السنن الکبریٰ بیہقی

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم
حافظ ثناء اللہ

نظرثانی
مولانا افتخار احمد

جلد نہم

حدیث: ۱۲۸۴۵ ــــ ۱۵۶۰۴

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن الکُبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

الامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد نہم

حدیث: ۱۳۸۴۵ —— ۱۵۶۰۴

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب:------------ اَلسُّنَنُ الْکُبْرٰی لِلْبَیْھَقِی مترجم

مترجم:------------ حافظ ثناء اللہ

ناشر:------------ مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع:------------ لعل ستار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

یہ تمام ابواب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خاص ہیں اور وہ چیزیں جو آپ کے لیے جائز اور دوسرے کے لیے حرام ہیں

- آزاد اور لونڈیوں میں سے کتنی عورتیں جائز ہیں ۲۱
- کوئی شخص اپنی چار بیویوں کو طلاق دے کر اس کی جگہ دوسری چار بیویاں کر سکتا ہے ۲۴
- کوئی شخص اپنی والدہ یا والد کی لونڈی سے شادی کرے تو یہ لونڈی والدین کے حلال کرنے سے بھی حلال نہ ہوگی ۲۵
- غلام کا لونڈی سے شادی کرنے کا بیان ۲۵
- دو بدعتیوں کی شادی کا حکم اور ارشاد باری تعالیٰ: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ ۲۸
- آیت کو اپنے شانِ نزول تک محدود رکھنے کا استدلال یا اسے منسوخ سمجھا جائے ۳۲
- زانیہ کی کوئی عدت نہیں اور جس نے زنا سے حاملہ عورت سے شادی کی اس کا نکاح فسخ نہ ہوگا ۳۹
- غلام کے نکاح وطلاق کا حکم ۴۲

کونسی آزاد عورتوں سے نکاح جائز اور کن سے حرام ہے اور لونڈیوں سے یا آزاد عورت اور باندیوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے کا حکم

- قرابت اور رضاعت وغیرہ سے نکاح کرنا حرام ہے ۴۳
- اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ﴾ [النساء ۲۳] ''اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور وہ بچیاں جو تمہاری بیویوں کی تمہاری گود میں ہیں جن سے تم نے دخول کر لیا ہے'' ۴۵

اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ﴿وَ حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ﴾ ''اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں..... ۴۹
منہ بولے بیٹے کی منسوخیت اور اس کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے منہ بولا بیٹا ہو یا بیٹی وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں ۵۰
اللہ کے فرمان: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ﴾ ''تم نکاح نہ کرو جن عورتوں سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو'' ۵۱
ربیبہ (جو تمہاری بیوی کی کسی دوسرے خاوند سے بچی ہو) کی حرمت میں دخول کی شرط کے مطلب کا بیان اور جس نے اپنی لونڈی سے مجامعت کی تو اس کا بیٹا مالک بننے کے بعد اس کے ساتھ صحبت کا ارادہ کرے تو کیا حکم ہے ۵۲
اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ﴾ [النساء ۲۳] ''دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع نہ کرنے کا بیان'' ۵۳
اللہ کے قول ﴿اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ کا بیان ۵۵
دو بہنوں کو جمع کرنے کی حرمت اور ماں، بیٹی جو لونڈی ہو ان کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت کا بیان ۵۷
پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت ۶۱
جو کہتا ہے کہ ان دونوں (ماں، بیٹی) کو جمع کرنا جائز ہے ۶۵
اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾ ''اور حرام کی گئی ہیں بیاہی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے تمہارے داہنے ہاتھ'' کا بیان ۶۶
زنا حلال کو حرام نہیں کرتا ۶۸

اہل کتاب کی آزاد عورتیں اور ان کی لونڈیاں اور مسلمانوں کی لونڈیوں کا بیان

اہل کتاب کے علاوہ مشرک آزاد عورتوں کی حرمت اور مومنہ عورتوں کی کفار پر حرمت کا بیان ۷۲
جس غیر مذہب نے یہودیت یا نصرانیت کو قبول کیا ۸۰
مسلمانوں کی لونڈیوں سے نکاح کا بیان ۸۰
لونڈی کی شادی لونڈی پر نہ کی جائے ۸۳
آزاد عورت کی موجودگی میں لونڈی سے شادی نہ کی جائے اور لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے شادی کی جاسکتی ہے ۸۳

- جس کا گمان ہے کہ آزاد عورت کا نکاح لونڈی پر، یہ لونڈی کی طلاق کی حیثیت رکھتا ہے ۸۵
- غلام آزاد عورت سے لونڈی کی موجودگی میں نکاح کرتا ہے ۸۶
- اہل کتاب کی لونڈی کا نکاح مسلمان سے جائز نہیں ہے ۸۶

خطبہ کے ابواب

- اشارے کے ساتھ نکاح کا پیغام دینے کا بیان ۸۸
- کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغامِ نکاح نہ دے جب عورت رضامند ہو یا مرد رضامند ہو یا تو وہ چھوڑ دے یا اجازت دے تب منگنی کا پیغام کسی دوسرے کے لیے دینا درست ہے ۹۳
- منگنی پر منگنی جائز ہے جب لڑکی اور کنواری کا باپ پہلے کے لیے رضامند نہ ہو ۹۶
- نکاح کا پیغام کیسے دیا جائے ۹۸

مشرک کے نکاح کے ابواب

- کسی کے اسلام قبول کرتے وقت اس کے نکاح میں چار سے زیادہ بیویاں ہوں ۹۸
- جب میاں بیوی دونوں بتوں کے پجاری ہوں پھر ایک مسلمان ہو جائے تو جماع ممنوع ہے جب تک دوسرا بھی مسلمان نہ ہو ۱۰۵
- جو کہتا ہے کہ دونوں میں سے ایک کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے نکاح نہ ٹوٹے گا جب عورت سے دخول ہو چکا ہو اور دوسرا بھی عدت گزرنے سے پہلے اسلام قبول کرلے (جب میاں، بیوی دونوں بتوں کے پجاری ہوں) ۱۰۶
- جو شخص مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں عیسائی عورت ہو ۱۱۱
- مشرک سے نکاح اور ان کی طلاق کا بیان ۱۱۱

عورت کے پاس آنے کا بیان

- حائضہ عورت کے پاس آنے کا بیان ۱۱۳
- اپنی آزاد عورتوں یا لونڈیوں پر ایک غسل سے مجامعت کرنے کا بیان ۱۱۵
- جنبی شخص پہلی مرتبہ یا دوبارہ لوٹنے کا ارادہ کرے تو وضو کرے ۱۱۶
- جنبی شخص سونے کا ارادہ کرلے تو ۱۱۷
- وطی کی حالت میں پردہ کرنا ۱۱۸

- کسی شخص کا اپنی بیوی سے کی گئی صحبت کا تذکرہ کرنا مکروہ ہے ۱۱۹
- عورتوں سے پیچھے کی جانب سے جماع کرنے کا حکم ۱۲۱
- ہاتھ استعمال کرنے کا حکم ۱۳۲

ممنوع نکاحوں کا بیان

- وٹے سٹے کا نکاح ۱۳۳
- نکاحِ متعہ کا بیان ۱۳۵
- حلالہ کے لیے نکاح کا بیان ۱۵۴
- جس نے بغیر کسی شرط کے نکاح کیا یہ ثابت ہے اگر چہ دونوں کی نیت یا کسی ایک کی نیت حلالہ کی ہو ۱۵۸
- محرم کے نکاح کا حکم ۱۶۰

منکوحہ عورت میں پائے جانے والے عیوب کا بیان

- جن عیوب کی بنا پر نکاح کو رد کیا جاسکتا ہے ۱۶۶
- جہالت میں وہ بیماری کے متعدی ہونے کا اعتقاد رکھتے تھے، جس کی بنا پر وہ کسی فعل کی نسبت غیر اللہ کی طرف کر دیتے تھے ۱۷۰
- بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت سے اس کے ملنے کو مرض کا سبب بنایا ہے ۱۷۱
- دھوکہ دینے والا مہر ادا کرے گا اور اولاد کی قیمت اس کے ذمہ ہے جس نے دھوکہ دیا ہے ۱۷۹
- خاوند غلام ہو اور لونڈی کو آزاد کر دیا جائے ۱۸۰
- جن کا گمان ہے کہ جب بریرہ آزاد ہوئی تو اس کا خاوند آزاد تھا ۱۸۶
- اختیار کے وقت کا بیان ۱۹۰
- آزاد کردہ لونڈی سے خاوند غلام نے مجامعت کر لی اور لونڈی نے جہالت کا دعویٰ کر دیا ۱۹۱
- آزاد کردہ لونڈی کو فراق کا اختیار ہے جب خاوند نے مجامعت نہ کی ہو اور اس کے لیے حق مہر بھی نہ ہوگا ۱۹۲
- ایسا مرد جو جماع پر قدرت نہ رکھتا ہو اس کی مدت کا بیان ۱۹۳
- میاں بیوی مجامعت کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں اگر عورت ثیبہ ہے تو مرد کی بات معتبر ہے ۱۹۶
- عزل کا بیان ۱۹۷
- آزاد عورت سے اس کی اجازت لو اور لونڈی سے بغیر اجازت کے اور جو اسکے بارے میں منقول ہے ۲۰۴

جس نے عزل کو مکروہ جانا اور اس کے بارے میں مختلف روایات اور جو اس کی کراہیت کے بارے میں منقول ہے ۲۰۵

کِتَابُ الصداق
حق مہر کا بیان

حق مہر کے بغیر نکاح منعقد ہو جاتا ہے ۲۰۷
حق مہر زیادہ یا کم مقرر کرنے میں کوئی وقت نہیں ۲۰۸
حق مہر میں میانہ روی مستحب ہے ۲۱۱
حق مہر میں کیا دینا جائز ہے ۲۱۶
بیوی سے حق مہر کو روک لینے کا بیان ۲۲۷
قرآن کی تعلیم کے عوض نکاح کا بیان ۲۲۸
کتاب اللہ کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان ۲۳۱
سپرد کرنے کا بیان ۲۳۱
زوجین میں کوئی مہر مقرر کرنے اور دخول سے پہلے فوت ہو جائے ۲۳۳
جس کا خیال ہے کہ حق مہر نہیں ہے ۲۳۷
حق مہر مقرر کرنے کے بعد زوجین میں سے کوئی ایک فوت ہو جائے ۲۳۹
ایسا شخص جو عورت سے شادی اس کے حکم پر کرتا ہے ۲۳۹
حق مہر میں شرط لگانا ۲۴۱
نکاح میں شرائط کا بیان ۲۴۲
جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے یعنی خاوند کے حق مہر معاف کرنے کا بیان ۲۴۷
جس کا گمان ہے کہ نکاح کی گرہ کا مالک ولی ہے ۲۵۰
حق مہر یا اس کے قائم مقام کوئی چیز دینے سے پہلے دخول نہ کیا جائے ۲۵۲
کچھ لیے بغیر عورت کا دخول کے لیے رضامند ہو جانے کا بیان ۲۵۳
عورت کا دخول کے لیے حکم دینا درست ہے ۲۵۴
مرد عورت سے خلوت اختیار کر لے، پھر مجامعت سے پہلے طلاق دے دے ۲۵۶
جس کا گمان ہے کہ جس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا لیا تو اس کے ذمہ مکمل حق مہر ادا کرنا ہے ۲۵۸

عورت کو فائدہ دینے کا بیان ۲۶۲

ولیمہ کے ابواب کا مجموعہ

ولیمہ کا حکم ۲۶۵
اگر طاقت ہو تو بکری سے ولیمہ کرنا مستحب ہے ۲۶۶
ولیمہ کے حق کی ادائیگی میں کونسا کھانا کھلایا جائے ۲۶۷
ولیمہ کے وقت کا بیان ۲۷۰
ولیمہ کے ایام ۲۷۱
دعوت ولیمہ میں آنا حق ہے ۲۷۳
شادی کی ہر دعوت یا اس جیسے دوسری دعوت پر آنا چاہیے ۲۷۶
روزہ دار یا بے روزہ دعوت قبول کریں لیکن دونوں کیا کریں ۲۷۸
اگر فرضی روزہ نہ ہو تو چھوڑ دینا مستحب ہے ۲۷۹
بے روزہ کھائے یا چھوڑ دے اس کو اختیار ہے ۲۸۰
جس نے معذرت کی اس کی معذرت قبول نہ کی جائے تو وہ دعوت کو قبول کرے ۲۸۱
جو بغیر دعوت کے آ کر کھانا کھائے اس کے لیے جائز نہیں ہے مگر ولیمہ والا خود اجازت دے دے ۲۸۲
ایسی دعوت ولیمہ جس میں نافرمانی کے کام ہوں اگر وہ منع کرنے سے رک جائیں تو درست وگرنہ ایسی دعوت قبول نہ کی جائے ۲۸۴
ایسی جگہ پر دعوت کھانا جہاں پر جانداروں کی تصاویر لٹکائی گئی ہوں، ممنوع ہے ۲۸۶
تصاویر کی ممانعت میں سختی کا بیان ۲۹۰
جس تصویر کو روندا جائے یا اس کے سر کو کاٹا جائے یا غیر ذی روح اشیاء کی تصاویر ہو تو ان میں رخصت ہے ۲۹۳
کپڑے پر نقش و نگار کی اجازت کا بیان ۲۹۶
گھروں کو کس چیز سے ڈھانپا جائے ۲۹۸
کھانے کی دعوت کو قبول کرنا مستحب ہے اگرچہ کوئی وجہ نہ بھی ہو ۳۰۲
دو مقابلہ بازی کرنے والے اور ریاکاری اور فخر کرنے والے کے کھانے کا بیان کہ کون دوسرے پر غالب آتا ہے ۳۰۶
غیر کے مال سے تھوڑا کھانا منسوخ ہے جب اس کے کھانے کی اجازت ہو ۳۰۷

- دو دعوت دینے والوں کا اکٹھا ہو جانا ۳۰۹
- کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھوں کو دھونے کا بیان ۳۱۰
- کھانے پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان ۳۱۱
- دائیں ہاتھ سے کھانا پینا ۳۱۲
- اپنے سامنے سے کھانے کا بیان ۳۱۳
- پلیٹ کی اطراف سے کھانا، درمیان سے نہ کھایا جائے ۳۱۴
- تین انگلیوں سے کھا کر ان کو چاٹ لینا ۳۱۴
- گرے ہوئے لقمے کو اٹھانا اور پلیٹ کو صاف کرنا اور چاٹ لینے کے بعد رومال سے صاف کر لینا ۳۱۵
- جو آپ کے ساتھ کھانے کے لیے نہ بیٹھے اس کو کچھ نہ دیں جو آپ کے آگے پڑا ہے آپ کو کھانے کی دعوت ہے نہ کہ دینے کی ۳۱۶
- جس نے اپنے آگے پڑی ہوئی چیز اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے کے سامنے کی ۳۱۶
- نبی ﷺ نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں لگایا ۳۱۷
- وہ کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے حلال کیا ہے ۳۱۷
- جو آپ کے سامنے رکھا جائے اس کو حقیر خیال نہ کریں ۳۱۸
- گوشت کو کیسے کھایا جائے ۳۱۹
- گرم کھانا کھانے کا بیان ۳۲۰
- ساتھی کی اجازت کے بغیر دو کھجوریں ملا کر کھانے کی کراہیت ۳۲۱
- کھاتے وقت اچھی طرح صاف کرنے کا بیان ۳۲۱
- کھاتے وقت دو قسم کی چیزوں کو جمع کر لینے کا بیان ۳۲۲
- کھڑے ہو کر کھانے، پینے کا بیان ۳۲۳
- ٹیک لگا کر کھانے کا بیان ۳۲۶
- برتنوں میں سانس لینے اور پھونکنے کی کراہت کا بیان ۳۲۷
- تین سانسوں میں پینے کا بیان ۳۲۸
- پانی میں منہ ڈال کر پینا ۳۲۹
- مشک کے منہ سے پانی پینے اور اس کی کراہت کا بیان ۳۳۰

- پینے میں دائیں جانب کا خیال رکھا جائے ۳۳۱
- لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں پیے گا ۳۳۳
- کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کیا کہے ۳۳۳
- کھانے کے مالک کے لیے دعا کرنے کا بیان ۳۳۴
- خوشی میں اشیاء بکھیرنے کا حکم ۳۳۵
- دف کے ذریعے نکاح کا اعلان کرنا اور گناہ والی بات نہ کہنا ۳۳۸
- شوال میں شادی اور رخصتی کرنا ۳۴۴
- عورتوں اور بچوں کا شادی میں جانا ۳۴۴

كِتَابُ الْقَسَمِ وَالنَّشُوزِ

شب باشی کے لیے باری مقرر کرنا اور نافرمانی کا بیان

- خاوند کا عورت کے ذمے کتنا بڑا حق ہے ۳۴۷
- خاوند کا بیوی پر کتنا حق ہے ۳۴۸
- خاوند کے جو حقوق بیوی پر لازم نہیں ان کی رعایت کرنا بھی مستحب ہے ۳۵۱
- خاوند کی اچھائی کی ناشکری کرنا مکروہ ہے ۳۵۳
- عورت نافرمانی میں خاوند کی اطاعت نہ کرے ۳۵۴
- عورت کا مرد کے ذمے کیا حق ہے ۳۵۵
- اللہ کا فرمان ﴿وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ۱۲۸] ''اگر عورت اپنے خاوند سے لڑائی یا اعراض سے ڈرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کرلیں، صلح بہتر ہے'' ۳۵۸
- عورت اپنے ہبہ کیے ہوئے دن میں رجوع کرسکتی ہے ۳۶۲
- مرد ایسی عورت کو جدا نہ کرے جس سے بے رغبتی کرتا ہے اور انصاف نہیں کرتا ۳۶۲
- اللہ کا فرمان: ''اور ہرگز تم اپنی عورتوں کے درمیان عدل نہ کرسکو گے اگرچہ تم حرص بھی کرو اور تم مکمل طور پر جھک نہ جاؤ تم اس (دوسری) کو لٹکی ہوئی چھوڑ دو؟'' ۳۶۳

- آزاد مرد لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کرے تو آزاد عورت کے لیے دو دن اور لونڈی کے لیے ایک دن کی باری مقرر کرے ۳۶۸
- مرد دن کے اوقات میں ضرورت کی بنا پر عورتوں کے پاس جا سکتا ہے ۳۶۹
- وہ حالت جس کی وجہ سے عورتوں کے احوال مختلف ہوتے ہیں ۳۷۰
- سفر میں عورتوں کے لیے باری تقسیم کرنے کا بیان ۳۷۵
- عورت کا مرد کی نافرمانی کرنے کا حکم ۳۷۷
- عورت کو نصیحت کرنے کا بیان ۳۷۸
- عورتوں کے چھوڑنے کا بیان ۳۷۹
- تین دن سے زیادہ کلام نہ چھوڑا جائے ۳۷۹
- ان کو مارنے کا بیان ۳۷۹
- مرد سے پوچھا نہ جائے کہ عورت کو کس وجہ سے مارا ہے ۳۸۲
- مرد عورت کو چہرے پر نہ مارے اور برا بھلا نہ کہے اور صرف گھر میں چھوڑ دے ۳۸۲
- مار کو چھوڑنے میں اختیار کا بیان ۳۸۲
- میاں، بیوی کے اختلاف کو ختم کرنے کے لیے دو فیصل مقرر کرنے کا بیان ۳۸۳
- نہ ملنے والی چیز کا اظہار کرنا اور سوتن پر فخر کرنے کی ممانعت ۳۸۸
- عورتوں کی غیرت اور ان کی محبت کا بیان ۳۸۸
- اپنی بیٹی کو غیرت اور انصاف کی وجہ سے جدا کر لینا ۳۸۹
- خاوندوں کی غیرت اور ان کے علاوہ دوسروں کا شک کے موقعہ پر کرنے کا بیان ۳۹۱
- حماموں میں داخل ہونے کا بیان ۳۹۱
- مردوں کے خضاب لگانے کا بیان ۳۹۳
- کس چیز کے ساتھ رنگا جائے ۳۹۶
- سفید بالوں کو اکھاڑنے کا بیان ۳۹۹
- عورتوں کے خضاب لگانے کا حکم ۴۰۰
- عورتوں کے لیے کس چیز کے ساتھ زینت حاصل کرنا درست نہیں ۴۰۱

كِتَابُ الْخُلْعِ وَالطَّلَاقِ
خلع اور طلاق کی کتاب

⊛ وہ وجہ جس کی بنا پر فدیہ لینا جائز ہے ۴۰۳
⊛ خاوند اپنی بیوی سے روکے ہوئے حق کو لے کر خلع کرلے ۴۱۱
⊛ بادشاہ کے بغیر خلع کرنے کا حکم ۴۱۱
⊛ عورت اپنے خاوند سے طلاق کا سوال نہ کرے ۴۱۲
⊛ خلع طلاق ہے یا نکاح کو فسخ کرنے والا ہے؟ ۴۱۳
⊛ خلع کرنے والی کو بعد میں طلاق نہ دی جائے ۴۱۴
⊛ بیوی پر اگر طلاق واقع نہ ہو تو کیا واقع ہوگا ۴۱۵
⊛ نکاح سے پہلے طلاق دینے کا حکم ۴۱۵
⊛ طلاق کے جواز کا بیان ۴۲۳
⊛ طلاق کے مکروہ ہونے کا بیان ۴۲۴
⊛ مسنون طلاق اور طلاقِ بدعت کا بیان ۴۲۶
⊛ حالت حیض میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے، اگرچہ بدعی ہے ۴۳۲
⊛ خاوند کو صرف ایک طلاق دینے میں اختیار کا بیان ۴۳۸
⊛ اگر تین طلاقیں اکٹھی دی جائیں تو وہ واقع ہو جاتی ہیں ۴۴۷
⊛ جس شخص نے تین طلاقوں کو ایک شمار کیا ہے اور جو اس میں اختلاف کا بیان ۴۵۶
⊛ اللہ کی کتاب میں طلاق ثلثہ کا بیان ۴۶۵

طلاق صرف نیت کی بنا پر واقع ہوتی ہے اور الفاظِ طلاق کا بیان

⊛ طلاق کے صریح الفاظ کا بیان ۴۶۶
⊛ جس نے اپنی بیوی سے کہا: أَنْتِ طَالِقٌ اتنی ہی طلاقیں ہوں گی جتنی کا اس نے ارادہ کیا ۴۶۷
⊛ جس شخص نے اپنی بیوی سے لفظ طلاق بولا لیکن جدائی کا ارادہ نہ کیا ۴۶۸
⊛ طلاق کے کنایہ سے طلاق واقع نہیں ہوتی مگر جب کہ کلام کا مقصد ہی طلاق دینا ہو ۴۶۹

- جس نے کنایہ میں کہا کہ وہ تین طلاقیں ہیں ۴۷۶
- اختیار دینے کا بیان ۴۷۷
- ملکیت دینے کا بیان ۴۸۳
- عورت تملیک کے موقع پر طلقتک کہہ کر ایک طلاق کا ارادہ رکھتی ہے ۴۸۷
- خاوند دل میں بیوی کو طلاق دے دے زبان سے بات نہ کرے ۴۸۹
- جس نے اپنی بیوی سے کہہ دیا تو میرے اوپر حرام ہے ۴۸۹
- جس شخص نے اپنی لونڈی سے کہا کہ تو میرے اوپر حرام ہے لیکن وہ آزادی کا ارادہ نہیں رکھتا ۴۹۵
- جس نے کہا کہ میرا مال مجھ پر حرام لیکن لونڈی کا ارادہ نہ کیا ۴۹۸
- ایسی عورت جس سے دخول نہیں کیا گیا اس کی طلاق کا بیان ۵۰۰
- وقت مقررہ اور کسی کام کی وجہ سے طلاق دینے کا بیان ۵۰۴
- مجبور کیے گئے کی طلاق کا بیان ۵۰۵
- مجبوری کیا ہے؟ ۵۰۹
- بچے کا طلاق دینا جائز نہیں جب تک بالغ نہ ہو جائے اور بیوقوف کی طلاق نہیں ہوتی جب تک وہ درست نہ ہو جائے ۵۱۰
- جو شخص کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز ہے ۵۱۱
- جو کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز نہیں ہے ۵۱۱
- غلام کا مالک کی اجازت کے بغیر طلاق دینا ۵۱۳
- طلاق، آزادی، نذروں میں استثناء ایسے ہی ہے جیسے وہ قسموں میں ہوتا ہے کہ وہ ان کی مخالفت نہیں کرتا ۵۱۴
- مرض الموت میں رات گزارنے والی بیوی کی وراثت کا بیان ۵۱۷
- طلاق میں شک کا بیان اور جو کہتا ہے کہ عورت صرف یقین کی بنا پر حرام ہوتی ہے ۵۲۰
- خاوند کتنی طلاقوں کو شمار کرے یا شمار نہ کرے ۵۲۱
- خاوند بیوی سے کہہ دے: اے میری بہن، مراد اسلامی بہن ۵۲۴
- (بہن) کہنے کو ناپسند کیا گیا ہے ۵۲۶

كِتَابُ الرَّجْعَةِ

رجوع کی کتاب

- اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا﴾ کا بیان ۵۳۱
- غلام کی طلاقوں کا بیان جو کہتا ہے کہ طلاق کا تعلق مردوں اور عدت کا تعلق عورتوں سے ہے اور جس نے کہا کہ دونوں کا تعلق عورتوں سے ہے ۵۳۲
- عورت پر اعتماد کرنا پڑے گا حمل اور عدت کے ختم ہونے کے دعویٰ پر مدت میں ۵۳۹
- رجوع کرنا اس پر حرام ہے ایک رات گزارنے والی کی حرمت کی وجہ سے یہاں تک کہ اس سے رجوع کرے ۵۴۰
- مرد رجوع پر گواہ بنالے اور وہ نہ جانتی ہو یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرلے ۵۴۰
- رجوع پر گواہ بنانے کا بیان ۵۴۱
- مطلقہ ثلثہ کے نکاح کا بیان ۵۴۲
- لونڈی جو مرد کے نکاح میں ہو اسے تین طلاق دینے کے بعد خرید لے تو کیا حکم ہے؟ ۵۴۸

كِتَابُ الْإِيلَاءِ

ایلا کی کتاب

- جس نے کہا کہ ایلا کرنے والے کو چار ماہ انتظار کے بعد قاضی کے سامنے کھڑا کیا جائے یا تو رجوع کرلے وگرنہ طلاق دے دے ۵۵۰
- جس نے چار ماہ کے بعد طلاق دینے کا قصد کرلیا ۵۵۴
- رجوع جماع کے ذریعے ہوتا ہے مگر عذر سے ۵۵۸
- خاوند بیوی کے چار ماہ سے کم مدت میں جماع نہ کرنے کی قسم کھالیتا ہے ۵۵۸
- ہر وہ قسم جو جماع سے روکے چار ماہ سے زائد کی ہو، اگر قسم توڑ دے تو یہ ایلا ہے ۵۵۹
- غصہ میں ایلا کرنا ۵۶۰

كِتَابُ الظِّهَارِ

ظہار کی کتاب

- ظہار کی آیت کے نزول کا سبب ۵۶۲
- لونڈی میں ظہار نہیں ۵۶۴
- نکاح سے پہلے ظہار نہیں ہوتا ۵۶۵
- کوئی شخص اپنی چار عورتوں سے ایک ہی کلمہ کے ذریعے ظہار کر سکتا ہے ۵۶۶
- ظہار کرنے والے شخص پر کفارہ دینا لازم ہے ۵۶۶
- ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی کے قریب نہ جائے ۵۶۹
- ظہار کے کفارہ میں مومنہ جان آزاد کرے ۵۷۲
- گونگے غلام کو آزاد کرنا جب وہ ایمان کا اشارہ کرے اور نماز پڑھے ۵۷۴
- اسلام کی پہچان کا بیان ۵۷۵
- آزادی کی شرط پر خریدی گئی گردن واجبی گردن کی آزادی سے کفایت نہ کرے گی ۵۷۶
- جس شخص نے روزے شروع کر دیے پھر مالدار ہو گیا ۵۷۸
- جس کے ذمہ کھلانے کا کفارہ ہو ۵۷۸
- ساٹھ مسکینوں سے کم کو کھانا کھلانا کفایت نہ کرے گا اور ہر مسکین کو اپنے شہر کے ایک مد کے برابر کھانا دیا جائے ۵۷۹

كِتَابُ اللِّعَانِ

لعان کی کتاب

- خاوند بیوی پر زنا کا الزام لگائے تو چار گواہ لا کر حد قذف سے بری ہو سکتا ہے یا لعان کرے گا ۵۸۸
- کن کے درمیان لعان ہوگا اور جن کے درمیان لعان نہ ہوگا ۵۹۲
- لعان کس جگہ ہو ۵۹۷
- لعان کا طریقہ، بچے کا انکار، بچے کو والدہ کی طرف منسوب کرنے وغیرہ کا بیان ۵۹۹
- بچہ صاحب فراش کا ہی ہے جب تک وہ لعان کے ذریعے بچے کی نفی نہ کر دے ۶۰۹
- عورت کا کسی دوسری قوم کے بچے کو اپنی قوم میں داخل کرنے کی مذمت اور مرد کے بچے کی نفی کا بیان ۶۱۱

- جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی جانب نسبت کر دی ۶۱۲
- جوڑے (میاں بیوی) کا لعان مسلمانوں کے گروہ کی موجودگی میں ہونے کا بیان ۶۱۳
- لعان کیسے کیا جائے ۶۱۴
- حمل پر لعان کا بیان ۶۱۹
- تہمت لگانے والے کے سوال پر بیوی کو جدا کرنا ۶۲۲
- خاوند کے لعان کے بعد جدائی، بچے کی نفی اور عورت کی حد کا بیان اگر وہ لعان کرے ۶۲۴
- جب تک خاوند بیوی پر صریح زنا کی تہمت نہ لگائے لعان نہیں ہوتا ۶۲۷
- اشارے/کنایہ کی بنا پر حد یا لعان نہیں ہوتا ۶۲۸
- جو شخص اپنی بیوی کے حمل یا بچے کا ایک مرتبہ اقرار کر لے تو پھر اس کی نفی کی اجازت نہیں ہے ۶۳۰
- بچہ بستر والے کا ہے لونڈی اور نکاح کے بعد بیوی سے صحبت کی بنا پر ۶۳۱
- عورت ایسے بچے کو جنم دیتی ہے جس میں شک ممکن نہیں کہ وہ پہلے خاوند کا ہو اور یہ ممکن ہے کہ وہ دوسرے خاوند سے ہے ۶۳۴

كِتَابُ الْعِدد
تعداد کی کتاب

- عدت کے بارے میں آیات کے سبب نزول کا بیان ۶۳۵

جس عورت کے ساتھ جماع ہوا اس کی عدت کے تمام ابواب

- اس کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں آیا ہے: ﴿وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ﴾ [البقرة ۲۲۸] (اور طلاق شدہ عورتیں تین قرء انتظار کریں) اور اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ قُرء سے مراد طہر ہے اور اس پر جو آثار دلالت کرتے ہیں ۶۳۶
- اس شخص کا بیان جو کہتا ہے قروء سے مراد حیض ہیں ۶۴۱
- جس حیض میں طلاق واقع ہوئی ہے اسے (عدت میں) شمار نہیں کیا جائے گا ۶۴۴
- عورت کی تصدیق کا بیان اس بارے میں جس حیض میں اس کی عدت کے ختم ہونے کا امکان ہے ۶۴۵
- جس کا حیض اس سے دوری اختیار کر جائے اس کی عدت کا بیان ۶۴۷
- اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۹] کا بیان ۶۴۹

- اس عورت کی عدت کا بیان جو حیض سے ناامید ہوگئی اور اس کا جس کو حیض نہ آتا ہو ۶۵۰
- اس عمر کا بیان جس میں عورت کو حیض آنا ممکن ہے ۶۵۱
- طلاق شدہ حاملہ عورت کی عدت کا بیان ۶۵۲
- اس عورت کا بیان جو نامکمل بچہ جن دے ۶۵۳
- حالت حمل میں عورت کو حیض آنے کا بیان ۶۵۵
- دوہرے حمل والی عورت کا بیان اس کی عدت ایک حمل کے وضع ہونے سے ختم نہ ہوگی جب تک دوسرا حمل وضع نہ ہو جائے ۶۵۹
- جس عورت کے ساتھ اس کے خاوند نے دخول نہیں کیا اس پر عدت نہیں ہے ۶۶۰
- موت اور طلاق سے عدت کا بیان اور اس عورت کی عدت کا باب جس کا خاوند غائب ہو چکا ہے ۶۶۱
- لونڈی کی عدت کا بیان ۶۶۴
- ۱۷۔ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت کا بیان ۶۶۵
- ۱۸۔ خاوند کی وفات کے بعد حاملہ عورت کی عدت کا بیان ۶۶۸
- جو کہتا ہے کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ نہیں ہے حاملہ ہو یا نہ ہو ۶۷۵
- طلاق شدہ عورت کے اس کے گھر میں رہنے کا بیان ۶۷۵
- اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ﴾ کا بیان ۶۷۷
- جس کا خاوند فوت ہو جائے اس کو رہائش دینے کا بیان ۶۸۳
- جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے رہائش نہیں ہے ۶۸۶
- طلاق شدہ عورت اور جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اس کی رہائش کی کیفیت کا بیان ۶۸۹
- لوہا استعمال کرنے کا بیان ۶۹۱
- سوگ کیسے کیا جائے ۶۹۵
- اگر عدت والی سرے کی طرف مجبور ہو ۷۰۰
- دو عدتوں کے جمع ہونے کا بیان ۷۰۱
- اس کے حق مہر کے بارے میں اختلاف کا بیان اور دوسرے مرد پر اس کے نکاح کی حرمت کا بیان ۷۰۲
- حمل کی اقل مدت کا بیان ۷۰۵
- حمل کی اکثر مدت کا بیان ۷۰۶

⊛ ایک شخص کسی عورت سے شادی کرے وہ عورت یوم نکاح سے لے کر چھ ماہ سے بھی کم میں بچہ کو جنم دے اور چار سال سے کم میں اس دن سے جس وقت اس کی پہلی جدائی ہوئی ۷۰۹

⊛ اس مطلقہ کی عدت کا باب جس کا خاوند اس سے رجوع کا مالک ہو ۷۱۰

⊛ اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ گم شدہ آدمی کی بیوی اسی کی بیوی ہے جب تک اس کی وفات کی یقینی خبر نہ آجائے ۷۱۱

⊛ اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ گم شدہ خاوند والی عورت چار سال اس کا انتظار کرے پھر چار ماہ دس دن عدت گزارے پھر حلال ہو جائے ۷۱۲

⊛ جس نے کہا: گم شدہ کو اختیار ہے جب وہ اس کے اور حق مہر کے درمیان آجائے اور جس نے اس کا انکار کیا ہے ۷۱۴

⊛ ام ولد کے استبرائے رحم کا بیان ۷۱۹

⊛ جو لونڈی کا مالک بنے وہ رحم صاف کروائے ۷۲۲

⊛ خلع والی کی عدت کا بیان ۷۲۵

⊛ غلام کے نکاح میں آزاد ہونے والی لونڈی کی عدت کا بیان جب وہ اس سے جدائی اختیار کرے ۷۲۷

جماع أَبْوَابِ مَا يَحِلُّ مِنَ الْحَرَائِرِ وَلَا يَتَسَرَّى الْعَبْدُ وَغَيْرِ ذَلِكَ

آزاد عورتوں میں جو حلال ہیں اور غلام کے لیے گنجائش کا بیان

(۱۴۱) باب عَدَدِ مَا يَحِلُّ مِنَ الْحَرَائِرِ وَالإِمَاءِ

آزاد اور لونڈیوں میں سے کتنی عورتیں جائز ہیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ وَقَالَ ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَأَطْلَقَ اللَّهُ مَا مَلَكَتِ الأَيْمَانُ فَلَمْ يَحُدَّ فِيهِنَّ حَدًّا يُنْتَهَى إِلَيْهِ وَانْتَهَى مَا أَحَلَّ اللَّهُ بِالنِّكَاحِ إِلَى أَرْبَعٍ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ:وَيُذْكَرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ﴾ يَعْنِي مَثْنَى أَوْ ثُلاَثَ أَوْ رُبَاعَ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَدَلَّتْ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمُبَيِّنَةُ عَنِ اللَّهِ عَلَى أَنَّ انْتِهَاءَهُ إِلَى أَرْبَعٍ تَحْرِيمًا مِنْهُ لأَنْ يَجْمَعَ أَحَدٌ غَيْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- بَيْنَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعٍ.

قال الله تعالیٰ:﴿قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾[الاحزاب ۵۰] ''تحقیق ہم نے جان لیا جو کچھ مقرر کیا ہے ہم نے ان کے اوپر ان کی بیویوں کے بارے میں اور ان کی لونڈیوں کے بارے میں۔'' ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۳] ''نکاح کرو جو تمہیں اچھی لگیں سوائے ان عورتوں میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار اور اگر تم ڈرو کہ انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی کافی ہے یا جو تمہاری لونڈیاں ہیں۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے لونڈیوں کی کوئی حد مقرر نہیں کی اور آزاد عورتوں کی حد چار مقرر فرمائی ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت علی بن حسین سے اس قول مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ کے بارے میں منقول ہے کہ اس سے مراد دو یا تین یا چار ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت جو اللہ رب العزت کی جانب سے ہے کہ نبی کے علاوہ سب

کے لیے چار کی تعداد مقرر ہے اس سے زیادہ حرام ہیں۔

(۱۳۸٤٥) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ :أَنَّ رَجُلاً كَانَ يُقَالُ لَهُ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ الثَّقَفِيُّ كَانَ تَحْتَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمَ وَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَهُ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. [منکر]

(۱۳۸٤٥) حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص جس کو غیلان بن سلمہ ثقفی کہا جاتا تھا دور جاہلیت میں اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، جب وہ مسلمان ہوئے تو عورتیں بھی مسلمان ہوگئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کر لے۔

(۱۳۸٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . لَفْظُ مُسَدَّدٍ وَسَائِرُ الأَحَادِيثِ الَّتِي ذُكِرَتْ فِي هَذَا الْبَابِ مَذْكُورَةٌ فِي بَابِ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ.[صعیف]

(۱۳۸٤٦) حارث بن قیس بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور میری ۸ بیویوں نے اسلام قبول کرلیا، میں نے نبی ﷺ کے پاس تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: چار کا انتخاب کرلو۔

(ب) اس باب میں جتنی بھی احادیث مذکور ہیں اس شخص کے بارے میں ہے جس کے پاس ۴ سے زائد بیویاں تھیں۔

(۱۳۸٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لاَ تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى﴾ قَالَ : كَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَنْكِحُونَ عَشْرًا مِنَ النِّسَاءِ الأَيَامَى وَكَانُوا يُعَظِّمُونَ شَأْنَ الْيَتِيمِ فَتَفَقَّدُوا مِنْ دِينِهِمْ شَأْنَ الْيَتَامَى وَتَرَكُوا مَا كَانُوا يَنْكِحُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لاَ تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ ﴾ وَنَهَاهُمْ عَمَّا كَانُوا يَنْكِحُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ. [ضعیف]

(۱۳۸٤٧) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ کے اس قول: ﴿وَ إِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۳] ''اگر تمہیں خوف

ہو کہ یتیم بچیوں کے بارے میں تم انصاف نہ کر پاؤ گے پھر تم نکاح کرو جو عورتیں تمہیں اچھی لگیں دو دو اور تین تین اور چار چار۔ اگر تمہیں بے انصافی کا خوف تو ایک ہی کافی ہے یا جو تمہاری لونڈیاں ہیں۔'' ہم دور جاہلیت میں دس بیوہ عورتوں سے شادی کر لیتے تھے اور یتیم بچی کی حالت کو بڑا خیال کرتے تھے اور انہوں نے یتیم بچیوں کے بارے میں اپنی شریعت میں کچھ نہ پایا اور انہوں نے جو جاہلیت کے اندر بھی نکاح کرتے تھے چھوڑ دیا۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ﴾ [النساء ۳] اور جو جاہلیت میں نکاح کرتے تھے ان سے بھی منع کر دیا۔''

(۱۳۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ﴾ قَالَ : لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَتَزَوَّجَ فَوْقَ أَرْبَعٍ فَإِنْ فَعَلَ فَهِيَ عَلَيْهِ مِثْلُ أُمِّهِ أَوْ أُخْتِهِ. وَرُوِّينَا عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ﴾ قَالَ : أَرْبَعُ نِسْوَةٍ وَكَذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ. [صحيح]

(۱۳۸۴۸) حضرت عکرمہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ کِتٰبَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ﴾ [النساء ۲٤] ''اور حرام کی گئی شادی شدہ عورتیں مگر جو تمہاری لونڈیاں ہیں، اللہ نے تمہارے اوپر لکھ دیا ہے۔'' کے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان کے لیے چار سے زائد کے ساتھ شادی کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر کرے گا تو یہ اس کی ماں اور بہن کی طرح (حرام) ہے۔

(ب) عبیدہ سلمانی اللہ کے اس قول: ﴿کِتٰبَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ﴾ کے بارے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد چار عورتیں ہیں، اس طرح حسن بصری سے بھی منقول ہے۔

(۱۳۸٤۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَتْنِي أُمُّ زَيْنَبَ أَنَّ أُمَّ سَعِيدٍ أُمَّ وَلَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَصُبُّ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَاءَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ : يَا أُمَّ سَعِيدٍ قَدِ اشْتَقْتُ أَنْ أَكُونَ عَرُوسًا قَالَتْ فَقُلْتُ : وَيْحَكَ مَا يَمْنَعُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ : أَبَعْدَ أَرْبَعٍ قَالَتْ فَقُلْتُ : تُطَلِّقُ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ وَتَزَوَّجُ أُخْرَى قَالَ : إِنَّ الطَّلاَقَ قَبِيحٌ أَكْرَهُهُ. [ضعيف]

(۱۳۸٤۹) ام سعید حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ام ولد تھیں فرماتی ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کروا رہی تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔ ام سعید کہنے لگی: میں نے کہا: اے امیر المومنین کس چیز نے آپ کو روک رکھا ہے۔ فرمانے لگے: کیا چار کے بعد بھی؟ کہتی ہیں: میں نے کہا: ایک کو طلاق دو اور کسی دوسری سے شادی کر لو۔ فرمانے لگے: طلاق بری چیز ہے میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۱۴۲) باب الرَّجُلِ يُطَلِّقُ أَرْبَعَ نِسْوَةٍ لَهُ طَلاَقًا بَائِنًا حَلَّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ مَكَانَهُنَّ أَرْبَعًا

کوئی شخص اپنی چار بیویوں کو طلاق دے کر اس کی جگہ دوسری چار بیویاں کر سکتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لأَنَّهُ لاَ زَوْجَ لَهُ وَلاَ عِدَّةَ عَلَيْهِ وَاحْتَجَّ عَلَى انْقِطَاعِ الزَّوْجِيَةِ بِانْقِطَاعِ أَحْكَامِهَا مِنَ الإِيلاَءِ وَالظِّهَارِ وَاللِّعَانِ وَالْمِيرَاثِ وَغَيْرِ ذَلِكَ قَالَ وَهُوَ قَوْلُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعُرْوَةَ وَأَكْثَرِ أَهْلِ دَارِ السُّنَّةِ وَحَرَمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نہ تو اس کی کوئی بیوی ہے اور نہ ہی اس کے ذمہ کوئی عدت ہے۔ زوجیت ختم ہو جاتی ہے، احکام کے منقطع ہونے کی وجہ سے۔ جیسے ایلاء ظہار، لعان، میراث وغیرہ۔

(۱۳۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ كَانَا يَقُولاَنِ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ عِنْدَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَيُطَلِّقُ إِحْدَاهُنَّ الْبَتَّةَ : أَنَّهُ يَتَزَوَّجُ إِذَا شَاءَ وَلاَ يَنْتَظِرُ حَتَّى تَمْضِيَ عِدَّتُهَا. [صحيح]

(۱۳۸۵۰) عروہ بن زبیر اور قاسم بن محمد دونوں اس شخص کے بارے میں بیان کرتے ہیں جس کے پاس چار بیویاں ہوں کہ ان میں سے ایک کو طلاق بائنہ دے دے تو وہ جب چاہے شادی کر سکتا ہے وہ اس کی عدت گزرنے کا انتظار بھی نہ کرے گا۔

(۱۳۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ قَالَ : إِنْ شَاءَ تَزَوَّجَ الْخَامِسَةَ فِي الْعِدَّةِ قَالَ وَكَذَلِكَ قَالَ فِي الأُخْتَيْنِ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ فِيمَنْ بَتَّ طَلاَقَهَا بِنَحْوِهِ وَرُوِّينَاهُ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَبَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ وَخِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو. [ضعيف]

(۱۳۸۵۱) قتادہ حضرت سعید بن مسیب سے اس شخص کے بارے میں روایت فرماتے ہیں جس کے نکاح میں چار بیویاں تھیں، اس نے ایک کو طلاق دے دی، فرماتے ہیں: اگر وہ چاہے تو اس کی عدت کے اندر پانچویں سے شادی کر لے۔ اس طرح وہ دو بہنوں کے متعلق بھی فرماتے ہیں۔

(ب) قتادہ حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ جس کو طلاق بائنہ ہو چکی ہو۔

(۱۴۳) بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ بِجَارِيَةِ أُمِّهِ أَوْ بِجَارِيَةِ أَبِيهِ وَأَنَّهَا لاَ تَحِلُّ بِالإِحْلاَلِ

کوئی شخص اپنی والدہ یا والد کی لونڈی سے شادی کرے تو یہ لونڈی والدین کے حلال کرنے سے بھی حلال نہ ہوگی

(۱۳۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي أَحَلَّتْ لِي جَارِيَتَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لَكَ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ : هِبَةٍ أَوْ شِرًى أَوْ نِكَاحٍ. [صحيح]

(۱۳۸۵۲) حضرت سعید بن وہب فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میری والدہ نے اپنی لونڈی میرے لیے حلال قرار دے دی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ تیرے لیے حلال نہیں ہے، لیکن تین طریقوں سے: ① ہبہ کردے ② فروخت کردے۔ ③ نکاح کردے۔

(۱۴۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَسَرِّي الْعَبْدِ

غلام کا لونڈی سے شادی کرنے کا بیان

(۱۳۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ عَبِيدُ ابْنِ عُمَرَ يَتَسَرَّوْنَ فَلاَ يَعِيبُ عَلَيْهِمْ. [ضعيف]

(۱۳۸۵۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے غلام لونڈیوں سے شادی کرتے تھے اور وہ ان پر عیب نہ لگاتے۔

(۱۳۸۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ : لاَ يَطَأُ الرَّجُلُ وَلِيدَةً إِلاَّ وَلِيدَةً إِنْ شَاءَ بَاعَهَا وَإِنْ شَاءَ وَهَبَهَا وَإِنْ شَاءَ صَنَعَ بِهَا مَا شَاءَ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : قَدْ مَنَعَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ الْعَبْدَ مِنَ التَّسَرِّي فِي الْجَدِيدِ وَعَارَضَ الأَثَرَ الأَوَّلَ بِهَذَا وَهَذَا إِنَّمَا قَالَهُ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحُرِّ إِذَا اشْتَرَى وَلِيدَةً بِشَرْطٍ فَاسِدٍ. [صحيح۔ تقدم قبل الذى قبله]

(۱۳۸۵۴) حضرت نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی مرد لونڈی سے مجامعت نہ کرے، لیکن اس کو فروخت یا

ہبہ کرنا چاہے یا پھر اس کے ساتھ جو بھی سلوک کرے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ کے جدید قول میں غلام کی لونڈی سے شادی کی ممانعت ہے اور پہلے اثر کو پیش کرتے ہیں، حالانکہ یہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اس آزاد شخص کے بارے میں فرماتے ہیں، جو لونڈی فاسد شرط کے ذریعہ خریدتا ہے۔

(۱۳۸۵۵) فَقَدْ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَطَأَ فَرْجًا إِلاَّ فَرْجًا إِنْ شَاءَ وَهَبَهُ وَإِنْ شَاءَ بَاعَهُ وَإِنْ شَاءَ أَعْتَقَهُ لَيْسَ فِيهِ شَرْطٌ. أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۵۵) حضرت عبداللہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی شخص لونڈی سے مجامعت نہ کرے لیکن اس کو فروخت کر دے یا ہبہ کر دے۔ آزاد کر دے اس میں شرط نہیں ہے۔

(۱۳۸۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ قَالَ : زَوَّجَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَبْدًا لَهُ وَلِيدَةً لَهُ فَطَلَّقَهَا فَقَالَ : ارْجِعْ فَأَبَى قَالَ فَقَالَ : هِيَ لَكَ طَأْهَا بِمِلْكِ يَمِينِكَ. (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْجَدِيدِ : وَابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِعَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ طَلاَقٌ وَأَمَرَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا فَأَبَى فَقَالَ : فَهِيَ لَكَ فَاسْتَحِلَّهَا بِمِلْكِ الْيَمِينِ يُرِيدُ لَهُ أَنَّهَا حَلاَلٌ بِالنِّكَاحِ وَلاَ طَلاَقَ لَهُ. [صحيح]

(۱۳۸۵٦) ابو معبد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کی شادی لونڈی سے کر دی تو اس نے طلاق دے دی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رجوع کرو، اس نے انکار کر دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تیری ملکیت ہے تو اس سے مجامعت کر، ان کی مراد یہ تھی کہ یہ نکاح کی وجہ سے حلال ہوگئی ہے اور طلاق کا اختیار نہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ اپنے جدید قول میں فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام سے کہا، جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی کہ تیری طلاق نہیں، اپنی بیوی کو روکے رکھ۔ تو اس نے انکار کر دیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا مقصد یہ تھا کہ یہ تیرے لیے نکاح کی وجہ سے حلال ہے۔ اس پر طلاق نہیں ہے۔

(۱۳۸۵۷) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ كَمَا قَالَ فَقَدْ رَوَى عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الأَمْرُ إِلَى الْمَوْلَى أَذِنَ لَهُ أَمْ لَمْ يَأْذَنْ لَهُ وَيَتْلُو هَذِهِ الآيَةَ ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً عَبْدًا مَمْلُوكًا لاَ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ﴾ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثِ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۸۰۰]

(۱۳۸۵۷) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس غلام کو مالک نے اجازت بھی دی

تھی یا نہیں؟ پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ﴾ (النحل: ۷۵) ''اللہ نے ایسے غلام کی مثال بیان کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔''

(۱۳۸۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ :أَنَّ غُلاَمًا لاِبْنِ عَبَّاسٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :ارْجِعْهَا فَأَبَى قَالَ هِيَ لَكَ اسْتَحِلَّهَا بِمِلْكِ الْيَمِينِ. فِي هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا أَمَرَ بِالرُّجُوعِ إِلَيْهَا بَعْدَ تَطْلِيقَتَيْنِ وَلاَ رَجْعَةَ لِلْعَبْدِ بَعْدَهُمَا فَكَأَنَّهُ اعْتَقَدَ أَنَّ الطَّلاَقَ لَمْ يَقَعْ حَيْثُ لَمْ يَأْذَنْ فِيهِ فَحِينَ أَبَى قَالَ هِيَ لَكَ اسْتَحِلَّهَا بِمِلْكِ الْيَمِينِ وَمَذْهَبُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صِحَّةِ طَلاَقِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :إِنَّمَا أَحَلَّ اللَّهُ التَّسَرِّيَ لِلْمَالِكِينَ وَلاَ يَكُونُ الْعَبْدُ مَالِكًا بِحَالٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً عَبْدًا مَمْلُوكًا لاَ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ) وَذَكَرَ مَا رُوِّينَا فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

[صحیح۔ تقدم قبل الذی قبلہ]

(۱۳۸۵۸) ابو معبد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک غلام تھا، اس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیں، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رجوع کرو۔ اس نے انکار کر دیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ تیری ملکیت ہونے کی وجہ سے حلال ہے (یعنی نکاح کی وجہ سے)

دلالت: یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دو طلاقوں کے بعد غلام کو رجوع کا حکم دیا لیکن اس نے انکار کر دیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا اعتقاد تھا کہ غلام بغیر اجازت کے طلاق نہیں دے سکتا، اس لیے تو فرمایا: یہ تمہاری ملکیت ہے (یعنی نکاح کی وجہ سے) حالانکہ ایک جماعت کا اتفاق ہے کہ اس کی طلاق درست ہے۔ واللہ اعلم

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے مالکوں کو لونڈی سے شادی کرنا جائز رکھا ہے اور غلام فی الحال اس کا مالک نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ﴾ [النحل ۷۵] ''اللہ نے ایسے غلام کی مثال بیان کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔''

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال فروخت کرنے والے کا ہے، الا یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۴۵) باب نِكَاحِ الْمُحْدِثِينَ وَمَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾

دو بدعتیوں کی شادی کا حکم اور ارشاد باری تعالیٰ: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾

اور اللہ کا فرمان: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ [النور: ٣] ''زانی صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی مرد یا مشرک سے نکاح کرتی ہے اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے۔''

(۱۳۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُسَدَّدٌ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ امْرَأَةً كَانَ يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَهْزُولٍ وَكَانَتْ تَكُونُ بِأَجْيَادَ وَكَانَتْ مُسَافِحَةً كَانَتْ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ وَتَشْتَرِطُ لَهُ أَنْ تَكْفِيَهُ النَّفَقَةَ فَسَأَلَ رَجُلٌ عَنْهَا النَّبِيَّ -ﷺ- أَيَتَزَوَّجُهَا فَقَرَأَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الآيَةُ ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً﴾ الآيَةَ. [صحيح لغيره]

(۱۳۸۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کو ام مہزول کہا جاتا تھا، وہ لمبی گردن والی تھی، وہ زانیہ تھی۔ کوئی شخص اس سے شادی کرتا تو وہ شرط لگاتی کہ وہ اس کے خرچے کی بھی کفایت کرے گی تو اس سے شادی کے متعلق ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھ لیا؟ تو نبی ﷺ نے پڑھایا یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ (النور: ٣) ''زانی مرد زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے۔''

(۱۳۸۶۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُسَمَّى أُمَّ مَهْزُولٍ وَأَنَّهَا كَانَتْ تَتَزَوَّجُ الرَّجُلَ عَلَى أَنْ يَأْذَنَ لَهَا فِي السِّفَاحِ وَتَكْفِيهِ النَّفَقَةَ فَاسْتَأْذَنَ بَعْضُهُمُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنْ يَتَزَوَّجَهَا قَالَ فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هَذِهِ الآيَةَ إِلَى آخِرِهَا.

[صحيح لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۶۰) معتمر اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت ام مہزول تھی، وہ کسی شخص سے شادی کرتی تو اس شرط پر کہ وہ اس کو زنا کی اجازت دے۔ وہ اس شخص کا خرچہ بھی اٹھائے گی تو بعض نے نبی ﷺ سے نکاح کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

(۱۳۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ

: كَانَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مَرْثَدُ بْنُ أَبِى مَرْثَدٍ وَكَانَ رَجُلاً يَحْمِلُ الأَسْرَى مِنْ مَكَّةَ حَتَّى يَأْتِىَ بِهِمُ الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَ بِمَكَّةَ بَغِىٌّ يُقَالُ لَهَا عَنَاقُ وَكَانَتْ صَدِيقَتَهُ وَأَنَّهُ وَعَدَ رَجُلاً يَحْمِلُهُ مِنْ أَسْرَى مَكَّةَ قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى ظِلِّ حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ مَكَّةَ فِى لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ قَالَ :فَجَاءَ تْ عَنَاقُ فَأَبْصَرَتْ سَوَادَ ظِلِّى بِجَنْبِ الْحَائِطِ فَلَمَّا انْتَهَتْ إِلَىَّ عَرَفَتْ قَالَتْ :مَرْثَدٌ. قُلْتُ :مَرْثَدٌ قَالَتْ :هَلْ لَكَ أَنْ تَبِيتَ عِنْدَنَا اللَّيْلَةَ قُلْتُ :يَا عَنَاقُ قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ الزِّنَا قَالَتْ :يَا أَهْلَ الْخِيَامِ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِى يَحْمِلُ أَسْرَاكُمْ فَاتَّبَعَنِى ثَمَانِيَةٌ وَسَلَكْتُ الْخَنْدَمَةَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى كَهْفٍ أَوْ غَارٍ فَدَخَلْتُهُ فَجَاءُ وا حَتَّى جَازُوا عَلَى رَأْسِى فَبَالُوا فَظَلَّ بَوْلُهُمْ عَلَى رَأْسِى وَعَمَاهُمُ اللَّهُ حَتَّى رَجَعُوا وَرَجَعْتُ إِلَى صَاحِبِى فَحَمَلْتُهُ و كَانَ رَجُلاً ثَقِيلاً حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى الإِذْخِرِ فَفَكَكْتُ عَنْهُ كَبْلَهُ فَجَعَلْتُ أَحْمِلُهُ وَيُعِيِنُنِى حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْكِحُ عَنَاقًا؟ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَرُدَّ عَلَىَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ ﴿الزَّانِى لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا مَرْثَدُ الزَّانِى لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ.

(۱۳۸۶۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص مرثد بن ابی مرثد تھا، جو مکہ سے قیدی اٹھا کر مدینہ لایا کرتا تھا۔ ایک چاندنی رات مکہ کی دیواروں میں سے کسی دیوار کے سائے میں تھا۔ عناق نامی عورت نے میرے سائے کی سیاہی کو دیوار کی جانب دیکھ لیا۔ جب وہ میرے قریب آئی تو اس نے مجھے پہچان لیا اور کہنے لگی: مرثد! میں نے کہا: ہاں مرثد تو کہنے لگی: کیا آج رات میرے پاس گزارو گے؟ مرثد کہتے ہیں: میں نے کہہ دیا کہ اللہ نے زنا کو حرام کر دیا ہے تو اس عناق نامی عورت نے آواز دی۔ اے گھر والو! یہ شخص تمہارے قیدی اٹھا کر لے جاتا ہے۔ کہتے ہیں: ۸ اشخاص نے میرا پیچھا کیا اور میں دیوار سے سائے میں چلا، یہاں تک میں ایک غار تک جا پہنچا اور اس میں داخل ہوگیا۔ وہ آئے اور میرے سر کے اوپر سے گزر گئے۔ انہوں نے پیشاب کیا تو ان کا پیشاب میرے سر کے اوپر گرا۔ اللہ نے ان کو اندھا کر دیا، وہ واپس پلٹ گئے۔ میں نے واپس پلٹ کر قیدی کو اٹھالیا۔ وہ بھاری شخص تھا، میں اسے لے کر اذخر تک آیا۔ میں نے اس کی بیڑی کو کھول دیا۔ میں اس کو اٹھاتا تھا وہ میری مدد کر رہا تھا۔ اس طرح میں مدینہ آیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا میں عناق سے نکاح کرلوں؟ رسول اللہ ﷺ کچھ دیر خاموش رہے اور مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر یہ سورۃ نازل ہوئی: ﴿الزَّانِى لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ (النور: ۳) ''زانی صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی مرد یا مشرک سے نکاح کرتی ہے اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے اے مرثد! زانی صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی یا مشرک مرد سے نکاح کرتی ہے۔'' (صحيح لغيره، تقدم قبله]

(۱۳۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنَّ بَغَايَا مُتَعَلِّنَاتٍ أَوْ مُعْلِنَاتٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَغِيُّ آلِ فُلاَنٍ وَبَغِيُّ آلِ فُلاَنٍ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ قَالَ فَأَحْكَمَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ أَمْرَ الْجَاهِلِيَّةِ بِالإِسْلاَمِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ :فَقِيلَ لِعَطَاءٍ أَبَلَغَكَ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :نَعَمْ. [حسن]

(۱۳۸۶۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ دور جاہلیت میں زانی عورتیں اعلان کرتی تھیں کہ وہ آل فلاں کی زانیہ عورتیں ہیں تو اللہ نے فرمایا: ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ [النور ۳] ''زانی صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی مرد یا مشرک سے نکاح کرتی ہے اور مومنوں پر یہ حرام ہے۔'' تو اللہ نے اسلام کے ذریعے جاہلیت کے اس فعل سے منع فرما دیا۔ ابن جریج کہتے ہیں: عطاء سے کہا گیا: یہ خبر آپ کو ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ملی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۸۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ : كُنَّ بَغَايَا فِي الْمَدِينَةِ مَعْلُومٌ شَأْنُهُنَّ فَحَرَّمَ اللَّهُ نِكَاحَهُنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَهُوَ قَوْلُ قَتَادَةَ. [صحيح لغيره]

(۱۳۸۶۳) حضرت قتادہ سعید بن جبیر سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ [النور ۳] کہ مدینہ میں زانیہ عورتوں کی شہرت تھی تو اللہ نے مومنوں کو ان سے نکاح کرنے سے منع فرما دیا۔ یہ قتادہ کے قول ہے۔

(۱۳۸۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :هُمْ رِجَالٌ كَانُوا يُرِيدُونَ نِكَاحَ نِسَاءٍ زَوَانٍ بَغَايَا مُتَعَالِنَاتٍ كُنَّ كَذَلِكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقِيلَ لَهُمْ هَذَا حَرَامٌ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الآيَةُ فَحَرَّمَ اللَّهُ نِكَاحَهُنَّ. [صحيح لغيره]

(۱۳۸۶۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کچھ انسان دور جاہلیت کی مشہور زانیہ عورتوں سے نکاح کا ارادہ رکھتے تھے تو ان سے کہا گیا کہ یہ حرام ہیں۔ ان کے بارے میں اللہ نے یہ آیت نازل کر دی کہ اللہ نے ان سے نکاح کو حرام قرار دیا ہے۔

(۱۳۸۶٥) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ :أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ (الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً) قَالَ :

ذَلِكَ حُكْمٌ بَيْنَهُمَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِىَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ قَالَ : الزَّانِى لاَ يَزْنِى إِلاَّ بِزَانِيَةٍ أَوْ مُشْرِكَةٍ وَالزَّانِيَةُ لاَ يَزْنِى بِهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ قَوْلَهُ يَنْكِحُ يُصِيبُ. [صحيح]

(۱۳۸٦۵) عبیداللہ بن ابی یزید نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: ﴿الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ (النور: ۳) فرماتے ہیں: یہ حکم ان دو کے درمیان ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ زانی مرد زانیہ یا مشرکہ عورت سے زنا کرتا ہے اور زانیہ عورت سے زانی یا مشرک مرد ہی زنا کرتا ہے یہاں تک کہ نکاح کر کے اس کو حاصل کر لیتا ہے۔

(۱۳۸٦٦) أَخْبَرَنَاهُ الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْبُلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ فِى قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ لاَ يَزْنِى إِلاَّ بِزَانِيَةٍ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِىَ هَذَا الْمَعْنَى مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۱۳۸٦٦) حضرت عکرمہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ کہ زانی مرد زانیہ عورت سے ہی زنا کرتا ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے ہم معنی حدیث دوسری سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(۱۳۸٦۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِىُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِى مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِى عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ : أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ بِالنِّكَاحِ وَلَكِنَّهُ الْجِمَاعُ لاَ يَزْنِى بِهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ وَفِى رِوَايَةِ الْفَقِيهِ وَلَكِنْ لاَ يُجَامِعُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ. وَرَوَاهُ عَلِىُّ بْنُ أَبِى طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَعْنَاهُ قَالَ (وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ) أَىْ وَحُرِّمَ الزِّنَا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَعْنَاهُ رُوِىَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ وَالضَّحَّاكِ قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِى يُشْبِهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مَا قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ. [صحيح]

(۱۳۸٦۷) حضرت سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: ﴿الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ یہ نکاح نہیں بلکہ جماع ہے جو صرف زانی یا مشرک مرد ہی کرتا ہے۔ یہ عبداللہ بن عباس کی حدیث کے الفاظ ہیں۔

(ب) فقیہ کی روایت میں ہے کہ اس سے مجامعت صرف زانی یا مشرک مرد ہی کرتا ہے۔

(ج) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس سے اس کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں: ﴿وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ کہ

مومنوں پر زنا حرام کیا گیا ہے۔

(۱۳۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً﴾ الآيَةَ قَالَ : هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَتْهَا ﴿وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ﴾ فَهِيَ مِنْ أَيَامَى الْمُسْلِمِينَ. [صحیح]

(۱۳۸۶۸) یحییٰ بن سعید حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ فرماتے ہیں: اس کو اس آیت نے منسوخ کر دیا ﴿وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ﴾ [النور ۳۲] ''اور نکاح کرو رنڈیوں کا اپنے میں سے۔'' تو یہ مسلمان بیوہ عورتیں تھیں۔

(۱۳۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِينَ غَفُورًا﴾ قَالَ يُذْنِبُ ثُمَّ يَتُوبُ ثُمَّ يُذْنِبُ ثُمَّ يَتُوبُ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ﴿الزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ﴾ قَالَ : نَسَخَتْهَا ﴿وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ﴾ [صحیح]

(۱۳۸۶۹) یحییٰ بن سعید حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿فَإِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِينَ غَفُورًا﴾ (الاسراء: ۲۵) ''بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔'' فرماتے ہیں کہ بندہ گناہ کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے پھر گناہ کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے، میں نے ان سے سنا فرما رہے تھے: ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ کہ اس کو اس آیت نے منسوخ کر دیا ﴿وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ﴾ [النور ۲٤] ''اور تم نکاح کرو بیوہ عورتوں اور نیک غلاموں اور لونڈیوں کے۔''

(۱۴۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى قَصْرِ الآيَةِ عَلَى مَا نَزَلَتْ فِيهِ أَوْ نَسْخِهَا

آیت کو اپنے شانِ نزول تک محدود رکھنے کا استدلال یا اسے منسوخ سمجھا جائے

(۱۳۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ : يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ وَهَارُونُ بْنُ رِئَابٍ الأَسَدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ حَمَّادٌ قَالَ أَحَدُهُمَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي بِنْتَ عَمٍّ لِي جَمِيلَةً وَإِنَّهَا لاَ

تَرُدُّ يَدَ لاَمِسٍ قَالَ: طَلِّقْهَا. قَالَ: لاَ أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ: فَأَمْسِكْهَا إِذًا. وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۳۸۷۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے نکاح میں میرے چچا کی خوبصورتی بیٹی ہے، لیکن وہ کسی چھونے والے کے ہاتھ رد نہیں کرتی۔ آپ نے فرمایا: طلاق دے دو۔ اس نے کہا: میں اس کے بغیر صبر نہ کرسکوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: روکے رکھو۔

(۱۳۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الْوَزَّانُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحُرَيْثِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي لاَ تَمْنَعُ يَدَ لاَمِسٍ قَالَ: غَرِّبْهَا. قَالَ: أَخَافُ أَنْ تَتْبَعَهَا نَفْسِي قَالَ: فَاسْتَمْتِعْ بِهَا إِذًا. لَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ إِذًا. [منكر]

(۱۳۸۷۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے آ کر کہا: میری عورت چھونے والے کے ہاتھ کو رد نہیں کرتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جدا کر دو۔ کہنے لگا: مجھے ڈر ہے کہ میرا دل اس کا پیچھا کرے۔ آپ نے فرمایا: تب فائدہ اٹھاؤ۔ ابوداؤد کی روایت میں اذا کے لفظ نہیں ہیں۔

(۱۳۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مَوْلًى لِبَنِي هَاشِمٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي لاَ تَمْنَعُ يَدَ لاَمِسٍ قَالَ: طَلِّقْهَا. قَالَ: إِنَّهَا تُعْجِبُنِي قَالَ: تَمَتَّعْ بِهَا. [ضعيف]

(۱۳۸۷۲) ابوزبیر بنو ہاشم کے غلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ میری عورت چھونے والے ہاتھ کو واپس نہیں کرتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: طلاق دے دو۔ کہنے لگا: مجھے اچھی لگتی ہے۔ فرمایا: اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۱۳۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْخٍ الْحَرَّانِيُّ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً وَهِيَ لاَ تَدْفَعُ يَدَ لاَمِسٍ قَالَ: طَلِّقْهَا. قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا وَهِيَ جَمِيلَةٌ قَالَ: فَاسْتَمْتِعْ بِهَا. وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [منكر]

(۱۳۸۷۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول کریم ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ میری عورت چھونے والے کے ہاتھ کو واپس نہیں کرتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: طلاق دے دو۔ اس نے کہا: خوبصورت ہے، میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: طلاق دے دو۔ اس نے کہا: خوبصورت ہے، میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر فائدہ اٹھاؤ۔ اس طرح معقل بن عبیداللہ عن ابی الزبیر عن جابر بھی منقول ہے۔

(۱۳۸۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَجُلاً جَاءَهُ فَقَالَ إِنَّ لِي امْرَأَةً لاَ تَمْنَعُ يَدَ لاَمِسٍ قَالَ : فَارِقْهَا . قَالَ : إِنِّي لاَ أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ : فَاسْتَمْتِعْ بِهَا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ. [منکر۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۸۷٤) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آ کر کہا کہ میری عورت چھونے والے کے ہاتھ کو نہیں روکتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جدا کر دو۔ کہنے لگا: اس کے بغیر صبر نہ کر سکوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۱۳۸۷٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَهَا ابْنَةٌ مِنْ غَيْرِهِ وَلَهُ ابْنٌ مِنْ غَيْرِهَا فَفَجَرَ الْغُلاَمُ بِالْجَارِيَةِ فَظَهَرَ بِهَا حَبَلٌ فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ رُفِعَ ذَلِكَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُمَا فَاعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا عُمَرُ الْحَدَّ وَحَرَصَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَأَبَى الْغُلاَمُ. [صحیح]

(۱۳۸۷٥) عبیداللہ بن ابی یزید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی۔ اس کی بیٹی دوسرے خاوند سے تھی۔ اس مرد کا بیٹا کسی دوسری بیوی سے تھا، بچے نے بچی سے زنا کر لیا تو حمل ظاہر ہو گیا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ آئے تو ان کے سامنے معاملہ پیش ہوا۔ جب ان دونوں سے پوچھا گیا تو دونوں نے اعتراف کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کو حد لگائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تمنا تھی کہ دونوں کو جمع کر دیا جائے۔ لیکن بچے نے انکار کر دیا۔

(۱۳۸۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ جَارِيَةً فَجَرَتْ فَأُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدُّ ثُمَّ إِنَّهُمْ أَقْبَلُوا مُهَاجِرِينَ فَتَابَتِ الْجَارِيَةُ وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا وَحَالُهَا فَكَانَتْ تُخْطَبُ إِلَى عَمِّهَا فَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوِّجَهَا حَتَّى يُخْبِرَ مَا كَانَ مِنْ أَمْرِهَا وَجَعَلَ يَكْرَهُ أَنْ يُفْشِيَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ أَمْرَهَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : زَوِّجْهَا كَمَا تُزَوِّجُوا صَالِحِي فَتَيَاتِكُمْ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ بِكْرٍ افْتَضَّ امْرَأَةً وَاعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا مِائَةً مِائَةً ثُمَّ

زَوَّجَ أَحَدَهُمَا مِنَ الآخَرِ مَكَانَهُ وَنَفَاهُمَا سَنَةً. [صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ٨٦٦]

(۱۳۸۷۶) شعبی فرماتے ہیں کہ ایک بچی کو لا کر حد قائم کی گئی، پھر انہوں نے مہاجرین کو پیش کر دی تو لونڈی نے توبہ کی، اس کی توبہ اچھی تھی اور اس کا حال بھی درست تھا۔ اس نے اپنے چچا کی طرف پیغام نکاح بھیجا، لیکن وہ اس کی شادی کرنا پسند نہ کرتا تھا جب تک وہ اپنے معاملے کی مکمل خبر نہ دے اور اس کے راز کو ظاہر کرنا بھی پسند نہ کرتا تھا۔ اس بچی کا معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے چچا سے کہا: آپ اس کی شادی کریں جیسے اپنی نیک بچیوں کی شادی کرتے ہیں۔

(ب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ایک کنوارے مرد کے بارے میں نقل کیا جاتا ہے کہ اس نے کسی عورت سے زنا کر لیا۔ انہوں نے اعتراف کر لیا تو دونوں کو سو سو کوڑے لگائے۔ پھر دونوں کی شادی اسی جگہ کر دی اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا۔

(۱۳۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ فَجَرَ بِامْرَأَةٍ أَيَنْكِحُهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ ذَاكَ حِينَ أَصَابَ الْحَلاَلَ. [صحيح۔ اخرجه ابن منصور ٨٨٦]

(۱۳۸۷۷) عبیداللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے، کیا اس عورت سے اس کی شادی کر دی جائے؟ فرمانے لگے: ہاں۔ اس وقت وہ جائز طریقے سے مجامعت کرے گا۔

(۱۳۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا بَعْدُ. قَالَ: كَانَ أَوَّلُهُ سِفَاحٌ وَآخِرُهُ نِكَاحٌ وَأَوَّلُهُ حَرَامٌ وَآخِرُهُ حَلاَلٌ.

وَعَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالُوا: لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ إِذَا تَابَا وَأَصْلَحَا وَكَرِهَا مَا كَانَ. [صحيح]

(۱۳۸۷۸) حضرت عکرمہ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے پھر اس سے شادی کر لیتا ہے، فرمانے لگے: پہلا زنا تھا اور دوسرا نکاح ہے اور پہلا حرام تھا اور دوسرا حلال ہے۔

(ب) قتادہ نے حضرت جابر بن عبداللہ، سعید بن مسیب اور سعید بن جبیر سے ایسے آدمی کے بارے میں نقل کیا جو کسی عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کر لیتا ہے۔ ان سب نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، جب وہ توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور اپنی حالت کو ناپسند کریں۔

(۱۳۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيمَنْ فَجَرَ بِامْرَأَةٍ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا قَالَ:

أَوَّلُهُ سِفَاحٌ وَآخِرُهُ نِكَاحٌ لاَ بَأْسَ بِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۷۹) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کسی عورت سے نکاح کیا پھر اس سے شادی کر لی۔ فرماتے ہیں: پہلے زنا تھا پھر نکاح کر لیا۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ وَقَدْ كَانَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ صَائِمٌ فَقَالَ : إِنَّهَا كَانَتْ حَسَنَةً هَمَمْتُ بِهَا وَأَنَا قَاضِيهَا يَوْمًا آخَرَ وَرَأَيْتُ جَارِيَةً لِي فَأَعْجَبَتْنِي فَغَشِيتُهَا أَمَا إِنِّي أَزِيدُكُمْ أَنَّهَا كَانَتْ بَغَتْ فَأَرَدْتُ أَنْ أُحْصِنَهَا. وَرُوِيَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : اعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ مِنْهُمَا جَمِيعًا كَمَا يَقْبَلُ مِنْهُمَا وَهُمَا مُتَفَرِّقَانِ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : إِنْ لَمْ تَنْفَعْهُمَا تَوْبَتُهُمَا جَمِيعًا لَمْ تَنْفَعْهُمَا وَهُمَا مُتَفَرِّقَانِ قَالَ وَقَرَأَ ﴿إِنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ﴾

[ضعيف]

(۱۳۸۸۰) سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان کے پاس آئے اور سر سے پانی کے قطرے بہہ رہے تھے، اس نے ان کو بیان کیا کہ وہ روزہ دار تھے، کہتے ہیں: میں نے ایک خوبصورت عورت کا قصد کیا اور میں دوسرے دن اس کا فیصلہ کرنے والا تھا۔ میں نے اپنی خوبصورت لونڈی دیکھی تو اس سے مجامعت کر لی۔ کہتے ہیں: میں تمہیں مزید بیان کرنا چاہتا ہوں وہ زانیہ تھی، میں اس کو پاک دامن بنانا چاہتا تھا۔

(ب) ابومجلز حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ ان دونوں کی توبہ قبول فرمالیں گے جیسے ان دونوں کی الگ الگ توبہ قبول فرماتے ہیں۔

(ج) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ان دونوں کو اکٹھے توبہ نفع نہ دے گی تو الگ الگ بھی نفع نہ دیتی اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ﴾ [التوبة ١٠٤] ''اللہ اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتے ہیں۔''

(۱۳۸۸۱) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَقَالَ : أَلاَ تَعْجَبُ إِنَّ الْحَسَنَ يَقُولُ : إِنَّ الزَّانِيَ الْمَجْلُودَ لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ مَجْلُودَةً مِثْلَهُ فَقَالَ عَمْرٌو وَمَا يُعْجِبُكَ حَدَّثَنَاهُ سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُنَادِي بِهَا نِدَاءً فَهَكَذَا رَوَاهُ عَمْرٌو وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي

سَبَبِ نُزُولِ الآيَةِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الْمَنْعَ وَقَعَ عَنْ نِكَاحِ تِلْكَ الْبَغَايَا

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الْمَنْعَ وَقَعَ عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِمَّا لِشِرْكِهِنَّ وَإِمَّا لِشَرْطِهِنَّ إِرْسَالَهُنَّ لِلزِّنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۸۸۱) حبیب معلم فرماتے ہیں کہ اہل کوفہ سے ایک شخص حضرت عمرو بن شعیب کے پاس آیا اور کہنے لگا: حضرت حسن کہتے ہیں: جس زانی کو حد لگائی گئی ہو وہ حد لگائی گئی زانیہ عورت سے ہی نکاح کرتا ہے تو عمرو کہنے لگے: آپ کو تعجب کس چیز کا ہے۔

(ب) اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اس طرح منادی کروایا کرتے تھے۔

(ج) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس آیت کا سبب نزول یہ ہے کہ زانیہ عورتوں سے نکاح کرنے سے منع کیا گیا۔

(د) حضرت عبداللہ بن عمرو سے دوسری سند سے منقول ہے کہ نکاح کی ممانعت ان کے شرک یا زنا کی چھٹی دینے کی وجہ سے تھا۔

(۱۳۸۸۲) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ أَخْبَرَنَا الْعَلاَءُ بْنُ بَدْرٍ :أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَأَصَابَ فَاحِشَةً فَضُرِبَ الْحَدَّ ثُمَّ جِيءَ بِهِ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَرَّقَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ :لاَ تَتَزَوَّجْ إِلاَّ مَجْلُودَةً مِثْلَكَ. فَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَى حَنَشُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ :أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَزَنَى أَحَدُهُمَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا. وَحَنَشٌ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف۔ جامع التحصيل ۵۹۹]

(۱۳۸۸۲) علاء بن بدر کہتے ہیں کہ ایک مرد نے عورت سے نکاح کیا، پھر مرد نے زنا کر لیا جس کی وجہ سے حد لگائی گئی۔ پھر اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو انہوں نے میاں بیوی کے درمیان تفریق ڈال دی۔ پھر مرد سے کہا: تو شادی صرف حد لگائی گئی عورت سے کر سکتا ہے۔

(ب) حنش بن معتمر فرماتے ہیں کہ ایک قوم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ لے کر آئی کہ شادی کے بعد میاں بیوی میں سے کسی نے دخول سے قبل زنا کر لیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ ان کے درمیان تفریق ڈال دی گئی۔

(۱۳۸۸۳) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :هُمَا زَانِيَانِ مَا اجْتَمَعَا. [صحيح]

(۱۳۸۸۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جتنی دیر وہ اکٹھے رہیں گے وہ زانی ہیں۔

(۱۳۸۸۴) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ :هُمَا زَانِيَانِ

مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَقَدْ رُوِىَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَا دَلَّ عَلَى الرُّخْصَةِ. [صحيح]

(۱۳۸۸۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جدا ہونے تک وہ دونوں زانی ہیں۔

(ب) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسی روایت بھی منقول ہے جو رخصت پر دلالت کرتی ہے۔

(۱۳۸۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِىِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ رَجُلٌ زَنَى بِامْرَأَةٍ ثُمَّ تَابَا وَأَصْلَحَا أَلَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا؟ فَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ قَالَ فَرَدَّدَهَا عَلَيْهِ مِرَارًا حَتَّى ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ رَخَّصَ فِيهَا. [ضعيف]

(۱۳۸۸۵) علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ایک مرد نے عورت سے زنا کر لیا۔ پھر دونوں نے توبہ کر کے اپنی حالت سنوار لی۔ کیا ان دونوں کی شادی ہو سکتی ہے؟ انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ (النحل: ۱۱۹) پھر تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو جہالت کی بنا پر برے عمل کرتے ہیں، پھر وہ توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کریں تو تیرا رب اس کے بعد بخشنے والا ہے۔'' انہوں نے بار بار یہ آیت پڑھی یہاں تک کہ اس نے گمان کر لیا کہ اس میں رخصت دی گئی ہے۔

(۱۳۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِىُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَرَأْتُ مِنَ اللَّيْلِ ﴿وَهُوَ الَّذِى يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ فَشَكَكْتُ فَلَمْ أَدْرِ كَيْفَ أَقْرَؤُهَا تَفْعَلُونَ أَوْ يَفْعَلُونَ فَغَدَوْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَيْفَ يَقْرَؤُهَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يَزْنِى بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا فَقَرَأَ عَلَيْهِ ﴿وَهُوَ الَّذِى يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾. [ضعيف]

(۱۳۸۸۶) بکیر بن اخنس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رات کے وقت یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَهُوَ الَّذِى يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ [الشورىٰ ۲۵] ''اللہ وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور غلطیاں معاف کرتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔''

کہتے ہیں کہ میں شک میں تھا مجھے معلوم نہ تھا کہ یفعلون ہے یا تفعلون میں صبح کے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا سوال کا ارادہ بھی تھا لیکن میرے بیٹھے ہوئے ایک شخص نے سوال کر دیا کہ ایک شخص پہلے عورت سے زنا کرتا ہے پھر

شادی کر لیتا ہے تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس پر یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ [الشوری ۲۵] ''اللہ وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور غلطیاں معاف کرتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔''

(۱۳۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ الْكَلْبِيُّ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَقَالَ : أَيَتَزَوَّجُهَا فَتَلاَ عَبْدُ اللَّهِ الآيَةَ وَقَالَ :لِيَتَزَوَّجْهَا. وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا قَالَ :لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۳۸۸۷) ابو جناب یحییٰ بن ابی حیہ کلبی اس قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کیا وہ اس سے شادی کرے تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی اور فرمایا: وہ اس سے شادی کر لے۔

(ب) ہمام بن حارث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی عورت سے زنا کرتا ہے بعد میں اس سے شادی کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِامْرَأَةٍ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا :لاَ يَزَالاَنِ زَانِيَيْنِ قَالَ : وَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ :هَذَا سِفَاحٌ وَهَذَا نِكَاحٌ.

(ق) وَيُذْكَرُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ نَحْوُ قَوْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَدْ عُورِضَ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا عُورِضَ بِقَوْلِهِ قَوْلُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَمَعَ مَنْ رَخَّصَ فِيهِ دَلاَئِلُ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۳۸۸۸) حضرت عامر عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ مرد عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کرے تو وہ فرماتی تھیں کہ وہ دونوں زانی ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: وہ زنا اور یہ نکاح ہے اور براء بن عازب نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول کی مانند ذکر کیا ہے۔ دونوں کے دلائل پیش کیے گئے۔

(۱۴۷) باب لاَ عِدَّةَ عَلَى الزَّانِيَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً حُبْلَى مِنْ زِنًا لَمْ يَفْسَخِ النِّكَاحَ

زانیہ کی کوئی عدت نہیں اور جس نے زنا سے حاملہ عورت سے شادی کی اس کا نکاح فسخ نہ ہوگا

اسْتِدْلاَلاً بِمَا رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ :

الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ . فَلَمْ يَجْعَلْ لِمَاءِ الْعَاهِرِ حُرْمَةً.

حضرت ثابت، عائشہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور زانی کے پانی کی حرمت نہیں ہے۔

(۱۳۸۸۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ بَصْرَةُ قَالَ : تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً بِكْرًا فِي سِتْرِهَا فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَإِذَا هِيَ حُبْلَى فَقَالَ لِي النَّبِيُّ -ﷺ- : لَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَالْوَلَدُ عَبْدٌ لَكَ فَإِذَا وَلَدَتْ فَاجْلِدُوهَا . [منكر]

(۱۳۸۸۹) سعید بن مسیب ایک انصاری صحابی سے نقل فرماتے ہیں جس کا نام بصرہ تھا۔ کہتے ہیں: میں نے ایک کنواری عورت سے اس کے حجاب میں نکاح کر لیا۔ جب میں اس پر داخل ہوا تو وہ حاملہ تھی۔ مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: تیرے ذمہ حق مہر ہے جو تو نے اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھا اور بچہ تیرا غلام ہوگا اور جب یہ بچے کو جنم دے تو اسے کوڑے مارو۔

(۱۳۸۹۰) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا أَخَذَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَإِبْرَاهِيمُ مُخْتَلَفٌ فِي عَدَالَتِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَاسِينَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ لَمْ يَقُلْ يُقَالُ لَهُ بَصْرَةُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ هُوَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ. [منكر۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۹۰) صفوان بن سلیم نے اس کی مثل ذکر کیا ہے، لیکن بصرہ کا نام نہیں لیا۔

(۱۳۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُمَرِيُّ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ بَصْرَةَ بْنِ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ : أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً بِكْرًا فَدَخَلَ بِهَا فَوَجَدَهَا حُبْلَى فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ : إِذَا وَضَعَتْ فَاجْلِدُوهَا الْحَدَّ وَجَعَلَ لَهَا صَدَاقَهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الأَسْلَمِيِّ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ. [ضعيف جداً]

(۱۳۸۹۱) سعید بن مسیب بصرہ بن ابی بصرہ غفاری سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ایک کنواری عورت سے شادی کی۔ جب اس پر داخل ہوا تو اس کو حاملہ پایا۔ اس نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ نے دونوں میں تفریق ڈلوا دی اور فرمایا: جب

وضع حمل کرے تو کوڑے لگانا اور اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھنے کی وجہ سے اس کا حق مہر رکھا۔

(۱۳۸۹۲) وَقَدْ رُوِیَ هَذَا مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَرْسَلُوهُ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ :أَنَّ بَصْرَةَ بْنَ أَكْثَمَ نَكَحَ امْرَأَةً قَالَ وَكُلُّهُمْ قَالَ فِي حَدِيثِهِ :جَعَلَ الْوَلَدَ عَبْدًا لَهُ. [صحيح]

(۱۳۸۹۲) یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ بصرہ بن اکثم نے ایک عورت سے نکاح کر لیا اور تمام اس کی حدیث میں کہتے ہیں کہ بچہ اس کا غلام ہوگا۔

(۱۳۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ بَصْرَةُ بْنُ أَكْثَمَ نَكَحَ امْرَأَةً فَذَكَرَ مَعْنَاهُ زَادَ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَتَمُّ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۳) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو بصرہ کہا جاتا تھا۔ اس نے ایک عورت سے نکاح کر لیا۔ اس کے ہم معنی ذکر کی اور کچھ زیادہ کیا ہے کہ انہوں دونوں کے درمیان تفریق ڈال دی۔

(۱۳۸۹٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَمَّا أَصَابَهَا وَجَدَهَا حُبْلَى فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ لَهَا الصَّدَاقَ وَجَلَدَهَا مِائَةً. هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ. وَقَدْ مَضَتِ الدَّلاَلَةُ عَلَى جَوَازِ نِكَاحِ الزَّانِيَةِ الْمُسْلِمَةِ وَأَنَّهُ لاَ يُفْسَخُ بِالزِّنَا وَإِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْعِدَّةَ فِي النِّكَاحِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- الاِسْتِبْرَاءَ مِنَ الْمِلْكِ وَأَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ وَلَدَ الزِّنَا مِنَ الْحُرَّةِ يَكُونُ حُرًّا فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ إِنْ كَانَ صَحِيحًا مَنْسُوخًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۹۴) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے شادی کی، جب اس پر داخل ہوا تو اس کو حاملہ پایا۔ یہ معاملہ نبی ﷺ کے سامنے پیش ہوا تو آپ ﷺ نے جدائی کروا دی اور عورت کے لیے حق مہر رکھا اور سو کوڑے مارے۔

نوٹ: مسلم زانیہ سے نکاح جائز ہے زنا کی وجہ سے فسخ نہ ہوگا۔ اس لیے اللہ نے نکاح میں عدت رکھی ہے اور نبی ﷺ نے صرف استبراء رحم کی شرط کی ہے اور اہل علم کا اجماع ہے کہ آزاد کا ولد الزنا بھی آزاد ہی ہوتا ہے۔ وہ اس حدیث کے مشابہ ہے اگر صحیح ہے تو منسوخ ہے۔ واللہ اعلم

(۱۴۸) باب نِكَاحِ الْعَبْدِ وَطَلاَقِهِ

غلام کے نکاح وطلاق کا حکم

(۱۳۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَأَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُّ الأَمَةُ حَيْضَتَيْنِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرَيْنِ أَوْ شَهْرٌ وَنِصْفٌ. قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ ثِقَةً. [صحيح]

(۱۳۸۹۵) عبداللہ بن عتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام دو عورتوں سے شادی کر سکتا ہے اور دو طلاقیں دے گا اور لونڈی دو حیض عدت گزارے گی، اگر حیض والی نہیں تو دو ماہ یا ایک ماہ اور نصف۔

(۱۳۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ : أَتَدْرُونَ كَمْ يَنْكِحُ الْعَبْدُ؟ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ : أَنَا قَالَ : كَمْ. قَالَ : اثْنَتَيْنِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ فَسَكَتَ عُمَرُ وَقَالَ : فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۸۹۶) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر تشریف رکھتے ہوئے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ غلام کتنے نکاح کر سکتا ہے؟ تو ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا: میں جانتا ہوں، پوچھا: کتنے؟ کہنے لگے: دو۔ دوسروں نے زیادہ بھی کیا ہے۔ لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔ کہتے ہیں: پھر ایک انصاری کھڑا ہوا۔

(۱۳۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَنْكِحُ الْعَبْدُ اثْنَتَيْنِ لاَ يَزِيدُ عَلَيْهِمَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام صرف دو نکاح کر سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں۔

(۱۳۸۹۸) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : اجْتَمَعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَنَّ الْمَمْلُوكَ لاَ يَجْمَعُ مِنَ النِّسَاءِ فَوْقَ اثْنَتَيْنِ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۸) حکم فرماتے ہیں کہ صحابہ کا اجماع ہے کہ کوئی غلام دو عورتوں سے زیادہ کے ساتھ شادی نہیں کر سکتا۔

جماع أَبْوَابِ مَا يَحْرُمُ مِنْ نِكَاحِ الْحَرَائِرِ وَمَا يَحِلُّ مِنْهُ وَمِنَ الإِمَاءِ وَالْجَمْعِ بَيْنَهُنَّ وَغَيْرِ ذَلِكَ

کونسی آزاد عورتوں سے نکاح جائز اور کن سے حرام ہے اور لونڈیوں سے یا آزاد عورت اور باندیوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے کا حکم

(۱۴۹) باب مَا يَحْرُمُ مِنْ نِكَاحِ الْقَرَابَةِ وَالرَّضَاعِ وَغَيْرِهِمَا

قرابت اور رضاعت وغیرہ سے نکاح کرنا حرام ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالاَتُكُمْ وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللاَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللاَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللاَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلاَبِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الأُخْتَيْنِ إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ وَقَالَ تَعَالَى ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ أَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْأَخِ وَ بَنٰتُ الْأُخْتِ وَ أُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ أَرْضَعْنَكُمْ وَ أَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ أُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ أَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾ [النساء ۲۳] ''حرام کی گئی تم پر تمہاری مائیں، اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائیوں کی بیٹیاں اور بہنوں کی بیٹیاں اور جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور دودھ سے تمہاری بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی اولاد جو تمہاری گود میں ہیں۔ جن عورتوں سے تم نے دخول کیا ہے۔ اگر تم نے ان سے صحبت نہیں کی پھر تمہارے اوپر گناہ نہیں ہے اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری جانب سے ہیں اور یہ کہ اکٹھا کرو تم دو بہنوں کو مگر جو ہو چکا بیشک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔'' ﴿وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ أٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ﴾ [النساء ۲۲] ''اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے

تمہارے باپوں نے شادی کی ہو۔"

(۱۳۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ مَهْدِيٍّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : حَرَّمَ عَلَيْكُمْ سَبْعًا نَسَبًا وَسَبْعًا صِهْرًا ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری فی باب ما یحل من النساء]

(۱۳۸۹۹) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم پر سات رشتے نسب کی وجہ سے اور سات ہی سسرال کی وجہ سے حرام ہیں۔ ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ﴾ [النساء ۲۳] "تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں حرام کی گئی ہیں۔"

(۱۳۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : سَبْعٌ صِهْرٌ وَسَبْعٌ نَسَبٌ وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۰۰) حیان بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سات رشتے سسرال اور سات ہی نسب کی وجہ سے حرام ہیں اور رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

(۱۳۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلاَدَةِ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۴۵]

(۱۳۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رضاعت سے بھی وہ رشتہ حرام ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے۔

(۱۳۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- أُرَاهُ فُلاَنًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فُلاَنٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلاَدَةُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ رَحِمَهُ اللَّهُ.

[صحيح۔ بخاری ٢٦٤٦۔ ٥٢٣٩]

(۱۳۹۰۲) عمرہ بنت عبدالرحمن کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی۔ جو حضرت حفصہ کے گھر آنے کی اجازت طلب کر رہا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اے اللہ کے رسول! یہ شخص آپ کے گھر داخل ہونے کی اجازت طلب کر رہا ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ وہ حفصہ کے رضاعی چچا ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر فلاں شخص زندہ ہوتا جو ان کا رضاعی چچا تھا کیا وہ میرے گھر داخل ہوتا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔ کیونکہ رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے ہوتے ہیں۔

(۱۵۰) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللاَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللاَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ﴾ الآيَةَ

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَ أُمَّهٰتُ نِسَائِكُمْ وَ رَبَائِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ﴾ [النساء ٢٣] ''اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور وہ بچیاں جو تمہاری بیویوں کی تمہاری گود میں ہیں جن سے تم نے دخول کر لیا ہے''

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : الأُمُّ مُبْهَمَةُ التَّحْرِيمِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى لَيْسَ فِيهَا شَرْطٌ إِنَّمَا الشَّرْطُ فِي الرَّبَائِبِ وَهَكَذَا قَوْلُ الأَكْثَرِ مِنَ الْمُفْتِينَ قَالَ وَهُوَ يُرْوَى عَنْ عُمَرَ وَغَيْرِهِ قَرِيبٌ مِنْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ماں مبہم طور پر کتاب اللہ میں حرام قرار دی گئی ہے، اس میں کوئی شرط نہیں ہے، شرط صرف بچیوں کے بارے میں ہے، اسی طرح اکثر مفتیوں کا قول ہے۔

(۱۳۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي شَمْخٍ مِنْ فَزَارَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ثُمَّ رَأَى أُمَّهَا فَأَعْجَبَتْهُ فَاسْتَفْتَى ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُفَارِقَهَا وَيَتَزَوَّجَ أُمَّهَا فَتَزَوَّجَهَا فَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلاَدًا ثُمَّ أَتَى ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَأُخْبِرَ أَنَّهَا : لاَ تَحِلُّ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى الْكُوفَةِ قَالَ لِلرَّجُلِ : إِنَّهَا عَلَيْكَ حَرَامٌ إِنَّهَا لاَ

تَنْبَغِي لَكَ فَفَارِقْهَا. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۱۰۸۱۱]

(۱۳۹۰۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فزارہ قبیلہ کی شاخ بنو شمخ کی ایک عورت سے ایک شخص نے شادی کی۔ پھر اس بچی کی والدہ کو دیکھا تو وہ اس کو زیادہ اچھی لگی تو اس نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں فتویٰ طلب کیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فتویٰ دیا کہ بچی کو جدا کر کے اس کی والدہ سے شادی کر لو۔ اس شخص نے شادی کر لی، اس سے اولاد بھی ہوئی۔ پھر ابن مسعود رضی اللہ عنہ مدینہ آئے تو انہوں نے اس کے بارے میں پوچھا تو ان کو بتایا گیا کہ یہ اس کے لیے جائز نہیں ہے پھر جب وہ کوفہ آئے تو اس شخص کو کہا: یہ تجھ پر حرام ہے، تمہارے لیے مناسب نہیں ہے اس کو الگ کر دو۔

(۱۳۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ وَهُوَ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ: عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي شَمْخٍ فَرَأَى بَعْدُ أُمَّهَا فَأَعْجَبَتْهُ فَذَهَبَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً لَمْ أَدْخُلْ بِهَا ثُمَّ أَعْجَبَتْنِي أُمُّهَا فَأُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ وَأَتَزَوَّجُ أُمَّهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَ أُمَّهَا فَأَتَى عَبْدُ اللَّهِ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ۔ فَقَالُوا: لاَ يَصْلُحُ ثُمَّ قَدِمَ فَأَتَى بَنِي شَمْخٍ فَقَالَ: أَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِي تَزَوَّجَ أُمَّ الْمَرْأَةِ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَهُ قَالُوا: هَا هُنَا قَالَ: فَلْيُفَارِقْهَا قَالُوا: وَقَدْ نَثَرَتْ لَهُ بَطْنَهَا قَالَ فَلْيُفَارِقْهَا فَإِنَّهَا حَرَامٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۱۳۹۰۴) سعید بن ایاس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے بنو شمخ کی ایک عورت سے شادی کی۔ اس شخص نے اس کے بعد اس کی والدہ کو دیکھا تو وہ اس کو اچھی لگی تو وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس گیا۔ کہنے لگا: میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے لیکن مجامعت ابھی نہیں کی۔ پھر اس کی والدہ مجھے زیادہ اچھی لگی۔ کیا میں اس عورت کو طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر لوں؟ تو عبداللہ بن مسعود فرمانے لگے: ہاں کر لو۔ اس نے طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر لی۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مدینہ آ کر صحابہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ درست نہیں ہے، پھر عبداللہ بن مسعود بنو شمخ کے پاس آئے اور فرمایا: وہ شخص کدھر ہے جس نے عورت کی والدہ سے شادی کی تھی جو اس کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے کہا: یہ ہے تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اس کو جدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حاملہ ہو چکی تھی۔ فرمایا: اس کو جدا کر دے۔ یہ اللہ کی جانب سے حرام ہے۔

(۱۳۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَيَتَزَوَّجُ أُمَّهَا؟ قَالَ: نَعَمْ فَتَزَوَّجَهَا فَوَلَدَتْ لَهُ فَقَدِمَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: فَرِّقْ بَيْنَهُمَا. قَالَ: إِنَّهَا قَدْ وَلَدَتْ قَالَ: وَإِنْ وَلَدَتْ عَشْرَةً فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا. [ضعيف]

(۱۳۹۰۵) ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا مرد اپنی بیوی کو طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر لے؟ فرمانے لگے: ہاں۔ اس نے شادی کی، اولاد ہوگئی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا: ان کے درمیان تفریق پیدا کرو۔ فرمانے لگے: اس کی تو اولاد ہو چکی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر دس بچے بھی ہو چکے۔ پھر بھی ان کے درمیان جدائی ڈال دو۔

(۱۳۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرَخِّصُ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا قَالَ فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَكَأَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَرَجَعَ. كَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ فِي الْمَوْتِ وَخَالَفَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ فِي الطَّلاَقِ. وَإِذَا اخْتَلَفَ سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ فَالْحُكْمُ لِرِوَايَةِ سُفْيَانَ لأَنَّهُ أَحْفَظُ وَأَفْقَهُ وَمَعَ رِوَايَةِ سُفْيَانَ رِوَايَةُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو. [حسن]

(۱۳۹۰۶) ابوعمرو شیبانی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود اس شخص کو جس کی بیوی دخول سے پہلے فوت ہوگئی، اس کی والدہ سے نکاح کی رخصت دیتے تھے۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مدینہ آ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملے تو انہوں نے رجوع کر لیا۔

(۱۳۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سُئِلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَفَارَقَهَا قَبْلَ يُصِيبَهَا هَلْ تَحِلُّ لَهُ أُمُّهَا؟ فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لاَ الأُمُّ مُبْهَمَةٌ، لَيْسَ فِيهَا شَرْطٌ وَإِنَّمَا الشَّرْطُ فِي الرَّبَائِبِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كَانَتْ مَاتَتْ فَوَرِثَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ أُمُّهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا فَإِنَّهُ يَتَزَوَّجُهَا إِنْ شَاءَ وَقَوْلُ الْجَمَاعَةِ أَوْلَى. [ضعيف]

(۱۳۹۰۷) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت سے سوال ہوا کہ کوئی شخص شادی کے بعد مجامعت سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر سکتا ہے؟ تو حضرت زید بن ثابت فرمانے لگے: نہیں یہ تو اس کی والدہ ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اس میں کوئی شرط نہیں ہے، لیکن بچیوں کے بارے میں شرط ہے۔

(ب) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر وہ فوت ہو جائے تو اس کی والدہ سے نکاح جائز نہیں ہے۔ اگر اس کو طلاق دے دے تو پھر اگر چاہے تو نکاح کر لے۔

(۱۳۹۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: هِيَ مُبْهَمَةٌ وَكَرِهَهَا. وَيُذْكَرُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ

يَدْخُلَ بِهَا أَوْ مَاتَتْ عَنْهَا أَنَّهَا لَا تَحِلُّ لَهُ أُمُّهَا مَاتَتْ عَنْهَا أَوْ طَلَّقَهَا وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ. [حسن]

(۱۳۹۰۸) حضرت عمران بن حصین نے ایک شخص کے بارے میں فرمایا جس نے کسی عورت سے شادی کی پھر دخول سے پہلے اس کو طلاق دی یا وہ فوت ہوگئی تو اس شخص کے لیے اس کی والدہ سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے، چاہے طلاق دے یا فوت ہو جائے۔ یہ حضرت حسن اور قتادہ کا قول ہے۔

(۱۳۹۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ﴾ قَالَ : مَا أَرْسَلَ اللَّهُ فَأَرْسِلُوهُ وَمَا بَيَّنَ فَاتَّبِعُوهُ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ قَالَ فَأَرْسَلَ هَذِهِ وَبَيَّنَ هَذِهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ وَغَيْرِهِمْ وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ. [حسن]

(۱۳۹۰۹) حضرت مسروق اللہ کے فرمان: ﴿وَ أُمَّهٰتُ نِسَائِكُمْ﴾ [النساء ۲۳] ''اور تمہاری بیویوں کی مائیں۔'' فرماتے ہیں جس کو اللہ نے چھوڑ دیا ہے تم بھی ان کو چھوڑ دو اور جو واضح ہے اس کی اتباع کرو۔ پھر پڑھا: ﴿وَ رَبَائِبُكُمُ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ [النساء ۲۳] ''اور تمہاری بیویوں کی بچیاں جو تمہاری گودوں میں ہیں، جن سے تم مجامعت کر چکے ہو۔ اگر تم نے مجامعت نہ کی ہو پھر تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے۔'' اس کو چھوڑا اور اس کی وضاحت کر دی۔

(۱۳۹۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلًّى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُثَنًّى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : إِذَا نَكَحَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَلَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ ابْنَتَهَا وَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا . مُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص عورت سے شادی کے بعد مجامعت سے پہلے طلاق دے دے تو اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے۔ لیکن اس کی والدہ سے شادی نہیں کر سکتا۔

(۱۳۹۱۱) وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرٍو أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلاَ يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ أُمِّهَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا فَلاَ يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ ابْنَتِهَا فَإِنْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلْيَنْكِحِ ابْنَتَهَا إِنْ شَاءَ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی اس سے مجامعت کی ہے یا نہیں اس کی والدہ سے نکاح نہیں کر سکتا اور جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی اور مجامعت بھی کر لی تو اس کی بیٹی سے بھی نکاح نہیں کر سکتا۔ اگر دخول نہیں کیا تو اس کی بیٹی سے نکاح جائز ہے اگر چاہے۔

(۱۵۱) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلاَبِكُمْ﴾

اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ﴿وَحَلَائِلُ اَبْنَائِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ﴾ ''اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں

(۱۳۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (وَلاَ تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ) وَقَوْلُهُ (وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمْ) يَقُولُ : كُلُّ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا أَبُوكَ أَوِ ابْنُكَ دَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَهِيَ عَلَيْكَ حَرَامٌ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۲) حضرت عبداللہ بن عباس اللہ کے قول: ﴿وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ﴾ [النساء ۲۲] ''اور تم نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے شادی کی ہو۔''

﴿وَحَلَائِلُ اَبْنَائِكُمْ﴾ [النساء ۲۳] ''اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں۔'' ہر وہ عورت جس سے تیرے باپ یا تیرے بیٹے نے نکاح کیا ہو۔ مجامعت کی ہو یا نہیں یہ تیرے اوپر حرام ہے۔

(۱۳۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَيَتَزَوَّجُهَا أَبُوهُ؟ قَالَ الْحَسَنُ : لاَ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلاَبِكُمْ﴾ (ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَإِنَّمَا قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ﴿مِنْ أَصْلاَبِكُمْ﴾ لِئَلاَّ يَدْخُلَ فِيهِ أَزْوَاجُ الأَدْعِيَاءِ وَهُوَ مِثْلُ قَوْلِهِ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ -ﷺ- ﴿فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْلاَ يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ﴾ فَحَلِيلَةُ ابْنِ الْوَلَدِ وَإِنْ سَفَلَ وَحَلِيلَةُ الاِبْنِ مِنَ الرَّضَاعِ دَاخِلَتَانِ فِي التَّحْرِيمِ وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الرَّضَاعِ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۳) حضرت حسن سے ایسے شخص کے بارے میں سوال ہوا جس نے شادی کے بعد مجامعت سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، کیا اس کا والد اس عورت سے شادی کر سکتا ہے تو حضرت حسن فرماتے ہیں: نہیں۔ اللہ کا فرمان: ﴿وَحَلَائِلُ

أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ﴾ [النساء ۲۳] ''اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں۔''

شیخ فرماتے ہیں کہ اللہ خوب جانتا ہے تمہارے حقیقی بیٹیوں کو، تا کہ منہ بولے بیٹوں کی بیویاں اس میں شامل نہ ہوں۔ جیسے اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا تھا: ﴿فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا﴾ [الاحزاب ۳۷] ''جب زید نے اپنی ضروری پوری کر لی ہم نے آپ کا نکاح کر دیا تا کہ مومنوں پر کوئی حرج نہ ہو ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں میں۔'' تو پوتے کی بیوی یا اس سے بھی نیچے کا رشتہ اور رضائی بیٹے کی بیوی یہ بھی حرمت میں شامل ہیں۔

(۱۵۲) باب نَسْخِ التَّبَنِّي وَإِبَاحَةِ نِكَاحِ امْرَأَةٍ فَارَقَهَا مَنْ تَبَنَّاهُ أَوِ ابْنَةِ مَنْ كَانَ فِي الدِّينِ أَخَاهُ

منہ بولے بیٹے کی منسوخیت اور اس کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے منہ بولا بیٹا ہو یا بیٹی وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں

(۱۳۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ مُعَلَّى بْنَ أَسَدٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا كُنَّا نَدْعُوهُ إِلاَّ زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ ﴿ادْعُوهُمْ لآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ مُوسَى. [صحيح۔ بخاری ٤٧٣٢]

(۱۳۹۱۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زید بن حارثہ نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ ہم انہیں زید بن محمد کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ قرآن نازل ہو گیا: ﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ﴾ [الاحزاب ۵] ''ان کو ان کے باپوں کے نام سے پکارو، یہ زیادہ انصاف کی بات ہے۔''

(۱۳۹۱۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ﴾ فِي شَأْنِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَكَانَ جَاءَهُ زَيْدٌ يَشْكُو وَهَمَّ بِطَلاَقِهَا جَاءَ يَسْتَأْمِرُ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- ﴿أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ﴾ الآيَةَ قَالَ ﴿فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْلاَ يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا﴾ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح]

(۱۳۹۱۵) سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ﴾ [الاحزاب ۳۷] ''اور آپ اپنے دل میں چھپائے بیٹھے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا ہے۔'' یہ زینب بنت جحش کے متعلق تھی کہ حضرت زید ان کی شکایت کر رہے تھے اور ان کا طلاق کا ارادہ تھا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے مشورہ طلب کر رہے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ﴾ [الاحزاب ۳۷] ''آپ اپنی بیوی کو روکے رکھیں اور اللہ سے ڈریں اور آپ اپنے دل میں چھپا رہے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا'' ﴿فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا﴾ [الاحزاب ۳۷] ''جب زید نے اپنی ضروری پوری کر لی تو ہم نے ان سے آپ کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر کوئی حرج نہ رہے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں۔ جب وہ اپنی حاجت ان سے پوری کر لیں۔''

(۱۳۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ عَائِشَةَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : أَمَّا أَنَا أَخُوكَ فَقَالَ : إِنَّكَ أَخِي فِي دِينِ اللَّهِ وَكِتَابِهِ وَهِيَ لِي حَلَالٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ هَكَذَا مُرْسَلاً.

[صحیح۔ بخاری ۵۰۸۱]

(۱۳۹۱۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق پیغام نکاح دیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم تو بھائی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ میرے دینی اور کتابی بھائی ہیں اور یہ میرے لیے حلال ہے۔

(۱۵۳) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

اللہ کے فرمان: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ ''تم نکاح نہ کرو جن عورتوں سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو''

(۱۳۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : لَمَّا مَاتَ أَبُو قَيْسِ بْنُ الأَسْلَتِ خَطَبَ ابْنُهُ قَيْسٌ امْرَأَةَ أَبِيهِ فَانْطَلَقَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا قَيْسٍ قَدْ هَلَكَ وَإِنَّ ابْنَهُ قَيْسًا مِنْ خِيَارِ الْحَيِّ قَدْ خَطَبَنِي إِلَى نَفْسِي فَقُلْتُ لَهُ مَا كُنْتُ أَعُدُّكَ إِلاَّ وَلَدًا وَمَا أَنَا بِالَّتِي أَسْبِقُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى شَيْءٍ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهَا رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ هَذَا مُرْسَلٌ وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ غَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۷) عدی بن ثابت انصاری فرماتے ہیں کہ جب ابوقیس بن سلت فوت ہوئے تو اس کے بیٹے قیس نے اپنے باپ کی بیوی کو پیغام نکاح دیا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! ابوقیس فوت ہو گئے ہیں، ان کا بیٹا قیس قبیلے کا اچھا آدمی ہے، اس نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے، میں نے اس سے کہا کہ میں تجھے اپنا بیٹا شمار کرتی ہوں۔ میں پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے والی ہوں تو رسول اللہ ﷺ خاموش رہے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ﴾ [النساء ۲۲] ''تم نکاح نہ کرو جن عورتوں سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو۔''

(۱۳۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَقَدِ اعْتَقَدَ رَايَةً فَقُلْتُ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ وَآخُذُ مَالَهُ. [صحيح]

(۱۳۹۱۸) یزید بن براء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا۔ اس نے جھنڈا اٹھا رکھا تھا، میں نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے، کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا ہے، اس شخص کی جانب جس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا ہے کہ میں اس کی گردن اتار دوں اور اس کا مال بھی لے لوں۔

(۱۵۴) باب مَا جَاءَ فِي مَعْنَى الدُّخُولِ الْمَشْرُوطِ فِي تَحْرِيمِ الرَّبِيبَةِ وَمَنْ لَمَسَ جَارِيَتَهُ فَأَرَادَ ابْنُهُ أَنْ يَقْرَبَهَا بَعْدَ مَا مَلَكَهَا

ربیبہ (جو تمہاری بیوی کی کسی دوسرے خاوند سے بچی ہو) کی حرمت میں دخول کی شرط کے مطلب کا بیان اور جس نے اپنی لونڈی سے مجامعت کی تو اس کا بیٹا مالک بننے کے بعد اس کے ساتھ صحبت کا ارادہ کرے تو کیا حکم ہے

قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: الدُّخُولُ وَاللِّمَاسُ هُوَ الْجِمَاعُ.

بخاری کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دخول اور لمس سے مراد جماع ہے۔

(۱۳۹۱۹) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي

قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ﴾ الدُّخُولُ النِّكَاحُ يُرِيدُ بِالنِّكَاحِ الْجِمَاعَ وَقَالَ فِي الْمَسِّ وَاللَّمْسِ وَالإِفْضَاءِ نَحْوَ ذَلِكَ. وَبَلَغَنِي عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ :الدُّخُولُ الْجِمَاعُ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے قول: ﴿مِنْ نِسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ﴾ تمہاری وہ عورتیں جن سے تم نے مجامعت کر لی ہے۔ دخول نکاح ہے اور نکاح سے مراد جماع ہے اور اس طرح مس، لمس، افضاء جماع کے معنی میں ہیں اور طاؤس کہتے ہیں کہ دخول کا معنی جماع ہے۔

(۱۳۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهَبَ لاِبْنِهِ جَارِيَةً فَقَالَ لَهُ :لاَ تَمَسَّهَا فَإِنِّي قَدْ كَشَفْتُهَا. [ضعيف]

(۱۳۹۲۰) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو لونڈی ہبہ کی تو فرمایا: اس سے مجامعت نہ کرنا؛ کیونکہ میں نے اس سے مجامعت کر رکھی ہے۔

(۱۳۹۲۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ أَنَّهُ قَالَ :وَهَبَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لاِبْنِهِ جَارِيَةً فَقَالَ لَهُ :لاَ تَقْرَبْهَا فَإِنِّي قَدْ أَرَدْتُهَا فَلَمْ أَنْبَسِطْ إِلَيْهَا. [ضعيف]

(۱۳۹۲۱) عبدالرحمن بن مجبر کہتے ہیں کہ سالم بن عبداللہ نے اپنے بیٹے کو لونڈی ہبہ کی تو فرمایا: اس کے قریب نہ جانا۔ میں نے اس کا قصد کیا تھا لیکن اس کی جانب ہاتھ نہ پھیلایا تھا۔

(۱۳۹۲۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا نَهْشَلٍ الأَسْوَدَ قَالَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :إِنِّي رَأَيْتُ جَارِيَةً لِي مُنْكَشِفًا عَنْهَا وَهِيَ فِي الْقَمَرِ فَجَلَسْتُ مِنْهَا مَجْلِسَ الرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ فَقَالَتْ :إِنِّي حَائِضٌ فَلَمْ أَمَسَّهَا فَأَهَبُهَا لاِبْنِي يَطَؤُهَا فَنَهَاهُ الْقَاسِمُ عَنْ ذَلِكَ.

(۱۳۹۲۲) ابونہشل اسود نے قاسم بن محمد سے کہا کہ میں نے اپنی لونڈی کو دیکھا کہ اس کے کپڑا اٹھا ہوا تھا اور چاندنی رات تھی تو میں اس کے ساتھ اس طرح بیٹھا جیسے مرد اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھتا ہے۔ اس نے کہا: میں حائضہ ہوں۔ میں نے مجامعت نہ کی، میں نے اپنے بیٹے کو ہبہ کر دی، وہ اس سے مجامعت کر سکتا ہے تو قاسم بن محمد نے اس سے منع فرما دیا۔

(۱۵۵) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الأُخْتَيْنِ﴾

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿أَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الأُخْتَيْنِ﴾ [النساء ۲۳] ''دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع نہ کرنے کا بیان''

(۱۳۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ : الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ وَأُمُّهَا أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ. قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوَتُحِبِّينَ ذَلِكَ . قَالَتْ قُلْتُ : نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي. قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّ ذَلِكَ لاَ يَحِلُّ لِي . قَالَتْ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ؟ . قَالَتْ فَقُلْتُ : نَعَمْ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لاَبْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلاَ تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلاَ أَخَوَاتِكُنَّ . قَالَ عُرْوَةُ : وَثُوَيْبَةُ مَوْلاَةُ أَبِي لَهَبٍ كَانَ أَبُو لَهَبٍ أَعْتَقَهَا فَأَرْضَعَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَمَّا مَاتَ أَبُو لَهَبٍ أُرِيَهُ بَعْضُ أَهْلِهِ فِي النَّوْمِ بِشَرِّ حِيبَةٍ فَقَالَ لَهُ : مَاذَا لَقِيتَ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ : لَمْ أَلْقَ بَعْدَكُمْ رَخَاءً غَيْرَ أَنِّي سُقِيتُ فِي هَذِهِ مِنِّي بِعَتَاقَتِي ثُوَيْبَةَ وَأَشَارَ إِلَى النَّقِيرَةِ الَّتِي بَيْنَ الإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا مِنَ الأَصَابِعِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۴۹]

(۱۳۹۲۳) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ زینب بنت ابی سلمہ اور اس کی والدہ ام سلمہ نبی ﷺ کے نکاح میں تھیں تو ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے کہا: میری بہن زینب بنت ابی سفیان سے شادی کرلو۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس بات کو پسند کرتی ہے، کہتی ہیں: میں نے کہا: ہاں، میں بخل کرنے والی نہیں اور مجھے پسند ہے کہ بھلائی میں میرے ساتھ میری بہن بھی شریک ہو جائے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ کہتی ہیں کہ ہمیں تو بیان کیا گیا کہ آپ درۃ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں، فرماتے ہیں: بنت ام سلمہ؟ کہتی ہیں: میں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم وہ میری گود میں پرورش پانے والی بچی نہیں، جو میرے لیے حلال نہ ہو۔ وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے کہ ثوبیہ نے ابوسلمہ کو اور مجھے دودھ پلایا تھا تو میرے اوپر اپنی بیٹیاں اور بہنیں نہ پیش کیا کرو۔ عروہ کہتے ہیں کہ ثوبیہ ابولہب کی لونڈی تھی ابولہب نے اس کو آزاد کر دیا تو اس نے نبی ﷺ کو دودھ پلایا تھا۔ جب ابولہب فوت ہو گیا تو اس کے گھر والوں میں سے کسی نے اس کو خواب میں بری حالت میں دیکھا، اس نے کہا: تجھے کیا ملا؟ تو ابولہب نے کہا: مجھے تمہارے بعد کبھی نرمی نہیں ملی لیکن ثوبیہ کی آزادی کی وجہ سے کچھ ملا۔ اور اس نے اس نقیرہ کی طرف اشارہ کیا جو اس کے انگوٹھے اور دوسری انگلیوں کے درمیان تھا۔

(۱۳۹۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي ابْنَةَ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَتُحِبِّينَ ذَلِكَ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ

أُخْتِى قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :فَإِنَّ ذَلِكَ لاَ يَحِلُّ لِى . قَالَتْ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِى سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ؟ . قَالَتْ فَقُلْتُ :نَعَمْ قَالَ: فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِى فِى حَجْرِى مَا حَلَّتْ لِى إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِى مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِى وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلاَ تَعْرِضْنَ عَلَىَّ بَنَاتِكُنَّ وَلاَ أَخَوَاتِكُنَّ . رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۲۴) ام حبیبہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بہن ابوسفیان کی بیٹی سے شادی کرلیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس بات کو پسند کرتی ہیں؟ کہتی ہیں: ہاں، میں آپ کے لیے بخل کرنے والی نہیں ہوں اور مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میری بہن میری بھلائی میں شریک ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ کہتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں تو معلوم ہوا ہے کہ آپ درۃ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بنت ام سلمہ؟ کہنے لگی: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میری گود میں پرورش پانے والی نہ ہوتی تب بھی میرے لیے حلال نہ تھی؛ کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے؛ کیونکہ مجھے اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا تھا تو میرے اوپر اپنی بیٹیاں اور بہنیں پیش نہ کیا کرو۔

(۱۵۲)باب مَا جَاءَ فِى قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ ﴾

اللہ کے قول ﴿إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ﴾ کا بیان

(۱۳۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى كِتَابِ الرَّضَاعِ : كَانَ أَكْبَرُ وَلَدِ الرَّجُلِ يَخْلُفُ عَلَى امْرَأَةِ أَبِيهِ وَكَانَ الرَّجُلُ يَجْمَعُ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ فَنَهَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْ أَنْ يَكُونَ مِنْهُمْ أَحَدٌ يَجْمَعُ فِى عُمْرِهِ بَيْنَ أُخْتَيْنِ أَوْ يَنْكِحُ مَا نَكَحَ أَبُوهُ إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ عِلْمِهِمْ تَحْرِيمَهُ لَيْسَ أَنَّهُ أَقَرَّ فِى أَيْدِيهِمْ مَا كَانُوا قَدْ جَمَعُوا بَيْنَهُ قَبْلَ الإِسْلاَمِ.

[صحیح۔ قال الشافعی فی الام ۵/ ۲۶]

(۱۳۹۲۵) امام شافعی رحمہ اللہ کتاب الرضاع میں فرماتے ہیں کہ کسی شخص کا بڑا بیٹا اپنے والد کی وفات کے بعد (اس کا نائب ہوتا بیوی کے لیے) یعنی اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کرلیتا اور ایک انسان دو بہنوں کو ایک نکاح میں رکھ لیتا تھا تو اللہ نے اس بات سے منع کردیا کہ کوئی شخص اپنی زندگی میں دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرے یا اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کرے لیکن جو جاہلیت میں ہو چکا ان کے حرام ہونے کے علم سے پہلے لیکن اب وہ بھی دو بہنوں کو ایک جگہ جمع نہ کریں جنہوں نے اسلام سے پہلے کرلیا تھا۔

(١٣٩٢٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْهُذَيْلِ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ : إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ يَعْنِي فِي نِسَاءِ الآبَاءِ لأَنَّ الْعَرَبَ كَانُوا يَنْكِحُونَ نِسَاءَ الآبَاءِ ثُمَّ حَرَّمَ النَّسَبَ وَالصِّهْرَ وَلَمْ يَقُلْ إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ لأَنَّ الْعَرَبَ كَانَتْ لاَ تَنْكِحُ النَّسَبَ وَالصِّهْرَ وَقَالَ فِي الأُخْتَيْنِ إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ لأَنَّهُمْ كَانُوا يَجْمَعُونَ بَيْنَهُمَا فَحُرِّمَ جَمْعُهُمَا جَمِيعًا إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ قَبْلَ التَّحْرِيمِ ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ لِمَا كَانَ مِنْ جِمَاعِ الأُخْتَيْنِ قَبْلَ التَّحْرِيمِ. [ضعيف]

(۱۳۹۲۶) مقاتل بن عثمان فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان: ﴿مَا قَدْ سَلَفَ﴾ [النساء ۲۲] یعنی باپوں کی عورتوں کے بارے میں کہ لوگ باپوں کی عورتوں سے شادی کر لیتے تھے، لیکن یہ پہلے ہو چکا۔ اس لیے کہ عرب لوگ نسب وسسرال میں نکاح نہ کرتے تھے اور دو بہنوں کے متعلق فرمایا کہ وہ ان کو ایک ہی مرد اپنے نکاح میں جمع کر لیتا تو ان کے جمع کرنے کی حرمت بیان کی گئی۔ لیکن جو تحریم سے پہلے ہو چکا ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا﴾ ''اللہ معاف کرنے والے ہیں'' یعنی دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے کو جو حرمت سے پہلے تھا۔

(١٣٩٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ : كَانَ إِذَا تُوُفِّيَ الرَّجُلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَمَدَ حَمِيمُ الْمَيِّتِ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَلْقَى عَلَيْهَا ثَوْبًا فَيَرِثُ نِكَاحَهَا فَيَكُونُ هُوَ أَحَقَّ بِهَا فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو قَيْسِ بْنُ الأَسْلَتِ عَمَدَ ابْنُهُ قَيْسٌ إِلَى امْرَأَةِ أَبِيهِ فَتَزَوَّجَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي قَيْسٍ ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ قَبْلَ التَّحْرِيمِ حَتَّى ذَكَرَ تَحْرِيمَ الأُمَّهَاتِ وَالْبَنَاتِ حَتَّى ذَكَرَ ﴿وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ قَبْلَ التَّحْرِيمِ ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ فِيمَا مَضَى قَبْلَ التَّحْرِيمِ. [ضعيف]

(۱۳۹۲۷) مقاتل بن حیان فرماتے ہیں کہ جب جاہلیت میں کوئی آدمی فوت ہو جاتا تو میت کے ورثاء اس کی بیوی کا قصد کرتے اور اس پر کپڑا ڈال کر اس کے نکاح کے وارث بن جاتے اور یہ شخص اس کا زیادہ حق دار ہوتا۔ جب ابو قیس بن اسلت فوت ہوئے تو اس کے بیٹے نے اپنے والد کی بیوی کا ارادہ کیا، اس سے نکاح تو کر لیا، لیکن ابھی مجامعت نہ کی تھی، اس بی بی نے نبی ﷺ سے تذکرہ کیا تو اللہ نے قیس کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ [النساء ۲۲] ''تم اپنے باپوں کی بیویوں سے نکاح نہ کرو مگر جو ہو چکا۔'' حرمت سے پہلے پھر ماؤں اور بیٹیوں کی حرمت ذکر کی گئی: ﴿وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ [النساء ۲۳] ''یہ کہ نہ تم جمع کرو دو بہنوں کو مگر جو ہو چکا، حرمت سے قبل۔'' ﴿اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾ ''یقیناً اللہ معاف کرنے والا ہے۔'' جو حرمت سے پہلے ہو چکا۔

(۱۵۷) باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا فِي الْوَطْءِ بِمِلْكِ الْيَمِينِ

دو بہنوں کو جمع کرنے کی حرمت اور ماں، بیٹی جو لونڈی ہو ان کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت کا بیان

(۱۳۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي الأَخْضَرِ عَنْ عَمَّارٍ : أَنَّهُ كَرِهَ مِنَ الإِمَاءِ مَا كَرِهَ مِنَ الْحَرَائِرِ إِلاَّ الْعَدَدَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَهَذَا مِنْ قَوْلِ عَمَّارٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي مَعْنَى الْقُرْآنِ وَبِهِ نَأْخُذُ. [ضعيف]

(۱۳۹۲۸) ابو اخضر حضرت عمار سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ لونڈیوں سے بھی مکروہ خیال کرتے تھے، جو آزاد سے ناپسند کرتے (یعنی رشتہ قائم کرنے میں) مگر مخصوص تعداد۔ امام شافعی فرماتے ہیں: یہ عمار کا قول قرآن کے موافق ہے اور ہم بھی اسی پر عمل کرتے ہیں۔

(۱۳۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْرُمُ مِنَ الإِمَاءِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْحَرَائِرِ إِلاَّ الْعَدَدَ. [ضعيف]

(۱۳۹۲۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لونڈیوں سے بھی وہ رشتے حرام ہیں جو آزاد سے حرام ہیں، سوائے تعداد کے۔

(۱۳۹۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الأُخْتَيْنِ مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ هَلْ يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَأَمَّا أَنَا فَلاَ أُحِبُّ أَنْ أَصْنَعَ هَذَا قَالَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : لَوْ كَانَ لِي مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ ثُمَّ وَجَدْتُ أَحَدًا فَعَلَ ذَلِكَ لَجَعَلْتُهُ نَكَالاً قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أُرَاهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ مَالِكٌ وَبَلَغَنِى عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مِثْلُ ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه مالك ١١٤٤]

(۱۳۹۳۰) قبیصہ بن ذوئب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عثمان بن عفان سے سوال کیا: کیا دو بہنیں جو لونڈی ہوں، ان کو ایک جگہ جمع کیا جا سکتا ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت حلت اور دوسری آیت حرمت پر دلالت کرتی ہے، لیکن میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔ قبیصہ کہتے ہیں: میں حضرت عثمان کے پاس سے نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے ملا۔ فرمانے لگے: اگر میرے اختیار میں کوئی چیز ہو، پھر میں کسی کو پالوں کہ اس نے ایسا کیا ہے تو میں اسے لوگوں کے لیے عبرت بنا دوں۔ امام مالک فرماتے ہیں کہ زہری نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۳۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْجَمْعِ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ مِمَّا مَلَكَتِ الْيَمِينُ قَالَ أَخْبَرَنِى قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ : أَنَّ نِيَارًا الأَسْلَمِىَّ سَأَلَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الأُخْتَيْنِ مِمَّا مَلَكَتِ الْيَمِينُ فَقَالَ لَهُ : أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَلَمْ أَكُنْ لأَفْعَلَ ذَلِكَ قَالَ فَخَرَجَ نِيَارٌ مِنْ عِنْدِ ذَاكَ الرَّجُلِ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَا أَفْتَاكَ بِهِ صَاحِبُكَ الَّذِى اسْتَفْتَيْتَهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ : إِنِّى أَنْهَاكَ عَنْهُمَا وَلَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا وَلِى عَلَيْكَ سُلْطَانٌ عَاقَبْتُكَ عُقُوبَةً مُنَكِّلَةً. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۳۱) یونس ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے دو لونڈیاں جو آپس میں بہنیں ہوں ان کو ایک جگہ جمع کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ نیار اسلمی نے صحابہ میں سے کسی سے سوال کیا کہ کیا دو بہنیں جو لونڈیاں ہوں ان کو ایک ملکیت میں جمع کیا جا سکتا ہے تو اس نے کہا: ایک آیت دونوں کو حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری حرام قرار دیتی ہے، لیکن میں ایسا نہیں کرتا تو نیار اس آدمی کے پاس سے نکلے تو دوسرے صحابی رسول سے ملے۔ اس نے پوچھا: جس سے آپ نے فتویٰ طلب کیا تھا اس نے کیا فتویٰ دیا ہے، اس نے خبر دی تو وہ کہنے لگے: میں ان دونوں کو جمع کرنے سے منع کرتا ہوں۔ اگر تو دونوں کو جمع کرے گا اور میرے لیے حکومت ہو تو میں تجھے ایسی سزا دوں جو دوسروں کے لیے عبرت بن جائے۔

(۱۳۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ هَلْ تُوطَأُ إِحْدَاهُمَا بَعْدَ الأُخْرَى؟ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا أُحِبُّ أَنْ أُجِيزَهُمَا جَمِيعًا وَفِى رِوَايَةِ أَبِى

أَحْمَدَ :أَنْ أُجِيزَهُمَا. [صحيح. اخرجه مالك ١١٤٣]

(۱۳۹۳۲) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ماں اور بیٹی جو کسی ایک کی ملکیت میں ہو، کیا ان میں سے ایک کے ساتھ مجامعت کے بعد دوسری سے مجامعت کی جائے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں ان دونوں کو اکٹھے جائز خیال نہیں کرتا۔ احمد کی روایت میں ہے کہ میں ان کو جائز خیال نہیں کرتا۔

(۱۳۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :سُئِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الأُمِّ وَابْنَتِهَا مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنْ يُجِيزَهُمَا جَمِيعًا. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي فَوَدِدْتُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ أَشَدَّ فِي ذَلِكَ مِمَّا هُوَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ غَلِطَ الْمُزَنِيُّ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ فِي هَذَا فَقَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ :وَدِدْتُ. وَإِنَّمَا هُوَ ابْنُ عُتْبَةَ لاَ شَكَّ فِيهِ. [صحيح. اخرجه الشافعي في الام ٤/٤]

(۱۳۹۳۳) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا جو ماں، بیٹی لونڈی ہوں۔ فرمانے لگے: میں ان دونوں کو اکٹھے جائز قرار نہیں دیتا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے کہا کہ حضرت عمر اس میں زیادہ سختی فرماتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: مزنی سے غلطی ہوگئی، اللہ ہم پر اور ان پر رحم فرمائے۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں۔ وہ عتبہ کے بیٹے ہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

(۱۳۹۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُخْبِرُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ جَاءَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا :إِنَّ لِي سُرِّيَّةً أَصَبْتُهَا وَإِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ لَهَا ابْنَةٌ جَارِيَةٌ لِي أَفَأَسْتَسِرُّ ابْنَتَهَا فَقَالَتْ :لاَ.قَالَ : فَإِنِّي وَاللَّهِ لاَ أَدَعُهَا إِلاَّ أَنْ تَقُولِي حَرَّمَهَا اللَّهُ فَقَالَتْ :لاَ يَفْعَلُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِي وَلاَ أَحَدٌ أَطَاعَنِي.

[صحيح. اخرجه الشافعي، كما في مسنده ١/ ٢٩٠]

(۱۳۹۳۴) معاذ بن عبیداللہ بن معمر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور کہنے لگے: میری ایک لونڈی تھی، میں نے اس سے مجامعت کر لی اور اس کی بیٹی میری لونڈی ہے، کیا میں اس سے شادی کرلوں؟ فرماتی ہیں: نہیں۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نہ چھوڑوں گا کہ آپ کہہ دیں کہ اللہ نے حرام قرار دیا ہے، فرمانے لگی کہ نہ تو میرے اہل میں سے کسی نے ایسا کیا ہے اور نہ ہی میری اطاعت کرنے والوں میں سے کسی نے ایسا کیا ہے۔

(۱۳۹۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ :عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَلِيٍّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :فِي الأُخْتَيْنِ الْمَمْلُوكَتَيْنِ أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ فَلاَ آمُرُ وَلاَ أَنْهَى وَلاَ أُحِلُّ وَلاَ أُحَرِّمُ وَلاَ أَفْعَلُهُ أَنَا وَلاَ أَهْلُ بَيْتِي. [صحیح]

(۱۳۹۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ دو لونڈی بہنوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک آیت دونوں کو حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے، فرماتے ہیں: نہ تو میں حکم دیتا ہوں اور نہ ہی منع کرتا ہوں۔ نہ میں حلال قرار دیتا ہوں اور نہ ہی حرام اور نہ تو میں ایسا کرتا ہوں اور نہ ہی میرے اہل میں سے کسی نے ایسا کیا ہے۔

(۱۳۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الأَعْرَابِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشٍ :أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ جَارِيَتَانِ أُخْتَانِ فَيَطَأُ إِحْدَاهُمَا أَيَطَأُ الأُخْرَى؟ فَقَالَ :أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَأَنَا أَنْهَى عَنْهُمَا نَفْسِي وَوَلَدِي.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْجَارِيَةِ وَابْنَتِهَا مِثْلُ هَذَا. [صحیح]

(۱۳۹۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایسے آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جس کی دو لونڈیاں تھیں اور دونوں بہنیں تھیں، وہ ایک سے مجامعت کرتا ہے کیا وہ دوسری سے بھی مجامعت کرے؟ فرمانے لگے: ایک آیت حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری حرام قرار دیتی ہے اور میں نے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو ان سے منع کر رکھا ہے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے لونڈی اور اس کی بچی کے بارے میں اس طرح حکم منقول ہے۔

(۱۳۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْبُلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوْلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الأُخْتَيْنِ مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ فَقَالُوا إِنَّ عَلِيًّا قَالَ :أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ :أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ إِنَّمَا تُحَرِّمُهُنَّ عَلَيَّ قَرَابَتِي مِنْهُنَّ وَلاَ يُحَرِّمُهُنَّ عَلَيَّ قَرَابَةُ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾

(۱۳۹۳۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس حضرت علی بن ابی طالب کا قول ذکر کیا گیا کہ دونوں بہنیں لونڈیاں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آیت ان کو حلال اور دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس وقت فرمایا کہ ان دونوں کو ایک آیت حرام اور دوسری حلال قرار دیتی ہے، ان میں سے بعض تو میرے اوپر اب حرام قرار دیتے قرابتداری کی وجہ سے اور ایک دوسرے کی قرابتداری کی وجہ سے وہ میرے اوپر حرام قرار نہ دیتے، اللہ کے فرمان کی وجہ سے: ﴿وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۲۴] ''اور پاک دامن عورتوں سے مگر جو تمہاری لونڈیاں ہیں۔''

(۱۳۹۳۸) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَهُ رَجُلٌ لَهُ أَمَتَانِ أُخْتَانِ وَطِءَ إِحْدَاهُمَا ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَطَأَ الأُخْرَى قَالَ : لاَ حَتَّى يُخْرِجَهَا مِنْ مِلْكِهِ. [ضعیف]

(۱۳۹۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ان سے پوچھا: اس کی دو لونڈیاں ہیں جو دونوں بہنیں ہیں، اس نے ایک سے مجامعت کر لی اور دوسری سے مجامعت کا ارادہ ہے؟ فرمانے لگے: اس کی ملک سے نکلنے تک جائز نہیں ہے۔

(۱۳۹۳۹) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ يَعْنِي الْجَزَرِيَّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ لاِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَمْلُوكَتَانِ أُخْتَانِ فَوَطِءَ إِحْدَاهُمَا ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَطَأَ الأُخْرَى فَأَخْرَجَ الَّتِي وَطِءَ مِنْ مِلْكِهِ. وَرَوَى الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ جَارِيَتَانِ أُخْتَانِ فَغَشِيَ إِحْدَاهُمَا فَلاَ يَقْرَبِ الأُخْرَى حَتَّى يُخْرِجَ الَّتِي غَشِيَ مِنْ مِلْكِهِ. [ضعیف۔ اخرجه ابن الجعد ۲۲۵۸]

(۱۳۹۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی دو لونڈیاں جو آپس میں بہنیں تھیں، انہوں نے ایک سے وطی کی۔ پھر دوسری سے وطی کا ارادہ کیا تو جس سے وطی کی تھی اس کو اپنی ملکیت سے نکال دیا۔

(ب) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی دو لونڈیاں ہوں جو آپس میں بہنیں ہوں، وہ ایک سے صحبت کر لیتا ہے تو دوسری سے اتنی دیر مجامعت نہ کرے جتنی دیر پہلی کو اپنی ملکیت سے نہ نکال دے۔

(۱۳۹۴۰) وَقَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ حَتَّى يُخْرِجَهَا مِنْ مَلَكَتِهِ أَوْ يُزَوِّجَهَا. أَخْبَرَنَاهُ ابْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنِ الأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۱۰۹۔۵۱۱۱]

(۱۳۹۴۰) قبیصہ بن ذؤیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۸) باب مَا جَاءَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ خَالَتِهَا

پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت

(۱۳۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّارَبْرْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ خَالَتِهَا .

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خالہ اور بھانجی پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَخَالَتُهَا وَلاَ الْمَرْأَةُ وَعَمَّتُهَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ شَبَابَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلاَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا .

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹۴۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ يُجْمَعُ بَيْنَهُنَّ عَنِ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے چار عورتوں کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے: پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ بْنِ حَبِيبٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ بھتیجی سے نکاح پھوپھی کی موجودگی میں اور بھانجی سے نکاح خالہ کی موجودگی میں نہ کیا جائے (یعنی دونوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع کیا)۔

(۱۳۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ قَالَ خَالَتِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَفِي رِوَايَةِ مُحَاضِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ دَاوُدُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۵۱۰۸]

(۱۳۹۴۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ کسی عورت کا نکاح اس کی پھوپھی یا فرمایا: اس کی خالہ پر کیا جائے۔

(ب) محاضر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنی پھوپھی اور اپنی خالہ پر نکاح نہ کی جائے۔

(۱۳۹۴۸) أَمَّا حَدِيثُ دَاوُدَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا وَلاَ الْعَمَّةُ عَلَى ابْنَةِ أَخِيهَا وَلاَ الْخَالَةُ عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا لاَ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلاَ الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى. [صحيح]

(۱۳۹۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنی پھوپھی پر اور اپنی خالہ پر نکاح نہ کی جائے اور پھوپھی کا نکاح بھتیجی اور خالہ کا نکاح بھانجی پر نہ کیا جائے اور چھوٹی بڑی پر اور بڑی چھوٹی پر نکاح نہ کی جائے۔

(۱۳۹۴۹) وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَوْنٍ فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :نَهَى أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ يَعْنِي الْمَرْأَةَ عَلَى ابْنَةِ أَخِيهَا أَوِ ابْنَةِ أُخْتِهَا. [صحيح]

(۱۳۹۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ کسی عورت کا نکاح بھتیجی پر یا بھانجی پر کیا جائے۔

(۱۳۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَ حَدِيثَ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا مَضَى ثُمَّ قَالَ وَبِهَذَا نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ مَنْ لَقِيتُ مِنَ الْمُفْتِينَ لاَ اخْتِلاَفَ بَيْنَهُمْ فِيمَا عَلِمْتُهُ وَلَمْ يُرْوَ مِنْ وَجْهٍ يُثْبِتُهُ أَهْلُ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ حَدِيثٍ لاَ يُثْبِتُهُ أَهْلُ الْحَدِيثِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ وَفِي هَذَا حُجَّةٌ عَلَى مَنْ رَدَّ الْحَدِيثَ وَعَلَى مَنْ أَخَذَ بِالْحَدِيثِ مَرَّةً وَتَرَكَهُ أُخْرَى وَأَطَالَ الْكَلاَمَ فِي هَذَا وَأَجَادَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالَّذِي ذَكَرَ مِنْ أَنَّهُ يُرْوَى مِنْ غَيْرِ جِهَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَمَا قَالَ فَإِنَّهُ يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ وَمِنَ النِّسَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كُلُّهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّ جَمِيعَ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ لَيْسَتْ مِنْ شَرْطِ صَاحِبَيِ الصَّحِيحِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَإِنَّمَا اتَّفَقَا وَمَنْ قَبْلَهُمَا وَمَنْ بَعْدَهُمَا مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ عَلَى إِثْبَاتِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْبَابِ فَقَطْ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ رِوَايَةَ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلاَّ أَنَّهُمْ يَرَوْنَ أَنَّهَا خَطَأٌ وَأَنَّ الصَّوَابَ رِوَايَةُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ قال الشافعي في الام ٦/٤]

(۱۳۹۵۰) امام شافعی رحمہ اللہ نے اعرج کی حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے، جیسے پہلے گزر گئی، پھر فرمایا: ہم بھی اسی

قول کو لیتے ہیں، تمام مفتیوں کا بھی یہی قول ہے، ان میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور یہ صرف حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا نبی ﷺ سے روایت کرنا ہی ثابت ہے اور محدثین کے نزدیک کسی دوسری سند سے ثابت نہیں ہے اور یہ دلیل اس کے خلاف ہے جس نے حدیث کو رد کر دیا ہے اور اس کے خلاف بھی جو کبھی حدیث کو لیتا ہے اور کبھی چھوڑ دیتا ہے۔

(۱۵۹)باب مَنْ يُحِلُّ الْجَمْعَ بَيْنَهُ

جو کہتا ہے کہ ان دونوں (ماں، بیٹی) کو جمع کرنا جائز ہے

(۱۳۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ جَمَعَ بَيْنَ بِنْتِ عَلِيٍّ وَامْرَأَةِ عَلِيٍّ ثُمَّ مَاتَتْ بِنْتُ لِعَلِيٍّ فَتَزَوَّجَ عَلَيْهَا بِنْتًا لِعَلِيٍّ أُخْرَى. وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ بِنَحْوِهِ. [صحيح]

(۱۳۹۵۱) حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی اور ان کی بیوی کو ایک نکاح میں رکھا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی فوت ہوگئی تو انہوں نے ان کی دوسری بیٹی سے شادی کر لی۔

(۱۳۹۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ قُثَمَ مَوْلَى آلِ الْعَبَّاسِ قَالَ :جَمَعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بَيْنَ لَيْلَى بِنْتِ مَسْعُودٍ النَّهْشَلِيَّةِ وَكَانَتِ امْرَأَةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَيْنَ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَكَانَتَا امْرَأَتَيْهِ. وَيُذْكَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ مِصْرَ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُقَالُ لَهُ جَبَلَةُ جَمَعَ بَيْنَ امْرَأَةِ رَجُلٍ وَابْنَتِهِ مِنْ غَيْرِهَا وَعَنْ أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ :نُبِّئْتُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ قَرْحَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جَمَعَ بَيْنَ امْرَأَةِ رَجُلٍ وَابْنَتِهِ مِنْ غَيْرِهَا. [صحيح- اخرجه سعيد بن منصور ۱۰۱۱]

(۱۳۹۵۲) قثم مولا ابن عباس فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن جعفر نے لیلیٰ بنت مسعود نہشلیہ جو حضرت علی کی بیوی تھی اور ام کلثوم جو حضرت علی کی بیٹی تھی حضرت فاطمہ سے دونوں کو اپنے نکاح میں رکھا۔

(ب) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ اہل مصر کا ایک شخص جس کو جبلہ کہا جاتا تھا اور وہ صحابی تھے۔ انہوں نے ایک شخص کی بیوی اور بیٹی کو ایک نکاح میں رکھا جو کسی دوسری بیوی سے تھی۔

(ج) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ سعد بن قرحا جو نبی ﷺ کے صحابی ہیں، انہوں نے ایک شخص کی بیوی اور اس کی بیٹی جو کسی دوسری بیوی سے تھی دونوں کو ایک نکاح میں جمع کیا۔

(۱۳۹۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ

عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ : جَمَعَ ابْنُ عَمٍّ لِي بَيْنَ ابْنَتَيْ عَمٍّ لَهُ فَأَصْبَحَ النِّسَاءُ لاَ يَدْرِينَ أَيْنَ يَذْهَبْنَ. قَالَ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي ابْنَتَيْ عَمَّيْنِ لَهُ.

[صحيح۔ اخرجه الشافعي في الام ٤ / ٦]

(۱۳۹۵۳) حضرت حسن بن محمد فرماتے ہیں کہ میرے چچا کے بیٹے نے اپنے چچا کی دو بیٹیاں اپنے نکاح میں جمع کر رکھی تھیں، عورتیں جاتی تو وہ نہیں جانتی تھیں کہ وہ کدھر جائیں۔ احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اپنے دو چچاؤں کی بیٹیاں۔

(۱۶۰) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾

اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ﴾ ''اور حرام کی گئی ہیں بیاہی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے تمہارے داہنے ہاتھ'' کا بیان

(۱۳۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) أَيْ فَهُنَّ لَهُمْ حَلاَلٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ١٤٥٦]

(۱۳۹۵۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کے دن اوطاس کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جنہوں نے دشمن سے لڑ کر غلبہ حاصل کر کے لونڈیاں پائیں تو صحابہ نے ان کے مشرک خاوندوں کے موجود ہونے کی وجہ سے ان سے مجامعت میں حرج محسوس کیا۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ﴾ [النساء ٢٤] ''کہ یہ ان کے لیے عدت کے ختم ہو جانے کے بعد حلال ہیں۔''

(۱۳۹۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَ : كُلُّ ذَاتِ زَوْجٍ إِتْيَانُهَا زِنًا إِلاَّ مَا سُبِيَتْ. [صحيح]

(۱۳۹۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ٢٤] ہر خاوند والی عورت سے مجامعت کرنا زنا ہے سوائے لونڈی کے۔

(۱۳۹۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمٍ الأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَ : هُنَّ السَّبَايَا اللاَّتِي لَهُنَّ أَزْوَاجٌ لاَ بَأْسَ بِمُجَامَعَتِهِنَّ إِذَا اسْتُبْرِئْنَ. [ضعيف]

(۱۳۹۵۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ کے اس قول: ﴿وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ٢٤] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ لونڈیوں سے استبراء رحم کے بعد مجامعت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگرچہ ان کے خاوند موجود ہوں۔

(۱۳۹۵۷) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ. وَرَوَى الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

(۱۳۹۵۷) خالی۔

(۱۳۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ هُنَّ ذَوَاتُ الأَزْوَاجِ.
وَيَرْجِعُ ذَلِكَ إِلَى أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الزِّنَا وَاسْتَدَلَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي أَنَّ ذَوَاتِ الأَزْوَاجِ مِنَ الإِمَاءِ يَحْرُمْنَ عَلَى غَيْرِ أَزْوَاجِهِنَّ وَأَنَّ الاِسْتِثْنَاءَ فِي قَوْلِهِ ﴿إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ مَقْصُورٌ عَلَى السَّبَايَا بِأَنَّ السُّنَّةَ دَلَّتْ عَلَى أَنَّ الْمَمْلُوكَةَ غَيْرَ الْمَسْبِيَّةِ إِذَا بِيعَتْ أَوْ أُعْتِقَتْ لَمْ يَكُنْ بَيْعُهَا طَلاَقًا لأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَيَّرَ بَرِيرَةَ حِينَ عَتَقَتْ فِي الْمُقَامِ مَعَ زَوْجِهَا أَوْ فِرَاقِهِ وَقَدْ زَالَ مِلْكُ بَرِيرَةَ بِأَنْ بِيعَتْ فَأُعْتِقَتْ فَكَانَ زَوَالُهُ لِمَعْنَيَيْنِ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ فُرْقَةً قَالَ : فَإِذَا لَمْ يَحِلَّ فَرْجُ ذَوَاتِ الزَّوْجِ بِزَوَالِ الْمِلْكِ فَهِيَ إِذَا لَمْ تُبَعْ لَمْ تَحِلَّ بِمِلْكِ يَمِينٍ حَتَّى يُطَلِّقَهَا زَوْجُهَا قَالَ فِي الْقَدِيمِ وَمِمَّنْ قَالَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ قَالُوا : نِكَاحُ الزَّوْجِ بَعْدَ الشِّرَاءِ ثَابِتٌ قَالَ وَمِمَّنْ قَالَ بَيْعُ الأَمَةِ طَلاَقُهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَكَأَنَّهُمْ قَاسُوهَا عَلَى الْمَسْبِيَّةِ وَحَدِيثُ بَرِيرَةَ يَمْنَعُ مِنْ هَذَا الْقِيَاسِ ثُمَّ الإِجْمَاعُ أَنَّ مَنْ زَوَّجَ أَمَتَهُ لَمْ يَمْلِكْ وَطْئَهَا وَهِيَ مِمَّا

مَلَکَتْ یَمِینُہُ وَہَذَا مَعْنَی قَوْلِ الشَّافِعِیِّ رَحِمَہُ اللَّہُ. [صحیح۔ اخرجہ مالک فی الطلاق]

(۱۳۹۵۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: ﴿وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ﴾ سے مراد خاوندوں والی لونڈیاں ہیں۔

نوٹ: اللہ نے زنا کو حرام قرار دیا ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خاوندوں والی لونڈیاں بھی اپنے خاوندوں کے علاوہ دوسروں پر حرام ہیں اور یہ جو استثناء ہے ﴿إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ یہ صرف قیدی عورتوں کے ساتھ خاص ہے؛ کیونکہ غیر قیدی عورت جب اس کو فروخت یا آزاد کیا جائے تو اس کو فروخت کرنا اس کی طلاق نہیں ہوتی؛ کیونکہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاوند کے ساتھ رہنے یا جدا ہونے کا اختیار دیا جب وہ آزاد ہوئی۔ بریرہ کی ملک زائل ہوئی، فروخت یا آزادی کی وجہ سے اس کا زائل ہونا دو طرح تھا، لیکن یہ جدائی نہ تھی۔ جب خاوند والی کی شرمگاہ ملک کے زائل ہونے کی وجہ سے حلال نہیں ہوئی یہ فروخت نہ کی گئی۔ یہ ملکیت بننے کی وجہ سے بھی حلال نہ ہوگی، جب تک اس کا خاوند طلاق نہ دے۔ یہ موقف حضرت عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، علی بن ابی طالب، عبدالرحمن بن عوف، ابن عمر رضی اللہ عنہم کا تھا کہ فروخت ہونے کے بعد بھی خاوند کا نکاح باقی رہتا ہے۔

اور جو کہتے ہیں کہ لونڈی کو فروخت کر دینا اس کی طلاق ہے، وہ عبداللہ بن مسعود، ابن ابی کعب، عمران بن حصین، جابر بن عبداللہ، ابن عباس، انس بن مالک رضی اللہ عنہم ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: انہوں نے قیدی عورت پر قیاس کیا ہے اور حدیث بریرہ اس قیاس کو روکتی ہے۔ پھر اجماع ہے کہ جس نے اپنی لونڈی کی شادی کر دی، وہ اس کی وطی کا مالک نہیں ہے اور یہ اس کی ہے جس کی ملکیت ہے۔

(۱۳۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِکٌ عَنْ رَبِیعَۃَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہَا زَوْجِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّہَا قَالَتْ: کَانَتْ فِی بَرِیرَۃَ ثَلاَثُ سُنَنٍ وَکَانَتْ فِی إِحْدَی السُّنَنِ أَنَّہَا أُعْتِقَتْ فَخُیِّرَتْ مِنْ زَوْجِہَا. أَخْرَجَاہُ فِی الصَّحِیحِ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۰۴]

(۱۳۹۵۹) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ میں تین سنتیں یا طریقے تھے، ان سنتوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ آزادی کے بعد اختیار دی گئی۔

(۱۶۱) باب الزِّنَا لاَ یُحَرِّمُ الْحَلاَلَ

زنا حلال کو حرام نہیں کرتا

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَہُ اللَّہُ: لأَنَّ اللَّہَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا حَرَّمَہُ لِحُرْمَۃِ الْحَلاَلِ وَالْحَرَامُ خِلاَفُ الْحَلاَلِ قَالَ وَرُوِیَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُمَا قَوْلُنَا.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حلال کی حرمت کے لیے اس کو حرام قرار دیا اور حرام حلال کے خلاف ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہمارا یہ قول منقول ہے۔

(۱۳۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ زَنَى بِأُمِّ امْرَأَتِهِ أَوْ بِابْنَتِهَا فَإِنَّهُمَا حُرْمَتَانِ تَخَطَّاهُمَا وَلاَ يُحَرِّمُهَا ذَلِكَ عَلَيْهِ قَالَ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ :مَا حَرَّمَ حَرَامٌ حَلاَلاً قَطُّ فَبَلَغَ ذَلِكَ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ :هَلْ لَوْ أَخَذْتُ كُوزًا مِنْ خَمْرٍ فَسَكَبْتُهُ فِي حُبٍّ مِنْ مَاءٍ لَكَانَ ذَلِكَ الْمَاءُ حَرَامًا وَكَانَ مِنْ رَأْيِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهَا قَدْ حَرُمَتْ عَلَيْهِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۹۶۰) یحییٰ بن یعمر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کی والدہ یا اس کی بیٹی سے زنا کیا تو اس کی بیوی اس پر حرام نہ ہوگی۔ یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ حرام حلال کو حرام نہ کرے گا۔ یہ بات شعبی تک پہنچی تو کہنے لگے: اگر میں شراب کا ایک پیالہ لے کر جوس میں ڈال دوں تو یہ جوس یا پانی حرام ہوگا۔ شعبی کی یہ رائے تھی کہ یہ اس پر حرام ہے۔

(۱۳۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ :تَخَطَّى حُرْمَتَيْنِ.[صحیح۔ لغیرہ تقدم قبلہ]

(۱۳۹۶۱) یحییٰ بن یعمر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے دو حرمتوں کو پامال کیا ہے۔

(۱۳۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رَجُلٍ غَشِيَ أُمَّ امْرَأَتِهِ قَالَ :تَخَطَّى حُرْمَتَيْنِ وَلاَ تَحْرُمُ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَرَوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ قَوْلِنَا وَهُوَ مُرْسَلٌ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ وَالزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۱۳۹۶۲) حضرت عکرمہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کی والدہ سے زنا کیا، فرماتے ہیں: اس نے دو دو حرمتوں کو پامال کیا لیکن اس کی بیوی اس پر حرام نہ ہوگی۔

(۱۳۹۶۳) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَطِءَ أُمَّ امْرَأَتِهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لاَ يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلاَلَ. [ضعیف]

(۱۳۹۶۳) عقیل ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی کی والدہ سے زنا کیا تھا، فرمانے لگے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا: حرام حلال میں سے کسی چیز کو حرام نہیں کرتا۔

(۱۳۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَامٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلاَلَ . [ضعيف]

(۱۳۹۶۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حرام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا۔

(۱۳۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلاَلَ. [ضعيف جداً۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: حرام حلال چیز کو حرام نہیں کرتا۔

(۱۳۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ يَتْبَعُ الْمَرْأَةَ حَرَامًا أَيَنْكِحُ ابْنَتَهَا أَوْ يَتْبَعُ الابْنَةَ حَرَامًا أَيَنْكِحُ أُمَّهَا؟ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلاَلَ إِنَّمَا يُحَرِّمُ مَا كَانَ بِنِكَاحٍ حَلاَلٍ . قَالَ إِسْحَاقُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَبِهِ نَأْخُذُ. [ضعيف جداً۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا، جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے، کیا وہ اس کی بیٹی سے نکاح کرے؟ یا اس کی بیٹی سے زنا کرتا ہے تو وہ اس کی والدہ سے نکاح کر لے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔ نکاح صرف حلال ہی کرتا ہے۔ اسحاق کہتے ہیں کہ یہ عبداللہ بن نافع کا قول ہے اور اسی کو ہم بھی لیتے ہیں۔

(۱۳۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُفْسِدُ حَلاَلٌ بِحَرَامٍ وَمَنْ أَتَى امْرَأَةً فُجُورًا فَلاَ عَلَيْهِ أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا أَوِ ابْنَتَهَا فَأَمَّا نِكَاحٌ فَلاَ . تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيُّ هَذَا وَهُوَ ضَعِيفٌ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ وَالصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً مَوْقُوفًا وَعَنْهُ عَنْ بَعْضِ الْعُلَمَاءِ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ أَمْثَلُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف جداً]

(۱۳۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حرام کی وجہ سے حلال فاسد نہیں ہو جاتا اور جس شخص نے کسی عورت سے زنا کیا اس پر لازم نہیں کہ وہ اس کی والدہ یا اس کی بیٹی سے شادی کرے، رہا نکاح تو یہ جائز نہیں ہے۔

(۱۳۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ : يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُلَيْحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ أَيَتَزَوَّجُ ابْنَتَهَا قَالَ قَدْ قَالَ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ : لاَ يُفْسِدُ اللَّهُ حَلاَلاً بِحَرَامٍ. [ضعیف]

(۱۳۹۶۸) یونس بن یزید فرماتے ہیں کہ ابن شہاب سے سوال کیا گیا کہ کوئی مرد عورت سے زنا کرتا ہے کیا وہ اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے؟ تو بعض علماء نے کہا کہ اللہ حرام کی وجہ سے حلال کو فاسد نہیں کرتا۔

(۱۳۹۶۹) وَأَمَّا الَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ : مَا اجْتَمَعَ الْحَرَامُ وَالْحَلاَلُ إِلاَّ غَلَبَ الْحَرَامُ الْحَلاَلَ فَإِنَّمَا رَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ ضَعِيفٌ وَالشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُنْقَطِعٌ. وَإِنَّمَا رَوَى غَيْرُهُ مَعْنَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. وَرَوَى لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ نَظَرَ إِلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ أَوِ ابْنَتِهَا وَهَذَا أَيْضًا ضَعِيفٌ. [ضعیف جدا]

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا مَوْقُوفٌ. وَلَيْثٌ وَحَمَّادٌ ضَعِيفَانِ. وَأَمَّا الَّذِي يُرْوَى فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِذَا نَظَرَ الرَّجُلُ إِلَى فَرْجِ الْمَرْأَةِ حَرُمَتْ عَلَيْهِ أُمُّهَا وَابْنَتُهَا . فَإِنَّهُ إِنَّمَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي هَانِءٍ أَوْ أُمِّ هَانِءٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَجْهُولٌ وَضَعِيفٌ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ فِيمَا يُسْنِدُهُ فَكَيْفَ بِمَا يُرْسِلُهُ عَمَّنْ لاَ يُعْرَفُ.

(۱۳۹۶۹) علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ اس شخص کی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھے گا جو کسی عورت کی شرمگاہ یا اس کی بیٹی کی طرف دیکھتا ہے۔

(ب) نبی ﷺ سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص کسی عورت کی شرمگاہ کو دیکھتا ہے تو اس کی والدہ اور اس کی بہن حرام ہو جاتی ہے۔

جماع أَبْوَابِ نِكَاحِ حَرَائِرِ أَهْلِ الْكِتَابِ وَإِمَائِهِمْ وَإِمَاءِ الْمُسْلِمِينَ

اہل کتاب کی آزاد عورتیں اور ان کی لونڈیاں اور مسلمانوں کی لونڈیوں کا بیان

(۱۶۲)باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ حَرَائِرِ أَهْلِ الشِّرْكِ دُونَ أَهْلِ الْكِتَابِ وَتَحْرِيمِ الْمُؤْمِنَاتِ عَلَى الْكُفَّارِ

اہل کتاب کے علاوہ مشرک آزاد عورتوں کی حرمت اور مومنہ عورتوں کی کفار پر حرمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِذَا جَاءَ كُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَزَعَمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْقُرْآنِ أَنَّهَا أُنْزِلَتْ فِي مُهَاجِرَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَسَمَّاهَا بَعْضُهُمُ ابْنَةَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَأَهْلُ مَكَّةَ أَهْلُ أَوْثَانٍ وَأَنَّ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ نَزَلَتْ فِي مُهَاجِرٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مُؤْمِنًا وَإِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الْهُدْنَةِ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿إِذَا جَائَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ [الممتحنة ۱۰] ”جب ہجرت کرنے والی مومنہ عورتیں تمہارے پاس آئیں تو ان کا امتحان کرلیا کرو۔ اللہ ان کے ایمانوں کو خوب جانتا ہے، اگر تم ان کو جان لو کہ وہ مومنہ ہیں تو ان کو کفار کی جانب مت واپس کرو۔ نہ وہ ان کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ ان کے لیے حلال ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض اہل علم کہتے ہیں کہ یہ مکہ کی مہاجر عورتوں کے لیے تھا۔ لیکن بعض نے عقبہ بن ابی معیط کی بیٹی کے متعلق کہا ہے اور اہل مکہ بت پرست تھے اور اللہ کا قول: ﴿وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ یہ مکہ کے مومن مہاجروں کے بارے میں نازل ہوئی۔ یہ وقفہ جنگ کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۱۳۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَمِعَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ يُخْبِرَانِ خَبَرًا مِنْ خَبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ غَزْوَةِ الْحُدَيْبِيَةِ فَكَانَ فِيمَا أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ لَمَّا كَاتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى قَضِيَّةِ الْمُدَّةِ كَانَ فِيمَا اشْتَرَطَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ لاَ يَأْتِيكَ مِنَّا أَحَدٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلاَّ رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا وَخَلَّيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَأَبَى سُهَيْلٌ أَنْ يُقَاضِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ عَلَى ذَلِكَ فَكَرِهَ الْمُؤْمِنُونَ ذَلِكَ وَامْتَعَضُوا فِيهِ وَتَكَلَّمُوا فِيهِ فَلَمَّا أَبَى سُهَيْلٌ أَنْ يُقَاضِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ عَلَى ذَلِكَ كَاتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَدَّ أَبَا جَنْدَلِ بْنَ سُهَيْلٍ يَوْمَئِذٍ إِلَى أَبِيهِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَحَدٌ مِنَ الرِّجَالِ إِلاَّ رَدَّ فِي تِلْكَ الْمُدَّةِ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا ثُمَّ جَاءَ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ وَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ مِمَّنْ هَاجَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهِيَ عَاتِقٌ فَجَاءَ أَهْلُهَا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَرْجِعَهَا إِلَيْهِمْ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْمُؤْمِنَاتِ مَا أَنْزَلَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ بخاری ۴۱۸۱]

(۱۳۹۷۰) مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ دونوں نے مجھے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن عمرو کو حدیبیہ کے دن مقررہ مدت کا معاہدہ لکھایا، جس میں سہیل بن عمرو نے شرط رکھی کہ اگر ہمارا کوئی آدمی آپ کے پاس آئے گا تو آپ کو واپس کرنا ہوگا اور آپ ہمارے اور اس شخص کے درمیان سے ہٹ جائیں گے اور سہیل نے چاہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے خلاف فیصلہ کریں لیکن مومنوں کو یہ معاہدہ گراں گزرا، انہوں نے شور کیا اور کلام کی۔

سہیل کہنے لگا کہ اس شرط پر ہی معاہدہ ہوگا تو رسول اللہ ﷺ نے لکھوا دیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سہیل کے بیٹے ابوجندل کو سہیل کی طرف واپس کر دیا۔ اگر اس مدت میں کوئی بھی مسلمان مرد رسول اللہ ﷺ کے پاس آتا تو آپ واپس کر دیتے، پھر جب مومنہ عورتیں ہجرت کر کے آئیں۔ جس میں عقبہ بن ابی معیط کی بیٹی ام کلثوم بھی تھی، یہ آزاد تھی تو اس کے گھر والوں نے اس کی واپسی کا مطالبہ کیا، پھر اللہ نے ان مومن عورتوں کے بارے میں نازل کیا جو بھی نازل فرمایا۔

(۱۳۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرَ قِصَّةَ الْحُدَيْبِيَةِ بِطُولِهَا قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَلاَ تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ فَطَلَّقَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا لَهُ فِي الشِّرْكِ فَتَزَوَّجَ إِحْدَاهُمَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَالأُخْرَى صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۷۱) مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم دونوں نے حدیبیہ کا طویل قصہ ذکر کیا، پھر فرماتے ہیں کہ مومنہ عورتیں آئیں تو اللہ نے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ...... وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ [الممتحنة ۱۰] ''اے لوگو! جو ایمان لائے۔ پھر جب مومنہ عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں اور کافرہ عورتوں سے نکاح مت کرو۔'' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس دن دو عورتوں کو طلاق دی، جو دور جاہلیت کی تھیں۔ ایک سے معاویہ بن ابی سفیان نے اور دوسری سے صفوان بن امیہ نے شادی کر لی۔

(۱۳۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : كَانَتْ قُرَيْبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَكَانَتْ أُمُّ الْحَكَمِ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ تَحْتَ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ الْفِهْرِيِّ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ. أَخْرَجَهُ هَكَذَا فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ بخاری ۵۲۸۷]

(۱۳۹۷۲) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ قریبہ بنت ابی امیہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے طلاق دے دی تو پھر ان سے معاویہ بن ابی سفیان نے شادی کر لی اور ام الحکم بنت ابی سفیان یہ عیاس بن غنم فہری کے نکاح میں تھی، اس نے طلاق دی تو عبداللہ بن عثمان ثقفی نے شادی کر لی۔

(۱۳۹۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ قَالَ : أُمِرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِطَلَاقِ نِسَاءٍ كُنَّ كَوَافِرَ بِمَكَّةَ قَعَدْنَ مَعَ الْكُفَّارِ بِمَكَّةَ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ﴾ قِيلَ فِي هَذِهِ الآيَةِ إِنَّهَا أُنْزِلَتْ فِي جَمَاعَةِ مُشْرِكِي الْعَرَبِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُ أَوْثَانٍ فَحَرَّمَ نِكَاحَ نِسَائِهِمْ كَمَا يَحْرُمُ أَنْ يَنْكِحَ رِجَالُهُمُ الْمُؤْمِنَاتِ فَإِنْ كَانَ هَذَا هَكَذَا فَهَذِهِ الآيَةُ ثَابِتَةٌ لَيْسَ فِيهَا مَنْسُوخٌ. [صحيح]

(۱۳۹۷۳) مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ [الممتحنة ۱۰] ''اور کافرہ عورتوں سے نکاح مت کرو۔'' کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا گیا کہ وہ کافرہ عورتوں کو جو مکہ میں رہ گئی ہیں ان کو طلاق دے دو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کا فرمان: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ وَ لَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ﴾ [البقرة ۲۲۱] ''اور مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور مومنہ لونڈی آزاد مشرکہ عورت سے بہتر ہے۔'' فرماتے ہیں: یہ آیت مکہ کے مشرکین جو بتوں کے پجاری تھے ان کے بارے میں نازل ہوئی، ان کی

عورتوں سے نکاح حرام ہے جیسے ان کے مرد مومنہ عورتوں سے نکاح نہیں کر سکتے، اگر یہ اس طرح ہی ہے تو پھر یہ آیت منسوخ نہیں ہے۔

(۱۳۹۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ﴾ يَعْنِي نِسَاءَ أَهْلِ مَكَّةَ الْمُشْرِكَاتِ ثُمَّ أُحِلَّ لَهُمْ نِسَاءُ أَهْلِ الْكِتَابِ. [ضعيف جداً]

(۱۳۹۷۴) مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۱] ''اور مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں۔'' یعنی اہل مکہ کی مشرکہ عورتوں سے۔ پھر اہل کتاب کی عورتیں حلال کر دی گئی۔

(۱۳۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى (وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ) قَالَ أَهْلُ الأَوْثَانِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ السُّدِّيُّ وَمُقَاتِلُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي التَّفْسِيرِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ قِيلَ هَذِهِ الآيَةُ فِي جَمِيعِ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ نَزَلَتِ الرُّخْصَةُ بَعْدَهَا فِي إِحْلاَلِ نِكَاحِ حَرَائِرِ أَهْلِ الْكِتَابِ خَاصَّةً كَمَا جَاءَ تْ فِي إِحْلاَلِ ذَبَائِحِ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ﴾۔ [حسن]

(۱۳۹۷۵) حماد کہتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر سے اللہ کے اس قول: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۱] کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: بتوں کے پجاری۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت تمام مشرکین کے بارے میں نازل ہوئی۔ پھر اہل کتاب کی آزاد عورتوں کے بارے میں خاص اجازت دی گئی۔ جیسے اہل کتاب کے ذبیحہ کو حلال قرار دیا گیا ہے۔ اللہ کا فرمان: ﴿أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ﴾ [المائدة ۵] ''تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال قرار دیا گیا اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے اور پاک دامنہ مومنہ عورتیں ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیے گئے جب تم ان کو ان کے حق مہر دے دو۔''

(۱۳۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ﴾ ثُمَّ اسْتَثْنَى نِسَاءَ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ حِلٌّ لَكُمْ ﴿إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ﴾ يَعْنِي مُهُورَهُنَّ ﴿مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ﴾ يَقُولُ عَفَائِفَ غَيْرَ زَوَانِي. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۹۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے اس فرمان: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۱] ''اور مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک وہ ایمان لائیں۔'' پھر اہل کتاب کی عورتوں کا استثناء کر دیا گیا۔ فرمایا: وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ [المائدة ٥] ''اور تم سے پہلے اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں بھی تمہارے لیے حلال ہیں۔'' ﴿اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ﴾ یعنی ان کے حق مہر دو: ﴿مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ﴾ ''پاک دامنہ ہوں زانی نہیں۔''

(۱۳۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ﴾ نُسِخَتْ وَأُحِلَّ مِنَ الْمُشْرِكَاتِ نِسَاءُ أَهْلِ الْكِتَابِ.

[صحیح لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۹۷۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے اس قول: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ منسوخ کی گئی اور اہل کتاب کی مشرک عورتیں جائز قرار دی گئی۔

(۱۳۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ :حَجَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ لِي :يَا جُبَيْرُ هَلْ تَقْرَأُ الْمَائِدَةَ؟ فَقُلْتُ :نَعَمْ فَقَالَتْ :أَمَا إِنَّهَا آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَلاَلٍ فَاسْتَحِلُّوهُ وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوهُ. [صحیح]

(۱۳۹۷۸) ابوالزاہر یہ حضرت جبیر بن نفیر سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حج کیا۔ پھر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو فرمانے لگی: اے جبیر! کیا سورۃ مائدہ پڑھتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں، فرماتی ہیں: یہ آخری سورۃ ہے جو نازل ہوئی۔ جو اس میں حلال پاؤ اس کو حلال جانو اور جو اس میں حرام پاؤ اس کو حرام جانو۔

(۱۳۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو :أَنَّ آخِرَ سُورَةٍ نَزَلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَأَيُّهُمَا كَانَ فَقَدْ أُبِيحَ فِيهِ نِكَاحُ حَرَائِرِ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ وَأَحَبُّ إِلَيَّ لَوْ لَمْ يَنْكِحْهُنَّ مُسْلِمٌ. [ضعیف]

(۱۳۹۷۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے آخری سورۃ مائدہ نازل ہوئی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کی آزاد عورتوں سے نکاح جائز رکھا گیا ہے اور مجھے زیادہ محبوب ہے کہ مسلمان ان سے نکاح نہ کریں۔

(۱۳۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنْ نِكَاحِ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيَّةَ وَالنَّصْرَانِيَّةَ فَقَالَ : تَزَوَّجْنَاهُنَّ زَمَانَ الْفَتْحِ بِالْكُوفَةِ مَعَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَنَحْنُ لاَ نَكَادُ نَجِدُ الْمُسْلِمَاتِ كَثِيرًا فَلَمَّا رَجَعْنَا طَلَّقْنَاهُنَّ وَقَالَ : لاَ يَرِثْنَ مُسْلِمًا وَلاَ يَرِثُهُنَّ وَنِسَاؤُهُمْ لَنَا حِلٌّ وَنِسَاؤُنَا عَلَيْهِمْ حَرَامٌ. [اخرجه الشافعی، فی الام ٤/٨]

(۱۳۹۸۰) ابوزبیر کہتے ہیں کہ اس نے سنا جب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ مسلم کا نکاح یہودیہ یا عیسائی عورت سے کرنے کا کیا حکم فرماتے ہیں کہ ہم نے سعد بن ابی وقاص کے ساتھ فتح کے وقت کوفہ میں ان سے شادی کی اور ہم ان کے قریب نہ جاتے تھے۔ ہم مسلمان عورتیں بہت نہ پاتے تھے اور جب ہم واپس پلٹے تو ہم نے ان کو طلاقیں دے دیں۔ فرماتے ہیں: یہ عورتیں مسلمان کی وارث نہ ہوں گی اور نہ مسلمان ان کے وارث ہوں گے اور ان کی عورتیں ہمارے لیے حلال ہیں جبکہ ہماری عورتیں ان کے لیے حرام ہیں۔

(۱۳۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : بَكْرُ بْنُ سَهْلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْقُرَشِيُّ الدِّمْيَاطِيُّ بِدِمْيَاطَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى هُوَ التُّجِيبِيُّ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَكَحَ ابْنَةَ الْفَرَافِصَةِ الْكَلْبِيَّةَ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ أَسْلَمَتْ عَلَى يَدَيْهِ. [حسن لغيره]

(۱۳۹۸۱) عبداللہ بن سائب بنو المطلب کے بیٹوں سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرافصہ کلبیہ کی بیٹی سے شادی کی، یہ عیسائی تھی۔ پھر وہ ان کے ہاتھ پر مسلمان ہوگئی۔

(۱۳۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَ بِنْتَ الْفَرَافِصَةِ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ مَلَكَ عُقْدَةَ نِكَاحِهَا وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ حَتَّى حَنِفَتْ حِينَ قَدِمَتْ عَلَيْهِ.

قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي أَيْضًا : أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ نَكَحَ امْرَأَةً مِنْ كَلْبٍ نَصْرَانِيَّةً حَتَّى حَنِفَتْ حِينَ قَدِمَتْ عَلَيْهِ. قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَيْخٌ مِنْ بَنِي الأَشْهَلِ : أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ نَكَحَ

يَهُودِيَّةً. [حسن لغيره]

(۱۳۹۸۲) محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرافصہ کی عیسائی بیٹی سے شادی کی، جب وہ ان کے پاس آئی تو مسلمان ہوگئی۔

(ب) عبداللہ بن عبدالرحمن بنو اشہل کے شیخ تھے، فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان نے یہودیہ عورت سے نکاح کیا۔

(۱۳۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْغِلاَبِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :تَزَوَّجَ طَلْحَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهُودِيَّةً. [حسن]

(۱۳۹۸۳) ہبیرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ نے یہودیہ عورت سے نکاح کیا۔

(۱۳۹۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :تَزَوَّجَ طَلْحَةُ يَهُودِيَّةً.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ :تَزَوَّجَ حُذَيْفَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهُودِيَّةً فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُفَارِقَهَا قَالَ : إِنِّي أَخْشَى أَنْ تَدَعُوا الْمُسْلِمَاتِ وَتَنْكِحُوا الْمُومِسَاتِ. وَهَذَا مِنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى طَرِيقِ التَّنْزِيهِ وَالْكَرَاهِيَةِ فَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى أَنَّ حُذَيْفَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَحَرَامٌ هِيَ؟ قَالَ :لاَ وَلَكِنِّي أَخَافُ أَنْ تَعَاطَوُا الْمُومِسَاتِ مِنْهُنَّ. [حسن]

(۱۳۹۸٤) ہبیرہ بن یریم حضرت علی سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ نے یہودیہ عورت سے نکاح کیا۔

(ب) ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ نے یہودیہ سے نکاح کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو خط لکھا کہ اس کو جدا کر دے۔ فرمانے لگے مجھے ڈر ہے کہ تم مسلمان عورتوں کو چھوڑ کر زانیہ عورتوں سے نکاح کرو۔ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب سے تھا کراہت کی بنا پر۔ ایک دوسری روایت ہے کہ حضرت حذیفہ نے لکھا: کیا یہ حرام ہے؟ فرمانے لگے کہ مجھے خوف ہے کہ تم زانیہ عورتوں سے نکاح کرو۔

(۱۳۹۸٥) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ : كَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :أَنَّ الْمُسْلِمَ يَنْكِحُ النَّصْرَانِيَّةَ وَلاَ يَنْكِحُ النَّصْرَانِيُّ الْمُسْلِمَةَ. [حسن]

(۱۳۹۸۵) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ مسلمان عیسائی عورت سے شادی کر سکتا ہے جبکہ عیسائی مرد مسلمان عورت سے شادی نہیں کر سکتا۔

(۱۳۹۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَمَّدًا -ﷺ- بِالْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ فَدِينُنَا خَيْرُ الأَدْيَانِ وَمِلَّتُنَا فَوْقَ الْمِلَلِ وَرِجَالُنَا فَوْقَ نِسَائِهِمْ وَلاَ يَكُونُ رِجَالُهُمْ فَوْقَ نِسَائِنَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ النُّعْمَانُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَأَهْلُ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَحِلُّ نِكَاحُ حَرَائِرِهِمْ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ الْمَشْهُورَيْنِ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ دُونَ الْمَجُوسِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا الأَثَرُ الْمَشْهُورُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- سُنُّوا بِهِمْ سُنَّةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فَحَمَلَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ مَعَ الاِسْتِدْلاَلِ بِرِوَايَةِ بَجَالَةَ عَلَى الْجِزْيَةِ فَهُمْ مُلْحَقُونَ بِهِمْ فِي حَقْنِ الدَّمِ بِالْجِزْيَةِ دُونَ غَيْرِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۹۸۶) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ نے رسول کریم ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، تاکہ وہ تمام ادیان پر غالب آئے۔ ہمارا دین تمام ادیان سے بہتر اور ہماری ملت تمام ملتوں سے افضل ہے اور ہمارے مردان کی عورتوں پر فوقیت رکھتے ہیں اور ان کے مرد اس طرح نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل کتاب کی آزاد عورتیں حلال ہیں یعنی عیسائی اور یہودی، لیکن مجوس کی عورتیں جائز نہیں ہیں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عبدالرحمن بن عوف نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان (یعنی مجوس) کے ساتھ اہل کتاب والا طریقہ رکھو تو اہل علم نے بجالۃ کی روایت سے اس کو جزیہ پر محمول کیا ہے، وہ ان کو خون بہا میں جزیہ کے ساتھ ملا دیتے ہیں، اس کے علاوہ میں نہیں۔

(۱۳۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ :لَيْسَ نَصَارَى الْعَرَبِ بِأَهْلِ الْكِتَابِ إِنَّمَا أَهْلُ الْكِتَابِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَالَّذِينَ جَاءَتْهُمُ التَّوْرَاةُ وَالإِنْجِيلُ فَأَمَّا مَنْ دَخَلَ فِيهِمْ مِنَ النَّاسِ فَلَيْسُوا مِنْهُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي نَصَارَى الْعَرَبِ بِمَعْنَى هَذَا :وَأَنَّهُ لاَ تُؤْكَلُ ذَبَائِحُهُمْ وَذَلِكَ يَرِدُ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح]

(۱۳۹۸۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عرب کے نصاریٰ اہل کتاب نہیں ہیں، اہل کتاب تو بنو اسرائیل ہیں۔ جن کے پاس تورات وانجیل آئی۔ لیکن جو لوگ ان میں شامل ہو گئے وہ ان میں سے نہیں ہیں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما عرب کے نصاریٰ کو بھی اسی معنیٰ میں لیتے ہیں اور یہ کہ ان کا ذبیحہ نہ کھایا جائے گا۔

(۱۳۹۸۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ فَيْرُوزَ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ امْرَأَةَ حُذَيْفَةَ مَجُوسِيَّةً فَهَذَا غَيْرُ ثَابِتٍ وَالْمَحْفُوظُ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ نَكَحَ يَهُودِيَّةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۱۳۹۸۸) معبد جہنی کہتے ہیں: میں نے حضرت حذیفہ کی بیوی مجوسی دیکھی۔ یہ ثابت نہیں ہے، لیکن یہ درست ہے کہ حضرت حذیفہ نے یہودیہ سے نکاح کیا تھا۔

(۱۶۳)باب مَنْ دَانَ دِينَ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ مِنَ الصَّابِئِينَ وَالسَّامِرَةِ

جس غیر مذہب نے یہودیت یا نصرانیت کو قبول کیا

(۱۳۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : كَتَبَ عَامِلٌ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِنَّ نَاسًا مِنْ قِبَلِنَا يُدْعَوْنَ السَّامِرَةَ يُسْبِتُونَ يَوْمَ السَّبْتِ وَيَقْرَءُ ونَ التَّوْرَاةَ وَلاَ يُؤْمِنُونَ بِيَوْمِ الْبَعْثِ فَمَا يَرَى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي ذَبَائِحِهِمْ؟ قَالَ فَكَتَبَ :هُمْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ذَبَائِحُهُمْ ذَبَائِحُ أَهْلِ الْكِتَابِ. [حسن۔ تقدم برقم ١٣٩٨٤٢]

(۱۳۹۸۹) غضیف بن حارث فرماتے ہیں کہ گورنر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ کچھ لوگ ہمارے علاقے میں ہیں، جن کو سامرہ کہا جاتا ہے وہ ہفتہ کے دن کو مذہبی رسومات ادا کرتے ہیں، تورات کی تلاوت کرتے ہیں، لیکن قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اے امیر المومنین! ان کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے؟ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ یہ اہل کتاب ہیں ان کے ذبیحہ کا حکم اہل کتاب کے ذبیحہ والا ہی ہے۔

(۱۳۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ : نُبِّءَ زِيَادٌ أَنَّ الصَّابِئِينَ يُصَلُّونَ الْقِبْلَةَ وَيُعْطُونَ الْخُمُسَ قَالَ فَأَرَادَ أَنْ يَضَعَ عَنْهُمُ الْجِزْيَةَ قَالَ وَأُخْبِرَ بَعْدُ أَنَّهُمْ يَعْبُدُونَ الْمَلاَئِكَةَ. [ضعيف]

(۱۳۹۹۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ زیادہ کو خبر دی گئی کہ بے دین لوگ قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں اور خمس ادا کرتے ہیں، فرمایا: وہ جزیہ سے بچنے کے لیے ایسا کرتے ہیں، بعد میں خبر دی گئی کہ وہ فرشتوں کی عبادت کرتے تھے۔

(۱۶۴)باب مَا جَاءَ فِي نِكَاحِ إِمَاءِ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کی لونڈیوں سے نکاح کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ

فَتَیَاتِکُمُ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ إِلَی قَوْلِهِ ﴿ذَلِكَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْکُمْ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ مِنْکُمْ طَوْلًا اَنْ یَّنْکِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ مِّنْ فَتَیٰتِکُمُ الْمُؤْمِنٰتِ وَ اللّٰہُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِکُمْ بَعْضُکُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَانْکِحُوْھُنَّ بِاِذْنِ اَھْلِھِنَّ وَ اٰتُوْھُنَّ اُجُوْرَھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَیْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَیْھِنَّ نِصْفُ مَا عَلَی الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْکُمْ﴾ [النساء ۲۵]

''جو مومنہ عورتوں سے نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں تو اپنی لونڈیوں سے الی قولہ یہ اس شخص کے لیے ہے جو تم میں سے بدکاری سے ڈرے۔''

(۱۳۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِیُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِهِ تَعَالَی ﴿وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ مِنْکُمْ طَوْلاً أَنْ یَنْکِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِمَّا مَلَکَتْ أَیْمَانُکُمْ مِنْ فَتَیَاتِکُمُ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ یَقُولُ مَنْ لَمْ یَکُنْ لَهُ سَعَةٌ أَنْ یَنْکِحَ الْحَرَائِرَ فَلْیَنْکِحْ مِنْ إِمَاءِ الْمُسْلِمِینَ وَ ﴿ذَلِكَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ﴾ وَهُوَ الْفُجُورُ فَلَیْسَ لأَحَدٍ مِنَ الأَحْرَارِ أَنْ یَنْکِحَ أَمَةً إِلاَّ أَنْ لاَ یَقْدِرَ عَلَی حُرَّةٍ وَهُوَ یَخْشَی الْعَنَتَ ﴿وَإِنْ تَصْبِرُوا﴾ عَنْ نِکَاحِ الإِمَاءِ فَهُوَ ﴿خَیْرٌ لَکُمْ﴾ [ضعیف]

(۱۳۹۹۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس قول: ﴿وَ مَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ مِنْکُمْ طَوْلًا اَنْ یَّنْکِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ مِّنْ فَتَیٰتِکُمُ الْمُؤْمِنٰتِ﴾ کے بارہ میں کہتے ہیں جو آزاد عورتوں سے شادی کی طاقت نہ رکھے وہ مسلمان لونڈیوں سے شادی کرلے۔ ﴿ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْکُمْ﴾ یہ گناہ ہے۔ کسی آزاد مرد کے لیے لونڈی سے شادی جائز نہیں لیکن جب وہ آزاد عورت سے شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو اور وہ گناہ سے ڈرتا ہو، ﴿وَاِنْ تَصْبِرُوْا﴾[ال عمران ۱۲۰] یعنی لونڈیوں کے نکاح سے خَیْرٌ لَّکُمْ یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

(۱۳۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ مِنْکُمْ طَوْلاً﴾ یَعْنِی مَنْ لَمْ یَجِدْ مِنْکُمْ غِنًی یَقُولُ مَنْ لاَ یَجِدُ غِنًی أَنْ یَنْکِحَ الْمُحْصَنَاتِ یَعْنِی الْحَرَائِرَ فَلْیَنْکِحِ الأَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ ﴿وَأَنْ تَصْبِرُوا﴾ عَنْ نِکَاحِ الإِمَاءِ ﴿خَیْرٌ لَکُمْ﴾ وَهُوَ حَلاَلٌ. [صحیح]

(۱۳۹۹۲) مجاہد فرماتے ہیں: ﴿وَ مَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ مِنْکُمْ طَوْلًا﴾ ''جو تم میں سے نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو۔'' جس کو غنی حاصل نہ ہو، یعنی جو آزاد مومنہ عورت سے شادی کی طاقت نہ رکھے وہ مومنہ لونڈی سے شادی کرلے ﴿وَ اِنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ﴾ یعنی لونڈی کے نکاح سے خَیْرٌ لَّکُمْ وہ حلال ہے۔

(۱۳۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : الطَّوْلُ الْغِنَى إِذَا لَمْ يَجِدْ مَا يَنْكِحُ بِهِ الْحُرَّةَ تَزَوَّجَ أَمَةً وَقَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ﴾ قَالَ عَنْ نِكَاحِ الإِمَاءِ وَقَالَ : الْعَنَتُ الزِّنَا.

[صحیح۔ اخرجہ ابن منصور ۷۳۲]

(۱۳۹۹۳) سعید بن جبیر اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ طَوْل سے مراد غنیٰ ہے جب آزاد سے نکاح کی طاقت نہ ہو تو پھر لونڈی سے شادی کر لے اور اس قول: ﴿وَ إِنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ﴾ [النساء ۲۵] لونڈیوں کے نکاح سے العنت سے مراد زنا ہے۔

(۱۳۹۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : مَنْ وَجَدَ صَدَاقَ حُرَّةٍ فَلاَ يَنْكِحُ أَمَةً. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی فی الام ۱٤ ۱۰ ۳]

(۱۳۹۹۴) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں: جو آزاد عورت کا حق مہر ادا کر سکتا ہے وہ لونڈی سے شادی نہ کرے۔

(۱۳۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لاَ يَحِلُّ نِكَاحُ الْحُرِّ الأَمَةَ وَهُوَ يَجِدُ بِصَدَاقِهَا حُرَّةً قُلْتُ : فَخَافَ الزِّنَا قَالَ : مَا عَلِمْتُهُ يَحِلُّ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی ٤/ ۳۰]

(۱۳۹۹۵) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آزاد شخص کا لونڈی سے نکاح درست نہیں ہے، جب وہ آزاد عورت کا حق مہر دے سکتا ہے، میں نے کہا: وہ زنا سے ڈرتا ہے، فرمانے لگے: میں نہیں جانتا کہ اس کے لیے جائز ہے۔

(۱۳۹۹٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سَأَلَ عَطَاءٌ أَبَا الشَّعْثَاءِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ نِكَاحِ الأَمَةِ مَا تَقُولُ فِيهِ أَجَائِزٌ هُوَ؟ فَقَالَ : لاَ يَصْلُحُ الْيَوْمَ نِكَاحُ الإِمَاءِ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی فی الام ٤/ ۳۰۱]

(۱۳۹۹۶) عطاء نے ابوشعثاء سے سوال کیا کہ کیا لونڈی سے نکاح جائز ہے، میں اس کے بارے میں سننا چاہتا ہوں؟ کہنے لگے: آج کے زمانہ میں لونڈیوں سے نکاح جائز نہیں ہے۔

(۱۳۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ : لاَ يَصْلُحُ نِكَاحُ الإِمَاءِ الْيَوْمَ لأَنَّهُ يَجِدُ طَوْلاً إِلَى حُرَّةٍ.

[صحیح۔ اخرجہ الشافعی فی الام ٤/ ۳۰۱]

(۱۳۹۹۷) ابوشعثاء فرماتے ہیں کہ لونڈیوں سے آج کے زمانہ میں نکاح جائز نہیں ہے کیونکہ آزاد عورتوں سے شادی کی طاقت

موجود ہے۔

(۱۳۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ هَلْ يَصْلُحُ لِلْحُرِّ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِأَمَةٍ وَهُوَ يَجِدُ مَهْرَ حُرَّةٍ؟ قَالَ : إِنَّمَا يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ مَنْ لاَ يَجِدُ مَهْرَ حُرَّةٍ وَخَشِيَ الْعَنَتَ. [حسن]

(۱۳۹۹۸) عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ آزاد شخص آزاد عورت کا حق مہر ادا کرنے کی طاقت رکھتے ہوئے لونڈی سے شادی کر سکتا ہے؟ فرمانے لگے: جو آزاد عورت کا حق مہر ادا نہ کر سکے وہ لونڈی سے شادی کر سکتا ہے جب کہ وہ زنا سے ڈرتا ہو۔

(۱۳۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ نِكَاحَ الإِمَاءِ فِي زَمَانِهِ وَقَالَ : إِنَّمَا رُخِّصَ فِيهِنَّ إِذَا لَمْ يَجِدْ طَوْلاً لِلْحُرَّةِ. [صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ٧٢٦]

(۱۳۹۹۹) حضرت حسن اپنے دور میں لونڈی سے نکاح کو ناپسند کرتے تھے، لیکن رخصت اس وقت ہے جب آزاد عورت سے نکاح کی طاقت نہ ہو۔

(۱۶۵) باب لاَ تُنْكَحُ أَمَةٌ عَلَى أَمَةٍ

لونڈی کی شادی لونڈی پر نہ کی جائے

(۱۴۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسَلَّمٍ حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ يَتَزَوَّجُ الْحُرُّ مِنَ الإِمَاءِ إِلاَّ وَاحِدَةً. تَابَعَهُ عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَطَاءٍ وَخُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۱۳۹۰۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آزاد شخص صرف ایک لونڈی سے شادی کرے۔

(۱۶۶) باب لاَ تُنْكَحُ أَمَةٌ عَلَى حُرَّةٍ وَتُنْكَحُ الْحُرَّةُ عَلَى الأَمَةِ

آزاد عورت کی موجودگی میں لونڈی سے شادی نہ کی جائے اور لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے شادی کی جاسکتی ہے

(۱۴۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ

بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ تُنْكَحَ الأَمَةُ عَلَى الْحُرَّةِ. [ضعيف]

(۱۴۰۰۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آزاد عورت کے ہوتے ہوئے لونڈی سے شادی کی جائے۔

(۱۴۰۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنِى مَنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ تُنْكَحَ الأَمَةُ عَلَى الْحُرَّةِ. هَذَا مُرْسَلٌ إِلاَّ أَنَّهُ فِى مَعْنَى الْكِتَابِ وَمَعَهُ قَوْلُ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آزاد عورت کے ہوتے ہوئے لونڈی سے شادی کی جائے۔

(۱۴۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأُمَوِىُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا تُزُوِّجَتِ الْحُرَّةُ عَلَى الأَمَةِ قَسَمَ لَهَا يَوْمَيْنِ وَلِلأَمَةِ يَوْمًا إِنَّ الأَمَةَ لاَ يَنْبَغِى لَهَا أَنْ تَزَوَّجَ عَلَى الْحُرَّةِ. [ضعيف]

(۱۴۰۰۳) زر بن حبیش حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آزاد عورت سے شادی کی جائے لونڈی کے ہوتے ہوئے تو اس کے لیے باری دو دن مقرر کریں اور لونڈی کے لیے ایک دن اور لونڈی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ آزاد عورت کی موجودگی میں اس سے شادی کی جائے۔

(۱۴۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِىٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسَلَّمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِى أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : لاَ تُنْكَحُ الأَمَةُ عَلَى الْحُرَّةِ وَتُنْكَحُ الْحُرَّةُ عَلَى الأَمَةِ وَمَنْ وَجَدَ صَدَاقَ حُرَّةٍ فَلاَ يَنْكِحَنَّ أَمَةً أَبَدًا. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح]

(۱۴۰۰۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آزاد عورت کے ہوتے ہوئے لونڈی سے نکاح نہ کیا جائے اور لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح ہو سکتا ہے اور جو آزاد عورت کا حق مہر پائے وہ کبھی بھی لونڈی سے شادی نہ کرے۔

(۱۴۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُئِلاَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ حُرَّةٌ فَأَرَادَ أَنْ يَنْكِحَ عَلَيْهَا أَمَةً فَكَرِهَا لَهُ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا. [ضعيف]

(۱۴۰۰۵) امام مالک رحمہ اللہ کو خبر ملی کہ حضرت عبداللہ بن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں سے ایسے شخص کے متعلق سوال ہوا جس کے

نکاح میں آزاد عورت تھی، وہ لونڈی سے شادی کا متمنی تھا تو انہوں نے ان دونوں کو جمع کرنے کو ناپسند کیا۔

(۱۴۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ حُرَّةً وَأَمَةً فِي عُقْدَةٍ قَالَ يُفَرَّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الأَمَةِ [صحیح]

وَعَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَتَيْنِ فِي عُقْدَةٍ وَلَهُ ثَلاَثُ نِسْوَةٍ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ هَاتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَزَوَّجَ فِي عُقْدَةٍ وَإِذَا تَزَوَّجَ ثَلاَثًا فِي عُقْدَةٍ وَعِنْدَهُ امْرَأَتَانِ فُرِّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الثَّلاَثِ. [صحیح]

(۱۴۰۰۶) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ایک شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے ایک نکاح میں آزاد اور لونڈی کو رکھا ہوا تھا کہ آزاد اور لونڈی میں تفریق کی جائے۔

(ب) حضرت حسن اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے دو عورتوں سے ایک مرتبہ میں نکاح کیا اور اس کی تین بیویاں تھیں، فرماتے ہیں: اس ایک اور ان دو کے درمیان تفریق پیدا کی جائے اور جب وہ تین سے ایک مرتبہ ہی نکاح کرتا ہے تو اس ایک اور ان تین کے درمیان تفریق کی جائے۔

(۱۶۷) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ نِكَاحَ الْحُرَّةِ عَلَى الأَمَةِ طَلاَقُ الأَمَةِ

جس کا گمان ہے کہ آزاد عورت کا نکاح لونڈی پر، یہ لونڈی کی طلاق کی حیثیت رکھتا ہے

(۱۴۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :نِكَاحُ الْحُرَّةِ عَلَى الأَمَةِ طَلاَقُ الأَمَةِ.

وَرَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :تَزْوِيجُ الْحُرَّةِ عَلَى الأَمَةِ طَلاَقُ الأَمَةِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ فَذَكَرَهُ.[صحیح]

(۱۴۰۰۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لونڈی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے نکاح کرنا لونڈی کی طلاق ہے۔

(۱۴۰۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمَيْتَةِ تُضْطَرُّ إِلَيْهَا فَإِذَا أَغْنَاكَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَاسْتَغْنِهْ. [صحیح]

(۱۴۰۰۸) مسروق فرماتے ہیں کہ یہ مردار کے مرتبہ میں ہے جس کی جانب مجبور ہوا گیا جب اللہ آپ کو اس سے مستغنی کردے تو آپ بھی بے پرواہی کریں، مستغنی ہو جائیں۔

(۱٤٠٠٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :إِذَا تَزَوَّجَ الْحُرَّةَ عَلَى الأَمَةِ فَهُوَ طَلاَقُ الأَمَةِ ، هُوَ كَصَاحِبِ الْمَيْتَةِ يَأْكُلُ مِنْهَا مَا اضْطُرَّ إِلَيْهَا فَإِذَا اسْتَغْنَى عَنْهَا فَلْيُمْسِكْ نَحْنُ إِنَّمَا نَقُولُ بِمَا رُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[اخرجه ابن منصور ۷۳۳۲]

(۱۴۰۰۹) حضرت مسروق فرماتے ہیں: جب آپ لونڈی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے نکاح کریں تو یہ لونڈی کی طلاق ہے، یہ مردار کی مانند ہے جس کو مجبوری کے وقت کھایا جاتا ہے۔ جب وہ اس سے مستغنی ہو جائے تو رک جائے۔ یہ ہم اس لیے کہتے ہیں کہ حضرت علی اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے یہی منقول ہے۔

(۱٦٨)باب الْعَبْدِ يَنْكِحُ الْحُرَّةَ عَلَى الأَمَةِ

غلام آزاد عورت سے لونڈی کی موجودگی میں نکاح کرتا ہے

(۱٤٠١٠) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْعَبْدِ إِذَا كَانَتْ عِنْدَهُ حُرَّةٌ :فَإِنْ شَاءَ تَزَوَّجَ عَلَيْهَا الأَمَةَ. [صحيح۔ اخرجه ابن منصور]

(۱۴۰۱۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں: جب غلام کے نکاح میں آزاد عورت ہو تو اگر وہ چاہے تو لونڈی سے نکاح کر سکتا ہے۔

(۱٤٠١١) وَرَوَى جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ :لاَ يَنْكِحُ الأَمَةَ عَلَى الْحُرَّةِ إِلاَّ الْمَمْلُوكُ أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۴۰۱۱) مسروق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لونڈی سے آزاد عورت کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے، لیکن غلام کر سکتا ہے، ابو عبداللہ نے ابو ولید سے اس کی اجازت نقل کی ہے۔

(۱٦٩)باب لاَ يَحِلُّ نِكَاحُ أَمَةٍ كِتَابِيَّةٍ لِمُسْلِمٍ بِحَالٍ

اہل کتاب کی لونڈی کا نکاح مسلمان سے جائز نہیں ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لأَنَّهَا دَاخِلَةٌ فِي مَعْنَى مَنْ حُرِّمَ مِنَ الْمُشْرِكَاتِ وَغَيْرُ حَلاَلٍ مَنْصُوصَةٍ بِالإِحْلاَلِ كَمَا نُصَّ حَرَائِرُ أَهْلِ الْكِتَابِ فِي النِّكَاحِ وَإِنَّ اللَّهَ إِنَّمَا أَحَلَّ نِكَاحَ إِمَاءِ أَهْلِ الإِسْلاَمِ بِمَعْنَيَيْنِ

وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى تَحْرِيمِ مَنْ خَالَفَهُنَّ مِنْ إِمَاءِ الْمُشْرِكِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّ الإِسْلاَمَ شَرْطٌ ثَالِثٌ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ مشرکہ عورتوں کی حرمت میں داخل ہے، ان کی نص سے حرمت ثابت ہے۔ جیسے اہل کتاب کی آزاد عورتوں سے نکاح نص سے ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی لونڈیوں سے نکاح جائز قرار دیا ہے جبکہ مشرکین کی لونڈیاں جائز نہیں ہیں، اس لیے کہ اسلام تیسری شرط ہے۔

(۱۴۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لاَ يَصْلُحُ نِكَاحُ إِمَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ [صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ٦١٩]

(۱۴۰۱۲) مجاہد فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کی لونڈیوں سے نکاح درست نہیں؛ کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿مِنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ﴾ ”یعنی مومنہ لونڈیوں سے۔“

(۱۴۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ قَالَ: فَلَمْ يُرَخَّصْ لَنَا فِي إِمَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ. [صحيح]

(۱۴۰۱۳) حضرت حسن اللہ کے اس فرمان: ﴿وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا﴾ [النساء ٢٥] ”اور جو تم میں سے نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو۔“ ﴿مِنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ہمیں اہل کتاب کی لونڈیوں میں اجازت نہیں دی گئی۔

(۱۴۰۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَمَّنْ أَدْرَكَ مِنْ فُقَهَائِهِمُ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ وَكَانُوا يَقُولُونَ: لاَ يَصْلُحُ لِلْمُسْلِمِ نِكَاحُ الأَمَةِ الْيَهُودِيَّةِ وَلاَ النَّصْرَانِيَّةِ إِنَّمَا أَحَلَّ اللَّهُ الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَلَيْسَتِ الأَمَةُ بِمُحْصَنَةٍ. [صحيح]

(۱۴۰۱۴) فقہاء فرماتے ہیں کہ یہودی وعیسائی کی لونڈی سے مسلمان کے لیے نکاح جائز نہیں ہے، صرف اہل کتاب کی آزاد عورت سے نکاح جائز ہے اور لونڈی پاک دامن نہیں ہوتی۔ یہ سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، قاسم بن محمد، ابوبکر بن عبدالرحمن، خارجہ بن زید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے بھی منقول ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْخُطْبَةِ

خطبہ کے ابواب

(۱۷۰) باب التَّعْرِيضِ بِالْخِطْبَةِ

اشارے کے ساتھ نکاح کا پیغام دینے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ الآيَةَ

اللہ کا فرمان ہے: ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرة ۲۳۵] ''اور تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم نے عورتوں کو اشارۃً نکاح کا پیغام دیا۔''

(۱۴۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ : أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلَهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ . وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ : تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي . قَالَتْ : فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلاَ يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لاَ مَالَ لَهُ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ . قَالَتْ : فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ : انْكِحِي أُسَامَةَ . فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۱۴۸۰]

(۱۴۰۱۵) سلمہ بن عبد الرحمن فاطمہ بنت قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو عمرو بن حفص نے اس کو طلاق بائنہ دے دی اور وہ غائب تھے۔ ابو عمرو بن حفص کے وکیل نے فاطمہ بنت قیس کو کچھ جو دیے جن کی وجہ سے وہ ناراض ہوگئی تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! ہمارے ذمہ تیرے لیے کچھ بھی نہیں ہے تو فاطمہ نے آکر نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ تیرا خرچہ نہیں ہے اور فرمایا: تو ام شریک کے گھر عدت گذار لے۔ پھر فرمایا: میرے صحابہ کا اس عورت کے پاس آنا جانا رہتا ہے، آپ

عبد اللہ بن ام مکتوم کے ہاں عدت گزار لیں، وہ نابینا صحابی ہے، کبھی آپ کا کپڑا اتر بھی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے، جب عدت گزر جائے تو مجھے اطلاع دینا۔ جب عدت گزر گئی تو میں نے بتایا کہ مجھے معاویہ بن ابی سفیان اور ابوجہم نے نکاح کا پیغام دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوجہم اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں رکھتا اور معاویہ فقیر آدمی ہے اس کے پاس مال نہیں ہے۔ آپ اسامہ سے نکاح کر لیں۔ کہتی ہیں: میں نے اس کو ناپسند کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اسامہ سے نکاح کرلو۔ کہتی ہیں: میں نے نکاح کرلیا تو اللہ نے اس میں برکت ڈال دی اور میں رشک کی جانے لگی۔

(۱۴۰۱۶) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنْ لاَ تَسْبِقِينِي بِنَفْسِكِ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ :وَلاَ تُفَوِّتِينَا بِنَفْسِكِ . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِبْحٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ اللَّفْظَتَيْنِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۱۶) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت فاطمہ بنت قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو پیغام دیا کہ اپنے نفس کے بارے میں مجھ سے سبقت نہ کرنا۔

(ب) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فاطمہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے نفس کے بارے میں ہم سے سبقت نہ کرنا۔

(۱۴۰۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَنْظَلَةَ الْغَسِيلِ قَالَ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي سُكَيْنَةُ بِنْتُ حَنْظَلَةَ وَكَانَتْ بِقُبَاءٍ تَحْتَ ابْنِ عَمٍّ لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَأَنَا فِي عِدَّتِي فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ :كَيْفَ أَصْبَحْتِ يَا بِنْتَ حَنْظَلَةَ فَقُلْتُ :بِخَيْرٍ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَقَالَ :أَنَا مَنْ قَدْ عَلِمْتِ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَرَابَتِي مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَقِّي فِي الإِسْلاَمِ وَشَرَفِي فِي الْعَرَبِ قَالَتْ فَقُلْتُ :غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ أَنْتَ رَجُلٌ يُؤْخَذُ مِنْكَ وَيُرْوَى عَنْكَ تَخْطُبُنِي فِي عِدَّتِي فَقَالَ :مَا فَعَلْتُ إِنَّمَا أَخْبَرْتُكِ بِمَنْزِلَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ :دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ وَتَأَيَّمَتْ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الأَسَدِ وَهُوَ ابْنُ عَمِّهَا فَلَمْ يَزَلْ يَذْكُرُهَا بِمَنْزِلَتِهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى أَثَّرَ الْحَصِيرُ فِي كَفِّهِ مِنْ شِدَّةِ

مَا كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ فَمَا كَانَتْ تِلْكَ خِطْبَةً. [ضعيف]

(۱۴۰۱۷) عبدالرحمن بن حنظلہ غسیل اپنی خالہ سکینہ بنت حنظلہ سے نقل فرماتے ہیں جو قباء میں اپنے چچا کے بیٹے کے نکاح میں تھی۔ وہ فوت ہو گیا، کہتی ہیں کہ ابو جعفر محمد بن علی عدت کے اندر میرے پاس آئے، سلام کہا اور پوچھنے لگے: اے بنت حنظلہ! کیسی صبح کی؟ میں نے کہا: بہتر اللہ نے اس میں بہتری رکھی۔ کہنے لگے: میری قرابت رسول اللہ ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہے اور میرا حق اسلام میں ہے اور عرب میں میرا مقام ہے، میں نے کہا، یعنی سکینہ بنت حنظلہ نے: اے ابو جعفر! اللہ آپ کو معاف کرے، آپ ایسے آدمی ہیں جن سے لیا جاتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ آپ کی جانب سے میری عدت میں پیغام نکاح تو اس نے کہا کہ میں نے ایسا نہیں کیا، میں نے تو صرف رسول اللہ ﷺ سے اپنی قرابت داری کا تذکرہ کیا ہے، پھر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ام سلمہ بنت ابی امیہ بن مغیرہ مخزومیہ کے پاس آئے، جو ابی سلمہ کی بیوی تھی، جو ان کے چچا کا بیٹا تھا۔ آپ ﷺ اس کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ کے ہاں ان کے مرتبہ کا تذکرہ کرتے رہے، یہاں تک کہ چٹائی کے نشانات ان کی ہتھیلی پر ظاہر ہو گئے یہ پیغام نکاح تو نہ تھا۔

(۱۴۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ: التَّعْرِيضُ زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ وَالتَّعْرِيضُ مَا لَمْ يَنْصِبْ لِلْخِطْبَةِ. [صحيح]

(۱۴۰۱۸) حضرت عبداللہ بن عباس اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرة ۲۳۵] ''اور تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے جو تم عورتوں کے نکاح کے بارے میں اشارۃً بات کہو'' اور تعریف خطبہ کے لیے ہی نہیں ہوتی۔

(۱۴۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الرَّزْجَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ. وَقَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِي طَلْقٌ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ يَقُولُ: إِنِّي أُرِيدُ التَّزْوِيجَ وَلَوَدِدْتُ إِنْ تَيَسَّرَ لِي امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق عن منصور]

(۱۴۰۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں، میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں۔

(ب) مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس سے فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں اور

میری چاہت ہے کہ مجھے نیک بیوی مل جائے۔

(۱۴۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلْمَرْأَةِ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا : إِنَّكِ عَلَيَّ لَكَرِيمَةٌ وَإِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَائِقٌ إِلَيْكِ خَيْرًا وَرِزْقًا وَنَحْوَ هَذَا مِنَ الْقَوْلِ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۱۱۳]

(۱۴۰۲۰) عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے اللہ کے اس فرمان: ﴿وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرة ۲۳۵] کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی عورت سے کہے جو اپنے خاوند کی وفات کے بعد عدت گزار رہی ہو کہ تو میرے نزدیک معزز ہے، میں تیرے بارے میں رغبت رکھتا ہوں اور اللہ تیری طرف بھلائی اور رزق کو لانے والا ہے، اس طرح کی بات کہے۔

(۱۴۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ ﴾ قَالَ هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ فِي عِدَّتِهَا إِنِّي أُرِيدُ التَّزْوِيجَ وَإِنِّي إِنْ تَزَوَّجْتُ أَحْسَنْتُ إِلَى امْرَأَتِي. [صحيح]

(۱۴۰۲۱) سعید بن جبیر اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ ﴾ [البقرة ۲۳۵] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کوئی شخص عورت کی عدت کے اندر یہ کہے کہ میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں، اگر میں نے شادی کی تو اپنی بیوی سے اچھا سلوک کروں گا۔

(۱۴۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ فِي عِدَّتِهَا إِنَّكِ لَجَمِيلَةٌ وَإِنَّكِ لَتُعْجِبِينِي وَيُضْمِرُ خِطْبَتَهَا فَلاَ يُبْدِيهِ لَهَا هَذَا كُلُّهُ حِلٌّ مَعْرُوفٌ ﴿ وَلَكِنْ لاَ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ يَقُولُ لَهَا لاَ تَسْبِقِينِي بِنَفْسِكِ فَإِنِّي نَاكِحُكِ. هَذَا لاَ يَحِلُّ. [ضعيف]

(۱۴۰۲۲) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مرد کا عورت کو عدت کے اندر کہنا: آپ خوبصورت ہیں، آپ مجھے اچھی لگتی ہیں، نکاح کا پیغام پوشیدہ رکھے، ظاہر نہ کرے، یہ تمام جائز ہیں ﴿ وَلَكِنْ لاَ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ پوشیدہ وعدہ نہ دو کہ کوئی شخص اس سے کہے کہ اپنا نکاح خود نہ کرنا میں تجھ سے نکاح کروں گا، یہ حلال نہیں ہے۔

(۱۴۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَكِنْ لاَ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ : لاَ يَخْطُبُهَا فِي عِدَّتِهَا ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلاً مَعْرُوفًا﴾ يَقُولُ : إِنَّكِ لَجَمِيلَةٌ وَإِنَّكِ لَفِي مَنْصِبٍ وَإِنَّكِ لَمَرْغُوبٌ فِيكِ.

[صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۳۸۲]

(۱۴۰۲۳) مجاہد اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ کہ عورت کو عدت کے ایام میں پیغامِ نکاح نہ دے ﴿إِلَّآ أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ [البقرة ۲۳۵] یعنی یہ کہہ دے کہ آپ بڑی خوبصورت ہیں، آپ کا ایک مقام ہے، آپ میں رغبت کی جاتی ہے۔

(۱٤٠٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : يُقَاطِعُهَا عَلَى كَذَا وَكَذَا أَنْ لاَ تَزَوَّجَ غَيْرَهُ ﴿ إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلاً مَعْرُوفًا ﴾ قَالَ يَقُولُ : إِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنِّي لأَرْجُو أَنْ نَجْتَمِعَ. [صحيح]

(۱۴۰۲۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ کہے کہ وہ اتنے پر بات کا تعین کرتا ہے کہ کسی دوسرے سے شادی نہ کرے ﴿إِلَّآ أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ [البقرة ۲۳۵] بیان کرتے ہیں کہ وہ کہے کہ مجھے تیرے لیے رغبت ہے میں امید کرتا ہوں کہ ہم جمع ہو جائیں۔

(۱٤٠٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ ذَكَرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي هَذِهِ الآيَةِ : ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ لاَ يَأْخُذُ مِيثَاقَهَا أَنْ لاَ تَنْكِحَ غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۰۲۵) شعبی نے اس آیت کے بارے میں بیان کیا ہے: ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ [البقرة ۲۳۵] کہ وہ اس سے پختہ وعدہ نہ لے کہ وہ کسی دوسرے سے شادی نہ کرے گی۔

(۱٤٠٢٦) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ : الزِّنَا.

قَالَ ثُمَّ سَأَلْتُ عَنْهَا الْحَسَنَ أَيْضًا فَقَالَ : هُوَ الزِّنَا. [ضعيف]

(۱۴۰۲۶) سدی ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ فرماتے ہیں: زنا مراد ہے، کہتے ہیں: پھر میں نے حضرت حسن سے اس کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: زنا مراد ہے۔

(۱٤٠٢٧) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ : الزِّنَا. [صحيح]

(۱۴۰۲۷) سدی ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ سے مراد زنا ہے۔

(۱۴۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ :بَلَغَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ يَعْنِي ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ الرَّفَثُ مِنَ الْكَلاَمِ أَيْ لاَ يُوَاجِهُهَا الرَّجُلُ فِي تَعْرِيضِ الْجِمَاعِ مِنْ نَفْسِهِ وَيَقُولُ آخَرُونَ هُوَ الزِّنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي التَّعْرِيضِ يُرْسِلُ إِلَيْهَا فِي عِدَّتِهَا وَيَقُولُ :إِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنِّي عَلَيْكِ لَحَرِيصٌ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْلِمَكِ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ رَأَيْتِ رَأْيَكِ. وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ يُعَرِّضُ وَلاَ يَبُوحُ يَقُولُ :إِنَّ لِي حَاجَةً وَأَبْشِرِي فَأَنْتِ بِحَمْدِ اللَّهِ نَافِقَةٌ وَتَقُولُ هِيَ :قَدْ أَسْمَعُ مَا تَقُولُ وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِنْ وَاعَدَتْ رَجُلاً فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ نَكَحَهَا بَعْدُ لَمْ يُفَرَّقْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۰۲۸) مقاتل بن حیان فرماتے ہیں کہ ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ بے ہودہ کلام، لیکن دل میں جماع کا ارادہ نہ ہو اور دوسرے کہتے ہیں کہ زنا مراد ہے۔

(ب) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عدت کے اندر عورت کو نکاح کا اشارہ دینا، یعنی میں تیرے بارے میں رغبت رکھتا ہوں، میں تیرے لیے حریص ہوں، میں پسند کرتا ہوں کہ تو مجھے بتائے جب تیری عدت ختم ہو جائے، آپ کی کیا رائے ہے، حضرت عطاء کہتے ہیں کہ وہ اشارہ کرے، ظاہر نہ کرے۔ وہ کہے: مجھے بھی ضرورت ہے، تو خوش ہو جا تو الحمد للہ خرچ والی ہے، وہ کہہ دیتی ہے میں نے سن لیا جو تو نے کہہ دیا، حضرت عطاء کہتے ہیں: اگر اس نے کسی مرد کو عدت کے اندر وعدہ دے دیا، پھر نکاح کر لیا تو دونوں میں تفریق نہ کی جائے گی۔ [حسن]

(۱۷۱) باب لاَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِذَا رَضِيَتْ بِهِ الْمَخْطُوبَةُ أَوْ رَضِيَ بِهِ أَبُو الْبِكْرِ حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ

کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغامِ نکاح نہ دے جب عورت رضامند ہو یا مرد رضامند ہو یا تو وہ چھوڑ دے یا اجازت دے تب منگنی کا پیغام کسی دوسرے کے لیے دینا درست ہے

(۱۴۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لاَ يَخْطُبْ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ. [صحيح۔ مسلم ١٠٧٦۔ ١٤١٣۔ ١٥١٥]

(۱۴۰۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی منگنی کے پیغام پر پیغام نہ بھیجے۔

(١٤٠٣٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اس طرح ہی روایت فرماتے ہیں۔

(١٤٠٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلاَ يَبِيعُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ زَادَ بَعْضُ الْمُحَدِّثِينَ : حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ . [صحيح]

(۱۴۱۳۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ آپ نے فرمایا: نہ تو کوئی اپنے بھائی کی منگنی کے پیغام پر پیغام دے اور نہ ہی کسی کی بیع پر بیع کرے اور بعض محدثین نے زیادہ کیا ہے کہ وہ اجازت دے یا چھوڑ دے۔

(١٤٠٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلاَ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ بخاری ٢١٣٩]

(۱۴۰۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا: تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی کسی کے منگنی کے پیغام پر پیغام دے، یہاں تک کہ پیغام دینے والا اس سے پہلے چھوڑ دے یا اس کو اجازت دے دے۔

(١٤٠٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لَا يَبِيعَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ . لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى :إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم]

(۱۴۰۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی منگنی کے پیغام پر پیغام دے الا یہ کہ وہ اجازت دے اور یحییٰ کی روایت میں ہے کہ وہ اس کو اجازت دے۔

(۱۴۰۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَرُدَّ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا: کوئی اپنے بھائی کے منگنی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔ یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے یا اجازت دے دے۔

(۱٤۰۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ عَنِ الأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَخْطُبَنَّ رَجُلٌ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ وَلَا يَجْمَعْ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَهَا وَخَالَتِهَا وَلَا تَصُومُ امْرَأَةٌ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَمَا تَصَدَّقَتْ بِهِ مِمَّا يَكْسِبُ عَلَيْهَا فَإِنَّ لَهُ نِصْفَ أَجْرِهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ إِنَاءَ صَاحِبَتِهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّمَا لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ إِلَى قَوْلِهِ :حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ . [صحيح۔ مسلم ۲٥٦۳]

(۱۴۰۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم گمان سے بچو! کیونکہ گمان جھوٹی بات ہے اور ٹوہ نہ لگاؤ، جاسوسی نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور قطع تعلقی نہ کرو۔ اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے منگنی کے پیغام پر پیغام نہ دے یا تو وہ نکاح کرے یا چھوڑ دے اور نہ ہی بھتیجی اور پھوپھی کو جمع کیا جائے، نہ بھانجی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع کیا جائے اور کوئی عورت اپنے خاوند کے بغیر گھر میں آنے کی اجازت نہ دے۔ اگر وہ اپنے خاوند کی کمائی سے صدقہ کرتی ہے تو اس کو نصف اجر ہے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے تاکہ نکاح کر کے اس کے حصے کا رزق حاصل کر سکے، لیکن جو اس کے مقدر میں ہے وہی ملے گا۔

(ب) یحییٰ بن بکیر نے اس قول حتیٰ ینکح او یترک تک بیان کیا ہے۔

(۱۴۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ فَلَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَبْتَاعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ وَلَا يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَتِهِ حَتَّى يَذَرَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ١٤١٤]

(۱۴۰۳۶) حضرت عقبہ بن عامر منبر پر فرما رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن مومن کا بھائی ہے تو کسی مومن کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے، یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے اور نہ ہی پیغامِ نکاح پر پیغام نکاح دے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔

(۱۴۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَرَادَ أَنْ يَخْطُبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَكَانَ رَجُلٌ يَخْطُبُهَا فَأَتَى الرَّجُلُ فَقَالَ : تَخْطُبُ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ؟ قَالَ : نَعَمْ قَدْ تَرَكْتُهَا فَقَالَ : قَدْ تَرَكْتَهَا وَلَا حَاجَةَ لَكَ بِهَا؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَخْطُبَهَا قَالَ : اخْطُبْهَا رَاشِدًا قَالَ فَخَطَبَهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ فَتَرَكَهَا. [ضعيف]

(۱۴۰۳۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو پیغام نکاح دینے کا ارادہ کیا اور ایک شخص نے اس کو پیغام نکاح دیا ہوا تھا، تو وہ شخص آیا، کہنے لگا: آپ ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دینا چاہتے ہیں تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا کہ میں نے چھوڑ دیا ہے تو پھر پوچھا: تو نے چھوڑ دیا، تجھے کوئی حاجت نہیں ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ فرمانے لگے: میں نکاح کا پیغام دینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ کہنے لگا کہ اب نکاح کا پیغام دینا درست ہے۔ کہتے ہیں: انہوں نے نکاح کا پیغام دیا، پھر جب اس کے لیے بات واضح ہو گئی تو چھوڑ دیا۔

(۱۷۲) باب مَنْ أَبَاحَ الْخِطْبَةَ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِذَا لَمْ يُوجَدْ مِنَ الْمَخْطُوبَةِ وَلَا مِنْ أَبِي الْبِكْرِ رِضًا بِالْأَوَّلِ

منگنی پر منگنی جائز ہے جب لڑکی اور کنواری کا باپ پہلے کے لیے رضامند نہ ہو

(۱۴۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهَا فِي عِدَّتِهَا مِنْ طَلاَقِ زَوْجِهَا :فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي . قَالَتْ :فَلَمَّا حَلَلْتُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لاَ مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلاَ يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ انْكِحِي أُسَامَةَ . قَالَتْ :فَكَرِهْتُهُ فَقَالَ :انْكِحِي أُسَامَةَ . فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۱۴۰۳۸) ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن حضرت فاطمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو طلاق کی عدت میں فرمایا تھا کہ جب تو حلال ہو جائے تو مجھے اطلاع دینا۔ فرماتی ہیں: جب میں حلال ہوئی تو میں نے آپ کو خبر دی کہ مجھے معاویہ اور ابوجہم نے نکاح کا پیغام دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاویہ کنگال آدمی ہے اور ابوجہم اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں رکھتا تو اسامہ بن زید سے نکاح کر لے، فرماتی ہیں: میں نے اس کو ناپسند کیا، آپ نے فرمایا: اسامہ سے نکاح کر لو، میں نے نکاح کر لیا تو اللہ نے اس میں برکت ڈال دی، میں رشک کی جانے لگی۔

(۱۴۰۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ :دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِي مِلْكِ آلِ الزُّبَيْرِ فَسَأَلْنَاهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا هَلْ لَهَا نَفَقَةٌ؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ طَلاَقِهَا إِلَى أَنْ قَالَتْ :فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي خَطَبَنِي أَبُو الْجَهْمِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَهُوَ رَجُلٌ شَدِيدٌ عَلَى النِّسَاءِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لاَ مَالَ لَهُ . قَالَتْ :ثُمَّ خَطَبَنِي تَعْنِي عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَتَزَوَّجْتُهُ فَبَارَكَ اللَّهُ لِي فِي أُسَامَةَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(ت) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ فِيهِ :أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لاَ مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أُسَامَةُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۳۹) ابوبکر بن ابوالجہم فرماتے ہیں: میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف فاطمہ بنت قیس کے پاس آل زبیر کی حکومت میں آئے۔ ہم نے ان سے مطلقہ ثلاثہ کے خرچہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے ان کی طلاق والے قصہ کی حدیث کو ذکر کیا اور فرمایا جب میری عدت ختم ہوئی تو ابوجہم قریشی اور معاویہ بن ابی سفیان نے نکاح کا پیغام دیا، کہتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوجہم عورتوں پر سختی کرتا ہے اور معاویہ کے پاس مال نہیں ہے، پھر آپ نے مجھے اسامہ کے متعلق نکاح کا پیغام دیا، میں نے اس سے شادی کر لی تو اللہ نے اس نکاح میں برکت ڈال دی۔

(ب) ابوبکر بن ابی جہم کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: معاویہ کے پاس مال نہیں ہے اور ابوجہم عورتوں کو بہت زیادہ مارتا ہے لیکن اسامہ سے نکاح کرلو۔

(۱۷۳)باب كَيْفَ الْخِطْبَةُ

نکاح کا پیغام کیسے دیا جائے

(۱۴۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دُعِيَ إِلَى تَزْوِيجٍ قَالَ : لاَ تَفَضَّضُوا عَلَيْنَا النَّاسَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ إِنَّ فُلاَنًا خَطَبَ إِلَيْكُمْ فُلاَنَةَ إِنْ أَنْكَحْتُمُوهُ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَإِنْ رَدَدْتُمُوهُ فَسُبْحَانَ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۴۰۴۰) ابوبکر بن حفص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو جب نکاح کی طرف بلایا جاتا تو فرماتے۔ سب لوگ ہمارے پاس نہ آئیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور درود وسلام ہو محمد پر کہ فلاں شخص نے تمہاری طرف فلاں عورت کے نکاح کا پیغام دیا ہے، اگر تم اس سے نکاح کرلو تو الحمد للہ، اگر تم واپس کر دو یعنی نکاح نہ کرو تو سبحان اللہ۔

جماع أَبْوَابِ نِكَاحِ الْمُشْرِكِ

مشرک کے نکاح کے ابواب

(۱۷۴)باب مَنْ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ

کسی کے اسلام قبول کرتے وقت اس کے نکاح میں چار سے زیادہ بیویاں ہوں

(۱۴۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ قَالَ الرَّبِيعُ أَحْسَبُهُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَسْلَمَ غَيْلاَنُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَيَتْرُكَ سَائِرَهُنَّ. لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ :أَنَّ غَيْلاَنَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ . [منكر۔ تقدم برقم ١٣٨٤٥]

(۱۴۰۴۱) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب غیلان بن سلمہ مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں ۱۰ بیویاں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا: چار کا انتخاب کر کے باقی کو چھوڑ دو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ جب غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: چار کو روک لو اور باقی کو جدا کر دو۔

(١٤٠٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلاً كَانَ يُقَالُ لَهُ غَيْلاَنُ بْنُ سَلَمَةَ الثَّقَفِيُّ كَانَ تَحْتَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمَ وَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَهَؤُلاَءِ الأَرْبَعَةُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ مِنْ حُفَّاظِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ رَوَوْهُ هَكَذَا مَوْصُولاً . [منكر۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۴۲) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو غیلان بن سلمہ ثقفی کہا جاتا تھا، جب وہ مسلمان ہوا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، وہ بھی مسلمان ہو گئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کر لو۔

(١٤٠٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ غَيْلاَنَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا.

وَهَكَذَا رُوِىَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيِّ وَعِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ وَهَؤُلاَءِ الثَّلاَثَةُ كُوفِيُّونَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ وَهُوَ خُرَاسَانِيٌّ عَنْ مَعْمَرٍ هَكَذَا مَوْصُولاً . [صحيح]

(۱۴۰۴۳) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کر لو۔

(١٤٠٤٤) وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّ غَيْلاَنَ بْنَ سَلَمَةَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۴۴) زہری فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، آپ ﷺ نے حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کر لو۔

(۱۴۰۴۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ : أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [ضعيف]

(۱۴۰۴۵) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثقیف کا ایک شخص اسلام لایا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں ۔آپ نے فرمایا: چار کو اپنے نکاح میں رکھو باقی سب کو جدا کر دو۔

(۱۴۰۴۶) وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِغَيْلاَنَ بْنِ سَلَمَةَ حِينَ أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۰۴۶) محمد بن ابی سوید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غیلان بن سلمہ ثقفی سے فرمایا، جس وقت اس نے اسلام قبول کیا اور اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں کہ ان میں سے چار کو اختیار کر لو اور باقی کو جدا کر دو۔

(۱۴۰۴۷) وَرَوَاهُ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِغَيْلاَنَ بْنِ سَلَمَةَ لَمَّا أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ :اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَطَلِّقْ سَائِرَهُنَّ . أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ فَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَغَيْرُهُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ. [ضعيف]

(۱۴۰۴۷) عثمان بن محمد بن ابی الاسود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غیلان بن سلمہ ثقفی سے فرمایا جب وہ مسلمان ہوا اور اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں کہ چار کا انتخاب کر و باقی سب کو طلاق دو۔

(۱۴۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ

بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ: أَهْلُ الْيَمَنِ أَعْرَفُ بِحَدِيثِ مَعْمَرٍ مِنْ غَيْرِهِمْ فَإِنَّهُ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ بِالْبَصْرَةِ وَقَدْ تَفَرَّدَ بِرِوَايَتِهِ عَنْهُ الْبَصْرِيُّونَ فَإِنْ حَدَّثَ بِهِ ثِقَةٌ مِنْ غَيْرِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ صَارَ الْحَدِيثُ حَدِيثًا وَإِلاَّ فَالإِرْسَالُ أَوْلَى. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ غَيْرِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ مَعْمَرٍ كَذَلِكَ مَوْصُولاً وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

(۱۴۰۴۸) ایضاً۔

(۱۴۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ :أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرَيْدٍ :عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرَيْدٍ :عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا سَرَّارٌ أَبُو عُبَيْدَةَ الْعَنَزِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ غَيْلاَنَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ نَاجِيَةَ وَفِي رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ سَرَّارُ بْنُ مُجَشِّرٍ وَقَالَ :إِنَّ غَيْلاَنَ بْنَ سَلَمَةَ كَانَ عِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمَ وَأَسْلَمْنَ مَعَهُ زَادَ ابْنُ نَاجِيَةَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ :فَلَمَّا كَانَ زَمَانُ عُمَرَ طَلَّقَ نِسَاءَهُ وَقَسَمَ مَالَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَتَرْجِعَنَّ فِي مَالِكَ وَفِي نِسَائِكَ أَوْ لأَرْجُمَنَّ قَبْرَكَ كَمَا رُجِمَ قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ. قَالَ أَبُو عَلِيٍّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَفَرَّدَ بِهِ سَرَّارُ بْنُ مُجَشِّرٍ وَهُوَ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ. [منكر۔ تقدم قريبا]

(۱۴۰۴۹) سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی اسلام لایا تو اس کے نکاح میں ۹ عورتیں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا چار کا انتخاب کرلو۔

(ب) سرار بن مجشر فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے اسلام قبول کیا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، جو اس کے ساتھ ہی مسلمان ہوگئی اور ابن ناجیہ نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں اس نے طلاق دی اور ان کو مال تقسیم کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اپنے مال اور عورتوں میں واپس پلٹ یا میں تیری قبر کو رجم کروں گا، جیسے ابو رغال کی قبر کو رجم کیا گیا۔

(۱۴۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :أَسْلَمَ غَيْلاَنُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُمْسِكَ أَرْبَعًا وَيُفَارِقَ سَائِرَهُنَّ قَالَ وَأَسْلَمَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

أَنْ يُمْسِكَ أَرْبَعًا وَيُفَارِقَ سَائِرَهُنَّ. [ضعیف]

(۱۴۰۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے اسلام قبول کیا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار کو رکھنے اور باقی کو چھوڑنے کا حکم فرمایا۔ راوی کہتے ہیں کہ صفوان بن امیہ مسلمان ہوا تو اس کے نکاح میں ۸ عورتیں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار کو روک لے اور باقی کو جدا کر دے۔

(۱۴۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى قَالَ هُشَيْمٌ وَأَخْبَرَنِي الْكَلْبِيُّ عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ :أَنَّهُ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . وَقَالَ الْكَلْبِيُّ قَالَ الْحَارِثُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةٍ أَسْلَمْنَ مَعِي وَهَاجَرْنَ مَعِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِلَّتِي أُرِيدُ إِمْسَاكَهَا أَقْبِلِي وَلِلَّتِي أُرِيدُ فِرَاقَهَا أَدْبِرِي قَالَ فَتَقُولُ :أَنْشُدُكَ الرَّحِمَ أَنْشُدُكَ الْوَلَدَ.

قَالَ الْكَلْبِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۴۰۵۱) حمیضہ بن شمردل فرماتے ہیں کہ حارث بن قیس جس وقت مسلمان ہو تو اس کے نکاح میں ۸ عورتیں تھیں، ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چار کے انتخاب کا حکم فرمایا، کلبی کہتے ہیں کہ حارث نے کہا کہ میں اور میری آٹھ بیویاں بھی مسلمان ہو گئیں اے اللہ کے رسول! اور میرے ساتھ ہجرت بھی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کرلو۔ کہتے ہیں: جس کو میں نے رکھنا تھا کہتا: اقبلی، جس کو چھوڑنا ہوتا کہتا: ادبری۔ کہتے ہیں کہ وہ مجھے رشتہ داری اور بچوں کی قسمیں دے رہی تھیں۔

(۱۴۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الأَسَدِيِّ قَالَ :أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا بِهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ مَكَانَ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هَذَا الصَّوَابُ يَعْنِي قَيْسَ بْنَ الْحَارِثِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَاضِي الْكُوفَةِ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ بِمَعْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۴۰۵۲) حمیضہ بن شمردل حضرت حارث بن قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ حارث نے کہا: میں اور میری ۸ بیویوں نے اسلام قبول کیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کرلو۔

(۱٤۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُمَيْرَةَ الأَسَدِيِّ : أَنَّ الْحَارِثَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . وَرَوَاهُ مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ قَيْسٍ أَنْ جَدَّهُ الْحَارِثَ بْنَ قَيْسٍ أَسْلَمَ. وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : أَسْلَمَ جَدِّى. وَهَذَا يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ الْجُمْهُورِ عَنْ هُشَيْمٍ حَيْثُ قَالُوا الْحَارِثُ بْنُ قَيْسٍ. وَيُؤَكِّدُ رِوَايَةَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴۰۵۳) حضرت مغیرہ حارث بن قیس بن عمیرہ اسدی کی اولاد سے نقل فرماتے ہیں کہ حارث نے اسلام قبول کیا تو اس کی ۸ بیویاں تھیں، اس نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کو اختیار کرو۔

(۱٤۰۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ : أَسْلَمَ جَدِّى وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا أَيَّتَهُنَّ شِئْتَ . [ضعيف]

(۱۴۰۵۴) قیس بن ربیع فرماتے ہیں کہ میرا دادا مسلمان ہوا تو اس کی ۸ بیویاں تھیں۔ اس نے نبی ﷺ سے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں جو چار چاہو منتخب کرلو۔

(۱٤۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلْمٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي عَشْرُ نِسْوَةٍ أَرْبَعٌ مِنْهُنَّ مِنْ قُرَيْشٍ إِحْدَاهُنَّ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَخَلِّ سَائِرَهُنَّ .

فَاخْتَرْتُ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا مِنْهُنَّ ابْنَةُ أَبِي سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۴۰۵۵) محمد بن عبید اللہ ثقفی حضرت عروہ بن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مسلمان ہوا تو میرے نکاح میں ۱۰ عورتیں تھیں، ۴ قریشی تھیں، ان میں سے ایک ابوسفیان کی بیٹی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ان میں چار کا انتخاب کرلو اور باقی کو چھوڑ دو تو میں نے چار کو منتخب کرلیا، ان میں سے ابوسفیان کی بیٹی بھی تھی۔

(۱٤۰۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا آدَمُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(۱۴۰۵۶) ایضاً

(۱۴۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ :أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي خَمْسُ نِسْوَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :فَارِقْ وَاحِدَةً وَأَمْسِكْ أَرْبَعًا . فَعَمَدْتُ إِلَى أَقْدَمِهِنَّ عِنْدِي عَاقِرٍ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً فَفَارَقْتُهَا. [ضعيف]

(۱۴۰۵۷) عوف بن حارث حضرت نوفل بن معاویہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اسلام قبول کیا تو میرے نکاح میں ۵ عورتیں تھیں تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک کو جدا کر دو، باقی چار رکھ لو تو میں نے ساٹھ سالہ بانجھ عورت جو سب سے پہلے میرے پاس تھی اس کو جدا کر دیا۔

(۱۴۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ:عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ ابْنُ حَيَّانَ وَحَدَّثَنَا الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَخَلِيفَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ :طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ . وَرَوَاهُ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :اخْتَرْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ . [حسن]

(۱۴۰۵۸) فیروز بن دیلمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اسلام قبول کیا اور میرے نکاح میں دو بہنیں تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک کو طلاق دے دو۔

(ب) وہب بن جریر کی حدیث ہے کہ ان میں سے جس کو چاہو، اختیار کر لو۔

(۱۴۰۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ :أَنَّ أَبَاهُ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ امْرَأَتَانِ أُخْتَانِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ إِحْدَاهُمَا. [حسن]

(۱۴۰۵۹) ضحاک بن فیروز دیلمی فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں دو بہنیں تھیں، آپ نے حکم دیا کہ وہ دونوں میں سے ایک کا انتخاب کر لے۔

(۱۴۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي

وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي خِرَاشٍ عَنِ الدَّيْلَمِيِّ أَوْ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ : أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَنِي أَنْ أُمْسِكَ أَيَّتَهُمَا شِئْتُ وَأُفَارِقَ الأُخْرَى.

زَادَ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ فِي إِسْنَادِهِ أَبَا خِرَاشٍ. وَإِسْحَاقُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَرِوَايَةُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ تقدم قبله بغير هذا الاسناد]

(۱۴۰۶۰) ابوخراش دیلمی یا ابن دیلمی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اسلام قبول کیا تو میرے نکاح میں دو بہنیں تھیں، جب میں نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے جس کو چاہو رکھ لو جس کو چاہو چھوڑ دو۔

(۱۷۵) باب الزَّوْجَيْنِ الْوَثَنِيَّيْنِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمَا فَالْجِمَاعُ مَمْنُوعٌ حَتَّى يُسْلِمَ الْمُتَخَلِّفُ مِنْهُمَا

جب میاں بیوی دونوں بتوں کے پجاری ہوں پھر ایک مسلمان ہو جائے تو جماع ممنوع ہے جب تک دوسرا بھی مسلمان نہ ہو

لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلاَ هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾

اللہ کا فرمان ہے: ﴿لاَ هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلاَ هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ [الصف ۱۰] ''نہ وہ عورتیں ان مردوں کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ مردان عورتوں کے لیے حلال ہیں۔'' ﴿وَلاَ تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ ''اور تم کافرہ عورتوں سے نکاح مت کرو۔''

(۱۴۰۶۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ خُرُوجِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَهُوَ عَلَى شِرْكِهِ خَلْفَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَحَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : صَرَخَتْ زَيْنَبُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ أَجَرْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَتْ : ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَخَلَ عَلَى ابْنَتِهِ زَيْنَبَ فَقَالَ : أَيْ بُنَيَّةُ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ وَلاَ يَخْلُصَنَّ إِلَيْكِ فَإِنَّكِ لاَ تَحِلِّينَ لَهُ.

(۱۴۰۶۱) ابن اسحاق ابوالعاص بن ربیع جو شرک کی حالت میں نکلے۔ ان کا قصہ ذکر کرتے ہیں کہ ان کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی بیٹی زینب مدینہ میں تھی، کہتے ہیں کہ یزید بن رومان عروہ سے اور وہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت زینب نے آواز لگائی: اے لوگو! میں نے ابوالعاص بن ربیع کو پناہ دی ہے، اس نے حدیث کو ذکر کیا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ اپنی بیٹی زینب کے پاس آئے اور فرمایا: اے بیٹی! تو اس کو اچھا ٹھکانہ دے، لیکن یہ تمہارے اوپر داخل نہ ہو! کیونکہ تو اس کے لیے حلال

نہیں ہے۔ [ضعیف]

(۱۷۲)باب مَنْ قَالَ لاَ يَنْفَسِخُ النِّكَاحُ بَيْنَهُمَا بِإِسْلاَمِ أَحَدِهِمَا إِذَا كَانَتْ مَدْخُولاً بِهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا قَبْلَ إِسْلاَمِ الْمُتَخَلِّفِ مِنْهُمَا

جو کہتا ہے کہ دونوں میں سے ایک کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے نکاح نہ ٹوٹے گا جب عورت سے دخول ہو چکا ہو اور دوسرا بھی عدت گزرنے سے پہلے اسلام قبول کر لے

(جب میاں، بیوی دونوں بتوں کے پجاری ہوں)

قَالَهُ عَطَاءٌ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُمَا اللَّهُ

(۱۴۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قُرَيْشٍ وَأَهْلِ الْمَغَازِى وَغَيْرِهِمْ عَنْ عَدَدٍ قَبْلَهُمْ : أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَسْلَمَ بِمَرٍّ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ظَاهِرٌ عَلَيْهَا فَكَانَتْ بِظُهُورِهِ وَإِسْلاَمِ أَهْلِهَا دَارَ إِسْلاَمٍ وَامْرَأَتُهُ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ كَافِرَةٌ بِمَكَّةَ وَمَكَّةُ يَوْمَئِذٍ دَارُ حَرْبٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْهَا يَدْعُوهَا إِلَى الإِسْلاَمِ فَأَخَذَتْ بِلِحْيَتِهِ وَقَالَتِ اقْتُلُوا الشَّيْخَ الضَّالَّ وَأَقَامَتْ أَيَّامًا قَبْلَ أَنْ تُسْلِمَ ثُمَّ أَسْلَمَتْ وَبَايَعَتِ النَّبِىَّ -ﷺ- فَثَبَتَا عَلَى النِّكَاحِ وَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ مَكَّةَ وَأَسْلَمَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا وَصَارَتْ دَارَ إِسْلاَمٍ وَأَسْلَمَتِ امْرَأَةُ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِى جَهْلٍ وَامْرَأَةُ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَهَرَبَ زَوْجَاهُمَا نَاحِيَةَ الْيَمَنِ مِنْ طَرِيقِ الْيَمَنِ كَافِرَيْنِ إِلَى بَلَدِ كُفْرٍ ثُمَّ جَاءَ ا فَأَسْلَمَا بَعْدَ مُدَّةٍ وَشَهِدَ صَفْوَانُ حُنَيْنَ كَافِرًا فَدَخَلَ دَارَ الإِسْلاَمِ بَعْدَ هَرَبِهِ مِنْهَا وَخَرَجَ مِنْهَا كَافِرًا فَاسْتَقَرَّا عَلَى النِّكَاحِ وَكَانَ ذَلِكَ كُلُّهُ وَنِسَاؤُهُمْ مَدْخُولٌ بِهِنَّ لَمْ تَنْقَضِ عِدَدُهُنَّ. [صحيح]

(۱۴۰۶۲) قریش کے اہل علم اور اہل مغازی فرماتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب نے اسلام قبول کیا اور رسول اللہ ﷺ نے ان پر غلبہ پالیا اور وہ دار السلام میں تھے اور ان کی بیوی ہند بنت عتبہ مکہ یعنی دار الحرب میں تھی، پھر ابوسفیان بن حرب نے مکہ آ کر اس کو اسلام کی دعوت دی، لیکن اس نے ابوسفیان کی داڑھی پکڑی اور کہنے لگی: اس گمراہ بوڑھے کو قتل کر دو۔ پھر وہ کئی دن تک اسلام نہ لائی، پھر وہ اسلام لائی اور نبی ﷺ کی بیعت کی تو آپ نے ابوسفیان اور ہند بنت عتبہ کو اس نکاح میں ثابت رکھا اور ہمیں خبر دی گئی کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو بہت سارے لوگ مسلمان ہو گئے اور مکہ دار السلام بن گیا، عکرمہ اور صفوان کی بیویاں بھی اسلام لائیں اور ان کے شوہر یمن کی طرف کفر کی حالت میں بھاگ گئے، پھر ایک مدت کے بعد دونوں مسلمان ہوئے اور صفوان حنین کے موقع پر کفر کی حالت میں حاضر ہوئے اور اپنے بھاگنے کے بعد دار السلام میں داخل ہوئے

اور کفر کی حالت میں ہی گئے تھے، وہ اسی نکاح پر باقی رہے، ان تمام کی عورتیں مدخول بہا تھیں اور ان کی عدتیں ختم نہ ہوئی تھیں۔

(۱۴۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ نِسَاءً كُنَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُسْلِمْنَ بِأَرْضِهِنَّ وَهُنَّ غَيْرُ مُهَاجِرَاتٍ وَأَزْوَاجُهُنَّ حِينَ أَسْلَمْنَ كُفَّارٌ مِنْهُنَّ ابْنَةُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَكَانَتْ تَحْتَ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَأَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهَرَبَ زَوْجُهَا صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ مِنَ الإِسْلاَمِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ابْنَ عَمِّهِ وَهْبَ بْنَ عُمَيْرٍ بِرِدَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَمَانًا لِصَفْوَانَ وَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الإِسْلاَمِ وَأَنْ يَقْدَمَ عَلَيْهِ فَإِنْ رَضِيَ أَمْرًا قَبِلَهُ وَإِلاَّ سَيَّرَهُ شَهْرَيْنِ فَلَمَّا قَدِمَ صَفْوَانُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِرِدَائِهِ نَادَاهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَسْيِيرِهِ ثُمَّ رُجُوعِهِ قَالَ وَخَرَجَ صَفْوَانُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ كَافِرٌ وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ وَهُوَ كَافِرٌ وَامْرَأَتُهُ مُسْلِمَةٌ فَلَمْ يُفَرِّقْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ حَتَّى أَسْلَمَ صَفْوَانُ وَاسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ امْرَأَتُهُ بِذَلِكَ النِّكَاحِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ بَيْنَ إِسْلاَمِ صَفْوَانَ وَإِسْلاَمِ امْرَأَتِهِ نَحْوٌ مِنْ شَهْرٍ. [ضعیف]

(۱۴۰۶۳) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں عورتیں بغیر ہجرت کیے اپنے علاقے میں مسلمان ہوگئیں اور ان کے خاوند اس وقت غیر مسلم تھے جیسے ولید بن مغیرہ کی بیٹی جو صفوان بن امیہ کے نکاح میں تھی، یہ مکہ فتح کے دن اسلام لائی اور صفوان بن امیہ اسلام سے بھاگ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے چچا کے بیٹے وہب بن عمیر کو اپنی چادر بطور امان کی علامت دے کر بھیجا اور رسول اللہ ﷺ نے جب صفوان بن امیہ رسول اللہ ﷺ کی چادر لے کر آئے اور آواز دی، اس نے حدیث ذکر کی۔ یعنی اس کا چلنا پھرنا اور واپس آنا کہ صفوان بن امیہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حنین و طائف میں کفر کی حالت میں گیا اور اس کی بیوی مسلمان تھی تو رسول اللہ ﷺ نے میاں، بیوی کے درمیان تفریق نہیں ڈالی، پھر صفوان مسلمان ہوگئے تو ان کی بیوی اس نکاح میں باقی رہی، ابن شہاب کہتے ہیں کہ صفوان اور اس کی بیوی کے اسلام میں تقریباً ایک ماہ کا فاصلہ ہے۔

(۱۴۰۶۴) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ أُمَّ حَكِيمٍ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَتْ تَحْتَ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ أَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ وَهَرَبَ زَوْجُهَا عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ مِنَ الإِسْلاَمِ حَتَّى قَدِمَ الْيَمَنَ فَارْتَحَلَتْ أُمُّ حَكِيمٍ حَتَّى قَدِمَتْ عَلَيْهِ بِالْيَمَنِ وَدَعَتْهُ إِلَى الإِسْلاَمِ فَأَسْلَمَ وَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَثَبَ إِلَيْهِ فَرِحًا وَمَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ حَتَّى بَايَعَهُ فَثَبَتَا عَلَى نِكَاحِهِمَا ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۴۰۶۴) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ ام حکیم بنت حارث بن ہشام عکرمہ بن ابی جہل کے نکاح میں تھی، انہوں نے فتح مکہ کے

موقع پر اسلام قبول کیا اور ان کے خاوند یمن کی طرف بھاگ گئے تو ام حکیم نے یمن جا کر اس کو اسلام کی دعوت دی تو وہ مسلمان ہو گیا، جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس عام الفتح کے موقع پر آئے تو رسول اللہ ﷺ اس کو خوشی سے ملے۔ آپ پر چادر بھی نہ تھی تو آپ ﷺ نے ان دونوں (میاں، بیوی) کو اسی نکاح میں باقی رکھا۔

(۱۴۰۶۵) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ :لَمْ يَبْلُغْنِى أَنَّ امْرَأَةً هَاجَرَتْ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَزَوْجُهَا كَافِرٌ مُقِيمٌ بِدَارِ الْكُفْرِ إِلاَّ فَرَّقَتْ هِجْرَتُهَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا إِلاَّ أَنْ يَقْدَمَ زَوْجُهَا مُهَاجِرًا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِىَ عِدَّتُهَا وَأَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْنَا أَنَّ امْرَأَةً فُرِّقَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا إِذَا قَدِمَ وَهِىَ فِى عِدَّتِهَا. [ضعيف]

(۱۴۰۶۵) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خبر نہیں ملی کہ جس عورت نے بھی اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کی اور اس کا خاوند دار الکفر میں مقیم رہا تو اس کی ہجرت میاں سے جدا کر دے گی، لیکن اگر عدت کے ختم ہونے سے پہلے خاوند ہجرت کر کے آ جائے تو جدائی نہ ہوگی اور ہمیں یہ اطلاع نہیں ملی کہ جب خاوند عدت کے اندر آ گیا تو پھر میاں، بیوی کے درمیان جدائی ڈالی گئی ہو۔

(۱۴۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى مَنْزِلَتَيْنِ مِنَ النَّبِىِّ -ﷺ- وَالْمُؤْمِنِينَ كَانَ مُشْرِكِى أَهْلِ حَرْبٍ يُقَاتِلُهُمْ وَيُقَاتِلُونَهُ وَمُشْرِكِى أَهْلِ عَهْدٍ لاَ يُقَاتِلُهُمْ وَلاَ يُقَاتِلُونَهُ فَكَانَ إِذَا هَاجَرَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَرْبِ لَمْ تُخْطَبْ حَتَّى تَحِيضَ وَتَطْهُرَ فَإِذَا تَطَهَّرَتْ حَلَّ لَهَا النِّكَاحُ فَإِنْ هَاجَرَ زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْكِحَ رُدَّتْ إِلَيْهِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ هَكَذَا. وَفِى هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الدَّارَ لَمْ تَكُنْ تُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا.

[صحيح۔ بخارى ۵۲۸۷]

(۱۴۰۶۶) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی اور مومنوں کے لیے مشرکین کی دو قسمیں تھیں: ① ایک تو وہ مشرک جو مسلمانوں سے لڑائی کرتے اور مسلمان ان کے خلاف جہاد کرتے۔ ② دوسرے وہ مشرک جن سے معاہدہ تھا، نہ وہ مسلمانوں کے خلاف لڑتے اور نہ ہی مسلمان ان کے خلاف لڑتے۔ جب حربی مشرک کی عورتوں میں سے کوئی ہجرت کر کے آتے تو ایک حیض کے بعد طہر میں اس سے نکاح کیا جا سکتا ہے۔ اگر اس کا خاوند نکاح سے پہلے ہجرت کر کے آ جائے تو اس کی طرف لوٹا دی جائے گی۔ اس حدیث میں دلالت ہے کہ دار تفریق کا باعث نہیں ہے۔

(۱۴۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِىُّ الْمُزَكِّى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْبَغْدَادِىُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَدَّ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِى الْعَاصِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ بِنِكَاحِهَا الأَوَّلِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ عَنْ يَزِيدَ. [حسن۔ الترمذى ۱۱۴۳]

(۱۴۰۶۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی زینب کو ابی العاص کے پہلے نکاح میں دو سال کے بعد لوٹا دیا۔

(۱۴۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو نَصْرٍ :مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُفَسِّرُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- زَيْنَبَ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ عَلَى النِّكَاحِ الأَوَّلِ بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ بِالنِّكَاحِ الأَوَّلِ لَمْ يُحْدِثْ شَيْئًا بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ. وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ الْفَضْلِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ. وَهَذَا لأَنَّ بِإِسْلاَمِهَا ثُمَّ بِهِجْرَتِهَا إِلَى الْمَدِينَةِ وَامْتِنَاعِ أَبِي الْعَاصِ مِنَ الإِسْلاَمِ لَمْ يَتَوَقَّفْ نِكَاحُهَا عَلَى انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ تَحْرِيمِ الْمُسْلِمَاتِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ بَعْدَ صُلْحِ الْحُدَيْبِيَةِ ثُمَّ بَعْدَ نُزُولِهَا تَوَقَّفَ نِكَاحُهَا عَلَى انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا فَلَمْ تَلْبَثْ إِلاَّ يَسِيرًا حَتَّى أَخَذَ أَبُو بَصِيرٍ وَغَيْرُهُ أَبَا الْعَاصِ أَسِيرًا وَبَعَثَ بِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَجَارَتْهُ زَيْنَبُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَّةَ وَرَدَّ مَا كَانَ عِنْدَهُ مِنَ الْوَدَائِعِ وَأَظْهَرَ إِسْلاَمَهُ فَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ تَوَقُّفِ نِكَاحِهَا عَلَى انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ وَبَيْنَ إِسْلاَمِهِ إِلاَّ الْيَسِيرُ. [ضعيف]

(۱۴۰۶۸) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی زینب کو ابی العاص کے پہلے نکاح میں ۶ برس کے بعد لوٹا دیا۔ یونس کی روایت میں پہلے نکاح میں ۶ برس کے بعد کوئی نیا کام نہیں ہوا۔ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ زینب کا اسلام اور مدینہ کی طرف آنا، لیکن ابو العاص کا اسلام سے رک جانا، عدت کے ختم ہونے پر موقوف نہ تھا۔ لیکن جب صلح حدیبیہ کے بعد یہ آیت نازل ہوئی کہ مسلمان عورتیں مشرکوں پر حرام ہیں، اس آیت کے نزول کے بعد عدت کے ختم ہونے پر نکاح کو موقوف رکھا گیا، تھوڑی مدت ہی گزری تھی کہ ابو بصیر وغیرہ نے ابو العاص کو قیدی بنا کر مدینہ روانہ کر دیا تو حضرت زینب نے پناہ دے دی۔ پھر انہوں نے مکہ لوٹ کر تمام امانتیں واپس کرنے کے بعد اسلام کا اظہار کر دیا تو ان کے نکاح کو عدت کے ختم ہونے اور اسلام لانے پر موقوف نہ رکھا گیا۔

(۱۴۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- رَدَّ ابْنَتَهُ إِلَى أَبِي الْعَاصِ بِمَهْرٍ جَدِيدٍ وَنِكَاحٍ جَدِيدٍ. [منكر]

(۱۴۰۶۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو نئے حق مہر اور نئے نکاح کے ساتھ واپس کیا۔

(۱۴۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ :هَذَا لاَ يَثْبُتُ وَحَجَّاجٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَنْهُ الْبُخَارِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَصَحُّ فِي هَذَا الْبَابِ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَحَكَى أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ أَنَّ حَجَّاجًا لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَمْرٍو وَأَنَّهُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيِّ عَنْ عَمْرٍو. فَهَذَا وَجْهٌ لاَ يَعْبَأُ بِهِ أَحَدٌ يَدْرِي مَا الْحَدِيثُ.

(۱۴۰۷۰) خالی

(۱۴۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَسْلَمَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ زَوْجُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِإِسْلاَمِي مَعَهَا فَنَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ زَوْجِهَا الآخَرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ. [ضعيف]

(۱۴۰۷۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک عورت نے اسلام قبول کرنے کے بعد شادی کر لی، اس عورت کا خاوند آیا کہ اے اللہ کے رسول! میں بھی ان کے ساتھ اسلام لایا تھا، یہ میرے اسلام لانے کو جانتی بھی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے دوسرے سے لے کر پہلے خاوند کو واپس کر دی۔

(۱۴۰۷۲) وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(۱۴۰۷۲) خالی۔

(۱۴۰۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ عَمَّةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَسْلَمَتْ وَهَاجَرَتْ وَتَزَوَّجَتْ وَقَدْ كَانَ زَوْجُهَا أَسْلَمَ قَبْلَهَا فَرَدَّهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۷۳) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن حارث کی پھوپھی نے اسلام لانے کے بعد

ہجرت کر کے شادی کر لی۔ اس کا خاوند اس سے پہلے اسلام قبول کر چکا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے پہلے خاوند کی طرف واپس کر دیا۔

(۱۷۷)باب الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَتَحْتَهُ نَصْرَانِيَّةٌ

جو شخص مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں عیسائی عورت ہو

(۱٤۰۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ :أَنَّ هَانِءَ بْنَ قَبِيصَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ عَلَى ابْنِ عَوْفٍ وَتَحْتَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ نَصْرَانِيَّاتٍ فَأَسْلَمَ وَأَقَرَّهُنَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَهُ. قَالَ شُعْبَةُ :وَسَأَلْتُ عَنْهُ بَعْضَ بَنِي شَيْبَانَ فَقَالَ :قَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْنَا فِيهِ. [صحيح۔ اخرجه ابن الجعد ۲۹٤]

(۱۴۰۷۴) ہانی بن قبیصہ جب مدینہ آئے اور ابن عوف کے پاس ٹھہرے، ان کے نکاح میں ۴ عیسائی عورتیں تھیں، وہ اسلام لائے تو ان کے نکاح میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان عورتوں کو برقرار رکھا۔ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے بعض بنوشیبان سے سوال کیا تو وہ کہنے لگے کہ اس میں اختلاف کیا گیا ہے۔

(۱۷۸)باب نِكَاحِ أَهْلِ الشِّرْكِ وَطَلاَقِهِمْ

مشرک سے نکاح اور ان کی طلاق کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :إِذَا أَثْبَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نِكَاحَ الشِّرْكِ وَأَقَرَّ أَهْلَهُ عَلَيْهِ فِي الإِسْلاَمِ لَمْ يَجُزْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِلاَّ إِنْ يَثْبُتَ طَلاَقُ الشِّرْكِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالتِ شرک کے نکاح کو اسلام میں باقی رکھا۔ یہ اب جائز نہیں مگر یہ کہ شرک کی طلاق کو بھی ثابت رکھا جائے۔

(۱٤۰۷٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ :أَنَّ النِّكَاحَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَنْحَاءٍ فَنِكَاحٌ مِنْهَا نِكَاحُ النَّاسِ الْيَوْمَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ وَلِيَّتَهُ فَيُصْدِقُهَا ثُمَّ يَنْكِحُهَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ كَمَا مَضَى أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَجَمَ يَهُودِيَّيْنِ زَنَيَا فَجَعَلَ نِكَاحَهُمَا يُحْصِنُهُمَا فَكَيْفَ يَذْهَبُ عَلَيْنَا أَنْ يَكُونَ لاَ يُحِلُّهَا وَهُوَ يُحْصِنُهَا. [صحيح۔ بخاری ۵۱۲۷]

(۱۴۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جاہلیت کے نکاح چار طرح سے ہوتے تھے: ① ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ کوئی

شخص کسی عورت کے ولی کو نکاح کا پیغام دیتا ہے، پھر وہ حق مہر ادا کر کے نکاح کر لیتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودی زانی جوڑے کو رجم کیا، ان کے بعد ان کی شادی کر دی تو جب وہ پاک دامن ہو تب شادی کیوں جائز نہیں ہے۔

(۱٤۰۷٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنِي الْمَدِينِيُّ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا وَلَدَنِي مِنْ سِفَاحِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ مَا وَلَدَنِي إِلاَّ نِكَاحٌ كَنِكَاحِ الإِسْلاَمِ. [حسن لغیرہ]

(۱٤۰۷٦) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جاہلیت کے زنا سے مجھے اتنے بچے میسر نہیں آئے جتنے بچے نکاح سے حاصل ہوئے ہیں، جیسے اسلام کا نکاح ہے۔

(۱٤۰۷۷) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ ﴾ قَالَ :لَمْ يُصِبْهُ شَيْءٌ مِنْ وِلاَدَةِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :خَرَجْتُ مِنْ نِكَاحٍ غَيْرِ سِفَاحٍ . [حسن لغیرہ]

(۱٤۰۷۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ﴾ [التوبة ۱۲۸] ''تمہارے پاس تمہارے ہی نفسوں سے رسول آئے ان پر شاق ہے کہ تم مشقت میں پڑو، تم پر بہت زیادہ حریص ہیں۔'' کہتے ہیں کہ جاہلیت کی پیدائش سے کوئی چیز حاصل نہیں ہوئی اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ میری پیدائش نکاح سے ہوئی زنا سے نہیں۔

(۱٤۰۷۸) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَبَوَاهُ كَانَا مُشْرِكَيْنِ بِدَلِيلِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ رَجُلاً قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أَبِي؟ قَالَ :فِي النَّارِ. قَالَ: فَلَمَّا قَفَّا دَعَاهُ فَقَالَ :إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح۔ مسلم ۲۰۳]

(۱٤۰۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا باپ کہاں ہے؟ فرمایا: آگ میں، جب وہ جانے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرا اور تیرا باپ جہنم میں ہیں۔''

(۱٤۰۷۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِى حَازِمٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اسْتَأْذَنْتُ رَبِّى فِى أَنْ أَسْتَغْفِرَ لأُمِّى فَلَمْ يَأْذَنْ لِى وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِى أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِى . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ. [صحيح۔ مسلم ۹۷۶]

(۱۴۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنی والدہ کی بخشش کے لیے دعا کی اجازت طلب کی، لیکن اجازت نہ ملی، پھر قبر کی زیارت کی اجازت دے دی گئی۔

جماع أَبْوَابِ إِتْيَانِ الْمَرْأَةِ
عورت کے پاس آنے کا بیان

(۱۷۹) باب إِتْيَانِ الْحَائِضِ
حائضہ عورت کے پاس آنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِى الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ ﴾

اللہ کا فرمان ہے: ﴿ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِى الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ ﴾ [البقرة ۲۲۲] ''حالت حیض میں عورتوں سے جدا رہو اور پاکی تک ان کے قریب نہ جاؤ۔''

(۱۴۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ يُبَاشِرُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِىَ حَائِضٌ؟ فَقَالَتْ :لِتَشُدَّ إِزَارَهَا عَلَى أَسْفَلِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا إِنْ شَاءَ . هَذَا مَوْقُوفٌ وَقَدْ رُوِىَ مُرْسَلاً وَمَوْصُولاً عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۴۰۸۰) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا کہ کیا مرد اپنی عورت سے حالت حیض میں مباشرت کر سکتا ہے، فرماتی ہیں کہ وہ اپنا لنگوٹ نچلے حصہ پر کس لے۔ پھر وہ اس سے مباشرت کر

سکتا ہے اگر چاہے۔

(۱۴۰۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَا يَحِلُّ لِي مِنِ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لِتَشُدَّ عَلَيْهَا إِزَارَهَا ثُمَّ شَأْنَكَ بِأَعْلاَهَا . هَذَا مُرْسَلٌ. [صحیح لغیرہ]

(۱۴۰۸۱) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: جب میری بیوی حائضہ ہو تو میرے لیے اس سے کیا حلال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے نچلے حصہ پر مضبوطی سے لنگوٹ باندھ لے پھر اوپر والے حصہ سے تیری جو حالت ہو۔

(۱۴۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنَ الْمَرْأَةِ يَعْنِي الْحَائِضَ قَالَ : مَا فَوْقَ الإِزَارِ . هَذَا مَوْصُولٌ. وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ فِيهِ طَرِيقَيْنِ آخَرَيْنِ وَهُمَا يُؤَكِّدَانِ هَذِهِ الرِّوَايَةَ. [صحیح]

(۱۴۰۸۲) حضرت عائشہ ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ جب عورت حائضہ ہو تو مرد کے لیے کیا جائز ہے؟ فرمایا: جو لنگوٹ سے اوپر ہو۔

(۱۴۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِيَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلاَّدٍ النَّصِيبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ فَانْسَلَلْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : مَا شَأْنُكِ؟ . فَقُلْتُ : حِضْتُ قَالَ : شُدِّي عَلَيْكِ إِزَارَكِ ثُمَّ ادْخُلِي.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۰۸۳) عطاء بن یسار حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایک لحاف میں تھی، میں چپکے سے نکل گئی تو نبی ﷺ نے پوچھا: تیری کیا حالت ہے؟ میں نے کہا: میں حیض والی ہوگئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ازار باندھ لو، پھر داخل ہو جاؤ۔

(۱۴۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ مَاسِي حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَدْ ذَكَرْنَا سَائِرَ مَا رُوِيَ فِي كِتَابِ الْحَيْضِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَخَالَفَنَا بَعْضُ النَّاسِ فِي مُبَاشَرَةِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَإِتْيَانِهِ إِيَّاهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ قَدْ رُوِّينَا خِلاَفَ مَا رُوِّيتُمْ فَرُوِّينَا أَنْ يُخَلِّفَ مَوْضِعَ الدَّمِ ثُمَّ يَنَالَ مَا شَاءَ وَذَكَرَ حَدِيثًا لاَ يُثْبِتُهُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِّينَا تِلْكَ الأَحَادِيثَ بِأَسَانِيدِهَا فِي كِتَابِ الْحَيْضِ.

[صحيح۔ بخاری ۳۰۳]

(۱۴۰۸۴) حضرت میمونہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی حائضہ عورت سے مباشرت کرنا (یعنی ساتھ لیٹنا) چاہتے تو حکم فرماتے کہ وہ اپنی لنگوٹ کس لے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حالت حیض میں عورت کے ساتھ لیٹنا اور اس کے پاس آنا اس میں اختلاف ہے اور وہ اپنے خون والی جگہ پر کپڑا رکھ لے۔

(۱۸۰) باب الرَّجُلِ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ إِذَا حَلَّلْنَهُ أَوْ عَلَى إِمَائِهِ

اپنی آزاد عورتوں یا لونڈیوں پر ایک غسل سے مجامعت کرنے کا بیان

(۱٤۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ عَنْ مِسْكِينِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ مِسْكِينٍ. [صحيح۔ بخاری ۲٦۸]

(۱۴۰۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی تمام بیویوں کے پاس جانے کے بعد ایک ہی غسل کر لیتے تھے۔

(۱٤۰۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

قَالَ مَعْمَرٌ : وَلَكِنَّا لاَ نَشُكُّ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ يَتَوَضَّأُ بَيْنَ ذَلِكَ.

(۱۴۰۸٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی عورتوں پر ایک ہی غسل سے گھوم جایا کرتے تھے۔

معمر فرماتے ہیں: اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کے درمیان وضو کر لیا کرتے تھے۔

(۱۸۱)باب الْجُنُبِ يَتَوَضَّأُ كُلَّمَا أَرَادَ إِتْيَانَ وَاحِدَةٍ أَوْ أَرَادَ الْعَوْدَ

جنبی شخص پہلی مرتبہ یا دوبارہ لوٹنے کا ارادہ کرے تو وضو کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ وَإِنْ كَانَ مِمَّا لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کے متعلق ایک حدیث منقول ہے، لیکن اس کی مثل ثابت نہیں ہے۔

(۱۴۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ.

[صحيح۔ مسلم ۳۰۸]

(۱۴۰۸۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے پھر دوبارہ آنے کا ارادہ ہو تو وہ وضو کرے۔

(۱۴۰۸۸) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَزَادَ فِيهِ: فَإِنَّهُ أَنْشَطُ لِلْعَوْدِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الآدَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْعَاقُولِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ الْعَوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ فَإِنَّهُ أَنْشَطُ لَهُ. إِنْ كَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَرَادَ هَذَا الْحَدِيثَ فَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَلَعَلَّهُ لَمْ يَقِفْ عَلَى إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۸۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دوبارہ اپنی بیوی کے پاس آنا چاہے تو وہ وضو کرلے، یہ اس کو زیادہ چست کرنے والا ہے۔

(۱۴۰۸۹) وَلَعَلَّهُ أَرَادَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ يَعْنِي ابْنَ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَكَ فَأَرَدْتَ أَنْ تَعُودَ فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلاَةِ. كَذَا رَوَاهُ الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعيف]

(۱۴۰۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنی بیوی کے پاس آئے اور دوبارہ جانے کا ارادہ ہو تو نماز کے وضو کی طرح وضو کرو۔

(۱۴۰۹۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ

بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِىَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَأَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَغْسِلْ فَرْجَهُ . هَذَا أَصَحُّ. وَلَيْثُ بْنُ أَبِى سُلَيْمٍ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَفِى حَدِيثِ أَبِى سَعِيدٍ كِفَايَةٌ. [ضعيف]

(۱۴۰۹۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے اور دوبارہ لوٹنے کا ارادہ ہو تو اپنی شرمگاہ کو دھولے۔

(۱۴۰۹۱) وَقَدْ رُوِىَ فِى الْغُسْلِ بَيْنَ ذَلِكَ حَدِيثٌ لَيْسَ بِقَوِىٍّ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ أَبِى رَافِعٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- طَافَ عَلَى نِسَائِهِ جُمَعَ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلاً فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ جَعَلْتَهُ غُسْلاً وَاحِدًا؟ قَالَ :هَكَذَا أَزْكَى وَأَطْهَرُ وَأَطْيَبُ . [ضعيف]

(۱۴۰۹۱) حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے تو ہر ایک کے پاس غسل کیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ایک کیوں نہ کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے۔

(۱۸۲)باب الْجُنُبِ يُرِيدُ أَنْ يَنَامَ

جنبی شخص سونے کا ارادہ کرلے تو

(۱۴۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِىٍّ وَمُوسَى بْنُ أَبِى خُزَيْمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح. بخاری ۱۳۲۔ ۱۷۸۔ ۲۶۹]

(۱۴۰۹۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ وہ جنبی ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو کرا اور اپنی شرمگاہ دھو کر سو جا۔

(۱۴۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ

تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ : اغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۹۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے جنابت پہنچ جائے تو میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی شرمگاہ دھو، وضو کر، پھر سو جا۔

(١٤٠٩٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۵۱۔ ۲۸۶۔ ۲۸۸]

(۱۴۰۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنبی ہوتے اور سونے یا کھانے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرماتے۔

(۱۸۳) باب الاِسْتِتَارِ فِي حَالِ الْوَطْءِ

وطی کی حالت میں پردہ کرنا

(١٤٠٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ وَلاَ يَتَجَرَّدَانِ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ. [ضعيف]

تَفَرَّدَ بِهِ مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. وَهُوَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ ثَابِتًا فَمَحْمُودٌ فِي الأَخْلاَقِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَكْرَهُ أَنْ يَطَأَهَا وَالأُخْرَى تَنْظُرُ لأَنَّهُ لَيْسَ مِنَ التَّسَتُّرِ وَلاَ مَحْمُودِ الأَخْلاَقِ وَلاَ يُشْبِهُ الْعِشْرَةَ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يُعَاشِرَهَا بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۴۰۹۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو پردہ کرلے اور وہ دونوں کپڑے نہ اتاریں جیسے برہنہ ہونے والے کرتے ہیں۔

اگرچہ یہ ضعیف ہے لیکن یہ اچھے اخلاق میں شمار ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: مجھے یہ ناپسند ہے کہ ایک وطی کر رہا ہو اور دوسری اسے دیکھ رہی ہو، اس لیے کہ یہ بھی ستر نہیں ہے اور نہ اچھا اخلاق اور نہ ہی حسن معاشرت میں شامل ہے۔ حالاں کہ اسے حکم دیا گیا ہے کہ بیوی کے ساتھ حسن معاشرت رکھے۔

(١٤٠٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي حَدِيثِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُجَامِعُ الْمَرْأَةَ وَالأُخْرَى تَسْمَعُ قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ الْوَجْسَ.

حَدَّثَنَاهُ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنِ الْحَسَنِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :الْوَجْسُ هُوَ الصَّوْتُ الْخَفِيُّ. وَقَدْ رُوِيَ فِي مِثْلِ هَذَا مِنَ الْكَرَاهَةِ مَا هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ وَهُوَ فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ حَتَّى الصَّبِيُّ فِي الْمَهْدِ.

قَالَ وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ بَيْنَ جَارِيَتَيْنِ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ الْعَوَّامِ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ بَيْنَ جَارِيَتَيْنِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَإِنَّمَا هَذَا عِنْدِي عَلَى النَّوْمِ لَيْسَ عَلَى الْجِمَاعِ. [ضعيف]

(۱۴۰۹۶) ابوعبید حضرت حسن کی حدیث میں کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بیوی سے مجامعت کرتا ہے اور دوسری سنتی ہے، فرماتے ہیں: وہ مخفی آواز کو بھی ناپسند کرتے تھے اور بعض میں تو اتنی کراہت بیان کی گئی ہے کہ بچہ اپنے جھولے میں بھی نہ سنے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ وہ اپنی دو لونڈیوں کے درمیان میں سوتے۔

(ج) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی دو لونڈیوں کے درمیان سوتے۔ ابوعبید کہتے ہیں: یہ صرف سونے کی حالت ہے جماع کی نہیں۔

(۱۸۴) باب مَا يُكْرَهُ مِنْ ذِكْرِ الرَّجُلِ إِصَابَتَهُ أَهْلَهُ

کسی شخص کا اپنی بیوی سے کی گئی صحبت کا تذکرہ کرنا مکروہ ہے

(۱٤۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ أَعْظَمَ الأَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يُفْشِي سِرَّهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح۔ مسلم ۱٤۳۷]

(۱۴۰۹۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے بڑی امانت یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے اور بیوی اپنے شوہر کے پاس آئے (یعنی صحبت کریں)۔ پھر وہ شخص اس کے راز کو ظاہر کر دے۔

(۱٤۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنَ الطُّفَاوَةِ قَالَ :أَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ فَلَمْ أَرَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَشَدَّ تَشْمِيرًا وَلاَ أَقْوَمَ عَلَى ضَيْفٍ مِنْهُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهَضْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَتَى مَقَامَهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ قَالَ وَمَعَهُ صَفَّانِ مِنْ رِجَالٍ وَصَفٌّ مِنْ نِسَاءٍ أَوْ صَفَّانِ مِنْ نِسَاءٍ وَصَفٌّ مِنْ رِجَالٍ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا

بِوَجْهِهِ فَقَالَ : إِنْ نَسَّانِيَ الشَّيْطَانُ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِي فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ . فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَنْسَ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِهِ فَقَالَ : مَجَالِسَكُمْ مَجَالِسَكُمْ مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَسْتَتِرُ بِسِتْرِ اللَّهِ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَغْلَقَ عَلَيْهِ بَابَهُ وَأَلْقَى عَلَيْهِ سِتْرَهُ . قَالُوا : إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَقُولُ : فَعَلْتُ بِصَاحِبَتِي كَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا . فَسَكَتُوا فَقَالَ : هَلْ مِنْكُنَّ مَنْ تَفْعَلُ ذَلِكَ . قَالَ فَسَكَتْنَ فَجَثَتْ فَتَاةٌ أَحْسَبُهُ قَالَ كَعَابٌ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهَا فَتَطَاوَلَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِيَرَاهَا فَقَالَتْ : إِي وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَتَحَدَّثُونَ وَإِنَّهُنَّ لَيَتَحَدَّثْنَ. فَقَالَ : هَلْ تَدْرُونَ مَا مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِثْلُ الشَّيْطَانِ وَالشَّيْطَانَةِ لَقِيَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ بِسِكَّةٍ فَقَضَى مِنْهَا حَاجَتَهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ. وَقَالَ : أَلاَ لاَ يُفْضِيَنَّ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ وَلاَ امْرَأَةٌ إِلَى امْرَأَةٍ إِلاَّ إِلَى وَلَدٍ أَوْ وَالِدٍ

وَقَالَ الثَّالِثَةَ فَنَسِيتُهَا ثُمَّ قَالَ : إِنَّ طِيبَ الرِّجَالِ مَا وُجِدَ رِيحُهُ وَلَمْ يَظْهَرْ لَوْنُهُ أَلاَ إِنَّ طِيبَ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَلَمْ يُوجَدْ رِيحُهُ. [ضعيف]

(۱۴۰۹۸) طفاوت کے شیخ فرماتے ہیں: میں مدینہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے کسی شخص کو اتنا تیز چلتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی اتنا مہمان نواز۔ وہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ میں اس جگہ آیا جہاں آپ نماز پڑھتے تھے فرماتے ہیں آپ کے ساتھ دو صفیں مردوں کی اور ایک صف عورتوں کی یا دو صفیں عورتوں کی اور ایک صف مردوں کی تھی۔ نماز کے بعد آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اگر شیطان مجھے نماز سے کچھ بھلا دے تو مرد سبحان اللہ اور عورتیں تالی بجائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی لیکن نہ بھولے، پھر فرمایا: اپنی جگہ رہنا، جو شخص تم میں سے کسی پردہ میں ہو، جب وہ اپنی بیوی کے پاس آئے تو دروازہ بند کر لے اور پردہ ڈال لے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے، پھر فرمایا: میں نے اپنی بیوی سے یوں یوں کیا، صحابہ خاموش رہے۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی عورت نے یہ کیا۔ راوی کہتے ہیں: عورتیں بھی خاموش رہیں۔ ایک نوجوان بچی دو زانوں ہو کر بیٹھ گئی، میں گمان کرتا ہوں کہ اس کے پستان گھٹنوں پر تھے۔ اس نے پھیلا دیے تاکہ رسول اللہ ﷺ اس کو دیکھ لیں، اس نے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! مرد بیان کریں یا عورتیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو جس نے ایسا کیا وہ اس شیطان اور شیطانی کی مانند ہیں جو کسی گلی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور اپنی حاجت پوری کرتے ہیں اگرچہ لوگ انہیں دیکھ رہے ہوں اور فرمایا: کوئی مرد مرد کے ساتھ اور کوئی عورت عورت کے ساتھ نہ لیٹے صرف بچے یا والد کے ساتھ اجازت ہے۔

اور راوی کہتے ہیں: میں تیسری چیز بھول گیا کہ مردوں کی خوشبو جس کی بو ہو اور رنگ ظاہر نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو جس کا رنگ ظاہر ہو خوشبو موجود نہ ہو۔

(۱۴۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الشِّبَاعُ حَرَامٌ . قَالَ حَنْبَلٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ :ابْنُ لَهِيعَةَ يَقُولُ الشِّبَاعُ يَعْنِي الْمُفَاخَرَةَ بِالْجِمَاعِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ السِّبَاعُ يُرِيدُ جُلُودَ السِّبَاعِ.

[ضعيف]

(۱۴۰۹۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جماع کر کے فخر کرنا حرام ہے، ابن وہب کہتے ہیں کہ ''سباع'' سے مراد درندوں کا چمڑا ہے۔

(۱۸۵)باب إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ
عورتوں سے پیچھے کی جانب سے جماع کرنے کا حکم

(۱۴۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ :إِنَّ الْيَهُودَ يَقُولُونَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ فِي فَرْجِهَا مِنْ وَرَائِهَا كَانَ وَلَدُهُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَفِي حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ : كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا جَامَعَهَا مِنْ وَرَائِهَا جَاءَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ فَذَكَرَ الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

[صحيح۔ بخاری ٤٥٢٨]

(۱۴۱۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ مرد جب اپنی عورت سے مجامعت پیچھے کی جانب سے کرتا ہے تو بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو آؤ۔''

(ب) ابونعیم کی حدیث میں ہے کہ یہود کہتے تھے کہ اپنی بیوی سے پیچھے کی جانب سے مجامعت کرنے سے بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

(۱۴۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَتِ الْیَہُودُ : إِذَا أَتَی الرَّجُلُ امْرَأَتَہُ بَارِکَۃً جَاءَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَذُکِرَ ذَلِکَ لِلنَّبِیِّ -ﷺ- فَنَزَلَتْ ﴿نِسَاؤُکُمْ حَرْثٌ لَکُمْ فَأْتُوا حَرْثَکُمْ أَنَّی شِئْتُمْ﴾

رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّی عَنْ وَہْبِ بْنِ جَرِیرٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۰۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ جب مرد اپنی بیوی سے پیچھے کی جانب سے شرمگاہ میں مجامعت کرتا ہے تو بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے، اس بات کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿نِسَاؤُکُمْ حَرْثٌ لَکُمْ فَأْتُوا حَرْثَکُمْ أَنَّی شِئْتُمْ﴾ [البقرۃ ۲۲۳]

(۱۴۱۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّہِ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُمَا قَالَ : کَانَتْ یَہُودُ تَقُولُ مَنْ أَتَی امْرَأَتَہُ فِی قُبُلِہَا مِنْ دُبُرِہَا کَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللَّہُ تَبَارَکَ وَتَعَالَی ﴿نِسَاؤُکُمْ حَرْثٌ لَکُمْ فَأْتُوا حَرْثَکُمْ أَنَّی شِئْتُمْ﴾

رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قُتَیْبَۃَ وَغَیْرِہِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۰۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ جب مرد عورت کی قبل میں دبر کی جانب سے آتا ہے تو بچہ بھینگا ہوتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿نِسَاؤُکُمْ حَرْثٌ لَکُمْ فَأْتُوا حَرْثَکُمْ أَنَّی شِئْتُمْ﴾ [البقرۃ ۲۲۳]

(۱۴۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ الْقَاضِی وَزِیَادُ بْنُ الْخَلِیلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَۃَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَحْمَدُ بْنُ سَہْلٍ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا قَیْسُ بْنُ أُنَیْفٍ حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَۃَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْکَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّہِ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُمَا قَالَ : قَالَتِ الْیَہُودُ إِنَّمَا یَکُونُ الْحَوَلُ إِذَا أَتَی الرَّجُلُ امْرَأَتَہُ مِنْ خَلْفِہَا فَأَنْزَلَ اللَّہُ عَزَّ وَجَلَّ (نِسَاؤُکُمْ حَرْثٌ لَکُمْ فَأْتُوا حَرْثَکُمْ أَنَّی شِئْتُمْ) مِنْ بَیْنِ یَدَیْہَا وَمِنْ خَلْفِہَا وَلاَ یَأْتِیہَا إِلاَّ فِی الْمَأْتَی.

رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قُتَیْبَۃَ بْنِ سَعِیدٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۰۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ بچہ تب بھینگا ہوتا ہے جب مرد پیچھے کی جانب سے قبل میں آتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿نِسَاؤُکُمْ حَرْثٌ لَکُمْ فَأْتُوا حَرْثَکُمْ أَنَّی شِئْتُمْ﴾ [البقرۃ ۲۲۳] کہ وہ آگے یا پیچھے سے آئے لیکن صرف مخصوص جگہ میں آئے۔

(۱۴۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِیہُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَکْرٍ وَہَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّہِ قَالاَ حَدَّثَنَا وَہْبُ بْنُ جَرِیرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ : أَبُو قُدَامَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَتْ يَهُودُ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مُجَبِّيَةً كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ ﴿ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ ﴾ إِنْ شَاءَ مُجَبِّيَةً وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّيَةٍ غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي قُدَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۰۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ مرد جب اپنی عورت کو اوندھے منہ کر کے مجامعت کرتا ہے تو بچہ بھینگا ہوتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ ﴾ [البقرة ۲۲۳] ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جہاں سے چاہو آؤ اگر چاہو تو اوندھے منہ کر کے کرو یا نہ کرو، لیکن ایک ہی مخصوص جگہ کرو۔''

(۱۴۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ تَزَوَّجُوا فِي الأَنْصَارِ فَكَانُوا يُجَبُّونَهُنَّ وَكَانَتِ الأَنْصَارُ لاَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ لِزَوْجِهَا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَتَتْهُ فَاسْتَحْيَتْ مِنْهُ ثُمَّ سَأَلَتْهُ فَدَعَا بِهَا فَقَرَأَ عَلَيْهَا ﴿ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ ﴾ صِمَامًا وَاحِدًا. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۰۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ جب مہاجرین نے مدینہ میں آ کر انصار میں شادیاں کیں تو مہاجر عورتوں کی پچھلی جانب سے آگے کی طرف آتے تھے اور انصار اس طرح نہ کرتے تھے تو ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا کہ میں نبی ﷺ سے سوال کروں تو وہ آئی تو سہی لیکن شرمائی، پھر سوال کر دیا تو آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ ﴾ [البقرة ۲۲۳] راستہ ایک ہی ہے۔

(۱۴۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا تَسْأَلُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ يَأْتِي

الْمَرْأَةَ مُجَبَّاةً فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَاسْتَحْيَتْ فَسَأَلَ عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَ : رُدُّوهَا عَلَيَّ فَقَالَ ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ يَأْتِيهَا مُقْبِلَةً وَمُدْبِرَةً فِي سِرٍّ وَاحِدٍ يَعْنِي فِي ثَقْبٍ وَاحِدٍ.

[حسن۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۰۶) سیدہ ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آ کر اپنے مرد کے متعلق سوال کر رہی تھی جو اپنی عورت کو اوندھا کر کے مجامعت کرتا ہے، نبی ﷺ آئے تو وہ شرما گئی، آپ ﷺ نے اس کے بارے میں پوچھا تو ام سلمہ نے بتایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے پاس بھیجو، پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] کہ مرد آگے یا پیچھے سے آئے لیکن ایک سوراخ میں آئے۔

(۱۴۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَصْبَغِ :عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :إِنَّ ابْنَ عُمَرَ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ وَهِمَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنَ الأَنْصَارِ وَهُمْ أَهْلُ وَثَنٍ مَعَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ يَهُودَ وَهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ كَانُوا يَرَوْنَ لَهُمْ فَضْلاً عَلَيْهِمْ فَكَانُوا يَقْتَدُونَ بِكَثِيرٍ مِنْ فِعْلِهِمْ وَكَانَ مِنْ أَمْرِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَنْ لاَ يَأْتُوا النِّسَاءَ إِلاَّ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ وَذَلِكَ أَسْتَرُ مَا تَكُونُ الْمَرْأَةُ وَكَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنَ الأَنْصَارِ قَدْ أَخَذُوا بِذَلِكَ مِنْ فِعْلِهِمْ وَكَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ يَشْرَحُونَ النِّسَاءَ شَرْحًا مُنْكَرًا وَيَتَلَذَّذُونَ مِنْهُنَّ مُقْبِلاَتٍ وَمُدْبِرَاتٍ وَمُسْتَلْقِيَاتٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنْهُمُ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ فَذَهَبَ يَصْنَعُ بِهَا ذَلِكَ فَأَنْكَرَتْهُ عَلَيْهِ وَقَالَتْ : إِنَّمَا كُنَّا نُؤْتَى عَلَى حَرْفٍ فَاصْنَعْ ذَلِكَ وَإِلاَّ فَاجْتَنِبْنِي حَتَّى شَرِيَ أَمْرُهُمَا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ مُقْبِلاَتٍ وَمُدْبِرَاتٍ وَمُسْتَلْقِيَاتٍ يَعْنِي بِذَلِكَ مَوْضِعَ الْوَلَدِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ سَمِعَ أَبَانَ بْنَ صَالِحٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ :بَعْدَ أَنْ يَكُونَ فِي الْفَرْجِ. [حسن۔ اخرجه الحاكم ۳۰۶۰]

(۱۴۱۰۷) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ کو وہم ہو گیا کہ وہ انصاری قبیلہ تھا بلکہ وہ یہود کا بت پرست قبیلہ تھا جو اپنے آپ کو دوسروں سے افضل خیال کرتے تھے اور بہت سارے ان کے فعل کی اقتدا کرتے تھے اور اہل کتاب صرف ایک طریقے سے عورتوں سے مجامعت کرتے تھے اور پردہ بھی عورت کے لیے زیادہ ہوتا تھا، اس انصاری قبیلہ نے ان کے فعل کو اختیار کیا تھا اور یہ قریشی قبیلہ تھا، جس نے عورتوں کے لیے غیر معروف شرع کو بیان کیا، وہ ان عورتوں سے آگے، پیچھے، چت لیٹ کر لذت حاصل کرتے تھے، جب مہاجر آئے تو اس نے ایک انصاری عورت سے شادی کی تو وہ اپنے

طریقے سے مجامعت کرنے لگا تو عورت نے انکار کر دیا اور کہنے لگی: ہم صرف ایک ہی طریقہ سے مجامعت کرتے ہیں، وہی اختیار کرو یا مجھ سے اجتناب کرو، یہاں تک کہ حکم واضح ہو جائے۔ جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ٢٢٣] کہ آگے پیچھے سے یا چت لیٹ کر، صرف بچے کے پیدا ہونے کی جگہ آنا ہے۔

(ب) ابان بن صالح نے بھی اس کے ہم معنیٰ ذکر کی ہے کہ شرمگاہ میں ہونا چاہیے۔

(١٤١٠٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ الْقُرْآنَ مَرَّتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ فَقَالَ : ائْتِهَا مِنْ حَيْثُ حَرُمَتْ عَلَيْكَ يَقُولُ مِنْ حَيْثُ يَكُونُ الْحَيْضُ وَالْوَلَدُ. [حسن۔ تقدم قبله]

(١٤١٠٨) ابان بن صالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ پر دو مرتبہ قرآن پڑھا اور اس آیت کے متعلق سوال کیا: ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ٢٢٣] فرماتے ہیں: اس جگہ سے آنا جہاں سے حرام ٹھہرا گیا ہے، وہاں سے آؤ جہاں سے حیض اور بچے کی ولادت ہوتی ہے۔

(١٤١٠٩) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ قَالَ : تُؤْتَى مُقْبِلَةً وَمُدْبِرَةً فِي الْفَرْجِ. [صحيح]

(١٤١٠٩) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان: ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ٢٢٣] فرمایا تم آگے یا پیچھے سے آؤ لیکن شرمگاہ میں۔

(١٤١١٠) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ يَعْنِي بِالْحَرْثِ الْفَرْجَ يَقُولُ : تَأْتِيهِ كَيْفَ شِئْتَ مُسْتَقْبِلَةً أَوْ مُسْتَدْبِرَةً وَعَلَى أَيِّ ذَلِكَ أَرَدْتَ بَعْدَ أَنْ لاَ تَجَاوَزَ الْفَرْجَ إِلَى غَيْرِهِ وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ﴾۔ [صحيح لغيره]

(١٤١١٠) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان: ﴿فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ٢٢٣] کے متعلق فرماتے ہیں: حرث سے مراد شرمگاہ ہے اور آگے یا پیچھے سے آؤ کسی طریقے سے بھی لیکن شرمگاہ سے تجاوز نہیں کرنا۔ جیسے اللہ کا فرمان: ﴿مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ﴾ [البقرة ٢٢٢] ہے۔

(١٤١١١) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :ائْتِ حَرْثَكَ مِنْ حَيْثُ نَبَاتُهُ. [حسن۔ عند النسائی ۹۰۰۳]

(۱۴۱۱۱) محمد بن کعب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اپنی کھیتی میں آ و جہاں سے انگوری اگتی ہے، یعنی اولاد ہوتی ہے۔

(۱۴۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلاَحِ أَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ فُلاَنِ بْنِ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلاَحِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَا شَكَكْتُ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ أَوْ إِتْيَانِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :حَلاَلٌ . فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَقَالَ :كَيْفَ قُلْتَ فِي أَيِّ الْخُرْبَتَيْنِ أَوْ فِي أَيِّ الْخُرْزَتَيْنِ أَوْ فِي أَيِّ الْخَصَفَتَيْنِ أَمِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا فَنَعَمْ أَمْ مِنْ دُبُرِهَا فِي دُبُرِهَا فَلاَ ، إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَمِّي ثِقَةٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ ثِقَةٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ عَنِ الأَنْصَارِيِّ الْمُحَدِّثِ بِهَا أَنَّهُ أَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا وَخُزَيْمَةُ مِمَّنْ لاَ يَشُكُّ عَالِمٌ فِي ثِقَتِهِ فَلَسْتُ أُرَخِّصُ فِيهِ بَلْ أَنْهَى عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۴۱۱۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے خزیمہ بن ثابت سے شکایت کی کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے عورتوں کی دبر میں آنے یا ان کی دبر کی جانب سے آنے کے بارے میں سوال کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: حلال ہے، جب آدمی چلا گیا تو آپ نے بلایا یا بلانے کا حکم دیا اور فرمایا: کیا تو نے پوچھا ہے کہ دو سوراخوں میں سے کس سوراخ میں؟ کیا دبر کی جانب سے قبل میں آنا؟ اس نے کہا: ہاں یا دبر کی جانب سے دبر میں آنا؟ اس نے کہا: نہیں، پھر آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے۔ عورتوں کی دبر میں مجامعت نہ کرو۔

(۱۴۱۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :يَا أَبَا عَمْرٍو مَا تَقُولُ فِي إِتْيَانِ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا؟ فَقَالَ :هَذَا شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَسَلْهُ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَسْمَعْ فِي ذَلِكَ شَيْئًا قَالَ :اللَّهُمَّ قَذَرٌ وَلَوْ كَانَ حَلاَلاً. ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَلِيٍّ لَقِيَ عَمْرَو بْنَ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلاَحِ فَقَالَ :هَلْ سَمِعْتَ فِي إِتْيَانِ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا شَيْئًا؟ فَقَالَ :أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيَّ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَهَادَتَهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ يَقُولُ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ

بِنَحْوِهِ وَلِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [صعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۱۳) محمد بن علی فرماتے ہیں کہ میں محمد بن کعب قرظی کے پاس تھا تو ایک شخص نے آ کر کہا: اے ابوعمرو! عورت کی دبر میں کے بارہ میں آپ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: یہ قریشی شیخ ہیں، آپ ان سے پوچھ لیں۔ یعنی عبداللہ بن علی بن سائب کہتے ہیں کہ عبداللہ نے اس بارے میں کچھ نہیں سنا۔ کہنے لگے: اے اللہ! یہ گندگی ہے، اگرچہ یہ حلال بھی ہو، پھر عبداللہ بن علی کی ملاقات عمرو بن احیحہ بن جلاح سے ہوئی؟ ان سے پوچھا گیا: آپ نے عورت کی دبر میں آنے کے بارے میں کچھ سن رکھا ہے؟ اس نے کہا: میں نے خزیمہ بن ثابت انصاری سے سنا، جن کی شہادت رسول اللہ ﷺ نے دو مردوں کے برابر قرار دی۔ وہ کہتے تھے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، پھر باقی حدیث ذکر کی۔

(۱٤۱۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ حَدَّثَهُ: أَنَّ حُصَيْنَ بْنَ مِحْصَنٍ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ هَرَمِيَّ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ فَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ. [حسن لغيره۔ ابن حبان ۲۳۳۷]

(۱۴۱۱۴) خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ حق سے نہیں شرماتا تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱٤۱۱٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَطْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ.

[حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۱۵) خزیمہ بن ثابت انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کرو۔

(۱٤۱۱٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاقِفِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ. قَصَّرَ بِهِ ابْنُ الْهَادِ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ

عَمْرٍو. [حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۱۶) حضرت خزیمہ بن ثابت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱٤۱۱۷) وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ فَأَخْطَأَ فِي إِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ . [حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۱۷) عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے تم عورتوں کی دبروں میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱٤۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ غَلِطَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِ ابْنِ الْهَادِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : مَدَارُ هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ لِعُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ فِيهِ أَصْلٌ إِلاَّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَرَوْنَهُ خَطَأً وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۴۱۱۸) خالی۔

(۱٤۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِلْحَضْرَمِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيسِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: اسْتَحْيُوا فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ. [حسن لغيره۔ تقدم قبل الذي قبله]

(۱۴۱۱۹) حضرت خزیمہ بن ثابت ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم حیا کیا کرو! کیوں کہ اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱٤۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ .

غَلِطَ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فِي اسْمِ الرَّجُلِ فَقَلَبَ اسْمَهُ بِاسْمِ أَبِيهِ. [حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۲۰) حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۴۱۲۱) وَقَدْ رَوَاهُ مُثَنَّى بْنُ صَبَّاحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ . أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ فَذَكَرَهُ وَلِعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۲۱) حضرت خذیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۴۱۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: تِلْكَ اللُّوطِيَّةُ الصُّغْرَى . يَعْنِي إِتْيَانَ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا. [حسن]

(۱۴۱۲۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ لواطتِ صغریٰ ہے، یعنی عورت کی دبر میں وطی کرنا۔

(۱۴۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ صُبَيْحٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى رَجُلٍ أَتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا. وَفِي رِوَايَةِ وُهَيْبٍ: لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا. [صحيح]

(۱۴۱۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس آدمی کی طرف نظرِ رحمت سے نہ دیکھیں گے جو عورت کی دبر میں وطی کرتا ہے۔

(ب) وہیب کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی طرف نظرِ رحمت سے نہ دیکھیں گے جو عورت کی دبر میں آتا ہے، یعنی وطی کرتا ہے۔

(۱۴۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ وَمَنْ أَتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا وَمَنْ أَتَى امْرَأَةً حَائِضًا فَقَدْ بَرِءَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ -ﷺ-.

تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح ـ تقدم قبله]

(۱۴۱۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کاہن کے پاس آ کر اس کی بات کی تصدیق کی اور جس نے عورت کی دبر میں وطی کی اور جس نے حائضہ عورت سے مجامعت کی وہ اس (دین) سے بری ہے جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

(۱٤١٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :جَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ :وَمَا الَّذِي أَهْلَكَكَ؟ . قَالَ :حَوَّلْتُ رَحْلِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ أُوحِيَ إِلَيْهِ ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾ أَقْبِلْ وَأَدْبِرْ وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ. [حسن]

(۱۴۱۲۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہوگیا، آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا کہنے لگے: میں رات کے وقت اپنے گھر گیا تو مجھے کوئی چیز بھی مانع نہ ہوئی تو آپ کی طرف وحی آ گئی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] آگے یا پیچھے سے آؤ لیکن دبر اور حیض سے بچو۔

(١٤١٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُؤْتَى النِّسَاءُ فِي أَدْبَارِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ. [حسن لغيره ـ تقدم الكلام في التعليق برقم ١٤١١٤]

(۱۴۱۲۶) حضرت علی بن طلق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ عورتوں کی دبر میں وطی کی جائے؛ کیونکہ اللہ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتے۔

(١٤١٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :سَفِلْتَ سَفَّلَ اللَّهُ بِكَ أَمَا سَمِعْتَ اللَّهَ يَقُولُ ﴿أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ﴾

وَالصَّوَابُ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۱۲۷) ابو جویریہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا تو وہ فرمانے لگے: تو کمینگی کی حد کو پہنچ گیا ہے، اللہ تجھے ذلیل کرے کیا تو نے نہیں سنا کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ﴾ [الاعراف ۸۰] ''کیا تم ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی۔''

(ب) ابو معتمر کہتے ہیں: جس وقت حضرت علی منبر پر تھے اس وقت عورتوں کی دبر میں وطی کرنے کے بارے میں سوال ہوا۔

(۱۴۱۲۸) كَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ وَغَيْرُهُ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ وَهُوَ فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ فَذَكَرَهُ.

(۱۴۱۲۸) ایضاً۔

(۱۴۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَعْقَاعِ قَالَ: شَهِدْتُ الْقَادِسِيَّةَ وَأَنَا غُلَامٌ أَوْ يَافِعٌ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ آتِي امْرَأَتِي كَيْفَ شِئْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَحَيْثُ شِئْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَأَنَّى شِئْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَفَطِنَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَأْتِيَهَا فِي مَقْعَدَتِهَا فَقَالَ: لَا مَحَاشُّ النِّسَاءِ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ. [ضعیف]

(۱۴۱۲۹) ابو قعقاع فرماتے ہیں کہ میں قادسیہ میں حاضر ہوا اور میں بچہ تھا یا یافع حاضر ہوئے تو ایک شخص حضرت عبداللہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں اپنی عورت کے پاس جیسے چاہوں آؤں؟ فرمانے لگے: ہاں! اس نے کہا: جیسے چاہوں آؤں؟ فرمانے لگے: ہاں، اس نے کہا: جہاں سے چاہوں؟ فرمایا: ہاں، ایک شخص سمجھ گیا، اس نے کہا: اس کا ارادہ ہے کہ عورت کی دبر میں وطی کرے۔ فرمانے لگے: نہیں عورتوں کی دبر تم پر حرام ہے۔

(۱۴۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَعِيبُ النِّكَاحَ فِي الدُّبُرِ عَيْبًا شَدِيدًا. [صحیح]

(۱۴۱۳۰) عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما عورتوں کی دبر میں وطی کرنے کو بہت بڑا عیب شمار کرتے تھے۔

(۱۴۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدًا عَنِ الرَّجُلِ يَأْتِي الْمَرْأَةَ فِي دُبُرِهَا فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: وَهَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِلَّا كَافِرٌ. [ضعیف]

(۱۴۱۳۱) عبدالوہاب بن عطاء کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا جو اپنی عورت کی دبر میں وطی

کرتا ہے تو انہوں نے ابوقتادہ سے عن عقبہ عن ابی درداء سے حدیث بیان کی کہ ایسا صرف کافر ہی کرتا ہے۔

(۱۸۶) باب الاِسْتِمْنَاءِ
ہاتھ استعمال کرنے کا حکم

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلاَّ عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ) قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَلاَ يَحِلُّ الْعَمَلُ بِالذَّكَرِ إِلاَّ فِي زَوْجَةٍ أَوْ مِلْكِ يَمِينٍ وَلاَ يَحِلُّ الاِسْتِمْنَاءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان: ﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ٥ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ٥ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمَانٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ٥﴾ [المومنون ۵-۸] ''وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے اس میں وہ ملامت نہیں کیے گئے، جس نے اس کے بعد زیادتی کی، یہ لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی زبانوں اور وعدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ذکر کا استعمال بیوی، لونڈی میں جائز ہے اور ہاتھ کا استعمال جائز نہیں ہے۔

(۱۴۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِیِّ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْخَضْخَضَةِ قَالَ نِكَاحُ الأَمَةِ خَيْرٌ مِنْهُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنَ الزِّنَا.
هَذَا مُرْسَلٌ مَوْقُوفٌ. [حسن لغيره]

(۱۴۱۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے خضخضہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: لونڈی سے نکاح اس سے بہتر ہے اور وہ زنا سے بہتر ہے۔

(۱۴۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَجْلَحُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ غُلاَمًا أَتَاهُ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَقُومُونَ وَالْغُلاَمُ جَالِسٌ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ : قُمْ يَا غُلاَمُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : دَعُوهُ شَيْءٌ مَا أَجْلَسَهُ فَلَمَّا خَلاَ قَالَ : يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنِّي غُلاَمٌ شَابٌّ أَجِدُ غُلْمَةً شَدِيدَةً فَأَدْلُكُ ذَكَرِي حَتَّى أُنْزِلَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَيْرٌ مِنَ الزِّنَا وَنِكَاحُ الأَمَةِ خَيْرٌ مِنْهُ. [حسن لغيره]

(۱۴۱۳۳) ابوزبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک غلام ان کے پاس آیا، لوگ جانے لگے تو وہ بیٹھا رہا

تو کچھ لوگوں نے کہا: اے غلام! جاؤ تو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: اس کو چھوڑ دو اس کو کسی چیز نے بٹھا رکھا ہے۔ جب لوگ چلے گئے تو غلام کہنے لگا: اے ابن عباس! میں نوجوان غلام ہوں، میں شدید قسم کا جوش پاتا ہوں، میں اپنے ذکر کو ملتا رہا یہاں تک کہ انزال ہو گیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: یہ زنا سے بہتر ہے اور لونڈی سے نکاح اس سے بہتر ہے۔

جماع أَبْوَابِ الأَنْكِحَةِ الَّتِي نُهِيَ عَنْهَا

ممنوع نکاحوں کا بیان

(۱۸۷) باب الشِّغَارِ

وٹے سٹے کا نکاح

(۱۴۱۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ أَخْبَرَهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الشِّغَارِ. وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الرَّجُلُ الآخَرُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ. وَلَمْ يَذْكُرْ يَحْيَى الرَّجُلَ الآخَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.[صحیح۔ بخاری ۵۱۱۲]

(۱۴۱۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وٹے سٹے کے نکاح سے منع فرمایا اور شغار یہ ہے کہ ایک شخص اس شرط پر اپنی بیٹی کا رشتہ دوسرے مرد سے طے کرتا ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا رشتہ اس کو دے اور دونوں کے درمیان حق مہر

بھی نہ ہو، لیکن یحییٰ نے دوسرے مرد کا ذکر نہیں کیا۔

(۱٤۱۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الشِّغَارِ قُلْتُ لِنَافِعٍ: مَا الشِّغَارُ؟ قَالَ : يَنْكِحُ ابْنَةَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهُ ابْنَتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَيَنْكِحُ أُخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهُ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجُ عَنْ نَافِعٍ دُونَ التَّفْسِيرِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۳۵) نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔ میں نے نافع سے پوچھا: شغار کیا ہوتا ہے؟ فرمانے لگے: کوئی شخص کسی کی بیٹی سے نکاح کرتا ہے اور اس کی بیٹی کا نکاح اس کے ساتھ کیا جاتا ہے لیکن دونوں کے درمیان حق مہر نہیں ہوتا اور وہ کسی مرد کی بہن سے نکاح کرتا ہے اور اس کی بہن کا نکاح دوسرے سے کیا جاتا ہے بغیر حق مہر کے۔

(۱٤۱۳٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الشِّغَارِ. زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَالشِّغَارُ : أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ وَأُزَوِّجُكَ ابْنَتِي وَزَوِّجْنِي أُخْتَكَ وَأُزَوِّجُكَ أُخْتِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَزَادَ فِيهِ وَلاَ صَدَاقَ بَيْنَهُمَا.

[صحيح۔ مسلم ١٤١٦]

(۱۴۱۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا اور ابن نمیر نے زیادہ کیا کہ مرد مرد سے یہ بات کہتا ہے کہ تو اپنی بیٹی کی شادی میرے ساتھ کر دے اور میں اپنی بہن کی شادی تیرے ساتھ کر دوں گا۔

(ب) عبدہ حضرت عبیداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے درمیان حق مہر بھی نہ ہو۔

(۱٤۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الشِّغَارِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح۔ مسلم ١٤١٧]

(۱۴۱۳۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۱۳۸) أَنْبَأَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِی مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُمْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى النَّبِیُّ -ﷺ- عَنِ الشِّغَارِ. وَالشِّغَارُ أَنْ يَنْكِحَ هَذِهِ بِهَذِهِ بِغَيْرِ صَدَاقٍ بُضْعُ هَذِهِ صَدَاقُ هَذِهِ وَبُضْعُ هَذِهِ صَدَاقُ هَذِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۳۸) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار یہ ہے کہ ایک عورت کی شرمگاہ دوسری کی عورت کی شرمگاہ کے عوض حق مہر ہو۔

(۱۴۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ شِغَارَ فِی الإِسْلاَمِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- وَأَوْلاَدُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ وَائِلٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-. [منكر]

(۱۴۱۳۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے۔

(۱۴۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِی عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الأَعْرَجُ :أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنْكَحَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ ابْنَتَهُ وَأَنْكَحَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَتَهُ وَكَانَا جَعَلاَ صَدَاقًا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ يَأْمُرُهُ بِالتَّفْرِيقِ بَيْنَهُمَا وَقَالَ فِی كِتَابِهِ :هَذَا الشِّغَارُ الَّذِی نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه السجستانی ۲۰۶۵]

(۱۴۱۴۰) عبدالرحمٰن بن ہرمز اعرج فرماتے ہیں کہ عباس بن عبداللہ بن عباس نے اپنی بیٹی کا نکاح عبدالرحمٰن بن حکم سے کر دیا اور عبدالرحمٰن بن حکم نے اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کر دیا اور حق مہر بھی رکھا تو معاویہ نے مروان کو لکھا کہ ان کے درمیان تفریق ڈلوا دو؛ کیونکہ یہ شغار ہے جس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۸) باب نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

نکاح متعہ کا بیان

(۱۴۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی طَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا : أَلاَ نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَرَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عُثْمَانَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ :ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا فِي أَنْ نَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ ﴾ الآيَةَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ.

[صحيح۔ بخاری ٤٦١٥۔ ٥٠٧١]

(۱۴۱۴۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ کرتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں نہ ہوتی تھیں، تو ہم نے خصی ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے ہمیں اس سے منع فرما دیا اور ہمیں رخصت دی کہ کسی کپڑے کے عوض وقت مقرر تک کسی عورت سے نکاح کر لیں۔

(ب) ابی عبداللہ کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے ہمیں رخصت دی کہ ہم کپڑے کے عوض کسی عورت سے مقررہ مدت تک نکاح کر لیں، پھر عبداللہ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبٰتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ﴾ [المائدۃ ۸۷] ''اے ایمان والو! اللہ کی حلال کردہ پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو۔''

(۱۴۱۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ . زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَتِهِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ ذَكَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ الإِرْخَاصَ فِي نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَلَمْ يُوَقِّتْ شَيْئًا يَدُلُّ أَهُوَ قَبْلَ خَيْبَرَ أَوْ بَعْدَهَا وَأَشْبَهُ حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي نَهْيِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ الْمُتْعَةِ أَنْ يَكُونَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ نَاسِخًا لَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۴۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں شریک تھے، ہمارے ساتھ عورتیں نہ تھیں تو ہم نے خصی ہونا چاہا جس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرما دیا اور پھر ہمیں رخصت دی کہ کسی مقررہ چیز کے عوض مقررہ مدت تک کسی عورت سے نکاح کر لیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نکاحِ متعہ میں رخصت کا ذکر کیا ہے، لیکن کوئی چیز مقرر نہیں کی کہ یہ خیبر سے پہلے تھا یا بعد میں اور حضرت علی بن ابی طالب کی حدیث زیادہ مناسب ہے کہ نبی ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا تھا اور

اللہ بہتر جانتا ہے کہ یہ اس کے لیے ناسخ ہو۔

(۱۴۱۴۳) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِىَ فِى حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِى حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ نَسْتَخْصِى؟ قَالَ :لاَ . ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ. قَالَ الشَّيْخُ :وَفِى هَذِهِ الرِّوَايَةِ مَا دَلَّ عَلَى كَوْنِ ذَلِكَ قَبْلَ فَتْحِ خَيْبَرَ أَوْ قَبْلَ فَتْحِ مَكَّةَ فَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ تُوُفِّىَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلاَثِينَ مِنَ الْهِجْرَةِ وَكَانَ يَوْمَ مَاتَ ابْنَ بِضْعٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَكَانَ الْفَتْحُ فَتْحُ خَيْبَرَ فِى سَنَةِ سَبْعٍ مِنَ الْهِجْرَةِ وَفَتْحُ مَكَّةَ سَنَةَ ثَمَانٍ فَعَبْدُ اللَّهِ زَمَنَ الْفَتْحِ كَانَ ابْنَ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا وَالشَّبَابُ قَبْلَ ذَلِكَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۴۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم جوان تھے، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے خصی ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا: نہیں، پھر آپ ﷺ نے کپڑے کے عوض وقتِ مقررہ تک کسی عورت سے نکاح کی اجازت فرمائی، پھر حضرت عبداللہ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ﴾ [المائدة ۸۷] ''اے ایمان والو! اللہ کی حلال کردہ پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو۔''

نوٹ: ابوبکر بن ابی شیبہ کی مسلم میں روایت ہے جو فتح مکہ یا فتح خیبر سے پہلے ہونے پر دلالت کرتی ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود ۳۲ ہجری میں فوت ہوئے، جب وہ فوت ہوئے تو ان کی عمر تقریباً ۶۰ برس سے زیادہ تھی اور فتح خیبر تقریباً ۷ ہجری کو ہوئی اور فتح مکہ ۸ ہجری کو ہوئی اور حضرت عبداللہ اس وقت تقریباً ۴۰ برس کے تھے اور جوانی اس سے پہلے ہوتی ہے۔

(۱۴۱۴۴) وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ زَمَنَ خَيْبَرَ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ

عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ یَوْمَ خَیْبَرَ وَعَنْ أَکْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الإِنْسِیَّةِ. لَفْظُ حَدِیثِ الشَّافِعِیِّ وَیَحْیَی بْنِ یَحْیَی وَفِی رِوَایَةِ ابْنِ وَهْبٍ : نَهَی یَوْمَ خَیْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِیَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ یُوسُفَ وَغَیْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی عَنْ مَالِكٍ وَعَنْ أَبِی الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ یُونُسَ. [صحیح۔ مسلم ۱٤۰۷]

(۱۴۱۴۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خیبر کے دن نکاح متعہ اور گھریلو گدھے کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

(ب) ابن وہب کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے خیبر کے دن نکاح متعہ اور گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

(۱٤۱٤٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ أَبِیهِمَا : أَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قِیلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا لاَ یَرَی بِمُتْعَةِ النِّسَاءِ بَأْسًا. فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنْهَا یَوْمَ خَیْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الإِنْسِیَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۴۵) حسن اور عبداللہ جو محمد بن علی کے دونوں بیٹے ہیں اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نکاح متعہ میں کوئی حرج محسوس نہ فرماتے تھے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن نکاح متعہ اور گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔

(ب) بخاری میں ابن عیینہ کی روایت میں زیادتی ہے کہ یہ خیبر کے زمانہ میں ہوا اور حمیدی ابن عیینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ ممانعت گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے کے بارے میں ہے نہ کہ نکاح متعہ کے بارے میں۔

(۱٤۱٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ الْبَصْرِیُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِیهِمَا : أَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِیَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِیلَ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ وَزَادَ فِی آخِرِ الْحَدِیثِ زَمَنَ خَیْبَرَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ وَابْنُ عُیَیْنَةَ یَذْهَبُ فِی رِوَایَةِ الْحُمَیْدِیِّ عَنْهُ : إِلَی أَنَّ هَذَا التَّارِیخَ

إِنَّمَا هُوَ فِي النَّهْيِ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِيَّةِ لاَ فِي النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ یہ آدمی نرم طبیعت ہے، کیا آپ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ اور گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔

(۱٤۱٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَكَانَ حَسَنٌ أَرْضَى مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِنَّكَ امْرُؤٌ تَائِهٌ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ. قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي أَنَّهُ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ لاَ يَعْنِي نِكَاحَ الْمُتْعَةِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا الَّذِي قَالَهُ سُفْيَانُ مُحْتَمَلٌ فَلَوْلاَ مَعْرِفَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنَسْخِ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَأَنَّ النَّهْيَ عَنْهُ كَانَ الْبَتَّةَ بَعْدَ الرُّخْصَةِ لَمَا أَنْكَرَ بِهِ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ خَيْبَرَ

(۱۴۱۴۷) حسن اور عبداللہ جو دونوں محمد بن علی کے بیٹے ہیں، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نرم آدمی ہیں، نبی ﷺ نے خیبر کے زمانہ میں نکاح متعہ اور گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ خیبر کے وقت نبی ﷺ نے گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا، لیکن نکاح متعہ سے نہیں۔

(۱٤۱٤۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ : حَرَامٌ قَالَ فَإِنَّ فُلاَنًا يَقُولُ فِيهَا فَقَالَ : وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَرَّمَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ.

قَالَ الشَّيْخُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَذِنَ فِي نِكَاحِ الْمُتْعَةِ زَمَنَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ ثُمَّ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِيمَا. [صحيح۔ اخرجه ابن وهب في الموطا ۲٤۹]

(۱۴۱۴۸) سالم بن عبداللہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نکاحِ متعہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ حرام ہے، وہ کہنے لگا کہ فلاں تو اس کے بارے میں یوں کہتا ہے! فرمانے لگے: اللہ کی قسم! اگر وہ جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے موقع پر حرام کر دیا تھا تو ہم کبھی بھی زنا نہ کرتے۔

شیخ فرماتے ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر نکاحِ متعہ کی اجازت دی، پھر قیامت تک کے لیے حرام کر

دیا اور یہ واضح ہے۔

(۱۴۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ : مَا تُعْطِينِي فَقُلْتُ : رِدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي : رِدَائِي وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ فَإِذَا نَظَرَتْ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا وَإِذَا نَظَرَتْ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ : أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ تَكْفِينِي فَكُنْتُ مَعَهَا ثَلاَثًا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ الَّتِي يَتَمَتَّعُ بِهِنَّ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ لَمْ يَذْكُرِ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ تَارِيخَهُ وَقَدْ ذَكَرَهُ غَيْرُهُ.

[صحيح۔ مسلم ١٤٠٦]

(۱۴۱۴۹) ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ کی اجازت دی۔ کہتے ہیں: میں اور ایک دوسرا شخص بنو عامر کی ایک عورت کے پاس گئے، جو لمبی گردن والی اونٹنی کی مانند تھی۔ ہم نے اپنے آپ کو اس پر پیش کیا، اس نے کہا: آپ مجھے کیا دیں گے؟ میں نے کہا: اپنی چادر اور میرے ساتھی نے بھی چادر ہی کا کہا۔ لیکن میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی اور میں اس سے جوان تھا، جب اس عورت نے میرے ساتھی کی چادر کی جانب دیکھا تو اس کو اچھی لگی اور جب میری جانب دیکھا تو میں اس کو خوبصورت لگا۔ پھر اس نے کہا کہ تو اور تیری چادر مجھے کافی ہے، میں اس کے ساتھ تین دن رہا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس نکاح متعہ والی عورت ہے، وہ اس کا راستہ چھوڑ دے۔

(۱۴۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ : أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ قَالَ فَأَقَمْنَا بِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلاَثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ فَأَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلِي عَلَيْهِ فَضْلٌ فِي الْجَمَالِ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنَ الدَّمَامَةِ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدٌ أَمَّا بُرْدِي خَلَقٌ وَأَمَّا بُرْدُ ابْنِ عَمِّي فَبُرْدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَسْفَلِ مَكَّةَ أَوْ بِأَعْلاَهَا فَتَلَقَّتْنَا فَتَاةٌ مِثْلُ الْبَكْرَةِ الْعَنَطْنَطَةِ فَقُلْنَا : هَلْ لَكِ أَنْ يَسْتَمْتِعَ مِنْكِ أَحَدُنَا؟ قَالَتْ : وَمَا تَبْذُلاَنِ؟ قَالَ فَنَشَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدَهُ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى

الرَّجُلَيْنِ فَإِذَا رَآهَا صَاحِبِي تَنْظُرُ إِلَى عِطْفِهَا وَقَالَ : إِنَّ بُرْدَ هَذَا خَلَقٌ مَحٌّ وَبُرْدِي جَدِيدٌ غَضٌّ فَتَقُولُ وَبُرْدُ هَذَا لاَ بَأْسَ بِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اسْتَمْتَعْتُ مِنْهَا فَلَمْ نَخْرُجْ حَتَّى حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

لَفْظُ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۰) ربیع بن سبرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے غزوہ فتح مکہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا، ہم نے پندرہ دن ورات مکہ میں قیام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ کی اجازت فرمائی۔ میں اور میری قوم کا ایک شخص جس سے میں خوبصورت تھا نکلے، وہ دمامہ کے قریب تھا اور ہمارے پاس چادریں تھیں، میری چادر پرانی جب کہ میرے چچا کے بیٹے کی چادر نئی تھی، جب ہم مکہ کے اوپر والے یا نیچے والے حصہ پر آئے تو ہم ایک نوجوان عورت سے ملے۔ ہم نے کہا: کیا آپ سے ہم میں سے کوئی فائدہ اٹھا سکتا ہے، یعنی نکاح متعہ کر سکتا ہے؟ اس نے کہا: تم دونوں کیا خرچ کرو گے؟ تو دونوں نے اپنی چادریں بچھا دیں، وہ دونوں مردوں کی طرف دیکھ رہی تھی۔ جب اس نے میرے ساتھی کو دیکھا تو اس کی نظر پھر گئی، وہ کہنے لگا کہ اس کی چادر پرانی ہے اور میری چادر نئی ہے، عمدہ ہے، تو وہ کہنے لگی کہ اس کی چادر میں کوئی خرابی نہیں ہے دو یا تین مرتبہ اس نے کہا، پھر میں نے اس سے فائدہ اٹھایا اور حرمت تک بھی اس کے پاس رہا۔

(۱۴۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِينَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ مِنْهَا حَتَّى نَهَانَا عَنْهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۱) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فتح مکہ کے موقع پر نکاح متعہ کی اجازت دے دی، پھر ہم نے نکاح متعہ کو حرمت تک چھوڑا نہیں۔

(۱۴۱۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي : رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ : أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالتَّمَتُّعِ مِنَ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ

لِي مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ حَتَّى وَجَدْنَا جَارِيَةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَخَطَبْنَاهَا إِلَى نَفْسِهَا وَعَرَضْنَا عَلَيْهَا بُرْدَيْنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فَتَرَانِي أَجْمَلَ مِنْ صَاحِبِي وَتَرَى بُرْدَ صَاحِبِي أَحْسَنَ مِنْ بُرْدِي فَآمَرَتْ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارَتْنِي عَلَى صَاحِبِي فَكُنَّ مَعَنَا ثَلاَثًا ثُمَّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِفِرَاقِهِنَّ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۲) ابوربیع بن سبرہ اپنے والد سبرہ بن معبد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے موقعہ پر اپنے صحابہ کو نکاح متعہ کی اجازت دی، میں اور میرا ساتھی جو بنو سلیم سے تھا، نکلے تو ہم بنو عامر کی ایک لمبی گردن والی لونڈی سے ملے اور اسے نکاح متعہ کا پیغام دیا اور اپنی چادریں اس پر پیش کیں، وہ ہمیں دیکھنے لگی اور اس نے مجھے میرے ساتھی سے زیادہ خوبصورت دیکھا اور میری چادر سے میرے ساتھی کی چادر کو عمدہ پایا۔ پھر اس نے اپنے دل سے مشورہ کیا، پھر میرے ساتھی پر مجھے ترجیح دی۔ وہ میرے پاس تین دن رہی، پھر نبی ﷺ نے ان کو چھوڑنے کا حکم دے دیا۔

(۱٤۱٥۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَقَالَ: إِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَانَ أَعْطَى شَيْئًا فَلاَ يَأْخُذْهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عَبْدَانَ قَوْلَهُ: وَمَنْ كَانَ أَعْطَى. إِلَى آخِرِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۳) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ آج کے دن کے بعد قیامت تک کے لیے حرام ہے اور جس نے کچھ دے رکھا ہے وہ واپس نہ لے اور ابن عبدان نے ''ومن کان اعطی'' کے لفظ ذکر نہیں کیے۔

(۱٤۱٥٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الاِسْتِمْتَاعِ أَلاَ وَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا وَلاَ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ دُونَ ذِكْرِ التَّارِيخِ فِيهِ وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ مُؤَرَّخًا بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۴) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دروازے اور رکن کے درمیان میں کھڑے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اے لوگو! میں نے تمہیں نکاح متعہ میں اجازت دی تھی، لیکن اب اللہ نے اس کو قیامت تک حرام کر دیا ہے اور جس کے پاس کوئی ایسی عورت ہو وہ اس کا راستہ چھوڑ دے اور ان کو دی ہوئی چیز واپس نہ لے۔

(۱۴۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ : أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَتَّى نَزَلُوا بِعُسْفَانَ فَقَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ أَوْ مَالِكُ بْنُ سُرَاقَةَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ قَضَاءً كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ أَدْخَلَ عَلَيْكُمْ فِي حَجَّتِكُمْ هَذِهِ عُمْرَةً فَإِذَا أَنْتُمْ قَدِمْتُمْ فَمَنْ تَطَوَّفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَحِلُّ إِلاَّ مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنَ الْهَدْيِ . فَلَمَّا أَحْلَلْنَا قَالَ : اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ . وَالاِسْتِمْتَاعُ عِنْدَنَا التَّزْوِيجُ فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ فَأَبَيْنَ إِلاَّ أَنْ يَضْرِبْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلاً فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : افْعَلُوا . فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعِي بُرْدٌ وَمَعَهُ بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا امْرَأَةً فَأَعْجَبَهَا بُرْدُهُ وَأَعْجَبَهَا شَبَابِي إِذْ قَالَتْ : بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَكَانَ الأَجَلُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا عَشْرًا فَبِتُّ عِنْدَهَا لَيْلَةً فَأَصْبَحْتُ فَخَرَجْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَهُوَ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الاِسْتِمْتَاعِ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ أَلاَ وَإِنِّي قَدْ حَرَّمْتُ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ بَقِيَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا وَلاَ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا . [منکر]

(۱۴۱۵۵) ربیع بن سبرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر نکلے اور عسفان نامی جگہ پر پڑاؤ کیا تو بنو مدلج کا ایک آدمی کھڑا ہوا۔ جو سراقہ بن مالک یا مالک بن سراقہ تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ فیصلہ فرمائیں گویا کہ وہ آج ہی پیدا کیے گئے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے حج میں عمرہ بھی داخل کر دیا ہے، جس وقت تم مکہ آؤ تو بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کے بعد تم حلال ہو لیکن جو اپنی قربانی ساتھ لائے وہ حلال نہیں ہے، جب ہم حلال ہو جائیں، فرمایا: عورتوں سے متعہ کر لیا کرو اور متعہ ہمارے نزدیک نکاح کرنا ہے، ہم نے عورتوں پر پیش کیا تو انہوں نے معین مدت کا مطالبہ کر دیا تو ہم نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا ہی کرو۔ کہتے ہیں: میں اور میرے چچا کا بیٹا نکلے، ہمارے پاس چادریں تھیں اور اس کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی اور میں اس سے خوبصورت تھا۔ ہم ایک عورت کے پاس آئے تو اسے میری خوبصورتی اور جوانی اور اس کی چادر پسند آئی تو وہ کہنے لگی کہ چادر چادر جیسی ہے، تو میرے اور اس

کے درمیان دس دن کی مدت مقرر ہوئی۔ میں نے اس کے پاس رات گزاری، جب صبح کے وقت میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان کھڑے تھے اور فرما رہے تھے: اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے نکاح متعہ کی اجازت دی تھی، لیکن اب میں قیامت تک اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔ جس کی کوئی چیز ان عورتوں کے پاس باقی ہو وہ ان کا راستہ چھوڑ دے اور کچھ واپس نہ لو۔

(۱۴۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِى الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ :أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَلَغُوا عُسْفَانَ فَكَلَّمَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى مُدْلِجٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الأَكَابِرِ :ابْنُ جُرَيْجٍ وَالثَّوْرِىُّ وَغَيْرُهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ وَهَمٌ مِنْهُ فَرِوَايَةُ الْجُمْهُورِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ زَمَنَ الْفَتْحِ. [منكر]

(۱۴۱۵۶) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عسفان نامی جگہ تک پہنچ گئے تو بنو مدلج کے ایک شخص نے آپ ﷺ سے بات کی۔

(ب) ربیع بن سبرہ سے جمہور نقل فرماتے ہیں کہ یہ فتح مکہ کے وقت کی بات ہے۔

(۱۴۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِىِّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الزُّهْرِىُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ فِى أَصَحِّ الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم برقم ۱۴۱۴۹]

(۱۴۱۵۷) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے وقت نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

(۱۴۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِىُّ عَنْ سُفْيَانَ وَزَادَ فِيهِ :عَامَ الْفَتْحِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۸) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا اور سفیان نے زیادہ کیا ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر۔

(۱۴۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۹) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

(۱۴۱۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ فَتَذَاكَرْنَا مُتْعَةَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

كَذَا قَالَ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَوْلَى وَحَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الإِذْنِ فِيهِ ثُمَّ النَّهْيِ عَنْهُ مُوَافِقٌ لِحَدِيثِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ. [منكر۔ وانظر التعليق برقم ۱٤١٥٥]

(۱۴۱۶۰) زہری کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس تھے تو ہم نے آپس میں نکاح متعہ کے بارے میں بات کی۔ ربیع بن سبرہ نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ سے نقل کیا کہ آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

(ب) سلمہ بن اکوع کی حدیث اجازت کے بارے میں ہے، پھر ان سے نہی بھی منقول ہے سبرہ بن معبد کی حدیث کے موافق۔

(۱۴۱۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ أَوْطَاسٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا بَعْدُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ. وَعَامُ أَوْطَاسٍ وَعَامُ الْفَتْحِ وَاحِدٌ فَأَوْطَاسٌ وَإِنْ كَانَتْ بَعْدَ الْفَتْحِ فَكَانَتْ فِي عَامِ الْفَتْحِ بَعْدَهُ بِيَسِيرٍ فَمَا نُهِيَ عَنْهُ عَامَئِذٍ لاَ فَرْقَ بَيْنَ أَنْ يُنْسَبَ إِلَى عَامِ أَحَدِهِمَا أَوْ إِلَى الآخَرِ وَفِي رِوَايَةِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الإِذْنَ فِيهِ كَانَ ثَلاَثًا ثُمَّ وَقَعَ التَّحْرِيمُ كَهُوَ فِي رِوَايَةِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ فَرِوَايَتُهُمَا تَرْجِعَانِ إِلَى وَقْتٍ وَاحِدٍ ثُمَّ إِنْ كَانَ الإِذْنُ فِي رِوَايَةِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ بَعْدَ الْفَتْحِ فِي غَزْوَةِ أَوْطَاسٍ فَقَدْ نُقِلَ نَهْيُهُ عَنْهَا بَعْدَ الإِذْنِ فِيهَا وَلَمْ يَثْبُتِ الإِذْنُ فِيهَا

بَعْدَ غَزْوَةِ أَوْطَاسٍ فَبَقِیَ تَحْرِيمُهَا إِلَى الأَبَدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنْ زَعَمَ زَاعِمٌ أَنَّهُ نُهِيَ بِضَمِّ النُّونِ وَكَسْرِ الْهَاءِ وَأَنَّ الْمُرَادَ بِالنَّاهِي فِي حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَالْمَحْفُوظُ عِنْدَنَا ثُمَّ نَهَى بِفَتْحِ الْهَاءِ وَالنُّونِ وَرَأَيْتُهُ فِي كِتَابِ بَعْضِهِمْ بِالأَلِفِ ثُمَّ نَهَا عَنْهَا بَعْدُ عَلَى أَنَّهُ وَإِنْ كَانَتِ الرِّوَايَةُ نُهِيَ بِضَمِّ النُّونِ وَكَسْرِ الْهَاءِ فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِالنَّاهِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَيُحْتَمَلُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرِوَايَةُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَاطِعَةٌ بِأَنَّ النَّاهِيَ عَنْهَا فِي هَذَا الْعَامِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَكُونُ أَوْلَى مِنْ رِوَايَةِ مَنْ أَبْهَمَهُ. [صحيح۔ مسلم ١٤٠٥]

(۱۴۱۶۱) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اوطاس والے سال نکاح متعہ کی تین دن کے لیے اجازت دی، پھر اس کے بعد منع فرما دیا۔

(ب) ابوبکر بن ابی شیبہ یونس بن محمد سے نقل فرماتے ہیں کہ عام اوطاس اور فتح مکہ ایک ہی سال ہے۔ اگر مکہ فتح کے تھوڑی دیر بعد ہے تو کوئی حرج نہیں کہ پہلے یا بعد والے کی طرف نسبت کر دی جائے۔ سبرہ بن معبد کی روایت میں ہے کہ تین دن کی اجازت کے بعد پھر ابدی حرمت ہے تو سبرہ بن معبد اور سلمہ بن اکوع کی روایات ایک ہی وقت کا تقاضا کرتی ہیں۔ اگر سلمہ بن اکوع کی روایت میں اجازت فتح کے بعد ہے غزوہ اوطاس میں تو ان سے نہی اجازت کے بعد منقول ہے، لیکن غزوہ اوطاس کے بعد اجازت منقول نہیں ہے۔ بہر کیف مبہم روایت سے واضح روایات کی زیادہ اہمیت ہے۔

(۱٤١٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ مَوْلًى لَهُ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي الْجِهَادِ وَالنِّسَاءُ قَلِيلٌ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : صَدَقَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۶۲) ابو جمرہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے نکاح متعہ کے بارے میں سوال ہوا تو ان کے غلام نے کہا: یہ جہاد میں تھا، جب عورتوں کی قلت ہوئی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

(١٤١٦٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ وَابْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَرَخَّصَ فِيهَا فَقَالَ لَهُ مَوْلًى لَهُ :إِنَّمَا كَانَ ذَاكَ وَفِي النِّسَاءِ قِلَّةٌ وَالْحَالُ شَدِيدٌ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :نَعَمْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۶۳) ابو جمرہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نکاح متعہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو ان کے غلام نے کہا: یہ جہاد میں ہوتا ہے جہاں عورتیں کم اور حالات سخت ہوتے ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں۔

(۱۴۱٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَامَ بِمَكَّةَ فَقَالَ: إِنَّ نَاسًا أَعْمَى اللَّهُ قُلُوبَهُمْ كَمَا أَعْمَى أَبْصَارَهُمْ يُفْتُونَ بِالْمُتْعَةِ وَيُعَرِّضُ بِالرَّجُلِ فَنَادَاهُ فَقَالَ: إِنَّكَ جِلْفٌ جَافٍ فَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَتِ الْمُتْعَةُ تُفْعَلُ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ :فَجَرِّبْ بِنَفْسِكَ فَوَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَهَا لأَرْجُمَنَّكَ بِأَحْجَارِكَ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَيْفِ اللَّهِ :أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَجُلٍ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَاهُ فِي الْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ الأَنْصَارِيُّ :مَهْلاً. قَالَ :مَا هِيَ وَاللَّهِ لَقَدْ فُعِلَتْ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ. قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ :إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ لِمَنْ يُضْطَرُّ إِلَيْهَا كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ أَحْكَمَ اللَّهُ الدِّينَ وَنَهَى عَنْهَا.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ :قَدْ كُنْتُ اسْتَمْتَعْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُتْعَةِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا جَالِسٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ١٤٠٦]

(۱۴۱٦۴) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر نے مکہ میں قیام کیا تو فرمانے لگے: اللہ نے لوگوں کے دل اور آنکھیں اندھی کر دی ہیں، وہ نکاح متعہ میں آزمائے جاتے ہیں اور کسی مرد کو نشانہ بناتے ہیں، انہوں نے اس کو آواز دی، کہنے لگے: آپ بڑے سخت مزاج ہیں۔ یہ نکاح متعہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تھا تو ابن زبیر نے کہا: اپنے اوپر تجربہ کرلو۔ اللہ کی قسم! اگر تو نے ایسا کیا تو میں تجھے تیرے پتھروں کے ذریعے رجم کر دوں گا۔

(ب) خالد بن مہاجر بن سیف اللہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک شخص کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، یعنی ابن ابی عمرہ کے پاس تو ایک شخص نے آ کر نکاح متعہ کے بارے میں سوال کیا تو ابن ابی عمرہ انصاری نے کہا: ذرا ٹھہرو۔ فرمانے لگے: یہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تھا تو ابن ابی عمرہ نے کہا کہ یہ رخصت ابتداءِ اسلام میں تھی، جب انسان مردار، خون، خنزیر کے گوشت کو مجبوری کی حالت میں کھا سکتا ہے، پھر اللہ نے دین کو مکمل کر دیا تو اس سے منع فرما دیا۔

(ج) ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں بنو عامر کی ایک عورت سے دو سرخ چادروں کے عوض نکاح متعہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرما دیا۔

(د) ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے ربیع بن سبرہ سے سنا، وہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کو بیان کر رہے تھے اور میں بیٹھا ہوا تھا۔

(۱٤١٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ

بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : يُعَرِّضُ بِابْنِ عَبَّاسٍ.

وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ وَيُغْمِصُ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ فَأَبَى ابْنُ عَبَّاسٍ أَنْ يَنْتَكِلَ عَنْ ذَلِكَ حَتَّى طَفِقَ بَعْضُ الشُّعَرَاءِ يَقُولُ : يَا صَاحِ هَلْ لَكَ فِي فُتْيَا ابْنِ عَبَّاسٍ. هَلْ لَكَ فِي نَاعِمٍ خَوْدٍ مُبَتَّلَةٍ تَكُونُ مَثْوَاكَ حَتَّى مَصْدَرِ النَّاسِ.

قَالَ فَازْدَادَ أَهْلُ الْعِلْمِ بِهَا قَذَرًا وَلَهَا بُغْضًا حِينَ قِيلَ فِيهَا الأَشْعَارُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۶۵) ابن وہب بھی اس کی مانند ذکر کرتے ہیں کہ وہ ابن عباس کو نشانہ بناتے تھے اور اس کے آخر میں زیادتی کی کہ ابن شہاب نے کہا: مجھے عبیداللہ نے خبر دی کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جواز متعہ کا فتویٰ دیا کرتے تھے، جب اہل علم نے اس پر طعن کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا کہ اپنے اس فتویٰ سے رجوع کریں۔ حتیٰ کہ بعض شعراء ان کے متعلق یہ اشعار پڑھنے لگے: ''اے صاحب! کیا تجھے ابن عباس کی نوجوان عورتوں میں کوئی حاجت ہے! کیا تجھے ناز ونعمت والی تر خود میں حاجت ہے جو لوگوں کے کھیلنے تک تیرا ٹھکانہ ہو۔ فرماتے ہیں: پھر اہل علم کا اس کی گندگی اور ان عورتوں سے بغض مزید بڑھ گیا حتیٰ کہ یہ اشعار کہے گئے۔

(۱۴۱۶۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : مَاذَا صَنَعْتَ ذَهَبَتِ الرَّكَائِبُ بِفُتْيَاكَ وَقَالَتْ فِيهِ الشُّعَرَاءُ ؟ فَقَالَ : وَمَا قَالُوا؟ قَالَ قَالَ الشَّاعِرُ :

أَقُولُ لِلشَّيْخِ لَمَّا طَالَ مَجْلِسُهُ يَا صَاحِ هَلْ لَكَ فِي فُتْيَا ابْنِ عَبَّاسِ

يَا صَاحِ هَلْ لَكَ فِي بَيْضَاءَ بَهْكَنَةٍ تَكُونُ مَثْوَاكَ حَتَّى مَصْدَرِ النَّاسِ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمِنْهَالِ : قَدْ قُلْتُ لِلشَّيْخِ لَمَّا طَالَ مَجْلِسُهُ وَقَالَ فِي الْبَيْتِ الآخِرِ : هَلْ لَكَ فِي رَخْصَةِ الأَطْرَافِ آنِسَةٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا هَذَا أَرَدْتُ وَمَا بِهَذَا أَفْتَيْتُ فِي الْمُتْعَةِ إِنَّ الْمُتْعَةَ لاَ تَحِلُّ إِلاَّ لِمُضْطَرٍّ أَلاَ إِنَّمَا هِيَ كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ. [ضعيف جداً]

(۱۴۱۶۶) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے کیا کیا کہ سواریاں آپ کے فتویٰ کی وجہ سے چلی گئیں۔ اور شعراء نے بات کی تو فرماتے ہیں: شعراء نے کیا کہا ہے؟ فرمانے لگے کہ شعراء کہتے ہیں:

''میں نے شیخ سے کہا، جب مجلس لمبی ہوگئی، اے آواز دینے والے! کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ کے فتویٰ میں تیرے لیے کچھ ہے۔''

''اے چیخنے والے! کیا تیرے لیے سفید رنگ کی نازک اندام عورت ہے کہ تو لوگوں کے چلنے تک اس کے پاس جگہ پکڑے۔''

(ب) ابو خالد منہال سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ سے کہا جب مجلس لمبی ہوئی اور دوسرے شعر میں کہا کہ کیا آپ نے قریبی رشتہ دار جوان لڑکی میں اجازت دی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا تو یہ ارادہ ہی نہ تھا اور نہ ہی میں نے متعہ کا فتویٰ

دیا ہے۔ متعہ تو صرف مجبور آدمی کے لیے حلال ہے، اس کی حیثیت تو مردار، خون اور خنزیر کے گوشت کی ہے۔

(۱۴۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ ثُمَّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ خَتَنِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُتْعَةِ: هِيَ حَرَامٌ كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ. وَرُوِىَ ذَلِكَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [ضعيف]

(۱۴۱۶۷) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے متعہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ حرام ہے جیسے مردار، خون اور خنزیر کا گوشت۔

(۱۴۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ أَخُو قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ وَكَانُوا يَقْرَءُونَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ﴾ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى الآيَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقْدَمُ الْبَلْدَةَ لَيْسَ لَهُ بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَتَزَوَّجُ بِقَدْرِ مَا يَرَى أَنَّهُ يَفْرُغُ مِنْ حَاجَتِهِ لِتَحْفَظَ مَتَاعَهُ وَتُصْلِحَ لَهُ شَأْنَهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَنَسَخَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الأُولَى فَحَرُمَتِ الْمُتْعَةُ، وَتَصْدِيقُهَا مِنَ الْقُرْآنِ ﴿إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ وَمَا سِوَى هَذَا الْفَرْجِ فَهُوَ حَرَامٌ. [ضعيف]

(۱۴۱۶۸) محمد بن کعب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ متعہ اسلام کی ابتدا میں تھا اور یہ آیت تلاوت فرماتے: ﴿فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ﴾ [النساء ۲٤] جب کوئی شخص ایسے شہر میں آتا جہاں پر اس کی پہچان نہ ہوتی تو وہ اپنی ضرورت سے فراغت تک وہاں شادی کر لیتا تاکہ اس کے سامان کی حفاظت بھی رہے اور اپنی حالت بھی درست رہے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ﴾ [النساء ۲۳] اللہ نے پہلے حکم کو منسوخ کر دیا تو اس سے متعہ خارج ہو گیا اور اس کی تصدیق قرآن میں ہے: ﴿إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ [المومنون ٦] اس کے علاوہ تمام شرمگاہیں حرام ہیں۔

(۱۴۱٦۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ: فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۱۷۔۱۲٤۹]

(۱۴۱۶۹) ابونضرہ کہتے ہیں: میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ کسی آنے والے نے کہا کہ ابن عباس اور ابن زبیر رضی اللہ عنہما دونوں متعہ کے بارے میں اختلاف رکھتے تھے تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں متعہ کرتے تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع فرما دیا اس کے بعد ہم نے نہیں کیا۔

(۱۴۱۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِهَا. قَالَ: عَلَى يَدَيَّ جَرَى الْحَدِيثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- هَذَا الرَّسُولُ وَإِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ هَذَا الْقُرْآنُ وَإِنَّهُمَا كَانَتَا مُتْعَتَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَنْهَى عَنْهُمَا وَأُعَاقِبُ عَلَيْهِمَا إِحْدَاهُمَا مُتْعَةُ النِّسَاءِ وَلاَ أَقْدِرُ عَلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلاَّ غَيَّبْتُهُ فِي الْحِجَارَةِ وَالأُخْرَى مُتْعَةُ الْحَجِّ افْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَأَتَمُّ لِعُمْرَتِكُمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هَمَّامٍ. قَالَ الشَّيْخُ: وَنَحْنُ لاَ نَشُكُّ فِي كَوْنِهِمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَكِنَّا وَجَدْنَاهُ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ بَعْدَ الإِذْنِ فِيهِ ثُمَّ لَمْ نَجِدْهُ أَذِنَ فِيهِ بَعْدَ النَّهْيِ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ -ﷺ- فَكَانَ نَهْيُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ مُوَافِقًا لِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذْنَا بِهِ وَلَمْ نَجِدْهُ -ﷺ- نَهَى عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ مِنْ رِوَايَةٍ صَحِيحَةٍ عَنْهُ وَوَجَدْنَا فِي قَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ أَحَبَّ أَنْ يُفْصَلَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ لِيَكُونَ أَتَمَّ لَهُمَا فَحَمَلْنَا نَهْيَهُ عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ عَلَى التَّنْزِيهِ وَعَلَى اخْتِيَارِ الإِفْرَادِ عَلَى غَيْرِهِ لاَ عَلَى التَّحْرِيمِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ متعہ سے منع کرتے جبکہ ابن عباس رضی اللہ عنہ متعہ کا حکم فرماتے۔ کہتے ہیں: میرے سامنے حدیث تھی کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ متعہ کیا، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ یقیناً یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ قرآن ہے، متعہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اجازت تھی لیکن میں ان دونوں متعوں سے منع کرتا ہوں اور ان کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہوں: ① عورتوں سے متعہ کرنا۔ میں نے جس آدمی کو بھی پکڑ لیا، پتھر مار مار کر رجم کر دوں گا۔ ② اور دوسرا متعہ یعنی حج میں فائدہ اٹھانا۔ تم اپنے حج کو عمرہ سے جدا کرو۔ یقیناً تمہارا حج کو پورا کرنے والا عمرہ کو زیادہ احسن انداز سے پورا کرنے والا ہے۔

نوٹ: شیخ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ان کے جواز میں کوئی شک نہیں ہے، لیکن نکاح متعہ سے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال اجازت کے بعد منع فرما دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات تک اس کی اجازت نہ دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی

رسول اللہ ﷺ کی سنت کی موافقت کی بنا پر منع فرمایا۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے حج تمتع سے منع نہ فرمایا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے منع فرمایا ان کے نزدیک حج وعمرہ کو الگ الگ کرنا افضل ہے، تاکہ حج وعمرہ کو مکمل طور پر احسن انداز سے ادا کیا جائے، لیکن حج تمتع سے ممانعت تنزیہی ہے نہ کہ تحریمی۔

(۱۴۱۷۱) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : صَعِدَ عُمَرُ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : مَا بَالُ رِجَالٍ يَنْكِحُونَ هَذِهِ الْمُتْعَةَ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْهَا لاَ أُوتَى بِأَحَدٍ نَكَحَهَا إِلاَّ رَجَمْتُهُ. فَهَذَا إِنْ صَحَّ يُبَيِّنُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ لأَنَّهُ عَلِمَ نَهْيَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْهُ. [ضعيف جداً]

(۱۴۱۷۱) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر چڑھ کر اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ عورتوں سے نکاح متعہ کرتے ہیں حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ جس کو میں نے پکڑ لیا تو اسے رجم کردوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا تھا: کیونکہ وہ اس کی ممانعت رسول اللہ ﷺ سے جانتے تھے۔

(۱۴۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ : أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ دَخَلَتْ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : إِنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أُمَيَّةَ اسْتَمْتَعَ بِامْرَأَةٍ مُوَلَّدَةٍ فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَزِعًا فَقَالَ : هَذِهِ الْمُتْعَةُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيهِ لَرَجَمْتُهُ. [صحيح۔ اخرجه مالك ١١٥٢]

(۱۴۱۷۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خولہ بنت حکیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ ربیعہ بن امیہ نے ایک عورت سے نکاح متعہ کیا، اس نے بچے کو جنم دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی چادر کو کھینچتے ہوئے گھر سے نکلے اور فرمانے لگے: اگر میں اس کو پہلے پالیتا تو اس کو رجم کر دیتا۔

(۱۴۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ : حَرَامٌ أَمَا إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ أَخَذَ فِيهَا أَحَدًا لَرَجَمَهُ بِالْحِجَارَةِ.

(۱۴۱۷۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نکاح متعہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: حرام۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اگر کسی کو اس بارے میں پکڑتے تو اسے پتھروں سے رجم فرما دیتے۔

(۱٤۱۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ بِنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ : سُئِلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَتْ : بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَرَأَتْ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴾ فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ مَا زَوَّجَهُ اللَّهُ أَوْ مَلَّكَهُ فَقَدْ عَدَا.
وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح]

(۱۴۱۷۴) عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں سے نکاح متعہ کے بارے میں سوال ہوا تو فرمایا: میرے اور ان کے درمیان اللہ کی کتاب ہے اور انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ٥ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ٥ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمَانٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ٥﴾ [المومنون ۵۔۸] ''وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے، اس میں وہ ملامت نہیں کیے گئے، جس نے اس کے بعد زیادتی کی یہ لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور وعدوں کی پاسداری کرتے ہیں۔'' جس نے اس کے علاوہ کسی کو تلاش کیا جس سے اللہ نے اس کی شادی کر دی یا اس کا مالک بنا دیا تو اس نے زیادتی کی۔

(۱٤۱۷٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَنْكِحَ امْرَأَةً إِلَّا نِكَاحَ الإِسْلَامِ يُمْهِرُهَا وَيَرِثُهَا وَتَرِثُهُ وَلَا يُقَاضِيهَا عَلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ إِنَّهَا امْرَأَتُهُ فَإِنْ مَاتَ أَحَدُهُمَا لَمْ يَتَوَارَثَا. [صحيح]

(۱۴۱۷۵) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کسی شخص کے لیے نکاح اسلام کے علاوہ کوئی نکاح جائز نہیں ہے، وہ اس کا حق مہر ادا کرتا ہے، مرد و عورت ایک دوسرے کے وارث ہوتے ہیں اور ایک وقت معین کا فیصلہ بھی نہیں ہوتا کہ وہ اس کی بیوی ہے۔ اگر ان میں سے کوئی فوت ہو جائے تو وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوتے۔

(۱٤۱۷٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : إِنَّمَا أُحِلَّتْ لَنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُتْعَةُ النِّسَاءِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۴۱۷۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے لیے نکاح متعہ کی اجازت تین دن کے لیے دی۔ پھر آپ ﷺ نے منع فرما دیا تھا۔

(۱۴۱۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ سُلَيْمٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ يَزِيدَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ :إِنْ كَانَتِ الْمُتْعَةُ لِخَوْفِنَا وَلِحَرْبِنَا. [ضعيف]

(۱۴۱۷۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نکاح متعہ تو خوف اور لڑائی کی وجہ سے تھا۔

(۱۴۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَبَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَنَزَلْنَا بِثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ فَرَأَى نِسَاءً يَبْكِينَ فَقَالَ :مَا هَذَا؟ . قِيلَ :نِسَاءٌ تَمَتَّعَ بِهِنَّ أَزْوَاجُهُنَّ ثُمَّ فَارَقُوهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :حَرَّمَ أَوْ هَدَمَ الْمُتْعَةَ النِّكَاحُ وَالطَّلاَقُ وَالْعِدَّةُ وَالْمِيرَاثُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مُؤَمَّلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح]

(۱۴۱۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں نکلے تو ہم نے ثنیۃ الوداع میں پڑاؤ کیا، آپ نے عورتوں کو روتے ہوئے دیکھا: آپ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہا گیا: ان سے مردوں نے متعہ کر کے ان کو جدا کر دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرام ہے یا فرمایا: نکاح متعہ ختم ہے، یعنی نکاح، طلاق، عدت اور میراث نے متعہ کو ختم کر دیا۔

(۱۴۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :نَسَخَ الْمُتْعَةَ الْمِيرَاثُ.

وَعَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :نَسَخَتْهَا الْعِدَّةُ وَالطَّلاَقُ وَالْمِيرَاثُ قَالَ الْعَدَنِيُّ يَعْنِي الْمُتْعَةَ. وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :الْمُتْعَةُ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَهَا الطَّلاَقُ وَالصَّدَاقُ وَالْعِدَّةُ وَالْمِيرَاثُ. [صحيح لغيره]

(۱۴۱۷۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میراث نے متعہ کو ختم کر دیا ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عدت، طلاق اور میراث نے نکاح متعہ کو منسوخ کر دیا۔

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نکاح متعہ کو طلاق، حق مہر، عدت اور میراث نے منسوخ کر دیا ہے۔

(۱۴۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي الْمُتْعَةِ قَالَ عُقَيْبَهُ :رَوَى أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ :ثُمَّ تَرَكَ ذَاكَ. قَالَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُصَفَّى عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فِي آخِرِهِ :ثُمَّ جَاءَ تَحْرِيمُهَا بَعْدُ. وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ بِنَسْخِ ذَلِكَ يَعْنِي الْمُتْعَةَ. [صحيح]

(۱۴۱۸۰) قیس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حدیث کے آخر میں ہے کہ نکاح متعہ ترک کر دیا گیا۔

(ب) ابن عیینہ حضرت اسماعیل سے نقل فرماتے ہیں، اس کے آخر میں ہے کہ اس کے بعد اس کی حرمت نازل ہوگی۔

(۱۴۱۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ :وَإِنَّمَا كَانَتْ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلَمَّا أُنْزِلَ النِّكَاحُ وَالطَّلاَقُ وَالْعِدَّةُ وَالْمِيرَاثُ بَيْنَ الزَّوْجِ وَالْمَرْأَةِ نُسِخَتْ. [صحيح۔ لغيره]

(۱۴۱۸۱) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ سے منع فرمایا، یہ تو صرف اس کے لیے تھا جو نکاح کو نہ پائے، لیکن جب میاں بیوی کے درمیان نکاح، طلاق، عدت اور میراث آئی تو اس نے نکاح متعہ کو منسوخ کر دیا۔

(۱۴۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ بَسَّامٍ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُتْعَةِ وَوَصَفْتُهَا لَهُ فَقَالَ لِي :ذَاكَ الزِّنَا. [ضعيف]

(۱۴۱۸۲) بسام صیرفی نے حضرت جعفر بن محمد سے نکاح متعہ کے بارے میں سوال کیا اور اس کے وصف بیان کیے تو فرمانے لگے: یہ زنا ہے۔

(۱۸۹)باب مَا جَاءَ فِي نِكَاحِ الْمُحَلِّلِ

حلالہ کے لیے نکاح کا بیان

(۱۴۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. [صحيح]

(۱۴۱۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۴۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنِی إِسْمَاعِیلُ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِسْمَاعِیلُ وَأُرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ :لُعِنَ الْمُحِلُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اسماعیل کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ حدیث مرفوع نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۴۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ أَبِی طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَیْرِیُّ :أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :جَنَاحُ بْنُ نَذِیرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِی بِالْکُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَیْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ أَبِی قَیْسٍ عَنِ الْهُزَیْلِ بْنِ شُرَحْبِیلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْوَاصِلَةَ وَالْمُوتَصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَآکِلَ الرِّبَا وَمُوکِلَهُ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. لَفْظُ حَدِیثِ أَبِی نُعَیْمٍ وَفِی رِوَایَةِ الزُّبَیْرِیِّ :الْمَوْشُومَةَ. وَقَالَ :الْمَوْصُولَةَ. وَقَالَ :وَمُطْعِمَهُ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۸۵) ہذیل بن شرحبیل حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت پر لعنت فرمائی جو سر میں مصنوعی بال لگاتی ہے اور جو لگواتی ہے، جو سرمہ بھرتی اور بھرواتی ہے اور سود کھانے اور کھلانے والے پر، حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے اور زبیری کی روایت میں ہے کہ سرمہ بھروانے والی عورت پر بھی لعنت فرمائی اور فرمایا: بال لگوانے والی اور اس کو کھلانے والے پر بھی لعنت ہے۔

(۱۴۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى یَعْنِی ابْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِیُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَعَنَ اللَّهُ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۴۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّیْثَ بْنَ سَعْدٍ یَقُولُ قَالَ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ أَبُو الْمُصْعَبِ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلاَ أُخْبِرُکُمْ بِالتَّیْسِ الْمُسْتَعَارِ؟ . قَالُوا : بَلَى یَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُوَ؟ قَالَ :الْمُحِلُّ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ . [صحیح للغط۔ لعن اللہ المحلل]

(۱۴۱۸۷) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ادھار لائے گئے سانڈ کے بارے میں بیان نہ کروں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں، وہ کون ہے؟ فرمایا: حلالہ کرنے والا۔ اللہ نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۴۱۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مِشْرَحَ بْنَ هَاعَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ فَذَكَرَهُ.

[صحيح للفظ۔ لعن الله المحلل]

(۱۴۱۸۸) مشرح بن ہاعان حضرت عقبہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں۔

(۱۴۱۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ :مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فَتَزَوَّجَهَا أَخٌ لَهُ عَنْ غَيْرِ مُؤَامَرَةٍ مِنْهُ لِيُحِلَّهَا لأَخِيهِ هَلْ تَحِلُّ لِلأَوَّلِ؟ قَالَ :لاَ إِلاَّ نِكَاحَ رَغْبَةٍ كُنَّا نَعُدُّ هَذَا سِفَاحًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح]

(۱۴۱۸۹) نافع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ایسے آدمی کے متعلق سوال کیا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں تو اس کے بھائی نے بغیر مشورہ کے اس عورت سے شادی کر لی، تاکہ اپنے بھائی کے لیے حلال کر دے۔ کیا وہ پہلے کے لیے حلال ہے؟ فرمانے لگے: نہیں، مگر نکاح رغبت سے ہو۔ وگرنہ اس نکاح کو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں زنا شمار کرتے تھے۔

(۱۴۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ تَحْلِيلِ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا فَقَالَ :ذَاكَ السِّفَاحُ. [صحيح]

(۱۴۱۹۰) عبدالملک بن مغیرہ بن نوفل حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے عورت کو خاوند کے لیے حلال کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ زنا ہے۔

(۱۴۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لاَ أُوتَى بِمُحِلٍّ وَلاَ مُحَلَّلٍ لَهُ إِلاَّ رَجَمْتُهُمَا. [صحيح]

(۱۴۱۹۱) قبیصہ بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حلالہ کرنے اور کروانے والا میرے پاس لایا گیا، میں ان

دونوں کو ہی رجم کردوں گا۔

(۱۴۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلاَفَتِهِ وَقَدْ رَكِبَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: إِنِّي الآنَ مُسْتَعْجِلٌ فَإِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَرْكَبَ خَلْفِي حَتَّى تَقْضِيَ حَاجَتَكَ. فَرَكِبَ خَلْفَهُ فَقَالَ: إِنَّ جَاراً لِي طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي غَضَبِهِ وَلَقِيَ شِدَّةً فَأَرَدْتُ أَنْ أَحْتَسِبَ بِنَفْسِي وَمَالِي فَأَتَزَوَّجَهَا ثُمَّ أَبْتَنِيَ بِهَا ثُمَّ أُطَلِّقَهَا فَتَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: لاَ تَنْكِحْهَا إِلاَّ نِكَاحَ رَغْبَةٍ. [حسن]

(۱۴۱۹۲) ابومرزوق تجیبی فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں ان کے پاس آیا اور وہ سوار تھا، اس نے کہا: اے امیر المومنین! مجھے آپ سے کام ہے، فرمانے لگے: مجھے جلدی ہے۔ اگر آپ میرے پیچھے سوار ہو جائیں اور میں آپ کی ضرورت پوری کر دوں گا، وہ شخص آپ کے پیچھے سوار ہو گیا، اس نے کہا: میرے ہمسائے نے اپنی بیوی کو غصہ میں طلاق دے دی ہے۔ اب وہ پریشان ہے، میں نے ارادہ کیا کہ میں نے نفس اور مال کو روکے رکھوں، پھر میں نے اس عورت سے شادی کر لی تاکہ وہ پہلے خاوند کے پاس واپس چلی جائے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: رغبت سے نکاح کرو۔ وگرنہ درست نہیں ہے۔

(۱۴۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ وَمُعَلًّى قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُفِعَ إِلَيْهِ أَمْرُ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِيُحَلِّلَهَا لِزَوْجِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: لاَ تَرْجِعُ إِلَيْهِ إِلاَّ بِنِكَاحِ رَغْبَةٍ غَيْرَ دُلْسَةٍ. [ضعیف]

(۱۴۱۹۳) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان کے پاس ایک آدمی کا معاملہ لایا گیا، جس نے کسی عورت سے نکاح اس غرض سے کیا تھا کہ اس کے خاوند کے لیے حلال کر دے تو انہوں نے دونوں میں تفریق پیدا کر دی اور فرمایا: رغبت سے نکاح کرو اس کو اندھیرے میں رکھے بغیر۔

(۱۴۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: إِذَا كَانَ يَتَزَوَّجُهَا لِيُحِلَّهَا لَهُ فَهَذَا الْمُحِلُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ فَلاَ يَنْبَغِي. [ضعیف جداً]

(۱۴۱۹۴) زہری فرماتے ہیں کہ جب وہ اس سے شادی اس غرض سے کرے کہ وہ پہلے کے لیے حلال کرے تو یہ حلال کرنے اور کروانے والے ہیں، یہ درست نہیں ہے۔

(۱۹۰)باب مَنْ عَقَدَ النِّكَاحَ مُطْلَقًا لاَ شَرْطَ فِيهِ فَالنِّكَاحُ ثَابِتٌ وَإِنْ كَانَتْ نِيَّتُهُمَا أَوْ نِيَّةُ أَحَدِهِمَا التَّحْلِيلَ

جس نے بغیر کسی شرط کے نکاح کیا یہ ثابت ہے اگرچہ دونوں کی نیت یا کسی ایک کی نیت حلالہ کی ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لأَنَّ النِّيَّةَ حَدِيثُ النَّفْسِ وَقَدْ وُضِعَ عَنِ النَّاسِ مَا حَدَّثُوا بِهِ أَنْفُسَهُمْ

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ انسانی وسوسہ ہے جو انسان کے دل و دماغ میں پیدا ہوتا ہے اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

(۱۴۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَجَاوَزَ اللَّهُ لأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَفِي رِوَايَةِ هِشَامٍ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ تَجَاوَزَ لأُمَّتِي . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

[صحيح۔ مسلم ۱۲۷، بخاری ۵۲٦۹]

(۱۴۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انسان کے دل و دماغ میں وسوسے پیدا ہوتے ہیں اللہ نے میری امت سے معاف کر دیے ہیں جب تک زبان سے نہ کہے یا عمل نہ کرے۔

(ب) ہشام کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے میری امت سے معاف کر دیا ہے۔

(۱۴۱۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ امْرَأَةً لَهُ فَبَتَّهَا فَمَرَّ بِشَيْخٍ وَابْنٍ لَهُ مِنَ الأَعْرَابِ فِي السُّوقِ قَدِمَا لِتِجَارَةٍ لَهُمَا فَقَالَ لِلْفَتَى :هَلْ فِيكَ مِنْ خَيْرٍ ثُمَّ مَضَى عَنْهُ ثُمَّ كَرَّ عَلَيْهِ فَكَمِثْلِهَا ثُمَّ مَضَى عَنْهُ ثُمَّ كَرَّ عَلَيْهِ فَكَمِثْلِهَا قَالَ :نَعَمْ قَالَ :فَأَرِنِي يَدَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ وَأَمَرَهُ بِنِكَاحِهَا فَنَكَحَهَا فَبَاتَ مَعَهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ اسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَإِذَا هُوَ قَدْ وَلاَّهَا الدُّبُرَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَئِنْ طَلَّقَنِي لاَ أَنْكِحُكَ أَبَدًا . فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ :لَوْ نَكَحْتَهَا لَفَعَلْتُ بِكَ كَذَا وَكَذَا وَتَوَاعَدَهُ وَدَعَا زَوْجَهَا فَقَالَ :الْزَمْهَا. وَزَادَ فِيهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَقَالَ وَقَالَ :وَإِنْ

عَوَّضَ لَكَ أَحَدٌ بِشَيْءٍ فَأَخْبِرْنِي بِهِ. [ضعیف]

(۱۴۱۹۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک قریشی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی تو وہ بازار میں ایک دیہاتی شیخ اور اس کے بیٹے کے پاس گزرا جو تجارت کی غرض سے بازار آئے تھے۔ پھر اس نے جوان سے کہا: کیا تیرے اندر بھلائی ہے؟ وہ ان کے پاس سے چلا گیا، پھر دوبارہ پلٹ کر آیا، اس نے ویسے ہی کہا، پھر وہ چلا گیا۔ اس نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا: مجھے اپنا ہاتھ دکھاؤ۔ پھر وہ اس کے ساتھ گیا اور خبر دی اور اس عورت سے نکاح کا حکم دیا۔ اس نے اس عورت کے ساتھ رات گزاری۔ جب اس نے صبح کی اور اجازت طلب کی تو اجازت مل گئی۔ پھر وہ اچانک اس سے پیٹھ پھیر کر جا رہا تھا تو اس عورت نے کہا: اگر اب اس نے مجھے طلاق دی تو میں آئندہ کبھی بھی اس سے نکاح نہ کروں گی۔ اس بات کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ہوا تو انہوں نے اس کے خاوند کو بلایا اور فرمایا: اگر تو نے اس عورت سے نکاح کیا تو میں تیرے ساتھ اس طرح کروں گا اور اس کو ڈرایا اور فرمایا: اس کو لازم پکڑو اور دوسری جگہ ہے کہ فرمایا: اگر کوئی چیز آپ کے لیے پیش آئے تو مجھے خبر دینا۔

(۱۴۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ امْرَأَةً طَلَّقَهَا زَوْجُهَا ثَلاَثًا وَكَانَ مِسْكِينٌ أَعْرَابِيٌّ يَقْعُدُ بِبَابِ الْمَسْجِدِ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ :هَلْ لَكَ فِي امْرَأَةٍ تَنْكِحُهَا فَتَبِيتَ مَعَهَا اللَّيْلَةَ وَتُصْبِحَ فَتُفَارِقَهَا فَقَالَ :نَعَمْ فَكَانَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ :إِنَّكَ إِذَا أَصْبَحْتَ فَإِنَّهُمْ سَيَقُولُونَ لَكَ فَارِقْهَا فَلاَ تَفْعَلْ ذَلِكَ فَإِنِّي مُقِيمَةٌ لَكَ مَا تَرَى وَاذْهَبْ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا أَصْبَحَتْ أَتَوْهُ وَأَتَوْهَا فَقَالَتْ : كَلِّمُوهُ فَأَنْتُمْ جِئْتُمْ بِهِ فَكَلَّمُوهُ فَأَبَى فَانْطَلَقَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :الْزَمِ امْرَأَتَكَ فَإِنْ رَابُوكَ بِرَيْبٍ فَأْتِنِي وَأَرْسَلَ إِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي مَشَتْ لِذَلِكَ فَنَكَّلَ بِهَا ثُمَّ كَانَ يَغْدُو عَلَى عُمَرَ وَيَرُوحُ فِي حُلَّةٍ فَيَقُولُ :الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَاكَ يَا ذَا الرُّقْعَتَيْنِ حُلَّةً تَغْدُو فِيهَا وَتَرُوحُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَسَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مُسْنَدًا إِسْنَادًا مُوتَصِلاً عَنِ ابْنِ سِيرِينَ يُوصِلُهُ عَنْ عُمَرَ بِمِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى. [ضعیف]

(۱۴۱۹۷) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، وہ مسکین دیہاتی تھا، مسجد کے دروازے پر بیٹھا رہتا تھا۔ اس کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: تو نے فلاں عورت سے شادی کے بعد ایک رات گزار کر اس کو جدا کر دیا؟ اس نے کہا: ہاں۔ وہ اسی طرح تھا کہ اس کی بیوی نے کہہ دیا: جب تو صبح کرے تو وہ کہہ دیں کہ تو اس کو جدا کر تو ایسا نہ کرنا۔ میں تیرے پاس ہی رہوں گی، تیرا کیا خیال ہے؟ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جا۔ جب عورت نے صبح کی تو اس کے ورثا مسکین اعرابی کے پاس آئے تو وہ مسکین عورت کے پاس آیا۔ اس عورت نے کہا: تم اس مسکین سے بات کرو۔ تم مجھے اس کے پاس لے کر آئے تھے۔ انہوں نے بات کی، لیکن مسکین نے انکار کر دیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا تو انہوں نے فرمایا: اپنی بیوی کو لازم پکڑو، اگر کوئی شک ہو تو میرے پاس آ جانا، پھر اس عورت کے پاس گیا جو اس کے لیے لائی گئی تھی۔ اس کو عبرتناک سزا

دی۔ پھر وہ مسکین صبح وشام حلہ پہن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دربار میں آیا کرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ تمام تعریفیں اس ذات کی ہیں جس نے اے چیتھڑوں والے تجھے حلہ پہنایا۔ جس میں تو صبح وشام کرتا ہے۔

(۱۹۱) باب نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

محرم کے نکاح کا حکم

(۱۴۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ لِيَحْضُرَ ذَلِكَ وَهُوَ أَمِيرُ الْحَاجِّ فَقَالَ أَبَانُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكَحُ وَلاَ يَخْطُبُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۱۴۰۹]

(۱۴۱۹۸) نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبید اللہ نے طلحہ بن عمر بنت شیبہ بن جبیر سے نکاح کا ارادہ کیا تو انہوں نے ابان بن عثمان امیر حج کو دعوت دی تو ابان کہنے لگے: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کرے اور نہ اس کا نکاح کیا جائے اور منگنی کا پیغام بھی نہ دے۔

(۱۴۱۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ :بَعَثَنِي عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَخْطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَأَرْسَلَنِي إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ :أَلاَ أُرَاهُ أَعْرَابِيًّا إِنَّ الْمُحْرِمَ لاَ يَنْكِحُ وَلاَ يُنْكَحُ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۹۹) نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبید اللہ بن معمر نے مجھے بھیجا کہ وہ اپنے بیٹے کا شیبہ بن عثمان کی بیٹی سے نکاح کا ارادہ رکھتے تھے۔ انہوں نے ابان بن عثمان کو بھی دعوت دی جو امیر الحجاج تھے تو وہ کہنے لگے: میں اس کو دیہاتی خیال

کرتا ہوں ؛ کیونکہ محرم نہ تو اپنا نکاح کرتا ہے اور نہ ہی کسی دوسرے کا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے مجھے یہ بیان فرمایا تھا۔

(۱۴۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكِحُ وَلاَ يَخْطُبُ .

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْهُمَا : مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَرْفَعْهُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ-. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ. (ت) وَرُوِيَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا بِالشَّكِّ وَالصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفٌ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۰۰) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ تو اپنا اور نہ ہی کسی کا نکاح کرے اور نہ ہی منگنی کا پیغام دے۔

(۱۴۲۰۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو.

[صحيح۔ مسلم ۱۴۱۰]

(۱۴۲۰۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ سے حالتِ احرام میں نکاح کیا۔

(۱۴۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلاَلٌ. [صحيح]

(۱۴۲۰۲) یزید بن اصم وہ میمونہ کے بھانجے ہیں، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میمونہ سے نکاح حلال ہونے کی صورت میں کیا۔

(۱۴۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ عَمْرٌو فَقُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :مَنْ تُرَاهَا يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ ؟ قَالَ :أَظُنُّهَا مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَقَالَ مَرَّةً يَقُولُونَ مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلاَلٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ :أَنَّهُ نَكَحَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ. [صحيح۔ تقدم قبل الذي قبله]

(۱۴۲۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا۔ عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے جابر بن زید سے کہا: اے ابوالشعثاء! آپ کے خیال میں وہ کون تھی؟ کہنے لگے: میرے خیال میں میمونہ بنت حارث تھیں، ایک مرتبہ وہ کہتے ہیں کہ وہ میمونہ بنت حارث تھیں۔ میں نے ان سے کہا کہ ابن شہاب یزید بن اصم سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ سے حلال ہونے کی صورت میں نکاح کیا۔

(ب) یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال ہونے کی صورت میں نکاح کیا۔

(۱۴۲۰۴) قَالَ الشَّيْخُ وَيَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ رَوَاهُ عَنْ مَيْمُونَةَ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ابْنِ أُخْتِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ : تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ حَلاَلاَنِ بِسَرِفَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ. وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ وَقَدْ مَرَّ فِي كِتَابِ الْحَجِّ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۱۱]

(۱۴۲۰۴) یزید بن اصم حضرت میمونہ کے بھانجے حضرت میمونہ بنت حارث سے نقل فرماتے ہیں کہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں اور رسول اللہ ﷺ دونوں نے سرف نامی جگہ میں حلال ہونے کی صورت میں نکاح کیا۔

(ب) یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ حضرت میمونہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح کیا تو آپ حلال تھے۔

(۱۴۲۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِشْكَابَ وَالْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي يَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا فَزَارَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا حَلاَلاً وَبَنَى بِهَا حَلاَلاً. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۰۵) یزید بن اصم حضرت میمونہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال ہوتے ہوئے شادی کی اور اسی حالت میں میری رخصتی بھی ہوئی۔

(١٤٢٠٦) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ أَرْسَلَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ مَيْمُونَةَ وَابْنُ خَالَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ تَزْوِيجِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَيْمُونَةَ فَقَالَ :تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۰۶) عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مجھے یزید بن اعصم جو میمونہ کے بھانجے اور ابن عباس کی خالہ کے بیٹے ہیں نے ان کی طرف بھیجا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی شادی جو میمونہ سے ہوئی، اس کے بارے میں سوال کروں تو وہ فرمانے لگے کہ حلال ہونے کی صورت میں شادی کی۔

(١٤٢٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ حَلاَلاً وَبَنَى بِهَا حَلاَلاً وَكُنْتُ الرَّسُولَ بَيْنَهُمَا. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [صحيح۔ تقدم برقم ٩١٦١]

(۱۴۲۰۷) ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میمونہ سے شادی اور رخصتی بھی حلال ہونے کی صورت میں کی۔ میں ان دونوں کے درمیان قاصد تھا۔

(١٤٢٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّفَّارُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ :سَأَلْتُ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ أَتَزَوَّجَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَتْ :بَلْ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ. [صحيح]

(۱۴۲۰۸) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ میں نے صفیہ بنت شیبہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے میمونہ سے محرم ہونے کی حالت میں شادی کی تھی؟ کہنے لگی: نہیں بلکہ حلال ہونے کی صورت میں شادی کی تھی۔

(١٤٢٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :وَهِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي تَزْوِيجِ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. [صحيح]

(۱۴۲۰۹) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ یہ ابن عباس کا وہم ہے کہ نبی ﷺ نے میمونہ سے محرم ہونے کی حالت میں شادی کی۔

(۱۴۲۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَقَالَ سَعِيدٌ :وَهِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنْ كَانَتْ خَالَتَهُ مَا تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ بَعْدَ مَا أَحَلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحیح]

(۱۴۲۱۰) سعید کہتے ہیں کہ ابن عباس کو وہم ہے، حالاں کہ ان کی خالہ کا بیٹا بھی بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال ہونے کے بعد شادی کی ہے۔

(۱۴۲۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

فَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ فَهَذَا إِنَّمَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ مُرْسَلاً وَذِكْرُ عَائِشَةَ فِيهِ وَهَمٌ. قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ :يَرْوُونَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ مُرْسَلاً. [منکر]

(۱۴۲۱۱) ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میمونہ سے محرم ہونے کی حالت میں شادی کی۔

(۱۴۲۱۲) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ مُرْسَلاً وَقَالَ قُلْتُ لأَبِي عَاصِمٍ :أَنْتَ أَمْلَيْتَهُ عَلَيْنَا مِنَ الرُّقْعَةِ لَيْسَ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ؟ قَالَ :دَعُوا عَائِشَةَ حَتَّى أَنْظُرَ فِيهِ قَالَ عَمْرٌو فَسَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِنَا يَقُولُ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَنَظَرْتُ فِيهِ فَوَجَدْتُهُ مُرْسَلاً.

وَهَذَا فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَالْحِكَايَةَ. [صحیح]

(۱۴۲۱۲) عمرو بن علی حضرت ابو عاصم سے مرسل روایت نقل فرماتے ہیں کہتے ہیں کہ میں نے ابو عاصم سے کہا جو آپ نے املاء کروایا ہے اس کے اندر حضرت عائشہ ؓ کا ذکر نہیں ہے، کہنے لگے: چھوڑو، حضرت عائشہ ؓ کو میں اس میں خود دیکھتا ہوں۔ آخر کار ابو عاصم نے خود کہا کہ میں نے اس کو مرسل ہی پایا ہے۔

(۱۴۲۱۳) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(ت) وَرُوِىَ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ أَبِى عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ :كِلاَهُمَا خَطَأٌ وَالْمَحْفُوظُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ أَبِى الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُرْسَلاً. هَكَذَا رَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ مُرْسَلاً. [منکر]

(۱۴۲۱۳) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض عورتوں سے محرم ہونے کی صورت میں نکاح کیا اور سینگی لگوائی۔

(۱۴۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِى غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّىِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ :أَنَّ أَبَاهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ نِكَاحَهُ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ۷۸۱]

(۱۴۲۱۴) ابوغطفان بن طریف مری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے محرم ہونے کی حالت میں ایک عورت سے نکاح کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا نکاح رد کردیا۔

(۱۴۲۱۵) وَبِهَذَيْنِ الإِسْنَادَيْنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكِحُ وَلاَ يَخْطُبُ عَلَى نَفْسِهِ وَلاَ عَلَى غَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۴۲۱۵) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم نہ تو اپنا نکاح کرے اور نہ ہی کسی دوسرے کا اور نہ ہی اپنی جانب سے کسی کو پیغام نکاح دے اور نہ ہی کسی دوسرے کی جانب سے۔

(۱۴۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِىٍّ الرَّازِىُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَنْ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ نَزَعْنَا مِنْهُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ نُجِزْ نِكَاحَهُ. وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ.

[ضعيف]

(۱۴۲۱۶) حضرت حسن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے محرم ہونے کی صورت میں نکاح کرلیا ہم اس کی بیوی چھین لیں گے، ہم اس کے نکاح کو جائز خیال نہیں کرتے۔

(۱۴۲۱۷) وَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِى الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ شَوْذَبٍ :أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَدَّ نِكَاحَ مُحْرِمٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ قُدَامَةَ. [ضعيف]

(۱۴۲۱۷) شوذب فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے محرم کے نکاح کو رد کر دیا۔

(۱۴۲۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّهُمْ سُئِلُوا عَنْ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ فَقَالُوا لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكِحُ. [ضعيف]

(۱۴۲۱۸) سلیمان بن یسار سے محرم کے نکاح کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: محرم نہ تو خود اپنا نکاح کرے اور نہ ہی کسی اور کا۔

جماع أَبْوَابِ الْعَيْبِ فِي الْمَنْكُوحَةِ
منکوحہ عورت میں پائے جانے والے عیوب کا بیان

(۱۹۲) باب مَا يُرَدُّ بِهِ النِّكَاحُ مِنَ الْعُيُوبِ
جن عیوب کی بنا پر نکاح کو رد کیا جا سکتا ہے

(۱۴۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بُكَيْرٍ يَعْنِي النَّخَعِيَّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا أُدْخِلَتْ رَأَى بِكَشْحِهَا وَضَحًا فَرَدَّهَا إِلَى أَهْلِهَا وَقَالَ :دَلَّسْتُمْ عَلَيَّ.
[ضعيف جداً]

(۱۴۲۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو غفار کی ایک عورت سے شادی کی، جب وہ آپ پر داخل کی گئی تو اس کے پہلو پر برص کی بیماری تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: تم نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔

(۱۴۲۲۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُكَيْرٍ النَّخَعِيُّ وَاسْمُ أَبِي بُكَيْرٍ الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ كُوفِيٌّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :

تَزَوَّجَ النَّبِيُّ -ﷺ- امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف جداً۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۲۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو غفار کی ایک عورت سے شادی کی۔

(۱۴۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ رَأَى بِكَشْحِهَا بَيَاضًا فَنَاءَ عَنْهَا وَقَالَ : أَرْخِي عَلَيْكِ . فَخَلَّى سَبِيلَهَا وَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا.

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : وَجَمِيلُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَاضْطَرَبَ الرُّوَاةُ عَنْهُ لِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَكَذَلِكَ قَالَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ كَعْبِ بْنِ زَيْدٍ أَوْ زَيْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ. [ضعيف جداً]

(۱۴۲۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو غفار کی ایک عورت سے شادی کی، جب وہ آپ ﷺ پر داخل کی گئی تو آپ نے اس کے پہلو پر سفیدی کے داغ دیکھے تو آپ نے دور کر دیا اور فرمایا: اپنے اوپر پردہ لٹکالو اور آپ نے اس کا راستہ چھوڑ دیا، اس سے کچھ بھی نہ لیا۔

(۱۴۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جُذَامٌ أَوْ بَرَصٌ فَمَسَّهَا فَلَهَا صَدَاقُهَا وَذَلِكَ لِزَوْجِهَا غُرْمٌ عَلَى وَلِيِّهَا. [ضعيف]

(۱۴۲۲۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شخص کسی عورت سے شادی کرے اور عورت مجنون، کوڑھ والی یا برص کی بیمار ہو، پھر اگر ہمبستری کر لی تو حق مہر ادا کرے اور شوہر اس عورت کے ولی پر چٹی ڈال سکتا ہے۔

(۱۴۲۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى : أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ وَبِهَا شَيْءٌ مِنْ هَذَا الدَّاءِ فَلَمْ يَعْلَمْ حَتَّى مَسَّهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَيَغْرَمُ وَلِيُّهَا لِزَوْجِهَا مِثْلَ مَهْرِهَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۲۳) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ جس عورت کو ان بیماریوں میں سے کوئی بیماری ہو اور مرد جانتا نہ ہو لیکن ہمبستری کر لی تو اس کے عوض اس کے لیے حق مہر ہے اور شوہر اس عورت کے ولی پر حق مہر کے برابر چٹی ڈال سکتا ہے۔

(۱۴۲۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جُذَامٌ أَوْ بَرَصٌ أَوْ قَرَنٌ فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَسِّهِ إِيَّاهَا وَهُوَ لَهُ عَلَى الْوَلِيِّ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۲۴) سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے پاگل، کوڑی اور پھلبہری والی یا بغیر بال (زلف کا نہ ہونا) والی عورت سے شادی کی، پھر اگر اس سے مجامعت کر لی تو حق مہر ادا کرنا ہے اور وہ اس کے ولی کے ذمہ ہے۔

(۱۴۲۲٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ :أَرْبَعٌ لاَ تَجُوزُ فِي بَيْعٍ وَلاَ نِكَاحٍ إِلاَّ أَنْ يُسَمَّى فَإِنْ سُمِّيَ جَازَ :الْجُنُونُ وَالْجُذَامُ وَالْبَرَصُ وَالْقَرَنُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :إِلاَّ أَنْ يَمَسَّ فَإِنْ مَسَّ فَقَدْ جَازَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

[صحيح۔ اخرجه الشافعي في الام ٥/ ٨٥]

(۱۴۲۲۵) ابوشعثاء فرماتے ہیں کہ چار چیزوں کو نکاح و بیع میں مجمل رکھنا جائز نہیں ہے، اگر تعیین کر دے تو ٹھیک ورنہ درست نہیں، وہ چار چیزیں یہ ہیں۔ دیوانگی، کوڑھ، برص، اور قرن۔

(۱۴۲۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :أَرْبَعٌ لاَ يَجُزْنَ فِي بَيْعٍ وَلاَ نِكَاحٍ الْمَجْنُونَةُ وَالْمَجْذُومَةُ وَالْبَرْصَاءُ وَالْعَفْلاَءُ . [صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ٨٢٥]

(۱۴۲۲۶) جابر بن زید فرماتے ہیں کہ چار چیزیں بیع و نکاح میں جائز نہیں ہیں: دیوانگی، کوڑھ والی، پھل بہری والی، ایسی عورت جس کی شرمگاہ میں غدود ہوں۔

(۱۴۲۲۷) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرٍو مِنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ وَزَادَ إِلاَّ

أَنْ يَمَسَّهُنَّ.

(۱۴۲۲۷) ایضاً۔

(۱۴۲۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَشُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : أَرْبَعٌ لاَ يَجُزْنَ فِي بَيْعٍ وَلاَ نِكَاحٍ الْمَجْنُونَةُ وَالْمَجْذُومَةُ وَالْبَرْصَاءُ وَالْعَفْلاَءُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ مَرْفُوعًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [حسن]

(۱۴۲۲۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ چار عیوب بیع و نکاح میں جائز نہیں ہیں: ① دیوانگی ② کوڑھ ③ پھلبہری ④ ایسی عورت جس کی شرمگاہ میں غدود ہو۔

(۱۴۲۲۹) وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ وَبِهَا بَرَصٌ أَوْ جُنُونٌ أَوْ جُذَامٌ أَوْ قَرَنٌ فَزَوْجُهَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَمَسَّهَا إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ مَسَّهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا.

[صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۸۲۱]

(۱۴۲۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا وہ پھل بہری، دیوانگی، کوڑھ والی یا قرن والی ہو تو خاوند کو اختیار ہے جب تک اس کے ساتھ مجامعت نہ کی ہو۔ اگر چاہے تو روک لے چاہے تو طلاق دے دے۔ اگر مجامعت کر لی تو اس کے عوض حق مہر ادا کرنا ہے۔

(۱۴۲۳۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ : إِذَا دَخَلَ بِهَا قَالَ وَإِنْ عَلِمَ بِذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَإِنْ شَاءَ فَارَقَ بِغَيْرِ طَلاَقٍ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ فَوَجَدَ بِهَا جُنُونًا أَوْ بَرَصًا أَوْ جُذَامًا أَوْ قَرَنًا فَدَخَلَ بِهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ زَادَ فِيهِ وَكِيعٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِذَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا فَكَأَنَّهُ أَبْطَلَ خِيَارَهُ بِالدُّخُولِ بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴۲۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ کسی عورت سے نکاح کریں اور وہ عورت پھل بہری، دیوانگی، کوڑھ یا قرن والی ہو تو اس کے ساتھ دخول کر لیا تو شوہر چاہے رکھ لے یا طلاق دے دے، لیکن وکیع نے ثوری سے زیادہ بیان کیا ہے کہ اگر دخول نہ کیا تو دونوں کے درمیان تفریق کروا دی جائے، گویا کہ انہوں نے دخول کی وجہ سے اختیار کو بھی ختم کر دیا ہے۔

(۱۴۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَبِهِ جُنُونٌ أَوْ ضَرَرٌ فَإِنَّهَا تُخَيَّرُ فَإِنْ شَاءَتْ فَارَقَتْ وَإِنْ شَاءَتْ قَرَّتْ. [ضعيف]

(۱۴۱۳۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں: جس مرد نے کسی عورت سے شادی کی لیکن مرد دیوانہ یا کسی دوسری بیماری میں مبتلا ہے تو عورت کو اختیار ہے چاہے تو مرد کے ساتھ رہے چاہے جدا ہو جائے۔

(۱۹۳) باب لاَ عَدْوَى عَلَى الْوَجْهِ الَّذِى كَانُوا فِى الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَقِدُونَهُ مِنْ إِضَافَةِ الْفِعْلِ إِلَى غَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى

جہالت میں وہ بیماری کے متعدی ہونے کا اعتقاد رکھتے تھے، جس کی بنا پر وہ کسی فعل کی نسبت غیر اللہ کی طرف کر دیتے تھے

(۱۴۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى وَلاَ طِيَرَةَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح۔ مسلم ۲۲۲۵]

(۱۴۲۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور بدشگونی جائز نہیں ہے۔

(۱۴۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى وَلاَ هَامَةَ وَلاَ صَفَرَ . فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الإِبِلَ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَرِدُ عَلَيْهَا الْبَعِيرُ الْجَرِبُ فَتَجْرَبُ كُلُّهَا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ . لَفْظُ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ حِينَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَ . فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ الإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَجِيءُ الْبَعِيرُ الأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيُجْرِبُهَا قَالَ :فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۲۲۰]

(۱۴۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور الو منحوس نہیں اور صفر کا مہینہ بھی منحوس نہیں تو ایک اعرابی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اونٹ ریت میں ہرن کی مانند ہوتے ہیں، ان میں خارش والا اونٹ لایا جاتا ہے تو سارے خارشی ہو جاتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: پہلے کو خارش والا کس نے کیا؟

(ب) یونس کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا اور کوئی الو منحوس نہیں ہے تو ایک دیہاتی نے کہا: تو ان اونٹوں کی کیا حالت ہے جو تندرست ہرن کی مانند ہوتے ہیں ان میں خارش والا اونٹ آ جاتا ہے تو ان کو بھی خارش زدہ کر دیتا ہے؟ آپ نے پوچھا: پہلے کو کس نے خارش لگائی۔

(۱۹۴) باب لاَ يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ فَقَدْ يَجْعَلُ اللَّهُ تَعَالَى بِمَشِيئَتِهِ مُخَالَطَتَهُ إِيَّاهُ سَبَبًا لِمَرَضِهِ

بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت سے اس کے ملنے کو مرض کا سبب بتایا ہے

(۱۴۲۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۳٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

(۱۴۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَةَ . قَالَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ :فَمَا بَالُ الإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيُخَالِطُهَا الْبَعِيرُ الأَجْرَبُ فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ .قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يُورِدُ

مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ . قَالَ فَرَاجَعَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ : أَلَيْسَ قَدْ حَدَّثْتَنَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَةَ . قَالَ : لَمْ أُحَدِّثْكُمُوهُ. قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ لِي أَبُو سَلَمَةَ قَدْ حَدَّثَ بِهِ وَمَا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَسِيَ حَدِيثًا غَيْرَهُ

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ بِمَعْنَاهُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہے اور کوئی الو منحوس نہیں ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے کہا: ان اونٹوں کی کیا حالت ہے جو ہرن کی مانند تندرست ہوتے ہیں۔ تو خارش زدہ اونٹ ان سے مل کر ان کو بھی خارشی کر دیتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے کو بیماری کس نے لگائی ہے، تو زہری کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے مجھے بیان کیا کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا کہ مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ ہمیں بیان نہیں کرتے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی اور صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا اور کوئی الو منحوس نہیں ہوتا، اس نے کہا: میں نے تمہیں بیان نہیں کیا، زہری کہتے ہیں کہ ابوسلمہ نے مجھے کہا کہ اس نے بیان کیا تھا، میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا، وہ دوسری حدیث بھول گئے۔

(۱۴۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ عَدْوَى . قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ مُرَاجَعَةَ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ وَقَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

(۱۴۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى . فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَعْرَابِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الإِبِلَ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ أَمْثَالَ الظِّبَاءِ فَيَأْتِيهَا الْبَعِيرُ الأَجْرَبُ فَتَجْرَبُ جَمِيعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ . [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی تو ایک دیہاتی کھڑا ہوا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا صحت مند اونٹوں کے بارے میں کیا خیال ہے، جو ہرن کے مانند ہوتے ہیں، پھر ان کے ساتھ خارشی اونٹ آتا ہے تو وہ سارے خارش زدہ ہو جاتے ہیں تو آپ ﷺ نے پوچھا: پہلے کو بیماری کس نے لگائی تھی۔

(۱۴۲۳۸) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ . فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ أَبِى ذُبَابٍ الدَّوْسِيُّ : فَإِنَّكَ، قَدْ كُنْتَ تُحَدِّثُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى . قَالَ : فَأَنْكَرَ ذَلِكَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ الْحَارِثُ بَلَى قَدْ كُنْتَ تُخْبِرُنَا ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَمَارَى هُوَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ حَتَّى اشْتَدَّ مِرَاؤُهُمَا فَغَضِبَ أَبُو هُرَيْرَةَ عِنْدَ ذَلِكَ فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ ثُمَّ قَالَ لِلْحَارِثِ بْنِ أَبِى ذُبَابٍ : هَلْ تَدْرِى مَاذَا قُلْتُ؟ فَقَالَ الْحَارِثُ : لاَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : فَإِنِّى قُلْتُ أَبَيْتُ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنِّى لَمْ أُحَدِّثْ كَمَا تَقُولُ. قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَقَامَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى الَّذِى يُخْبِرُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى قَوْلِهِ : لاَ يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ . وَتَرَكَ مَا كَانَ يُخْبِرُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى قَوْلِهِ : لاَ عَدْوَى . فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ : فَلاَ أَدْرِى أَنَسِىَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ يُخْبِرُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى . أَمْ مَا شَأْنُهُ غَيْرَ أَنِّى لَمْ أَبَلْ عَلَيْهِ كَلِمَةً نَسِيَهَا بَعْدَ أَنْ يُحَدِّثُنَاهَا مَرَّةً عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَيْرَ إِنْكَارِهِ مَا كَانَ يُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى قَوْلِهِ : لاَ عَدْوَى .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِىِّ عَنْ أَبِى الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ أَبِى الْيَمَانِ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہیں کہ تندرست کے نزدیک مریض کو نہ لایا جائے، تو حارث بن ابی ذباب دوسی نے آپ سے کہا کہ آپ ہی تو رسول اللہ ﷺ سے یہ بیان کرتے ہیں کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا تو حارث بن ابی ذباب نے کہا: کیوں نہیں تم ہی تو بیان کرتے ہو رسول اللہ ﷺ سے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حارث کا جھگڑا بڑھ گیا تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور حبشی زبان میں بات کی۔ پھر حارث بن ابی ذباب سے کہنے لگے: میں نے کیا کہا تھا؟ تو حارث نے کہا: مجھے یاد نہیں تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں جیسے تم بیان کرتے ہو ویسے میں نے نہیں کہا۔ ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بیان فرمایا کہ مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔ لیکن لا عدویٰ والا قول جو نبی ﷺ سے بیان فرماتے تھے چھوڑ دیا، تو ابوسلمہ کہتے ہیں کہ مجھے علم نہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کلمہ کو بھول گئے ہیں، یعنی لا عدویٰ یا ان کی کیا حالت ہے؟ لیکن بعد میں نے اس کی پرواہ نہیں کی جو وہ کلمہ بھول گئے۔ وہ بعض اوقات بغیر انکار کے رسول اللہ ﷺ سے بیان کر دیتے تھے۔

(۱۴۲۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى وَلاَ يَحِلُّ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ لِيَحِلَّ الْمُصِحُّ حَيْثُ شَاءَ . قِيلَ : مَا بَالُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : إِنَّهُ أَذًى . [ضعيف]

(۱۴۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور نہ ہی مریض کو تندرست کے پاس لانا جائز ہے تاکہ تندرست جہاں چاہے رہے، کہا گیا: اے اللہ کے رسول! اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تکلیف ہے۔

(۱۴۲۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى وَلاَ هَامَةَ وَلاَ صَفَرَ وَلاَ يَحِلُّ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ وَلْيَحِلَّ الْمُصِحُّ حَيْثُ شَاءَ . فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ : وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ : إِنَّهُ أَذًى .

هَذَا غَرِيبٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ إِنْ كَانَ الرَّقَاشِيُّ حَفِظَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی، اور کوئی الو منحوس نہیں اور صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا اور مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے تاکہ تندرست جہاں چاہے رہے۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کیوں؟ فرمایا: یہ تکلیف ہے۔

(۱۴۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ هَذَا يَعْنِي الطَّاعُونَ أَوِ السَّقَمَ رِجْزٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الأُمَمِ قَبْلَكُمْ ثُمَّ بَقِيَ بَعْدُ بِالأَرْضِ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَأْتِي الأُخْرَى فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِأَرْضٍ فَلاَ يَقْدَمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ بِأَرْضٍ وَهُوَ بِهَا فَلاَ يُخْرِجَنَّهُ الْفِرَارُ مِنْهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٣٤٧٣]

(۱۴۲۴۱) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یقیناً یہ یعنی طاعون کوئی بیماری یا عذاب ہے، جو تم سے پہلی قوموں کو دیا گیا۔ اس کے بعد زمین پر باقی رہا تو ایک چلا جاتا ہے تو دوسرا آ جاتا ہے، جو ان کے بارے میں کسی زمین میں سنے تو اس کی طرف نہ جائے اور جس علاقہ میں یہ بیماری شروع ہو جائے اس سے نہ بھاگے۔

(۱۴۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ : أَنَّهُ كَانَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَرَجَعَ بِالنَّاسِ مِنْ سَرْغَ فَلَقِيَهُ أُمَرَاؤُهُ عَلَى الأَجْنَادِ فَلَقِيَهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَقَدْ وَقَعَ الْوَجَعُ بِالشَّامِ فَقَالَ عُمَرُ : اجْمَعْ لِيَ الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ فَجَمَعْتُهُمْ لَهُ فَاسْتَشَارَهُمْ فَاخْتَلَفُوا عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ :ارْجِعْ بِالنَّاسِ وَلاَ تُقْدِمْهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ . وَقَالَ بَعْضُهُمْ :إِنَّمَا هُوَ قَدَرُ اللَّهِ وَقَدْ خَرَجْتَ لأَمْرٍ فَلاَ تَرْجِعْ عَنْهُ فَأَمَرَهُمْ فَخَرَجُوا عَنْهُ ثُمَّ قَالَ : ادْعُ لِيَ الأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلاَفِهِمْ فَأَمَرَهُمْ فَخَرَجُوا عَنْهُ ثُمَّ قَالَ :ادْعُ لِي مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَى :أَنْ يَرْجِعَ بِالنَّاسِ فَأَذَّنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصْبِحٌ عَلَى ظَهْرٍ فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ فَإِنِّي مَاضٍ لِمَا أَرَى فَانْظُرُوا مَا آمُرُكُمْ بِهِ فَامْضُوا لَهُ فَأَصْبَحَ عَلَى ظَهْرٍ قَالَ فَرَكِبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ :إِنِّي أَرْجِعُ. فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُخَالِفَهُ أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ فَغَضِبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ :لَوْ غَيْرُكَ قَالَ هَذَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ :نَعَمْ أَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً هَبَطَ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ وَاحِدَةٌ جَدْبَةٌ وَالأُخْرَى خَصْبَةٌ أَلَيْسَ إِنْ رَعَى الْجَدْبَةَ رَعَاهَا بِقَدَرِ اللَّهِ وَإِنْ رَعَى الْخَصْبَةَ رَعَاهَا بِقَدَرِ اللَّهِ. قَالَ :ثُمَّ خَلاَ بِأَبِي عُبَيْدَةَ فَتَرَاجَعَا سَاعَةً فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَجَاءَ وَالْقَوْمُ يَخْتَلِفُونَ فَقَالَ : إِنَّ عِنْدِي فِي هَذَا عِلْمًا فَقَالَ عُمَرُ :فَمَا هُوَ؟ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلاَ تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ فِيهَا فَلاَ يُخْرِجَنَّكُمُ الْفِرَارُ مِنْهُ . فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَجَعَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجِعُوا.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالاَ :إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا رَجَعَ بِالنَّاسِ مِنْ سَرْغَ عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۷۲۹۔ ۵۷۳۰۔ ۶۹۷۳]

(۱۴۲۲۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، جب وہ شام کی جانب گئے تو لوگ سرغ سے واپس آ رہے تھے، ان کے امراء سردار جو لشکروں پر مقرر تھے وہ بھی ملے۔ ابوعبیدہ بن جراح اور ان کے ساتھی بھی کہ شام میں بیماری پھیل گئی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مہاجرین اولین کو جمع کرنے کا حکم دیا، میں نے سب کو جمع کر دیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا تو انہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا۔ بعض نے کہا: وباء والی جگہ نہیں جانا چاہیے واپس پلٹ جاؤ۔ بعض نے کہا: اب کسی غرض سے وہاں جا رہے ہیں، واپس نہیں پلٹنا چاہیے، یہ اللہ کی تقدیر ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا تو حکم فرمایا، وہ چلے گئے، پھر کہا: انصار کو بلاؤ، میں نے ان کو بلایا، ان سے مشورہ طلب کیا تو وہ بھی مہاجرین کی طرح مختلف ہو گئے، بعض نے کچھ کہا اور بعض نے کچھ کہا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو بھی حکم دیا، وہ بھی چلے گئے۔ پھر کہا کہ فتح کے وقت ہجرت کرنے والے مہاجرین میں سے کوئی بزرگ ہو تو اس کو بلاؤ۔ میں نے ان کو بلایا تو ان کی رائے متفق تھی کہ واپس پلٹ جاؤ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کروا دیا کہ اپنی سواریوں پر رہنا، وہ اپنی سواریوں پر رہے۔ فرمانے لگے: جو میں کروں دیکھتے رہنا جس کا حکم دوں کر دینا۔ وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صبح کی پھر سوار ہوئے، پھر لوگوں سے کہنے لگے میں واپس جا رہا ہوں تو ابو عبیدہ کہنے لگے اور وہ ان کی مخالفت کو بھی ناپسند کرتے تھے، کیا اللہ کی تقدیر سے بھاگ رہے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا اور فرمانے لگے: اگر تیرے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا اے ابو عبیدہ! میں اللہ کی تقدیر سے دوسری تقدیر کی طرف بھاگ رہا ہوں، اگر دو وادیاں ہوں، ایک خشک سالی کا شکار اور دوسری سرسبز و شاداب، اگر اس نے خشک وادی میں اپنے جانور کو چھوڑا تو یہ بھی اللہ کی تقدیر ہے اور اگر وہ اپنے جانور سرسبز و شاداب وادی میں چھوڑے تو یہ بھی اللہ کی تقدیر ہے۔

کہتے ہیں: پھر ابو عبیدہ چلے گئے، واپسی کے تھوڑی دیر بعد حضرت عبدالرحمن بن عوف بھی آ گئے، وہ اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے حاضر نہ تھے؟ وہ آئے تو لوگ اختلاف کر رہے تھے۔ فرمانے لگے: اس بارے میں میرے پاس علم ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ فرمانے لگے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا تھا کہ جب تم کسی زمین میں وباء کا سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب وباء پھیل جائے اور تم اس زمین میں ہو تو وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی تعریف بیان کی اور خود بھی واپس ہوئے اور لوگوں کو بھی لوٹنے کا حکم فرمایا۔

(ب) عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عامر بن ربیعہ دونوں فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سرغ نامی جگہ سے واپس ہوئے۔

(۱۴۲۴۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَا أَلْوَانُهَا؟. قَالَ: حُمْرٌ قَالَ: هَلْ فِيهَا أَوْرَقُ. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: بِمَ ذَاكَ؟. قَالَ: ذَاكَ عِرْقٌ نَزَعَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: فَلَعَلَّ ابْنَكَ نَزَعَهُ عِرْقٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۳۰۵]

(۱۴۲۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا، اس نے کہا: میری بیوی نے سیاہ بچہ جنم دیا ہے، آپ نے پوچھا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے

کہا: سرخ، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ان میں خاکستری رنگ کا بھی ہے، اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیوں؟ اس نے کہا: شاید کسی رگ نے اس کو کھینچا ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید اس کو کسی رگ نے کھینچا ہو۔

(۱۴۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ .

[صحيح۔ مسلم ۲۲۳۱]

(۱۴۲۴۴) عمرو بن شرید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ثقیف کے وفد میں ایک کوڑھی شخص تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی جانب پیغام بھیجا کہ تم جاؤ ہم نے تیری بیعت لے لی ہے۔

(۱۴۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَرُوِّينَا فِي بَابِ الْكَفَاءَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : وَفِرَّ مِنَ الْمَجْذُومِ فِرَارَكَ مِنَ الأَسَدِ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوڑھی سے اس طرح بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔

(۱۴۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى وَلاَ هَامَةَ وَلاَ صَفَرَ وَاتَّقُوا الْمَجْذُومَ كَمَا يُتَّقَى الأَسَدُ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۲۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی الو منحوس ہے اور نہ ہی صفر کا مہینہ منحوس ہے، کوڑھی سے بچو جیسے شیر سے بچا جاتا ہے۔

(۱۴۲۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُحِدُّوا النَّظَرَ إِلَيْهِمْ . يَعْنِي الْمَجْذُومِينَ. [ضعيف]

(۱۴۲۴۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی جانب گھور کر نہ دیکھو، یعنی کوڑھی کی جانب۔

(۱۴۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَيْهِمْ . [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۴۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی طرف نظر جما کر نہ دیکھو۔

(۱۴۲۴۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمَجَاذِيمِ . وَقِيلَ عَنْهَا عَنْ أَبِيهَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۴۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کوڑھیوں کی جانب نظر جما کر نہ دیکھو۔

(۱۴۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخَذَ بِيَدِ مَجْذُومٍ فَوَضَعَهَا مَعَهُ فِي قَصْعَةٍ فَقَالَ : كُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَتَوَكُّلاً عَلَيْهِ . [منكر]

(۱۴۲۵۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کوڑھی کا ہاتھ پکڑ کر پلیٹ میں رکھا اور فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ اور اللہ پر توکل کرو۔

(۱۴۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ : أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ ثَلاَثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمَى أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الأَبْرَصَ فَقَالَ : أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ : لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ فَقَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحيح۔ بخاري ٣٤٦٤]

(۱۴۲۵۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں تین شخص تھے: ① کوڑھی والا ② گنجا ③ نابینا۔ اللہ نے ان کی آزمائش کا ارادہ کیا تو ان کی جانب ایک فرشتہ بھیجا، وہ برص والے کے پاس آیا، اور کہا: تجھے

کونسی چیز اچھی لگتی ہے۔ اس نے کہا: اچھی رنگت اور اچھی جلد، کیونکہ لوگ مجھے اچھا نہیں خیال کرتے تو فرشتے نے اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو بیماری ختم ہوگئی اور اس کو اچھی جلد اور رنگت مل گئی، پھر طویل حدیث ذکر کی۔

(۱۹۵) باب مَنْ قَالَ يَرْجِعُ الْمَغْرُورُ بِالْمَهْرِ وَقِيمَةِ الأَوْلاَدِ عَلَى الَّذِى غَرَّهُ

دھوکہ دینے والا مہر ادا کرے گا اور اولاد کی قیمت اس کے ذمہ ہے جس نے دھوکہ دیا ہے

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِی الْقَدِيمِ :قَضَى عُمَرُ وَعَلِیٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِی الْمَغْرُورِ يَرْجِعُ بِالْمَهْرِ عَلَى مَنْ غَرَّهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مہر اس کو ادا کرنے پڑے گا جس نے کسی کو دھوکہ دیا، حضرت عمر، علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کا یہی فیصلہ ہے۔

(۱۴۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جُذَامٌ أَوْ بَرَصٌ فَمَسَّهَا فَلَهَا صَدَاقُهَا وَذَلِكَ لِزَوْجِهَا غُرْمٌ عَلَى وَلِيِّهَا. [ضعيف]

(۱۴۲۵۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی، وہ مجنون، کوڑھی یا برص کی بیماری میں مبتلا تھی، اس نے مجامعت بھی کر لی تو اس کے ذمہ مہر ہے اور یہ عورت کے ولی پر ڈال جائے گا۔

(۱۴۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِی الْوَضِیءِ :أَنَّ أَخَوَيْنِ تَزَوَّجَا أُخْتَيْنِ فَأُهْدِيَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَى أَخِی زَوْجِهَا فَأَصَابَهَا. فَقَضَى عَلِیٌّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِصَدَاقٍ وَجَعَلَهُ يَرْجِعُ بِهِ عَلَى الَّذِی غَرَّهُ. [حسن]

(۱۴۲۵۳) ابو الوضی فرماتے ہیں کہ دو بھائیوں کی شادی دو بہنوں سے ہوگئی تو ان دونوں عورتوں کو تحفے بھی ملے، دونوں بھائیوں کی جانب سے اور ان سے مجامعت بھی کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے ہر ایک کے ذمہ حق مہر ڈال دیا اور کہا: دھوکہ دینے والا شخص یہ ادا کرے گا۔

(۱۴۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ :أَنَّ عُمَرَ أَوْ عُثْمَانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَى أَحَدُهُمَا فِی أَمَةٍ غَرَّتْ بِنَفْسِهَا رَجُلاً فَذَكَرَتْ أَنَّهَا حُرَّةٌ فَوَلَدَتْ أَوْلاَدًا فَقَضَى أَنْ يُفْدَى وَلَدُهُ بِمِثْلِهِمْ. قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى الْقِيمَةِ لأَنَّ الْعَبْدَ لاَ يُؤْتَى بِمِثْلِهِ

وَلاَ نَحْوِهِ فَلِذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى الْقِيمَةِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ قَالَ لاَ يَرْجِعُ بِالْمَهْرِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ فِي الْجَدِيدِ احْتَجَّ بِمَا رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا. (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِذَا جَعَلَ لَهَا الصَّدَاقَ بِالْمَسِيسِ فِي النِّكَاحِ الْفَاسِدِ بِكُلِّ حَالٍ وَلَمْ يَرُدَّهُ بِهِ عَلَيْهَا وَهِيَ الَّتِي غَرَّتْهُ لاَ غَيْرُهَا كَانَ فِي النِّكَاحِ الصَّحِيحِ الَّذِي لِلزَّوْجِ فِيهِ الْخِيَارُ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ لِلْمَرْأَةِ وَإِذَا كَانَ لِلْمَرْأَةِ لَمْ يَجُزْ أَنْ تَكُونَ هِيَ الآخِذَةَ لَهُ وَيَغْرَمُهُ وَلِيُّهَا قَالَ وَقَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الَّتِي نُكِحَتْ فِي عِدَّتِهَا إِنْ أُصِيبَتْ فَلَهَا الْمَهْرُ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ كَانَ يَقُولُ هُوَ فِي بَيْتِ الْمَالِ ثُمَّ رَجَعَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ: رَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ قَوْلِهِ فِي الصَّدَاقِ وَجَعَلَهُ لَهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا. [ضعیف]

(۱۴۲۵۴) امام مالک ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ یا حضرت عثمان ؓ نے فیصلہ ایسی لونڈی کے بارے میں فرمایا جس نے کسی کو دھوکہ دیا کہ وہ آزاد ہے اور اس کی اولاد بھی ہوگئی کہ اس کے مثل بچے فدیہ دیے جائیں، امام مالک ؒ فرماتے ہیں: قیمت ادا کی جائے؛ کیونکہ غلام اس جیسا یا اس کی مثل ادا نہیں کیا سکتا۔ اس لیے قیمت ہی ادا کی جائے گی۔

شیخ ؒ فرماتے ہیں: جس نے کہا کہ حق مہر واپس نہ کیا جائے گا، یہ امام شافعی کا جدید قول ہے۔

(ب) نبی ﷺ کا فرمان ہے: جو عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، اگر اس سے مجامعت کر لی تو اس کے عوض حق مہر ادا کرنا ہے۔

امام شافعی ؒ فرماتے: جب نکاح فاسد میں مجامعت کی وجہ سے حق مہر ہے، جو اس کو واپس نہ کیا جائے گا، یہ اس عورت کے ذمہ ہے جس نے اس کو دھوکہ دیا، اس کے علاوہ کسی دوسرے کے ذمہ نہ ہوگا۔ حالانکہ نکاح صحیح میں خاوند کو اختیار ہوتا ہے کہ یہ حق مہر عورت کے لیے ہے تو اس سے لینا درست نہیں، لیکن چٹی ولی پر ڈالی جائے گی اور حضرت عمر ؓ نے فیصلہ فرمایا کہ جس عورت سے عدت کے اندر صحبت کی گئی اس کے لیے حق مہر ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ حق مہر بیت المال میں جمع کروا دیں، بعد میں اس سے رجوع کر لیا، مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب ؓ نے صداق والے قول سے رجوع فرما لیا تھا؛ کیونکہ یہ اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھنے کے عوض تھا جو عورت کو مل گیا۔

(۱۹۶) باب الأَمَةِ تُعْتَقُ وَزَوْجُهَا عَبْدٌ

خاوند غلام ہو اور لونڈی کو آزاد کر دیا جائے

(۱۴۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِىَ بَرِيرَةَ فَتُعْتِقَهَا وَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلاَءَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَاكَ لِلنَّبِىِّ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْتَقَ . قَالَتْ : وَأُتِىَ بِلَحْمٍ فَقَالَ : مَا هَذَا؟ . فَقَالُوا : هَذَا أَهْدَتْهُ إِلَيْنَا بَرِيرَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ . قَالَ : وَخُيِّرَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدُ فَقَالَ : مَا أَدْرِى أَحُرٌّ هُوَ أَمْ عَبْدٌ. قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ : إِنِّى أَتَّقِى أَنْ أَسْأَلَهُ عَنِ الإِسْنَادِ فَسَلْهُ أَنْتَ قَالَ : وَكَانَ فِى خُلُقِهِ فَقَالَ لَهُ سِمَاكٌ بَعْدَ مَا حَدَّثَ : أَحَدَّثَكَ هَذَا أَبُوكَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : نَعَمْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لِى سِمَاكٌ : يَا شُعْبَةُ اسْتَوْثَقْتُهُ لَكَ مِنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ النَّوْفَلِىِّ عَنْ أَبِى دَاوُدَ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَالْبُخَارِىُّ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَلَمْ يَذْكُرَا قَوْلَ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَقَدْ رَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ فَأَثْبَتَ عَنْهُ كَوْنَ زَوْجِهَا عَبْدًا. [صحیح۔ دون قوله]

(۱۴۲۵۵) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا، لیکن اس کے مالکوں نے ولاء کی شرط لگا دی، حضرت عائشہ ؓ نے نبی ﷺ سے تذکرہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کرو کیونکہ ولاء آزاد کرنے والے کی ہوئی ہے، فرماتی ہیں: بریرہ کو گوشت دیا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ یہ گوشت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے، کہتے ہیں: بریرہ کو اختیار دیا گیا اور ان کا خاوند آزاد تھا، شعبہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے ان سے سوال کیا تو فرمانے لگے: میں نہیں جانتا کہ وہ آزاد تھے یا غلام؟ شعبہ کہتے ہیں: میں نے سماک بن حرب سے کہا: میں سند کے بارے میں سوال کرنے سے بچتا ہوں، آپ سوال کریں تو سماک نے پوچھا کہ کیا آپ کے والد نے حضرت عائشہ ؓ سے بیان کیا تو کہنے لگے: ہاں، شعبہ کہتے ہیں: جب سماک جانے لگے تو فرمایا کہ میں نے توثیق بیان کر دی ہے۔

(ب) سماک بن حرب حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا خاوند غلام ہی تھا۔

(۱٤۲٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ ابْنُ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِى جَدِّى مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَاشْتَرَطُوا الْوَلاَءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْوَلاَءُ لِمَنْ وَلِىَ النِّعْمَةَ . قَالَ : وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ : تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ .

هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۵۶) عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصاری لوگوں سے بریرہ کو خرید لیا تو انہوں نے ولاء کی شرط رکھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو آزادی کا والی بنا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا اور اس کا خاوند غلام تھا، اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو گوشت ہدیہ میں دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ گوشت ہمارے لیے پکاؤ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱٤٢٥٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ.

(۱۴۲۵۷) خالی۔

(۱٤٢٥٨) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَتْ بَرِيرَةُ مُكَاتَبَةً لأُنَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِى الْوَلاَءِ وَفِى الْهَدِيَّةِ. قَالَتْ : وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ فَلَمَّا عَتَقَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنْ شِئْتِ تَقَرِّينَ تَحْتَ هَذَا الْعَبْدِ وَإِنْ شِئْتِ تُفَارِقِينَ .
هَذَا يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَقَدْ قِيلَ عَنْ أُسَامَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ مُخْتَصَرًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۵۸) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ رضی اللہ عنہا نے انصاری لوگوں سے مکاتبت کی تھی۔ اس نے حدیث کو بیان کیا، ولاء تک اور ہدیہ کے بارے میں۔ فرماتی ہیں: وہ غلام کے نکاح میں تھی، جب بریرہ رضی اللہ عنہا آزاد ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دیا کہ غلام کے نکاح میں رہنا چاہیے یا جدا ہو جائے۔

(۱٤٢٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِى الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ هَكَذَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کا خاوند غلام تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دے دیا، اس نے اپنے نفس

کو اختیار کر لیا، اگر اس کا شوہر آزاد ہوتا تو آپ ﷺ اس کو اختیار نہ دیتے۔

(۱۴۲۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنًّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۰٤]

(۱۴۲۶۰) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ كِلاَهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتْ بَرِيرَةُ عِنْدَ عَبْدٍ فَعَتَقَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمْرَهَا بِيَدِهَا.

وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۶۱) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ غلام کے نکاح میں تھی، وہ آزاد ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔

(۱۴۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَيَّرَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۶۲) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا جب اس کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۲۶۳) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِ الرُّصَافَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُسَمَّى مُغِيثًا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَسْعَى فِي طُرُقِ الْمَدِينَةِ. [صحيح۔ بخاری ٥٢٨٢]

(۱۴۲۶۳) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند سیاہ رنگ کا غلام تھا، اس کا نام مغیث تھا۔ گویا کہ میں اس کی طرف دیکھ رہا ہوں، وہ مدینہ کی گلیوں میں چکر کاٹ رہا ہے۔

(۱۴۲۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ

حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا أَسْوَدَ اسْمُهُ مُغِيثٌ قَالَ فَكَأَنِّي أَرَاهُ يَتْبَعُهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَعْصِرُ عَيْنَيْهِ عَلَيْهَا قَالَ : وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا أَرْبَعَ قَضِيَّاتٍ. فَقَالَ : إِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيَّرَهَا وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ . قَالَ : وَتُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَأَهْدَتْ إِلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ وَهَمَّامٍ مُخْتَصَرًا قَالَ : رَأَيْتُهُ عَبْدًا يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۶۴) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند سیاہ رنگ کا غلام تھا، جس کا نام مغیث تھا۔ کہتے ہیں: میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس بریرہ کے پیچھے مدینہ کی گلیوں میں آنسو بہاتا پھر رہا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے چار فیصلے فرمائے: ① ولا آزاد کرنے والے کے لیے ہے ② بریرہ کو اختیار دیا ③ اور عدت گزارنے کا حکم فرمایا ④ بریرہ پر گوشت صدقہ کیا گیا جو اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہدیہ میں دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(ب) ابوولید شعبہ اور ہمام سے مختصر بیان کرتے ہیں کہ میں نے بریرہ کے شوہر کو غلام دیکھا تھا۔

(۱۴۲٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : ذَاكَ مُغِيثٌ عَبْدُ بَنِي فُلَانٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتْبَعُهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَبْكِي عَلَيْهَا يَعْنِي بَرِيرَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحيح۔ بخاری ٥٢٨١]

(۱۴۲٦٥) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مغیث بنو فلاں کا غلام تھا۔ میں مغیث کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ بریرہ کے پیچھے مدینہ کی گلیوں میں روتا پھر رہا ہے۔

(۱۴۲٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ كَانَ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ عَبْدٌ لِبَنِي فُلَانٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَبْكِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲٦٦) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر سیاہ رنگ کا غلام تھا۔ اس کا نام مغیث تھا، جو بنو فلاں کا غلام تھا۔ گویا میں مغیث کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں بریرہ کے پیچھے روتا پھر رہا ہے۔

(۱۴۲٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِى الْهَيْثَمُ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ الدَّوْرَقِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِى وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- لِلْعَبَّاسِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَلاَ تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا . فَقَالَ لَهَا النَّبِىُّ -ﷺ- :لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ . قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْمُرُنِى قَالَ :لاَ إِنَّمَا أَنَا أَشْفَعُ . قَالَتْ :فَلاَ حَاجَةَ لِى فِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۶۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا، جس کو مغیث کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ وہ بریرہ کے پیچھے روتا پھر رہا ہے اور اس کے آنسو اس کی داڑھی پر گر رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا مغیث کی محبت جو بریرہ کے ساتھ ہے اور بریرہ کا مغیث سے بغض اس سے آپ تعجب کرتے ہیں۔ پھر نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر تم اس کے پاس واپس چلی جاؤ تو یہ آپ کے بچوں کا باپ ہے۔ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے حکم دے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں صرف سفارش کر رہا ہوں، کہتی ہیں۔ پھر مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۴۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْعَلاَءِ الْهَمَذَانِىُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَازِنُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الأَبَّارُ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا. [ضعيف]

(۱۴۲۶۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۲۶۹) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۲۶۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا جس کو مغیث کہا جاتا تھا۔

(۱۴۲۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِى عُبَيْدٍ :أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح]

(۱۴۲۷۰) صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۲۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ

مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لاَ تُخَیَّرُ إِذَا عَتَقَتْ إِلاَّ أَنْ یَکُونَ زَوْجُهَا عَبْدًا. [صحیح]

(۱۴۲۷۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لونڈی کو آزادی کے بعد صرف اسی صورت میں اختیار دیا جاتا ہے جب اس کا خاوند غلام ہو۔

(۱۴۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیدِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهُ کَانَ لَهَا غُلاَمٌ وَجَارِیَةٌ زَوْجٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی أُرِیدُ أَنْ أُعْتِقَهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنْ أَعْتَقْتِهِمَا فَابْدَئِی بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ . ابْنُ مَوْهَبٍ هُوَ عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ تَفَرَّدَ بِهِ.

وَیُشْبِهُ أَنْ یَکُونَ إِنَّمَا أَمَرَ بِالْبِدَایَةِ بِالرَّجُلِ لأَنْ لاَ یَکُونَ لَهَا الْخِیَارُ إِذَا أُعْتِقَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۴۲۷۲) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام اور لونڈی میاں بیوی تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ان کو آزاد کرنا چاہتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر آزاد کرنے کا ارادہ ہے تو پہلے مرد کو آزاد کرو عورت کو بعد میں آزاد کرنا۔

(۱۴۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ الْقَاضِی حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی أُوَیْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی الزِّنَادِ عَنْ أَبِیهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِینَ یُنْتَهَی إِلَی قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِینَةِ کَانُوا یَقُولُونَ : إِذَا کَانَتِ الأَمَةُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَعَتَقَا جَمِیعًا فَلاَ خِیَارَ لَهَا وَإِنْ عَتَقَتْ قَبْلَهُ وَسَکَتَتْ حَتَّی عَتَقَ زَوْجُهَا فَلاَ خِیَارَ لَهَا أَیْضًا. [ضعیف]

(۱۴۲۷۳) اہل مدینہ کے فقہاء جن کا قول معتبر ہے فرماتے ہیں: جب لونڈی غلام کے نکاح میں ہو اور دونوں کو اکٹھے آزادی ملے تو عورت کو کوئی اختیار نہیں ہے۔ اگر لونڈی کو پہلے آزادی ملی اور وہ خاموش رہی اور اس کے خاوند کو بھی آزادی مل گئی تب بھی اس کو کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۹۷) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ زَوْجَ بَرِیرَةَ کَانَ حُرًّا یَوْمَ أُعْتِقَتْ

جن کا گمان ہے کہ جب بریرہ آزاد ہوئی تو اس کا خاوند آزاد تھا

(۱۴۲۷۴) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ زَوْجَ بَرِیرَةَ کَانَ حُرًّا وَأَنَّهَا خُیِّرَتْ حِینَ أُعْتِقَتْ فَقَالَتْ : مَا أُحِبُّ أَنْ أَکُونَ مَعَهُ وَلِی کَذَا وَکَذَا.

هَكَذَا أَدْرَجَهُ الثَّوْرِيُّ فِي الْحَدِيثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ دون قول :كان حرا]

(۱۴۲۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بریرہ کا خاوند آزاد تھا، جب بریرہ کو آزاد کیا گیا تو اسے اختیار دیا گیا، وہ کہتی ہیں کہ مجھے پسند نہیں کہ میں اس کے ساتھ رہوں، اگرچہ میرے لیے اس اس طرح ہو۔

(۱٤۲۷٥) وَقَوْلُهُ كَانَ زَوْجُهَا حُرًّا مِنْ قَوْلِ الأَسْوَدِ لاَ مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِدَلِيلِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ وَالْحَجَبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلاَءَ هَا فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ لأُعْتِقَهَا وَإِنَّ أَهْلَهَا يَشْتَرِطُونَ وَلاَءَ هَا فَقَالَ : أَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ أَوْ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ . قَالَ :فَاشْتَرَتْهَا فَأَعْتَقَتْهَا قَالَ وَخُيِّرَتْ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَقَالَتْ :لَوْ أُعْطِيتُ كَذَا وَكَذَا مَا كُنْتُ مَعَهُ. قَالَ الأَسْوَدُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۷۵) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خریدا تو اس کے گھر والوں نے ولاء کی شرط رکھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: میں بریرہ کو خرید کر آزاد کرنا چاہتی ہوں اور اس کے مالک ولاء کی شرط رکھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آزاد کر! کیونکہ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے یا قیمت کے ادا کرنے والے کے لیے ہوتی ہے، فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خرید کر آزاد کر دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ بریرہ کو اختیار دیا گیا تو انہوں نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا۔ بریرہ کہنے لگی: اگر مجھے اتنا اتنا بھی دیا جائے۔ تب بھی میں اس کے ساتھ نہ رہوں گی۔ اسود کہتے ہیں اس کا خاوند آزاد تھا۔

(۱٤۲۷٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ إِمْلاَءً مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَفِي آخِرِهِ وَقَالَ الأَسْوَدُ :وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ قَوْلُ الأَسْوَدِ مُنْقَطِعٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا أَصَحُّ.
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ تَابَعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ مِنْ رِوَايَةِ إِسْحَاقَ الْحَنْظَلِيِّ عَنْهُ عَنْ مَنْصُورٍ أَبَا عَوَانَةَ عَلَى فَصْلِ هَذِهِ اللَّفْظَةِ مِنَ الْحَدِيثِ وَتَمْيِيزِهَا عَنْهُ. [صحيح]

(۱۴۲۷۶) ابوعوانہ فرماتے ہیں کہ اسود کا قول منقطع ہے جبکہ ابن عباس کا قول ہے کہ میں نے اس غلام کو دیکھا، یہ زیادہ صحیح ہے۔

(۱٤۲۷۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذِلِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ زَوْجِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ الأَسْوَدُ : وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۷۷) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا ارادہ تھا کہ وہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدیں۔ اس نے حدیث کو بیان کیا۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو اختیار دیا تو اس نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا۔ اسود کہتے ہیں: اس کا خاوند آزاد تھا۔

(۱۴۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلاَءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . وَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِلَحْمٍ فَقِيلَ : هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ قَالَ : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ .

هَكَذَا أَدْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَبَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ شُعْبَةَ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ جَعَلَهُ بَعْضُهُمْ مِنْ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَعْضُهُمْ مِنْ قَوْلِ الْحَكَمِ. [صحيح۔ دون قوله، كان حرا]

(۱۴۲۷۸) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے مالکوں نے ولاء کی شرط رکھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کرو، ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے اور خاوند کے بارے میں اس کو اختیار دیا اور اس کا خاوند آزاد تھا اور نبی ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا اور کہا گیا کہ یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۴۲۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ وَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلاَءَهَا فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : وَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلَحْمٍ فَقُلْتُ : هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ .

قَالَ الْحَكَمُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ : وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا فَخُيِّرَتْ مِنْ زَوْجِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَرَوَاهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ وَفِي آخِرِهِ قَالَ الْحَكَمُ : وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَوْلُ الْحَكَمِ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : رَأَيْتُهُ عَبْدًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُجَاهِدٍ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا. [صحيح۔ دون قول، كان حرا]

(۱۴۲۷۹) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے ورثاء نے ولاء کی شرط لگانے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ فرمایا، آپ ﷺ نے فرمایا: خرید لو ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے گوشت لایا گیا، فرماتی ہیں: میں نے کہا: یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ ابراہیم کہتے ہیں کہ اس کا خاوند آزاد تھا تو بریرہ کو خاوند کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

حکم فرماتے ہیں: بریدہ کا خاوند آزاد تھا۔ (مرسل ہے)

ابن عباس فرماتے ہیں: میں نے اس کو غلام دیکھا۔

شیخ فرماتے ہیں: قاسم بن محمد، عروہ بن زبیر، مجاہد اور عمرہ بنت عبدالرحمن تمام حضرات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ :مُحَمَّدَ بْنَ مُوسَى الْمُقْرِءُ يَقُولُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ :خَالَفَ الأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ النَّاسَ فِي زَوْجِ بَرِيرَةَ فَقَالَ :إِنَّهُ حُرٌّ. وَقَالَ النَّاسُ :إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا. قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ أَحَدُهُمَا :إِنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا حِينَ أُعْتِقَتْ. وَقَالَ الآخَرُ قَالَتْ :كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ مَمْلُوكًا لآلِ أَبِي أَحْمَدَ. [صحيح]

(۱۴۲۸۰) ابراہیم بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ اسود بن یزید نے بریرہ کے خاوند کے بارے میں لوگوں سے مخالفت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ آزاد تھا اور لوگ کہتے ہیں: وہ غلام تھا۔

(ب) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ایک کہتا ہے کہ جب بریرہ کو آزادی ملی تو اس وقت وہ غلام تھا اور دوسرے نے کہا کہ وہ آل ابی احمد کا غلام تھا۔

(۱۴۲۸۱) أَخْبَرَنَا بِالأَوَّلِ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ بْنُ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ ح وَأَخْبَرَنَا بِالثَّانِي أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُجَاهِدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ أَبِي صَخْرَةَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ فَذَكَرَاهُ وَلَيْسَ ذَلِكَ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ فَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَالأَعْمَشِ بِخِلاَفِ ذَلِكَ وَالاِعْتِمَادُ عَلَى مَا سَبَقَ ذِكْرُهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۴۲۸۱) خالی۔

(۱۴۲۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ لَنَا : أَيُّهُمَا تَرَوْنَ أَثْبَتَ عُرْوَةُ أَوْ إِبْرَاهِيمُ عَنِ الأَسْوَدِ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ أَهْلُ الْحِجَازِ أَثْبَتُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :يُرِيدُ عَلِيٌّ رِوَايَةَ عُرْوَةَ وَأَمْثَالِهِ مِنْ أَهْلِ الْحِجَازِ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۴۲۸۲) علی بن مدینی نے کہا کہ تم عروہ یا ابراہیم کو اسود سے نقل کرنے میں کس کو اثبت جانتے ہو؟ پھر علی بن مدینی نے کہا کہ اہل حجاز اثبت ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ عروہ کا اہل حجاز سے روایت کرنا کوفیوں سے روایت کرنے سے زیادہ صحیح ہے۔

(۱۹۸) باب مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْخِيَارِ

اختیار کے وقت کا بیان

(۱۴۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ بَرِيرَةَ أُعْتِقَتْ وَهِيَ عِنْدَ مُغِيثٍ :عَبْدٍ لآلِ أَبِي أَحْمَدَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ لَهَا :إِنْ قَرِبَكِ فَلاَ خِيَارَ لَكِ. [ضعيف]

(۱۴۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بریرہ کو آزادی ملی جب وہ مغیث کے نکاح میں تھی، جو آل ابی احمد کے غلام تھے تو بریرہ کو نبی ﷺ نے اختیار دے دیا اور فرمایا: اگر مغیث نے تیرے ساتھ مجامعت کر لی تو پھر تجھے کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۴۲۸۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي لِبَرِيرَةَ :إِنْ وَطِئَكِ فَلاَ خِيَارَ لَكِ .

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. [ضعيف]

(۱۴۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ سے کہا: اگر مغیث نے تجھ سے مجامعت کر لی تو تجھے کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۴۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كِلاَهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الأَمَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتَعْتِقُ :إِنَّ لَهَا الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمَسَّهَا.

زَادَ مَالِكٌ فِي رِوَايَتِهِ فَإِنْ مَسَّهَا فَلاَ خِيَارَ لَهَا. [حسن]

(۱۴۲۸۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو لونڈی غلام کے نکاح میں ہو اس کو آزادی مل جائے تو خاوند کے مجامعت کرنے سے پہلے اس کو اپنے نفس کا اختیار ہوتا ہے۔

(ب) مالک کی روایت میں زیادتی ہے کہ اگر خاوند نے مجامعت کر لی تو پھر کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۴۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ :أَنَّ مَوْلاَةً لِبَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ يُقَالُ لَهَا زَبْرَاءُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ أَمَةٌ نُوبِيَّةٌ فَأُعْتِقَتْ قَالَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَدَعَتْنِي فَقَالَتْ : إِنِّي مُخْبِرَتُكِ خَبَرًا وَلاَ أُحِبُّ أَنْ تَصْنَعِي شَيْئًا إِنَّ أَمْرَكِ بِيَدِكِ مَا لَمْ يَمَسَّكِ زَوْجُكِ. قَالَتْ :فَفَارَقْتُهُ ثَلاَثًا.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا جَامَعَهَا فَلاَ خِيَارَ لَهَا. [صحیح]

(۱۴۲۸۶) عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ بنو عدی بن کعب کی لونڈی جس کو زبراء کہا جاتا تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ ایک غلام کے نکاح میں تھی، اس کو آزادی مل گئی تو نبی ﷺ کی بیوی حضرت حفصہ نے مجھے اس کو بلانے کے لیے بھیجا اور فرمایا: میں تجھے بتانے لگی ہوں اور مجھے پسند نہیں کہ آپ کچھ بھی کریں، تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں رہے گا جب تک تیرے خاوند نے تجھ سے مجامعت نہ کر لی۔ کہتی ہیں: میں اس سے تین دن جدا رہی۔

(ب) ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب اس نے مجامعت کر لی تو پھر لونڈی کو اختیار نہ رہے گا۔

(۱۹۹) باب الْمُعْتَقَةِ يُصِيبُهَا زَوْجُهَا فَادَّعَتِ الْجَهَالَةَ

آزاد کردہ لونڈی سے خاوند غلام نے مجامعت کر لی اور لونڈی نے جہالت کا دعویٰ کر دیا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ :فِيهَا قَوْلاَنِ أَحَدُهُمَا تَحْلِفُ وَيَكُونُ لَهَا الْخِيَارُ وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا وَالْقَوْلُ الآخَرُ لاَ خِيَارَ لَهَا

امام شافعی رحمہ اللہ کے اس بارے میں دو قول ہیں ① اگر وہ قسم اٹھائے تو اس کو اختیار ہے یہ مجھے زیادہ محبوب ہے۔

④ اس کو کوئی اختیار نہیں ہے۔

(١٤٢٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الأَمَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتُعْتَقُ : أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمَسَّهَا فَإِنْ مَسَّهَا فَزَعَمَتْ أَنَّهَا جَهِلَتْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ فَإِنَّهَا تُتَّهَمُ وَلاَ تُصَدَّقُ بِمَا ادَّعَتْ مِنَ الْجَهَالَةِ وَلاَ خِيَارَ لَهَا بَعْدَ أَنْ يَمَسَّهَا. وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : إِذَا وَقَعَ عَلَيْهَا وَلَمْ تَعْلَمْ فَلَهَا الْخِيَارُ إِذَا عَلِمَتْ. وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي الأَمَةِ تُعْتَقُ فَيَغْشَاهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تُخَيَّرَ قَالَ : تُسْتَحْلَفُ أَنَّهَا لَمْ تَعْلَمْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ ثُمَّ تُخَيَّرُ. [صحیح]

(۱۴۲۸۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی لونڈی جو غلام کے نکاح میں ہو آزاد کر دی جائے تو خاوند کی مجامعت سے پہلے اس کو اختیار ہے، اگر خاوند نے مجامعت کر لی اور لونڈی نے جہالت کا دعویٰ کر دیا تو اس کو اختیار ہے لیکن اس کو متہم کیا جائے گا اور جہالت کے دعویٰ کی تصدیق نہ کی جائے گی اور مجامعت کے بعد اس کو کوئی اختیار نہیں ہے۔

(ب) ابن جریج کی روایت جو عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے، جب غلام لونڈی پر واقع ہو گیا لیکن لونڈی کو علم نہ تھا جب پتہ چلا تب اس کو اختیار ہے۔

(ج) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ لونڈی کی آزادی کے بعد غلام خاوند نے مجامعت کر لی اختیار دیے جانے سے پہلے۔ تو اس سے قسم لی جائے گی کہ اس کو معلوم نہ تھا، پھر اختیار دیا جائے گا۔

(۲۰۰) باب الْمُعْتَقَةِ تَخْتَارُ الْفِرَاقَ وَلَمْ تُمَسَّ فَلاَ صَدَاقَ لَهَا

آزاد کردہ لونڈی کو فراق کا اختیار ہے جب خاوند نے مجامعت نہ کی ہو اور اس کے لیے حق مہر بھی نہ ہوگا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لأَنَّ الْفِرَاقَ جَاءَ مِنْ قِبَلِهَا لاَ مِنْ قِبَلِ الزَّوْجِ

(١٤٢٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي الأَمَةِ إِذَا أُعْتِقَتْ قَبْلَ أَنْ يُدْخَلَ بِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا : فَلاَ شَيْءَ لَهَا لاَ يَجْتَمِعُ عَلَيْهِ أَنْ تَذْهَبَ نَفْسُهَا وَمَالُهُ. [صحیح]

(۱۴۲۸۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب لونڈی کو دخول سے پہلے آزاد کر دیا جائے تو اس کو اختیار ہے، اس لونڈی کے لیے کچھ بھی نہیں ہے کہ وہ اس کے نفس اور مال کو جمع کرے۔

(۲۰۱) باب أَجَلِ الْعِنِّينِ

ایسا مرد جو جماع پر قدرت نہ رکھتا ہو اس کی مدت کا بیان

(۱۴۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْعِنِّينِ : يُؤَجَّلُ سَنَةً فَإِنْ قَدَرَ عَلَيْهَا وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الْمَهْرُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا عَلَى قَوْلِهِ أَنَّ الْخَلْوَةَ تُقَرِّرُ الْمَهْرَ وَتُوجِبُ الْعِدَّةَ. وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً : أَنَّهُ كَانَ يُؤَجِّلُ سَنَةً وَقَالَ فِيهِ : لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ مِنْ يَوْمِ يُرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ. [ضعيف]

(۱۴۲۸۹) سعید بن مسیب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نامرد آدمی کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ اگر وہ درست ہو جائے تو ٹھیک وگرنہ دونوں کے درمیان تفریق کردی جائے گی۔ عورت کے لیے مہر اور عدت دونوں ہوں گی۔

شیخ فرماتے ہیں کہ خلوت مہر اور عدت کو واجب کر دیتی ہے۔

(ب) شعبی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت فرماتے ہیں کہ ایک سال کی مہلت کو تب شمار کریں گے جب مقدمہ بادشاہ کے سامنے پیش ہو۔

(۱۴۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا بِنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَحُصَيْنَ بْنَ قَبِيصَةَ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : يُؤَجَّلُ سَنَةً فَإِنْ أَتَاهَا وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا. [ضعيف]

(۱۴۲۹۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سال کی مہلت دی جائے۔ اگر تندرست ہو جائے تو ٹھیک وگرنہ ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔

(۱۴۲۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ قَالَ : أَتَيْنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْعِنِّينِ فَقَالَ : يُؤَجَّلُ سَنَةً. [صحيح]

(۱۴۲۹۱) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ نامرد شخص کو ایک سال کی مہلت دی جائے۔

(۱۴۲۹۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِي طَلْقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : الْعِنِّينُ يُؤَجَّلُ سَنَةً. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۹۲) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ نامرد شخص کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

(۱۴۲۹۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ نُعَيْمٍ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَجَّلَهُ سَنَةً مِنْ يَوْمِ رَافَعَتْهُ.

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَذَلِكَ قَالَ سُفْيَانُ وَمَالِكٌ :مِنْ يَوْمِ تُرَافِعُهُ. [ضعیف]

(۱۴۲۹۳) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے جس وقت اس کا معاملہ بادشاہ کے سامنے پیش ہو۔

(ب) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس دن سے مہلت کو شمار کیا جائے جس وقت مقدمہ قاضی کے سامنے پیش ہو۔

(۱۴۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا طَلْقٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ عَجَزَ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ فَأَجَّلَهُ سَنَةً. [صحیح]

(۱۴۲۹۴) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص جو اپنی بیوی کی حاجت پوری کرنے سے عاجز آ گیا۔ اس کا مقدمہ آیا تو انہوں نے اس کو ایک سال کی مہلت دی۔

(۱۴۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الرُّكَيْنُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الْعِنِّينِ يُؤَجَّلُ سَنَةً فَإِنْ دَخَلَ بِهَا وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا. [صحیح]

(۱۴۲۹۵) حضرت عبداللہ نامرد شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے ایک سال کی مہلت دی جائے گی، اگر وہ دخول کے قابل ہو جائے تو درست وگرنہ دونوں کے درمیان تفریق ڈال دی جائے۔

(۱۴۲۹۶) قَالَ وَحَدَّثَنِي الرُّكَيْنُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا طَلْقٍ :إِنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَجَّلَ الْعِنِّينَ سَنَةً.

[صحیح۔ تقدم برقم ۱۴۲۹۱]

(۱۴۲۹۶) ابوطلق کہتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دیتے تھے۔

(۱۴۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ قَالَ حَدَّثُونَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ قَالَ قِيلَ لِسُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ إِنَّ شُعْبَةَ يُخَالِفُكَ فِي حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فِي الْعِنِّينِ يُؤَجَّلُ سَنَةً وَتَرْوِيَانِ عَنِ الرُّكَيْنِ تَقُولُ أَنْتَ أَبُو النُّعْمَانِ وَيَقُولُ هُوَ أَبُو طَلْقٍ فَضَحِكَ سُفْيَانُ وَقَالَ : كُنْتُ أَنَا وَشُعْبَةُ عِنْدَ الرُّكَيْنِ فَمَرَّ ابْنٌ لأَبِي النُّعْمَانِ يُقَالُ لَهُ أَبُو طَلْقٍ فَقَالَ الرُّكَيْنُ سَمِعْتُ أَبَا أَبِي طَلْقٍ فَذَهَبَ عَلَى شُعْبَةَ أَبَا أَبِي طَلْقٍ فَقَالَ أَبُو طَلْقٍ. وَرُوِّينَا هَذَا الْمَذْهَبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ. [صحیح]

(۱۴۲۹۷) سفیان بن سعید فرماتے ہیں کہ شعبہ آپ کی مغیرہ بن شعبہ کی حدیث میں مخالفت کرتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

(۱٤۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ فَقَالَتْ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ لَكَ فِي امْرَأَةٍ لاَ أَيِّمٍ وَلاَ ذَاتِ زَوْجٍ فَعَرَفَ مَا تَقُولُ فَأُتِيَ بِزَوْجِهَا فَإِذَا هُوَ سَيِّدُ قَوْمِهِ فَقَالَ : مَا تَقُولُ فِيمَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ : هُوَ مَا تَرَى عَلَيْهَا. قَالَ شَيْءٌ غَيْرُ هَذَا. قَالَ : لاَ قَالَ : وَلاَ مِنْ آخِرِ السَّحَرِ؟ قَالَ : وَلاَ مِنْ آخِرِ السَّحَرِ قَالَ : هَلَكْتَ وَأَهْلَكْتَ وَإِنِّي لأَكْرَهُ أَنْ أُفَرِّقَ بَيْنَكُمَا. [ضعيف]

(۱۴۲۹۸) ہانی بن ہانی کہتے ہیں ایک خوبصورت عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی: اے امیر المومنین! آپ کا ایسی عورت کے بارے میں کیا خیال ہے جو نہ بیوہ ہے اور نہ ہی خاوند والی ہے؟ وہ پہچان گئے کہ وہ کیا کہہ رہی تھی، اس کا خاوند قوم کا سردار تھا، وہ بھی آ گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کیا کہتے ہیں اس کے بارے میں جو وہ کہہ رہی ہے؟ اس نے کہا: وہ ویسے ہی ہے جیسے اس نے کہا ہے، وہ کہنے لگا: اس کے علاوہ کوئی دوسری چیز تو کہنے لگے: نہیں فرمانے لگے اور نہ آخری رات کے وقت میں؟ انہوں نے کہا: نہ آخیر رات میں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تو خود بھی ہلاک ہوا اور تو نے اس کو بھی ہلاک کیا، لیکن میں تمہارے درمیان تفریق کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۱٤۲۹۹) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ : وَجَاءَ زَوْجُهَا يَتْلُوهَا مِنْ بَعْدِهَا شَيْخٌ عَلَى عَصًا وَزَادَ وَاتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُوبَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي سُنَنِ حَرْمَلَةَ : هَذَا الْحَدِيثُ لَوْ كَانَ ثَبَتَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ فِيهِ خِلاَفٌ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لأَنَّهُ قَدْ يَكُونُ أَصَابَهَا ثُمَّ بَلَغَ هَذَا السِّنَّ فَصَارَ لاَ يُصِيبُهَا ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ : مَعَ أَنَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ هَانِءَ بْنَ هَانِءٍ لاَ يُعْرَفُ وَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِمَّا لاَ يُثْبِتُونَهُ لِجَهَالَتِهِمْ بِهَانِءِ بْنِ هَانِئٍ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۹۹) اگر یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ثابت ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے؛ کیونکہ اس نے مجامعت تو کی تھی، لیکن اس کے بعد اس عمر تک اس نے مجامعت نہیں کی۔

(۱٤۳۰۰) وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً فَإِنْ وَصَلَ وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا. أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۳۰۰) ضحاک حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ اگر وہ دخول کے قابل ہو جائے تو درست وگرنہ ان کے درمیان تفریق کر دی جائے۔

(۲۰۲)باب الزَّوْجَيْنِ يَخْتَلِفَانِ فِي الإِصَابَةِ فَيَكُونُ الْقَوْلُ قَوْلَهُ إِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا

میاں بیوی مجامعت کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں اگر عورت ثیبہ ہے تو مرد کی بات معتبر ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لأَنَّهَا تُرِيدُ فَسْخَ نِكَاحِهِ وَعَلَيْهِ الْيَمِينُ

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ نکاح فسخ کرنا چاہتی ہے اور مرد کے ذمہ قسم ہے۔

(۱۴۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَيْهَا خِمَارٌ أَخْضَرُ فَشَكَتْ إِلَيْهَا زَوْجَهَا وَأَرَتْهَا ضَرْبًا بِجِلْدِهَا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَتْ : مَا تَلْقَى نِسَاءُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَزْوَاجِهِنَّ وَقَالَتْ لِلَّذِي بِجِلْدِهَا أَشَدُّ خُضْرَةً مِنْ خِمَارِهَا قَالَ عِكْرِمَةُ :وَالنِّسَاءُ يَنْصُرُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا وَجَاءَ الرَّجُلُ فَقَالَتْ :مَا الَّذِي عِنْدَهُ بِأَغْنَى عَنِّي مِنْ هَذَا وَقَالَتْ بِطَرَفِ ثَوْبِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي لأَنْفُضُهَا نَفْضَ الأَدِيمِ وَلَكِنَّهَا نَاشِزٌ تُرِيدُ رِفَاعَةَ وَكَانَ رِفَاعَةُ زَوْجَهَا قَدْ طَلَّقَهَا قَبْلَ ذَلِكَ فَقَالَ :إِنَّهُ إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولِينَ لَمْ تَحِلِّي لَهُ حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكِ وَتَذُوقِي مِنْ عُسَيْلَتِهِ . [صحيح۔ بخاری ۵۸۲۵]

(۱۴۳۰۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، اس پر سبز اوڑھنی تھی۔ اس نے اپنے خاوند کی شکایت کی اور اپنی جلد پر مار کا نشان بھی دکھایا۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو بتایا اور کہنے لگی کہ مسلمان عورتوں کو ان کے خاوندوں سے اتنی تکلیف آتی ہے اور فرمانے لگیں کہ اس کی جلد پر اس کی اوڑھنی سے بھی زیادہ سبز داغ تھے۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ عورتیں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں اور مرد بھی آ گیا تو عورت نے کہہ دیا جو اس کے پاس ہے وہ مجھ سے بے پرواہ ہے (یعنی میری حاجت پوری نہیں کرتا) اور اپنے کپڑے کے سرے کو پکڑ کر کہنے لگی: اس طرح ہے اور مرد کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں اس کو اس طرح چھانٹتا ہوں جیسے چمڑے کو چھانٹا جاتا ہے، لیکن یہ نافرمانی کا ارادہ رکھتی ہے اور یہ رفاعہ کا ارادہ رکھتی ہے جس نے پہلے اس کو طلاق دے دی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر بات ایسے ہے تو پھر تیرے لیے جائز نہیں یہاں تک کہ تو اس کا مزہ چکھ لے اور وہ تیرا۔

(۱۴۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :جَاءَ تِ

امْرَأَةٌ إِلَى سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَتْ : أَنَّ زَوْجَهَا لاَ يَصِلُ إِلَيْهَا فَسَأَلَ الرَّجُلَ قَالَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ. وَكَتَبَ فِيهِ إِلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَكَتَبَ أَنْ زَوِّجْهُ امْرَأَةً مِنْ بَيْتِ الْمَالِ لَهَا حَظٌّ مِنْ جَمَالٍ وَدِينٍ فَإِنْ زَعَمَتْ أَنَّهُ يَصِلُ إِلَيْهَا فَاجْمَعْ بَيْنَهُمَا وَإِنْ زَعَمَتْ أَنَّهُ لاَ يَصِلُ إِلَيْهَا فَفَرِّقْ بَيْنَهُمَا قَالَ : فَفَعَلَ وَأَتَى بِهِمَا عِنْدَهُ فِي الدَّارِ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ دَخَلَ النَّاسُ وَدَخَلْتُ قَالَ فَجَاءَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ : مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ : فَعَلْتُ وَاللَّهِ حَتَّى خَضْخَضْتُهُ فِي الثَّوْبِ مِنْ وَرَائِهَا قَالَ وَجَاءَتِ الْمَرْأَةُ مُتَقَنِّعَةً فَقَامَتْ عِنْدَ رِجْلِهِ قَالَ فَسَأَلَهَا وَعَظَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ : لاَ شَيْءَ فَقَالَ : أَمَا يَنْتَشِرُ أَمَا يَدْنُو قَالَتْ : بَلَى وَلَكِنَّهُ إِذَا دَنَا جَاءَ شَرُّهُ فَقَالَ سَمُرَةُ : خَلِّ سَبِيلَهَا يَا مُخَضْخِضُ. هَذَا رَأْيٌ مِنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ يَكُونُ الرَّجُلُ عِنِّينًا مِنَ امْرَأَةٍ وَ لاَ يَكُونُ عِنِّينًا مِنْ أُخْرَى. وَمُتَابَعَةُ السُّنَّةِ أَوْلَى وَقَدْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْيَمِينِ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ وَالزَّوْجُ يُنْكِرُ مَا يُدَّعَى عَلَيْهِ مِنَ الْعُنَّةِ. وَرُوِّينَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ قَالَ : مَا زِلْنَا نَسْمَعُ أَنَّهُ إِذَا أَصَابَهَا مَرَّةً فَلاَ كَلاَمَ لَهَا وَلاَ خُصُومَةَ وَرُوِىَ فِي ذَلِكَ عَنْ طَاوُسٍ وَالْحَسَنِ وَالزُّهْرِيِّ. [ضعيف]

(۱۴۳۰۲) عیینہ بن عبدالرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت سمرہ بن جندب کے پاس آئی۔ اس نے تذکرہ کیا کہ میرا خاوند دخول کے قابل نہیں ہے۔ جب سمرہ رضی اللہ عنہ نے مرد سے پوچھا تو اس نے انکار کر دیا، انہوں نے معاویہ کو خط لکھا کہ اس عورت کی شادی بیت المال کے مال سے کر دی جائے اس کی خوبصورتی اور دین کی وجہ سے۔ اگر وہ گمان کرے کہ وہ دخول کے قابل ہے تو ان کو جمع کر دینا۔ اگر عورت کا خیال ہو کہ وہ اس قابل نہیں ہے تو تفریق کر دینا۔ کہتے ہیں وہ ان کے گھر آئے تو لوگ داخل ہوئے تو میں بھی داخل ہوا۔ مرد آیا تو اس پر زردی کے نشانات تھے تو اس سے کہا کہ تو نے کیا کیا ہے؟ تو اس نے کہا کہ میں نے کپڑے میں اس کے پیچھے سے بہت حرکت دی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ عورت اس کے پاؤں کے پاس کھڑی ہوگئی، جب اس نے اس سے سوال کیا تو کہنے لگی: یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ تو سمرہ نے کہا کہ اب جدا ہونا ہے یا قریب قریب رہنا ہے؟ عورت کہنے لگی: کیوں نہیں۔ لیکن وہ جب بھی قریب آتا ہے تو شر ہی لاتا ہے تو سمرہ نے کہا: اے حرکت دینے والے! تو اس کا راستہ چھوڑ دے۔ یہ معاویہ رضی اللہ عنہ کی رائے ہے اور کبھی ایک عورت سے تو نامرد ہوتا ہے لیکن دوسری کے لیے نہیں اور سنت کی پیروی میں بہتری ہے اور رسول اللہ ﷺ نے قسم کا فیصلہ فرمایا جو انکار کرے اور خاوند نامردی کے دعویٰ کو نہیں مانتا اور حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں: جب ایک مرتبہ جماع کر لے تو پھر اس میں کوئی جھگڑا اور کلام نہیں ہے۔

(۲۰۳) باب الْعَزْلِ

عزل کا بیان

(۱۴۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَعْقِلٌ الْجَزَرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَادَ فِيهِ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ.

[صحيح۔ بخاری ۵۲۰۹]

(۱۴۳۰۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہو رہا تھا۔

(ب) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں عزل کرتے تھے اور ابوزبیر نے حضرت جابر سے کچھ اضافہ کیا ہے کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے ہمیں منع نہ فرمایا۔

(۱۴۳۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں عزل کرتے تھے اور جب رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی تو آپ ﷺ نے منع نہ فرمایا۔

(۱۴۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ لِي جَارِيَةً وَهِيَ خَادِمُنَا وَسَانِيَتُنَا وَأَنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ : اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا . فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ : إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَمَلَتْ. فَقَالَ : قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ مسلم ۱٤٣٩]

(۱۴۳۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا کہ کہنے لگا: میری لونڈی اور خادمہ ہے، میں اس سے مجامعت بھی کرتا ہوں لیکن اس کے حاملہ ہونے کو ناپسند کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اس سے عزل کریں اگر چاہیں تو وگرنہ جو اس کے مقدر میں ہے وہ اس کو جنم دے گی۔ کچھ دنوں کے بعد پھر وہ شخص آیا اور کہنے لگا کہ میری لونڈی حاملہ ہوگئی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے خبر دی تھی کہ عنقریب آئے گا جو اللہ نے اس کے مقدر میں کر رکھا ہے۔

(۱۴۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخِي بَنِي سَلِمَةَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ لِي جَارِيَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَمَا إِنَّ ذَلِكَ لاَ يَرُدُّ قَضَاءَ اللَّهِ . فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلاَّ يَسِيرًا ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَعَرْتَ أَنَّ الْجَارِيَةَ حَمَلَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الأَشْعَثِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۰۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بنو سلمہ قبیلہ کے آدمی ہیں، کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول کریم ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ میری ایک لونڈی ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی تقدیر کو نہ ٹال سکے گی۔ تھوڑی مدت کے بعد پھر وہ آیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ کو پتہ ہے کہ لونڈی حاملہ ہوگئی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

(۱۴۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَعْنِي الْعَزْلَ قَالَ : وَلِمَ يَفْعَلُ أَحَدُكُمْ؟ . وَلَمْ يَقُلْ فَلاَ يَفْعَلْ أَحَدُكُمْ : فَإِنَّهُ لَيْسَتْ مِنْ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ إِلاَّ اللَّهُ خَالِقُهَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ وَأَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۳۸]

(۱۴۳۰۷) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے عزل کا تذکرہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تم میں سے کوئی یہ کیوں کرتا ہے؟ یہ نہ فرمایا کہ تم ایسا نہ کرو، پھر فرمایا: جو مخلوق اللہ نے پیدا کرنی ہے وہ ہو کر رہے گی۔

(۱۴۳۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبْيًا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزُوبَةُ وَأَحْبَبْنَا الْفِدَاءَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَعْزِلَ فَقُلْنَا : نَعْزِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ؟ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : مَا عَلَيْكُمْ أَلاَّ تَفْعَلُوا ذَلِكَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلاَّ وَهِيَ كَائِنَةٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۰۸) ابن محیریز کہتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا تو ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، میں ان کے قریب بیٹھ گیا اور عزل کے بارے میں سوال کیا تو ابوسعید کہتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنو مصطلق میں نکلے تو ہمیں عرب کی قیدی عورتیں ملیں، ہمیں عورتوں کی چاہت تھی زیادہ دیر عورتوں سے دور رہنے کی وجہ سے اور ہم فدیہ بھی چاہتے تھے۔ تو ہم نے عزل کا ارادہ کیا۔ تو ہم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اور بغیر سوال کیے؟ تو ہم نے اس بارے پوچھ ہی لیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا ہے کہ تم آپ کرتے ہو جو بھی جان قیامت تک آنی ہے وہ آ کر ہی رہے گی۔

(۱۴۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ : أَصَبْنَا سَبَايَا فَكُنَّا نَعْزِلُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَنَا :وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلاَّ وَهِيَ كَائِنَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۰۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں قیدی عورتیں ملیں تو ہم عزل کرتے تھے۔ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا کرتے ہو، تم ایسا کرتے ہو، تم ایسا کرتے ہو! کوئی جان جو اس دنیا میں آنے والی ہے وہ آ کر ہی رہے گی۔

(۱۴۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ :لاَ عَلَيْكُمْ أَنْ لاَ تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٤٣٨]

(۱۴۳۱۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر لازم نہیں کہ تم ایسا کرو کیونکہ یہ تو اللہ کی تقدیر ہے۔

(۱۴۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَهُ يَقُولُ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ :مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عزل کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: کیا تمام پانی یعنی

منی سے بچہ پیدا ہوتا ہے، جب اللہ تعالیٰ کسی کو پیدا کرنا چاہیں تو کوئی اسے روکنے والا نہیں ہے۔

(۱۴۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ: وَمَا ذَاكُمْ؟. قَالُوا: الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا يَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ أَوْ تَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ فَقَالَ -ﷺ-: فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۱۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے عزل کا تذکرہ کیا گیا۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ عورت کے دودھ پلانے کی مدت میں مرد مجامعت کو ناپسند کرتے ہیں کہ کہیں وہ حاملہ نہ ہو جائے یا اس کی لونڈی ہے تو اس کے حاملہ ہونے کو بھی ناپسند کرتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کیا کرو، یہ تو اللہ کی تقدیر ہے۔

(۱۴۳۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ ذَكَرْتُ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِي حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِي الْعَزْلِ قَالَ: إِيَّايَ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۱۳) عبدالرحمن بن بشر بن مسعود حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے خاص عزل کے بارے میں فرماتے ہیں۔

(۱۴۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ رِفَاعَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارِيَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وَأَنَا أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرِّجَالُ وَإِنَّ يَهُودَ تُحَدِّثُ أَنَّ الْعَزْلَ الْمَوْءُودَةُ الصُّغْرَى قَالَ: كَذَبَتِ الْيَهُودُ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَهُ مَا اسْتَطَعْتَ أَنْ تَصْرِفَهُ. [ضعيف]

(۱۴۳۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری لونڈی ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں اس خوف سے کہ کہیں وہ حاملہ نہ ہو جائے اور میرا بھی وہی ارادہ ہے جو مردوں کا ہوا کرتا ہے اور یہود کہتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ کسی جان کو پیدا کرنا چاہیں تو کسی کی طاقت نہیں کہ اسے روک سکیں۔

(۱۴۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ۔ عَنِ الْعَزْلِ قَالُوا : إِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ أَنَّ الْعَزْلَ هِيَ الْمَوْؤُدَةُ الصُّغْرَى قَالَ : كَذَبَتْ يَهُودُ . وَرُوِيَ فِي إِبَاحَةِ الْعَزْلِ عَنْ عَوَامِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [ضعيف]

(۱۴۳۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا اور صحابہ نے کہا کہ یہود اس کو چھوٹا زندہ درگور خیال کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہود جھوٹ بولتے ہیں اور عزل کے جواز میں عام صحابہ سے بھی روایات منقول ہیں۔

(۱۴۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِسَعْدٍ : أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَعْزِلُ عَنْهَا. [صحيح لغيره]

(۱۴۳۱۶) مصعب بن سعد حضرت سعد کی ام ولد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت سعد ان سے عزل کرتے تھے۔

(۱۴۳۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۱۷) عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عزل کرتے تھے۔

(۱۴۳۱۸) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لأَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ : أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ. [صحيح لغيره]

(۱۴۳۱۸) ابوایوب کے غلام عبدالرحمن بن افلح ابوایوب کی ام ولد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عزل کرتے تھے۔

(۱۴۳۱۹) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ غَزِيَّةَ : أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَجَاءَ ابْنُ فَهْدٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ : يَا أَبَا سَعِيدٍ : إِنَّ عِنْدِي جَوَارٍ لَيْسَ نِسَائِي اللاَّتِي أُكِنُّ بِأَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهُنَّ وَلَيْسَ كُلُّهُنَّ يُعْجِبُنِي أَنْ يَحْمِلْنَ مِنِّي أَفَأَعْزِلُ؟ فَقَالَ زَيْدٌ : أَفْتِهِ يَا حَجَّاجُ قَالَ فَقُلْتُ : غَفَرَ اللَّهُ لَكَ : إِنَّمَا نَجْلِسُ إِلَيْكَ نَتَعَلَّمُ مِنْكَ. قَالَ : أَفْتِهِ. قَالَ قُلْتُ : هُوَ حَرْثُكَ إِنْ شِئْتَ سَقَيْتَهُ وَإِنْ شِئْتَ أَعْطَشْتَهُ قَالَ وَكُنْتُ أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْ زَيْدٍ فَقَالَ : صَدَقَ. [صحيح۔ اخرجه مالك ١٢٦٦]

(۱۴۳۱۹) حجاج بن عمرو بن غزیہ حضرت زید بن ثابت کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ یمن سے ابن فہد آئے اور ابوسعید خدری سے کہنے لگے کہ میرے پاس لونڈیاں ہیں، بیویاں نہیں۔ لیکن وہ مجھے پسند ہیں۔ میں تمام لونڈیوں کے حاملہ ہو جانے کو بھی ناپسند کرتا ہوں۔ کیا میں عزل کروں؟ تو زید نے کہا: اے حجاج! اس کو فتویٰ دو۔ حجاج کہنے لگے: اللہ آپ کو معاف فرمائے۔ ہم تو آپ کے پاس سیکھنے کے لیے بیٹھے ہیں۔ فرمایا: فتویٰ دو۔ کہتے ہیں: میں نے کہہ دیا: وہ آپ کی کھیتی ہے چاہو تو سیراب کر دیا

پیاسی رکھو۔ راوی کہتے ہیں: میں بھی زید سے سن رہا تھا، انہوں نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔

(۱۴۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ :مَا كَانَ ابْنُ آدَمَ لِيَقْتُلَ نَفْسًا قَضَى اللَّهُ خَلْقَهَا حَرْثُكَ إِنْ شِئْتَ عَطَّشْتَهُ وَإِنْ شِئْتَ سَقَيْتَهُ. [حسن]

(۱۴۳۲۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: ابن آدم کے بس کی بات نہیں کہ وہ کسی جان کو قتل کرے جس کو اللہ پیدا کرنا چاہتے ہوں۔ وہ تیری کھیتی ہے آپ چاہے پیاسی رکھیں یا سیراب کریں آپ کی مرضی ہے۔

(۱۴۳۲۱) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزَّرَّادِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :سَأَلْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ : اذْهَبُوا فَسَلُوا النَّاسَ ثُمَّ ائْتُونِي فَأَخْبِرُونِي فَسَأَلُوا فَأَخْبَرُوهُ فَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنْسَانَ مِنْ سُلاَلَةٍ مِنْ طِينٍ ﴾ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الآيَةِ ثُمَّ قَالَ : كَيْفَ تَكُونُ مِنَ الْمَوْءُودَةِ حَتَّى تَمُرَّ عَلَى هَذَا الْخَلْقِ. [صحيح]

(۱۴۳۲۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے عزل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: جاؤ لوگوں سے پوچھ کر مجھے بھی بتانا۔ انہوں نے سوال کیا تو لوگوں نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ۝﴾ [المومنون ۱۲] ”اور ہم نے انسان کو کھنکناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔ اس آیت سے فارغ ہوئے تو فرمانے لگے: یہ زندہ درگور کرنا کیسے ہے جبکہ پیدائش کا معاملہ گزر چکا۔

(۱۴۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ عَنْ جَارِيَتِهِ ثُمَّ يُرِيهَا. [صحيح]

(۱۴۳۲۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اپنی لونڈی سے عزل کرتے، پھر اس کو سیراب بھی کرتے۔

(۱۴۳۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ الثُّمَالِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَا أُبَالِي عَزَلْتُ أَوْ بَزَقْتُ قَالَ وَكَانَ صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ يَكْرَهُهُ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ. [صحيح]

(۱۴۳۲۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں عزل کروں یا تھوک دوں اور فرماتے: صاحب الدار یعنی ابن مسعود اس کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۴) باب مِنْ قَالَ يَعْزِلُ عَنِ الْحُرَّةِ بِإِذْنِهَا وَعَنِ الْجَارِيَةِ بِغَيْرِ إِذْنِهَا وَمَا رُوِىَ فِيهِ

آزادعورت سے اس کی اجازت لو اور لونڈی سے بغیر اجازت کے اور جو اسکے بارے میں منقول ہے

(۱۴۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ عَزْلِ الْحُرَّةِ إِلاَّ بِإِذْنِهَا. [منکر]

(۱۴۳۲۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے آزادعورت سے عزل کرتے میں اس کی اجازت کو ملحوظ خاطر رکھا ہے وگرنہ نہیں۔

(۱۴۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :تُسْتَأْمَرُ الْحُرَّةُ فِي الْعَزْلِ وَلاَ تُسْتَأْمَرُ الأَمَةُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ. [حسن]

(۱۴۳۲۵) ابراہیم کہتے ہیں کہ آزادعورت سے عزل کے بارے میں مشورہ کیا جائے گا، جبکہ لونڈی سے مشورہ نہ لیا جائے گا۔

(۱۴۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي عَرْفَجَةَ الْفَائِشِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :يَعْزِلُ عَنِ الأَمَةِ وَيَسْتَأْمِرُ الْحُرَّةَ. [ضعيف]

(۱۴۳۲۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ لونڈی سے عزل کرتے لیکن آزادعورت سے مشورہ فرماتے۔

(۱۴۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ :عَنِ الْحُرَّةِ بِرِضَاهَا وَأَمَّا الأَمَةُ فَذَاكَ إِلَيْكَ.

[ضعيف]

(۱۴۳۲۷) جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے عزل کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگے کہ آزادعورت سے اس کی رضا کے مطابق جبکہ لونڈی سے آپ کی مرضی کے مطابق۔

(۲۰۵)باب مَنْ كَرِهَ الْعَزْلَ وَمَنِ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَةُ عَنْهُ فِيهِ وَمَا رُوِيَ فِي كَرَاهِيَتِهِ

جس نے عزل کو مکروہ جانا اور اس کے بارے میں مختلف روایات اور جو اس کی کراہیت کے بارے میں منقول ہے

(۱۴۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ :كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنِ الْعَزْلِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَكَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَعْزِلاَنِ. [حسن]

(۱۴۳۲۸) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور عبداللہ بن عمر عزل سے منع فرماتے تھے، جبکہ سعد بن ابی وقاص اور زید بن ثابت دونوں عزل کرتے تھے۔

(۱۴۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ سَنَةَ سِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ بَنِيهِ عَلَى الْعَزْلِ أَيْ يَنْهَى عَنْهُ. وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُمَا كَرِهَا الْعَزْلَ وَرُوِّينَا عَنْهُمَا الإِبَاحَةَ. [حسن]

(۱۴۳۲۹) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو عزل کرنے پر مارتے تھے، یعنی منع فرماتے ہیں، لیکن حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں عزل کو مکروہ خیال کرتے تھے اور ان سے جواز بھی منقول ہے۔

(۱۴۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَتْ :حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيلُونَ أَوْلاَدَهُمْ فَلاَ يَضُرُّ أَوْلاَدَهُمْ شَيْئًا. وَسَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْوَأْدُ الْخَفِيُّ ﴿وَإِذَا الْمَوْءُ دَةُ سُئِلَتْ﴾.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الْمُقْرِءِ. وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْعَزْلِ خِلاَفَ هَذَا وَرُوَاةُ الإِبَاحَةِ أَكْثَرُ وَأَحْفَظُ وَإِبَاحَةُ مَنْ سَمَّيْنَا مِنَ الصَّحَابَةِ فَهِيَ أَوْلَى وَتَحْتَمِلُ كَرَاهِيَةُ مَنْ كَرِهَهُ مِنْهُمُ التَّنْزِيهَ دُونَ التَّحْرِيمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم ١٤٤٢]

(۱۴۳۳۰) جدامہ بنت وہب جو عکاشہ بن وہب کی بہن ہے، فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ جب آپ

لوگوں میں تشریف فرما تھے اور فرما رہے تھے کہ میں نے ارادہ کیا کہ غیلہ سے منع کر دوں، پھر میں نے فارس اور روم میں دیکھا کہ وہ غیلہ کرتے ہیں اپنی اولادوں پر تو ان کی اولاد کو کچھ بھی نقصان نہیں دیتا اور انہوں نے عزل کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مخفی انداز سے زندہ درگور کرنا ہے، ﴿وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ﴾ [التکویر ۸] جب زندہ درگور کی ہوئی سے پوچھا جائے گا۔"

نوٹ: عزل کی روایات نبی ﷺ سے زیادہ منقول اور جواز کی ہیں لیکن جس نے مکروہ خیال کیا تو یہ تنزیہی ہے نہ کہ حرام ہے۔

(۱۴۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْفَضْلُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَكْرَهُ عَشْرَ خِلاَلٍ التَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَجَرَّ الإِزَارِ وَالصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَالرُّقَى إِلاَّ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَعَقْدَ التَّمَائِمِ وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا وَعَزْلَ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ وَإِفْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ. [ضعیف]

(۱۴۳۳۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دس چیزوں کو ناپسند فرماتے: ① سونے کی انگوٹھی ② چادر لٹکانا ③ خلوق خوشبو کی لیپ کرنا ④ بڑھاپے کو تبدیل کرنا۔ ⑤ دم کرنا سوائے معوذات کے ⑥ تعویذ باندھنا ⑦ نرد کے ساتھ کھیلنا ⑧ بغیر محل کے زینت ظاہر کرنا۔ ⑨ عزل کرنا ⑩ اور بچے کو خراب کرنا۔

كِتَابُ الصداق

حق مہر کا بیان

(۱) باب النِّكَاحِ يَنْعَقِدُ بِغَيْرِ مَهْرٍ

حق مہر کے بغیر نکاح منعقد ہو جاتا ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ﴾

اللہ کا فرمان: ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَ مَتِّعُوهُنَّ﴾ [البقرة ۲۳۶] ''تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو بغیر مجامعت کے طلاق دے دو یا ان کے لیے حق مہر مقرر نہ کرو اور ان کو فائدہ پہنچاؤ۔''

(۱۴۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الأَصْبَغِ : عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ : خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ : أَتَرْضَى أَنْ أُزَوِّجَكَ فُلاَنَةَ؟ . قَالَ : نَعَمْ وَقَالَ لِلْمَرْأَةِ : أَتَرْضَيْنَ أَنْ أُزَوِّجَكِ فُلاَنًا . فَقَالَتْ : نَعَمْ فَزَوَّجَ أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ وَكَانَ مَنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ لَهُ سَهْمٌ بِخَيْبَرَ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- زَوَّجَنِي فُلاَنَةَ وَلَمْ أَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ أُعْطِهَا شَيْئًا وَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي أَعْطَيْتُهَا صَدَاقَهَا سَهْمِي بِخَيْبَرَ فَأَخَذَتْ سَهْمًا فَبَاعَتْهُ بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خَيْرُ الصَّدَاقِ أَيْسَرُهُ . [حسن]

(۱۴۳۳۲) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو فرمایا: فلاں عورت سے آپ کی شادی کر دوں،

آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا: ہاں اور عورت سے پوچھا: فلاں مرد سے آپ کی شادی کردوں، آپ راضی ہیں؟ اس نے بھی کہہ دیا: ہاں تو ان کی شادی بغیر حق مہر اور بغیر کچھ دیے انجام پائی اور وہ شخص حدیبیہ میں حاضر ہوا تھا اور ان لوگوں کے لیے خیبر میں حصہ رکھا گیا تھا۔ جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے کہا کہ فلاں عورت سے رسول اللہ ﷺ نے میری شادی بغیر حق مہر اور بغیر کچھ دیے کردی تھی اور میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنا خیبر کا حصہ اس کو حق مہر میں دے دیا ہے تو اس نے وہ حصہ لے کر ایک لاکھ میں فروخت کردیا، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین حق مہر وہ ہے جو آسان ہو۔

(۱۴۳۳۳) رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي الأَصْبَغِ وَزَادَ فِيهِ : فَدَخَلَ بِهَا الرَّجُلُ ثُمَّ قَالَ : وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. وَحَدِيثُ بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ دَلِيلٌ فِي هَذَا وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي مَوْضِعِهِ. [حسن]

(۱۴۳۳۳) محمد بن یحییٰ ابو الاصبغ سے نقل فرماتے ہیں کہ مرد نے اپنی بیوی سے دخول کرلیا لیکن حق مہر اور کچھ بھی نہیں دیا تھا۔

(۲) باب لاَ وَقْتَ فِي الصَّدَاقِ كَثُرَ أَوْ قَلَّ

حق مہر زیادہ یا کم مقرر کرنے میں کوئی وقت نہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لِتَرْكِهِ النَّهْيَ عَنِ الْقِنْطَارِ وَهُوَ كَثِيرٌ وَتَرْكِهِ حَدَّ الْقَلِيلِ.

امام شافعی فرماتے ہیں: خزانہ دینے سے بھی منع نہیں کیا گیا اور قلیل کی حد کو بھی چھوڑا گیا ہے۔

(۱۴۳۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ وَكَانَ رَحَلَ إِلَى النَّجَاشِي فَمَاتَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ أُمَّ حَبِيبَةَ وَإِنَّهَا لَبِأَرْضِ الْحَبَشَةِ زَوَّجَهَا إِيَّاهُ النَّجَاشِيُّ وَمَهَرَهَا أَرْبَعَةَ آلاَفٍ ثُمَّ جَهَّزَهَا مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَجِهَازُهَا كُلُّهُ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ وَلَمْ يُرْسِلْ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشَيْءٍ وَكَانَتْ مُهُورُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَرْبَعَمِائَةِ دِرْهَمٍ. [صحيح]

(۱۴۳۳۴) عروہ بن زبیر حضرت ام حبیبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عبید اللہ بن جحش کے نکاح میں تھی۔ جب انہوں نے حبشہ کی جانب ہجرت کی تو وہاں فوت ہوگئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ام حبیبہ سے حبشہ کی زمین میں نکاح کیا اور نجاشی نے یہ فریضہ سرانجام دیا اور ان کا حق مہر چار ہزار تھا۔ نجاشی نے اپنی جانب سے تیار کرکے شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس ام حبیبہ کو

روانہ کر دیا، تمام قسم کا سامان نجاشی کی جانب سے تھا، نبی ﷺ نے کچھ بھی اپنی جانب سے ادا نہ کیا اور نبی ﷺ کی بیویوں کے حق مہر ۴۰۰ درہم تھے۔

(۱۴۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَقَدْ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَنْهَى عَنْ كَثْرَةِ مُهُورِ النِّسَاءِ حَتَّى قَرَأْتُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا ﴾ هَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. [ضعیف]

(۱۴۳۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس غرض سے نکلا تھا کہ عورتوں کو زیادہ حق مہر سے منع کر دیا جائے لیکن پھر میں نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا﴾ [النساء ۲۰] ''اور تم ان میں سے کسی کو بھی خزانہ عطا کر دو۔''

(۱۴۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ :أَلاَ لاَ تُغَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ فَإِنَّهُ لاَ يَبْلُغُنِي عَنْ أَحَدٍ سَاقَ أَكْثَرَ مِنْ شَيْءٍ سَاقَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ سِيقَ إِلَيْهِ إِلاَّ جَعَلْتُ فَضْلَ ذَلِكَ فِي بَيْتِ الْمَالِ. ثُمَّ نَزَلَ فَعَرَضَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَكِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَوْ قَوْلُكَ قَالَ : بَلْ كِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى فَمَا ذَاكَ؟ فَقَالَتْ :نَهَيْتَ النَّاسَ آنِفًا أَنْ يُغَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ وَاللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلاَ تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ﴾ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :كُلُّ أَحَدٍ أَفْقَهُ مِنْ عُمَرَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لِلنَّاسِ :إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تُغَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ أَلاَ فَلْيَفْعَلْ رَجُلٌ فِي مَالِهِ مَا بَدَا لَهُ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۴۳۳۶) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا: عورتوں کے حق مہر زیادہ نہ دو اگر مجھے پتہ چلا کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ حق مہر ادا کیا ہے، اس کو دیا گیا تو وہ زائد مال بیت المال میں جمع کرا دوں گا۔ پھر منبر سے نیچے آئے تو ایک قریشی عورت نے کہا: اے امیر المومنین! کیا کتاب اللہ کی پیروی زیادہ حق رکھتی ہے یا آپ کا قول؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اللہ کی کتاب، لیکن ہوا کیا؟ کہنے لگی: آپ نے ابھی لوگوں کو عورتوں کے حق مہر زیادہ اپنے سے منع فرمایا جب کہ اللہ کی کتاب میں ہے: ﴿وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا﴾ [النساء ۲۰] حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ہر ایک عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ فقیہ ہے دو یا تین مرتبہ فرمایا۔ پھر منبر کی جانب آئے اور لوگوں سے فرمانے لگے: میں نے تمہیں زیادہ حق مہر دینے سے منع کیا تھا، لیکن مرد اپنے مال میں سے جتنا دینا چاہے اس کی مرضی ہے۔

(۱۴۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :بِشْرُ بْنُ

أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :الْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِائَتَا أُوقِيَّةٍ. [ضعيف]

(۱۴۳۳۷) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزانے سے مراد ۱۲۰۰ اوقیہ ہیں۔

۱۲۰۰ اوقیہ ۴۸۰۰۰ درہم کا بنتا ہے اور ایک اوقیہ ۴۰ درہم کا۔

(۱۴۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :الْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِائَتَا أُوقِيَّةٍ. [حسن]

(۱۴۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزانے سے مراد ۱۲۰۰ سو اوقیہ ہے۔

(۱۴۳۳۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :الْقِنْطَارُ مِلْءُ مَسْكِ الثَّوْرِ ذَهَبًا. [ضعيف]

(۱۴۳۳۹) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ خزانہ یہ ہے کہ بیل کی کھال کو سونے سے بھر دینا۔

(۱۴۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفُ دِينَارٍ. وَفِي رِوَايَةِ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :الْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِائَتَا دِينَارٍ وَمِنَ الْفِضَّةِ أَلْفٌ وَمِائَتَا مِثْقَالٍ. وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْقِنْطَارُ سَبْعُونَ أَلْفَ دِينَارٍ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: الْقِنْطَارُ ثَمَانُونَ أَلْفًا. [ضعيف]

(۱۴۳۴۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزانہ ۱۲ ہزار درہم ہوتے ہیں۔

(ب) حضرت عطیہ ابن عباس سے نقل ہیں کہ ۱۲ سو دینار اور چاندی سے ۱۲ سو مثقال ہوتے ہیں۔

(ج) مجاہد فرماتے ہیں کہ خزانہ سے مراد ۷۰ ہزار دینار ہیں۔

(د) اور سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ۸۰ ہزار مراد ہیں۔

(۱۴۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْدَقَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. [ضعيف]

(۱۴۳۴۱) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ام کلثوم بنت علی کو ۴۰ ہزار درہم حق مہر دیا۔

(۱۴۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُزَوِّجُ بَنَاتِهِ عَلَى أَلْفِ دِينَارٍ فَيُحَلِّيهَا مِنْ ذَلِكَ بِأَرْبَعِمِائَةِ دِينَارٍ. [صحيح]

(۱۴۳۴۲) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کی شادی ایک ہزار دینار حق مہر کے عوض کرتے اور ۴۰۰ درہم کا زیور بنا کر دیتے۔

(۱۴۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: تَزَوَّجَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَةً عَلَى عِشْرِينَ أَلْفًا. [صحيح]

(۱۴۳۴۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے ۲۰ ہزار حق مہر کی عوض شادی کی۔

(۳)باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْقَصْدِ فِي الصَّدَاقِ

حق مہر میں میانہ روی مستحب ہے

(۱۴۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-؟ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لأَزْوَاجِهِ اثْنَيْ عَشَرَ وَقِيَّةً وَنَشٌّ قَالَتْ : أَتَدْرِي مَا النَّشُّ. قُلْتُ : لاَ. قَالَتْ : نِصْفُ وَقِيَّةٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۲۵]

(۱۴۳۴۴) ابوسلمہ فرماتے ہیں: جس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنا حق مہر ادا کیا تھا؟ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کو صرف ۱۲ اوقیہ حق مہر ادا کیا۔ پوچھنے لگی کہ پتہ ہے نش سے کیا مراد ہے؟ میں نے کہا: نہیں تو فرمایا: نصف اوقیہ۔

(۱۴۲۴۵) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أُوقِيَّةٍ وَزَادَ فِيهِ فَذَلِكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لأَزْوَاجِهِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۴۵) محمد بن عمر کی عبدالعزیز سے نقل فرماتے ہیں کہ اوقیہ اس میں اضافہ بھی ہے کہ پانچ سو درہم، یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی

بیویوں کے لیے حق مہر تھا۔

(۱۴۲۴٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا أَصْدَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ وَلاَ بَنَاتِهِ فَوْقَ ثِنْتَيْ عَشَرَ أُوقِيَّةً إِلاَّ أُمَّ حَبِيبَةَ فَإِنَّ النَّجَاشِيَّ زَوَّجَهُ إِيَّاهَا وَأَصْدَقَهَا أَرْبَعَةَ آلاَفٍ وَنَقَدَ عَنْهُ وَدَخَلَ بِهَا النَّبِيُّ -ﷺ- وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا.

كَذَا قَالَ عَنْ عَائِشَةَ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ فَقَالَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ. [منکر]

(۱۴۳۴٦) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بیویوں اور بیٹیوں کے حق مہر صرف ۱۲ اوقیہ تھے سوائے ام حبیبہ کے؛ کیونکہ اس کا نکاح نجاشی نے کیا اور چار ہزار حق مہر بھی ادا کیا اور یہ نقد تھا اور نبی ﷺ نے دخول بھی کیا لیکن کچھ بھی نہ دیا۔

(۱۴۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَحَبِيبٍ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَالْمُغَالاَةَ فِي مُهُورِ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ أَوْ مَكْرُمَةً عِنْدَ النَّاسِ لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْلاَكُمْ بِهَا مَا نَكَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا مِنْ نِسَائِهِ وَلاَ أَنْكَحَ وَاحِدَةً مِنْ بَنَاتِهِ بِأَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَهِيَ أَرْبَعُمِائَةِ دِرْهَمٍ وَثَمَانُونَ دِرْهَمًا وَإِنَّ أَحَدَهُمْ لَيُغَالِي بِمَهْرِ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَبْقَى عَدَاوَةً فِي نَفْسِهِ فَيَقُولُ : لَقَدْ كُلِّفْتُ لَكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَفِي رِوَايَةِ بَعْضِهِمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اثْنَيْ عَشَرَ أُوقِيَّةً وَنِصْفٍ فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا وَافَقَ رِوَايَةَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [حسن]

(۱۴۳۴۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم عورتوں کو زیادہ حق مہر دینے سے بچو۔ اگر یہ اللہ کے ہاں تقویٰ اور لوگوں کے نزدیک عزت والی بات ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اس کے زیادہ لائق تھے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اور اپنی بیٹیوں کے نکاح کیے اور حق مہر صرف ۱۲ اوقیہ تھا اور یہ ۴۸۰ درہم بنتے ہیں۔ ان میں سے کوئی اپنی بیوی کا حق مہر اتنا زیادہ کر دیتا ہے کہ وہ اپنے نفس کا بھی دشمن بن جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے تیری وجہ سے لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرح تکلیف پہنچایا گیا ہوں۔

(ب) ابن سیرین نے ۱۲ اوقیہ اور نصف بیان کیا ہے، جو ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں اس کی موافقت میں۔

(۱۴۲۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ

وَارَةَ أَبُو عَبْدِاللَّهِ بِالرَّيِّ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ مِنْ كِتَابِهِ الْعَتِيقِ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ أَبِي الْعَجْفَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لاَ تُغَالُوا بِمُهُورِ النِّسَاءِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ الرَّجُلَ قَدْ يُغْلِي بِالْمَهْرِ حَتَّى يَقُولُ :قَدْ كُلِّفْتُ فِيكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ يَتَّخِذُهُ ذَنْبًا. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۴۸) ابن ابی عجفاء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کو حق مہر زیادہ نہ دیا کرو۔ انہوں نے حماد کی حدیث کے موافق ذکر کیا ہے کہ کوئی شخص حق مہر زیادہ دیتا ہے اور پھر وہ کہتا ہے: تیری وجہ سے میں تکلیف میں مبتلا کیا گیا ہوں جیسے لٹکا ہوا مشکیزہ جو ڈول بن گیا ہے۔

(۱۴۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُويَهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :مَا اسْتَحَلَّ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلاَّ بِبَدَنٍ مِنْ حَدِيدٍ. [صحيح]

(۱۴۳۴۹) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ کے بدن کو اپنے لیے لوہے کے عوض حلال کیا۔

(۱۴۳۵۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ يَقُولُ: أَرَدْتُ أَنْ أَخْطُبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ابْنَتَهُ وَذَكَرْتُ أَنَّهُ لاَ شَىْءَ لِي ثُمَّ ذَكَرْتُ عَائِدَتَهُ وَصِلَتَهُ فَخَطَبْتُهَا فَقَالَ :أَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ الَّتِي أَعْطَيْتُكَهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا . قَالَ :هِيَ عِنْدِي قَالَ :فَأَعْطِهَا إِيَّاهَا. [صحيح]

(۱۴۳۵۰) ابن ابی نجیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے ایک شخص کا نام لیا، جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوفہ میں سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ میرا ارادہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو ان کی بیٹی کے نکاح کا پیغام دوں۔ لیکن مجھے یاد آیا کہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے، لیکن پھر مجھے یاد آیا تو میں پلٹ کر آپ سے ملا اور میں نے پیغام نکاح دے دیا۔ تو آپ نے پوچھا: میں نے تجھے حطمیہ ذرع فلاں دن دی تھی وہ کہاں ہے؟ کہتے ہیں: یہ میرے پاس ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کو دے دو۔

(۱۴۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَقَدْ خُطِبَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ لِي مَوْلاَةٌ لِي :هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ فَاطِمَةَ تُخْطَبُ؟ قُلْتُ :لاَ أَوْ نَعَمْ قَالَتْ :فَاخْطُبْهَا إِلَيْهِ قَالَ قُلْتُ :وَهَلْ عِنْدِي شَىْءٌ أَخْطُبُهَا عَلَيْهِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا

زَالَتْ تُرَجِّينِي حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَكُنَّا نُجِلُّهُ وَنُعَظِّمُهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ أُلْجِمْتُ حَتَّى مَا اسْتَطَعْتُ الْكَلَامَ فَقَالَ :هَلْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ . فَسَكَتُّ فَقَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ :لَعَلَّكَ جِئْتَ تَخْطُبُ فَاطِمَةَ . قُلْتُ : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تَسْتَحِلُّهَا بِهِ . قَالَ قُلْتُ : لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :فَمَا فَعَلَتِ الدِّرْعُ الَّتِي كُنْتُ سَلَّحْتُكَهَا . قَالَ عَلِيٌّ :وَاللَّهِ إِنَّهَا لَدِرْعٌ حُطَمِيَّةٌ مَا ثَمَنُهَا إِلَّا أَرْبَعُمِائَةِ دِرْهَمٍ قَالَ : اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا وَابْعَثْ بِهَا إِلَيْهَا فَاسْتَحِلَّهَا بِهِ .

كَذَا فِي كِتَابِي أَرْبَعُمِائَةِ دِرْهَمٍ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ فَقَالَ :أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ.

(۱۴۳۵۱) مجاہد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیٹی فاطمہ کو نکاح کا پیغام دیا گیا تو میری ایک لونڈی نے مجھ سے کہا: کیا آپ جانتے ہیں کہ فاطمہ کو پیغام نکاح دیا گیا؟ میں نے نعم یا لا کہا تو وہ کہنے لگی: آپ بھی پیغام نکاح دیں، کہتے ہیں: میں نے کہا: میرے پاس کیا ہے کہ میں دے کر نکاح کروں؟ لیکن وہ مجھے ترغیب دیتی رہی یہاں تک کہ میں آپ کے پاس چلا گیا، اور میں آپ کی تعظیم بہت زیادہ کرتا تھا جس کی وجہ سے آپ کے سامنے بیٹھ کر کلام نہ کر سکا، آپ نے پوچھا: کیا تجھے کوئی کام ہے؟ میں خاموش رہا یہاں تک کہ یہ بات انہوں نے تین مرتبہ کہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شاید آپ فاطمہ کو نکاح کا پیغام دینے آئے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے پوچھا: تیرے پاس کیا چیز ہے جس کے ذریعے تو اس کو اپنے لیے حلال کر سکے؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: کچھ بھی نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے پوچھا: جو میں نے تجھے اسلحہ کے طور پر زرع دی تھی وہ کدھر ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس زرع کی قیمت صرف چار سو درہم ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا ہے لیکن وہ ذرع ان کو دے کر اپنے لیے حلال کر لو۔

(ب) اسی طرح میری کتاب میں ۴۰۰ سو درہم ہے اور ابن اسحاق کی روایت میں ۴ درہم ہے۔

(۱۴۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْدَقَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ وَجَرَّةَ دَوَّارٍ وَأَنَّ صَدَاقَ نِسَاءِ النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَ خَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ. [ضعيف]

(۱۴۳۵۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ کو حق مہر میں لوہے کی زرع دی اور مٹی کا مٹکا دیا اور نبی ﷺ کی عورتوں کا حق مہر پانچ سو درہم تھا۔

(۱۴۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :كَانَ صَدَاقُنَا إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَشْرَ أَوَاقٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ. [صحيح]

(۱۴۳۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے حق مہر نبی کے دور میں دس اوقیہ یعنی ۴۰۰ درہم ہوا کرتے تھے۔

(١٤٣٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ قَالَ فَتًى فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ: هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي عَيْنِ الأَنْصَارِ شَيْئًا. قَالَ: قَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا.

قَالَ: عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا. فَذَكَرَ شَيْئًا قَالَ: فَكَأَنَّكُمْ تَنْحِتُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ مِنْ عُرْضِ هَذِهِ الْجِبَالِ مَا عِنْدَنَا الْيَوْمَ شَيْءٌ نُعْطِيكَهُ وَلَكِنْ سَأَبْعَثُكَ فِي وَجْهٍ تُصِيبُ فِيهِ. فَبَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي عَبْسٍ وَبَعَثَ الرَّجُلَ فِيهِمْ فَأَتَاهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْيَتْنِي نَاقَتِي أَنْ تَنْبَعِثَ قَالَ فَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَهُ كَالْمُعْتَمِدِ عَلَيْهِ لِلْقِيَامِ فَأَتَاهَا فَضَرَبَهَا بِرِجْلِهِ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَأَيْتُهَا تَسْبِقُ الْقَائِدَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح. مسلم ١٤٢٤]

(۱۴۳۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص یا نوجوان نبی ﷺ کے پاس آیا کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اس کی طرف دیکھا؟ کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔ اس نے کہا: میں نے دیکھا ہے، فرمایا: تو نے کتنا حق مہر ادا کیا ہے؟ اس نے کچھ ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ تم سونے، چاندی کو ان پہاڑوں سے کرید لیتے ہو۔ لیکن آج ہمارے پاس جو کچھ ہے آپ کو دیں گے لیکن میں تجھے اس طرف روانہ کرتا ہوں جہاں سے آپ کچھ حاصل کر لیں گے اور آپ نے بنو عبس کی طرف لشکر میں اس کو روانہ کر دیا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میری اونٹنی تھک گئی ہے کہ مجھے اٹھائے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کا سہارا لے کر اٹھ کھڑے ہوئے اور اس کو پاؤں سے مارا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ باقی سواریوں سے آگے بڑھ گئی تھی۔

(١٤٣٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي حَدْرَدٍ الأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- يَسْتَعِينُهُ فِي مَهْرِ امْرَأَةٍ فَقَالَ: كَمْ أَمْهَرْتَهَا؟. قَالَ: مِائَتَيْ دِرْهَمٍ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَوْ كُنْتُمْ تَغْرِفُونَ مِنْ بُطْحَانَ مَا زِدْتُمْ. [صحيح]

(۱۴۳۵۵) ابوحدرد سلمی نبی ﷺ کے پاس آ کر عورت کے مہر میں مدد مانگ رہے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: کتنا حق مہر مقرر کیا ہے؟ کہنے لگے: ۲۰۰ درہم آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم بطحان وادی کے پودوں کو کاٹتے تو حق مہر زیادہ نہ کرتے۔

(۱۴۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ يَعْقُوبَ الإِيَادِیُّ الْمَالِكِیُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلاَّدٍ النَّصِيبِیُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ سَخْبَرَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ طُفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ الْمَدَنِیُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ أَعْظَمَ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ صَدَاقًا .
لَفْظُ حَدِيثِ عَفَّانَ وَفِی رِوَايَةِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ : أَيْسَرُهُنَّ مُؤْنَةً . [موضوع]

(۱۴۲۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ عورتیں برکت کے اعتبار سے بڑی ہیں جن کے حق مہر آسان ہوں۔

(ب) یزید بن ہارون کی روایت میں ہے خرچے کے اعتبار سے آسان۔

(۱۴۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ حَدَّثَهُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مِنْ يُمْنِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَتَيَسَّرَ خِطْبَتُهَا وَأَنْ يَتَيَسَّرَ صَدَاقُهَا وَأَنْ يَتَيَسَّرَ رَحِمُهَا . قَالَ عُرْوَةُ يَعْنِی يَتَيَسَّرُ رَحِمُهَا لِلْوِلاَدَةِ.
قَالَ عُرْوَةُ : وَأَنَا أَقُولُ مِنْ عِنْدِی : مِنْ أَوَّلِ شُؤْمِهَا أَنْ يَكْثُرَ صَدَاقُهَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ. [ضعيف]

(۱۴۲۵۷) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ عورت کا بابرکت ہونا یہ ہے کہ نکاح آسان، حق مہر تھوڑا اور اولاد کے لیے رحم کا آسان ہونا، عروہ کہتے ہیں: یعنی اس کا رحم اولاد کے لیے آسان ہو۔ عروہ کہتے ہیں: میں تو عورت کی پہلی نحوست یہ خیال کرتا ہوں کہ اس کا حق مہر زیادہ ہو۔

(۴) باب مَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ مَهْرًا

حق مہر میں کیا دینا جائز ہے

(۱۴۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِیُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّیُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِی حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِی لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلاً فَقَامَ

رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ . قَالَ : مَا عِنْدِي إِلاَّ إِزَارِي هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ جَلَسْتَ لاَ إِزَارَ لَكَ فَالْتَمِسْ شَيْئًا . قَالَ : وَاللَّهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا قَالَ : الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ . فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ. قَالَ : نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۲۵]

(۱۴۳۵۸) حضرت سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس آ کر ایک عورت نے اپنا نفس آپ ﷺ کے لیے ہبہ کر دیا اور بہت زیادہ دیر کھڑی رہی تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپ کو ضرورت نہیں ہے تو میرا نکاح کر دیں، آپ ﷺ نے پوچھا: حق مہر دینے کے لیے تیرے پاس کیا ہے؟ اس شخص نے کہا: میری یہ چادر ہے اے اللہ کے رسول ﷺ!۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے چادر دے دی تو تیرے پاس کچھ نہ بچے گا، کچھ اور تلاش کرو۔ کہنے لگا: میرے پاس کچھ نہیں، فرمایا: تلاش کرو چاہے لوہے کی انگوٹھی ملے۔ تلاش کے باوجود کچھ نہ ملا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے اس قرآن کے عوض کر دیا۔ ابو حازم کی روایت میں ہے: اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : كُنْتُ فِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَامَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : إِنَّهَا وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا ثُمَّ قَامَتِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ ؟ . قَالَ : لاَ قَالَ : فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ . فَذَهَبَ فَطَلَبَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا قَالَ : اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ . قَالَ : فَذَهَبَ فَطَلَبَ فَقَالَ : لَمْ أَجِدْ شَيْئًا قَالَ : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟. قَالَ: نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا قَالَ : اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۵۹) ابو حازم نے سہل بن سعد سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ میں لوگوں کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس تھا کہ ایک عورت کھڑی ہوئی، اس نے کہا: میں نے اپنے نفس کو آپ کے لیے ہبہ کر دیا ہے، آپ کی رائے کو ایک شخص نے دیکھا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا نکاح کر دیں، لیکن آپ نے کچھ جواب نہ دیا، پھر عورت نے کھڑے ہو کر کہا، میں نے اپنے نفس کو آپ کے لیے ہبہ کر دیا ہے، آپ ﷺ نے اس کو دیکھا، پھر اس شخص نے کہا: آپ میرا نکاح کر دیں، پھر تیسری مرتبہ وہ عورت کھڑی ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس شخص سے فرمایا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: جاؤ تلاش کرو۔ لیکن تلاش کے باوجود اس کو کچھ نہ ملا۔ فرمایا: جاؤ تلاش کرو چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی تلاش کرو۔ پھر گیا تو آ کر کہنے لگا: مجھے کچھ بھی نہیں ملا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تجھے قرآن یاد ہے، اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہے، فرمایا: جا میں نے تیرا نکاح اس قرآن کے عوض کر دیا جو تیرے پاس ہے۔

(۱۴۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ : مَهْيَمْ أَوْ مَهْ . فَقَالَ : تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً. قَالَ : عَلَى كَمْ؟ . قَالَ : عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۲۷]

(۱۴۳۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زردی کے نشانات دیکھے تو پوچھا: یہ کیا ہے؟ عبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے عورت سے شادی کی ہے، فرمایا: کتنے حق مہر کے عوض؟ عبدالرحمن کہتے ہیں: کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض۔ فرمایا: اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی سہی۔

(۱۴۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ فَرَأَى النَّبِيُّ ﷺ بَشَاشَةَ الْعُرْسِ وَسَأَلَهُ فَقَالَ : إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۳۶۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک انصاری عورت سے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی۔ جب نبی ﷺ نے شادی کی خوشی دیکھی تو پوچھا، عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے

ایک کھجور کے گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض ایک عورت سے شادی کی ہے۔

(١٤٣٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُهَاجِرًا فَآخَى النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : لِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَيَّتَهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ حَتَّى أُطَلِّقَهَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْهَا وَلِي مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ فَقَالَ : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ فَدَلُّوهُ قَالَ فَلَمْ يَرْجِعْ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَاءَ بِأَشْيَاءَ ثُمَّ فَقَدَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ : مَهْيَمْ . قَالَ : تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ : عَلَى كَمْ؟ . قَالَ : عَلَى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ قَالَ وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ : أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَصَابَ شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ وَأَقِطٍ رَبِحَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عبدالرحمٰن ہجرت کر کے آئے تو نبی ﷺ ان کو سعد بن ربیع کا بھائی بنا دیا تو سعد نے عبدالرحمٰن سے کہا: میری دو بیویاں ہیں جو آپ کو پسند ہو میں طلاق دے دیتا ہوں، عدت گزرنے کے بعد شادی کر لینا اور میرا نصف مال آپ کے لیے ہے تو عبدالرحمٰن فرمانے لگے: اللہ آپ کے اہل وعیال اور مال میں برکت دے، آپ مجھے بازار کا راستہ بتائیں تو انہوں نے بتا دیا، وہ کچھ اشیاء لے کر ہی واپس پلٹے، پھر نبی ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ عبدالرحمٰن کہتے ہیں: کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض یا کہا: گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض۔ فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی سہی۔

(ب) حضرت انس بھی اس طرح روایت فرماتے ہیں کہ جو بھی انہوں نے گھی یا پنیر خریدا تو اللہ نے اس کو نفع ہی دیا۔

(١٤٣٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ : تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۶۳) حمید نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ عبدالرحمٰن بن عوف نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

(١٤٣٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ

تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَازَ ذَلِكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ دُونَ قَوْلِهِ فَجَازَ ذَلِكَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف نے ایک انصاری عورت سے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی، وہ جائز تھی۔

(۱۴۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قُوِّمَتْ يَعْنِي النَّوَاةَ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ وَثُلُثًا.

[ضعیف]

(۱۴۳۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ گٹھلی تین درہم اور ایک تہائی کے برابر ہوئی تھی۔

(۱۴۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْبَيْرُوتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قُوِّمَتْ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ وَهَذَا أَشْبَهُ. [ضعیف]

(۱۴۳۶۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے ایک انصاری عورت سے ایک کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی۔ جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔

(۱۴۳۶۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ: نَوَاةٍ يَعْنِي خَمْسَةَ دَرَاهِمَ قَالَ وَخَمْسَةُ دَرَاهِمَ تُسَمَّى نَوَاةَ ذَهَبٍ كَمَا تُسَمَّى الأَرْبَعُونَ أُوقِيَّةً وَكَمَا تُسَمَّى الْعِشْرُونَ نَشًّا قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الأُوقِيَّةُ: أَرْبَعُونَ وَالنَّشُّ عِشْرُونَ وَالنَّوَاةُ خَمْسَةٌ. [ضعیف]

(۱۴۳۶۷) ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ ''نواۃ'' یعنی پانچ درہم، پانچ درہموں کو نواۃ من ذہب'' سے تعبیر کر دیا، جیسے ۴۰ کو اوقیہ کہہ دیتے ہیں اور ۲۰ کا نام نش رکھ دیتے ہیں۔ مجاہد کہتے ہیں کہ ۴۰ اوقیہ کو نش کہتے ہیں اور نواۃ پانچ کو کہتے ہیں۔

(۱۴۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنَّا نَسْتَمْتِعُ بِالْقَبْضَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالدَّقِيقِ الأَيَّامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَبِي بَكْرٍ حَتَّى نَهَانَا عُمَرُ فِي شَأْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. وَقَدْ مَضَتِ الدَّلاَلَةُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ حَرَّمَ نِكَاحَ الْمُتْعَةِ بَعْدَ الرُّخْصَةِ وَالنَّسْخُ وَإِنَّمَا وَرَدَ بِإِبْطَالِ الأَجَلِ لاَ قَدْرِ مَا كَانُوا عَلَيْهِ

يَنْكِحُونَ مِنَ الصَّدَاقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم ١٤٠٥]

(۱۴۳۶۸) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر کے دور میں ایک مٹھی کھجور اور آٹے کے عوض متعہ کر لیتے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن حریث کی حالت میں منع فرما دیا۔

(ب) محمد بن رافع کی حدیث میں گزر چکا کہ نبی ﷺ نے متعہ کی رخصت کے بعد نکاح متعہ کو حرام قرار دے دیا، یہ حرمت اجل کے متعین کرنے کی وجہ سے ہوئی، لیکن وہ نکاح جو حق مہر ادا کر کے کیے جاتے ہیں وہ نہیں۔

(١٤٣٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَعِمْرَانُ السَّخْتِيَانِيُّ وَجَمَاعَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ : كُنَّا نَنْكِحُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْقَبْضَةِ مِنَ الطَّعَامِ. هَذَا هُوَ الْحَدِيثُ الأَوَّلُ إِلاَّ أَنَّهُ أَتَى بِهِ بِهَذَا اللَّفْظِ. وَيَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۴۳۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے دور میں ایک مٹھی کھانے کے عوض نکاح کر لیتے تھے۔

(١٤٣٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُومَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لَوْ أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى مِلْءِ كَفٍّ مِنْ طَعَامٍ لَكَانَ ذَلِكَ صَدَاقًا . [ضعيف]

(۱۴۳۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص عورت سے نکاح ایک مٹھی بھر کھانے کے عوض کرے تو یہ حق مہر ہوگا۔

(١٤٣٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ مُسْلِمِ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَعْطَى فِي صَدَاقٍ مِلْءَ كَفَّيْهِ بُرًّا أَوْ تَمْرًا أَوْ سَوِيقًا أَوْ دَقِيقًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جِبْرِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۴۳۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک درہم حق مہر دینا جائز خیال کیا اس کے لیے نکاح کرنا جائز ہے۔

(١٤٣٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي لَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اسْتَحَلَّ بِدِرْهَمٍ فَقَدِ اسْتَحَلَّ . يَعْنِي النِّكَاحَ.

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۴۳۷۲) ابی لبیبہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک درہم حق مہر دینا جائز خیال کیا اس کے لیے نکاح کرنا جائز ہے۔

(۱۴۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيُوسُفُ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ -ﷺ- نِكَاحَهُ. [ضعیف]

(۱۴۳۷۳) عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو فزارہ کا ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے ایک عورت سے دو جوتوں کے عوض شادی کی ہے تو نبی ﷺ نے اس کے نکاح کو جائز رکھا۔

(۱۴۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ فَزَارَةَ جِيءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَدْ تَزَوَّجَتْ عَلَى نَعْلَيْنِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ . قَالَتْ نَعَمْ فَأَجَازَهُ.

عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَمَعَ ضَعْفِهِ قَدْ رَوَى عَنْهُ الأَئِمَّةُ.

[ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۷۴) عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو فزارہ کی ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: اس نے دو جوتوں کے عوض شادی کی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اپنے نفس اور مال سے دو جوتے عوض پر راضی ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس کو بھی جائز رکھا۔

(۱۴۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْعَلاَئِقُ بَيْنَهُمْ؟ قَالَ : مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ . [ضعیف]

(۱۴۳۷۵) عبدالرحمن بن بیلمانی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی بیواؤں کے نکاح کرو، کہنے لگے: کتنے حق مہر کے عوض؟ فرمایا: جتنے پر ان کے گھر والے آپس میں رضامند ہو جائیں۔

(۱۴۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَأَبِى مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِىِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِىِّ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- مِثْلَهُ هَذَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۴۳۷۶) خالی۔

(۱۴۳۷۷) وَقَدْ قِيلَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِىِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَهْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زُنَيْجٌ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَجَّاجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

(۱۴۳۷۷) خالی۔

(۱۴۳۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِىِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: انْكِحُوا الأَيَامَى . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْعَلاَئِقُ؟ قَالَ :مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ . [صعيف جداً]

(۱۴۳۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کی شادی کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کتنے حق مہر کے عوض؟ فرمایا: جتنے پر ان کے گھر والے رضامند ہو جائیں۔

(۱۴۳۷۹) وَقَدْ قِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِىِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ الأَهْلُونَ وَلَوْ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنِيرٍ الْمَطِيرِىُّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِىُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِىُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَهُوَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَضْرَمِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِىِّ فَذَكَرَهُ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِىِّ ضَعِيفٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ ضَعِيفٌ وَالضَّعْفُ عَلَى حَدِيثِهِمَا بَيِّنٌ. قَالَ الشَّيْخُ :وَكَذَلِكَ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ مُزَكِّى الأَخْبَارِ .وَلِلْحَدِيثِ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ آخَرَ. [ضعيف جداً]

(۱۴۳۷۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنے پر ان کے گھر والے رضامندی ہو جائیں، اگرچہ پیلو کے درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِىُّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَدَاقِ النِّسَاءِ فَقَالَ :هُوَ مَا اصْطَلَحَ عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ . [ضعيف جداً]

(۱۴۳۷۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنے پر ان کے گھر والے رضامندی ہو جائیں، اگرچہ پیلو کے درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ وَشَرِيكٍ عَنْ أَبِي هَارُونَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ شَرِيكٌ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ جُنَاحٌ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِقَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ مِنْ مَالِهِ إِذَا تَرَاضَوْا وَأَشْهَدُوا . أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَرْفُوعًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَبَلَغَنَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :فِي ثَلاَثِ قَبَضَاتِ زَبِيبٍ مَهْرٌ. [ضعيف جداً]

(۱۴۳۸۱) شریک مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انسان پر گناہ نہیں ہے کہ وہ تھوڑے یا زیادہ مال کے عوض شادی کرے۔ جب وہ آپس میں رضامند ہو اور گواہ بنالیں۔

قال الشافعی: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تین مٹھی منقہ کے عوض یعنی حق مہر نکاح کرے۔

(۱۴۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :إِنْ رَضِيَتْ بِسِوَاكٍ أَرَاكٍ فَهُوَ لَهَا مَهْرٌ. [ضعيف]

(۱۴۳۸۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر عورت پیلو کی مسواک کے حق مہر پر بھی راضی ہو جائے۔

(۱۴۳۸۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَاهُ مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَنْكِحُ النِّسَاءَ إِلاَّ الأَكْفَاءُ وَلاَ يُزَوِّجُهُنَّ إِلاَّ الأَوْلِيَاءُ وَلاَ مَهْرَ دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ .

أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُكَيْنٍ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ الْحَكَمِ الرَّسْعَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ :عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف جداً]

(۱۴۳۸۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں نکاح کفو سے کیا جائے اور ان کے نکاح ورثاء کریں اور دس درہم سے کم مہر نہ ہو۔

(۱۴۳۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُطْبِقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ جَحْدَرٌ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ صَدَاقَ دُونَ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ .

قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَهَذَا مُنْكَرٌ لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ : مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ أَحَادِيثُهُ لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهَا. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَلَمْ يَأْتِ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ غَيْرُ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَلَبِيُّ وَقَدْ أَجْمَعُوا عَلَى تَرْكِهِ وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ يَرْمِيهِ بِوَضْعِ الْحَدِيثِ. [ضعيف جداً۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۸۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس درہم سے کم مہر نہ ہونا چاہیے۔

(١٤٢٨٥) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ دَاوُدَ الأَوْدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَدْنَى مَا يُسْتَحَلُّ بِهِ الْفَرْجُ عَشْرَةُ دَرَاهِمَ. [ضعيف]

(۱۴۳۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے کم حق مہر جس کے ذریعے شرمگاہوں کو حلال کیا جاتا ہے وہ دس درہم ہیں۔

(١٤٢٨٦) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ صَدَاقَ دُونَ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۸۶) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دس درہموں سے کم حق مہر نہ ہو۔

(١٤٢٨٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ رَوَوْا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ شَيْئًا لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ لَوْ لَمْ يُخَالِفْهُ غَيْرُهُ أَنَّهُ لاَ يَكُونُ مَهْرٌ أَقَلَّ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ. [صحيح۔ فى الام ٧/ ٢٢٤]

(۱۴۳۸۷) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول کوئی چیز بھی اس کی مثل ثابت نہیں ہے، اگر کوئی دوسرا اس کی مخالفت نہ کرے کہ دس درہموں سے کم حق مہر نہیں ہے۔

(١٤٢٨٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْبَصِيرِ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ حَدِيثُ دَاوُدَ الأَوْدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ مَهْرَ أَقَلَّ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ فَقَالَ سُفْيَانُ : دَاوُدُ دَاوُدُ مَا زَالَ هَذَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ قُلْتُ إِنَّ شُعْبَةَ رَوَى عَنْهُ

فَضَرَبَ جَبْهَتَهُ وَقَالَ دَاوُدُ دَاوُدُ. [صحيح]

(۱۴۳۸۸) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دس درہموں سے کم حق مہر نہیں ہے۔ سفیان کہتے ہیں: داؤد، داؤد؟ اور اس کا انکار ہی کرتے رہے، میں نے کہا: شعبہ ان سے نقل فرماتے ہیں تو اس نے پیشانی پر مارا اور کہا: داؤد، داؤد؟

(۱۴۳۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَيَّارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ : لَقَّنَ غِيَاثُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دَاوُدَ الأَوْدِيَّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ يَكُونُ مَهْرٌ أَقَلَّ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ فَصَارَ حَدِيثًا. [صحيح۔ للامام احمد]

(۱۴۳۸۹) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حق مہر دس درہم سے کم نہ ہو تو یہ حدیث بن گئی۔

(۱۴۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ : غِيَاثٌ كَذَّابٌ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَلاَ مَأْمُونٍ قَالَ أَبُو الْفَضْلِ : هُوَ غِيَاثُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ وَسَمِعْتُ يَحْيَى يَقُولُ دَاوُدُ الأَوْدِيُّ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۴۳۹۰) ابو الفضل غیث بن ابراہیم بصری فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ داؤد "لاشیی" کے درجے میں ہے۔

(۱۴۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُثَنَّى يَقُولُ مَا سَمِعْتُ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ وَلاَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَا سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ شَيْئًا قَطُّ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِ ذَلِكَ.

(۱۴۳۹۱) علی بن ابی طالب سے اس کے خلاف روایت کیا گیا ہے۔

(۱۴۳۹۲) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الصَّدَاقُ مَا تَرَاضَى بِهِ الزَّوْجَانِ. [ضعيف]

(۱۴۳۹۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حق مہر وہ ہے جس پر میاں بیوی راضی ہو جائیں۔

(۱۴۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ قَالَ : بُشِّرَ رَجُلٌ بِجَارِيَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ : هَبْهَا لِي فَذَكَرَ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ : لَمْ تَحِلَّ الْمَوْهُوبَةُ لأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَلَوْ أَصْدَقَهَا سَوْطًا فَمَا فَوْقَهُ جَازَ. وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَلَوْ أَصْدَقَهَا سَوْطًا حَلَّتْ لَهُ. [صحيح۔ خرجه الشافعي في الام ۵/ ۶۰]

(۱۴۳۹۳) عبداللہ بن قسیط کہتے ہیں کہ ایک شخص کو لونڈی کی خوشخبری دی گئی تو مرد نے کہا کہ اپنا نفس میرے لیے ہبہ کر دو۔ اس کا تذکرہ حضرت سعید بن مسیب کے سامنے ہوا، فرمانے لگے: نبی ﷺ کے بعد کسی لیے اپنا نفس ہبہ کرنا درست نہیں ہے۔ اگر مرد عورت کو کوڑا یا اس سے بھی کم حق مہر دے دے تو جائز ہے، دوسری جگہ پر ہے کہ اگر ایک کوڑا حق مہر دے دے تو اس کے لیے حلال ہے۔

(۱۴۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى قَالَ سَأَلْتُ رَبِيعَةَ كَمْ أَقَلُّ الصَّدَاقِ؟ فَقَالَ : مَا تَرَاضَى بِهِ الأَهْلُونَ قُلْتُ : وَإِنْ كَانَ دِرْهَمًا قَالَ : وَإِنْ كَانَ نِصْفَ دِرْهَمٍ. قُلْتُ : وَإِنْ كَانَ أَقَلَّ؟ قَالَ : وَلَوْ كَانَ قَبْضَةَ حِنْطَةٍ أَوْ حَبَّةَ حِنْطَةٍ. [ضعيف]

(۱۴۳۹۴) ابن ابی یحییٰ فرماتے ہیں: میں نے ربیعہ سے سوال کیا کہ حق مہر کتنا کم ہونا چاہیے؟ فرماتے ہیں: جتنے پر گھر والے راضی ہو جائیں، میں نے کہا: اگرچہ ایک درہم ہی ہو۔ فرمانے لگے: اگرچہ نصف درہم ہی کیوں نہ ہو۔ میں نے کہا: اگر اس سے بھی کم ہو؟ فرماتے ہیں: اگرچہ ایک مٹھی گندم یا گندم کے دانے ہی کیوں نہ ہو۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي حَبْسِ الصَّدَاقِ عَنِ الْمَرْأَةِ

بیوی سے حق مہر کو روک لینے کا بیان

(۱۴۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الإِمَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ أَعْظَمَ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا طَلَّقَهَا وَذَهَبَ بِمَهْرِهَا وَرَجُلٌ اسْتَعْمَلَ رَجُلاً فَذَهَبَ بِأُجْرَتِهِ وَآخَرُ يَقْتُلُ دَابَّةً عَبَثًا. [ضعيف]

(۱۴۳۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص عورت سے شادی کے بعد اپنی حاجت پوری کر لینے کے بعد طلاق دے دے اور مہر بھی لے جائے۔ اور ایسا شخص جس نے کسی سے کام کروایا اور اس کی اجرت لے گیا اور دوسرے نے اس کی سواری کو فضول میں قتل کر دیا۔

(۱۴۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْقَصَّاصُ مَوْلَى قُرَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ السَّكَنَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ حُبُّ الأَنْصَارِ إِيمَانٌ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ وَأَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى صَدَاقٍ وَلاَ يُرِيدُ أَنْ يُعْطِيَهَا فَهُوَ زَانٍ وَكَذَلِكَ

رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ عَنِ السَّكَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. وَرَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَادَانِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [ضعيف]

(۱۴۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت ایمان ہے اور انصار سے بغض کفر ہے اور وہ شخص جو عورت سے شادی حق مہر پر کرتا ہے لیکن ادا کرنے کا ارادہ نہیں ہے تو یہ زانی ہے۔

(۱٤٣٩٧) وَرُوِىَ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ صُهَيْبٍ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ قَالَ سَمِعْتُ صُهَيْبَ بْنَ سِنَانٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَصْدَقَ امْرَأَةً صَدَاقًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ مِنْهُ أَنَّهُ لاَ يُرِيدُ أَدَاءَهُ إِلَيْهَا فَغَرَّهَا بِاللَّهِ وَاسْتَحَلَّ فَرْجَهَا بِالْبَاطِلِ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٍ. [ضعيف]

(۱۴۳۹۷) صہیب بن سنان رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے عورت کو حق مہر دینے کا ارادہ ظاہر کیا لیکن حقیقت میں حق مہر ادا نہیں کرنا چاہتا، تو اس نے اللہ سے دھوکہ کیا اور باطل طریقے سے شرمگاہ کو حلال کیا، وہ قیامت کے دن زانی ہونے کی حالت میں اللہ سے ملاقات کرے گا۔

(۲) باب النِّكَاحِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ

قرآن کی تعلیم کے عوض نکاح کا بیان

(۱٤٣٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ: أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلاً فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ؟. فَقَالَ: مَا عِنْدِي إِلاَّ إِزَارِي هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ جَلَسْتَ لاَ إِزَارَ لَكَ فَالْتَمِسْ شَيْئًا. فَقَالَ: مَا أَجِدُ شَيْئًا قَالَ: الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ. فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟. قَالَ: نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح۔ متفق عليه، وقد تقدم كثيرا]

(۱۴۳۹۸) ابوحازم حضرت سہل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے اپنا نفس آپ کے لیے ہبہ کر دیا ہے وہ زیادہ دیر کھڑی رہی تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو ضرورت نہیں تو میرا نکاح کر دیں، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس حق مہر دینے کے لیے کچھ ہے؟ کہتا ہے: میری یہ چادر ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چادر تو نے اس کو دے دی پھر آپ بغیر چادر کے رہ جاؤ گے کچھ تلاش کرو۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوہے کی انگوٹھی ہی تلاش کرو۔ تلاش کے باوجود اس کو کچھ نہ ملا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ کہنے لگا: فلاں فلاں سورت یاد ہے، اس نے نام لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا اس قرآن کے عوض جو تجھے یاد ہے۔

(۱۴۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِبَعْضِ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَحَدِيثُ مَالِكٍ أَتَمُّ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ :هَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟ .
قَالَ :نَعَمْ. قَالَ :انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا تُعَلِّمُهَا مِنَ الْقُرْآنِ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَقَالَ :انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْآنِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۹۹) ابوحازم حضرت سہل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے مالک کی حدیث کے ہم معنی بیان کی اور مالک کی حدیث مکمل ہے، اس کے آخر میں ہے: کیا تو نے قرآن سے کچھ پڑھا ہوا ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا ہے، آپ اس کو قرآن کی تعلیم دیں گے۔

(ب) ابوبکر بن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ جاؤ میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا ہے، تو اس کو قرآن کی تعلیم دے دینا۔

(۱۴۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَ قِصَّةِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرِ الإِزَارَ وَالْخَاتَمَ فَقَالَ :مَا تَحْفَظُ مِنَ الْقُرْآنِ . قَالَ :سُورَةَ الْبَقَرَةِ أَوِ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ :قُمْ فَعَلِّمْهَا عِشْرِينَ آيَةً وَهِيَ امْرَأَتُكَ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ الرَّازِيِّ :وَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا . [ضعيف]

(۱۴۴۰۰) عطاء بن ابی رباح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سہل بن سعد کے قصہ کی طرح ہی نقل فرماتے ہیں، لیکن اس میں چادر اور انگوٹھی کا تذکرہ نہیں ہے۔ فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: سورۂ بقرہ اور اس سے ملی ہوئی سورت۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اس کو ۲۰ آیات کی تعلیم دے دو، یہ آپ کی بیوی ہے اور رازی کی روایت میں ہے کہ میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا ہے۔

(۱۴۴۰۱) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى أَنْ يُعَلِّمَهَا الْقُرْآنَ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَجَازَهُ. [ضعيف]

(۱۴۴۰۱) عِسل حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے قرآن کی تعلیم کے عوض نکاح کر لیا تو یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جائز ہے۔

(۱۴۴۰۲) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ فَأَجَازَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۰۲) عبدالصمد نے اس کے علاوہ کہا کہ قرآن سے کچھ سکھا دو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جائز قرار دیا۔

(۱۴۴۰۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَاهُ عُتْبَةُ بْنُ السَّكَنِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأْيِي رَأْيَكَ الْحَدِيثَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي لِلَّذِي خَطَبَهَا :فَهَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا . قَالَ :نَعَمْ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَسُورَةَ الْمُفَصَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا عَلَى أَنْ تُقْرِئَهَا وَتُعَلِّمَهَا وَإِذَا رَزَقَكَ اللَّهُ عَوَّضْتَهَا . فَتَزَوَّجَهَا الرَّجُلُ عَلَى ذَلِكَ. فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ السَّكَنِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ فَذَكَرَهُ. قَالَ أَبُو الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عُتْبَةُ وَهُوَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :عُتْبَةُ بْنُ السَّكَنِ مَنْسُوبٌ إِلَى الْوَضْعِ وَهَذَا بَاطِلٌ لاَ أَصْلَ لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [باطل]

(۱۴۴۰۳) حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا: میرے بارے میں اپنی رائے قائم کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے کہا، جس نے نکاح کے لیے کہا تھا: کیا تو نے قرآن سے کچھ پڑھا ہوا ہے؟ اس

نے کہا: سورۃ البقرہ اور سورۃ المفصل تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا، لیکن قرآن کی تعلیم دے دینا اور جب اللہ تجھے رزق دے تو اس کے عوض بھی ادا کر دینا، تو اس پر اس شخص نے شادی کر لی۔

(۷) باب أَخْذِ الأَجْرِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى

کتاب اللہ کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان

(۱۴۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ وَفِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَالُوا : هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَإِنَّ فِي الْمَاءِ لَدِيغًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَرَقَاهُ عَلَى شَاءٍ فَبَرَأَ فَلَمَّا أَتَى أَصْحَابَهُ كَرِهُوا ذَاكَ وَقَالُوا : أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ أَجْرًا فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الرَّجُلَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا مَرَرْنَا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ وَفِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَالُوا : هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَرَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سِيدَانَ بْنِ مُضَارِبٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ وَتَمَامُ هَذَا الْبَابِ وَمَا رُوِيَ فِي مُعَارَضَتِهِ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الإِجَارَةِ. [صحیح۔ بخاری ۵۷۳۷]

(۱۴۴۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کا ایک گروہ عرب کے کسی قبیلہ کے پاس سے گزرا۔ ان میں سے ایک شخص ڈسا ہوا تھا تو انہوں نے پوچھا: کیا تمہارے اندر کوئی دم کرنے والا ہے جو ڈسے ہوئے کو دم کر دے؟ تو ایک شخص نے بکریوں کے عوض دم کر دیا، وہ ڈسا ہوا درست ہو گیا۔ جب وہ بکریاں لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا تو انہوں نے ناپسند کیا، انہوں نے کہا: تو کتاب اللہ پر اجرت لیتا ہے؟ پھر واپس آ کر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو بلا کر پوچھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم عرب کے قبائل میں سے کسی کے پاس سے گزر رہے تھے ان میں ایک شخص کو کسی چیز نے ڈس لیا تھا تو انہوں نے پوچھا: تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ تو میں نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا وہ صحت مند ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی کتاب زیادہ حق رکھتی ہے کہ اس کی تعلیم پر اجرت لی جائے۔

(۸) باب التَّفْوِيضِ

سپرد کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى

الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ﴾

اللہ کا فرمان: ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَّ مَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ﴾ [البقرة ٢٣٦] ''تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو مجامعت سے پہلے طلاق دے دو یا ان کے لیے حق مہر مقرر نہیں کیا اور وسعت والے کے ذمہ اس کو فائدہ دینا ہے اس کی وسعت کے مطابق اور تنگدست پر اس کے اندازے کے مطابق ان کو فائدہ دو اچھائی کے ساتھ۔ یہ نیکی کرنے والوں پر حق ہے۔''

(١٤٤٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : هُوَ الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا ثُمَّ طَلَّقَهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْكِحَهَا فَأَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُمَتِّعَهَا عَلَى قَدْرِ يُسْرِهِ وَعُسْرِهِ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا مَتَّعَهَا بِخَادِمٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ مُعْسِرًا فَبِثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ. [ضعيف]

(١٤٤٠٥) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ شخص جو حق مہر مقرر کیے بغیر شادی کرتا ہے، پھر مجامعت سے پہلے طلاق دے دیتا ہے تو اللہ نے اس کی تنگی اور آسانی کے مطابق فائدہ دینے کا حکم فرمایا ہے۔ اگر مالدار ہے تو خادم یا اس کے برابر فائدہ دے۔ اگر تنگدست ہے تو پھر تین کپڑے یا اس کے برابر دے۔

(١٤٤٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ سَمِعَ أَيُّوبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ أَنَّهُ فَارَقَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ : أَعْطِهَا كَذَا وَاكْسُهَا كَذَا فَحَسَبْنَا ذَلِكَ فَإِذَا نَحْوٌ مِنْ ثَلاَثِينَ دِرْهَمًا. قُلْتُ لِنَافِعٍ : كَيْفَ كَانَ هَذَا الرَّجُلُ؟ قَالَ : كَانَ مُتَسَدِّدًا. وَرُوِّينَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَدْنَى مَا يَكُونُ مِنَ الْمُتْعَةِ ثَلاَثِينَ دِرْهَمًا.

[ضعيف]

(١٤٤٠٦) نافع فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو جدا کر دیا ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اتنی رقم اور اتنے کپڑے دو۔ ہمیں اتنا کافی ہے یا اس کے برابر تیس درہم۔ میں نے نافع سے کہا: وہ آدمی کیسا تھا۔ فرماتے ہیں: وہ درمیانے درجے کا آدمی تھا۔

(ب) دوسری سند سے نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سب سے کم فائدہ دینا ۳۰ درہم ہیں۔

(١٤٤٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَوْفٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ

فَمَتَّعَهَا بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ حَمَّمَهَا إِيَّاهَا. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ يَعْنِي مَتَّعَهَا بِهَا بَعْدَ الطَّلاَقِ وَكَانَتِ الْعَرَبُ تُسَمِّي الْمُتْعَةَ التَّحْمِيمَ. [ضعیف]

(۱۴۴۰۷) سعد بن ابراہیم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف نے اپنی بیوی کو طلاق دے کر ایک سیاہ لونڈی سے فائدہ دیا، یعنی ابوعبید کہتے ہیں کہ طلاق کے بعد فائدہ دینا۔ عرب اس کا نام متعہ تحمیم رکھتے ہیں۔

(۱۴۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ فَمَتَّعَهَا بِعَشَرَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ. قَالَ فَقَالَتْ : مَتَاعٌ قَلِيلٌ لِحَبِيبٍ أُفَارِقُ قَالَ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَرَاجَعَهَا. [صحیح]

(۱۴۴۰۸) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اپنی بیوی کو طلاق دی تو ۱۰ ہزار درہم سے فائدہ پہنچایا، ابن سیرین کہتے ہیں کہ اس عورت نے کہا: جس محبوب سے جدائی ہوئی اس کے مقابلہ میں یہ بہت ہی کم ہے، جب حضرت حسن بن علی کو پتہ چلا تو انہوں نے رجوع کر لیا۔

(۱۴۴۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مِهْرَانَ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَتَّعَ امْرَأَةً عِشْرِينَ أَلْفًا وَزِقَّيْنِ عَسَلٍ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ. [حسن]

(۱۴۴۰۹) حسن بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اپنی بیوی کو طلاق کے بعد ۲۰ ہزار اور مسک شہد کی سے فائدہ پہنچایا، تو عورت نے کہا: جدا ہونے والے حبیب کے مقابلہ میں یہ مال بہت کم ہے۔

(۹) باب أَحَدِ الزَّوْجَيْنِ يَمُوتُ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا

زوجین میں کوئی مہر مقرر کرنے اور دخول سے پہلے فوت ہو جائے

(۱۴۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي : أَنَّهُ قَضَى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ وَنُكِحَتْ بِغَيْرِ مَهْرٍ فَمَاتَ زَوْجُهَا فَقَضَى لَهَا بِمَهْرِ مِثْلِهَا وَقَضَى لَهَا بِالْمِيرَاثِ. فَإِنْ كَانَ يَثْبُتُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَهُوَ أَوْلَى الأُمُورِ بِنَا وَلاَ حُجَّةَ فِي قَوْلِ أَحَدٍ دُونَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِنْ كَثُرُوا وَلاَ فِي قِيَاسٍ وَلاَ شَيْءَ فِي قَوْلِهِ إِلاَّ طَاعَةُ اللَّهِ بِالتَّسْلِيمِ لَهُ وَإِنْ كَانَ لاَ يَثْبُتُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ لأَحَدٍ أَنْ يُثْبِتَ عَنْهُ مَا

لَمْ يَثْبُتْ وَلَمْ أَحْفَظْهُ بَعْدُ مِنْ وَجْهٍ يَثْبُتُ مِثْلُهُ. هُوَ مَرَّةً يُقَالُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَمَرَّةً عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ وَمَرَّةً عَنْ بَعْضِ أَشْجَعَ لاَ يُسَمَّى. فَإِذَا مَاتَ أَوْ مَاتَتْ فَلاَ مَهْرَ لَهَا وَلاَ مُتْعَةَ. [صحیح]

(۱۴۴۱۰) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے بارے میں فیصلہ سنایا، جب اس کا خاوند فوت ہوگیا لیکن حق مہر مقرر نہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر مثل کا حکم دیا اور میراث کا فیصلہ دیا، اگر یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو تو یہ سب سے زیادہ بہتر ہے، وگرنہ جتنے بھی زیادہ لوگ بیان کریں اور قول نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نہ ہو تو قابل حجت نہیں ہے، صرف اللہ کی اطاعت کی جائے گی۔

لیکن بعض حضرات معقل بن یسار یا معقل بن سنان یا اشجع سے نقل فرماتے ہیں کہ جب میاں یا بیوی فوت ہو جائے تو حق مہر اور فائدہ دینا ضروری نہیں ہوتا۔

(۱۴۴۱۱) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي حَدِيثِ بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ هَذَا الاِخْتِلاَفُ الَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ لَكِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ إِمَامٌ مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَاهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ: لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ فَقَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِهِ فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَقَدْ سُمِّيَ فِيهِ مَعْقِلَ بْنَ سِنَانٍ وَهُوَ صَحَابِيٌّ مَشْهُورٌ. [صحیح]

(۱۴۴۱۱) مسروق حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے شادی کے بعد حق مہر مقرر نہ کیا اور دخول بھی نہ کر سکا فوت ہوگیا۔ فرمانے لگے: عورت کو مکمل حق مہر ملے گا، عدت گزارے گی اور اس کو میراث بھی ملے گی تو معقل بن سنان نے کھڑے ہو کر کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے بارے میں یہ فیصلہ کیا تھا۔

(۱۴۴۱۲) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَهُوَ أَحَدُ حُفَّاظِ الْحَدِيثِ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَغَيْرِهِ بِإِسْنَادٍ آخَرَ صَحِيحٍ كَذَلِكَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ فِي امْرَأَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَتَرَدَّدُوا إِلَيْهِ وَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى قَالَ: إِنِّي سَأَقُولُ بِرَأْيِي لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا لاَ وَكْسَ وَلاَ شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَهِدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ الأَشْجَعِيَّةِ بِمِثْلِ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ

عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح. تقدم قبله]

(۱۴۴۱۲) علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے پاس ایسی عورت کا فیصلہ آیا کہ شادی کے بعد خاوند دخول بھی نہ کرسکا، حق مہر بھی مقرر نہ ہوا اور وہ فوت ہوگیا تو حضرت عبداللہ کو تردد ہوا اور وہ ہمیشہ اس طرح ہی رہے، آخر انہوں نے اپنی رائے سے بات کی کہ مکمل حق مہر ملے گا، عدت گزارے گی اور اس کو میراث بھی ملے گی تو معقل بن سنان نے کھڑے ہو کر کہا کہ اس کی موجودگی میں رسول اللہ ﷺ نے بروع بنت واثق اشجعیہ کے بارے میں اس طرح فیصلہ فرمایا، جیسے آپ نے فیصلہ کیا ہے تو عبداللہ بہت زیادہ خوش ہوئے۔

(۱٤٤١٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الأَشْجَعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَعْضُ الرُّوَاةِ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِهَذَا الإِسْنَادِ الأَخِيرِ وَقَالَ: فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ. [صحيح]

(۱۴۴۱۳) عبدالرزاق ثوری سے آخری سند سے نقل فرماتے ہیں اور آخر میں ہے کہ معقل بن یسار نے کھڑے ہو کر کہا۔

(۱٤٤١٤) وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَلاَ أُرَاهُ إِلاَّ وَهَمًا أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ. [منكر]

(۱۴۴۱۴) سفیان بن سعید نے ذکر کیا اور فرمایا: وہ معقل بن یسار تھے۔

(۱٤٤١٥) وَأَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ: فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ خَطَأً مِنِّي، لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ. فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ وَهَذَا وَهَمٌ وَالصَّوَابُ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ كَمَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۱۴۴۱۵) عبدالرزاق سفیان سے اس کے ہم معنی ذکر کرتے ہیں کہ اگر درست ہو تو یہ اللہ کی جانب سے ہے اور اگر غلطی ہوئی تو میری جانب سے ہے تو فرمانے لگے: اس کے لیے مہر مثل، عدت گزارنا اور میراث بھی ہے اور معقل بن یسار کھڑے ہوئے، یہ وہم ہے لیکن درست معقل بن سنان ہے۔

(۱٤٤١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ: أَنَّ قَوْمًا أَتَوْا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالُوا لَهُ: إِنَّ رَجُلاً مِنَّا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا

صَدَاقًا وَلَمْ يَجْمَعْهَا إِلَيْهِ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَا سُئِلْتُ عَنْ شَيْءٍ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ هَذِهِ فَأْتُوا غَيْرِي قَالَ :فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ فِيهَا شَهْرًا ثُمَّ قَالُوا لَهُ فِي آخِرِ ذَلِكَ : مَنْ نَسْأَلُ إِذَا لَمْ نَسْأَلْكَ وَأَنْتَ أَخِيَّةُ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- فِي هَذَا الْبَلَدِ وَلاَ نَجِدُ غَيْرَكَ. فَقَالَ سَأَقُولُ فِيهَا بِجَهْدِ رَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْهُ بَرِيءٌ:أَرَى أَنْ أَجْعَلَ لَهَا صَدَاقًا كَصَدَاقِ نِسَائِهَا لاَ وَكْسَ وَلاَ شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ وَذَلِكَ بِسَمْعِ نَاسٍ مِنْ أَشْجَعَ فَقَامُوا فَقَالُوا :نَشْهَدُ أَنَّكَ قَضَيْتَ بِمِثْلِ الَّذِي قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي امْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ قَالَ :فَمَا رُئِيَ عَبْدُ اللَّهِ فَرِحَ بِشَيْءٍ مَا فَرِحَ يَوْمَئِذٍ إِلاَّ بِإِسْلاَمِهِ ثُمَّ قَالَ :اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْهُ بَرِيءٌ. وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ فِيهِ :فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الأَشْجَعِيُّ. وَرَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فِيهِ فَقَالَ الأَشْجَعِيُّ. [صحيح]

(۱۴۴۱۶) علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس آئے اور ان سے کہنے لگے: ہمارے ایک فرد نے شادی کی، لیکن بیوی سے دخول نہ کر سکا اور حق مہر بھی مقرر نہ کیا، فوت ہو گیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اتنا مشکل سوال مجھے نہ ہوا تھا جب سے میں رسول اللہ ﷺ سے جدا ہوا۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ انہوں نے ایک مہینہ تک آپس میں اختلاف کیا اور آخر کار حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے: اگر آپ سے سوال نہ کریں تو کس سے کریں اس شہر میں صرف آپ نبی ﷺ کے صحابی ہیں کوئی اور نہیں ہے، تو فرمانے لگے: پھر میں اپنی رائے سے کہہ دیتا ہوں اگر درست ہوا تو اللہ کی جانب سے اگر غلط ہوا تو میری جانب سے۔ اللہ اور اس کے رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔ اس عورت کے ذمہ ۴ مہینہ دس دن عدت ہے تو اشجع کے لوگ بھی اس فیصلہ کو سن رہے تھے تو انہوں نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ کے فیصلہ کی مانند رسول اللہ ﷺ نے ہماری ایک عورت بروع بنت واشق کے بارے میں فیصلہ دیا تھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اتنی بڑی خوشی نہ دیکھی تھی سوائے اپنے اسلام لانے کی، پھر کہا: اے اللہ! اگر یہ درست ہے تو تیرے اکیلے کی جانب سے ہے، اگر غلط ہے تو میری اور شیطان کی طرف سے ہے، اللہ اور اس کے رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔

(ب) شعبی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ معقل بن سنان نے کھڑے ہو کر کہا۔

(۱۴۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ وَخِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو كِلاَهُمَا يُحَدِّثَانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّ

ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ فِي ذَلِكَ شَهْرًا أَوْ قَرِيبًا مِنْ شَهْرٍ فَقَالُوا : مَا بُدٌّ أَنْ تَقُولَ فِيهَا قَالَ : أَقْضِي أَنَّ لَهَا صَدَاقَ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهَا لاَ وَكْسَ وَلاَ شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَإِنْ يَكُنْ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَإِنْ يَكُنْ خَطَأً فَمِنْ نَفْسِي وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ بَرِيئَانِ مِنْ ذَلِكَ. فَقَامَ رَهْطٌ مِنْ أَشْجَعَ فِيهِمُ الْجَرَّاحُ وَأَبُو سِنَانٍ فَقَالُوا : نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي امْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ وَكَانَ زَوْجُهَا يُقَالُ لَهُ هِلاَلُ بْنُ مُرَّةَ الأَشْجَعِيُّ فَفَرِحَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَحًا شَدِيدًا حِينَ وَافَقَ قَضَاؤُهُ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا الاِخْتِلاَفُ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ رَوَى قِصَّةَ بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لاَ يُوهِنُ الْحَدِيثَ فَإِنَّ جَمِيعَ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ أَسَانِيدُهَا صِحَاحٌ وَفِي بَعْضِهَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ جَمَاعَةً مِنْ أَشْجَعَ شَهِدُوا بِذَلِكَ فَكَأَنَّ بَعْضَ الرُّوَاةِ سَمَّى مِنْهُمْ وَاحِدًا وَبَعْضَهُمْ سَمَّى آخَرَ وَبَعْضَهُمْ سَمَّى اثْنَيْنِ وَبَعْضُهُمْ أَطْلَقَ وَلَمْ يُسَمِّ وَبِمِثْلِهِ لاَ يُرَدُّ الْحَدِيثُ وَلَوْلاَ ثِقَةُ مَنْ رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَمَا كَانَ لِفَرَحِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِرِوَايَتِهِ مَعْنًى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۴۱۷) حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس ایک مرد کا فیصلہ آیا جس نے شادی کے بعد بیوی سے دخول بھی نہ کیا اور نہ ہی حق مہر مقرر کیا اور فوت ہوگیا، انہوں نے ایک مہینہ یا مہینہ کے قریب آپس میں اختلاف کیا، انہوں نے آخر کار عبداللہ بن مسعود سے کہا: آپ کچھ فرمائیں اس کے بارہ میں، فرمانے لگے: اس کے لیے مہر مثل ہے بغیر کسی کمی و زیادتی کے۔ میراث بھی ہوگی اور عدت بھی گزارے گی۔ اگر درست ہے تو اللہ کی جانب سے ہے اگر غلط ہوا تو میرے اور شیطان کی طرف سے ہے، اللہ اور رسول اس سے بری ہیں۔ اس گروہ میں اشجع قبیلہ کے کچھ لوگ تھے، ان میں جراح اور ابوسنان تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری عورت بروع بنت واشق کے بارے میں اس طرح فیصلہ فرمایا تھا جس کا خاوند حلال بن مرۃ اشجعی تھا، تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس موافقت پر بڑے ہی خوش ہوئے۔

شیخ فرماتے ہیں: بروع بنت واشق کا قصہ بیان کرتے ہوئے بعض نے کسی کا نام لیا اور بعض نے مطلق چھوڑ دیا۔ تو اس طرح حدیث کمزور نہیں ہوئی کیونکہ تمام سندیں صحیح ہیں۔

(۱۰) باب مَنْ قَالَ لاَ صَدَاقَ لَهَا

جس کا خیال ہے کہ حق مہر نہیں ہے

(۱۴۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَةَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأُمُّهَا ابْنَةُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَتْ تَحْتَ ابْنٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَابْتَغَتْ أُمُّهَا صَدَاقَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :لَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ وَلَوْ كَانَ لَهَا صَدَاقٌ لَمْ نَمْنَعْكُمُوهُ وَلَمْ نَظْلِمْهَا فَأَبَتْ أَنْ تَقْبَلَ ذَلِكَ فَجَعَلُوا بَيْنَهُمْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَضَى أَنْ لاَ صَدَاقَ لَهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ. [صحیح۔ اخرجه مالك ۱۱۲۰]

(۱۴۴۱۸) نافع فرماتے ہیں کہ عبیداللہ بن عمر کی بیٹی اور اس کی والدہ زید بن خطاب کی بیٹی جو ابن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی، وہ فوت ہو گئے بغیر دخول کیے اور حق مہر مقرر کرنے سے پہلے ہی تو اس کی والدہ نے حق مہر کا تقاضا کیا، تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کوئی حق مہر نہیں ہے، اگر اس کا حق مہر ہوا تو ہم منع بھی نہ کریں گے اور ظلم بھی نہیں کرتے تو اس نے اس بات کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو انہوں نے فیصل حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بنالیا تو انہوں نے میراث کا فیصلہ دیا لیکن حق مہر نہ ہوگا۔

(۱۴۴۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَوَّجَ ابْنًا لَهُ ابْنَةَ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنُهُ صَغِيرٌ يَوْمَئِذٍ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا فَمَكَثَ الْغُلاَمُ مَا مَكَثَ ثُمَّ مَاتَ فَخَاصَمَ خَالُ الْجَارِيَةِ ابْنَ عُمَرَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِزَيْدٍ :إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنِي وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي أَنْ أَصْنَعَ بِهِ خَيْرًا فَمَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ وَلَمْ يَفْرِضْ لِلْجَارِيَةِ صَدَاقًا فَقَالَ زَيْدٌ :فَلَهَا الْمِيرَاثُ إِنْ كَانَ لِلْغُلاَمِ مَالٌ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا. [صحیح۔ اخرجه سعید بن منصور ۹۲۵]

(۱۴۴۱۹) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کی شادی اپنے بھائی کی بیٹی سے کر دی، اور اس وقت ان کا بیٹا چھوٹا تھا، حق مہر نہ ہوا۔ لیکن کچھ زندگی کے بعد بچہ فوت ہو گیا، تو بچی کی خالہ نے جھگڑا زید بن ثابت کے سامنے رکھا۔ تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے اپنے بیٹے کی شادی کی اور بھلائی کا ارادہ تھا، لیکن وہ پہلے ہی فوت ہو گیا۔ بچی کے لیے حق مہر مقرر نہ تھا تو زید فرمانے لگے: بچی کو وراثت ملے گی اگر بچے کا مال تھا اور بچی عدت گزارے گی، لیکن حق مہر نہ ملے گا۔

(۱۴۴۲۰) وَمَعْنَاهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَذَلِكَ فِيمَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ

(۱۴۴۲۰) خالی۔

(۱۴۴۲۱) وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ حَدَّثَنِي عَبْدُ خَيْرٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :لَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا. صحیح [

(۱۴۴۲۱) عبد خیر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو وراثت ملے گی اور عدت گزارے گی لیکن حق مہر نہ ملے گا۔

(۱٤٤٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا :لَهَا الْمِيرَاثُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا. [صحیح]

(۱۴۴۲۲) عبد خیر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو گیا اور حق مہر مقرر نہ تھا تو اس کو وراثت ملے گی اور حق مہر نہیں ملے گا۔

(۱٤٤٢٣) قَالَ وَحَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ ذَلِكَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :لَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا. [صحیح]

(۱۴۴۲۳) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس عورت کو وراثت ملے گی اور وہ عدت بھی گزارے گی لیکن حق مہر نہیں دیا جائے گا۔

(۱٤٤٢٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ عَنْ مَزْيَدَةَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ نَقْبَلُ قَوْلَ أَعْرَابِيٍّ مِنْ أَشْجَعَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ. وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ :جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُمَا قَالاَ :لَيْسَ لَهَا إِلاَّ الْمِيرَاثُ. [ضعیف]

(۱۴۴۲۴) ابو شعثاء جابر بن زید اور عطاء بن ابی رباح سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت کو صرف میراث ملے گی۔

(۱۱) باب أَحَدِ الزَّوْجَيْنِ يَمُوتُ وَقَدْ فَرَضَ لَهَا صَدَاقًا

حق مہر مقرر کرنے کے بعد زوجین میں سے کوئی ایک فوت ہو جائے

(۱٤٤٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ يَمُوتُ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ فَرَضَ لَهَا صَدَاقًا قَالَ لَهَا الصَّدَاقُ وَالْمِيرَاثُ. [حسن]

(۱۴۴۲۵) عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے بارہ میں پوچھا گیا جس کا خاوند فوت ہو گیا اور حق مہر اس کے لیے مقرر تھا تو فرمایا: حق مہر اور میراث دونوں ملیں گے۔

(۱۲) باب الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ بِامْرَأَةٍ عَلَى حُكْمِهَا

ایسا شخص جو عورت سے شادی اس کے حکم پر کرتا ہے

(۱٤٤٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ الأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ صَحِبَ رَجُلاً فَرَأَى امْرَأَتَهُ فَأَعْجَبَتْهُ فَتُوُفِّيَ فِي الطَّرِيقِ فَخَطَبَهَا الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَأَبَتْ أَنْ تَتَزَوَّجَهُ إِلاَّ عَلَى حُكْمِهَا فَتَزَوَّجَهَا عَلَى حُكْمِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ تَحْكُمَ فَقَالَ : احْكُمِي.

فَقَالَتْ : أَحْكُمُ فُلاَنًا وَفُلاَنًا رَقِيقًا كَانُوا لأَبِيهِ مِنْ تِلاَدِهِ فَقَالَ : احْكُمِي غَيْرَ هَؤُلاَءِ فَأَبَتْ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَجَزْتُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

فَقَالَ : مَا هُنَّ؟ قَالَ : عَشِقْتُ امْرَأَةً. قَالَ : هَذَا مَا لَمْ تَمْلِكْ. قَالَ : ثُمَّ تَزَوَّجْتُهَا عَلَى حُكْمِهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا قَبْلَ أَنْ تَحْكُمَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : امْرَأَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : يَعْنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَهَا مَهْرُ امْرَأَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَيَعْنِي مِنْ نِسَائِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۴۴۲۶) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس ایک مرد کے ساتھ چلے تو انہیں اس شخص کی عورت بڑی پسند آئی۔ وہ آدمی راستے میں فوت ہو گیا تو اشعث بن قیس نے عورت کو نکاح کا پیغام دیا، لیکن عورت نے انکار کر دیا، لیکن وہ اس کے فیصلے پر اس سے شادی کر سکتی ہے تو اشعث بن قیس نے اس عورت کے فیصلے کے مطابق شادی کر لی۔ پھر اشعث نے فیصلہ سے پہلے ہی طلاق دے دی اور کہنے لگے: میرے فیصلہ کو مانو۔

تو اس عورت نے کہا: میں فلاں فلاں غلام کو فیصل بناتی ہوں جو ان کے باپ کے موروثی غلام ہیں، اس نے کہا: ان کے علاوہ کسی اور کو فیصل بناؤ۔ اس عورت نے انکار کر دیا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور تین مرتبہ فرمایا کہ میں عاجز آ گیا۔ تو انہوں نے پوچھا: کس چیز سے؟ کہنے لگے: میں نے ایک عورت سے عشق کیا۔ فرمانے لگے کہ تو اس کا مالک نہیں تھا۔ اس نے کہا: نہیں، پھر میں نے اس کے فیصلہ پر شادی کر لی، پھر اس کے فیصلہ کرنے سے پہلے ہی طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مسلمان عورت ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے لیے مسلمان عورتوں والا حق مہر ہے، یعنی اس کے قبیلہ کی عورتوں جیسا۔

(۱۴۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَهِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ الأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَشِقَهَا عَلَى حُكْمِهَا فَاحْتَكَمَتْ عَلَيْهِ مَمْلُوكَيْنِ لَهُ فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : عَشِقْتُ امْرَأَةً قَالَ : ذَاكَ مِمَّا لَمْ تَمْلِكْ. قَالَ : جَعَلْتُ لَهَا حُكْمَهَا. قَالَ : حُكْمُهَا لَيْسَ بِشَيْءٍ لَهَا سُنَّةُ نِسَائِهَا. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۴۲۷) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس نے ایک عورت سے عشق کرتے ہوئے اس کے فیصلے کے مطابق شادی کر لی تو اس عورت نے اس کے ذمہ دو غلام ڈال دیے تو اشعث حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے اور کہنے لگے: میں نے عشق کی وجہ

سے عورت سے شادی کی، کہنے لگے: جب تک تو اس کا مالک نہیں بنا۔ اشعث کہنے لگے: میں نے اس کے حکم کو مانا، جو را گو کیا ہو ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے لیے کچھ نہیں سوائے اس کے قبیلہ کی عورتوں کا حق مہر۔

(۱۳) باب الشَّرْطِ فِي الْمَهْرِ

حق مہر میں شرط لگانا

(١٤٤٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ عِدَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا فَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ. [صعیف]

(۱۴۴۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا نکاح حق مہر یا چادر یا کسی چیز پر بھی کیا گیا تو اس عورت کے لیے وہ ہے اور جو نکاح کے بعد دیا گیا، جس کو دیا گیا وہ اسی کا ہے اور زیادہ حق دار وہ مرد ہے جس کی عزت کی گئی اس کی بیٹی یا بہن کی وجہ سے۔

(١٤٤٢٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَا اسْتُحِلَّ بِهِ فَرْجُ الْمَرْأَةِ مِنْ مَهْرٍ أَوْ عِدَةٍ فَهُوَ لَهَا وَمَا أُكْرِمَ بِهِ أَبُوهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ وَلِيُّهَا بَعْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ بِهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ . لَفْظُ حَدِيثِ الصَّغَانِيِّ. [صعیف]

(۱۴۴۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس چیز کے ذریعے عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا گیا وہ عورت کے لیے ہے اور نکاح کے بعد جو عورت کے باپ یا بھائی یا ولی کی عزت کے لیے دیا گیا وہ اس کے لیے ہے اور وہ مرد زیادہ حق دار ہے جس کی عزت اس کی بیٹی یا بہن کی وجہ سے کی گئی۔

(۱۴) باب الشُّرُوطِ فِي النِّكَاحِ

نکاح میں شرائط کا بیان

(۱۴۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوفَى بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ بخاری ۲۷۲۱]

(۱۴۴۳۰) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ پورا کرنے کے قابل وہ شرطیں ہیں جن کے ذریعہ تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

(۱۴۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَبُو الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوفَى بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي سُنَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِنَّهُ إِنَّمَا يُوفَى مِنَ الشُّرُوطِ بِمَا سَنَّ أَنَّهُ جَائِزٌ وَلَمْ تَدُلَّ سُنَّةٌ عَلَى أَنَّهُ غَيْرُ جَائِزٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۳۱) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ پورا کرنے کے قابل وہ شرطیں ہیں جن کے ذریعے تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: مسنون شرطیں پوری کرنی جائز ہیں جبکہ غیر مسنون شروط کو پورا کرنا درست نہیں ہے۔

(۱۴۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَتْ بَرِيرَةُ إِلَيَّ فَقَالَتْ : يَا عَائِشَةُ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَنَفِسَتْ فِيهَا : ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أُعْطِيَهُمْ ذَلِكَ جَمِيعًا وَيَكُونُ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا وَقَالُوا : إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونُ وَلَاؤُكِ لَنَا. فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : لَا

يَمْنَعُكِ ذَلِكَ مِنْهَا ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . فَفَعَلَتْ وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ نَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ يُرْوَى عَنْهُ : الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ إِلاَّ شَرْطًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلاَلاً . وَمُفَسَّرُ حَدِيثِهِ يَدُلُّ عَلَى جُمْلَتِهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۴۳۲) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس بریرہ آئی اور کہنے لگی: اے عائشہ! میں نے اپنے گھر والوں سے ساتھ اوقیوں پر مکاتبت کی ہے اور ایک اوقیہ سال میں ادا کرنا ہے، آپ میری مدد کریں اور کتابت کی رقم باقی نہ رہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، وہ اس میں رغبت بھی رکھتی تھی کہ اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ اگر وہ پسند کریں تو میں ساری رقم اکٹھی ادا کر دیتی ہوں اور ولاء میری ہوگی تو بریرہ نے جا کر یہ بات اپنے گھر والوں پر پیش کی تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہنے لگے: اگر وہ تیرے اوپر احسان کرنا چاہتی ہیں تو کریں لیکن ولاء ہماری ہوگی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے فرمایا، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کوئی چیز نہ روکے خرید کر آزاد کر دو۔ ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے تو انہوں نے ایسا کر دیا اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں میں کھڑے ہو کر اللہ کی حمد بیان کی پھر فرمایا لوگوں کو کیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں اور جس نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے اگرچہ وہ سو شرطیں ہی کیوں نہ ہو، اللہ کی قضا کو پورا کرنا زیادہ درست ہے اور اللہ کی شرط زیادہ قوی ہے اور ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں مگر وہ شرط جو حرام کو حلال یا حلال کو حرام کر دے۔

(۱٤٤٣٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُرَيْمٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ إِلاَّ شَرْطًا حَرَّمَ حَلاَلاً أَوْ شَرْطًا أَحَلَّ حَرَامًا .

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنْ كَثِيرٍ وَرُوِيَ مَعْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۴۳۳) کثیر بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں، مگر جو حلال کو حرام کر دے یا حرام کو حلال کر دے۔

(۱٤٤٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَسُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ فِيمَا وَافَقَ الْحَقَّ لَفْظُ سُفْيَانَ بْنِ

حَمْزَةَ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۴۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں جو حق کے موافق ہوں۔

(۱۴۴۳۵) وَرُوِیَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ ثَالِثٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَرِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ مَا وَافَقَ الْحَقَّ.

قَالَ خُصَيْفٌ وَحَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ مَا وَافَقَ الْحَقَّ مِنْ ذَلِكَ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۴۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں جو حق کے موافق ہوں۔

(ب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں جو ان میں سے حق کے موافق ہو۔

(۱۴۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِامْرَأَةٍ أَنْ تَشْتَرِطَ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْفَأَ إِنَاءَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحیح۔ بخاری ۵۱۰۹]

(۱۴۴۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ اپنی بہن کی طلاق کا سوال کرے تاکہ اس کے برتن کو انڈیل دے، یعنی اس کا رزق حاصل کرلے۔

(۱۴۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ: أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشَرَطَ لَهَا أَنْ لَا يُخْرِجَهَا فَوَضَعَ عَنْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّرْطَ وَقَالَ: الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا. وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلَافِهِ. [صحیح]

(۱۴۴۳۷) سعید بن عبید بن سباق فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں شادی کی اور شرط رکھی کہ وہ اس کو ساتھ نہ نکالے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شرط ختم کروائی اور فرمایا: عورت خاوند کے ساتھ ہی ہوتی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے

خلاف بھی منقول ہے۔

(١٤٤٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ : شَهِدْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْهُ فَقَالَ : لَهَا دَارُهَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذًا يُطَلِّقْنَنَا قَالَ : إِنَّ مَقَاطِعَ الْحُقُوقِ عِنْدَ الشُّرُوطِ.

الرِّوَايَةُ الأُولَى أَشْبَهُ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَقَوْلِ غَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح]

(۱۴۴۳۸) عبدالرحمن بن غنم فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھا، اس بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: اس کے لیے اس کا گھر ہے تو ایک شخص نے کہا: اے امیر المومنین! تب وہ ہمیں طلاق دے دیں گے کہ حقوق کو قطع کرنا شروط کے ذریعے ہوتا ہے۔

(١٤٤٣٩) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : شَرْطُ اللَّهِ قَبْلَ شَرْطِهَا. [ضعيف]

(۱۴۴۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی شرطیں اس عورت کی شرط سے پہلے ہیں۔

(١٤٤٤٠) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ : هُوَ مَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا. قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَغَيْرُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ شَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ ذَاكَ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ. [صحيح]

(۱۴۴۴۰) زہری وغیرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سو شرطیں بھی ہوں۔

(١٤٤٤١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَشْتَرِطُ عَلَى زَوْجِهَا أَنَّهُ لاَ يَخْرُجُ بِهَا مِنْ بَلَدِهَا قَالَ سَعِيدٌ : يَخْرُجُ بِهَا إِنْ شَاءَ . وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَشَرَطَ لَهَا دَارَهَا قَالَ زَوْجُهَا دَارُهَا. وَرُوِّينَا عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أَرَى أَنْ يُوفَى لَهَا بِشَرْطِهَا. وَقَوْلُ

الْجَمَاعَةِ أَوْلَى. [ضعیف]

(۱۴۴۴۱) سعید بن مسیب سے سوال کیا گیا کہ جو عورت اپنے خاوند کے لیے شرط لگا دیتی ہے کہ وہ اسے اس شہر سے باہر لے کر نہ جائے گا تو سعید بن مسیب فرماتے ہیں: اگر چاہے تو لے جا سکتا ہے۔

(ب) شعبی اس مرد کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی پر گھر رہنے کی شرط لگا دی تو وہ فرماتے ہیں کہ اس کا خاوند ہی اس کا گھر ہے۔

(ج) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کی شرط کو پورا کیا جائے گا۔

(۱۴۴۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً وَشَرَطْتُ لَهَا الْفُرْقَةَ وَالْجِمَاعَ بِيَدِهَا. فَقَالَ: خَالَفْتَ السُّنَّةَ وَوَلَّيْتَ الأَمْرَ غَيْرَ أَهْلِهِ فَالصَّدَاقُ وَالْفِرَاقُ وَالْجِمَاعُ بِيَدِكَ قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً وَشَرَطْتُ لَهَا إِنْ لَمْ أَجِءْ بِكَذَا وَكَذَا إِلَى كَذَا وَكَذَا فَلَيْسَ لِي نِكَاحٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: النِّكَاحُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ لَيْسَ بِشَيْءٍ. [ضعیف]

(۱۴۴۴۲) عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک مرد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے ایک عورت سے اس شرط پر شادی کی ہے کہ جدائی اور جماع اس کی مرضی سے ہوگا۔ فرماتے ہیں تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور معاملہ تو نے اس کے سپرد کر دیا جو اس کا اہل نہیں ہے۔ حق مہر، جدائی اور جماع یہ معاملات تیرے ہاتھ میں ہیں۔ ایک دوسرا شخص ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے عورت سے نکاح اس شرط پر کرنے کا ارادہ کیا ہے کہ اگر وہ فلاں چیز اتنی اتنی نہ لائی تو کوئی نکاح نہیں ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نکاح جائز ہے لیکن شرط درست نہیں ہے۔

(۱۴۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ: أَنَّ رَجُلاً نَكَحَ امْرَأَةً فَأَصْدَقَتْهُ الْمَرْأَةُ وَشَرَطَتْ عَلَيْهِ أَنَّ بِيَدِهَا الْجِمَاعَ وَالْفُرْقَةَ فَقِيلَ لَهُ: خَالَفْتَ السُّنَّةَ وَوَلَّيْتَ الْحَقَّ غَيْرَ أَهْلِهِ فَقَضَى ابْنُ عَبَّاسٍ: أَنَّ عَلَيْهِ الصَّدَاقَ وَبِيَدِهِ الْجِمَاعَ وَالْفُرْقَةَ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلاَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَشَرَطَتْ عَلَيْهِ أَنَّ بِيَدِهَا الْفُرْقَةَ وَالْجِمَاعَ وَعَلَيْهَا الصَّدَاقَ فَقَالاَ: عَمِيتَ عَنِ السُّنَّةِ وَوَلَّيْتَ الأَمْرَ غَيْرَ أَهْلِهِ عَلَيْكَ الصَّدَاقُ وَبِيَدِكَ الْفِرَاقُ وَالْجِمَاعُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ فَذَكَرَهُ وَفِي هَذَا إِرْسَالٌ بَيْنَ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ وَمَنْ فَوْقَهُ. [ضعيف]

(۱۴۴۴۳) عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے نکاح کیا، حق مہر عورت نے ادا کیا اور شرط رکھی کہ جماع اور جدائی اس کے سپرد ہے۔ اس مرد سے کہا گیا: تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور تو نے حق نا اہل کو دے دیا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فیصلہ دیا کہ حق مہر مرد کے ذمہ اور جماع اور فرقت مرد کی مرضی سے ہوگی۔

(ب) عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جس نے کسی عورت سے شادی کی تو عورت نے مرد کے لیے شرط رکھی کہ جماع اور فرقت کا کام اس عورت کی مرضی پر منحصر ہے اور حق مہر عورت ادا کرے گی تو انہوں نے فرمایا: اس نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور معاملہ غیر اہل کے سپرد کر دیا ہے۔ حق مہر مرد کے ذمہ لازم ہے اور جماع وفرقت کا معاملہ بھی مرد کے سپرد ہے۔

(۱۴۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: النِّسَاءُ مَعَ أَزْوَاجِهِنَّ حَيْثُمَا كَانُوا إِلاَّ نِسَاءَ الأَنْصَارِ لاَ يَخْرُجْنَ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلاَ يَخْرُجْنَ. يَعْنِي مِنَ الْمَدِينَةِ.

جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ هَذَا ضَعِيفٌ جِدًّا. [ضعيف]

(۱۴۴۴۴) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورتیں مردوں کے ساتھ ہی رہیں گی جہاں بھی ان کے مرد ہوں سوائے انصاری عورتوں کے کہ وہ مدینہ سے نہ نکالی جائیں گی۔

(۱۵) باب مَنْ قَالَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ مِنْ بَابِ عَفْوِ الْمَهْرِ

جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے یعنی خاوند کے حق مہر معاف کرنے کا بیان

(۱۴۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَاصِمٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: سَأَلَنِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَ قُلْتُ: هُوَ الْوَلِيُّ قَالَ: لاَ بَلْ هُوَ الزَّوْجُ. [صحيح]

(۱۴۴۴۵) قاضی شریح کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا: الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ سے کون مراد ہے؟ میں نے کہا: وہ ولی ہے۔ فرمانے لگے: نہیں بلکہ خاوند ہے۔

(۱۴۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ هُوَ الزَّوْجُ. [ضعیف]

(۱۴۴۴۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ سے مراد خاوند ہے۔

(۱۴۴۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :هُوَ الزَّوْجُ. كَذَا فِي هَاتَيْنِ الرِّوَايَتَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رُوِىَ عَنْهُ بِخِلاَفِهِ. [ضعیف]

(۱۴۴۴۷) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(۱۴۴۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ :أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي نَصْرٍ فَسَمَّى لَهَا صَدَاقًا ثُمَّ طَلَّقَهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ﴾ قَالَ :أَنَا أَحَقُّ بِالْعَفْوِ مِنْهَا فَسَلَّمَ إِلَيْهَا صَدَاقَهَا [ضعیف]

(۱۴۴۴۸) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ جبیر بن مطعم نے بنونصر کی ایک عورت سے شادی کی، حق مہر مقرر کر دیا لیکن دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو اس آیت کی تلاوت کی: ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ [البقرة ۲۳۷] ''مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔'' فرماتے ہیں کہ عورت سے بڑھ کر میں معاف کرنے کا حق رکھتا ہوں، تو اس کا حق مہر اس کے سپرد کر دیا۔

(۱۴۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ :إِلاَّ أَنْ تَعْفُوَ الْمَرْأَةُ فَتَدَعَ نِصْفَ صَدَاقِهَا أَوْ يَعْفُوَ الزَّوْجُ فَيُكْمِلَ لَهَا صَدَاقَهَا. [حسن]

(۱۴۴۴۹) ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت معاف کرے، یعنی اپنا آدھا حق مہر معاف کر دے یا خاوند معاف کرے، یعنی مکمل حق مہر ادا کر دے۔

(۱۴۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَعُبَيْدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ :الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ هُوَ الزَّوْجُ. [ضعیف]

(۱۴۴۵۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ خاوند ہے۔

(۱۴۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ قَالَ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَّا امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَعَفَا أَخُوهَا عَنْ صَدَاقِهَا فَارْتَفَعُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَأَجَازَ عَفْوَهُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ : أَنَا أَعْفُو عَنْ صَدَاقِ بَنِي مَرَّةَ فَكَانَ يَقُولُ بَعْدُ : الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ أَنْ يَعْفُوَ عَنِ الصَّدَاقِ كُلِّهِ فَيُسَلِّمَهُ إِلَيْهَا أَوْ تَعْفُوَ هِيَ عَنِ النِّصْفِ الَّذِي فَرَضَ اللَّهُ لَهَا وَإِنْ تَشَاحَّا فَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ. [صحيح]

(۱۴۴۵۱) مغیرہ شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی اور دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو اس عورت کے بھائی نے حق مہر معاف کر دیا، معاملہ قاضی شریح کے پاس گیا تو انہوں نے حق مہر معاف کرنے کو درست قرار دیا، پھر کہنے لگے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی بیٹی کا حق مہر معاف کر دیا، اس کے بعد فرماتے لگے: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ خاوند ہے کہ وہ مکمل حق مہر بیوی کے سپرد کر دے یا عورت اپنا نصف حق مہر معاف کر دے جو اللہ نے اس کے لیے فرض کیا ہے، اگر وہ جھگڑا کریں تو عورت کو نصف حق مہر ملے گا۔

(۱٤٤٥٢) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : وَاللَّهِ مَا قَضَى شُرَيْحٌ قَضَاءً قَطُّ كَانَ أَحْمَقَ مِنْهُ حِينَ تَرَكَ قَوْلَهُ الأَوَّلَ وَأَخَذَ بِهَذَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۵۲) اسی سند سے شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قاضی شریح نے کبھی ایسا فیصلہ نہیں کیا، فرماتے ہیں کہ وہ بے وقوف ہے جو پہلے قول کو چھوڑ کر اس پر عمل کرتا ہے۔

(١٤٤٥٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ وَأَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ قَالُوا : الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ هُوَ الْوَلِيُّ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : هُوَ الزَّوْجُ فَرَجَعُوا عَنْ قَوْلِهِمْ. فَلَمَّا قَدِمَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ : أَرَأَيْتُمْ إِنْ عَفَا الْوَلِيُّ وَأَبَتِ الْمَرْأَةُ مَا يُغْنِي عَفْوُ الْوَلِيِّ أَوْ عَفَتْ هِيَ وَأَبَى الْوَلِيُّ مَا لِلْوَلِيِّ مِنْ ذَلِكَ. [حسن]

(۱۴۴۵۳) ابو بشر طاؤس، عطاء اور اہل مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، وہ ولی ہے۔ کہتے ہیں: میں نے ان کو سعید بن جبیر کے قول کی خبر دی کہ وہ خاوند ہے تو انہوں نے اپنے قول سے رجوع کر لیا۔ جب سعید بن جبیر آئے تو انہوں نے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر ولی حق مہر معاف کر دے اور عورت انکار کر دے تو ولی کا معاف کرنا کچھ کفایت کرے گا یا عورت معاف کرے اور ولی انکار کر دے تو ولی کا کوئی تعلق ہے؟

(١٤٤٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : هُوَ الزَّوْجُ إِنْ شَاءَ أَتَمَّ لَهَا الصَّدَاقَ. وَكَذَلِكَ قَالَ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ وَطَاوُسٌ وَمُجَاهِدٌ وَالشَّعْبِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ وَعَلْقَمَةُ وَالْحَسَنُ : هُوَ الْوَلِيُّ. وَرَوَى ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :وَلِيُّ عُقْدَةِ النِّكَاحِ الزَّوْجُ.
وَهَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۴۴۵۴) شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ خاوند اگر چاہے تو مکمل حق مہر ادا کر دے۔

(ب) ابراہیم، علقمہ اور حسن فرماتے ہیں: وہ ولی ہے۔

(ج) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح کی گرہ کا ولی خاوند ہوتا ہے۔

(۱۶) باب مَنْ قَالَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الْوَلِيُّ

جس کا گمان ہے کہ نکاح کی گرہ کا مالک ولی ہے

(۱۴۴۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى (أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ) قَالَ : ذَلِكَ أَبُوهَا. [ضعيف]

(۱۴۴۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، یعنی ﴿أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ اس سے مراد عورت کا باپ ہے۔

(۱۴۴۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (إِلاَّ أَنْ يَعْفُونَ) قَالَ :أَنْ تَعْفُوَ الْمَرْأَةُ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الْوَلِيُّ.

[صحیح۔ اخرجه الدارقطنی]

(۱۴۴۵۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول: ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا﴾ [البقرة ۲۳۷] فرماتے ہیں کہ عورت معاف کر دے یا جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، یعنی ولی معاف کر دے۔

(۱۴۴۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِلاَّ أَنْ يَعْفُونَ﴾ قَالَ :هِيَ الْمَرْأَةُ الثَّيِّبُ أَوِ الْبِكْرُ يُزَوِّجُهَا غَيْرُ أَبِيهَا فَجَعَلَ اللَّهُ الْعَفْوَ إِلَيْهِنَّ إِنْ شِئْنَ تَرَكْنَ وَإِنْ شِئْنَ أَخَذْنَ نِصْفَ الصَّدَاقِ ثُمَّ قَالَ ﴿أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ وَهُوَ أَبُو الْجَارِيَةِ الْبِكْرِ جَعَلَ اللَّهُ الْعَفْوَ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهَا مَعَهُ أَمْرٌ إِذَا طُلِّقَتْ مَا كَانَتْ فِي حَجْرِهِ. [ضعيف]

(۱۴۴۵۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے اس قول: ﴿اِلَّآ اَنْ یَّعْفُوْنَ اَوْ یَعْفُوَا﴾ [البقرۃ ۲۳۷] یہ بیوہ یا باکرہ عورت جس کا نکاح باپ کے علاوہ کوئی دوسرا کرتا ہے، اگر یہ چاہیں تو حق مہر وصول کریں یا معاف کردیں، پھر فرمایا: ﴿اَوْ یَعْفُوَا الَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّکَاحِ﴾ [البقرۃ ۲۳۷] اس سے مراد کنواری بچی کا باپ ہے، وہ حق مہر کو معاف کرے لیکن کوئی دوسرا معاملہ نہیں جب اس کو طلاق دی گئی، وہ اس کی پرورش میں نہ تھی۔

(۱۴٤٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلْقَمَةَ قَالَ : الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الْوَلِيُّ قَالَ شُرَيْحٌ :الزَّوْجُ. [صحيح]

(۱۴۴۵۸) ابراہیم حضرت علقمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿الَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّکَاحِ﴾ سے مراد ولی ہے۔ قاضی شریح فرماتے ہیں کہ مراد خاوند ہے۔

(۱٤٤٥٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :هُوَ الْوَلِيُّ. قَالَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ :وَلاَ يُعْجِبُنَا هَذَا. [حسن]

(۱۴۴۵۹) قتادہ حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ولی ہے، سعید بن ابی عروبہ کہتے ہیں: ہمیں اس سے تعجب نہ ہوا۔

(۱٤٤٦٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : أَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى بِالْعَفْوِ وَأَذِنَ فِيهِ فَإِنْ عَفَتْ جَازَ عَفْوُهَا وَإِنْ شَحَّتْ وَعَفَا وَلِيُّهَا جَازَ عَفْوُهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :هُوَ الْوَلِيُّ.

(ق) وَرُوِّينَا هَذَا الْقَوْلَ أَيْضًا عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ وَالزُّهْرِيِّ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ. وَإِلَيْهِ كَانَ يَذْهَبُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ ثُمَّ رَجَعَ فِي الْجَدِيدِ إِلَى الْقَوْلِ الأَوَّلِ وَالْقَوْلُ الأَوَّلُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ٣/ ٨٨٩]

(۱۴۴۶۰) عکرمہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے حکم فرمایا: وہ عورت معاف کرے یا اجازت دے۔ اگر معاف کرے تب بھی جائز ہے اگر بخیلی کرے اور اس کا ولی معاف کردے تب بھی جائز ہے۔

(ب) پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔ ﴿اَوْ یَعْفُوَا الَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّکَاحِ﴾ [البقرۃ ۲۳۷]

(۱۷) باب لاَ يَدْخُلُ بِهَا حَتَّى يُعْطِيَهَا صَدَاقَهَا أَوْ مَا رَضِيَتْ بِهِ

حق مہر یا اس کے قائم مقام کوئی چیز دینے سے پہلے دخول نہ کیا جائے

(۱۴۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ وَعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَمَّا تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قُلْتُ ابْنِ بِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : أَعْطِهَا شَيْئًا . فَقُلْتُ : أَيْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ : فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ . قَالَ قُلْتُ : هَا هِيَ ذِي عِنْدِي قَالَ : أَعْطِهَا إِيَّاهَا . [صحیح]

(۱۴۴۶۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں نے فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے شادی کی تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ مجھ سے دور رہے؟ تو فرمایا: اسے کچھ دو تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: حطمیہ ذرع کہاں ہے؟ تو حضرت علی نے کہا: میرے پاس ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: وہی اس کو دے دو۔

(۱۴۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْلاَنُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا تَزَوَّجَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى يُعْطِيَهَا شَيْئًا فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي شَيْءٌ . فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَعْطِهَا دِرْعَكَ . فَأَعْطَاهَا دِرْعَهُ ثُمَّ دَخَلَ بِهَا. قَالَ وَحَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ غَيْلاَنَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ. [حسن۔ اخرجه السجستانی:۲۱۲۶]

(۱۴۴۶۲) محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان صحابہ میں سے کسی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ سے شادی کی اور دخول کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے منع فرمادیا کہ پہلے فاطمہ کو کچھ دو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ذرع ہی دے دو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذرع دے کر دخول کیا۔

(۱۴۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِذَا نَكَحَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَسَمَّى لَهَا صَدَاقًا فَأَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا فَلْيُلْقِ إِلَيْهَا رِدَاءً أَوْ خَاتَمًا إِنْ كَانَ مَعَهُ. [صحیح]

(۱۴۴۶۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اور حق مہر بھی مقرر کر دے اور دخول کا ارادہ ہو تو اپنی چادر یا انگوٹھی پہلے عورت کو دے اگر موجود ہو۔

(۱۴۴۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : لاَ يَصْلُحُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَقَعَ عَلَى الْمَرْأَةِ حَتَّى يُقَدِّمَ إِلَيْهَا شَيْئًا مِنْ مَالِهِ مَا رَضِيَتْ بِهِ مِنْ كِسْوَةٍ أَوْ عَطَاءٍ . [صحيح]

(۱۴۴۶۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی مرد کے لیے یہ درست نہیں کہ عورت کو کچھ دیے بغیر اس سے دخول کرے اس کی رضامندی کے بغیر، لیکن اس کو کپڑا یا عطیہ دے کر راضی کرے۔

(۱۸) باب الْمَرْأَةِ تَرْضَى بِالدُّخُولِ بِهَا قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

کچھ لیے بغیر عورت کا دخول کے لیے رضامند ہو جانے کا بیان

(۱۴۴٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ : أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَهَّزَهَا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْقُدَ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۴۴۶۵) حضرت طلحہ خیثمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے دور میں کسی عورت سے شادی کی تو کچھ دیے بغیر اس کے ساتھ دخول کر لیا۔

(۱۴۴٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَكَانَ مُعْسِرًا فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَرْفُقَ بِهِ فَدَخَلَ بِهَا وَلَمْ يَنْقُدْهَا شَيْئًا ثُمَّ أَيْسَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَاقَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۶۶) حضرت خیثمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے شادی کی، وہ تنگدست تھا تو نبی ﷺ نے اس کے ساتھ نرمی کرنے کا فرمایا تو اس نے بغیر کچھ دیے عورت سے دخول کر لیا، پھر جب آسانی ہو گئی تو اس نے ادا کر دیا۔

(۱۴۴٦٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ وَصَلَهُ شَرِيكٌ وَأَرْسَلَهُ غَيْرُهُ.

(۱۴۴۶۷) ایضاً۔

(۱۹) باب الْمَرْأَةِ تُصْلِحُ أَمْرَهَا لِلدُّخُولِ بِهَا

عورت کا دخول کے لیے حکم دینا درست ہے

(۱٤٤٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِسِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ قَالَتْ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوُعِكْتُ شَهْرًا فَوَفَى شَعْرِي جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا يُرَادُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهْ هَهْ حَتَّى ذَهَبَ نَفَسِي فَأَدْخَلَتْنِي بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَأْسِي وَأَصْلَحْنَنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلاَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ضُحًى فَأَسْلَمْنَنِي إِلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ مُرْسَلاً مُخْتَصَرًا وَأَخْرَجَهُ بِهَذَا اللَّفْظِ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ فِي آخِرِ أَبْوَابِ خُطْبَةِ النِّكَاحِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم۱٤۲۲]

(۱۴۴۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ نکاح چھ سال کی عمر میں کیا جب کہ میری رخصتی ۹ سال کی عمر میں ہوئی۔ فرماتی ہیں میں مدینہ آئی تو ایک مہینہ بخار رہا اور میرے بال جڑے ہوئے تھے تو ام رومان میرے پاس آئیں اور میں جھولے میں تھی، میرے ساتھ میری سہلیاں بھی تھیں، انہوں نے مجھے آواز دی، میں ان کے پاس آئی، لیکن مجھے معلوم نہ تھا کہ انہوں نے مجھے کیوں بلایا ہے۔ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر دروازے کی دہلیز پر لا کر کھڑا کر دیا، میں سانس کی وجہ سے ہانپ رہی تھی، یہاں تک کہ میرا سانس درست ہوا تو انہوں نے مجھے گھر میں داخل کیا۔ وہاں انصاری عورتیں تھیں، انہوں نے کہا: آپ خیر و برکت اور ہمیشگی کی خیر پر ہیں تو والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا اور انہوں نے میرے سر کو دھویا اور حالت کو سنوارا۔ پھر چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ آئے تو انہوں نے مجھے آپ ﷺ کے سپرد کر دیا۔

(۱٤٤٦۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ أُمِّي تُعَالِجُنِي تُرِيدُ تُسَمِّنُنِي بَعْضَ السِّمَنِ لِتُدْخِلَنِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا بَعْضُ

ذَلِكَ حَتَّى أَكَلْتُ التَّمْرَ بِالْقِثَّاءِ فَسَمِنْتُ عَنْهُ كَأَحْسَنِ مَا يَكُونُ مِنَ السُّمْنَةِ. [صحيح]

(۱۴۴۶۹) ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے میرا علاج کرنا چاہا کہ میں صحت مند ہو جاؤں تاکہ وہ مجھے رسول اللہ ﷺ پر داخل کر دیں، میں کچھ درست ہوگئی یہاں تک کہ میں نے کھجور ککڑی کے ساتھ کھانی شروع کر دی تو میں کافی صحت مند ہوگئی۔

(۱۴۴۷۰) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامٍ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: نُوحُ بْنُ يَزِيدَ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَرَادَتْ أُمِّي أَنْ تُسَمِّنَنِي لِدُخُولِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَتْ فَلَمْ أَقْبَلْ عَلَيْهَا بِشَيْءٍ مِمَّا تُرِيدُ حَتَّى أَطْعَمَتْنِي الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ عَلَيْهِ كَأَحْسَنِ السِّمَنِ. [صحيح]

(۱۴۴۷۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میری والدہ نے ارادہ کیا کہ وہ مجھے صحت مند کر کے رسول اللہ ﷺ پر داخل کر دے، لیکن میں کسی چیز کو بھی قبول نہ کرتی تھی جس کا ان کا ارادہ ہوتا تھا، یہاں تک کہ انہوں نے کھجور اور ککڑی مد کر کھلائی تو اس سے میں کافی صحت مند ہوگئی۔

(۱۴۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْكَاهِلِيُّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا خَطَبْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا -ﷺ- قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: هَلْ لَكَ مِنْ مَهْرٍ. قُلْتُ مَعِي رَاحِلَتِي وَدِرْعِي قَالَ فَبِعْتُهُمَا بِأَرْبَعِمِائَةٍ وَقَالَ: أَكْثِرُوا الطِّيبَ لِفَاطِمَةَ فَإِنَّهَا امْرَأَةٌ مِنَ النِّسَاءِ. [ضعيف]

(۱۴۴۷۱) جعفر بن سعد بن عبید اللہ کاہلی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب فاطمہ کو نکاح کا پیغام دے دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس حق مہر ہے؟ میں نے کہا: میری سواری اور ذرع ہے، کہتے ہیں: میں نے ان دونوں کو چار سو میں فروخت کر دیا اور فرمایا: فاطمہ کے لیے زیادہ خوشبو لو، وہ بھی عورتوں میں سے ایک عورت ہے۔

(۱۴۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا أَقْبَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجْوَدِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنَ الإِبِلِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مَا يُعْجِلُكَ يَا جَابِرُ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَقَالَ: أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَهَا أَمْ

ثَيِّبًا؟ . قَالَ فَقُلْتُ : بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ : فَهَلاَّ جَارِيَةً تُلاَعِبُهَا وَتُلاَعِبُكَ . قَالَ : فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ : أَمْهِلُوا حَتَّى تَدْخُلَ لَيْلاً أَيْ عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ . قَالَ وَقَالَ : فَإِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَغَيْرِهِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحیح۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۴۴۷۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، جب ہم واپس پلٹے تو میں نے اپنے سست رفتار اونٹ کی طرف جلدی کی۔ پیچھے سے میرے اونٹ کو کسی سوار نے نیزہ کے ذریعہ چوکا دیا تو میرا اونٹ ایسی چال چلا کہ میں نے کبھی کسی عمدہ اونٹ کو بھی ایسی چال چلتے نہ دیکھا تھا، میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: جابر کیسی جلدی ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! نئی نئی شادی کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: بیوہ سے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے کنواری سے شادی کیوں نہ کی تو اس سے کھیلتا وہ تجھ سے کھیلتی۔ جب مدینہ آئے تو ہم نے گھروں میں داخل ہونے کا قصد کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھہر جاؤ عشاء کے وقت داخل ہونا تاکہ بکھرے بالوں والی کنگھی کر لے اور خاوند کو غیب پانے والے زیر ناف بال مونڈ لے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جاؤ تو سمجھداری کا ثبوت دینا۔

(۲۰) باب الرَّجُلِ يَخْلُو بِامْرَأَتِهِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ الْمَسِيسِ

مرد عورت سے خلوت اختیار کرلے، پھر مجامعت سے پہلے طلاق دے دے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾

﴿وَ إِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ [البقرة ۲۳۷] ''اگر تم نے مجامعت سے پہلے طلاق دے دی اور حق مہر مقرر کرلیا تو اس کا نصف ادا کرنا ہے جتنا تم نے مقرر کیا ہے۔''

(۱۴۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ يَخْلُو بِهَا وَلاَ يَمَسُّهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا : لَيْسَ لَهَا إِلاَّ نِصْفُ الصَّدَاقِ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ ﴾۔ [صحیح]

(۱۴۴۷۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے شادی کے بعد تنہائی اختیار کی، لیکن دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو وہ نصف حق مہر ادا کرے گا؛ کیوں کہ یہی اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَ إِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ [البقرة ۲۳۷] ''اگر تم نے مجامعت سے پہلے طلاق دے

دی اور حق مہر مقرر کر لیا تو نصف ادا کرنا ہے جتنا تم نے مقرر کیا ہے۔''

(۱۴۴۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ ثُمَّ طَلَّقَهَا فَزَعَمَ أَنَّهُ لَمْ يَمَسَّهَا قَالَ :عَلَيْهِ نِصْفُ الصَّدَاقِ. [صحیح]

(۱۴۴۷۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس پر اس کی عورت کو داخل کیا گیا لیکن اس نے دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو اس پر آدھا حق مہر ہے۔

(۱۴۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ فَهُوَ الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَقَدْ سَمَّى لَهَا صَدَاقًا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمَسَّهَا وَالْمَسُّ الْجِمَاعُ فَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ وَلَيْسَ لَهَا أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۴۴۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس اللہ کے اس قول: ﴿وَ إِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ [البقرة ۲۳۷] ''اگر تم مجامعت سے پہلے طلاق دے دو اور ان کے لیے حق مہر بھی مقرر ہو تو اس کا نصف ادا کر دو۔'' مرد شادی کے بعد دخول سے پہلے ہی طلاق دے دیتا ہے لیکن حق مہر مقرر کیا ہوا ہے تو عورت کے لیے نصف حق مہر ہے زیادہ نہیں۔

(۱۴۴۷۶) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا﴾ فَهَذَا الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمَسَّهَا فَإِذَا طَلَّقَهَا وَاحِدَةً بَانَتْ مِنْهُ وَلَا عِدَّةَ عَلَيْهَا تَزَوَّجُ مَنْ شَاءَتْ ثُمَّ قَالَ ﴿فَمَتِّعُوهُنَّ وَ سَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا﴾ يَقُولُ :إِنْ كَانَ سَمَّى لَهَا صَدَاقًا فَلَيْسَ لَهَا إِلَّا النِّصْفُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ سَمَّى لَهَا صَدَاقًا مَتَّعَهَا عَلَى قَدْرِ يُسْرِهِ وَعُسْرِهِ وَهُوَ السَّرَاحُ الْجَمِيلُ. [ضعیف]

(۱۴۴۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے اس قول: ﴿إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا﴾ [الاحزاب ۴۹] ''جب تم مومنہ عورتوں سے نکاح کرو، پھر صحبت سے پہلے تم نے طلاق دے دی، پھر تمہارے اوپر کوئی دنوں کی گنتی نہیں ہے کہ تم اس کو شمار کرتے پھرو۔'' مرد عورت سے شادی کے بعد مجامعت سے پہلے طلاق دے دے تو پھر اس عورت پر عدت نہیں جس سے چاہے شادی کر لے، پھر فرمایا: ﴿فَمَتِّعُوهُنَّ وَ سَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا﴾ [الاحزاب ۴۹] ''ان کو فائدہ دو اور اچھے طریقے سے چھوڑ دو۔'' اگر حق مہر مقرر کر رکھا ہے تو

نصف ادا کرنا ہے اگر حق مہر مقرر نہیں تو اپنی طاقت کے مطابق فائدہ دینا ہے۔ یہ ہے احسن انداز سے چھوڑنا۔

(۱۴۴۷۷) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عَمْرَو بْنَ نَافِعٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَكَانَتْ قَدْ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَزَعَمَ أَنَّهُ لَمْ يَقْرَبْهَا وَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَدْ قَرِبَهَا فَخَاصَمَتْهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَصَبَرَ شُرَيْحٌ يَمِينَ عَمْرٍو بِاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ مَا قَرِبَهَا وَقَضَى عَلَيْهِ بِنِصْفِ الصَّدَاقِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَمُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَأَغْلَقَ الْبَابَ وَأَرْخَى السِّتْرَ ثُمَّ طَلَّقَهَا وَلَمْ يَمَسَّهَا فَقَضَى لَهَا شُرَيْحٌ بِنِصْفِ الصَّدَاقِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۴۴۷۷) شعبی فرماتے ہیں کہ عمرو بن نافع نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو عورت کا گمان تھا کہ وہ اس کے قریب آیا ہے جبکہ خاوند نے انکار کر دیا۔ جھگڑا قاضی شریح کی عدالت میں آیا تو قاضی شریح نے عمرو سے قسم لی کہ وہ اس کے قریب نہیں گیا اور نصف حق مہر بھی ادا کرے۔

(ب) مغیرہ عن شعبی عن شریح ہے کہ ایک شخص نے شادی کے بعد دروازہ بند کر لیا اور پردے لٹکا دیے، پھر مجامعت سے پہلے طلاق دے دی تو قاضی شریح نے نصف حق مہر ادا کرنے کا فیصلہ سنایا۔

(۱۴۴۷۸) وَرَوَى الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ وَإِنْ جَلَسَ بَيْنَ رِجْلَيْهَا وَذَلِكَ فِيمَا أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ فَذَكَرَهُ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ بَيْنَ الشَّعْبِيِّ وَبَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ. [ضعیف]

(۱۴۴۷۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر وہ اس کی ٹانگوں کے درمیان بیٹھ بھی گیا تب بھی نصف حق مہر ادا کرنا ہے۔

(۲۱) باب مَنْ قَالَ مَنْ أَغْلَقَ بَابًا وَأَرْخَى سِتْرًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ وَمَا رُوِيَ فِي مَعْنَاهُ

جس کا گمان ہے کہ جس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا لیا تو اس کے ذمہ مکمل حق مہر ادا کرنا ہے

(۱۴۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا

مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْمَرْأَةِ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ أَنَّهُ إِذَا أُرْخِيَتِ السُّتُورُ فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ. [ضعیف]

(۱۴۴۷۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں فیصلہ دیا جس سے کسی مرد نے شادی کی تو جب پردے لٹکا دیے جائیں تو حق مہر واجب ہوگا۔

(۱۴۴۸۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بِامْرَأَتِهِ فَأُرْخِيَتْ عَلَيْهِمَا السُّتُورُ فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ. [ضعیف]

(۱۴۴۸۰) ابن شہاب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مرد عورت کو لے کر داخل ہو گیا پردے لٹکا لیے تو حق مہر واجب ہو گیا۔

(۱۴۴۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا أُجِيفَ الْبَابُ وَأُرْخِيَتِ السُّتُورُ فَقَدْ وَجَبَ الْمَهْرُ. [صحیح]

(۱۴۴۸۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دروازہ بند کر لیا جائے اور پردہ لٹکا دیا جائے تو مہر واجب ہو جاتا ہے۔

(۱۴۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ : إِذَا أَغْلَقَ بَابًا وَأَرْخَى سِتْرًا فَلَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ. [صحیح۔ عن عمر فقط]

(۱۴۴۸۲) احنف بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر و علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دروازہ بند کر لیا جائے اور پردہ لٹکا دیا جائے تو مہر مکمل ادا کرنا ہوگا اور عورت پر عدت بھی ہے۔

(۱۴۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيَّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا أَغْلَقَ بَابًا وَأَرْخَى سِتْرًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ. [ضعیف]

(۱۴۴۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا لیا تو حق مہر واجب ہو گیا۔

(۱۴۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى قَالَ قَضَاءُ

الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ أَنَّهُ مَنْ أَغْلَقَ بَابًا وَأَرْخَى سِتْرًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ وَالْعِدَّةُ.
هَذَا مُرْسَلٌ زُرَارَةُ لَمْ يُدْرِكْهُمْ وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَوْصُولاً.

(۱۴۴۸۴) زرارہ بن اوفی کہتے ہیں کہ خلفاء راشدین فرماتے تھے کہ جب اس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا دیا تو حق مہر اور عدت واجب ہوگئی۔

(۱۴۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي رَجُلٍ يَخْلُو بِالْمَرْأَةِ فَيَقُولُ: لَمْ أَمَسَّهَا وَتَقُولُ: قَدْ مَسَّنِي قَالَ الْقَوْلُ قَوْلُهَا. [صحيح لغيره]

(۱۴۴۸۵) سلیمان بن یسار حضرت زید بن ثابت سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے عورت سے خلوت اختیار کی، لیکن مجامعت نہ کی اور عورت نے کہا: اس نے مجامعت کی ہے۔ فرماتے ہیں: بات عورت کی مانی جائے گی۔

(۱۴۴۸۶) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: تَزَوَّجَ الْحَارِثُ بْنُ الْحَكَمِ امْرَأَةً فَقَالَ عِنْدَهَا فَرَآهَا خَضْرَاءَ فَطَلَّقَهَا وَلَمْ يَمَسَّهَا. فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ زَيْدٌ: لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً قَالَ: إِنَّهُ مِمَّنْ لاَ يُتَّهَمُ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ يَا مَرْوَانُ لَوْ كَانَتْ حُبْلَى أَكُنْتَ مُقِيمًا عَلَيْهَا الْحَدَّ قَالَ: لاَ. قَالَ: فَلاَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَذَكَرَ فِي الْقِصَّةِ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ أَطَأْهَا وَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: قَدْ وَطِئَنِي ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِهَا فَكَذَلِكَ تُصَدَّقُ الْمَرْأَةُ فِي مِثْلِ هَذَا، ظَاهِرُ مَا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُمَا جَعَلاَ الْخَلْوَةَ كَالْقَبْضِ فِي الْبُيُوعِ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَا ذَنْبُهُنَّ إِنْ جَاءَ الْعَجْزُ مِنْ قِبَلِكُمْ وَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يَقْضِي بِالْمَهْرِ وَإِنْ لَمْ تَدَّعِ الْمَسِيسَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَمَّا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَظَاهِرُ الرِّوَايَةِ عَنْهُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لاَ يُوجِبُهُ بِنَفْسِ الْخَلْوَةِ لَكِنْ يَجْعَلُ الْقَوْلَ قَوْلَهَا فِي الإِصَابَةِ. [صحيح]

(۱۴۴۸۶) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حارث بن حکم نے ایک عورت سے نکاح کیا تو حارث نے کچھ نقص دیکھ کر بغیر چھوئے طلاق دے دی تو مروان نے زید بن ثابت سے پوچھنے کے لیے کسی کو روانہ کیا تو زید نے کہا: اس کے لیے مکمل حق مہر ہے، وہ کہنے لگے: اس پر کسی قسم کی تہمت نہیں لگائی گئی تو زید رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگرچہ وہ حاملہ ہو تو کیا پھر آپ اس پر حد قائم کریں گے؟ تو مروان نے کہا: نہیں، تو زید نے کہا: پھر نہیں۔

(ب) سلیمان نے ایسا قصہ ذکر کیا کہ مرد نے کہہ دیا: میں نے مجامعت نہیں کی جبکہ عورت کہتی ہے کہ اس نے وطی کی ہے اس کے آخر میں ہے کہ عورت کو مہر مثل دیا جائے گا۔

(ج) حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تنہائی میں عورت کو لے جانا یہ ویسے ہے جیسے بیوع میں قبضہ کرنا ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان عورتوں کا کیا گناہ، جب وہ عاجز آ جائے تو اس لیے مہر کا فیصلہ کیا جائے گا اگرچہ مجامعت کا دعویٰ نہ بھی کرے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: خالی خلوت سے حق مہر واجب نہ ہو گا لیکن مجامعت کے بارے میں عورت کی بات معتبر ہے۔

(۱۴۴۸۷) وَرُوِیَ فِی ذَلِکَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو .قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّيْثُ حَدَّثَنِی عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِی جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ كَشَفَ امْرَأَةً فَنَظَرَ إِلَى عَوْرَتِهَا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ . قَالَ وَبَلَغَنَا ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِی بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِی الزِّنَادِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِی الأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- مُرْسَلاً :مَنْ كَشَفَ خِمَارَ امْرَأَةٍ وَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ دَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ . وَلَمْ يَذْكُرْ مَذْهَبَ هَؤُلاَءِ

وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَبَعْضُ رُوَاتِهِ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴۴۸۷) محمد بن ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عورت کا پردہ اٹھا کر دیکھ لیا تو حق مہر واجب ہو گیا۔

(ب) محمد بن عبدالرحمن محمد بن ثوبان سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے عورت کا دوپٹہ اٹھا کر دیکھ لیا تو اس کے ذمہ حق مہر ہے دخول کیا یا نہیں۔

(۱۴۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِی يَحْيَى عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ الطَّائِیِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ الأَنْصَارِیِّ قَالَ :تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةً مِنْ غِفَارٍ فَدَخَلَ بِهَا فَأَمَرَهَا فَنَزَعَتْ ثَوْبَهَا فَرَأَى بِهَا بَيَاضًا مِنْ بَرَصٍ عِنْدَ ثَدْيِهَا فَانْمَازَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ :خُذِی ثَوْبَكِ . فَأَصْبَحَ وَقَالَ لَهَا :الْحَقِی بِأَهْلِكِ . فَأَكْمَلَ لَهَا صَدَاقَهَا. [ضعيف]

(۱۴۴۸۸) سعید بن زید انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ غفار کی عورت سے شادی کی، جب آپ ﷺ داخل ہوئے تو کپڑے اتارنے کا حکم دیا، آپ ﷺ نے اس کے پستانوں کے قریب مطلبری کے سفید نشان دیکھے تو رسول اللہ ﷺ گزر گئے اور فرمایا: اپنے کپڑے لے لو، آپ ﷺ نے صبح کی اور فرمایا: اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤ۔ آپ ﷺ نے اس کا مکمل حق مہر ادا کیا۔

(۱۴۴۸۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَعْبٌ :تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَأُهْدِيَتْ إِلَيْهِ فَرَأَى بِكَشْحِهَا وَضَحًا مِنْ بَيَاضٍ قَالَ : ضُمِّي إِلَيْكِ ثِيَابَكِ وَالْحَقِي بِأَهْلِكِ . وَأَلْحَقَ لَهَا مَهْرَهَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۸۹) زید بن کعب فرماتے ہیں کہ کعب نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بنوغفار کی ایک عورت سے شادی کی۔ وہ آپ ﷺ کی طرف بھیجی گئی (تحفہ میں دی گئی تھی)۔ آپ ﷺ نے اس کے پہلو میں سفیدی کے داغ دیکھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے کپڑے پہنو اور اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤ اور آپ ﷺ نے اس کا حق مہر ادا کر دیا۔

(۱۴۴۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ غِفَارٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا وَجَدَ بِكَشْحِهَا بَيَاضًا فَقَالَ : ضُمِّي إِلَيْكِ ثِيَابَكِ . وَلَمْ يَأْخُذْ مِمَّا آتَاهَا شَيْئًا. هَذَا مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ كَمَا تَرَى قَالَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنوغفار کی ایک عورت سے شادی کی، جب آپ ﷺ اس پر داخل ہوئے تو اس کے پہلو پر سفیدی کے داغ دیکھے تو فرمایا: اپنے کپڑے پہنو اور اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤ، آپ ﷺ نے جو کچھ دیا تھا واپس نہ لیا۔

(۲۲) باب الْمُتْعَةِ

عورت کو فائدہ دینے کا بیان

(۱۴۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ إِلاَّ الَّتِي تُطَلَّقُ وَقَدْ فُرِضَ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَمْ تُمَسَّ فَحَسْبُهَا نِصْفُ مَا فُرِضَ لَهَا.

وَرُوِّينَا هَذَا الْقَوْلَ مِنَ التَّابِعِينَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُجَاهِدٍ وَالشَّعْبِيِّ. [صحيح]

(۱۴۴۹۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر مطلقہ عورت کو فائدہ پہنچایا جائے گا، لیکن وہ مطلقہ جس کا حق مہر مقرر ہے اور دخول نہیں ہوا اس کا نصف حق مہر ادا کیا جائے گا۔

(۱٤٤۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَيْهَقِيُّ صَاحِبُ الْمَدْرَسَةِ بِنَيْسَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقِرْمِيسِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِيَادٍ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : كَانَتِ الْخَثْعَمِيَّةُ تَحْتَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا أَنْ قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بُويِعَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ دَخَلَ عَلَيْهَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَقَالَتْ لَهُ : لِتَهْنِكَ الْخِلاَفَةُ. فَقَالَ الْحَسَنُ : أَظْهَرْتِ الشَّمَاتَةَ بِقَتْلِ عَلِيٍّ أَنْتِ طَالِقٌ ثَلاَثًا فَتَلَفَّفَتْ فِي ثَوْبِهَا وَقَالَتْ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ هَذَا فَمَكَثَتْ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا وَتَحَوَّلَتْ فَبَعَثَ إِلَيْهَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِبَقِيَّةٍ مِنْ صَدَاقِهَا وَبِمُتْعَةٍ عِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَلَمَّا جَاءَهَا الرَّسُولُ وَرَأَتِ الْمَالَ قَالَتْ : مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ. فَأَخْبَرَ الرَّسُولُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَكَى وَقَالَ : لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّي النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ . لَرَاجَعْتُهَا. [ضعیف]

(۱۴۴۹۲) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ خثعمیہ حضرت حسن بن علی کے نکاح میں تھی، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا اور حسن کی بیعت کی گئی تو حضرت حسن بن علی اس کے پاس آئے تو اس نے کہا: آپ کو خلافت مبارک ہو۔ حضرت حسن کہنے لگے: تو نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قتل کی خوشی ظاہر کی ہے، تجھے تین طلاقیں ہیں۔ اس نے کپڑے میں منہ چھپالیا اور کہنے لگی: میرا یہ ارادہ نہ تھا، وہ ٹھہری رہی، جب عدت ختم ہوگئی تو چلی گئی، حضرت حسن نے اس کا باقی ماندہ حق مہر اور فائدہ کے لیے ۲۰ ہزار درہم دیے، جب آپ کا قاصد اور اس نے مال دیکھا تو کہنے لگی کہ جدا ہونے والے محبوب کے مقابلہ میں یہ مال بہت ہی کم ہے تو قاصد نے حسن بن علی کو بتایا تو وہ رو پڑے اور فرمایا: اگر میں نے اپنے باپ کو اپنے نانا یعنی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو وہ اس کے لیے حلال نہیں ہے جب تک وہ دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے تو میں رجوع کر لیتا۔

(۱٤٤۹۳) وَقَدْ جَاءَ فِي مُتْعَةِ الْمَدْخُولِ بِهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ : الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَمَّا طَلَّقَ حَفْصُ بْنُ الْمُغِيرَةِ امْرَأَتَهُ فَاطِمَةَ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ لِزَوْجِهَا : مَتِّعْهَا . قَالَ : لاَ أَجِدُ مَا أُمَتِّعُهَا قَالَ : فَإِنَّهُ لاَ بُدَّ مِنَ الْمَتَاعِ قَالَ مَتِّعْهَا وَلَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ .

وَقِصَّتُهَا الْمَشْهُورَةُ فِي الْعِدَّةِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ مَدْخُولاً بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۴۴۹۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حفص بن مغیرہ نے اپنی عورت فاطمہ کو طلاق دے دی۔ وہ نبی ﷺ کے

پاس آئی تو آپ ﷺ نے اس کے خاوند سے فرمایا: اس کو فائدہ دو۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں کہ میں اسے فائدہ پہنچاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: فائدہ ضرور دینا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فائدہ پہنچاؤ اگرچہ نصف صاع کھجور ہی کیوں نہ ہو۔ یہ مشہور قصہ ہے کہ یہ مدخولہ تھی۔

(۱۴۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ ﴿ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴾ وَرُوِّينَا هَذَا الْقَوْلَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ وَالْحَسَنِ وَالزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۴۴۹۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں: ہر مطلقہ کو فائدہ پہنچانا ہے، ﴿ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴾ [البقرة] اور مطلقہ کو فائدہ پہنچانا ہے اچھائی کے ساتھ یہ کہ پرہیزگاروں پر فرض ہے۔

(۱۴۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى شُرَيْحٍ تُخَاصِمُ زَوْجَهَا تَسْأَلُهُ الْمُتْعَةَ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا قَالَ فَقَرَأَ شُرَيْحٌ ﴿وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ﴾ فَقَالَ لَهُ : مَتِّعْهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهَا.

وَرُوِّينَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ فَارَقَ :لاَ تَأْبَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ لاَ تَأْبَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ.

وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ :إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُتَّقِينَ فَمَتِّعْ وَلَمْ يُجْبِرْهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ جَبَرَهُ عَلَى الْمُتْعَةِ فِي الْمُفَوَّضَةِ قَبْلَ الدُّخُولِ. [ضعيف]

(۱۴۴۹۵) حکم فرماتے ہیں کہ ایک عورت جس کو اس کے خاوند نے طلاق دے دی، وہ اس سے فائدہ پہنچانے کا سوال کرتی تھی، مقدمہ قاضی شریح کی عدالت میں آیا تو قاضی شریح نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴾ [البقرة ۲٤۱] تو قاضی شریح نے کہا: فائدہ پہنچاؤ اس کا فیصلہ نہ کیا۔

(ب) قاضی شریح نے اس شخص سے کہا جس نے اپنی بیوی کو چھوڑا تھا کہ تو پرہیزگاروں اور نیکی کرنے والوں میں سے ہونے کا انکار نہ کر۔

(ج) شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اگر تو متقین میں سے ہے تو پھر اس کو فائدہ پہنچاؤ، لیکن زبردستی نہ کی۔ قاضی شریح نے دخول سے پہلے طلاق یافتہ کو فائدہ پہنچانے میں زبردستی کی تھی۔

(۱۴۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ بِالْكُو

قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ عِنْدَ شُرَيْحٍ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ : مَتِّعْهَا فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ : إِنَّهُ لَيْسَتْ لِي عَلَيْهِ مُتْعَةٌ إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ (وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ) (وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ) وَلَيْسَ مِنْ أُولَئِكَ. [ضعيف]

(۱۴۴۹۶) قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے قاضی شریح کے پاس اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو قاضی شریح نے کہا: فائدہ پہنچاؤ تو عورت نے کہا: اس کے ذمہ فائدہ پہنچانا نہیں ہے۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ﴾ [البقرة ۲٤۱] یہ ان میں سے نہیں ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْوَلِيمَةِ

ولیمہ کے ابواب کا مجموعہ

(۲۳) باب الأَمْرِ بِالْوَلِيمَةِ

ولیمہ کا حکم

(۱٤٤۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا؟ . قَالَ : زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حُمَيْدٍ.

[صحيح۔ مسلم ۱٤۲۷]

(۱۴۴۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو ان پر زردی کے

نشانات تھے۔ رسول اللہ ﷺ کے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ میں نے انصاری عورت سے شادی کی ہے تو آپ ﷺ نے پوچھا: کتنا حق مہر دیا ہے؟ کہنے لگے کہ کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ :مَا هَذَا؟ . قَالَ :إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ: فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ حَمَّادٍ كَمَا مَضَى.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۹۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف پر زردی کے نشانات دیکھے، فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض عورت سے شادی کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہو۔

(۲۴) باب الْمُسْتَحَبُّ إِنْ وَجَدَ سَعَةً أَنْ يُولِمَ بِشَاةٍ

اگر طاقت ہو تو بکری سے ولیمہ کرنا مستحب ہے

(۱۴۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَدِينَةَ آخَى النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيِّ فَعَرَضَ عَلَيْهِ سَعْدٌ أَنْ يُنَاصِفَهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ وَكَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ :بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ قَالَ فَأَتَى السُّوقَ فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَشَيْئًا مِنْ سَمْنٍ فَرَآهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ :مَهْيَمْ .فَقَالَ :تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ :مَا سُقْتَ إِلَيْهَا . قَالَ :وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ :أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عبدالرحمن بن عوف مدینہ آئے تو نبی ﷺ نے ان کے اور سعد بن ربیع

کے درمیان مواخات قائم کر دی۔ سعد نے اپنا اہل اور آدھا مال عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کے لیے پیش کر دیا۔ سعد کی دو بیویاں تھیں عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اللہ آپ کے اہل اور مال میں برکت دے، مجھے بازار کا راستہ بتاؤ، پھر عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے بازار سے پنیر اور گھی خرید کر منافع حاصل کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو چند ایام کے بعد دیکھا تو ان پر زردی کے نشانات تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: عبدالرحمن! یہ کیا ہے؟ تو کہنے لگے: میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حق مہر کیا دیا ہے؟ کہنے لگے: کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونا دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہو۔

(۱۴۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَقُتَيْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ : ذُكِرَ تَزْوِيجُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَوْلَمَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَيْهَا أَوْلَمَ بِشَاةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۲۸]

(۱۴۵۰۰) ثابت کہتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس زینب بنت جحش کی شادی کا تذکرہ ہوا تو فرمانے لگے: جتنا ولیمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی شادی کے موقعہ پر کیا اتنا ولیمہ اپنی کسی دوسری بیوی سے شادی کے موقعہ پر نہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری سے ولیمہ کیا۔

(۱۴۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ وَأَفْضَلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ قَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ : مَا أَوْلَمَ؟ قَالَ : أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتَّى تَرَكُوهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۰۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی میں سے سب سے زیادہ اور اچھا ولیمہ حضرت زینب کی شادی کے موقعہ پر کیا، ثابت البنانی نے پوچھا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ولیمہ کیا؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گوشت اور روٹی کھلائی، یہاں تک کہ صحابہ چھوڑ کر چلے گئے۔

(۲۵) باب تَأَدِّى حَقِّ الْوَلِيمَةِ بِأَىِّ طَعَامٍ أَطْعَمَ

ولیمہ کے حق کی ادائیگی میں کونسا کھانا کھلایا جائے

(۱۴۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ الإِيَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ النَّصِيبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلاَثَ لَيَالٍ يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا كَانَ فِيهَا خُبْزٌ وَلاَ لَحْمٌ وَمَا كَانَ إِلاَّ أَنْ أَمَرَ بِالأَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ وَأُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالأَقِطُ وَالسَّمْنُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ :إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ هِيَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ قَالُوا : إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ كَذَلِكَ فِي التَّمْرِ وَالأَقِطِ وَالسَّمْنِ وَقَالَ :فَحَاسُوا حَيْسًا وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ السَّوِيقِ بَدَلَ الأَقِطِ. [صحيح۔ مسلم ۱۳٦٥]

(۱۴۵۰۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر اور مدینہ کے درمیان تین راتیں قیام کیا تو حضرت صفیہ کو نبی ﷺ پر پیش کیا گیا۔ میں نے مسلمانوں کو رسول اللہ ﷺ کے ولیمہ کی دعوت دی جس میں روٹی اور گوشت نہ تھا۔ آپ نے دستر خوان بچھانے کا حکم فرمایا اور اس پر کھجور، گھی، پنیر کے ٹکڑے ڈال دیے گئے تو مسلمانوں نے کہا: یہ امہات المومنین سے تھی یا لونڈی تھی۔ کہنے لگے: اگر اس نے پردہ کیا تو امہات المومنین سے ہے، اگر پردہ نہ کیا تو لونڈی ہے۔ جب آپ ﷺ نے کوچ فرمایا تو؟ اپنے پیچھے سواری پر جگہ بنائی اور لوگوں سے پردہ کروایا۔

(ب) حضرت انس رضی اللہ عنہ اسی طرح نقل فرماتے ہیں کہ کھجور، پنیر اور گھی وغیرہ تھا اور کہتے ہیں: انہوں نے حلوہ بھی بنایا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دوسری روایت میں اقط کی جگہ سویق یعنی ستو کے الفاظ آتے ہیں۔

(۱۴۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى خَيْبَرَ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي شَأْنِ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ :حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَرُوسًا فَقَالَ :مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ . قَالَ : وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ كِلاَهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۰۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر آئے تو صفیہ بن حیی کا ذکر کیا گیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم راستے میں تھے تو ام سلیم نے صفیہ کو تیار کر کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح شادی کی حالت میں کی اور فرمایا: جس کے پاس جو بھی ہے وہ لے آئے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے چٹائی بچھا دی، کسی نے کھجور، کسی نے پنیر، کوئی گھی، کوئی کچھ لے کر آیا تو انہوں نے ملا کر حلوہ بنایا، یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ تھا۔

(۱۴۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِهِ هَذَا أَخْبَرَنِى أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِىُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدَحْيَةَ الْكَلْبِىِّ فِى مَقْسَمِهِ فَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ النَّبِىِّ -ﷺ- قَدْ رَأَيْنَا السَّبْىَ مَا رَأَيْنَا امْرَأَةً ضَرْبَهَا فَبَعَثَ النَّبِىُّ -ﷺ- فَأَعْطَى بِهَا دَحْيَةَ الْكَلْبِىَّ مَا رَضِىَ وَدَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَ : أَصْلِحِيهَا . فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ خَيْبَرَ فَجَعَلَهَا فِى ظَهْرِهِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ الْقُبَّةَ عَلَيْهَا ثُمَّ أَصْبَحَ فَقَالَ : مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَأْتِنَا بِهِ . قَالَ : فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِىءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّوِيقِ وَفَضْلِ السَّمْنِ حَتَّى جَعَلُوا سَوَادَ حَيْسٍ فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ إِلَى جَنْبِهِمْ قَالَ : وَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ النَّبِىِّ -ﷺ- عَلَى صَفِيَّةَ وَكَانَ أَنَسٌ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : لَقَدْ رَأَيْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلِيمَةً لَيْسَ فِيهَا خُبْزٌ وَلاَ لَحْمٌ. ثُمَّ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۰۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفیہ حضرت دحیہ کلبی کے حصہ میں آئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے صفیہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بڑی مدح کی کہ ہم نے اس جیسی عورت اور قیدی کبھی نہیں دیکھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت دحیہ کلبی کو کچھ دے کر جتنے پر وہ راضی ہوئے صفیہ کو ام سلیم کے حوالے کر دیا اور فرمایا: اس کو تیار کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر سے کوچ کرتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے سوار کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خیمہ لگایا گیا، پھر صبح کی تو فرمایا: جس کے پاس زادِ راہ ہے وہ ہمارے پاس لے آئے تو کسی نے کھجور، ستو اور کسی نے گھی پیش کیا تو انہوں نے بہت زیادہ حلوہ تیار کیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے کھانے کے بعد بارش کا پانی پیا۔ یہ صفیہ سے شادی کے موقعہ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ دیکھا جس میں روٹی اور گوشت نہ تھا۔ پھر انہوں نے یہ حدیث ذکر کی۔

(۱۴۵۰۵) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلِيمَتَهَا التَّمْرَ وَالأَقِطَ وَالسَّمْنَ.

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُ

قَالُوا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَفَّانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۰۵) ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور، پنیر اور گھی سے ولیمہ کیا۔

(۱۴۵۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِهِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ. [صحيح۔ الترمذى ۱۰۹۵۔ اخرجه السجستانى ۳۷۴۴]

(۱۴۵۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت صفیہ سے شادی کے موقع پر کھجور اور ستو سے ولیمہ کیا۔

(۱۴۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ بخارى ۵۱۷۲]

(۱۴۵۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بعض بیویوں پر صرف دو مد جو سے ولیمہ کیا۔

(۲۶) باب وَقْتِ الْوَلِيمَةِ

ولیمہ کے وقت کا بیان

(۱۴۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَيَانٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : بَنَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِامْرَأَةٍ فَأَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالاً إِلَى الطَّعَامِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ أَبِي غَسَّانَ. [صحيح۔ بخارى ۵۱۷۰]

(۱۴۵۰۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے کسی بیوی سے خلوت اختیار کی تو مجھے مردوں کو کھانے کی دعوت دینے کے لیے روانہ کیا۔

(۲۷) باب أَيَّامِ الْوَلِيمَةِ

ولیمہ کے ایام

(۱۴۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ أَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ كَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفًا أَىْ يُثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا إِنْ لَمْ يَكُنِ اسْمُهُ زُهَيْرَ بْنَ عُثْمَانَ فَلاَ أَدْرِى مَا اسْمُهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ. [منکر]

(۱۴۵۰۹) حضرت عبداللہ بن عثمان ثقفی ثقیف کے ایک بھینگے شخص سے نقل فرماتے ہیں جس کی تعریف ہی کی جاتی تھی، اگر اس کا نام زہیر بن عثمان نہ ہو تو میں اس کے نام کو نہیں جانتا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پہلے دن ولیمہ حق ہے جبکہ دوسرے دن بھلائی اور تیسرے دن کا شہرت اور ریا کاری ہے۔

(۱۴۵۱۰) قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ :أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ دُعِيَ أَوَّلَ يَوْمٍ فَأَجَابَ وَالثَّانِي فَأَجَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَلَمْ يُجِبْ وَقَالَ :أَهْلُ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ . [ضعيف]

(۱۴۵۱۰) حضرت سعید بن مسیب کو جب پہلے یا دوسرے دن کے ولیمہ کی دعوت دی جاتی تو قبول فرماتے لیکن تیسرے دن قبول نہ فرماتے اور کہتے: یہ شہرت اور ریا کاری ہے۔

(۱۴۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ :دُعِيَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَوَّلَ يَوْمٍ فَأَجَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّانِي فَأَجَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَحَصَبَهُمْ بِالْبَطْحَاءِ وَقَالَ :اذْهَبُوا أَهْلَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ.

[ضعیف۔ اخرجہ عبدالرزاق ۱۹۶۶۱]

(۱۴۵۱۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ابن مسیب ولیمہ کے پہلے اور دوسرے دن کی دعوت قبول فرماتے، لیکن تیسرے دن ان کو وادی بطحاء میں کنکر مارتے تھے اور فرماتے: لے جاؤ ریا کار اور شہرت باز کو۔

(۱۴۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا جَدِّى أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِي مِثْلُهُ . وَفِى رِوَايَةِ السُّلَمِيِّ :طَعَامُ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمَيْنِ سُنَّةٌ وَطَعَامُ الْيَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ

وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللَّهُ بِهِ . وَلَمْ يَذْكُرِ السُّلَمِيُّ قَوْلَهُ رِيَاءٌ.

وَرَوَاهُ بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَمَرَ بِالنِّطَعِ فَبُسِطَ ثُمَّ أَلْقَى عَلَيْهِ تَمْرًا وَسَوِيقًا فَدَعَا النَّاسَ فَأَكَلُوا وَقَالَ : الْوَلِيمَةُ فِى أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِى مَعْرُوفٌ وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ . [ضعيف]

(۱۴۵۱۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے اور دوسرے دن کے ولیمہ کا کھانا حق ہے۔ سلمٰی کی روایت میں ہے کہ ایک دن کا کھانا حق، دو دن کا سنت اور تیسرے دن کا کھانا ریاکاری اور شہرت ہے اور جس نے شہرت کی اللہ قیامت کے دن اس کی شہرت کر دیں گے اور سلمٰی نے ریا کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

(ب) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے ام سلمہ سے شادی کی تو دسترخوان بچھانے کا حکم فرمایا۔ دسترخوان بچھا کر اس پر کھجور اور ستو ڈال دیے گئے، آپ ﷺ نے لوگوں کو دعوت دی تو انہوں نے کھائے اور فرمایا: ولیمہ پہلے دن کا حق دوسرے دن بھلائی اور تیسرا دن ریاکاری اور شہرت کا ہے۔

(١٤٥١٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ فَذَكَرَهُ وَلَيْسَ هَذَا بِقَوِىٍّ. بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَحَدِيثُ الْبَكَّائِىِّ أَيْضًا غَيْرُ قَوِىٍّ وَرُوِىَ ذَلِكَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَىْءٍ . [منكر]

(۱۴۵۱۳) خالی۔

(١٤٥١٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِىُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِىِّ فِى حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ لَمْ يَصِحَّ إِسْنَادُهُ وَلاَ يُعْرَفُ لَهُ صُحْبَةٌ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- : إِذَا دُعِىَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ . وَلَمْ يَخُصَّ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَ غَيْرَهَا وَهَذَا أَصَحُّ وَذَكَرَ حِكَايَةَ ابْنِ سِيرِينَ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۴۵۱۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور دوسرے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب بھی تم میں سے کسی کو دعوت ولیمہ د جائے تو وہ قبول کرے، آپ ﷺ نے تین دن یا اس کے علاوہ کی تخصیص نہیں فرمائی۔

(١٤٥١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَ سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِى حَفْصَةُ : أَنَّ سِيرِينَ عَرَّ بِالْمَدِينَةِ فَأَوْلَمَ فَدَعَا النَّاسَ سَبْعًا وَكَانَ فِيمَنْ دَعَا أُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ فَجَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ فَدَعَا لَهُمْ بِ وَانْصَرَفَ. (ت) وَكَذَا قَالَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ :سَبْعًا إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ حَفْصَةَ فِى إِسْنَادِهِ.

[صحيح۔ اخرجه الفسوى فى معرفه ۳/ ۰...

(۱۴۵۱۵) حضرت حفصہ فرماتی ہیں کہ سیرین نے مدینہ میں شادی کی تو انہوں نے لوگوں کو سات دن تک ولیمہ کھلایا، ابی بن کعب کو بھی دعوت دی تھی، وہ روزہ دار تھے وہ آئے اور برکت کی دعا کر کے چلے گئے۔

حماد بن زید حضرت ایوب سے نقل فرماتے ہیں، لیکن انہوں نے حفصہ کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۱٤٥١٦) وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ: ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ وَالأَوَّلُ أَصَحُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: تَزَوَّجَ أَبِي فَدَعَا النَّاسَ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ فَدَعَا أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فِيمَنْ دَعَا فَجَاءَ يَوْمَئِذٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَصَلَّى يَقُولُ فَدَعَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ خَرَجَ. [صحيح]

(۱۴۵۱۶) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میرے والد نے شادی کے موقعہ پر لوگوں کو آٹھ دن تک کھانے کی دعوت دی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو بھی دعوت دی تھی جس دن وہ آئے روزہ دار تھے۔ انہوں نے نفل پڑھے اور برکت کی دعا کر کے چلے گئے۔

(۲۸) باب إِتْيَانُ دَعْوَةِ الْوَلِيمَةِ حَقٌّ

دعوت ولیمہ میں آنا حق ہے

(۱٤٥١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاري ٥١٧٩۔ ٥١٧٣]

(۱۴۵۱۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو ولیمہ کی دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے۔

(۱٤٥١٨) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الأَخْرَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۱۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو شادی کے ولیمہ کی دعوت

دی جائے تو وہ قبول کرے۔

(۱۴۵۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامَاتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ .

قَالَ خَالِدٌ :فَإِذَا عُبَيْدُ اللَّهِ يُنَزِّلُهُ عَلَى الْعُرْسِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں دعوت ولیمہ دی جائے تو قبول کرو۔ خالد کہتے ہیں کہ عبیداللہ شادی کے موقع پر آیا کرتے تھے۔

(۱۴۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهُ الأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ :بِئْسَ الطَّعَامُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ مسلم ۱۴۳۲]

(۱۴۵۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ کا کھانا بدترین کھانا ہے کیونکہ اس میں مالدار لوگوں کو دعوت دی جاتی ہے اور فقراء کو چھوڑ دیا جاتا ہے، جو ولیمہ کی دعوت پر نہ آیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔ ابوعبداللہ کی روایت میں ہے کہ یہ بدترین کھانا ہے۔

(۱۴۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ :يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ حَدَّثْتَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الأَغْنِيَاءِ فَضَحِكَ وَقَالَ :لَيْسَ هُوَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الأَغْنِيَاءِ . قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ أَبِي غَنِيًّا فَأَفْزَعَنِي هَذَا الْحَدِيثُ حِينَ سَمِعْتُ بِهِ فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِي الأَعْرَجُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى إِلَيْهَا الأَغْنِيَاءُ وَيُمْنَعُهَا الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ وَرُبَّمَا لَمْ يَرْفَعْهُ إِلاَّ فِي آخِرِهِ. [صحيح۔ قال ابن الجوزی فی العلل ۱۰۳۲]

(۱۴۵۲۱) سفیان کہتے ہیں: میں نے زہری سے کہا کہ آپ ﷺ نے مالدار لوگوں کے کھانے کو بدترین کیسے کہہ دیا۔ وہ ہنس پڑے اور فرمانے لگے: کیا مالدار لوگوں کا کھانا بدترین نہیں ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میرا باپ غنی تھا مجھے اس حدیث نے گھبراہٹ میں ڈال دیا، کہتے ہیں: میں نے زہری سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے اعرج نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کا وہ کھانا جس میں مالدار لوگوں کو بلایا جائے اور فقراء کو چھوڑ دیا جائے بدترین ہے اور جس نے دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۱٤٥٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ: يُدْعَى لَهُ الأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ مَوْقُوفًا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس ولیمہ کی دعوت میں اغنیاء کو بلایا جائے اور مساکین کو چھوڑ دیا جائے۔

(۱٤٥٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى الْغَنِيُّ وَيُتْرَكُ الْمِسْكِينُ وَهِيَ حَقٌّ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

وَكَانَ مَعْمَرٌ رُبَّمَا قَالَ: وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ کا وہ کھانا جس میں اغنیاء کو دعوت دی جائے اور مساکین کو چھوڑ دیا جائے وہ بدترین کھانا ہے اور یہ حق ہے اور جس نے اس دعوت کو چھوڑ دیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۱٤٥٢٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَالِكِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الأَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا

مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَالأَعْرَجُ هَذَا ثَابِتُ بْنُ عِيَاضٍ الأَعْرَجُ وَالأَوَّلُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الأَعْرَجُ. [صحيح۔ تقدم قبله بالذين]

(۱۴۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدترین کھانا ولیمے کا ہے جس میں آنے والوں کو روکا جائے اور انکار کرنے والے کو دعوت دی جائے اور جس نے دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۲۹) باب إِتْيَانِ كُلِّ دَعْوَةِ عُرْسٍ كَانَ أَوْ نَحْوِهِ

شادی کی ہر دعوت یا اس جیسے دوسری دعوت پر آنا چاہیے

(۱۴۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ نَافِعٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ مسلم ۱٤۲۹]

(۱۴۵۲۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کو تمہارا بھائی شادی یا اس کے علاوہ کی دعوت دے تو وہ اس کو قبول فرمائے۔

(۱۴۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى عُرْسٍ أَوْ نَحْوِهِ فَلْيُجِبْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ بَقِيَّةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۲۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں شادی یا کوئی دوسری دعوت دی جائے تو قبول کرو۔

(۱۴۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا . قَالَ :وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَجَّاجٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَجَّاجِ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۲۹]

(۱۴۵۲۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس دعوت کو قبول کرو۔ جب تمہیں یہ دعوت دی جائے، حضرت عبداللہ شادی یا دوسری دعوت میں آ جاتے تھے اگرچہ روزہ دار بھی ہوتے۔

(۱۴۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى كُرَاعٍ فَأَجِيبُوا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الأَمْرِ بِإِجَابَةِ الدَّاعِي وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي إِجَابَةِ الدَّعْوَةِ فِيمَا يَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۲۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کھانے کی طرف دعوت دی جائے تو قبول کرو۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان اپنے بھائی کی دعوت قبول کرے۔

(۱۴۵۲۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ قَالَ الْبَرَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَاءِ السَّلاَمِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَشْعَثَ.

[صحيح۔ مسلم ۲۰۶۶]

(۱۴۵۲۹) حضرت براء کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات کام کرنے کا حکم دیا اور سات کاموں سے منع فرمایا ہے: ① مریض کی عیادت کرنا ② جنازے کے پیچھے چلنا ③ چھینک کا جواب دینا۔ ④ قسم کا پورا کرنا ⑤ مظلوم کی مدد کرنا ⑥ سلام کو عام کرنا ⑦ دعوت کو قبول کرنا اور جن سات سے منع فرمایا: ① سونے کی انگوٹھی ② چاندی کے برتن ③ ریشمی سرخ گیلوں سے ④ ریشمی لباس ⑤ نفیس کپڑا ⑥ موٹا ریشم اور ⑦ عام ریشم سے۔

(۱۴۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ رَدُّ السَّلاَمِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ إِذَا دَعَاهُ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ . [صحيح]

(۱۴۵۳۰) زہری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان بھائی کی پانچ چیزوں کا جواب دینا مسلمان پر واجب ہے: ① اسلام کا جواب دینا ② چھینک کا جواب دینا ③ دعوت کو قبول کرنا ④ مریض کی بیمار پرسی کرنا ⑤ جنازہ پڑھنا۔

(۱۴۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ مَوْصُولاً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَدْ كَانَ مَعْمَرٌ يُرْسِلُ هَذَا الْحَدِيثَ كَثِيرًا فَإِذَا سُئِلَ عَنْهُ أَسْنَدَهُ وَقَدْ أَسْنَدَهُ الأَوْزَاعِيُّ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعُقَيْلٌ.

(۱۳۱۳۴) خالی۔

(۳۰) باب الْمَدْعُوُّ يُجِيبُ صَائِمًا كَانَ أَوْ مُفْطِرًا وَمَا يَفْعَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا

روزہ دار یا بے روزہ دعوت قبول کریں لیکن دونوں کیا کریں

(۱۴۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الأَخْرَمِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ . يَعْنِي الدُّعَاءَ .

هَذِهِ رِوَايَةُ رَوْحٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ.

(۱۴۵۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے تو قبول کرو اگر بے روزہ ہو تو کھانا کھاؤ اگر روزہ دار ہو تو دعا کرو۔

(۱۴۵۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ يَعْنِي بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ

نَافِعٍ فِی الْوَلِیمَةِ زَادَ: فَإِنْ کَانَ مُفْطِرًا فَلْیَطْعَمْ وَإِنْ کَانَ صَائِمًا فَلْیَدْعُ. [صحیح۔ اخرجه السجستانی ۳۷۳۶]

(۱۴۵۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مالک نے جو نافع سے بیان کی ہے، وہ اس کے ہم معنی ہے، لیکن کچھ اضافہ ہے: اگر روزہ دار ہے تو دعا کرے اگر بے روزہ ہے تو کھانا کھائے۔

(۱۴۵۳٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ کَانَ إِذَا دُعِیَ إِلَی وَلِیمَةِ عُرْسٍ أَجَابَ صَائِمًا کَانَ أَوْ مُفْطِرًا فَإِنْ کَانَ صَائِمًا دَعَا وَبَرَّکَ وَإِنْ کَانَ مُفْطِرًا أَکَلَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شادی کے ولیمہ کی دعوت دی جائے تو روزہ سے ہو یا بے روزہ دعوت قبول کرے۔ اگر روزہ دار ہے تو برکت کی دعا کرے اگر بے روزہ ہے تو کھانا کھائے۔

(۱۴۵۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ سَمِعَ عُبَیْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِی یَزِیدَ یَقُولُ دَعَا أَبِی عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَأَتَاهُ فَجَلَسَ وَوُضِعَ الطَّعَامُ فَمَدَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ یَدَهُ وَقَالَ: خُذُوا بِسْمِ اللَّهِ وَقَبَضَ عَبْدُ اللَّهِ یَدَهُ وَقَالَ: إِنِّی صَائِمٌ. [صحیح]

(۱۴۵۳۵) عبیداللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دعوت دی تو وہ آئے اور بیٹھے، کھانا رکھا گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ کھانے میں رکھا اور فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر شروع کرو اور حضرت عبداللہ نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا اور فرمایا: میں روزہ سے ہوں۔

(۱۴۵۳٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَیُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ: أَنَّ أَبَاهُ دَعَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فَأَتَاهُ فِیهِمْ أُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَحْسَبُهُ قَالَ فَبَارَکَ وَانْصَرَفَ.

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رُوِّینَا فِیمَا تَقَدَّمَ أَنَّهُ کَانَ صَائِمًا فَصَلَّی یَقُولُ: فَدَعَا بِالْبَرَکَةِ ثُمَّ خَرَجَ.

(۱۴۵۳۶) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایک گروہ کو دعوت دی۔ میرا خیال ہے ان میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی تھے تو انہوں نے برکت کی دعا کی اور چلے گئے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پہلے روایات میں گذر گیا ہے کہ وہ روزہ سے تھے، انہوں نے دعا کی اور چلے گئے۔

(۳۱) باب مَنِ اسْتَحَبَّ الْفِطْرَ إِنْ کَانَ صَوْمُهُ غَیْرَ وَاجِبٍ

اگر فرضی روزہ نہ ہو تو چھوڑ دینا مستحب ہے

(۱٤٥٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى حُمَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ : صَنَعَ رَجُلٌ طَعَامًا وَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابَهُ فَقَالَ رَجُلٌ : إِنِّى صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَخُوكَ صَنَعَ طَعَامًا وَدَعَاكَ أَفْطِرْ وَاقْضِ يَوْمًا مَكَانَهُ .

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِى فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِى حُمَيْدٍ وَزَادَ فِيهِ : إِنْ أَحْبَبْتَ يَعْنِى الْقَضَاءَ . وَابْنُ أَبِى حُمَيْدٍ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ وَيُقَالُ حَمَّادٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ بِمَعْنَاهُ عَنْ أَبِى أُوَيْسٍ الْمَدَنِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ : أَنَّهُ صَنَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- طَعَامًا. قَدْ مَضَى فِى كِتَابِ الصِّيَامِ. [ضعيف]

(۱۴۵۳۷) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کھانا پکایا تو نبی ﷺ اور صحابہ ؓ کو دعوت دی تو ایک شخص نے کہا: میں روزہ سے ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے بھائی نے کھانا پکایا ہے، روزہ چھوڑ اور اس کی جگہ کسی دوسرے دن روزہ رکھ لینا۔

(ب) ابن ابی فدیک حضرت ابن ابی حمید سے نقل فرماتے ہیں اگر آپ قضاء کو پسند کریں۔

(ج) محمد بن منکدر حضرت ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا پکایا تھا۔

(۱۴۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ بِلاَلِ بْنِ كَعْبٍ الْعَكِّىِّ قَالَ زُرْنَا يَحْيَى بْنَ حَسَّانَ الْبَكْرِىَّ مِنْ عَسْقَلاَنَ إِلَى سَنَاجِيَةَ أَنَا وَابْنُ قُرَيْرٍ وَابْنُ أَدْهَمَ وَمُوسَى بْنُ يَسَارٍ فَأَتَانَا بِطَعَامٍ فَأَمْسَكَ مُوسَى يَدَهُ فَقَالَ لَهُ يَحْيَى كُلْ فَقَدْ أَمَّنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى هَذَا الْمَسْجِدِ عِشْرِينَ سَنَةً يُكْنَى بِأَبِى قِرْصَافَةَ فَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا فَوُلِدَ لِى غُلاَمٌ فَأَوْلَمْتُ عَلَيْهِ فَدَعَوْتُهُ فِى الْيَوْمِ الَّذِى كَانَ يَصُومُ فِيهِ فَأَفْطَرَ قَالَ فَمَدَّ مُوسَى يَدَهُ فَأَكَلَ وَقَامَ ابْنُ أَدْهَمَ إِلَى الْمَسْجِدِ يَكْنُسُهُ بِرِدَائِهِ. [ضعيف]

(۱۴۵۳۸) یحییٰ بن حسان بکری فرماتے ہیں کہ میں اور ابن قریر، ابن ادہم اور موسیٰ بن یسار تھے، ہمارے پاس کھانا لایا گیا تو موسیٰ بن یسار نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ یحییٰ نے کہا: کھاؤ۔ ابو قرصافہ جو صحابی تھے انہوں نے ۲۰ برس اس مسجد میں ہماری امامت کروائی، وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔ میرے ہاں بچہ پیدا ہوا تو میں نے دعوت دی تو وہ اس دن روزہ سے تھے۔ انہوں نے افطار کر دیا، کہتے ہیں: تو موسیٰ نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور کھایا اور ابن ادہم مسجد کو اپنی چادر سے صاف کر رہے تھے۔

(۳۲) باب مَنْ خَيَّرَ الْمُفْطِرَ بَيْنَ الأَكْلِ وَالتَّرْكِ

بے روزہ کھائے یا چھوڑ دے اس کو اختیار ہے

(۱۴۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ

الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ مسلم ١٤٣٠]

(۱۴۵۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے، دل چاہے تو کھانا کھائے وگرنہ چھوڑ دے۔

(۳۳) باب مَنِ اسْتَعْفَى فَإِنْ لَمْ يُعْفَ أَجَابَ

جس نے معذرت کی اس کی معذرت قبول نہ کی جائے تو وہ دعوت کو قبول کرے

(١٤٥٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : دُعِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ يُعَالِجُ أَمْرَ السِّقَايَةِ فَقَالَ لِلْقَوْمِ : قُومُوا إِلَى أَخِيكُمْ أَوْ أَجِيبُوا أَخَاكُمْ فَاقْرَءُ وا عَلَيْهِ السَّلاَمَ وَأَخْبِرُوهُ أَنِّي مَشْغُولٌ.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٩٦٦٤]

(۱۴۵۴۰) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو کھانے کی دعوت دی گئی، وہ پیاس کی بیماری کا علاج کرتے تھے تو انہوں نے لوگوں سے کہا کہ تم اپنے بھائی کی طرف جاؤ یا اپنے بھائی کی دعوت قبول کرو۔ اسے میری طرف سے سلام کہنا اور کہہ دینا: میں مصروف ہوں۔

(١٤٥٤١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ : لاَ أَدْرِي عَنْ عَطَاءٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ : جَاءَ رَسُولُ ابْنِ صَفْوَانَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُعَالِجُ زَمْزَمَ يَدْعُوهُ وَأَصْحَابَهُ فَأَمَرَهُمْ فَقَامُوا وَاسْتَعْفَاهُ وَقَالَ : إِنْ لَمْ يُعْفِنِي جِئْتُهُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۴۱) حضرت عطاء یا کوئی دوسرا کہتا ہے کہ ابن صفوان کا قاصد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ زمزم سے علاج کر رہے تھے۔ اس نے ان کو اور ان کے شاگردوں کو دعوت دی تو انہوں نے شاگردوں کو روانہ کر دیا اور خود اس سے معذرت کی اور کہا: اگر وہ میری معذرت قبول نہ کریں تو میں بھی آ جاؤں گا۔

(١٤٥٤٢) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا دَعَا يَوْمًا إِلَى طَعَامٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : أَمَّا أَنَا فَأَعْفِنِي مِنْ هَذَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لاَ عَافِيَةَ لَكَ مِنْ هَذَا فَقُمْ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٩٦٦٣]

(۱۴۵۴۲) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو ایک دن کھانے کی دعوت دی گئی تو لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: کیا میں اس سے معذرت نہ کرلوں تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تیری کوئی معذرت قبول نہیں چلو۔

(۳۴) باب مَنْ لَمْ يُدْعَ ثُمَّ جَاءَ فَأَكَلَ لَمْ يَحِلَّ لَهُ مَا أَكَلَ إِلاَّ بِأَنْ يُحِلَّ لَهُ صَاحِبُ الْوَلِيمَةِ

جو بغیر دعوت کے آ کر کھانا کھائے اس کے لیے جائز نہیں ہے مگر ولیمہ والا خود اجازت دے دے

(١٤٥٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ : عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ أَبْصَرَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْجُوعَ وَكَانَ لَهُ غُلاَمٌ لَحَّامٌ فَقَالَ : اصْنَعْ لِي طَعَامًا لَعَلِّي أَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَامِسَ خَمْسَةٍ فَدَعَاهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ لَمْ يُدْعَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ هَذَا قَدْ تَبِعَنَا فَتَأْذَنُ لَهُ؟ . قَالَ : نَعَمْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ بخاری ٢٠٨١۔ ٢٤٥٦۔ ٥٤٣٤۔ ٥٤٦١]

(۱۴۵۴۳) ابو وائل حضرت ابو مسعود یعنی عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص جس کو ابو شعیب کہا جاتا تھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے بھوک محسوس کیا تو اپنے قصاب بیٹے سے کہا کہ آپ ہمارے لیے کھانا پکائیں شاید میں رسول اللہ ﷺ سمیت پانچ آدمیوں کو کھانے کی دعوت دوں۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو ان کے پیچھے ایک شخص بغیر دعوت کے آ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے گھر والے سے کہا کہ یہ ہمارے پیچھے بغیر دعوت کے آ گیا ہے، کیا آپ اس کو اجازت دیتے ہیں؟ اس نے اجازت دے دی۔

(١٤٥٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ لأَبِي شُعَيْبٍ غُلاَمٌ لَحَّامٌ فَلَمَّا رَأَى مَا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ مِنَ الْجَهْدِ أَمَرَ غُلاَمَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ بِلَحْمٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنِ ائْتِنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ خَمْسَةٍ وَمَعَهُمْ سَادِسٌ فَلَمَّا انْتَهَوْا إِلَى أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- . إِنَّكَ أَرْسَلْتَ إِلَى خَمْسَةٍ مِنَّا وَإِنَّ هَذَا تَبِعَنَا فَإِنْ أَذِنْتَ لَهُ دَخَلَ وَإِلاَّ رَجَعَ . قَالَ : قَدْ أَذِنْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلْيَدْخُلْ.

لَفْظُ حَدِيثِ النُّفَيْلِيِّ. [صحيح۔ اخرجه ابو عوانه ۸۳۰۰۔ ۸۳۰۱]

(۱۴۵۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوشعیب کا بیٹا گوشت فروش تھا۔ جب ابوشعیب نے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کو بھوکا محسوس کیا تو اپنے بیٹے کو گوشت بھیجنے کا کہا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کو پانچ آدمیوں سمیت کھانے کی دعوت دے دی۔ جب رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں سمیت پانچ آئے تو ان کے ساتھ چھٹا آدمی بھی تھا۔ جب آپ ﷺ ابوشعیب کے پاس آئے تو فرمایا: آپ نے پانچ آدمیوں کی دعوت کی تھی، لیکن یہ چھٹا شخص ہمارے ساتھ ہولیا۔ اگر آپ اجازت دیں تو آجاتا ہے وگرنہ لوٹ جائے گا تو ابوشعیب نے کہا کہ میں نے اس کو اجازت دے دی ہے، وہ داخل ہو جائے۔

(۱۴۵۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله الذي قبله]

(۱۴۵۴۵) وائل ابومسعود رضی اللہ عنہ سے جو نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں، اسی طرح ہے اور مسلم نے زہیر بن معاویہ کی حدیث سے بیان کیا ہے۔

(۱۴۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّفَّاحِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّارَكِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي أَبُو عَلِيٍّ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ دَخَلَ عَلَى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ مُغِيرًا وَخَرَجَ سَارِقًا.

زَادَ الْبَحْرَانِيُّ فِي أَوَّلِهِ :الْوَلِيمَةُ حَقٌّ مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ. ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ. [ضعيف]

(۱۴۵۴۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بغیر دعوت آیا وہ ڈاکو بن کر داخل ہوا اور چور بن کر نکلا۔

(ب) بحرانی نے اس میں کچھ اضافہ کیا ہے کہ ولیمہ حق ہے جس نے ولیمہ کی دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۱۴۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ :أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ أَبُو زَكَرِيَّا عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ دَخَلَ عَلَى قَوْمٍ لِطَعَامٍ لَمْ يُدْعَ إِلَيْهِ فَأَكَلَ دَخَلَ فَاسِقًا وَأَكَلَ مَا لاَ يَحِلُّ لَهُ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَوْحٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ بِإِسْنَادَيْهِمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ غَيْرُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ. وَهُوَ مَجْهُولٌ مِنْ شُيُوخِ بَقِيَّةَ وَلِبَقِيَّةَ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ مَجْهُولٌ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كِفَايَةٌ. [ضعيف]

(۱۴۵۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس کھانے کے لیے گیا حالانکہ اسے دعوت نہ تھی وہ فاسق داخل ہوا اور ایسا کھانا کھایا جو اس کے لیے جائز نہ تھا۔

(۳۵)باب الرَّجُلِ يُدْعَى إِلَى الْوَلِيمَةِ وَفِيهَا الْمَعْصِيَةُ نَهَاهُمْ فَإِنْ نَحَّوا ذَلِكَ عَنْهُ وَإِلَّا لَمْ يُجِبْ

ایسی دعوت ولیمہ جس میں نافرمانی کے کام ہوں اگر وہ منع کرنے سے رک جائیں تو درست وگرنہ ایسی دعوت قبول نہ کی جائے

(۱۴۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ الْبِدَايَةِ بِالْخُطْبَةِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ رَأَى أَمْرًا مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الإِيمَانِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ مسلم ۴۹]

(۱۴۵۴۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی برائی کو دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ ہو تو زبان سے منع کرے، اگر زبان سے منع کرنے کی طاقت بھی نہ ہو تو دل سے منع کرے، یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

(۱۴۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ قَاصَّ الأَجْنَادِ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يَقْعُدْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلاَّ بِإِزَارٍ وَمَنْ كَانَتْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ تَدْخُلِ الْحَمَّامَ .

وَرُوِیَ هَذَا مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. [حسن لغیرہ]

(۱۴۵۴۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور ہو اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ تہبند پہن کر حمام میں داخل ہو اور جو عورت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو وہ حمام میں داخل نہ ہو۔

(۱۴۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ مَطْعَمَيْنِ الْجُلُوسِ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَأَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ عَلَى بَطْنِهِ.
قَالَ أَصْحَابُنَا: فَإِنْ أَجَابَ وَلَمْ يَعْلَمْ قَعَدَ وَلَمْ يُسَاعِدِ الْقَوْمَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَلَمْ يَسْتَمِعْ إِلَى مَلاَهِيهَا ثُمَّ يَخْرُجُ. [ضعیف]

(۱۴۵۵۰) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو قسم کے کھانے سے منع فرمایا ہے: ① ایسے دستر خوان پر بیٹھ کر کھانا جس پر شراب کا دور ہو۔ ② اور پیٹ کے بل لیٹ کر کھانے سے منع فرمادیا۔

ہمارے حضرات کا کہنا ہے: اگر اس نے دعوت قبول کر لی اور وہ نہیں جانتا تو وہ بیٹھ جائے اور لوگوں کی نافرمانی میں مدد نہ کرے اور نہ ہی ان کی کھیل کی طرف دیکھے اور چلا جائے۔

(۱۴۵۵۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِيَادِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ أَخِي عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا عُمِلَ بِالْخَطِيئَةِ فِي الأَرْضِ كَانَ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا. [حسن]

(۱۴۵۵۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب زمین پر نافرمانی کی جائے تو موجود آدمی نے اس کو ناپسند کیا وہ ایسے ہے جیسے اس وقت موجود نہ تھا لیکن جو غائب تھا پھر بھی اس نافرمانی کو پسند کرتا ہے تو وہ ایسے ہے جیسے اس وقت موجود تھا۔

(۱۴۵۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَعْدٍ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِذَا عُمِلَتْ فِي النَّاسِ الْخَطِيئَةُ فَمَنْ رَضِيَهَا مِمَّنْ غَابَ عَنْهَا فَهُوَ كَمَنْ شَهِدَهَا وَمَنْ كَرِهَهَا مِمَّنْ شَهِدَهَا فَهُوَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا.

وَرُوِیَ هَذَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [حسن]

(۱۴۵۵۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب لوگوں میں برائی عام ہو جائے جس نے اپنی عدم موجودگی میں بھی اس کو پسند کیا وہ حاضر کی مانند ہے اور جس نے اس برائی کو اپنی موجودگی میں ناپسند کیا وہ غائب شخص کی مانند ہے۔

(۱۴۵۵۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلاَّفُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ أَوِ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: مَنْ حَضَرَ مَعْصِيَةً فَكَرِهَهَا فَكَأَنَّمَا غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَأَحَبَّهَا فَكَأَنَّهُ حَضَرَهَا.

وَفِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ.

تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف]

(۱۴۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی موجودگی میں ہوتی ہوئی برائی کو ناپسند کیا گویا کہ وہ اس سے غائب ہے اور جو برائی کے وقت موجود نہ تھا، لیکن اس نے برائی کو پسند کیا گویا کہ وہ حاضر تھا۔

(۳۶) باب الْمَدْعُوِّ يَرَى فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُدْعَى فِيهِ صُوَرًا مَنْصُوبَةً ذَاتَ أَرْوَاحٍ فَلاَ يَدْخُلُ

ایسی جگہ پر دعوت کھانا جہاں پر جانداروں کی تصاویر لٹکائی گئی ہوں، ممنوع ہے

(۱۴۵۵۴) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ. فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ: إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعَذَّبُونَ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ. وَقَالَ: إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لاَ تَدْخُلُهُ الْمَلاَئِكَةُ.

[صحيح۔ مسلم ۱۰۷

(۱۴۵۵۴) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک تصاویر والی چادر خریدی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو گھر کے دروازے پر ہی کھڑے ہو گئے گھر میں داخل نہ ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے کراہت کو محسوس کر لیا۔ میں نے کہا: میں اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرتی ہوں، میں نے کونسا گناہ کر لیا ہے؟

سول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پردہ کی کیا حالت ہے؟ فرمانے لگی: میں نے تکیہ بنانے کے لیے خریدا ہے، تاکہ آپ ﷺ اس پر
ک لگا سکیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان تصاویر والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا: زندہ کرو جن کو تم بنایا
ا جان ڈالو جن کو تم نے پیدا کیا تھا اور فرمایا: جس گھر تصاویر ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

(١٤٥٥٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

كَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ وَقَالَ :فَإِذَا سِتْرٌ فِيهِ الصُّوَرُ وَقَالَ فِيهِ :فَأَخَذَتْهُ فَجَعَلَتْهُ مِرْفَقَتَيْنِ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۵۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ وہ پردہ تھا جس میں تصاویر تھیں۔ اس حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس
سے دو تکیے بنا دیے۔

(١٤٥٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدِ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَهَتَكَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ :أَشَدُّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابًا الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۵۵) محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ آئے تو انہوں نے تصاویر والا پردہ لٹکا رکھا تھا۔ رسول
اللہ ﷺ کا دیکھتے ہی رنگ تبدیل ہو گیا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے پھاڑ ڈالا اور فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ
سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی پیدائش کی مشابہت کرتے ہیں۔

(١٤٥٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةُ تَمَاثِيلَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ :إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرَا بِيَدِهِ وَلاَ تَمَاثِيلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَسَرَةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِى مُزَاحِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے تو ان کے پاس تصاویر والا پردہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رنگت غصے کی وجہ سے تبدیل ہوگئی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑ کر پردہ کو پھاڑ ڈالا اور فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی پیدائش کی مشابہت کرتے ہیں۔

(ب) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں، لیکن انہوں نے ہاتھ اور تصاویر کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۱۴۵۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِىِّ -ﷺ- حَدَّثَتْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ سَوَاءً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

(۱۴۵۵۸) خالی۔

(۱۴۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِىِّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ سَفَرٍ فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِى قِرَامَ سِتْرٍ فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: انْزِعِيهِ.

أَخْرَجَاهُ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس آئے، میں نے گھر کے دروازے پر پروں والے گھوڑے کی تصاویر والا پردہ لٹکا رکھا تھا، فرماتی ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا: اس کو اتار دو۔

(۱۴۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ رَجُلاً ضَافَ عَلِىَّ بْنَ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا: لَوْ دَعَوْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى عِضَادَتَىِ الْبَابِ فَرَأَى الْقِرَامَ قَدْ ضُرِبَ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا: الْحَقْهُ انْظُرْ مَا رَجَعَهُ فَتَبِعْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَدَّكَ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ لِى أَوْ لِنَبِىٍّ أَنْ يَدْخُلَ

بَيْتًا مُزَوَّقًا. [حسن]

(۱۴۵۶۰) ابوعبدالرحمٰن سفینہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مہمان ٹھہرا۔ انہوں نے مہمان کے لیے کھانا پکایا تو حضرت فاطمہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلالو، وہ ہمارے ساتھ کھالیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کی دہلیز پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے ایک کونے میں لگے ہوئے پردے کو دیکھ کر پیچھے چلے گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے علی سے کہا: دیکھو آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس کیوں چلے گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پیچھے چلا تو میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو کس چیز نے واپس کر دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے یا کسی نبی کے لائق نہیں کہ وہ کسی مزین گھر میں داخل ہو۔

(۱۴۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَنْبَغِى لِنَبِىٍّ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا .

كَذَا قَالَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [حسن]

(۱۴۵۶۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نبی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ کسی مزین گھر میں داخل ہو۔

(۱۴۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِىَ الْكَعْبَةَ فَيَمْحُوَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا فَلَمْ يَدْخُلْهَا النَّبِىُّ -ﷺ- حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهَا.

[صحيح۔ تقدم برقم ۹۷۲۳/۵۲]

(۱۴۵۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فتح مکہ کے موقع پر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وادی بطحاء میں تھے، حکم فرمایا کہ بیت اللہ میں تمام تصاویر ختم کر دیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں اتنی دیر داخل ہی نہیں ہوئے جب تک تصاویر ختم نہ کر دی گئیں۔

(۱۴۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ أَخْبَرَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتاً فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ صُورَةُ تَمَاثِيلَ . لَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ تَمَاثِيلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ. [صحیح۔ بخاری ۳۲۲۵]

(۱۴۵۶۳) حضرت ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس گھر میں کتا اور تصاویر ہوں وہاں اللہ کے فرشتے داخل نہیں ہوتے اور ابن وہب کی روایت میں تماثیل کا لفظ نہیں ہے۔

(۱۴۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ :أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ صَنَعَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ النَّصَارَى طَعَامًا فَقَالَ لِعُمَرَ :إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَجِيئَنِي وَتُكْرِمَنِي أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ عُظَمَاءِ الشَّامِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّا لاَ نَدْخُلُ كَنَائِسَكُمْ مِنْ أَجْلِ الصُّوَرِ الَّتِي فِيهَا يَعْنِي التَّمَاثِيلَ. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق ۱۹۴۸۶]

(۱۴۵۶۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام آئے تو ایک عیسائی نے آپ کی دعوت کی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ اور آپ کے ساتھی میرے پاس آ کر میری حوصلہ افزائی فرمائیں گے اور یہ شخص شام کے سرداروں میں سے تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم چرچ میں داخل نہ ہوں گے، کیوں کہ ان میں تصاویر ہیں۔

(۱۴۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ :أَنَّ رَجُلاً صَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَدَعَاهُ فَقَالَ :أَفِي الْبَيْتِ صُورَةٌ؟ قَالَ :نَعَمْ. فَأَبَى أَنْ يَدْخُلَ حَتَّى كَسَرَ الصُّورَةَ ثُمَّ دَخَلَ. [صحیح]

(۱۴۵۶۵) حضرت خالد بن سعد فرماتے ہیں کہ ابومسعود کی کسی شخص نے کھانے کی دعوت پکائی تو ابومسعود نے پوچھا: کیا گھر میں تصاویر ہیں؟ فرمانے لگے: ہاں تو انہوں نے گھر میں داخل ہونے سے انکار کر دیا جب تک تصاویر نہ توڑی گئیں، پھر وہ داخل ہوئے۔

(۳۷) باب التَّشْدِيدِ فِي الْمَنْعِ مِنَ التَّصْوِيرِ

تصاویر کی ممانعت میں سختی کا بیان

(۱۴۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ

أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۰۸]

(۱۴۵۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تصاویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا، کہا جائے گا، تم ان کو زندہ کرو جو تم نے بنایا ہے۔

(۱٤٥٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ مَسْرُوقٍ فِي دَارِ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ فَرَأَى مَسْرُوقٌ فِي صُفَّتِهِ تَمَاثِيلَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۰۹]

(۱۴۵۶۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے زیادہ سخت عذاب تصاویر بنانے والوں کو دیا جائے گا۔

(۱٤٥٦٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَارَ مَرْوَانَ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۱۱]

(۱۴۵۶۸) ابوزرعہ فرماتے ہیں: میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان کے گھر داخل ہوا جس میں تصاویر تھیں تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے میری مخلوق کی مانند بنانے کی کوشش کی۔ وہ ایک ذرہ، دانا یا جو ہی پیدا کر دیں۔

(۱٤٥٦٩) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يُفْتِي النَّاسَ لاَ يُسْنِدُ شَيْئًا مِنْ فُتْيَاهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَإِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : ادْنُهْ ادْنُهْ

مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَدَنَا فَقَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۱۰]

(۱۴۵۶۹) نضر بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، وہ لوگوں کو فتویٰ دیتے، لیکن اپنے فتویٰ کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف نہ کرتے۔ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہا: میں عراقی ہوں اور تصاویر بنانے کا کام کرتا ہوں، تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ دو یا تین مرتبہ فرمایا، پھر کہنے لگے: میں نے محمد ﷺ سے سنا کہ جو اس دنیا میں تصویر بناتا ہے قیامت کے دن اس کو مکلف ٹھہرایا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے لیکن وہ روح نہ پھونک سکے گا۔

(۱۴۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُويَهْ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ لَعَنَ الْمُصَوِّرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ البخاری ۲۰۸۶]

(۱۴۵۷۰) ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تصاویر بنانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۴۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ يَدَعُ فِي بَيْتِهِ ثَوْبًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلاَّ نَقَضَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۹۵۲]

(۱۴۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر میں کوئی کپڑا نہیں چھوڑا جس میں تصاویر ہو مگر آپ ﷺ نے اس کو کاٹ ڈالا۔

(۱۴۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَيْسَ بِعَاقِدٍ وَمَنِ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صُبَّ فِي أُذُنِهِ الآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَ سُفْيَانُ : الآنُكُ الرَّصَاصُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۱۰]

(۱۴۵۷۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تصویر بنائی اسے عذاب دیا جائے گا اور روح پھونکنے کا مکلف ٹھہرایا جائے گا لیکن وہ روح پھونک نہ سکے گا اور جس نے جھوٹا خواب بیان کیا اس کو مکلف ٹھہرایا

جائے گا کہ وہ دو جَو کے درمیان گرا لگائے حالانکہ وہ گرا نہ لگا سکے گا اور جس نے کسی قوم کی بات کو سننا چاہا جس کو وہ سننا ناپسند کرتے ہیں کل قیامت کے دن اس کے کانوں میں شیشہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔

(۳۸)باب الرُّخْصَةِ فِيمَا يُوطَأُ مِنَ الصُّوَرِ أَوْ يُقْطَعُ رُءُ وسُهَا وَفِي صُوَرِ غَيْرِ ذَوَاتِ الْأَرْوَاحِ مِنَ الْأَشْجَارِ وَغَيْرِهَا

جس تصویر کو روندا جائے یا اس کے سر کو کاٹا جائے یا غیر ذی روح اشیاء کی تصاویر ہو تو ان میں رخصت ہے

(۱۴۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ :قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ عَلَى سَهْوَةٍ لِي فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ هَتَكَهُ وَقَالَ :إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ . قَالَتْ . فَقَطَعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۰۷]

(۱۴۵۷۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے آئے تو میں نے ایک طاقچہ پر پردہ ڈال رکھا تھا، جس میں تصاویر تھیں، جب آپ ﷺ نے اس پردہ کو دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس کو ہوگا جو اللہ کی پیدائش کی مشابہت کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں: پھر ہم نے کاٹ کر ایک یا دو تکیے بنا لیے۔

(۱۴۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَنَزَعَهُ فَقَطَعَتْهُ وِسَادَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِينَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ أَمَا سَمِعْتَ أَبَا مُحَمَّدٍ يَذْكُرُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا. قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ :لاَ.قَالَ :لَكِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ. يُرِيدُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ :لَكَأَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے تصاویر والا پردہ لٹکا رکھا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے کاٹ کر دو تکیے بنا دیے۔ مجلس سے ربیعہ بن عطاء جو بنو زہرہ کے غلام تھے کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا آپ نے ابو محمد سے سنا وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کرتے تھے کہ آپ ﷺ ان دونوں پر ٹیک لگاتے تھے تو ابن قاسم کہتے ہیں: نہیں بلکہ ان کا ارادہ تھا کہ قاسم بن محمد تھے۔

(۱٤٥٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَخِي الْمَاجِشُونِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَإِذَا بِسِتْرٍ فِيهِ صُوَرٌ قَالَتْ: فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبَ ثُمَّ جَاءَ فَهَتَكَهُ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ قَالَتْ فَكَانَ يَرْتَفِقُ بِهِمَا فِي الْبَيْتِ -ﷺ-. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۷۵) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے تو وہاں تصاویر دار پردہ تھا، فرماتی ہیں: میں نے آپ کے چہرہ سے غصہ کو پہچان لیا۔ پھر آپ ﷺ نے آکر پھاڑ ڈالا۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو دو تکیوں میں تقسیم کر دیا اور آپ ﷺ ان دونوں پر گھر میں ٹیک لگاتے تھے۔

(۱٤٥٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: إِنِّي أَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ أَنْ أَدْخُلَ عَلَيْكَ الْبَيْتَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَدْ كَانَ فِي بَابِ الْبَيْتِ تِمْثَالُ رَجُلٍ وَسِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالٌ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ جِرْوٌ فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ الَّذِي فِي الْبَيْتِ فَلْيُقْطَعْ وَمُرْ بِالسِّتْرِ فَلْيُقْطَعْ فَلْتُجْعَلْ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ تُبْتَذَلاَنِ وَتُوطَئَانِ وَمُرْ بِالْكَلْبِ فَلْيُخْرَجْ. فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا كَلْبٌ أَوْ جِرْوٌ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأُخْرِجَ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٩٤٨٨]

(۱۴۵۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے اور فرمایا: میں گذشتہ رات اس وجہ سے نہ آیا کہ گھر کے دروازے پر مرد کی تصویر اور پردہ پر تصاویر تھیں اور گھر میں کتیا کا بچہ تھا تو گھر کی تصویر کے سر کاٹنے کا حکم دیں اور پردہ کو کاٹ کر تکیے بنانے کا حکم فرمائیں، جن کو روندا جائے اور کتیا کے بچے کو گھر سے نکالنے کا حکم دیں تو رسول

اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا۔ وہ کتا یا کتے کا بچہ حسن و حسین کا تھا تو نبی ﷺ نے اس کو نکالنے کا حکم فرمایا۔

(۱۴۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَوْتَهُ فَقَالَ : ادْخُلْ . فَقَالَ : إِنَّ فِي الْبَيْتِ سِتْرًا فِي الْحَائِطِ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَاقْطَعُوا رُءُ وسَهَا وَاجْعَلُوهُ بُسُطًا أَوْ وَسَائِدَ فَأَوْطِئُوهُ فَإِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل امین نے آکر نبی ﷺ کو سلام کیا، نبی ﷺ نے ان کی آواز پہچان لی، آپ ﷺ نے فرمایا: داخل ہو جاؤ تو وہ کہنے لگے: گھر کی دیوار پر پردہ تھا جس میں تصویریں تھیں۔ ان کے سر کاٹ کر چٹائی یا تکیے بنالو اور ان کو روندو۔ کیونکہ ہم تصاویر والے گھر نہیں آتے۔

(۱۴۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ : مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ الَّذِي فِي بَابِ الْبَيْتِ يُقْطَعُ فَيَصِيرَ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ . [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۷۸) یونس بن ابی اسحاق نے اپنی سند سے نقل کیا ہے کہ گھر کے دروازے والی تصاویر کے سر کاٹ کر درختوں کی مانند بنالو۔

(۱۴۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ : يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنِّي إِنْسَانٌ إِنَّمَا مَعِيشَتِي مِنْ صَنْعَةِ يَدِي إِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ : ادْنُهْ ادْنُهْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ . قَالَ : فَرَبَا لَهَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيدَةً وَقَالَ : وَيْحَكَ إِنْ أَبَيْتَ إِلاَّ أَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِالشَّجَرِ وَمَا لَيْسَ فِيهِ الرُّوحُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۲۲۵۔ ۷۰۴۲]

(۱۴۵۷۹) سعید بن ابوحسن فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: تصاویر بنانا میرا پیشہ ہے، میں اس سے روزی کماتا ہوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں تصویر بنائی قیامت کے دن اس کو مکلّف ٹھہرایا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے

حالانکہ وہ روح پھونک نہ سکے گا۔ اس شخص نے زیادہ بحث کی تو فرمانے لگے: تو ہلاک ہو اگر بنانی ہیں تو درختوں کی تصاویر بنالیا کر جس میں روح نہیں ہوتی۔

(۱٤٥٨٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : الصُّورَةُ الرَّأْسُ فَإِذَا قُطِعَ الرَّأْسُ فَلَيْسَ بِصُورَةٍ. [صحيح]

(۱۴۵۸۰) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ تصویر سر ہی تو ہے جب سر کاٹ دیا جائے تو وہ تصویر نہیں ہوتی۔

(۱٤٥٨١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ مَا نُصِبَ مِنَ التَّمَاثِيلِ نَصْبًا وَلاَ يَرَوْنَ بِمَا وَطِئَتْهُ الأَقْدَامُ بَأْسًا. [صحيح]

(۱۴۵۸۱) حضرت عکرمہ لٹکائی گئی تصاویر کو ناپسند کرتے تھے لیکن جو پاؤں میں روندی جائیں ان میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے۔

(۱٤٥٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَعُودُهُ فَرَأَى عَلَيْهِ ثَوْبَ إِسْتَبْرَقٍ فَقَالَ : يَا أَبَا عَبَّاسٍ مَا هَذَا الثَّوْبُ؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : وَمَا هُوَ؟ قَالَ : الإِسْتَبْرَقُ. قَالَ : إِنَّمَا كُرِهَ ذَلِكَ لِمَنْ يَتَكَبَّرُ فِيهِ. قَالَ : مَا هَذِهِ التَّصَاوِيرُ فِي الْكَانُونِ؟ قَالَ : لاَ جَرَمَ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ أُحْرِقُهَا بِالنَّارِ. فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ : انْزِعُوا هَذَا الثَّوْبَ عَنِّي وَاقْطَعُوا رُءُوسَ هَذِهِ التَّصَاوِيرِ الَّتِي فِي الْكَانُونِ فَقَطَعَهَا. [صحيح]

(۱۴۵۸۲) حضرت مسور بن مخرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی بیمار پرسی کے لیے گئے تو ان پر مزین قسم کا سباس دیکھا یعنی ریشم کا تو کہنے لگے: اے ابن عباس! یہ کیا کپڑا ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ کیا ہے؟ فرمایا: ریشم۔ فرمانے لگے: تکبر کرنے والے کے لیے جائز نہیں ہے۔ کہنے لگے: یہ قالین پر کیسی تصاویر ہیں؟ فرمانے لگے: میں اس کو آگ سے جلا دوں گا۔ جب مسور چلے گئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: اس قالین یا کپڑے کو مجھ سے دور لے جاؤ۔ ان تصاویر کے سر کاٹ دو تو انہوں نے کاٹ ڈالے۔

(۳۹) باب الرُّخْصَةِ فِي الرَّقْمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ
کپڑے پر نقش و نگار کی اجازت کا بیان

(۱٤٥٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ لاَ تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ . قَالَ بُسْرٌ :ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيِّ رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّورَةِ الْيَوْمَ الأَوَّلَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ :أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ : إِلاَّ رَقْمًا فِي الثَّوْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۲۲۶]

(۱۴۵۸۳) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تصویر والے گھر داخل نہیں ہوتے۔ بشر کہتے ہیں کہ پھر زید بن خالد نے شکایت کی تو ہم نے ان کی بیمار پرسی کی۔ گھر کے دروازے کے پردہ پر تصاویر تھیں تو میں نے عبیداللہ خولانی جو حضرت میمونہ کے پروردہ تھے کہا: کیا آج ہی ہمیں زید نے تصاویر کے بارے میں خبر نہ دی تھی؟ تو عبیداللہ فرمانے لگے: کیا آپ نے اس وقت نہ سنا تھا، جب انہوں نے کہا کہ کپڑوں میں نقش و نگار ہوتا ہے۔

(۱۴۵۸٤) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عُبَيْدُ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيُّ الَّذِي كَانَ فِي حَجْرِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَهُمَا زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ . قَالَ بُسْرٌ : فَمَرِضَ زَيْدٌ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا فِي بَيْتِهِ سِتْرٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيِّ :أَلَمْ يُحَدِّثْنَا . قَالَ :إِنَّهُ قَدْ قَالَ إِلاَّ رَقْمًا فِي الثَّوْبِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ؟ قُلْتُ :لاَ. قَالَ :بَلَى قَدْ ذَكَرَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۸۴) حضرت ابوطلحہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تصاویر والے گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ بشر کہتے ہیں کہ زید بیمار ہو گئے تو ہم نے ان کی تیمارداری کی۔ ان کے گھر تصاویر والا پردہ تھا تو میں نے عبیداللہ سے کہا: کیا آپ مجھے بیان نہیں کرتے؟ فرمانے لگے: یہ تو کپڑے میں نقش و نگار ہے، کیا آپ نے سنا نہیں! کہتے ہیں: کیوں نہیں اس کا ذکر کیا گیا تھا۔

(۱٤۵۸۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ السَّرِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ الأَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ قَالَ فَوَجَدْنَا عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ فَدَعَا أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا فَنَزَعَ نَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ :لِمَ تَنْزِعُهُ؟ قَالَ :لأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا قَدْ عَلِمْتَ فَقَالَ سَهْلٌ :أَلَمْ يَقُلْ :إِلاَّ مَا كَانَ رَقْمًا فِي الثَّوْبِ . قَالَ :بَلَى وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِي.

قَوْلُهُ إِلاَّ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ. يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ صُورَةَ غَيْرِ ذَوَاتِ الأَرْوَاحِ وَهُوَ فِي حَدِيثِ أَبِي طَلْحَةَ غَيْرُ مُبَيَّنٍ وَفِي الأَخْبَارِ قَبْلَ هَذَا الْبَابِ مُبَيَّنٌ فَالْوَاجِبُ حَمْلُ مَا رُوِّينَا فِي هَذَا الْبَابِ عَلَى مَا رُوِّينَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۸۰۲]

(۱۴۵۸۵) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت ابوطلحہ کی تیمارداری کے لیے آئے تو ان کے پاس سہل بن حنیف بھی تھے۔ابوطلحہ نے کسی انسان کو بلایا۔اس نے سہل بن حنیف کے نیچے سے چٹائی کھینچ لی۔سہل بن حنیف نے کہا: تو نے کیوں کھینچی ہے؟اس نے کہا کہ اس میں تصاویر ہیں،کیا آپ جانتے نہیں جو رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں فرمایا تو سہل کہنے لگے: کیا آپ ﷺ نے یہ نہ فرمایا تھا کہ کپڑے منقش بھی ہوتے ہیں،فرمانے لگے: یہ مجھے اچھا لگتا ہے۔إِلاَّ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ، سے مراد ایسی تصاویر ہیں جو روح والی اشیاء کی نہ ہوں۔

(۴۰)باب مَا جَاءَ فِي تَسْتِيرِ الْمَنَازِلِ

گھروں کو کس چیز سے ڈھانپا جائے

(۱۴۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَبِي الْحُبَابِ مَوْلَى بَنِي النَّجَّارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ تَمَاثِيلُ . قَالَ :فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا :إِنَّ هَذَا يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ لاَ تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ تَمَاثِيلُ . فَهَلْ سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ ذَلِكَ قَالَتْ : لاَ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكُمْ مَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ فِي غَزَاتِهِ فَأَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَأَى النَّمَطَ عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَجَذَبَهُ حَتَّى هَتَكَهُ أَوْ قَطَعَهُ وَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّينَ . قَالَتْ :فَقَطَعْنَا مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ وَحَشَوْتُهُمَا لِيفًا فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :

الْحِجَارَةَ وَاللَّبِنَ.

(ق) وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ تَدُلُّ عَلَى كَرَاهِيَةِ كِسْوَةِ الْجِدَارِ وَإِنْ كَانَ سَبَبُ اللَّفْظِ فِيمَا رُوِّينَا مِنْ طُرُقِ هَذَا الْحَدِيثِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْكَرَاهِيَةَ كَانَتْ لِمَا فِيهِ مِنَ التِّمْثَالِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبل الذى قبله]

(۱۴۵۸۶) حضرت ابوطلحہ انصاری فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس گھر میں کتایا تصویر ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ کہتے ہیں: میں حضرت عائشہ ؓ کے پاس آیا تو ان سے کہا انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویر ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے، میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرماتی ہیں: لیکن میں تمہیں بیان کرتی ہوں جو میں نے آپ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ایک غزوہ میں گئے تو میں نے ایک پردہ لے کر دروازے پر ڈال دیا۔ جب آپ ﷺ واپس آئے تو پردے کو دیکھا۔ میں نے آپ ﷺ کے چہرے سے کراہت کو محسوس کیا تو آپ ﷺ نے اس پردہ کو پھاڑ یا کاٹ دیا اور فرمایا کہ اللہ رب العزت نے ہمیں پتھروں اور مٹی کو پہنانے سے منع کیا ہے۔ فرماتی ہیں: ہم نے اس پردے کے دو تکیے بنا لیے اور ان کو کھجور کے پتوں سے بھر لیا تو آپ ﷺ نے ہمارے اوپر عیب نہیں لگایا۔ سہل کی حدیث میں ہے کہ پتھر اور اینٹوں کے لفظ آتے ہیں اور یہ دلالت کرتے ہیں دیواروں پر پردے ڈالنے کی کراہت پر، اگر چہ دوسری حدیث میں کراہت تصاویر کے بارے میں ہے۔

(۱۴۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : دُعِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ إِلَى طَعَامٍ فَلَمَّا جَاءَ رَأَى الْبَيْتَ مُنَجَّدًا فَقَعَدَ خَارِجًا وَبَكَى قَالَ فَقِيلَ لَهُ : مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا شَيَّعَ جَيْشًا فَبَلَغَ عَقَبَةَ الْوَدَاعِ قَالَ : أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكُمْ وَأَمَانَاتِكُمْ وَخَوَاتِيمَ أَعْمَالِكُمْ . قَالَ : فَرَأَى رَجُلاً ذَاتَ يَوْمٍ قَدْ رَقَّعَ بُرْدَةً لَهُ بِقِطْعَةٍ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَقَالَ هَكَذَا وَمَدَّ يَدَيْهِ وَمَدَّ عَفَّانُ يَدَيْهِ وَقَالَ : تَطَالَعَتْ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ أَيْ أَقْبَلَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ يَقَعَ عَلَيْنَا ثُمَّ قَالَ : أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ أَمْ إِذَا غَدَتْ عَلَيْكُمْ قَصْعَةٌ وَرَاحَتْ أُخْرَى وَيَغْدُو أَحَدُكُمْ فِي حُلَّةٍ وَيَرُوحُ فِي أُخْرَى وَتَسْتُرُونَ بُيُوتَكُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ . فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ : أَفَلاَ أَبْكِي وَقَدْ بَقِيتُ حَتَّى تَسْتُرُونَ بُيُوتَكُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ. [ضعيف]

(۱۴۵۸۷) محمد بن کعب کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن یزید کو کھانے کی دعوت دی گئی۔ جب انہوں نے گھر کی زیب و زینت دیکھی تو باہر بیٹھ کر رونے لگے۔ ان سے کہا گیا: آپ کو کس چیز نے رلا دیا؟ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب لشکر ترتیب دیتے اور انہیں الوداع کہنے کے لیے پہنچتے تو فرماتے: میں تمہارا دین، تمہاری امانتیں اور تمہارے اعمال کا اختتام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ آپ نے ایک دن ایک شخص کی چادر کو پیوند لگے ہوئے دیکھا تو سورج کے طلوع ہونے کی طرف متوجہ ہوئے

اور اس طرح اپنے ہاتھ پھیلائے کہ عفان نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دکھائے اور فرمانے لگے کہ تمہیں دنیا وافر مل گئی ہے، تین مرتبہ فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ ہمارے اوپر گر پڑیں گے۔ پھر فرمانے لگے: تم آج بہتر ہو یا جب صبح کے وقت تمہارے سامنے ایک پلیٹ ہو اور شام کے وقت دوسری اور صبح تم ایک جوڑے میں کرو اور شام دوسرے میں اور تم اپنے گھروں کو پردوں سے اس طرح ڈھانپوں جیسے بیت اللہ کو ڈھانپا جاتا ہے اور عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ کیا میں نہ روؤں کہ میں باقی ہوں یہاں تک کہ تم نے اپنے گھروں کو پردوں سے چھپا لیا ہے جیسا کہ بیت اللہ کو چھپایا جاتا تھا۔

(۱۴۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الضَّبِّيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفًا وَأَشْرَفُ الْمَجَالِسِ مَا اسْتُقْبِلَ بِهِ الْقِبْلَةُ لاَ تُصَلُّوا خَلْفَ نَائِمٍ وَلاَ مُتَحَدِّثٍ وَاقْتُلُوا الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي صَلاَتِكُمْ وَلاَ تَسْتُرُوا الْجُدُرَ بِالثِّيَابِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(ت) وَرُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُنْقَطِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَلَمْ يَثْبُتْ فِي ذَلِكَ إِسْنَادٌ. [ضعيف]

(۱۴۵۸۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مرفوع حدیث روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کے لیے ایک شرف ہوتا ہے اور تمام مجالس سے شرف والی مجلس وہ ہے جس کے ذریعے قبلہ کی طرف متوجہ ہوا جاتا ہے۔ تم سونے والے اور بدعتی آدمی کے پیچھے نماز نہ پڑھو اور تم سانپ اور بچھو کو نماز کی حالت میں قتل کر دو اور دیواروں پر پردے نہ لٹکاؤ۔

(۱۴۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ تُسْتَرَ الْجُدُرُ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۴۵۸۹) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دیواروں کو پردے لٹکانے سے ڈھانپنا منع کیا ہے۔

(۱۴۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ :عَرَّسْتُ ابْنًا لِي فَدَعَوْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا وَقَفَا عَلَى الْبَابِ رَأَى عُبَيْدُ اللَّهِ الْبَيْتَ قَدْ سُتِرَ بِالدِّيبَاجِ فَرَجَعَ وَدَخَلَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَقُلْتُ :وَاللَّهِ لَقَدْ مَقَتَنِي حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ :أَصْلَحَكَ اللَّهُ وَاللَّهِ إِنَّ ذَلِكَ لَشَيْءٌ مَا صَنَعْتُهُ وَمَا هُوَ إِلاَّ شَيْءٌ صَنَعَهُ النِّسَاءُ وَغَلَبُونَا عَلَيْهِ. قَالَ فَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَوَّجَ ابْنَهُ سَالِمًا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ عُرْسِهِ دَعَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ نَاسًا فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَى الْبَابِ رَأَى أَبُو

أَيُّوبَ فِي الْبَيْتِ سُتُورًا مِنْ قَزٍّ فَقَالَ :لَقَدْ فَعَلْتُمُوهَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ سَتَرْتُمُ الْجُدُرَ ثُمَّ انْصَرَفَ.
وَفِي غَيْرِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ قَالَ :دَعَا ابْنُ عُمَرَ أَبَا أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ سِتْرًا عَلَى الْجِدَارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :غَلَبَنَا عَلَيْهِ النِّسَاءُ فَقَالَ :مَنْ كُنْتُ أَخْشَى عَلَيْهِ فَلَمْ أَكُنْ أَخْشَى عَلَيْكَ وَاللَّهِ لاَ أَطْعَمُ لَكَ طَعَامًا فَرَجَعَ. [صحيح۔ قصه سالم مع ابيه]

(۱۴۵۹۰) ربیعہ بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بیٹے کی شادی پر قاسم بن محمد اور عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر کو دعوت دی، جب وہ دونوں دروازے پر پہنچے تو عبیداللہ نے گھر کے دروازے پر ریشمی پردے لٹکے ہوئے دیکھے تو واپس چلے گئے۔ لیکن قاسم بن محمد گھر میں داخل ہو گئے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نے واپس جا کر مجھے ناراض کیا ہے۔ میں نے کہا: اللہ آپ کی اصلاح کرے، اللہ کی قسم! میں نے یہ کام نہیں کیا، یہ کام تو عورتوں نے زبردستی کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سالم کی شادی کی تو انہوں نے لوگوں کو شادی کی دعوت دی جس میں ابوایوب انصاری بھی تھے جب ابوایوب نے گھر کو ریشم کے پردوں سے مزین دیکھا تو گھر کے دروازے پر ٹھہر گئے اور فرمانے لگے: اے ابوعبدالرحمن! تم نے یہ کیا ہے کہ تم نے دیواروں پر پردے لٹکا رکھے ہیں! پھر چلے گئے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دعوت دی۔ ابوایوب نے گھر میں دیواروں پر لٹکے ہوئے پردے دیکھے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: عورتیں ہم پر غالب آ گئیں تو ابوایوب فرماتے ہیں: جس چیز کا میں لوگوں پر خوف کھاتا تھا مجھے آپ سے ڈر نہیں تھا، اللہ کی قسم! میں آپ کا کھانا نہیں کھاؤں گا۔

(۱۴۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ :تَزَوَّجَ سَلْمَانُ إِلَى أَبِي قُرَّةَ الْكِنْدِيِّ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَ :يَا هَذِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَوْصَانِي إِنْ قَضَى اللَّهُ لَكَ أَنْ تَزَوَّجَ فَيَكُونُ أَوَّلُ مَا تَجْتَمِعَانِ عَلَيْهِ طَاعَةً فَقَالَتْ :إِنَّكَ جَلَسْتَ مَجْلِسَ الْمَرْءِ يُطَاعُ أَمْرُهُ فَقَالَ لَهَا :قُومِي نُصَلِّي وَنَدْعُو فَفَعَلاَ فَرَأَى بَيْتًا مُسَتَّرًا فَقَالَ :مَا بَالُ بَيْتِكُمْ مَحْمُومٌ أَوَتَحَوَّلَتِ الْكَعْبَةُ فِي كِنْدَةَ؟ فَقَالُوا :لَيْسَ مَحْمُومًا وَلَمْ تَتَحَوَّلِ الْكَعْبَةُ فِي كِنْدَةَ فَقَالَ :لاَ أَدْخُلُهُ حَتَّى يُهْتَكَ كُلُّ سِتْرٍ إِلاَّ سِتْرًا عَلَى الْبَابِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ.وَرُوِّينَا فِي كَرَاهِيَةِ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لِمَا فِيهِ مِنَ السَّرَفِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف]

(۱۴۵۹۱) ابن جریج کہتے ہیں: سلیمان نے ابوقرۃ کندی سے شادی کی۔ جب ان کے پاس گئے تو کہنے لگے: اے عورت! رسول اللہ ﷺ نے مجھے نصیحت کی تھی اگر اللہ تیرے نصیب میں شادی کرے تو سب سے پہلی چیز جس پر تم دونوں کا اجتماع ہو وہ اطاعت ہے۔ اس عورت نے کہا: آپ ایسے شخص کی مجلس میں بیٹھتے رہے جس کے حکم کی اطاعت کی جاتی ہے تو وہ اس عورت سے کہنے لگے کہ میری قوم ہمارے لیے دعا کرے گی اور ہم ان کی دعوت کریں گے۔ ان دونوں نے ایسا کیا۔ جب اس نے گھر

کو پردوں سے ڈھکا ہوا دیکھا تو کہنے لگے: تمہارے گھر کو سیاہ کس نے کر دیا یا کعبہ کندہ میں آ گیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہ تو وہ سیاہ ہے اور نہ ہی کعبہ کندہ میں منتقل ہوا ہے تو کہنے لگے: جب تک تمام پردے پھاڑ نہ دیے جائیں سوائے دروازے کے پردے میں گھر میں داخل نہ ہوں گا اور دوسری روایت میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس کی کراہت منقول ہے اور یہ فضول خرچی کے مشابہ ہے۔

(۴۱)باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِجَابَةِ مَنْ دَعَاهُ إِلَى طَعَامٍ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ سَبَبٌ

کھانے کی دعوت کو قبول کرنا مستحب ہے اگرچہ کوئی وجہ نہ بھی ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَوْ أُهْدِىَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لأَجَبْتُ .

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر بازو مجھے تحفہ میں دیا جائے تو میں قبول کروں گا، اگر پائے کھانے کی دعوت تو جائے تب بھی قبول کروں گا۔

(١٤٥٩٢) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَاشَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِىَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ . وَلَمْ يَذْكُرْ وَكِيعٌ قَوْلَهُ :وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ. [صحيح۔ بخاری ٢٥٦٨ ـ ٥١٧٨]

(۱۴۵۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر مجھے پائے کھانے کی دعوت دی جائے تو میں قبول کروں گا اگر دستی یا بازو مجھے تحفے میں دیا جائے تو میں قبول کروں گا۔ لیکن وکیع نے والذی نفسی بیدہ کے لفظ ذکر نہیں کیے۔

(١٤٥٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السُّرِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ يَدِي وَرَدَّتْنِي

بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ أَوْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ؟ . فَقُلْتُ :نَعَمْ. فَقَالَ :أَلِطَعَامٍ . قُلْتُ :نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمَنْ مَعَهُ :قُومُوا . قَالَ فَانْطَلَقَ فَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ :يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مِنَ الطَّعَامِ مَا نُطْعِمُهُمْ. قَالَتْ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ :فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو طَلْحَةَ حَتَّى دَخَلاَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْهُ بِذَلِكَ الْخُبْزِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ يَعْنِي الإِدَامَ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ :ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ . فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ :ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ. فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا حَتَّى أَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ.

[صحيح۔ بخاري، مسلم ٢٠٤٠]

(۱۴۵۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی کمزوری آواز سنی ہے جس سے میں نے پہچانا کہ آپ ﷺ بھوکے ہیں، کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ ام سلیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ہاں تو ام سلیم نے جو کا آٹا نکالا۔ پھر ام سلیم نے اس کا خمار نکالا، پھر اس کی روٹی پکا کر میرے ہاتھ کے نیچے چھپا دی اور پھر اس کا کچھ حصہ مجھے دیسے دے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیج دیا۔ کہتے ہیں: جب میں وہ لے کر گیا تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں لوگوں کے ساتھ موجود تھے، میں کھڑا رہا یا میں نے سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے کہا: آپ کو ابوطلحہ نے بھیجا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں، فرمایا: کیا کھانے کے لیے؟ میں نے کہا: جی ہاں تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: اٹھو۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ چلے، میں آپ ﷺ کے آگے آگے چل رہا تھا کہ میں نے آ کر ابوطلحہ کو خبر دے دی ابوطلحہ کہنے لگے: اے ام سلیم رضی اللہ عنہا! رسول اللہ ﷺ لوگوں کو لے کر آ گئے اور ہمارے پاس ان کو کھلانے کے لیے کھانا بھی نہیں ہے، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ جا کر نبی ﷺ کو ملے تو رسول اللہ ﷺ اور ابوطلحہ دونوں گھر میں داخل ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم! جو آپ کے پاس ہے لاؤ وہ روٹیاں لے کر آ گئیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا، روٹیاں ٹکڑے ٹکڑے کر دی گئیں اور ام سلیم نے سالن والی تھیلی نچوڑ دی۔ پھر نبی ﷺ نے اس میں جو چاہا کیا، پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو تو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے دس آدمیوں کو بلایا۔ انہوں نے سیر ہو کر کھایا اور چلے گئے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: دس آدمی اور بلاؤ، انہوں نے بھی سیر ہو کر کھایا اس طرح تمام لوگوں نے سیر ہو کر کھانا کھایا اور لوگوں کی تعداد ستر یا اسی تھی۔

(١٤٥٩٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ

ثَوْبِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَرَوَاهُ سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ: ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۹۴) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے امام مالک پر پڑھا تو انہوں نے اس کی مثل حدیث کو پڑھا کہ اس نے میرے کپڑے کے نیچے چھپا دیا اور کچھ مجھے ویسے دے دیا۔

(ب) سعد بن سعید حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں اور اس میں اضافہ ہے کہ جب ام سلیم اس کھانے کے پاس آئیں جب تمام لوگ کھا کر چلے گئے تو کھانا ویسے کا ویسا ہی تھا۔

(۱٤٥٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ هُوَ ابْنُ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِطَعَامٍ صَنَعَهُ لَهُ قَالَ أَنَسٌ: فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ. قَالَ أَنَسٌ: فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيِ الصَّحْفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ بَعْدَ يَوْمِئِذٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۰٤۱]

(۱۴۵۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کہ ایک درزی نے نبی ﷺ کو کھانے کی دعوت دی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھانے گیا تو رسول اللہ ﷺ کے سامنے جَو کی روٹی اور شوربہ لایا گیا، جس میں کدو اور گوشت کے ٹکڑے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ پلیٹ کے کناروں سے کدو تلاش کر رہے تھے۔ میں بھی اس دن کے بعد کدو کو پسند کرتا ہوں۔

(۱٤٥٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لأَصْحَابِهِ: قُومُوا فَقَدْ صَنَعَ جَابِرٌ سُورًا.

قَالَ أَبُو الْفَضْلِ وَهُوَ الدُّورِيُّ وَإِنَّمَا يُرَادُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَكَلَّمَ بِالْفَارِسِيَّةِ. سُورٌ عُرْسٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ بِطُولِهِ. وَسِيَاقُهُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ فِي دَعْوَةٍ إِلَى طَعَامٍ فِي غَيْرِ عُرْسٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۰۷۰]

(۱۴۵۹۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ، جابر رضی اللہ عنہ نے دعوت پکائی ہے۔

(ب) حجاج بن شاعر ابو عاصم رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی حدیث ذکر کرتے ہیں اور اس حدیث کا سیاق دلالت کرتا ہے کہ یہ کھانے کی دعوت شادی کے علاوہ تھی۔

(۱۴۵۹۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ أَصَابَ النَّاسَ خَمَصًا شَدِيدًا قَالَ فَقُلْتُ لأَهْلِي: هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ حَتَّى نَدْعُوَ النَّبِيَّ -ﷺ-؟ قَالَتْ: مَا عِنْدَنَا إِلاَّ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا اطْحَنِيهِ قَالَ وَذَبَحْتُ عَنَاقًا عِنْدَنَا قَالَ فَفَرَغْتُ إِلَى فَرَاغِي فَانْطَلَقْتُ أَدْعُو النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدَنَا صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَعِنْدَنَا عَنَاقٌ أَوْ شَاةٌ فَذَبَحْنَاهَا قَالَ فَصَاحَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي أَصْحَابِهِ: قُومُوا فَقَدْ صَنَعَ جَابِرٌ سُورًا. قَالَ: فَانْطَلَقْتُ أَمَامَ الْقَوْمِ فَأَتَيْتُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ: بِكَ وَبِكَ لاَ تَفْضَحْنِي الْيَوْمَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ضَعُوا بُرْمَتَكُمْ. قَالَ: فَوَضَعُوا فِيهَا اللَّحْمَ فَبَسَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ: انْظُرُوا خَابِزَةً تَخْبِزُ لَكُمْ. قَالَ: فَجَعَلَتِ الْخَابِزَةُ تَخْبِزُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ادْخُلُوا عَشَرَةً عَشَرَةً. قَالَ: فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهُمْ فَيَأْكُلُونَ حَتَّى أَتَى عَلَى آخِرِهِمْ وَإِنَّا لَنَقْدَحُ فِي بُرْمَتِنَا وَإِنَّ عَجِينَنَا لَيُخْبَزُ كَمَا هُوَ وَإِنَّ قِدْرَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۴۰]

(۱۴۵۹۷) جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب خندق کے دن لوگوں کو سخت بھوک لگی تو میں نے اپنی بیوی سے کہا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے کہ نبی ﷺ کو دعوت دے تو کہنے لگی کہ ہمارے پاس صرف ایک صاع جو کا ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اس سے کہا: تو اس کو پیس اور میں نے بکری کا بچہ جو ہمارے پاس تھا ذبح کر ڈالا۔ کہتے ہیں: میرے فارغ ہونے تک وہ بھی فارغ ہوگئی۔ میں نے نبی ﷺ کو دعوت دے دی، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس جو کا ایک صاع بکری یا بکری کا بچہ تھا جو ذبح کر ڈالا۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں اعلان کروا دیا، چلو جابر رضی اللہ عنہ نے دعوت پکائی ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں لوگوں کے آگے آگے چلتا ہوا اپنی بیوی کے پاس آیا تو وہ کہنے لگی کہ آج ہمیں رسول اللہ ﷺ سے رسوا نہ کرا دینا۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ آئے، آپ نے فرمایا: اپنی ہنڈیا رکھو، کہتے ہیں: انہوں نے اس میں گوشت رکھ دیا تو آپ ﷺ نے اس میں تھوکا اور برکت کی دعا کی، پھر فرمایا کہ روٹی پکانے والیوں سے کہو کہ وہ روٹی

پکائیں۔ انہوں نے روٹی پکانی شروع کردی۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس دس آدمی آتے جاؤ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ڈال کردے رہے تھے۔ وہ کھانے گئے یہاں تک کہ ان کا آخری آدمی آیا اور ہماری ہنڈیا اور آٹا ویسے کا ویسا ہی تھا۔

(۱۴۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَرَّ بِأَبِيهِ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ بَيْضَاءَ فَأَتَاهُ فَأَخَذَ بِلِجَامِهَا فَقَالَ : انْزِلْ عَلَيَّ. قَالَ : فَنَزَلَ عَلَيْنَا فَأُتِيَ بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ ثُمَّ يَضَعُ النَّوَى عَلَى ظَهْرِ السَّبَّابَةِ أَوِ الْوُسْطَى أَوْ عَلَيْهِمَا جَمِيعًا ثُمَّ يَرْمِي بِهِ قَالَ وَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ ثُمَّ أَتَاهُ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ أَوْ سَوِيقٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ أَعْطَاهُ الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ فَأَرَادَ أَنْ يَسِيرَ أَوْ يَرْتَحِلَ فَقَالَ : ادْعُ لَنَا فَقَالَ : اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَيَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۴۲]

(۱۴۵۹۸) عبداللہ بن بسر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے پاس سے گزرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سفید خچر پر سوار تھے۔ اس نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خچر کی لگام کو پکڑ لیا اور کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اتریں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے پاس پڑاؤ کیا تو کھجور اور ستو لائے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کھا رہے تھے اور گٹھلی کو شہادت یا درمیان والی انگلی کے اوپر یا دونوں کے اوپر رکھ کر پھینک دیتے۔ راوی کہتے ہیں تو انہوں نے آپ کے لیے کھانا بنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا۔ پھر اس کے بعد دودھ یا ستو کا پیالہ لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا، پھر اس کو دیا جو آپ کے دائیں جانب تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چلنے یا کوچ کا ارادہ کیا تو اس نے کہا: ہمارے لیے دعا کیجیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو معاف کر اور ان پر رحم فرما۔

(۴۲) باب طَعَامِ الْمُتَبَارِيَيْنِ وَهُمَا الْمُتَعَارِضَانِ بِفِعْلِهِمَا رِيَاءً وَمُبَاهَاةً حَتَّى يُرَى أَيُّهُمَا يَغْلِبُ صَاحِبَهُ

دو مقابلہ بازی کرنے والے اور ریاکاری اور فخر کرنے والے کے کھانے کا بیان کہ کون دوسرے پر غالب آتا ہے

(۱۴۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : إِنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ طَعَامِ الْمُتَبَارِيَيْنِ أَنْ يُؤْكَلَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :أَكْثَرُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ جَرِيرٍ لاَ يَذْكُرُ فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهَارُونُ النَّحْوِيُّ ذَكَرَ فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَيْضًا وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[ضعيف۔ اخرجه السجستاني ۳۷۵٤]

(۱۴۵۹۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو مقابلہ یا زیعنی فخر کرنے والوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۳) باب نَسْخِ الضِّيقِ فِي الأَكْلِ مِنْ مَالِ الْغَيْرِ إِذَا أُذِنَ لَهُ فِيهِ

غیر کے مال سے تھوڑا کھانا منسوخ ہے جب اس کے کھانے کی اجازت ہو

(۱٤٦۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ﴿لاَ تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ فَكَانَ الرَّجُلُ يُحَرِّجُ أَنْ يَأْكُلَ عِنْدَ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ بَعْدَ مَا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فَنَسَخَ ذَلِكَ الآيَةُ الَّتِي فِي النُّورِ فَقَالَ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿أَشْتَاتًا﴾ كَذَا قَالَ يُرِيدُ قَوْلَهُ ﴿لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ وَلاَ عَلَى الأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلاَ عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلاَ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالاَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا﴾ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ الْغَنِيُّ يَدْعُو الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِهِ إِلَى الطَّعَامِ قَالَ إِنِّي لأَجْنَحُ أَنْ آكُلَ مِنْهُ وَالتَّجَنُّحُ الْحَرَجُ وَيَقُولُ الْمِسْكِينُ أَحَقُّ بِهِ مِنِّي فَأَحَلَّ فِي ذَلِكَ أَنْ يَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَحَلَّ طَعَامَ أَهْلِ الْكِتَابِ.

وَذَكَرَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فِي قَوْلِهِ ﴿لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ﴾ الآيَةَ :أَنَّ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا إِذَا غَزَوْا خَلَّفُوا زَمْنَاهُمْ فِي بُيُوتِهِمْ فَدَفَعُوا إِلَيْهِمْ مَفَاتِيحَ أَبْوَابِهِمْ وَيَقُولُوا :قَدْ أَحْلَلْنَا لَكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِمَّا فِي بُيُوتِنَا فَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ مِنْ ذَلِكَ يَقُولُونَ لاَ نَدْخُلُهَا وَهُمْ غُيَّبٌ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ رُخْصَةً لَهُمْ.

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلاً وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلاً بِمَعْنَاهُ وَأَتَمَّ مِنْهُ. [حسن لغيره]

(۱۴۶۰۰) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿لَا تَأْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ

تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ﴾ [النساء ۲۹] ''تم اپنے مالوں کو آپس میں باطل طریقے سے نہ کھاؤ، مگر یہ کہ تم آپس میں رضامندی سے تجارت کرو۔'' اس آیت کے نزول کے بعد مرد کسی کے پاس کھانا کھانے میں حرج محسوس کرتے تھے تو سورۂ نور والی آیت نے اس کو منسوخ کر دیا ﴿وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ الی قولہ أَشْتَاتًا﴾ [النور ٦١] ''اور تمہارے نفس پر بھی کوئی حرج نہیں ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ۔ الی قولہ یا متفرق۔'' اس طرح اس قول سے بھی یہی مراد ہے: ﴿لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا﴾ ''نابینے انسان پر بھی تنگی نہیں اور نہ ہی لنگڑے پر کوئی تنگی ہے اور بیمار پر بھی کوئی تنگی نہیں ہے اور نہ ہی تمہیں آپس میں یہ کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن کی چابیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اکٹھے کھاؤ یا متفرق۔'' کہتے ہیں کہ غنی آدمی اپنے خاندان والے کسی غریب کو دعوت دیتا اور پھر اس کے ساتھ مل کر کھانے کو گناہ خیال کرتا اور مسکین کہتا کہ وہ مجھ سے زیادہ حق دار ہے اور ان کے لیے وہ کھانا جائز رکھا جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور اہل کتاب کا کھانا بھی حلال رکھا۔

(ب) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ﴿لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ﴾ [النور ٦١] ''جب مسلمان جہاد میں جاتے تو اپنے گھروں کی چابیاں دوسروں کو دے جاتے اور کہہ دیتے: جو ہمارے گھروں میں موجود ہے کھا لینا لیکن وہ پھر بھی حرج محسوس کرتے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرما کر رخصت عنایت فرما دی۔

(١٤٦٠١) وَرَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَخْزَمَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ يَعْقُوبَ وَمَعْمَرٍ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالُوا: نَخْشَى أَنْ لَا تَكُونَ أَنْفُسُهُمْ طَيِّبَةً وَإِنْ قَالُوهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ. [صحیح۔ للسجستانی]

(١٤٦٠١) ابوداؤد اس کو ذکر کرتے ہیں اور دوسری روایت میں ہے کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں یہ دل کی خوشی سے نہ ہو اگرچہ انہوں نے کہہ بھی دیا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

(١٤٦٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ رِجَالٌ زَمْنَى عُمْيٌ وَعُرْجٌ أُولِي حَاجَةٍ يَسْتَتْبِعُهُمْ

رِجَالٌ إِلَى بُيُوتِهِمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدُوا لَهُمْ فِي بُيُوتِهِمْ طَعَامًا ذَهَبُوا بِهِمْ إِلَى بُيُوتِ آبَائِهِمْ وَبُيُوتِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَنْ عُدَّ مَعَهُمْ مِنَ الْبُيُوتِ فَكَرِهَ ذَلِكَ الْمُسْتَتْبِعُونَ وَقَالُوا: يَذْهَبُونَ بِنَا إِلَى بُيُوتِ غَيْرِ بُيُوتِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ فِي ذَلِكَ وَأَحَلَّ لَهُمُ الطَّعَامَ مِنْ حَيْثُ وَجَدُوهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :يَعْنِي إِذَا رَضِيَ بِهِ مَالِكُهُ وَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ مَعَ رِضَا الْمَالِكِ بِهِ فَرُفِعَ الْحَرَجُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ بِرِضَاهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۴۶۰۲) مجاہد فرماتے ہیں کہ کچھ نابینے، لنگڑے اور ضرورت مند کسی کے پیچھے ان کے گھر تک جاتے۔ اگر وہ اشخاص اپنے گھروں میں ان کے لیے کھانا نہ پاتے تو ان کو اپنے والدین کے گھروں پر لے جاتے۔ جوانہوں نے اپنے گھروں کے ساتھ تعمیر کیے ہوتے تھے تو پیچھے جانے والے اس کو برا خیال کرتے اور کہتے کہ وہ اپنے گھروں سے دوسرے گھروں کی طرف لے جاتے ہیں تو اس کے بارے میں اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ [البقرة ۲۳٦] ''ان کے لیے کھانا حلال ہے جہاں بھی وہ پائیں۔''

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں مالک کے رضا مندی کے باوجود حرج محسوس کرنا درست نہیں کیونکہ مالک کی رضا سے حرج ختم ہو چکا۔

(۴۴) باب اجْتِمَاعِ الدَّاعِيَيْنِ

دو دعوت دینے والوں کا اکٹھا ہو جانا

(۱۴۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّالاَنِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالاَنِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ الأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَأَجِبْ أَقْرَبَهُمَا بَابًا فَإِنَّ أَقْرَبَهُمَا بَابًا أَقْرَبُهُمَا جِوَارًا وَإِنْ سَبَقَ أَحَدُهُمَا فَأَجِبِ الَّذِي سَبَقَ . [حسن]

(۱۴۶۰۳) حمید بن عبدالرحمن حمیری نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو دعوت دینے والے اکٹھے ہو جائیں تو قریبی دروازے والے کی دعوت قبول کر! کیونکہ گھر کے قریبی دروازے والا زیادہ قریبی ہمسایہ ہے، اگر کوئی پہلے آ جائے تو پہلے کی دعوت کو قبول کر۔

(۴۵) باب غَسْلِ الْيَدِ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ

کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھوں کو دھونے کا بیان

(١٤٦٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسٌ هُوَ ابْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: فِي التَّوْرَاةِ إِنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ.

قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ غَيْرُ قَوِيٍّ وَلَمْ يَثْبُتْ فِي غَسْلِ الْيَدِ قَبْلَ الطَّعَامِ حَدِيثٌ. [ضعيف]

(۱۴۶۰۴) زاذان حضرت سلمان سے نقل فرماتے ہیں کہ تورات میں موجود تھا کہ کھانے سے پہلے وضو کرنے میں برکت ہے۔ میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا برکت ہے۔

قیس بن ربیع مضبوط راوی نہیں ہے، اس لیے کھانے سے پہلے ہاتھوں کا دھونا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

(١٤٦٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ وَعَبَّاسٌ قَالاَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ فَأَصَابَهُ شَىْءٌ فَلاَ يَلُومَنَّ إِلاَّ نَفْسَهُ.

وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۴۶۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رات گزاری اور اس کے ہاتھ میں چکناہٹ تھی، اس کو کسی چیز نے ڈس لیا تو وہ صرف اپنے نفس کو ملامت کرے۔

(١٤٦٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَىْءٌ فَلاَ يَلُومَنَّ إِلاَّ نَفْسَهُ.

وَحَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ فِي مَضْمَضَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَضْمَضَتِهِمْ بَعْدَ أَكْلِهِمُ السَّوِيقَ دَلِيلٌ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ فَالْحَدِيثُ فِي غَسْلِ الْيَدِ بَعْدَ الطَّعَامِ حَسَنٌ وَهُوَ قَبْلَ الطَّعَامِ ضَعِيفٌ وَفِي الْحَدِيثِ الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَتَى الْخَلاَءَ ثُمَّ رَجَعَ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ تَتَوَضَّأُ قَالَ: لِمَ؟ أَأُصَلِّي فَأَتَوَضَّأَ. [صحيح۔ تقدم قبله، دون قوله يغسله]

(۱۴۶۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سو گیا اور اس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو، اس کو دھویا نہیں، پھر کسی چیز نے ڈس لیا تو وہ اپنے نفس کو ملامت کرے۔

(ب) سوید بن نعمان کی حدیث ہے کہ نبی ﷺ اور صحابہ ؓ ستو کھانے کے بعد کلی کرتے تھے اور کتاب الطہارۃ میں حدیث کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے بارے میں حسن ہے اور کھانے سے پہلے ہاتھوں کا دھونا، یہ ضعیف حدیث ہے۔

(ج) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ بیت الخلاء آئے اور واپس پلٹے تو کھانا لایا گیا تو کہا گیا: کیا آپ اللہ کے رسول وضو نہ فرمائیں گے؟ آپ نے پوچھا: کیوں؟ میں نماز پڑھوں گا تو وضو کرلوں گا۔

(۴۶) باب التَّسْمِيَةِ عَلَى الطَّعَامِ

کھانے پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان

(١٤٦٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ : لاَ مَبِيتَ لَكُمْ وَلاَ عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ فَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح۔ مسلم ٢٠١٨]

(۱۴۶۰۷) حضرت جابر بن عبداللہ ؓ نے نبی ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: جب کوئی شخص اپنے گھر میں دعا پڑھ کر داخل ہوتا ہے اور کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ تمہارے لیے نہ تو رات گذارنے کی ہے اور نہ ہی شام کا کھانا۔ جب گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے تم نے رات گزارنے کی جگہ پالی اور جب کھانے کے وقت بسم اللہ نہیں پڑھتا تو شیطان کہتا ہے کہ تم کو رات گزارنے کی جگہ اور شام کا کھانا بھی مل گیا۔

(١٤٦٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدٌ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْكُلُ فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ جَائِعٌ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [حسن لغيره]

(۱۴۶۰۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے چھ صحابہ کے ساتھ مل کر کھا رہے تھے تو ایک بھوکا دیہاتی آیا،

اس نے دو لقمے کھائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے اللہ کا ذکر کیا، یعنی بسم اللہ پڑھی تو یہ تمہیں کفایت کر جائے گا، جب تم کھانا کھاؤ تو اللہ کا نام لیا کرو۔ اگر شروع میں اللہ کا نام لینا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ. شروع اور آخیر میں اللہ کا نام ہے۔

(۴۷) باب الأَكْلِ وَالشُّرْبِ بِالْيَمِينِ
دائیں ہاتھ سے کھانا پینا

(۱۴۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.
(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۲۰]

(۱۴۶۰۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیے تو دائیں ہاتھ سے پیے' کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

(۱۴۶۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ.
قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ لِمَعْمَرٍ فَإِنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَنِي بِهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ فَإِنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَذْكُرُ الْحَدِيثَ عَنِ النَّفَرِ فَلَعَلَّهُ عَنْهُمَا جَمِيعًا.
قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا مُحْتَمَلٌ فَقَدْ رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے اور پیے تو دائیں ہاتھ سے؛ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

(۱۴۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ هُوَ ابْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشْرَ ابْنَ رَاعِي الْعِيرِ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ قَالَ : كُلْ بِيَمِينِكَ. قَالَ: لاَ أَسْتَطِيعُ. قَالَ: لاَ اسْتَطَعْتَ . قَالَ : فَمَا وَصَلَتْ يَدُهُ إِلَى فِيهِ بَعْدُ.

وَفِي رِوَايَةِ السُّلَمِيِّ: فَمَا وَصَلَتْ يَمِينُهُ وَقَالَ بُسْرٌ بِضَمِّ الْبَاءِ وَبِالسِّينِ غَيْرِ مُعْجَمَةٍ وَالصَّحِيحُ بِشْرٌ بِخَفْضِ الْبَاءِ وَبِالشِّينِ مُعْجَمَةً هَكَذَا ذَكَرَهُ ابْنُ مَنْدَةَ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ زَادَ: وَمَا مَنَعَهُ إِلاَّ الْكِبْرُ قَالَ: فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۲۱]

(۱۴۶۱۱) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بشر بن راعی عیر کو دیکھا، وہ بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ، کہتا ہے: میں طاقت نہیں رکھتا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو طاقت نہ ہی رکھے تو اس کے بعد اس کا ہاتھ منہ تک نہیں پہنچا۔

(ب) سلمی کی روایت میں ہے کہ اس کا ہاتھ کبھی نہیں پہنچا۔

(ج) صحیح مسلم میں ایک دوسری سند سے ہے کہ حضرت عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ تکبر نے اس کو روکا تھا۔

(۴۸) باب الأَكْلِ مِمَّا يَلِيهِ

اپنے سامنے سے کھانے کا بیان

(۱۴۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: كُنْتُ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي :يَا غُلاَمُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ.

[صحيح۔ مسلم ۲۰۲۲]

(۱۴۶۱۲) عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی گود میں تھا اور میرا ہاتھ پلیٹ کے اندر گھوم رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے بچے! اللہ کا نام لے کر اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۴۹)باب الأَكْلِ مِنْ جَوَانِبِ الْقَصْعَةِ دُونَ وَسَطِهَا

پلیٹ کی اطراف سے کھانا، درمیان سے نہ کھایا جائے

(۱۴۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويْهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقَالَ : كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَلاَ تَأْكُلُوا مِنْ وَسَطِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهَا . [صحيح]

(۱۴۶۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ثرید کی ایک پلیٹ لائی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے اطراف سے کھاؤ درمیان سے نہیں؛ کیونکہ برکت درمیان میں اترتی ہے۔

(۵۰)باب الأَكْلِ بِثَلاَثِ أَصَابِعَ وَلَعْقِهَا

تین انگلیوں سے کھا کر ان کو چاٹ لینا

(۱۴۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْكُلُ بِثَلاَثِ أَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۲۰۳۲]

(۱۴۶۱۴) ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے اور صاف کرنے سے پہلے چاٹ لیتے۔

(۱۴۶۱۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلاَ يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا. [صحيح۔ مسلم ۲۰۳۱]

(۱۴۶۱۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو ہاتھ صاف کرنے سے پہلے چاٹ لے یا کسی کو چٹوا دے۔

(۱۴۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِیٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِی أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً یَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَلاَ یَمْسَحْ یَدَهُ حَتَّى یَلْعَقَهَا أَوْ یُلْعِقَهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ زُهَیْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۱۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو ہاتھ صاف کرنے سے پہلے خود چاٹے یا چٹوادے۔

(۵۱)باب رَفْعِ اللُّقْمَةِ إِذَا سَقَطَتْ وَإِنْقَاءِ الْقَصْعَةِ وَالتَّمَسُّحِ بِالْمِنْدِیلِ بَعْدَ اللَّعْقِ

گرے ہوئے لقمے کو اٹھانا اور پلیٹ کو صاف کرنا اور چاٹ لینے کے بعد رومال سے صاف کر لینا

(۱۴۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَیُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمْ لُقْمَةٌ فَلْیُمِطْ مَا أَصَابَهَا مِنَ الأَذَى وَلْیَأْكُلْهَا وَلاَ یَدَعْهَا لِلشَّیْطَانِ وَلاَ یَمْسَحْ أَحَدُكُمْ یَدَهُ بِالْمِنْدِیلِ حَتَّى یَلْعَقَهَا أَوْ یُلْعِقَهَا فَإِنَّهُ لاَ یَدْرِی فِی أَیِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۳۳]

(۱۴۶۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اٹھا کر صاف کر کے کھالے، شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ رومال سے صاف کرنے سے پہلے چاٹ لے یا چٹوادے: کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہے۔

(۱۴۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلاَثَ وَقَالَ :إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْیُمِطْ عَنْهَا الأَذَى وَلْیَأْكُلْهَا وَلاَ یَدَعْهَا لِلشَّیْطَانِ . وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلِتَ الصَّحْفَةَ وَقَالَ :إِنَّ أَحَدَكُمْ لاَ یَدْرِی فِی أَیِّ طَعَامِهِ یُبَارَكُ لَهُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ وَجْهَیْنِ آخَرَیْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۳۴]

(۱۴۶۱۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھاتے تو اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیتے اور فرماتے: جب تمہارا لقمہ گر جائے تو وہ صاف کر کے اس کو کھالے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور ہمیں حکم دیتے کہ ہم پلیٹ کو

صاف کریں اور فرماتے کہ تم میں سے کوئی جانتا نہیں ہے کہ کس کھانے میں برکت ہے۔

(۵۲)باب لاَ يُنَاوِلُ مَنْ لَمْ يَجْلِسْ مَعَهُ لِلأَكْلِ شَيْئًا مِمَّا قُدِّمَ إِلَيْهِ لأَنَّهُ إِنَّمَا دُعِيَ لِيَأْكُلَ لاَ لِيُعْطِيَ

جو آپ کے ساتھ کھانے کے لیے نہ بیٹھے اس کو کچھ نہ دیں جو آپ کے آگے پڑا ہے آپ کو کھانے کی دعوت ہے نہ کہ دینے کی

(۱۴۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ :صَنَعَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَعَامًا فَدَعَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ سَائِلٌ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنَ الطَّعَامِ فَنَاوَلَهُ فَقَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :ضَعْ إِنَّمَا دُعِيتَ لِتَأْكُلَ فَاسْتَحْيَى الرَّجُلُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ سَلْمَانُ :لَعَلَّهُ شَقَّ عَلَيْكَ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ :إِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَزْرَأْتَ بِي قَالَ :وَمَا كَانَ حَاجَتُكَ أَنْ يَكُونَ الأَجْرُ لِي وَالْوِزْرُ عَلَيْكَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ. [ضعيف]

(۱۴۶۱۹) ابوالبختری فرماتے ہیں کہ سلمان رضی اللہ عنہ نے کھانا پکایا اور صحابہ کے ایک گروہ کو دعوت دی۔ ایک سائل آیا تو ایک شخص نے کھانا اس کو دینا چاہا تو سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کھانا رکھ دیں، آپ کو کھانا کھانے کی دعوت دی گئی ہے۔ آدمی شرمندہ ہوا۔ جب کھانا کھا کر فارغ ہوا تو سلمان کہنے لگے: شاید کہ میری بات آپ پر گراں گزری ہو، اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! سلمان کہنے لگے: آپ کو کیا ضرورت ہے کہ میرے لیے اجر ہو اور آپ پر بوجھ ہو۔

(۵۳)باب مَنْ قَرَّبَ شَيْئًا مِمَّا قُدِّمَ إِلَيْهِ إِلَى مَنْ قَعَدَ مَعَهُ

جس نے اپنے آگے پڑی ہوئی چیز اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے کے سامنے کی

(۱۴۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :دَعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- يَأْكُلُ مِنْ ذَلِكَ الدُّبَّاءِ وَيُعْجِبُهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أُلْقِيهِ إِلَيْهِ وَلاَ أَطْعَمُهُ قَالَ أَنَسٌ : فَمَا زِلْتُ بَعْدُ يُعْجِبُنِي الدُّبَّاءُ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَجْمَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۴۱]

(۱۴۶۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک شخص نے دعوت دی تو میں بھی اس کے ساتھ چلا، وہ شوربہ لے کر آیا جس میں کدو تھا تو رسول اللہ ﷺ کدو کو کھا رہے تھے اور نبی ﷺ اس کو پسند کرتے تھے۔ جب کہ میں اس کو دیکھ کر پھینک دیتا تھا کھاتا نہیں تھا۔ انس کہتے ہیں: اس کے بعد مجھے کدو بڑا ہی پسند تھا۔ ثمامہ بن عبدالرحمن حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں کدو کو اپنے سامنے جمع کر لیتا تھا۔

(۵۴) باب مَا عَابَ النَّبِيُّ ﷺ طَعَامًا قَطُّ

نبی ﷺ نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں لگایا

(۱۴۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ أَظُنُّ أَبَا حَازِمٍ ذَكَرَهُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- طَعَامًا قَطُّ إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ. وَفِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ وَإِلاَّ تَرَكَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ مسلم ۲۰۶۴]

(۱۴۶۲۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ اگر چاہا تو کھا لیا اگر نہ پسند کیا تو چھوڑ دیا۔ وکیع کی روایت میں ہے: مگر آپ ﷺ اس کو چھوڑ دیتے۔

(۵۵) باب لاَ يَتَحَرَّجُ مِنْ طَعَامٍ أَحَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى

وہ کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے حلال کیا ہے

(۱۴۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَسَأَلَهُ

رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ مِنَ الطَّعَامِ طَعَامًا أَتَحَرَّجُ مِنْهُ فَقَالَ: لاَ يَتَخَلَّجَنَّ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۴۶۲۲) حضرت قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ میں بعض کھانوں میں میں حرج محسوس کرتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دل میں کوئی چیز خلش پیدا نہ کرے، تو نے اس میں عیسائیت کی مشابہت اختیار کی ہے۔

(۱۴۶۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرِّيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ رَجُلٌ مِنْ طَيِّءٍ مِنْ بَنِي ثُعَلَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَفْعَلُ وَيَفْعَلُ وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ أَبَاكَ أَرَادَ أَمْرًا فَأَدْرَكَهُ. يَعْنِي الذِّكْرَ قَالَ قُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ طَعَامٍ لاَ أَدَعُهُ إِلاَّ تَحَرُّجًا قَالَ: فَلاَ تَحَرَّجْ مِنْ شَيْءٍ ضَارَعْتَ فِيهِ نَصْرَانِيَّةً. قَالَ قُلْتُ: أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ فَلاَ يَكُونُ مَعِي مَا أُذَكِّيهِ إِلاَّ الْمَرْوَةَ وَالْعَصَا فَقَالَ: أَمِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح]

(۱۴۶۲۳) عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور فلاں، فلاں کام لیکن وہ جاہلیت میں فوت ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے باپ نے جو ارادہ کیا پالیا، یعنی شہرت۔ کہتے ہیں: میں تو کسی حرج کی وجہ سے کھانے کو چھوڑنے کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کسی چیز میں حرج محسوس نہ کریں ورنہ آپ نصرانیت کی مشابہت اختیار کرنے والے ہیں کہنے لگے: میں اپنے کتے کو چھوڑتا ہوں وہ شکار پکڑ کر لاتا ہے تو میں اسے پتھر یا لاٹھی سے ذبح کر لیتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: خون بہاؤ جس سے چاہو اور اللہ کا نام لو۔

(۵۶) باب لاَ يَحْتَقِرُ مَا قُدِّمَ إِلَيْهِ

جو آپ کے سامنے رکھا جائے اس کو حقیر خیال نہ کریں

(۱۴۶۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: دَخَلَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمْ خُبْزًا وَخَلاًّ فَقَالَ. كُلُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: نِعْمَ الإِدَامُ الْخَلُّ إِنَّهُ هَلاَكٌ بِالرَّجُلِ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِ النَّفَرُ مِنْ إِخْوَانِهِ فَيَحْتَقِرُ مَا فِي بَيْتِهِ أَنْ يُقَدِّمَهُ إِلَيْهِمْ وَهَلاَكٌ بِالْقَوْمِ أَنْ يَحْتَقِرُوا مَا قُدِّمَ إِلَيْهِمْ. [ضعيف]

(۱۴۶۲۴) عبداللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا ایک گروہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے ان کے سامنے روٹی اور سرکہ رکھا اور کہا کھاؤ؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین سالن سرکہ ہے کہ آدمی کی ہلاکت کے لیے یہ کافی ہے کہ اس کے پاس اس کے بھائی آئیں تو گھر کی چیز ان کو پیش کرنے میں حقیر سمجھے اور لوگوں کی ہلاکت کے لیے یہ کافی ہے کہ وہ پیش کردہ چیز کو حقیر سمجھیں۔

(۵۷)باب كَيْفَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ

گوشت کو کیسے کھایا جائے

(۱۴۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ :رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا آخُذُ اللَّحْمَ عَنِ الْعَظْمِ بِيَدِي فَقَالَ لِي :يَا صَفْوَانُ . قُلْتُ :لَبَّيْكَ قَالَ :قَرِّبِ اللَّحْمَ مِنْ فِيكَ إِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ . [حسن لغیرہ۔ بدون القصۃ]

(۱۴۶۲۵) عثمان بن ابو سلیمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے ہڈی کا گوشت پکڑا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے صفوان! میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں۔ فرمایا: گوشت کو اپنے منہ کے قریب کرو؛ کیونکہ یہ بڑا لذیذ اور مزے دار ہوتا ہے۔

(۱۴۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّكِّينِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ صَنِيعِ الأَعَاجِمِ وَلَكِنِ انْهَسُوهُ فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ . [ضعيف]

(۱۴۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم گوشت کو چھری سے نہ کاٹو کیونکہ یہ عجمیوں کی عادت ہے بلکہ ہڈی سے نوچ کر کھایا کرو کیونکہ یہ زیادہ زود ہضم ہوتا ہے۔

(۱۴۶۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ نَحْوَهُ.

(۱۴۶۲۷) خالی

(۱۴۶۲۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ :حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَكَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَا عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَفِي هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ قَطْعِهِ بِالسِّكِّينِ وَأَنَّ الْخَبَرَ الَّذِي قَبْلَهُ إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ إِذَا نَهَسَهُ كَانَ أَطْيَبَ كَالْخَبَرِ الأَوَّلِ. [صحيح۔ مسلم ۳۵۵]

(۱۴۶۲۸) عمرو بن امیہ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ نبی ﷺ بکری کے شانے کا گوشت کاٹ کر کھا رہے تھے، جب نماز کے لیے اذان کہی گئی تو گوشت اور چھری کو رکھ دیا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہ فرمایا۔

نوٹ: یہ حدیث چھری کے ساتھ کاٹنے پر دلالت کرتی ہے۔ اگر پہلے والی حدیث صحیح ہو تو نوچ کر کھانا زیادہ بہتر ہے۔

(۵۸) باب مَا جَاءَ فِي الطَّعَامِ الْحَارِّ

گرم کھانا کھانے کا بیان

(۱۴۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا ثَرَدَتْ غَطَّتْهُ شَيْئًا حَتَّى يَذْهَبَ فَوْرُهُ ثُمَّ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ . [ضعيف]

(۱۴۶۲۹) اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں: میں جب ثرید بناتی تو ڈھانپ کر رکھ دیتی تاکہ اس کی گرمی نکل جائے، پھر فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ یہ برکت کے لیے بہت بڑی چیز ہے۔

(۱۴۶۳۰) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمًا بِطَعَامٍ سُخْنٍ فَقَالَ : مَا دَخَلَ بَطْنِي طَعَامٌ سُخْنٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ.

وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَيَحْتَمِلُ مَعْنَى الأَوَّلِ وَيَحْتَمِلُ غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گرم کھانا لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پیٹ میں گرم کھانا پہلے کبھی داخل نہیں ہوا۔

(۱۴۶۳۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يُؤْكَلُ طَعَامٌ حَتَّى يَذْهَبَ بُخَارُهُ. [صحیح]

(۱۳۱۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھانے کو ٹھنڈا کر کے کھایا جائے۔

(۱۴۶۳۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ فَائِضٍ اللَّخْمِيِّ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِيلِيَاءَ قَاعِدًا فَأُتِيَ بِقَصْعَةٍ تَفُورُ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ : دَعُوهَا حَتَّى يَذْهَبَ بَعْضُ حَرَارَتِهَا. [ضعیف]

(۱۴۶۳۲) عمیر بن فائض لخمی فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس ایلیاء میں تھا، ایک گرم پلیٹ لائی گئی اور ان کے سامنے رکھ دی گئی، حضرت ابوذر فرمانے لگے: چھوڑ دو تا کہ اس کی کچھ گرمی ختم ہو جائے۔

(۵۹)باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْقِرَانِ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْمِرَ أَصْحَابَهُ

ساتھی کی اجازت کے بغیر دو کھجوریں ملا کر کھانے کی کراہیت

(۱۴۶۳۳) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ : أَصَابَنَا عَامُ سَنَةٍ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَرَزَقَنَا تَمْرًا فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا وَنَحْنُ نَأْكُلُ فَيَقُولُ : لاَ تُقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الإِقْرَانِ ثُمَّ قَالَ : إِلاَّ أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ. قَالَ شُعْبَةُ : الإِذْنُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۴۵]

(۱۴۶۳۳) جبلہ بن سحیم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھجوریں ملیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے، فرمانے لگے: دو دو ملا کر نہ کھایا کرو؛ کیونکہ اس طرح رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے الا یہ کہ ساتھی اجازت دے دیں۔ شعبہ کہتے ہیں: اذن یہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(۶۰)باب مَا جَاءَ فِي تَفْتِيشِ التَّمْرِ عِنْدَ الأَكْلِ

کھاتے وقت اچھی طرح صاف کرنے کا بیان

(۱۴۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ

حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِتَمْرٍ عَتِيقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهُ يُخْرِجُ السُّوسَ مِنْهُ. [صحیح]

(۱۴۶۳۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس پرانی کھجوریں لائی گئی تو آپ ﷺ اس سے تلاش کر کے کیڑے نکال رہے تھے۔

(۱۴۶۳۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُؤْتَى بِالتَّمْرِ فِيهِ دُودٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

وَرُوِىَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّهْيِ عَنْ شَقِّ التَّمْرَةِ عَمَّا فِي جَوْفِهَا فَإِنْ صَحَّ فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِذَا كَانَ التَّمْرُ جَدِيدًا وَالَّذِي رُوِّينَاهُ وَرَدَ فِي التَّمْرِ إِذَا كَانَ عَتِيقًا. [ضعیف]

(۱۴۶۳۵) اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کھجوریں دی گئی جن میں کیڑے تھے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کھجور کو درمیان سے نہ پھاڑا جائے جب نئی ہوں اور جو حدیث میں وارد ہے وہ پرانی کھجور کے لیے ہے۔

(۱۴۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَضَعَ النَّوَى مَعَ التَّمْرِ عَلَى الطَّبَقِ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ عَلَى أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۴۶۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ کھجور کی گٹھلی کو پلیٹ میں کھجور کے ساتھ رکھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۶۱) باب مَا جَاءَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ لَوْنَيْنِ فِي الأَكْلِ

کھاتے وقت دو قسم کی چیزوں کو جمع کر لینے کا بیان

(۱۴۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۴۶۳۷) حضرت عبداللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٦٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْكُلُ الطَّبِيخَ بِالرُّطَبِ فَيَقُولُ :نَكْسِرُ حَرَّ هَذَا بِبَرْدِ هَذَا وَبَرْدَ هَذَا بِحَرِّ هَذَا . [صحیح]

(۱۴۶۳۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ پکی ہوئی چیز کو تر کھجور کے ساتھ ملا کر کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کی گرمی کو اس کی ٹھنڈک کے ساتھ توڑتے ہیں اور اس کی ٹھنڈک کو اس کی گرمی کے ساتھ۔

(۶۲) باب مَا جَاءَ فِي الأَكْلِ وَالشُّرْبِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر کھانے، پینے کا بیان

(١٤٦٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا. قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْنَا :فَالأَكْلُ قَالَ :ذَاكَ أَشَرُّ وَأَخْبَثُ. لَيْسَ فِي حَدِيثِ عَفَّانَ قَوْلُ قَتَادَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ.

[صحیح۔ مسلم ٢٠٢٤]

(۱۴۶۳۹) انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے ڈانٹا۔ قتادہ کہتے ہیں: ہم نے کہا: کھانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ تو فرمایا: یہ تو بہت ہی زیادہ بری چیز ہے۔

(١٤٦٤٠) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَدَّابِ بْنِ خَالِدٍ. [صحیح۔ مسلم ٢٠٢٥]

(۱۴۶۴۰) حضرت ابو سعید خدری ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے ڈانٹا ہے۔

(١٤٦٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا أَبُو غَطَفَانَ الْمُرِّيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَشْرَبَنَّ أَحَدُكُمْ قَائِمًا فَمَنْ شَرِبَ فَلْيَسْتَقِئْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَلاَءِ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح. مسلم ٢٠٢٦]

(۱۴۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر نہ پیے، جو پیے تو وہ قے کر دے۔

(١٤٦٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَوْ يَعْلَمُ الَّذِي يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِي بَطْنِهِ لاَسْتَقَاءَ .
كَذَا أَتَى بِهِ مَوْصُولاً. [صحيح. تقدم قبله]

(۱۴۶۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کھڑا ہو کر پینے والا جان لے کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے تو وہ قے کر دے۔

(١٤٦٤٣) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَوْ يَعْلَمُ الَّذِي يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِي بَطْنِهِ لاَسْتَقَاءَهُ . [صحيح. تقدم قبله]

(۱۴۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کھڑا ہو کر پینے والا جان لے کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے تو وہ قے کر دے۔

(١٤٦٤٤) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ. [صحيح]

(۱۴۶۴۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے زہری کی حدیث کی مانند نقل فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خبر ملی تو انہوں نے پانی منگوا کر کھڑے ہو کر پیا۔

(١٤٦٤٥) قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذَا النَّهْيُ الَّذِي وَرَدَ فِيمَا ذَكَرْنَا مِنَ الأَخْبَارِ إِمَّا أَنْ يَكُونَ نَهْيَ تَنْزِيهٍ أَوْ نَهْيَ تَحْرِيمٍ صَارَ مَنْسُوخًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِزَمْزَمَ فَاسْتَسْقَى فَأَتَيْتُهُ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ. [صحيح. مسلم ٢٠٢٧]

(۱۴۶۴۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمزم کے پاس سے گزرتے ہوئے پانی مانگا تو میں زمزم سے بھرا ہوا ڈول آپ ﷺ کے پاس لے کر آیا تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

(١٤٦٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوب التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- شَرِبَ قَائِمًا مِنْ زَمْزَمَ.

وَفِي رِوَايَةِ شَاذَانَ قَالَ : سَقَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۴۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم کھڑے ہو کر پیتے دیکھا۔ شاذان کی روایت میں ہے کہ میں نے نبی کو زمزم کا پانی پلایا جو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

(۱٤٦٤٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ : أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِنَاءٍ فِي الرَّحَبَةِ فَشَرِبَ قَائِمًا قَالَ فَكَانَ أُنَاسٌ يَكْرَهُ أَحَدُهُمْ أَنْ يَشْرَبَ قَائِمًا وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ ثُمَّ أَخَذَ مِنَ الْمَاءِ قَالَ فَأُرَاهُ قَالَ مَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ بخاری ٥٦١٥۔ ٥٦١٦]

(۱۴۶۴۷) نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کشادہ جگہ میں پانی کا برتن لایا گیا تو انہوں نے کھڑے ہو کر پانی پیا، حالانکہ لوگ کھڑے ہو کر پینے کو ناپسند کرتے تھے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا جیسا کہ تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا۔ پھر پانی لیا۔ میرا خیال ہے کہ آپ نے چہرے، پاؤں اور ہاتھوں کا مسح کیا۔ پھر فرمایا: یہ اس کا وضو ہے جو بے وضو نہیں ہوا۔

(۱٤٦٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ حَدَّثَهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : أَمَّا أَنَا فَآكُلُ قَائِمًا وَأَشْرَبُ قَائِمًا. [صحيح]

(۱۴۶۴۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کھڑا ہو کر کھاتا اور پیتا ہوں۔

(۱٤٦٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُطَارِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَشْرَبُ قِيَامًا وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى. [ضعيف]

(۱۴۶۴۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں کھڑے ہو کر کھاتے اور پیتے تھے اور ہم چل بھی رہے ہوتے تھے۔

(۱۴۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لاَ يَرَيَانِ بِالشُّرْبِ قَائِمًا بَأْسًا كَانَا يَشْرَبَانِ وَهُمَا قَائِمَانِ. وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي بَكْرَةَ :أَنَّهُ شَرِبَ قَائِمًا. [ضعيف]

(۱۴۶۵۰) زہری فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑے ہو کر پینے میں کوئی حرج نہ محسوس کرتے تھے اور وہ دونوں کھڑے ہو کر پی لیتے تھے اور ابو بکرہ سے منقول ہے کہ وہ بھی کھڑے ہو کر پی لیتے تھے۔

(۲۳) باب الأَكْلِ مُتَّكِئًا

ٹیک لگا کر کھانے کا بیان

(۱۴۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ آكُلُ مُتَّكِئًا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ.
قَالَ الشَّيْخُ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :الْمُتَّكِءُ هَا هُنَا هُوَ الْمُعْتَمِدُ عَلَى الْوِطَاءِ الَّذِي تَحْتَهُ وَهُوَ الَّذِي أَوْكَأَ مِقْعَدَتَهُ وَشَدَّهَا بِالْقُعُودِ عَلَى الْوِطَاءِ الَّذِي تَحْتَهُ يَعْنِي أَنِّي إِذَا أَكَلْتُ لَمْ أَقْعُدْ مُتَّكِئًا عَلَى الأَوْطِئَةِ وَالْوَسَائِدِ فِعْلَ مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَكْثِرَ وَلَكِنِّي آكُلُ عُلْقَةً فَيَكُونُ قُعُودِي مُسْتَوْفِزًا لَهُ.
وَرُوِيَ أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ مُقْعِيًا وَيَقُولُ :أَنَا عَبْدٌ آكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ . [صحيح۔ بخاري ٥٣٩٨]

(۱۴۶۵۱) ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر کھانے والا نہیں ہوں۔ آپ ﷺ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ بیٹھ کر کھاتے تھے اور فرماتے: میں بندہ ہوں میں ویسے ہی کھاتا ہوں جیسے بندہ کھاتا ہے۔

(۱۴۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ٢٠٤٤]

(۱۴۶۵۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ کولہوں پر بیٹھے کھجوریں کھا رہے تھے۔

(۱۴۶۵۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو

بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ : أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَاةٌ وَالطَّعَامُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ فَقَالَ لأَهْلِهِ : أَصْلِحُوا هَذِهِ الشَّاةَ وَانْظُرُوا إِلَى هَذَا الْخُبْزِ فَاثْرُدُوا وَاغْرِفُوا عَلَيْهِ . وَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- قَصْعَةٌ يُقَالُ لَهَا الْغَرَّاءُ يَحْمِلُهَا أَرْبَعَةُ رِجَالٍ فَلَمَّا أَضْحَوْا وَسَجَدُوا الضُّحَى أُتِيَ بِتِلْكَ الْقَصْعَةِ فَالْتَفُّوا عَلَيْهَا فَلَمَّا كَثُرُوا جَثَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ : مَا هَذِهِ يَعْنِي الْجِلْسَةَ؟ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيمًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا عَصِيًّا كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوا ذِرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيهَا . ثُمَّ قَالَ : خُذُوا كُلُوا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُفْتَحَنَّ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ حَتَّى يَكْثُرَ الطَّعَامُ فَلاَ يُذْكَرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ . [صحیح]

(۱۴۶۵۳) حضرت عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک بکری تحفہ میں دی گئی اور اس دن کھانا کم تھا، آپ ﷺ نے اپنے گھر والوں سے کہا: یہ بکری پکا کر روٹیوں کا ثرید بنادو اور ان کے اوپر انڈیل دینا اور نبی ﷺ کی ایک پلیٹ جس کو غراء کہا جاتا تھا اس کو چار آدمی اٹھاتے تھے جب چاشت کا وقت ہوتا اور چاشت کی نماز پڑھ لیتے یہ پلیٹ لائی جاتی تو اس کے ارد گرد وہ دائرہ بنا لیتے۔ جب آدمیوں کی تعداد زیادہ ہو جاتی تو نبی ﷺ گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے۔ دیہاتی نے کہا: یہ کیسا بیٹھنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے معزز بندہ بنایا ہے اور مجھے نہ فرمان و جابر نہیں بنایا۔ تم اس کے اطراف سے کھاؤ اور درمیان کو چھوڑ دو اس میں برکت دی جائے گی۔ پھر فرمایا: پکڑو کھاؤ اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے فارس اور روم فتح کیے جائیں گے، کھانا عام ہوگا لیکن اس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے گا۔

(۶۴) باب كَرَاهِيَةِ التَّنَفُّسِ فِي الإِنَاءِ وَالنَّفْخِ فِيهِ

برتنوں میں سانس لینے اور پھونکنے کی کراہت کا بیان

(۱۴۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَمَسَّنَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلاَ يَسْتَنْجِي بِيَمِينِهِ وَلاَ يَتَنَفَّسْ فِي الإِنَاءِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى .

[صحیح۔ مسلم ۲۶۷]

(۱۴۶۵۴) عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، رسول اللہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنے ذکر کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور برتنوں

میں سانس بھی نہ لے۔

(۱۴۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَتَنَفَّسْ فِي الإِنَاءِ وَلاَ تَنْفُخْ فِيهِ . [صحيح]

(۱۴۶۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم برتنوں میں سانس نہ لو اور نہ ہی ان میں پھونکو۔

(۲۵) باب الشُّرْبِ بِثَلاَثَةِ أَنْفَاسٍ

تین سانسوں میں پینے کا بیان

(۱۴۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الإِنَاءِ ثَلاَثًا. وَفِي رِوَايَةِ الْكُوفِيِّ قَالَ كَانَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ.

وَالْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ الشُّرْبُ بِثَلاَثَةِ أَنْفَاسٍ. [صحيح]

(۱۴۶۵۶) ثمامہ بن عبداللہ بن انس رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ برتن میں پیتے وقت دو یا تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور ان کا گمان ہے کہ نبی اکرم ﷺ برتن سے پیتے ہوئے تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

(۱۴۶۵۷) فَقَدْ رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ ثَلاَثًا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب پیتے تو تین سانس لیتے۔

(۱۴۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ ثَلاَثًا وَقَالَ :هُوَ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ وَأَبْرَأُ .
أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَهِشَامٍ عَنْ أَبِي عِصَامٍ.
[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۶۵۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب پیتے تو تین سانس لیتے اور فرماتے: یہ زیادہ زود ہضم اور صحت کے لیے زیادہ مفید ہے۔

(۱٤٦٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمُصَّ مَصًّا وَلاَ يَعُبَّ عَبًّا فَإِنَّ الْكُبَادَ مِنَ الْعَبِّ . هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۴۶۵۹) ابن ابی حسین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیے تو آہستہ آہستہ پیے، ایک ہی سانس میں نہ پیے کیونکہ جگر کی بیماری ایک سانس میں پینے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

(۶۲) باب الْكَرْعِ فِي الْمَاءِ

پانی میں منہ ڈال کر پینا

(۱٤٦٦٠) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ حَائِطَهُ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَقَالَ :إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنَّةٍ وَإِلاَّ كَرَعْنَا . قَالَ وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطِهِ فَقَالَ. يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ أَظُنُّهُ فِي شَنَّةٍ فَانْطَلِقْ إِلَى الْعَرِيشِ قَالَ فَانْطَلَقَ فَسَكَبَ مَاءً فِي قَدَحٍ ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ لَهُ قَالَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ شَرِبَ الَّذِي دَخَلَ مَعَهُ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ.[صحیح۔ بخاری ۵۶۱۳۔۵۶۲۱]

(۱۴۶۶۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں سمیت ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے پاس اس مشکیزہ میں رات کا پانی پڑا ہوا ہو تو ٹھیک، وگرنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں اور وہ اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا گمان ہے کہ رات کا مشکیزے میں پانی پڑا ہوا ہے، آپ چھپر کی طرف چلے گئے، راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ چلے تو اس نے پیالے میں پانی ڈالا، پھر بکری کا دودھ دوہا۔ پھر آپ ﷺ نے پیا اور اس نے بھی پیا جو آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔

(۶۷) باب اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ وَمَا يُكْرَهُ مِنْ ذَلِكَ

مشک کے منہ سے پانی پینے اور اس کی کراہت کا بیان

(۱۴۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ.
قَالَ الأَصْمَعِيُّ :الاِخْتِنَاثُ أَنْ تُثْنَى أَفْوَاهُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهَا. [صحيح۔ مسلم ۲۰۲۳]

(۱۴۶۶۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزوں کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا۔
اصمعی کہتے ہیں کہ اختناث مشک کے منہ کو دوہرا کر کے اس سے پیا جائے یا مشک کے منہ کو اوپر کی جانب موڑ کر اس سے پیا جائے۔

(۱۴۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : لَقَدْ شَرِبَ رَجُلٌ مِنْ فَمِ سِقَاءٍ فَانْسَابَ فِي بَطْنِهِ جَانٌّ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ.
إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ فِيهِ ضَعْفٌ. [صحيح]

(۱۴۶۶۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے مشک کے منہ سے پیا تو چھوٹا سا سانپ اس کے پیٹ میں چلا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوں کے منہ موڑ کر ان سے پینے سے منع فرما دیا۔

(۱۴۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُخْبِرُكُمْ بِأَشْيَاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ يَشْرَبْ أَحَدُكُمْ مِنْ فِي السِّقَاءِ . [صحيح۔ بخاری ۵۶۲۷۔ ۵۷۲۸]

(۱۴۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کچھ اشیاء کی تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خبر دیتا ہوں کہ تم میں سے کوئی مشکیزے کے منہ کو منہ لگا کر پانی نہ پیے۔

(۱۴۶۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ : أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَشْيَاءَ قِصَارٍ سَمِعْنَاهَا مِنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فَمِ السِّقَاءِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۶۴) عکرمہ کہتے ہیں: کیا میں تمہیں چھوٹی چھوٹی چیزوں کی خبر نہ دوں جو میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشک کے منہ سے منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٦٦٥) وَفِي رِوَايَةِ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ مِنْ فِي السِّقَاءِ . قَالَ أَيُّوبُ :نُبِّئْتُ أَنَّ رَجُلاً شَرِبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ.

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلٌ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۴۶۶۵) ایوب اپنی سند سے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے آدمی کو مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا۔ ایوب کہتے ہیں: مجھے خبر ملی کہ اس شخص نے مشکیزے کے منہ کو منہ لگا کر پانی پیا تو سانپ نکل آیا۔

(١٤٦٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ وَقَالَ :إِنَّهُ يُنْتِنُهُ .

هَكَذَا رُوِيَ مُرْسَلاً. وَأَمَّا الَّذِي رُوِيَ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ فَأَخْبَارُ النَّهْيِ أَصَحُّ إِسْنَادًا وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى مَا لَوْ كَانَ السِّقَاءُ مُعَلَّقًا فَلاَ تَدْخُلُهُ هَوَامُّ الأَرْضِ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِي كِتَابِ الْمَعْرِفَةِ وَكِتَابِ الْجَامِعِ. [ضعيف]

(۱۴۶۶۶) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے پینے سے منع فرمایا اور فرمایا: وہ خراب ہو جاتا ہے۔ نہی اور رخصت کی دونوں طرح کی احادیث منقول ہیں۔

بعض علماء نے کہا ہے: جب مشکیزہ دیوار سے لٹکا ہوا ہو تو حشرات الارض اس میں داخل نہ ہو سکیں گے۔

(۶۸) باب الأَيْمَنُ فَالأَيْمَنُ فِي الشُّرْبِ

پینے میں دائیں جانب کا خیال رکھا جائے

(١٤٦٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِىِّ ح :أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ :قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً وَكُنَّ أُمَّهَاتِى يَحْثُثْنَنِى عَلَى خِدْمَتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِىُّ -ﷺ- دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ لَنَا دَاجِنٍ نَشِيبَ لَهُ مِنْ بِئْرٍ فِى الدَّارِ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ شِمَالِهِ وَأَعْرَابِىٌّ عَنْ يَمِينِهِ وَعُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ نَاحِيَةً فَشَرِبَ النَّبِىُّ -ﷺ- فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ. فَنَاوَلَ الأَعْرَابِىَّ وَقَالَ :الأَيْمَنَ فَالأَيْمَنَ .

لَفْظُ حَدِيثِ سَعْدَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِىِّ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۲۹]

(۱۴۶۶۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ آئے تو میری عمر دس سال کی تھی اور جب فوت ہوئے تو میں ۲۰ سال کا تھا اور میری والدہ مجھے آپ ﷺ کی خدمت پر ابھارتی تھی۔ نبی ﷺ جب ہمارے گھر آتے تو ہم آپ ﷺ کے لیے بکری کا دودھ دوہ کر گھر کے کنویں سے پانی ملا دیتے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی بائیں جانب اور ایک دیہاتی دائیں جانب اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک کونے میں تھے، نبی ﷺ نے پیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابوبکر کو دے دیں تو آپ ﷺ نے دیہاتی کو پکڑا دیا اور فرمایا: پہلے دائیں جانب پھر اس کے ساتھ والا۔

(۱٤٦٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِىُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِىُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِى حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِىِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِىَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلاَمٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَشْيَاخٌ فَقَالَ لِلْغُلاَمِ :أَتَأْذَنُ لِى أَنْ أُعْطِىَ هَؤُلاَءِ . فَقَالَ الْغُلاَمُ :لاَ وَاللَّهِ لاَ أُوثِرُ بِنَصِيبِى مِنْكَ أَحَدًا. قَالَ :فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِى يَدِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِى أُوَيْسٍ وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحيح۔ مسلم ۲۰۳۰]

(۱۴۶۶۸) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی پینے کی چیز لائی گئی تو آپ ﷺ نے اس سے پیا اور آپ ﷺ کی دائیں جانب بچہ اور بائیں جانب بزرگ تھے، آپ ﷺ نے بچے سے کہا: کیا آپ اجازت دیں گے کہ یہ میں ان کو دے دوں تو بچے نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنے حصے پر کسی کو ترجیح نہ دوں گا۔ راوی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس کو سونپ دیا۔

(۶۹)باب سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ

لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں پیے گا

(۱۴۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ النَّاسَ عَطَشٌ فَنَزَلَ مَنْزِلاً فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- يَقُولُونَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ فَقَالَ : سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ . [صحيح]

(۱۴۶۶۹) عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک سفر میں تھے، لوگوں کو پیاس لگی تو آپ ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ کیا تو نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کہہ رہے تھے: اے اللہ کے رسول ﷺ! پییں آپ نے فرمایا: قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(۱۴۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصَابَهُمْ عَطَشٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْقِيهِمْ فَقِيلَ : أَلاَ تَشْرَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ .

وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ .[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۷۰) عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو پیاس لگ گئی تو رسول اللہ ﷺ ان کو پلا رہے تھے تو کہا گیا: کیا آپ ﷺ نہیں پییں گے؟ آپ نے فرمایا: قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(۷۰)باب مَا يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کیا کہے

(۱۴۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْمُلاَئِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ وَلاَ مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ حَمْدًا كَثِيرًا . [صحيح۔ بخاری ۵۴۵۸۔ ۵۴۵۹]

(۱۴۶۷۱) ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے سے دستر خوان اٹھالیا جاتا تو آپ ﷺ دعا فرماتے: کثرت ا
برکت سے بھرپور ساری تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں جو نہ ختم ہوں اور نہ ان کو چھوڑا جا سکتا ہے اور نہ اس سے بے نیاز
دکھائی جاسکتی ہے اے ہمارے پروردگار!

(ب) ابونعیم سے صحیح بخاری میں حمدا کثیرا روایت ہے۔

(۱۴۶۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَو
حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ-
كَانَ إِذَا رُفِعَ الْعَشَاءُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ وَ
مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ . قَالَ وَقَالَ مَرَّةً : إِذَا رَ
مَائِدَتَهُ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلاَ مَكْفُورٍ . قَالَ وَقَالَ مَرَّةً : لَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا غَ
مَكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ وَلاَ مُسْتَغْنًى رَبَّنَا. وَفِيهِ أَخْبَارٌ أُخَرُ قَدْ ذَكَرْنَاهَا فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۷۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کے سامنے سے دستر خوان اٹھالیا جاتا تو آپ ﷺ دعا فرماتے
کثرت اور برکت سے بھرپور۔ رساری تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں جو نہ ختم ہوں اور نہ ان کو چھوڑا جا سکتا ہے اور نہ اس سے
بے نیازی دکھائی جاسکتی ہے اے ہمارے پروردگار!

(ب) صحیح بخاری میں ابوعاصم سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ کھانے سے فارغ ہوتے اور دوسری مرتبہ کہتے ہیں کہ جب
دستر خوان اٹھایا جاتا تو دعا فرماتے: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے ہمیں سیر اور سیراب کیا، نہ ختم ہونے والی نعمت
اور نہ ہی اس کی بے قدری کی جائے گی اور دوسری مرتبہ فرماتے: اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں جو ختم نہ ہوں
اور نہ ان کو چھوڑا جا سکتا ہے اور نہ اس سے بے نیازی دکھائی جاسکتی اے ہمارے پروردگار!

(۷۱) باب الدُّعَاءِ لِرَبِّ الطَّعَامِ

کھانے کے مالک کے لیے دعا کرنے کا بیان

قَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ نَزَلَ عَلَى أَبِيهِ وَقَالَ : ادْعُ لَنَا فَقَالَ : اللَّهُ
بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ .

حضرت عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ ان کے والد کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: ہمارے لیے د
کیجیے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو معاف کردے اور ان پر رحم فرما۔

(١٤٦٧٣) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَأْذَنَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

قَالَ سَعْدٌ : وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعِ النَّبِيَّ -ﷺ- حَتَّى سَلَّمَ ثَلاَثًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلاَثًا وَلَمْ يُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ مَا سَلَّمْتَ تَسْلِيمَةً إِلاَّ وَهِيَ بِأُذُنِي وَلَقَدْ رَدَدْتُ عَلَيْكَ وَلَمْ أُسْمِعْكَ أَحْبَبْتُ أَنْ أَسْتَكْثِرَ مِنْ سَلاَمِكَ وَمِنَ الْبَرَكَةِ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهُ زَبِيبًا فَأَكَلَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ : أَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ. [صحيح]

(۱۴۶۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ یا کوئی دوسرے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو فرمایا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! تو سعد نے کہا: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ لیکن نبی ﷺ کو سنایا نہیں۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ سلام کہا اور سعد نے تین مرتبہ ہی جواب دیا، لیکن نبی ﷺ نے سنا نہیں۔ نبی واپس چلے گئے تو سعد بھی پیچھے چلے اور کہا: میرے والد آپ پر قربان! آپ ﷺ نے جب بھی سلام کیا، میرے ان کانوں نے سنا اور میں نے آپ ﷺ کو جواب دیا۔ لیکن آپ ﷺ کو سنوایا نہیں؛ کیونکہ میں پسند کرتا تھا کہ آپ ﷺ سے سلامتی اور برکت کی دعا کی کثرت چاہتا تھا۔ پھر وہ گھر میں داخل ہوئے اور سعد رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے سامنے منقہ رکھا۔ نبی ﷺ جب کھا کر فارغ ہوئے تو فرمایا: نیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا اور فرشتوں نے تمہارے لیے دعا کی اور روزے داروں نے تمہارے پاس افطار کیا۔

(١٤٦٧٤) وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَزُورُ الأَنْصَارَ فَذَكَرَ قِصَّةً فِي دُخُولِهِ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بِمَعْنَى هَذَا وَلَمْ يَشُكَّ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انصاری کی زیارت کو جاتے تھے۔ ...اس نے سعد بن عبادہ کے گھر میں داخل ہونے کا قصہ بھی بیان کیا ہے۔

(۷۲) باب مَا جَاءَ فِي النِّثَارِ فِي الْفَرَحِ

خوشی میں اشیاء بکھیرنے کا حکم

(١٤٦٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّ وَهُوَ جَدُّهُ أَبُو أُمِّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ النُّهْبَى وَالْمُثْلَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ بخاری ۲٤٧٤]

(۱۴۶۷۵) عبداللہ بن یزید بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بکھیرنے اور مثلہ سے منع کیا۔

(١٤٦٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ غُلاَمًا مِنَ الْكُتَّابِ حَذِقَ فَأَمَرَ أَبُو مَسْعُودٍ فَاشْتَرَى لِصِبْيَانِهِ بِدِرْهَمٍ جَوْزًا وَكَرِهَ النَّهْبَ. [ضعيف]

(۱۴۶۷۶) خالد بن سعد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک غلام لکھائی کا ماہر تھا تو ابومسعود رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ وہ اس کے بچوں کے لیے ایک درہم کے اخروٹ خریدے اور بکھیرنے کو مکروہ جانا۔

(١٤٦٧٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ كَرِهَ نِهَابَ الْغِلْمَانِ. [ضعيف]

(۱۴۶۷۷) خالد بن سعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابومسعود رضی اللہ عنہ بچوں کے پیسے لوٹنا ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَيْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : كَرِهَ نِهَابَ الْعُرْسِ.

(ت) وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ. [ضعيف]

(۱۴۶۷۸) عبدالصمد اس جیسی حدیث بیان کرتے ہیں کہ شادی کے موقع پر پیسے لوٹنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِيُّ بِمَنْبِجَ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ رَوَاحَةَ الطَّائِيُّ الْمَنْبِجِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُنْثَرَ السُّكَّرُ وَقَالَ عَامِرٌ : لاَ بَأْسَ بِهِ. وَقَالَ مُحَمَّدٌ : أَدْرَكْتُ رِجَالاً صَالِحِينَ إِذَا أُتُوا بِالسُّكَّرِ وَضَعُوهُ وَكَرِهُوا أَنْ يُنْثَرَ. [ضعيف جدا]

(۱۴۶۷۹) جابر عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ چینی بکھیرنے کو ناپسند فرماتے تھے اور عامر کہتے ہیں: کوئی حرج نہیں ہے اور محمد کہتے ہیں کہ میں نے نیک لوگوں کو دیکھا ہے جب وہ شکر لاتے تو رکھ دیتے اور بکھیرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦٨٠) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ فَذَكَرُوا نِثَارَ الْعُرْسِ فَكَرِهَ إِبْرَاهِيمُ وَلَمْ يَكْرَهِ الشَّعْبِيُّ. [صحیح]

(۱۴۶۸۰) حکم کہتے ہیں کہ میں شعبی اور ابراہیم کے درمیان چل رہا تھا تو انہوں نے شادی کے موقع پر پیسے لوٹنے کا تذکرہ کیا۔ تو ابراہیم نے ناپسند کیا جبکہ شعبی نے مکروہ نہیں سمجھا۔

(۱۴۶۸۱) قَالَ وَأَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّهُ كَرِهَهُ.

وَقَدْ رُوِىَ فِي الرُّخْصَةِ فِيهِ أَحَادِيثُ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ. [صحیح]

(۱۴۶۸۱) حضرت عکرمہ شادی کے موقعہ پر پیسے لوٹنے کو ناپسند کرتے تھے اور رخصت کے بارے میں جتنی احادیث ہیں سب کمزور ہیں۔

(۱۴۶۸۲) فَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ وَرَّاقُ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ بَعْضَ نِسَائِهِ فَنُثِرَ عَلَيْهِ التَّمْرُ.

الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ سَيْفٍ الْعَبْدِيُّ بَصْرِيٌّ عِنْدَهُ غَرَائِبُ. [موضوع]

(۱۴۶۸۲) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بعض عورتوں سے شادی کی تو کھجوریں بکھیری گئیں۔

(۱۴۶۸۳) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى بْنِ كَعْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا زَوَّجَ أَوْ تَزَوَّجَ نَثَرَ تَمْرًا.

عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ بَصْرِيٌّ رَمَاهُ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ بِالْكَذِبِ وَنَسَبَهُ إِلَى وَضْعِ الْحَدِيثِ. [موضوع]

(۱۴۶۸۳) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے کسی عورت سے شادی کی تو آپ ﷺ نے کھجوریں بکھیریں۔

(۱۴۶۸۴) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ الْبُنْدَارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا لُمَازَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : شَهِدَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِمْلاَكَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ : عَلَى الأُلْفَةِ وَالطَّيْرِ الْمَأْمُونِ وَالسَّعَةِ فِي الرِّزْقِ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ دَفِّفُوا عَلَى رَأْسِهِ . قَالَ : فَجِيءَ بِدُفٍّ وَجِيءَ بِأَطْبَاقٍ عَلَيْهَا فَاكِهَةٌ وَسُكَّرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : انْتَهِبُوا . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَمْ تَنْهَنَا عَنِ النُّهْبَةِ؟ قَالَ : إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ نُهْبَةِ الْعَسَاكِرِ أَمَّا الْعُرُسَاتِ فَلاَ . قَالَ

فَجَاذَبَهُمُ النَّبِیُّ -ﷺ- وَجَاذَبُوهُ. فِی إِسْنَادِهِ مَجَاهِیلُ وَانْقِطَاعٌ.

وَقَدْ رُوِیَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَجْهُولٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ. وَلاَ یَثْبُتُ فِی هَذَا الْبَابِ شَیْءٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف جداً]

(۱۴۶۸۴) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کسی صحابی کی شادی کے موقع پر تشریف لائے تو فرمایا کہ الفت و محبت، نیک شگون اور رزق میں وسعت کو لازم پکڑو۔ اللہ تمہیں برکت دے۔ اس پر دف بجاؤ۔ راوی کہتے ہیں: دف لایا گیا اور پلیٹوں کے اندر میوہ جات اور شکر لائی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: لوٹ لو تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: آپ نے تو لوٹنے سے منع فرمایا ہے؟ فرمایا: فوجیوں کی لوٹ مار سے منع کیا نہ کہ شادیوں کے موقع پر تو نبی ﷺ نے خود بھی کھینچ لیا اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی لوٹ لیا۔

(۱۴۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ یَزِیدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَیٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ أَعْظَمَ الأَیَّامِ عِنْدَ اللَّهِ یَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ یَوْمُ الْقَرِّ وَهُوَ الَّذِی یَلِیهِ. قَالَ فَقُدِّمْنَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَدَنَاتٌ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ یَزْدَلِفْنَ إِلَیْهِ بِأَیَّتِهِنَّ یَبْدَأُ فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِیَّةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِلَّذِی یَلِینِی: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ.

إِسْنَادُهُ حَسَنٌ إِلاَّ أَنَّهُ یُفَارِقُ النِّثَارَ فِی الْمَعْنَی وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۴۶۸۵) عبداللہ بن قرط فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب سے بڑا دن قربانی کا دن ہے۔ اس کے بعد وہ ایام جو ان سے ملے ہوئے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: جب نبی ﷺ کے سامنے قربانیاں لائی گئیں تو آپ ﷺ ان کے قریب ہوئے کہ کسی سے ابتدا کریں جب قربانیاں پہلو کے بل گر پڑیں تو آپ ﷺ نے ہلکی سی بات کہی میں اس کو سمجھ نہ سکا، میں نے اپنے پاس والے سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے ذبح کرے۔

(۷۳) باب مَا یُسْتَحَبُّ مِنْ إِظْهَارِ النِّكَاحِ وَإِبَاحَةِ الضَّرْبِ بِالدُّفِّ عَلَیْهِ وَمَا لاَ یُسْتَنْكَرُ مِنَ الْقَوْلِ

دف کے ذریعے نکاح کا اعلان کرنا اور گناہ والی بات نہ کہنا

(۱۴۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الأَسْوَدِ الْقُرَشِیُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ أَبِیهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَعْلِنُوا النِّكَاحَ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ عَامِرٍ. [حسن]

(۱۴۶۸۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کے اعلان کیا کرو۔

(۱۴۶۸۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :نَقَلْنَا امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى زَوْجِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَلْ كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ فَإِنَّ الأَنْصَارَ يُحِبُّونَ اللَّهْوَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :زُفَّتِ امْرَأَةٌ.

[صحیح۔ بخاری ۵۱۶۳]

(۱۴۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے ایک انصاری عورت کو اس کے خاوند کے پاس منتقل کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی کھیل ہے؟ کیونکہ انصاری کھیل کو پسند کرتے ہیں۔

(ب) محمد بن سابق بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کی رخصتی کی گئی۔

(۱۴۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ:جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَخَلَ عَلَيَّ صَبِيحَةَ بُنِيَ بِي فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ مِنِّي فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ يَضْرِبْنَ بِدُفٍّ لَهُنَّ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ بَدْرٍ إِلَى أَنْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ :وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ. فَقَالَ: دَعِي هَذَا وَقُولِي الَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۱۴۷]

(۱۴۶۸۸) ربیع بنت معوذ بن عفراء کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے، جس صبح میری رخصتی کی گئی تو آپ ﷺ میرے بستر پر اس طرح بیٹھ گئے جیسے آپ بیٹھے ہیں اور بچیاں دف بجانے لگیں، وہ میرے ابا جو بدر میں مقتول ہوئے تھے ان کا مرثیہ پڑھ رہی تھی۔ ان میں سے ایک بچی نے کہا کہ ہمارے نبی ﷺ کل کی بات جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑو وہی بات کہو جو پہلے کہہ رہی تھیں۔

(۱۴۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ : كَانَ النِّسَاءُ إِذَا تَزَوَّجَتِ الْمَرْأَةُ أَوِ الرَّجُلُ خَرَجَ جَوَارٍ مِنْ جَوَارِي الأَنْصَارِ يُغَنِّينَ وَيَلْعَبْنَ قَالَتْ فَمَرُّوا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُنَّ يُغَنِّينَ وَهُنَّ يَقُلْنَ

أَهْدَى لَهَا زَوْجُهَا أَكْبُشٌ تُبَحْبِحْنَ فِي الْمِرْبَدِ

وَزَوْجُهَا فِي النَّادِي يَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

وَإِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَامَ إِلَيْهِنَّ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ لاَ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ أَحَدٌ إِلاَّ اللَّهُ لاَ تَقُولُوا هَكَذَا وَقُولُوا
أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ .

هَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. [ضعیف]

(۱۴۶۸۹) عمرہ بنت عبدالرحمن رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ جب کسی مرد یا عورت کی شادی ہوتی تو انصاری بچیاں گاتیں اور کھیلتیں۔ عمرہ رحمہا اللہ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کا اس مجلس سے گزر ہوا تو وہ بچیاں گاتے ہوئے کہہ رہی تھیں:

اس کے خاوند نے تحفہ میں مینڈھے دیے جنہیں باڑے میں ٹھہرایا گیا ہے اور اس کا خاوند لوگوں میں ایسا انسان ہے جو کل کی بات بھی جانتا ہے۔

نبی ﷺ ان کی طرف گئے اور فرمایا: اللہ پاک ہے، اللہ کے علاوہ کل کی بات کوئی نہیں جانتا تم اس طرح کہو۔

ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس آئے ہمیں خوش آمدید ہو اور تمہیں مبارک ہو۔

(۱۴۶۹۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمِ بْنُ أَبِي الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُوَيْسِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَمِعَ نَاسًا يُغَنُّونَ فِي عُرْسٍ وَهُمْ يَقُولُونَ

وَأَهْدَى لَهَا أَكْبُشٌ تُبَحْبِحْنَ فِي الْمِرْبَدِ

وَحِبُّكِ فِي النَّادِي وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

أَوْ قَالَ يَحْيَى : وَزَوْجُكِ فِي النَّادِ وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلاَّ اللَّهُ سُبْحَانَهُ .

وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ : أَوْ قَالَ يَحْيَى وَزَوْجُكِ فِي النَّادِي. [ضعیف]

(۱۴۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے شادی کے موقع پر لوگوں کو گاتے ہوئے سنا کہ اس عورت کو خاوند نے مینڈھے تحفہ میں دیے ہیں جنہیں باڑے میں ٹھہرایا گیا ہے اور تیری محبت لوگوں میں سے ایسے انسان کے ساتھ ہے جو کل کی بات کو جانتا ہے۔

یحییٰ کہتے ہیں: تیرا خاوند ایسا انسان ہے جو کل کی بات جانتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل کی بات اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

(١٤٦٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الْبَزَّارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ : الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَجْلَحِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَنْكَحَتْ ذَا قَرَابَةٍ لَهَا مِنَ الأَنْصَارِ فَجَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : أَهْدَيْتُمُ الْفَتَاةَ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : فَأَرْسَلْتُمْ مَنْ يُغَنِّي؟ . قَالَتْ : لاَ. قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّ الأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيهِمْ غَزَلٌ فَلَوْ أَرْسَلْتُمْ مَنْ يَقُولُ

أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ . [ضعيف]

(۱۴۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس نے اپنی قریبی رشتہ دار عورت کا نکاح کروایا۔ نبی ﷺ آئے تو پوچھا: کیا تم نے بچی کو کچھ تحفہ دیا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہاں۔ پوچھا: اس کے ساتھ تم نے کسی گانے والی کو بھیجا ہے۔ فرمایا: نہیں نبی ﷺ نے فرمایا: انصاری لوگ گانے کو پسند کرتے ہیں۔ اگر تم بھیج دیتے جو یہ کہتا: ہم تمہارے پاس آئے ہمیں بھی خوش آمدید اور تمہیں بھی۔

(١٤٦٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ الْبَجَلِيَّ يَقُولُ : شَهِدْتُ ثَابِتَ بْنَ وَدِيعَةَ وَقَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ الأَنْصَارِيَّ فِي عُرْسٍ وَإِذَا غِنَاءٌ فَقُلْتُ لَهُمَا فِي ذَلِكَ فَقَالاَ : إِنَّهُ قَدْ رُخِّصَ فِي الْغِنَاءِ فِي الْعُرْسِ وَالْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ فِي غَيْرِ نِيَاحَةٍ. [صحيح۔ اخرجه الطيالسي ١٢٢١]

(۱۴۶۹۲) عامر بن سعد بجلی فرماتے ہیں کہ میں ثابت بن ودیعہ اور قرظہ بن کعب انصاری کے ساتھ ایک شادی میں موجود تھا جس میں گانا گایا جارہا تھا تو میں نے ان دونوں سے کہا تو وہ فرمانے لگے: شادی کے موقع پر گانے میں رخصت دی گئی ہے اور میت پر بغیر نوحہ کے رونے کی اجازت ہے۔

(١٤٦٩٣) وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَذَكَرَ ثَالِثًا قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ : ذَهَبَ عَلَيَّ وَجَوَارِي يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيُغَنِّينَ فَقُلْتُ : تُقِرُّونَ عَلَى هَذَا وَأَنْتُمْ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ -ﷺ- قَالُوا : إِنَّهُ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِي الْعُرُسَاتِ وَالنِّيَاحَةِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ.

وَرَوَاهُ شَرِيكٌ بِمَعْنَاهُ وَذَكَرَ قَرَظَةَ وَأَبَا مَسْعُودٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَفِي الْبُكَاءِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ قَالَ شَرِيكٌ : أُرَاهُ قَالَ فِي غَيْرِ نَوْحٍ. [صحيح]

(۱۴۶۹۳) عامر بن سعد بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے تیسرے کا بھی ذکر کیا

ہے۔ عبدالملک کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ گئے اور بچیاں دف بجا کر گا رہی تھیں انہوں نے کہا کہ تم یہاں ٹھہرے ہوئے ہو اور تم رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ہو؟ انہوں نے کہا: شادی کے موقع پر ہمیں رخصت دی گئی اور مصیبت کے وقت نوحہ کرنے کی۔

(ب) شریک فرماتے ہیں کہ قرظہ اور ابو مسعود نے بیان کیا کہ مصیبت کے وقت رونے کی اجازت ہے شریک کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ بغیر نوحہ کے رونے کی۔

(١٤٦٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : فَصْلٌ بَيْنَ الْحَلاَلِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ وَضَرْبُ الدُّفِّ فِي النِّكَاحِ . [حسن]

(۱۴۶۹۴) محمد بن حاطب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حلال و حرام کے درمیان فاصلہ کرنے والی چیز آواز ہے اور نکاح کے موقع پر دف بجانا۔

(١٤٦٩٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَنْ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَالدُّفُّ فِي النِّكَاحِ .

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : قَدْ زَعَمَ بَعْضُ النَّاسِ أَنَّ الدُّفَّ لُغَةٌ وَالْخَبَرُ بِالْفَتْحِ ، أَمَّا قَوْلُهُ الصَّوْتُ فَبَعْضُ النَّاسِ يَذْهَبُ بِهِ إِلَى السَّمَاعِ وَهَذَا خَطَأٌ وَإِنَّمَا مَعْنَاهُ عِنْدَنَا إِعْلاَنُ النِّكَاحِ وَاضْطِرَابُ الصَّوْتِ بِهِ وَالذِّكْرُ فِي النَّاسِ وَكَذَلِكَ قَالَ عُمَرُ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۹۵) ہشیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دف بجانا نکاح کے موقع پر۔ ابو عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ دف لغوی اعتبار سے اور الخبر فتح کے ساتھ لیکن صوت، یعنی لوگوں کے نزدیک سماع مراد ہے۔ یہ غلطی ہے، ہمارے نزدیک اس کا معنی نکاح کا اعلان، آواز پیدا کرنا اور لوگوں میں شہرت کرنا ہے۔

(١٤٦٩٦) يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ : أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً سِرًّا فَكَانَ يَخْتَلِفُ إِلَيْهَا فَرَآهُ جَارٌ لَهَا فَقَذَفَهُ بِهَا فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : بَيِّنَتُكَ عَلَى تَزْوِيجِهَا. فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كَانَ أَمْرٌ دُونٌ فَأَشْهَدْتُ عَلَيْهِ أَهْلَهَا فَدَرَأَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ عَنْ قَاذِفِهِ وَقَالَ : حَصِّنُوا فُرُوجَ هَذِهِ النِّسَاءِ وَأَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَنَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ.

[ضعيف]

(۱۴۶۹۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے پوشیدہ طور پر ایک عورت سے شادی کر لی، وہ اپنی عورت سے اختلاف کر رہا تھا تو اس کے ہمسائے نے عورت کو دیکھ لیا تو اس نے تہمت لگا دی اور اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے تو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی شادی پر تیرا کون گواہ ہے؟ تو اس نے کہا: اے امیر المومنین! یہ کم معاملہ تھا یا چھوٹا سا کام تھا۔ میں نے اس کے گھر والوں کو گواہ بنا لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تہمت لگانے والے پر حد نہ لگائی اور فرمایا: تم ان عورتوں کی شرمگاہوں کو حلال کرو اور نکاح کا اعلان کیا کرو اور متعہ سے منع فرمایا۔

(۱۴۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتًا أَوْ دُفًّا قَالَ :مَا هَذَا فَإِنْ قَالُوا عُرْسٌ أَوْ خِتَانٌ صَمَتَ. [ضعيف]

(۱۴۶۹۷) ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی آواز یا دف بجتا سنتے تو پوچھتے: یہ کیا ہے؟ اگر وہ کہتے کہ شادی یا ختنہ کی محفل ہے تو وہ خاموش ہو جاتے۔

(۱۴۶۹۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَظْهِرُوا النِّكَاحَ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْغِرْبَالِ.

كَذَا قَالَ وَإِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۴۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کو ظاہر کرو اور اس پر دف بجایا کرو۔

(۱۴۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالدُّفُوفِ وَلْيُولِمْ أَحَدُكُمْ وَلَوْ بِشَاةٍ فَإِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمُ امْرَأَةً وَقَدْ خَضَبَ بِالسَّوَادِ فَلْيُعْلِمْهَا لاَ يَغُرَّنَّهَا .

عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۴۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کا اعلان کیا کرو اور نکاح مسجدوں میں کیا کرو اور اس پر دف بجایا کرو اور ولیمہ کیا کرو، چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔ جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے اور وہ سیاہ رنگ والا ہو تو اس عورت کو بتا دے دھوکہ نہ دے۔

(۱۴۷۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي شِمْرُ بْنُ نُمَيْرٍ الأُمَوِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ هُوَ وَأَصْحَابُهُ

بَنِی زُرَیْقٍ فَسَمِعُوا غِنَاءً وَلَعِبًا فَقَالَ : مَا هَذَا؟ . قَالُوا : نِكَاحُ فُلاَنٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : كَمُلَ دِينُهُ هَذَا النِّكَاحُ لاَ السِّفَاحُ وَلاَ نِكَاحُ السِّرِّ حَتَّى يُسْمَعَ دُفٌّ أَوْ يُرَى دُخَانٌ .

قَالَ حُسَيْنٌ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَكْرَهُ نِكَاحَ السِّرِّ حَتَّى يُضْرَبَ بِالدُّفِّ. حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ضَعِيفٌ. [موضوع]

(۱۴۷۰۰) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ بنو زریق کے پاس سے گزرے تو انہوں نے گانے اور کھیل کی آواز کو سنا تو آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ فلاں کا نکاح ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: نکاح دین کو مکمل کرنے والا ہے نہ کہ زنا اور نکاح پوشیدہ نہیں ہوتا یہاں تک کہ دف کی آواز سنی جائے یا دھواں دیکھا جائے۔

(ب) عمرو بن یحییٰ مازنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پوشیدہ نکاح کرنا ناپسند کرتے تھے حتیٰ کہ اس پر دف بجایا جائے۔

(۷۴) باب التَّزْوِيجِ وَالْبِنَاءِ بِالْمَرْأَةِ فِي شَوَّالٍ
شوال میں شادی اور رخصتی کرنا

(۱۴۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي شَوَّالٍ وَأُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ النِّسَاءِ كَانَتْ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِي شَوَّالٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح. مسلم ۱۴۲۳]

(۱۴۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے شوال میں شادی کی اور شوال ہی میں میری رخصتی ہوئی، رسول اللہ ﷺ کے نزدیک مجھ سے بڑھ کر نصیب والی کون تھی اور آپ ﷺ تو پسند کرتے تھے کہ عورتوں سے شوال میں دخول کریں۔

(۷۵) باب ذَهَابِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْعُرُسِ
عورتوں اور بچوں کا شادی میں جانا

(۱۴۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى نِسَاءً وَصِبْيَانًا جَاءُوا مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَيْهِمْ مَثِيلاً يَعْنِي مَاثِلاً وَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنَّكُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

(۱۴۷۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب عورتوں اور بچوں کو شادی سے واپس آتا دیکھتے تو آپ ﷺ ان کے سامنے آ کر فرماتے کہ تم مجھے لوگوں سے زیادہ محبوب ہو۔

كِتَابُ الْقَسَمِ وَالنَّشُوزِ

شب باشی کے لیے باری مقرر کرنا اور نافرمانی کا بیان

باب

(۱۴۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ فَالأَمِيرُ رَاعٍ عَلَى النَّاسِ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ أَلاَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ أَبِي النُّعْمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح۔ بخاری ۸۹۳]

(۱۴۷۰۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سب ذمہ دار ہو، تم سب سے پوچھا جائے گا۔ امیر لوگوں کا ذمہ دار ہے، اس سے عوام کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ گھر کا فرد اعلیٰ اپنے گھر والوں کی طرف سے جوابدہ ہے، اس سے اس کے گھر والوں کے متعلق پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے، اس سے اس کے بارے میں سوال ہوگا، آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال کا محافظ ہے اس سے اس کے متعلق سوال ہوگا۔ تم میں ہر ایک شخص نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

(۱)باب مَا جَاءَ فِي عِظَمِ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ

خاوند کا عورت کے ذمے کتنا بڑا حق ہے

(۱۴۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لأَحَدٍ لأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا لِمَا عَظَّمَ اللَّهُ مِنْ حَقِّهِ عَلَيْهَا . [صحيح لغيره]

(۱۴۷۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے، اس وجہ سے کہ اللہ نے اس کا بہت زیادہ حق عورت پر رکھا ہے۔

(۱۴۷۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الزِّيَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَيْسٍ قَالَ : قَدِمْتُ الْحِيرَةَ فَرَأَيْتُ أَهْلَهَا يَسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَقُلْتُ نَحْنُ كُنَّا أَحَقَّ أَنْ نَسْجُدَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي رَأَيْتُ قُلْتُ : نَحْنُ كُنَّا أَحَقَّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ : لاَ تَفْعَلُوا أَرَأَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِي أَكُنْتَ سَاجِدًا؟ . قُلْتُ : لاَ. قَالَ : فَلاَ تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا يَسْجُدُ لأَحَدٍ لأَمَرْتُ النِّسَاءَ أَنْ يَسْجُدْنَ لأَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ حَقِّهِمْ عَلَيْهِنَّ .

رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شَرِيكٍ فَقَالَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ. [حسن لغيره]

(۱۴۷۰۵) شعبی قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حیرہ شہر میں آیا تو وہاں کے لوگ اپنے سردار کو سجدہ کر رہے تھے۔ میں نے کہا کہ ہم زیادہ حق دار ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو سجدہ کریں، میں نے واپس آ کر جو دیکھا تھا نبی ﷺ کو بتایا اور کہا کہ ہم زیادہ حق رکھتے ہیں کہ آپ کو سجدہ کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرنا کیا تم میری قبر کے پاس سے گزرو تو سجدہ کرو گے، میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرو۔ اگر میں کسی کو سجدے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں، کیونکہ ان کے حقوق اللہ رب العزت نے ان پر رکھے ہیں۔

(۱۴۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي قَالَتْ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي بَعْضِ الْحَاجَةِ فَقَالَ : أَيْ هَذِهِ أَذَاتُ بَعْلٍ أَنْتِ؟ . قُلْتُ : نَعَمْ. قَالَ :

كَيْفَ أَنْتِ لَهُ؟ . قَالَتْ :مَا آلُوهُ إِلاَّ مَا عَجَزْتُ عَنْهُ. قَالَ :فَأَيْنَ أَنْتِ مِنْهُ فَإِنَّمَا هُوَ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ .

[صحيح۔ اخرجه الحميدى ۳۵۸]

(۱۴۷۰۶) حصین بن محصن کہتے ہیں کہ میری پھوپھی نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کے پاس کسی کام کے لیے گئی تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرا خاوند ہے؟ میں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: تیری کیا حالت ہے اس کے لیے؟ اس نے کہا: میں کمی نہیں کرتی جب تک میں عاجز نہ آ جاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس سے کہاں ہے؟ وہ تیری جنت اور جہنم ہے۔

(۱٤٧٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِابْنَةٍ لَهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ ابْنَتِي قَدْ أَبَتْ أَنْ تَزَوَّجَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- :أَطِيعِي أَبَاكِ . فَقَالَتْ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ أَتَزَوَّجُ حَتَّى تُخْبِرَنِي مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ قَالَ :حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ أَنْ لَوْ كَانَتْ لَهُ قُرْحَةٌ فَلَحِسَتْهَا مَا أَدَّتْ حَقَّهُ . [حسن]

(۱۴۷۰۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص اپنی بیٹی کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری اس بیٹی نے شادی سے انکار کر دیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے باپ کی اطاعت کرو۔ وہ کہنے لگی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے جب تک آپ مجھے خاوند کا حق بیوی پر کیا ہے نہ بتائیں گے تو میں شادی نہ کروں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خاوند کا حق بیوی پر اتنا ہے کہ اگر خاوند کو زخم ہو اور بیوی اس کے زخم کو چاٹ کر صاف کرے تب بھی خاوند کا حق ادا نہیں ہوتا۔

(۲) باب مَا جَاءَ فِي بَيَانِ حَقِّهِ عَلَيْهَا

خاوند کا بیوی پر کتنا حق ہے

(۱٤٧٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَبَاتَ غَضْبَانًا لَعَنَتْهَا الْمَلاَئِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ بخارى ۵۱۹۳۔۵۱۹۴]

(۱۴۷۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مرد اپنی بیوی کو بستر پر بلائے تو وہ انکار کر دے

اور خاوند نے ناراضگی کی حالت میں رات گذاری تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۴۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلاَئِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ أَوْ تُرَاجِعَ.

شَكَّ أَبُو دَاوُدَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ ثُمَّ فِي رِوَايَةِ بَعْضِهِمْ : حَتَّى تُصْبِحَ. وَفِي رِوَايَةِ بَعْضِهِمْ : حَتَّى تَرْجِعَ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے خاوند کا بستر چھوڑ کر رات گزارتی ہے تو اس کے صبح یا لوٹنے تک فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

(ب) بعض کی روایات میں کہ وہ صبح کرے اور بعض کی روایات میں کہ وہ واپس پلٹے۔

(۱۴۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا الرَّجُلُ دَعَا زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتُجِبْهُ وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُّورِ . [ضعيف]

(۱۴۷۱۰) حضرت طلق بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جب مرد اپنی بیوی کو اپنی حاجت کے لیے بلائے تو اگر وہ تنور پر بھی ہو تو اس کی بات مانے۔

(۱۴۷۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ الشَّامَ فَرَآهُمْ يَسْجُدُونَ لِبَطَارِقَتِهِمْ وَأَسَاقِفَتِهِمْ فَرَوَّى فِي نَفْسِهِ أَنْ يَفْعَلَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمَّا قَدِمَ سَجَدَ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- فَأَنْكَرَ ذَلِكَ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدِمْتُ الشَّامَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِبَطَارِقَتِهِمْ وَأَسَاقِفَتِهِمْ فَرَوَّيْتُ فِي نَفْسِي أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لأَحَدٍ لأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا كُلَّهُ حَتَّى إِنْ لَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى قَتَبٍ أَعْطَتْهُ أَوْ قَالَ لَمْ تَمْنَعْهُ . [صحيح۔ بدون القصة]

(۱۴۷۱۱) عبداللہ بن ابی اوفیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ شام آئے تو انہوں نے دیکھا کہ وہ لوگ اپنے پادریوں کو سجدہ کرتے ہیں تو اس نے اپنے دل میں سوچا کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایسے کریں گے، وہ واپس آ کر نبی ﷺ کو سجدہ کرنے

لگے تو آپ ﷺ نے انکار کر دیا، وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں شام آیا تو وہاں کے لوگ اپنے پادریوں کو سجدہ کر رہے تھے تو میں نے دل میں سوچا کہ میں آپ کے ساتھ ایسا کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت سے کہتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے عورت اتنی دیر اللہ کا بھی حق ادا نہیں کر سکتی جب تک وہ اپنے خاوند کا حق ادا نہ کرے۔ اگر وہ اپنی ضرورت کا سوال کرے اور وہ پالان پر بھی ہو تب بھی اس کے پاس آئے یا فرمایا: اس کو نہ روکے۔

(۱۴۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزْجَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ وَلاَ تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهِ عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّ نِصْفَ أَجْرِهِ لَهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ بخاری ۵۱۹۲]

(۱۴۷۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت خاوند کی موجودگی میں نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے اور اس کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دے اور اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے خرچ نہ کرے۔ بیشک خرچ کرنے کا نصف اجر اس کو ملے گا۔

(۱۴۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهُ فَقَالَتْ : مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ: لاَ تَمْنَعُهُ نَفْسَهَا وَإِنْ كَانَتْ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ وَلاَ تُعْطِي مِنْ بَيْتِهِ شَيْئًا إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ ذَلِكَ كَانَ لَهُ الأَجْرُ وَعَلَيْهَا الْوِزْرُ وَلاَ تَصُومُ يَوْمًا تَطَوُّعًا إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ أَثِمَتْ وَلَمْ تُؤْجَرْ وَلاَ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ لَعَنَتْهَا الْمَلاَئِكَةُ مَلاَئِكَةُ الْغَضَبِ وَمَلاَئِكَةُ الرَّحْمَةِ حَتَّى تَتُوبَ أَوْ تُرَاجِعَ . قِيلَ : وَإِنْ كَانَ ظَالِمًا قَالَ : وَإِنْ كَانَ ظَالِمًا . [ضعيف]

(۱۴۷۱۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے پوچھا: خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ فرمایا: وہ اپنے نفس کو اس سے نہ روکے اگرچہ وہ سواری پر ہی کیوں نہ ہو اور گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر نہ دے۔ اگر تم نے کیا تو خاوند کو اجر اور تم کو گناہ ملے گا اور ایک دن کا نفلی روزہ بھی اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔ اگر ایسا کرو گی تو گنہگار ہو گی اجر بھی نہ ملے گا اور خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے بھی نہ نکلے۔ اگر ایسا کرو گی تو عذاب کے فرشتے اس کے واپس آنے تک لعنت کرتے رہیں گے۔ کہا گیا: اگر خاوند ظالم ہی ہو؟ فرمایا: اگرچہ وہ ظالم ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَزِينٍ السُّلَمِيُّ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَبِی الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ قَالَ: أَنْ لاَ تَمْنَعَ نَفْسَهَا مِنْهُ وَلَوْ عَلَى قَتَبٍ فَإِذَا فَعَلَتْ كَانَ عَلَيْهَا إِثْمٌ. قَالَتْ: مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ قَالَ: أَنْ لاَ تُعْطِیَ شَيْئًا مِنْ بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ.
تَفَرَّدَ بِهِ لَيْثُ بْنُ أَبِی سُلَيْمٍ فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُمَا فَوَجْهُ الْحَدِيثِ الثَّابِتِ قَبْلَهُمَا فِی إِبَاحَةِ الإِنْفَاقِ مِنْ بَيْتِهِ أَنْ تُنْفِقَ مِمَّا أَعْطَاهَا الزَّوْجُ فِی قُوتِهَا وَبِذَلِكَ أَفْتَى أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۱۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ فرمایا کہ بیوی اپنے نفس کو اس سے نہ روکے اگرچہ سواری پر ہی کیوں نہ ہو، اگر ایسا کرے گی تو گنہگار ہوگی۔ عرض کرنے لگی: خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ فرمایا: گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر نہ دے۔

نوٹ: بیوی اپنے خرچہ سے دے سکتی ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بھی یہی فتویٰ ہے۔

(۱۴۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَمَوِیُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَكِيمِیُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ الطَّائِفِیُّ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِیُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ السَّكْسَكِیِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تَأْذَنَ فِی بَيْتِ زَوْجِهَا وَهُوَ كَارِهٌ وَلاَ تَخْرُجَ وَهُوَ كَارِهٌ وَلاَ تُطِيعَ فِيهِ أَحَدًا وَلاَ تُخَشِّنَ بِصَدْرِهِ وَلاَ تَعْتَزِلَ فِرَاشَهُ وَلاَ تَضُرَّهُ فَإِنْ كَانَ هُوَ أَظْلَمَ مِنْهَا فَلْتَأْتِهِ حَتَّى تُرْضِيَهُ فَإِنْ هُوَ قَبِلَ مِنْهَا فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَقَبِلَ اللَّهُ عُذْرَهَا وَأَفْلَجَ حُجَّتَهَا وَلاَ إِثْمَ عَلَيْهَا وَإِنْ هُوَ أَبَى أَنْ يَرْضَى عَنْهَا فَقَدْ أَبْلَغَتْ عِنْدَ اللَّهِ عُذْرَهَا. [حسن]

(۱۴۷۱۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایسی عورت جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے جائز نہیں کہ کسی کو اپنے خاوند کے گھر آنے کی اجازت دے جس کو وہ نہ پسند کرتا ہو اور نہ ہی وہ گھر سے اس کی ناراضگی کی صورت میں نکلے اور نہ ہی کسی دوسرے کی پیروی کرے اور نہ ہی اس کے دل میں سختی پیدا کرے اور نہ ہی اس کے بستر سے الگ ہو کر اس کو چھوڑ دے۔ اگرچہ وہ انسان ظالم ہی کیوں نہ ہو، تب بھی اسے راضی کرے۔ اگر وہ اس کی معذرت قبول کرتا ہے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اور اللہ رب العزت بھی اس کا عذر قبول کریں گے اور اس کی دلیل کو موثر بنائیں گے اور اس کے ذمے کوئی گناہ نہ ہوگا۔ اگر وہ راضی ہونے سے انکار کر دے تو اس نے اپنا عذر اللہ کے ہاں پہنچا دیا۔

(۳) باب مَا يُسْتَحَبُّ لَهَا رِعَايَتُهُ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَإِنْ لَمْ يَلْزَمْهَا شَرْعًا

خاوند کے جو حقوق بیوی پر لازم نہیں ان کی رعایت کرنا بھی مستحب ہے

(۱۴۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

بَالُوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح]

(۱۴۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین عورتیں وہ ہیں جو اونٹوں کی سواری کرتی ہیں، وہ قریشی عورتیں ہیں؛ کیونکہ وہ بچپن میں اپنی اولاد پر بہت زیادہ شفقت کرتی ہیں اور خاوند کے مال کی حفاظت کرتی ہیں۔

(۱۴۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ :تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلاَ مَمْلُوكٍ وَلاَ شَيْءٍ غَيْرَ فَرَسِهِ قَالَتْ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَكْفِيهِ مُؤْنَتَهُ وَأَسُوسُهُ وَأَدُقُّ النَّوَى لِنَاضِحِهِ وَأَسْتَقِي الْمَاءَ وَأَخْرِزُ غَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ أُحْسِنُ أَخْبِزُ فَكَانَ تَخْبِزُ لِي جَارَاتٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى رَأْسِي وَهِيَ عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ قَالَتْ فَجِئْتُ وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ :إِخْ إِخْ . لِيَحْمِلَنِي خَلْفَهُ قَالَتْ فَاسْتَحْيَيْتُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَهُ فَقَالَ :وَاللَّهِ لَحَمْلُكِ عَلَى رَأْسِكِ أَشَدُّ مِنْ رُكُوبِكِ مَعَهُ. قَالَتْ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخَادِمٍ تَكْفِينِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَنِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۱۷) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ زبیر نے مجھ سے شادی کی تو اس کے پاس زمین مال اور غلام نہ تھے سوائے گھوڑے کے۔ کہتی ہیں: میں گھوڑے کے لیے گھاس لاتی اور ان کے کام کرتی، گھوڑے کا خیال رکھتی اور اس کے لیے گھٹلیاں پیستی پانی پلاتی اور مہمانوں کا خیال رکھتی، آٹا گھوندتی لیکن میں روٹی اچھی نہ پکا سکتی تھی۔ انصاری بچیاں مجھے روٹی پکا کر دیتی اور وہ سچی عورتیں تھیں۔ کہتی ہیں: میں زبیر کی زمین سے اپنے سر پر دو تہائی فرسخ کے فاصلہ سے کھجور کی گٹھلیاں لے کر آتی۔ فرماتی ہیں: میں گٹھلیاں لے کر آ رہی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ملی۔ آپ ﷺ کے پاس صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت تھی تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا: میرے پیچھے سوار ہو جاؤ۔ کہتی ہیں: میں نے شرم محسوس کی اور آپ ﷺ کی غیرت کو پہچانا۔ آپ نے فرمایا: گٹھلیوں کو سر پر اٹھانا یہ سوار ہونے سے زیادہ مشکل ہے۔ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے پاس ایک

خادم بھیج دیا جو میرے پاس گھوڑے کی دیکھ بھال سے کفایت کرتا تھا گویا کہ اس نے مجھے آزاد کر دیا۔

(۱۴۷۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سُلَيْمَانُ أَظُنُّهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :شَكَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا تَلْقَى مِنْ أَثَرِ الرَّحَى فِي يَدِهَا قَالَ فَذَهَبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَرَهُ قَالَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَلَمَّا جَاءَ ذَكَرَتْ لَهُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْتُ أَقُومُ فَقَالَ :مَكَانَكَ ثُمَّ جَلَسَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَى صَدْرِي. فَقَالَ :أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ . وَقَالَ خَالِدٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ التَّسْبِيحُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۴۷۱۸) سلمان رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چکی پیسنے کی وجہ سے جو نشانات اس کے ہاتھ میں پڑ گئے تھے اس کی شکایت کی۔ کہتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خادم مانگنے گئی تو آپ نے اس کی طرف دھیان نہ دیا۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت فاطمہ نے اس کا تذکرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا، جب آپ آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو بتایا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ہمارے پاس آئے، ہم سونے کی تیاری کر رہے تھے تو میں اٹھا۔ آپ نے فرمایا: اپنی جگہ پر رہو، پھر آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے تو میں نے آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لیے خادم سے بھی بہتر ہو۔ جب تم دونوں سونے لگو تو ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔ یہ تمہارے لیے خادم سے بھی بہتر ہے۔ خالد ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ سبحان اللہ ۳۴ مرتبہ۔

(۴) باب كَرَاهِيَةِ كُفْرَانِهَا مَعْرُوفَ زَوْجِهَا

خاوند کی اچھائی کی ناشکری کرنا مکروہ ہے

(۱۴۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ الْخُسُوفِ :وَأُرِيتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا أَفْظَعَ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ . قَالُوا :بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :بِكُفْرِهِنَّ . قِيلَ :أَيَكْفُرْنَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ :يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

وَيَكْفُرْنَ الإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے خسوف کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجھے جہنم دکھائی گئی تو میں اس سے بڑھ کر گھبراہٹ والا منظر کوئی نہ دیکھا تھا اور میں نے جہنم میں زیادہ عورتیں دیکھیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں آپ نے فرمایا: ان کی ناشکری کی وجہ سے۔ کہا گیا: کیا وہ اللہ کی ناشکری کرتی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ خاوندوں اور احسان کی ناشکری کرتی ہیں۔ اگر آپ ان پر احسان کرتے رہے، پھر کبھی آپ کی جانب سے تکلیف پہنچ جائے، وہ کہہ دیتی ہیں کہ میں نے تجھ سے کبھی بھلائی پائی ہی نہیں ہے۔

(۱۴۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ فَيَّاضٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى امْرَأَةٍ لاَ تَشْكُرُ لِزَوْجِهَا وَهِيَ لاَ تَسْتَغْنِي عَنْهُ
هَكَذَا أَتَى بِهِ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ غَيْرُ مَرْفُوعٍ. [صحيح]

(۱۴۷۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ رب العزت ایسی عورت کی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھیں گے جو اپنے خاوند کی ناشکری کرتی ہے اور یہ اس سے مستغنی بھی نہیں ہے۔

(۵) باب لاَ تُطِيعُ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا فِي مَعْصِيَةٍ

عورت نافرمانی میں خاوند کی اطاعت نہ کرے

(۱۴۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ زَوَّجَتِ ابْنَةً لَهَا فَاشْتَكَتْ فَسَقَطَ شَعَرُهَا فَجَاءَتْ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَتْ: إِنَّ زَوْجَهَا أَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ فِي شَعَرِهَا فَقَالَ: لاَ إِنَّهُ قَدْ لُعِنَ الْمُوصِلاَتُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک انصاری عورت نے اپنی بیٹی کی شادی کی تو بیمار ہونے کی وجہ سے اس کے بال گر گئے تو وہ اپنی بیٹی کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس کا تذکرہ آپ ﷺ سے کیا۔ اس نے کہا کہ اس کے خاوند مجھے حکم دیتے ہے کہ میں اس کے بال لگوا دوں آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں کیونکہ بال لگوانے والیوں پر لعنت کی گئی ہے۔

(۲)باب حَقِّ الْمَرْأَةِ عَلَى الرَّجُلِ

عورت کا مرد کے ذمے کیا حق ہے

(١٤٧٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ فَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ مِنَ الضِّلَعِ أَعْلاَهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حُسَيْنٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جب اس کے پاس کوئی معاملہ آئے تو بہتر بات کہے یا خاموش رہے۔ عورتوں کے بارے میں بھلائی کی نصیحت کو قبول کرو؛ کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلیوں میں سے سب سے ٹیڑھی پسلی اوپر والی ہے۔ اگر آپ اس کو سیدھا کرنا چاہیں گے تو توڑ ڈالیں گے اور اگر اس کو چھوڑ دیں گے تو ہمیشہ ٹیڑھی رہے گی۔

(١٤٧٢٣) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ وَبِهَا عِوَجٌ وَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلاَقُهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے آپ ہرگز اس کو سیدھا نہیں کر سکتے۔ اگر آپ اس سے فائدہ اٹھانا چاہیں تو اس کے ٹیڑھے پن کے ہوتے ہوئے فائدہ اٹھاؤ۔ اگر آپ کو سیدھا کرنا چاہیں گے تو توڑ ڈالیں گے اور اس کا توڑنا طلاق ہے۔

(١٤٧٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي قِصَّةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- وَخُطْبَتِهِ

بِعَرَفَةَ قَالَ : فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لاَ يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۱۴۷۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے قصہ اور آپ کے عرفہ میں خطبہ دینے کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈر جاؤ، کیونکہ تم نے ان کو اللہ کی امانت سمجھ کر لیا ہے اور نکاح کے ذریعے تم نے ان کی شرمگاہوں کو حلال کیا ہے اور بے شک تمہارا ان کے ذمے یہ حق ہے کہ جن کو تم ناپسند کرتے ہو اور تمہارے بستر پر کبھی نہ آئیں۔ اگر وہ عورتیں ایسا کریں تو ان کو نہ ظاہر ہونے والی مار مارو اور عورتوں کا حق تمہارے ذمے یہ ہے ان کو کھلانا اور اچھائی کے ساتھ پہننا۔

(١٤٧٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ لَفْظًا عَنْ دَاوُدَ الْوَرَّاقِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا دُفِعْتُ إِلَيْهِ قَالَ : أَمَا إِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعِينَنِي عَلَيْكُمْ بِالسَّنَةِ تُحْفِيكُمْ وَبِالرُّعْبِ أَنْ يَجْعَلَهُ فِي قُلُوبِكُمْ . قَالَ فَقَالَ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا : أَمَا إِنِّي قَدْ حَلَفْتُ هَكَذَا وَهَكَذَا أَنْ لاَ أُؤْمِنَ بِكَ وَلاَ أَتَّبِعَكَ فَمَا زَالَتِ السَّنَةُ تُحْفِينِي وَالرُّعْبُ يُجْعَلُ فِي قَلْبِي حَتَّى قُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ أَفَبِاللَّهِ الَّذِي أَرْسَلَكَ أَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَكَ بِمَا تَقُولُ؟ قَالَ : نَعَمْ

قَالَ : وَهُوَ أَمَرَكَ بِمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : فَمَا تَقُولُ فِي نِسَائِنَا؟ قَالَ : هُنَّ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَأَطْعِمُوهُنَّ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُنَّ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلاَ تَضْرِبُوهُنَّ وَلاَ تُقَبِّحُوهُنَّ . قَالَ : فَيَنْظُرُ أَحَدُنَا إِلَى عَوْرَةِ أَخِيهِ إِذَا اجْتَمَعْنَا؟ قَالَ : لاَ . قَالَ : فَإِذَا تَفَرَّقْنَا؟ قَالَ : فَضَمَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى فَخِذَيْهِ عَلَى الأُخْرَى ثُمَّ قَالَ : اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَسْتَحْيُوا . قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِمُ الْفِدَامُ فَأَوَّلُ مَا يَنْطِقُ مِنَ الإِنْسَانِ كَفُّهُ وَفَخِذُهُ . [ضعف]

(۱۴۷۲۵) سعید بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، جب میں آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ رب العزت سے سوال کیا ہے کہ وہ تمہارے خلاف میری مدد کرے، ایسی قحط سالی کے ذریعے جو تمہیں ہلاک کر دے اور ایسے رعب کر ذریعے جو تمہارے دلوں میں بیٹھ جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ آپ ﷺ کے سامنے ہوا اور کہنے لگا: میں نے اس طرح قسم کھائی ہے کہ میں آپ ﷺ پر ایمان نہ لاؤں گا اور نہ آپ ﷺ کی پیروی کروں گا کہ جب تک قحط سالی مجھے برباد کر دے اور میرے دل میں رعب بیٹھ جائے اور میں آپ ﷺ

کے سامنے کھڑا کیا جاؤں۔ کیا اللہ کی قسم! اللہ نے آپ ﷺ کو مبعوث کیا ہے اور جو آپ ﷺ کہہ رہے ہیں کیا یہ اللہ کا حکم ہے؟ فرمایا: ہاں۔ اس نے کہا: جو آپ ہمیں حکم دے رہے ہیں یہ اللہ نے آپ کو دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔ اس نے کہا: آپ ہماری عورتوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتی میں آؤ جیسے چاہو اور ان کو کھلاؤ جہاں سے تم کھاتے ہو اور ان کو پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور تم ان کو نہ مارو اور نہ برا بھلا کہو۔ اس نے کہا: جب ہم جمع ہوں تو کیا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، اس نے کہا: جب ہم جدا جدا ہوں؟ تب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک ران پر دوسری ران کو رکھا اور فرمایا: اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے حیا کرو۔ کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کیا جائے گا ان کے منہ بند کر دیے جائیں گے تو انسان کے سب سے پہلے ہتھیلی اور ران کلام کرے گی۔

(١٤٧٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- : مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ؟ قَالَ : أَنْ يُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمَ وَيَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَى وَلاَ يَهْجُرَ إِلاَّ فِي الْبَيْتِ وَلاَ يَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلاَ يُقَبِّحَ . [حسن]

(۱۴۷۲۶) حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: عورت کا مرد پر کیا حق ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اس کو کھلائے جب کھائے اور اس کو پہنائے جب پہنے اور گھر کے اندر چھوڑ دے۔ چہرے پر نہ مارے اور نہ ہی برا بھلا کہے۔

(١٤٧٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ آخَرَ .

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى : الْفَرْكُ الْبُغْضُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ مسلم ١٤٦٩]

(۱۴۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن مرد مومنہ عورت سے بغض نہ رکھے۔ اگر وہ اس کی ایک عادت کو ناپسند کرتا ہے تو دوسری کو پسند کرتا ہے۔

(۱۴۷۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِنِّي لأُحِبُّ أَنْ أَتَزَيَّنَ لِلْمَرْأَةِ كَمَا أُحِبُّ أَنْ تَزَيَّنَ لِي لأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ﴾ وَمَا أُحِبُّ أَنْ تَسْتَطِفَّ جَمِيعَ حَقِّي عَلَيْهَا لأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ﴾ [صحيح]

(۱۴۷۲۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں پسند کرتا ہوں کہ عورت کے لیے زینت اختیار کروں جیسا کہ مجھے پسند ہے کہ عورت میرے لیے زینت کرے۔ کیونکہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ﴿وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ﴾ [البقرة ۲۲۸] اور ان عورتوں کے حقوق بھی ہیں جیسے مردوں کے حقوق ان کے ذمے ہیں، اچھائی کے ساتھ ہیں پسند کرتا ہوں کہ سارے میرے حقوق عورت کے ذمہ ہوں، کیونکہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ﴿وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ﴾ ''مردوں کو عورتوں پر فوقیت حاصل ہے۔''

(۷) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَّالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

اللہ کا فرمان ﴿وَ إِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ أَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ۱۲۸] ''اگر عورت اپنے خاوند سے لڑائی یا اعراض سے ڈرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کر لیں، صلح بہتر ہے''

(۱۴۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ قَالَتْ : أُنْزِلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لاَ يَسْتَكْثِرُ مِنْهَا فَيُرِيدُ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَيَتَزَوَّجَ غَيْرَهَا فَتَقُولُ : لاَ تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَنْتَ فِي حِلٍّ مِنَ النَّفَقَةِ وَالْقِسْمَةِ لِي. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا﴾ الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۲۹) ہشام بن عروہ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ کے اس فرمان: ﴿وَ إِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ

مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۲۸] کے متعلق فرماتی ہیں: یہ آیت ایسی عورت کے بارے میں نازل ہوئی جو اپنے خاوند سے زیادہ مال نہ مانگتی تھی لیکن پھر بھی خاوند اسے طلاق دے کر کسی دوسری عورت سے شادی کرنا چاہتا تھا تو وہ کہتی: مجھے طلاق نہ دو اپنے پاس روکے رکھو اور آپ کو خرچے اور باری کی تقسیم میں اختیار ہے تو اللہ رب العزت نے فرمایا: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ۱۲۸]

(۱۴۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ ابْنَةَ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَرِهَ مِنْهَا أَمْرًا إِمَّا كِبَرًا أَوْ غَيْرَهُ فَأَرَادَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ: لَا تُطَلِّقْنِي وَاقْسِمْ لِي مَا بَدَا لَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا﴾ الآيَةَ. [صحيح]

(۱۴۷۳۰) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ کی بیٹی رافع بن خدیج کے نکاح میں تھی تو انہیں اس کی کوئی عادت اچھی نہ لگی تکبر یا کوئی اور تھی۔ اس نے طلاق دینے کا ارادہ کر لیا۔ وہ کہنے لگیں: مجھے طلاق نہ دو اور میرے لیے اپنی مرضی سے باری تقسیم کر لیں تو اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل کی؟ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا﴾ [النساء ۱۲۸]

(۱۴۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ: أَنَّ السُّنَّةَ فِي هَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ اللَّتَيْنِ ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا نُشُوزَ الْمَرْءِ وَإِعْرَاضَهُ عَنِ امْرَأَتِهِ فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ إِلَى تَمَامِ آيَتَيْنِ أَنَّ الْمَرْءَ إِذَا نَشَزَ عَنِ امْرَأَتِهِ وَآثَرَ عَلَيْهَا فَإِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَيْهِ أَنْ يَعْرِضَ عَلَيْهَا أَنْ يُطَلِّقَهَا أَوْ تَسْتَقِرَّ عِنْدَهُ عَلَى مَا كَانَتْ مِنْ أَثَرَةٍ فِي الْقَسْمِ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ فَإِنِ اسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ عَلَى ذَلِكَ وَكَرِهَتْ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا آثَرَ عَلَيْهَا مِنْ ذَلِكَ فَإِنْ لَمْ يَعْرِضْ عَلَيْهَا الطَّلَاقَ وَصَالَحَهَا عَلَى أَنْ يُعْطِيَهَا مِنْ مَالِهِ مَا تَرْضَى وَتَقَرَّ عِنْدَهُ عَلَى الأَثَرَةِ فِي الْقَسْمِ مِنْ مَالِهِ وَنَفْسِهِ صَلَحَ لَهُ ذَلِكَ وَجَازَ صُلْحُهُمَا عَلَيْهِ كَذَلِكَ ذَكَرَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانُ الصُّلْحَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَّالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ) وَقَدْ ذُكِرَ لِي أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ حَتَّى إِذَا كَبِرَتْ تَزَوَّجَ عَلَيْهَا فَتَاةً شَابَّةً فَآثَرَ عَلَيْهَا الشَّابَّةَ فَنَاشَدَتْهُ الطَّلَاقَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ أَمْهَلَهَا حَتَّى إِذَا كَادَتْ تَحِلُّ رَاجَعَهَا ثُمَّ عَادَ فَآثَرَ الشَّابَّةَ عَلَيْهَا فَنَاشَدَتْهُ الطَّلَاقَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً أُخْرَى ثُمَّ أَمْهَلَهَا حَتَّى إِذَا كَادَتْ تَحِلُّ رَاجَعَهَا ثُمَّ عَادَ فَآثَرَ الشَّابَّةَ عَلَيْهَا فَنَاشَدَتْهُ الطَّلَاقَ فَقَالَ لَهَا: مَا شِئْتِ إِنَّمَا بَقِيَتْ لَكِ تَطْلِيقَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِنْ شِئْتِ اسْتَقْرَرْتِ عَلَى مَا تَرَيْنَ مِنَ الأَثَرَةِ وَإِنْ شِئْتِ فَارَقْتُكِ. فَقَالَتْ: لَا بَلْ أَسْتَقِرُّ عَلَى الأَثَرَةِ فَأَمْسَكَهَا عَلَى

ذٰلِكَ فَكَانَ ذٰلِكَ صُلْحَهُمَا وَلَمْ يَرَ رَافِعٌ عَلَيْهِ إِثْمًا حِينَ رَضِيَتْ بِأَنْ تَسْتَقِرَّ عِنْدَهُ عَلَى الأَثَرَةِ فِيمَا آثَرَ بِهِ عَلَيْهَا. [صحیح]

(۱۴۷۳۱) سعید بن مسیب اور سلمان بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان دو آیات میں سنت طریقہ جو اللہ رب العزت نے مرد کی لڑائی اور اعراض عورت سے ذکر کیا ہے ﴿وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۲۸] جب مرد اپنی بیوی سے لڑائی یا اس پر کسی کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ مرد کا حق ہے کہ اس سے اعراض کرے یا طلاق دے دے یا وہ اس کے پاس ٹھہری رہے اگرچہ وہ اپنے مال اور نفس میں کسی دوسری کو اس پر ترجیح دے۔ اگر عورت اس کے پاس رہنا چاہتی ہے اور طلاق لینا پسند نہ کرے تو مرد کا کسی دوسری کو اس پر ترجیح دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر مرد طلاق نہ دے بلکہ عورت کو اتنا مال دینے پر رضامند ہو، جتنا وہ لینا چاہے تو وہ عورت مال اور باری کی تقسیم کی ترجیح میں اس کے پاس رہنا چاہتی ہے، دونوں کے درمیان صلح جائز ہے، ایسے ہی سعید بن مسیب اور سلیمان بن یسار نے صلح کا تذکرہ کیا ہے: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ۱۲۸] حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے نکاح میں ایک عورت تھی، جب وہ بوڑھی ہوگئی تو انہوں نے ایک نوجوان لڑکی سے شادی کر لی۔ بوڑھی عورت نے طلاق کا مطالبہ کر دیا تو رافع بن خدیج نے طلاق دے دی، پھر اس کو روکے رکھا جب حلال ہونے کے قریب ہوئی تو اس سے رجوع کر لیا، پھر نوجوان لڑکی کو رافع نے ان پر ترجیح دی تو اس نے دوبارہ طلاق کا مطالبہ کر دیا تو رافع نے دوسری طلاق بھی دے دی۔ پھر روکے رکھا اور حلال ہونے کے قریب پھر رجوع کر لیا پھر رافع نے نوجوان لڑکی کو ترجیح دی تو بوڑھی نے پھر طلاق کا مطالبہ کر دیا، رافع فرمانے لگے: اب آخری موقع ہے اگر چاہوتو میں طلاق دے دیتا ہوں، اگر اس ترجیح پر باقی رہنا چاہو تو درست۔ وگرنہ جدا کر دیتا ہوں تو اس بوڑھی نے اس پر ترجیح پر باقی رہنے کو پسند کر لیا۔ تو انہوں نے روکے رکھا، یہ ان دونوں کے درمیان صلح تھی۔ تو رافع نے اس ترجیح پر گناہ نہیں سمجھا جب وہ رہنے پر رضامندی ہوگئی۔

(۱۴۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تُوُفِّيَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ. [صحیح]

(۱۴۷۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ کی نو بیویاں تھیں اور باری آٹھ کے لیے تقسیم کرتے تھے۔

(۱۴۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ

زَوْجِ النَّبِیِّ -ﷺ- تَبْتَغِی بِذَلِكَ رِضَا رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ وَحِبَّانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ بخاری]

(۱۴۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی عورتوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے۔ جس کے نام قرعہ نکلتا اس کو ساتھ لے جاتے اور آپ ﷺ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ تمام عورتوں کے لیے باری تقسیم کرتے، کیونکہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری نبی ﷺ کی رضامندی کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دی تھی۔

(۱۴۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا أَنْ كَبِرَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْسِمُ لَهَا بِيَوْمِ سَوْدَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.
[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا بوڑھی ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دی تھی تو نبی ﷺ سودہ کا دن بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے مقرر کرتے تھے۔

(۱۴۷۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أُطُنُّهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: خَشِيَتْ سَوْدَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ يُطَلِّقَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لاَ تُطَلِّقْنِی وَأَمْسِكْنِی وَاجْعَلْ يَوْمِی لِعَائِشَةَ فَفَعَلَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ قَالَ: فَمَا اصْطَلَحَا عَلَيْهِ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ جَائِزٌ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۷۳۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ڈر گئیں کہ کہیں رسول اللہ ﷺ انہیں طلاق نہ دے دیں تو کہنے لگیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے طلاق نہ دیں اور مجھے اپنے پاس رکھیں اور میرا دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے مقرر کر لیں تو آپ ﷺ نے ایسا کر لیا ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۲۸] فرماتے ہیں کہ میاں بیوی کسی بات پر صلح کر لیں وہ جائز ہے۔

(۱۴۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ - عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أُنْزِلَ فِی سَوْدَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَشْبَاهِهَا ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ وَذَلِكَ أَنَّ سَوْدَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتِ امْرَأَةً قَدْ أَسَنَّتْ فَفَرِقَتْ أَنْ يُفَارِقَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَضَنَّتْ

بِمَكَانِهَا مِنْهُ وَعَرَفَتْ مِنْ حُبِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَائِشَةَ وَمَنْزِلَتِهَا مِنْهُ فَوَهَبَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَبِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ مَوْصُولاً كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ فِي أَوَّلِ كِتَابِ النِّكَاحِ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۷۳۶) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اور اس جیسی عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی: ﴿وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۲۸] کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ایسی عورت تھی جو بوڑھی ہوگئیں اور پریشان ہوئیں کہ کہیں رسول اللہ ﷺ مجھے جدا نہ کر دیں اور وہ رسول اللہ ﷺ کی محبت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں اور ان کے مرتبہ اور مقام کو جانتی تھیں تو انہوں نے اپنی باری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے ہبہ کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو قبول کر لیا۔

(۸) باب الْمَرْأَةِ تَرْجِعُ فِيمَا وَهَبَتْ مِنْ يَوْمِهَا

عورت اپنے ہبہ کیے ہوئے دن میں رجوع کر سکتی ہے

(۱۴۷۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَّالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا﴾ قَالَ :هُوَ الرَّجُلُ تَكُونُ عِنْدَهُ امْرَأَتَانِ فَتَكُونُ إِحْدَاهُمَا قَدْ عَجَزَتْ أَوْ تَكُونُ دَمِيمَةً فَيُرِيدُ فِرَاقَهَا فَتُصَالِحُهُ عَلَى أَنْ يَكُونَ عِنْدَهَا لَيْلَةً وَعِنْدَ الأُخْرَى لَيْلَتَيْنِ وَلاَ يُفَارِقُهَا فَمَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهَا فَلاَ بَأْسَ بِهِ فَإِنْ رَجَعَتْ سَوَّى بَيْنَهُمَا. [صحیح]

(۱۴۷۳۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان: ﴿وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا﴾ [النساء ۱۲۸] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک شخص جس کے نکاح میں دو عورتیں تھیں، ایک بوڑھی یا سیاہ رنگ کی تھی تو اس نے طلاق دینے کا ارادہ کر لیا تو عورت نے صلح کر لی کہ اس کے پاس ایک رات اور دوسری کے پاس دو راتیں رہ لیا کرے۔ جب اس کا نفس اچھا ہو جائے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ رجوع کر لے کہ دونوں میں برابر کی باری تقسیم کر لے۔

(۹) باب الرَّجُلِ لاَ يُفَارِقُ الَّتِي رَغِبَ عَنْهَا وَلاَ يَعْدِلُ لَهَا

مرد ایسی عورت کو جدا نہ کرے جس سے بے رغبتی کرتا ہے اور انصاف نہیں کرتا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :جَبَرْتُهُ عَلَى الْقَسْمِ لَهَا.

(۱۴۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى إِحْدَاهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ

وَفِي رِوَايَةِ عَفَّانَ :مَائِلٌ . [صحيح]

(۱۴۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی دو بیویاں ہوں وہ ایک سے میلان رکھتا ہے تو وہ قیامت کے دن آئے گا کہ اس کی ایک جانب فالج زدہ ہوگی۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ [النساء ۱۲۹]

اللہ کا فرمان: ''اور ہرگز تم اپنی عورتوں کے درمیان عدل نہ کرسکو گے اگرچہ تم حرص بھی کرو اور تم مکمل طور پر جھک نہ جاؤ تم اس (دوسری) کو لٹکی ہوئی چھوڑ دو؟''

(۱۴۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُ قَوْلاً مَعْنَاهُ مَا أَصِفُ :لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بِمَا فِي الْقُلُوبِ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ لَا تُتْبِعُوا أَهْوَاءَكُمْ أَفْعَالَكُمْ فَيَصِيرَ الْمَيْلُ بِالْفِعْلِ الَّذِي لَيْسَ لَكُمْ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَمَا أَشْبَهَ مَا قَالُوا عِنْدِي بِمَا قَالُوا لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ عَمَّا فِي الْقُلُوبِ وَكَتَبَ عَلَى النَّاسِ الأَفْعَالَ وَالأَقَاوِيلَ فَإِذَا مَالَ بِالْقَوْلِ وَالْفِعْلِ فَذَلِكَ كُلُّ الْمَيْلِ. [صحيح۔ قاله الشافعي في الام ۵/ ۱۱۱]

(۱۴۷۳۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض اہل علم سے سنا، جو وہ کہتے تھے: میں اس کو بیان کرتا ہوں تم ہرگز عدل نہ کرسکو گے جو تمہارے دلوں میں ہے تو تم مکمل طور پر مائل نہ ہو جاؤ کہ تم اپنی خواہشات اور افعال کے پیچھے نہ لگ جاؤ اور یہ بالفعل میلان ہوگا جو تمہارے لیے درست نہیں کہ تم اس کو لٹکی ہوئی کے مانند چھوڑ دو؛ کیونکہ اللہ رب العزت دل کی بات پر پکڑ نہیں کرتے لیکن افعال اور اقوال پر پکڑتے ہیں اور جو انسان بات اور فعل کے ذریعے مائل ہو گیا تو یہ مکمل میلان ہے۔

(۱۴۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِهِ تَعَالَی ﴿وَلَنْ تَسْتَطِیعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَیْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ قَالَ فِی الْحُبِّ وَالْجِمَاعِ. [ضعیف]

(۱۴۷۴۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے اس قول ﴿وَ لَنْ تَسْتَطِیعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد محبت اور جماع ہے۔

(۱۴۷۴۱) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَنْ تَسْتَطِیعَ أَنْ تَعْدِلَ فِیمَا بَیْنَهُنَّ وَلَوْ حَرَصْتَ وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿وَأُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُّحَّ﴾ وَالشُّحُّ هَوَاهُ فِی الشَّیْءِ یَحْرِصُ عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ ﴿وَلاَ تَمِیلُوا کُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوهَا کَالْمُعَلَّقَةِ﴾ یَقُولُ :تَذَرُهَا لاَ أَیِّمًا وَلاَ ذَاتَ بَعْلٍ. [ضعیف]

(۱۴۷۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کوشش کے باوجود عدل نہ کر سکیں گے۔ ﴿وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ﴾ [النساء ۱۲۸] حاضر کی گیں جانیں بخیلی پر۔ کسی ایسی چیز کی خواہش جس کا آدمی حریص ہو شح کہلاتی ہے، پھر فرمایا: ﴿فَلَا تَمِیْلُوْا کُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوْهَا کَالْمُعَلَّقَةِ﴾ [النساء ۱۲۹] ''کہ تم بیوہ اور خاوند والی کو چھوڑ دیتے ہو۔

(۱۴۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ قَالَ سَأَلْتُ عَبِیدَةَ عَنْ قَوْلِهِ ﴿وَلَنْ تَسْتَطِیعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَیْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ قَالَ :فَأَوْمَأَ بِیَدِهِ إِلَی صَدْرِهِ وَقَالَ فِی الْحُبِّ وَالْمُجَامَعَةِ. [صحیح]

(۱۴۷۴۲) ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے عبیدہ سے اس قول کے بارہ میں سوال کیا ﴿وَ لَنْ تَسْتَطِیعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ﴾ [النساء ۱۲۹] فرماتے ہیں: انہوں نے اپنے ہاتھ سے سینے کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: محبت اور جماع کے بارے میں۔

(۱۴۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِی هَذِهِ الآیَةِ قَالَ یَعْنِی فِی الْحُبِّ ﴿فَلاَ تَمِیلُوا کُلَّ الْمَیْلِ﴾ لاَ تَعَمَّدُوا الإِسَاءَةَ. [صحیح۔ بدون قوله: یعنی فی الحب]

(۱۴۷۴۳) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں، یعنی محبت ﴿فَلَا تَمِیْلُوْا کُلَّ الْمَیْلِ﴾ [النساء ۱۲۹] تم برائی کا ارادہ نہ کرو۔

(۱۴۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاکِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَحَمَّادٌ وَأَبَانُ وَأَبُو عَوَانَةَ کُلُّهُمْ یُحَدِّثُنِی عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَی عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَی تَجَاوَزَ لأُمَّتِی عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ یَتَکَلَّمُوا بِهِ أَوْ یَعْمَلُوا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ قَتَادَةَ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ . وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْسِمُ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ : اللَّهُمَّ هَذَا قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا لاَ أَمْلِكُ . يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَلْبَهُ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۷]

(۱۴۷۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کے خیالات کو معاف کر دیا ہے جب تک وہ کلام یا عمل نہ کریں۔
(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی کہ رسول اللہ ﷺ باری تقسیم کرتے وقت عدل فرماتے، پھر فرماتے: اے اللہ! یہ میری تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں اور تو خوب جانتا ہے جو میرے بس میں نہیں ہے۔

(۱۴۷۴۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ . كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْسِمُ فَيَعْدِلُ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلاَ تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلاَ أَمْلِكُ .
قَالَ الْقَاضِي يَعْنِي الْقَلْبَ وَهَذَا فِي الْعَدْلِ بَيْنَ نِسَائِهِ
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَبَلَغَنَا أَنَّهُ كَانَ يُطَافُ بِهِ مَحْمُولاً فِي مَرَضِهِ عَلَى نِسَائِهِ حَتَّى حَلَلْنَهُ. [منکر]

(۱۴۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ باری کی تقسیم میں انصاف فرماتے اور کہتے: اے اللہ! یہ میری تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں تو مجھے اس کے بارے میں ملامت نہ کرنا جس کا تو مالک ہے، میں مالک نہیں ہوں۔ قاضی فرماتے ہیں: دل مراد ہے اور یہ عدل عورتوں کے درمیان ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اسی حساب سے اپنی عورتوں کے پاس آیا کرتے تھے یہاں تک کہ انہوں نے بیماری کی حالت میں اجازت دے دی۔

(۱۴۷۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا يُرِيدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ أَزْوَاجُهُ يَكُونُ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا -ﷺ-.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

(۱۴۷۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی مرض الموت میں پوچھ رہے تھے کہ میں کل کہاں ہوں گا؟ میں کل کہاں ہوں گا؟ آپ ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دن کا انتظار کر رہے تھے، تو آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کو اجازت دے دی کہ جہاں چاہیں رہیں تو آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے آئے اور وفات تک وہیں رہے۔

(۱۴۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ إِلَى النِّسَاءِ فِي مَرَضِهِ فَاجْتَمَعْنَ فَقَالَ : إِنِّي لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدُورَ بَيْنَكُنَّ فَإِنْ رَأَيْتُنَّ أَنْ تَأْذَنَّ لِي أَنْ أَكُونَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَعَلْتُنَّ . فَأَذِنَّ لَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَبَلَغَنِي أَنَّهُ سُئِلَ فَقِيلَ : أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ فَقَالَ : عَائِشَةُ . [ضعیف]

(۱۴۷۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی مرض الموت میں عورتوں کو پیغام بھیجا، وہ ساری جمع ہوئیں تو آپ نے فرمایا کہ اب میں تمام کے پاس آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اگر تم مجھے عائشہ کے پاس رہنے کی اجازت دے دو؟ انہوں نے اجازت دے دی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں سے آپ ﷺ کو زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ۔

(۱۴۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلاَسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيْكَ. قَالَ : عَائِشَةُ . قُلْتُ : مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ : أَبُوهَا . قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : عُمَرُ . فَعَدَّ رِجَالاً وَقَالَ غَيْرُهُ : ثُمَّ عُمَرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ .

وَقَدْ مَضَى فِي أَوَّلِ كِتَابِ النِّكَاحِ حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ قَالَ لاِبْنَتِهِ حَفْصَةَ : لاَ يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمُ وَأَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْكِ. يُرِيدُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۴۸) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو ذات السلاسل لشکر کے ساتھ بھیجا، کہتے ہیں: میں واپس آیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سے آپ ﷺ کو زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ۔ میں نے پوچھا: مردوں میں سے؟ فرمایا: اس کا باپ میں نے کہا: پھر کون؟ فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ۔ آپ نے پھر کئی شخص شمار کیے اور دوسروں نے کہا پھر عمر، یعنی ثم عمر کے الفاظ بیان کیے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں عمر کے الفاظ ہیں۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ جب انہوں نے اپنی بیٹی حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تجھے یہ بات دھوکے میں نہ ڈالے کہ تیری ہمسائی بڑی خوبصورت ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے زیادہ محبوب ہے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ارادہ کر رہے تھے۔

١٤٧٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّارَبَرْدِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلِيمِيُّ بِمَرْوٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ وَأَنَا سَاكِتَةٌ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ . قَالَتْ : بَلَى. قَالَ : فَأَحِبِّي هَذِهِ . قَالَتْ : فَقَامَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْنَ لَهَا : مَا نَرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُولِي لَهُ : إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ. قَالَتْ : وَاللَّهِ لاَ أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فَأَرْسَلْنَ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْهُنَّ وَلَكِنِّي مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَتْقَى لِلَّهِ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِذَالاً لِنَفْسِهَا مِنَ الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا عَدَا حِدَّةً فِيهَا تُوشِكُ الْفَيْئَةَ فِيهِ قَالَتْ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا بِمَنْزِلَةِ الَّتِي دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا وَهُوَ بِهَا قَالَتْ فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ وَقَعَتْ بِي فَاسْتَطَالَتْ عَلَيَّ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي فِيهَا قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ قَالَتْ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْ أَنْ أَثْخَنْتُهَا عَلَيْهِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَتَبَسَّمَ : إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : لَمْ يُقِمْ شَيْخُنَا هَذِهِ اللَّفْظَةَ وَلَعَلَّ الصَّوَابَ : أَنْ أَثْخَنْتُهَا غَلَبَةً.

وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى : أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ عَنْ عَبْدَانَ. [صحيح۔ مسلم ٢٤٤٢]

۱۴۷۴۹) محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ازواج مطہرات نے
ا ﷺ کی بیٹی فاطمہ ؓ کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا جس وقت آپ حضرت عائشہ کے ساتھ ان کی چادر میں لیٹے ہوئے
ے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ ؓ کو اجازت دے دی۔ حضرت فاطمہ ؓ کہتی ہے: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ

کی بیویوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ آپ ابوقحافہ کی بیٹی کے بارے میں ہم سے عدل کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں خاموش تھی فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس سے محبت نہیں کرتی جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس سے محبت کر۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ نبی ﷺ سے یہ سن کر کھڑی ہوگئیں اور واپس جا کر ان کو وہ بات بتائی جو نبی ﷺ نے اس سے کہی تھی، وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہنے لگیں: آپ نے تو ہماری جانب سے کچھ بھی نہ کیا، دوبارہ جا کر نبی ﷺ سے کہو کہ آپ کی بیویاں ابوقحافہ کی بیٹی کے بارے میں عدل کا سوال کرتی ہیں۔ حضرت فاطمہ کہنے لگیں کہ اب میں اس بارے میں کلام بھی نہ کروں گی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ازواج مطہرات نے نبی ﷺ کی بیوی زینب بنت جحش کو بھیجا، یہ ان میں سے سب سے زیادہ میرے برابر تھی لیکن زینب سے بڑھ کر دین کے بارے میں اچھی عورت میں نے نہیں دیکھی۔ سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والی، سچی بات کرنے والی، صلہ رحمی کرنے والی، بہت زیادہ صدقہ کرنے والی اور نیکی کام میں اپنے آپ کو مصروف رکھنے والی، جن کے ذریعے اللہ رب العزت کا قرب حاصل کیا جائے، لیکن زبان کی تیز تھیں، غصہ جلد ختم ہو جاتا تھا۔ فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر ان کی چادر میں ساتھ لیٹے ہوئے تھے۔ اس نے زبان درازی کی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کیا اور آپ کی طرف دیکھا کہ کیا آپ اجازت دیتے ہیں، فرماتی ہیں کہ زینب بنت جحش نے بات جاری رکھی تو میں نے پہچان لیا کہ رسول اللہ ﷺ میرے انتقام کو ناپسند نہ کریں گے۔ کہتی ہیں: جب میں شروع ہوئی تو میں نے خوب ڈانٹ پلائی۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہنس رہے تھے اور فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ میں اس سے الگ ہوگئی۔

(۱۱) باب الْحُرِّ يَنْكِحُ حُرَّةً عَلَى أَمَةٍ فَيَقْسِمُ لِلْحُرَّةِ يَوْمَيْنِ وَلِلأَمَةِ يَوْمًا

آزاد مرد لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کرے تو آزاد عورت کے لیے دو دن اور لونڈی کے لیے ایک دن کی باری مقرر کرے

(۱٤٧٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا نُكِحَتِ الْحُرَّةُ عَلَى الأَمَةِ فَلِهَذِهِ الثُّلُثَانِ وَلِهَذِهِ الثُّلُثُ . [ضعيف]

(۱۴۷۵۰) عباد بن عبداللہ بن اسدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کیا جائے تو اس کے لیے دو دن مقررہ کیے جائیں جبکہ لونڈی کو ایک دن دیا جائے گا۔

(۱۴۷۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ.

(۱۴۷۵۱) خالی

(۱۴۷۵۲) وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ :مِنَ السُّنَّةِ أَنَّ الْحُرَّةَ إِذَا أَقَامَتْ عَلَى ضِرَارٍ فَلَهَا يَوْمَانِ وَلِلأَمَةِ يَوْمٌ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۷۵۲) سلمان بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جب آزاد عورت سے شادی کی جائے تو باری میں اس کے لیے دو دن مقرر کیے جائیں گے اور لونڈی کے لیے ایک دن۔

(۱۲) باب الرَّجُلِ يَدْخُلُ عَلَى نِسَائِهِ نَهَارًا لِلْحَاجَةِ لاَ لِيَأْوِيَ
مرد دن کے اوقات میں ضرورت کی بنا پر عورتوں کے پاس جا سکتا ہے

(۱۴۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بُطْحَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَفَّانُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :شَهِدْتُ وَلِيمَةَ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبْعَثُنِي فَأَدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ وَتَخَلَّفَ رَجُلاَنِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخْرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُّ بِنِسَائِهِ فَيُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ :سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ كَيْفَ أَنْتُنَّ؟ . فَيَقُلْنَ :بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ؟ فَيَقُولُ: بِخَيْرٍ. فَلَمَّا فَرَغَ رَجَعَ فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ إِذَا هُوَ بِالرَّجُلَيْنِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ قَامَا فَخَرَجَا فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَوْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِأَنَّهُمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَيْهِ فِي أُسْكُفَّةِ الْبَابِ أَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الآيَةُ ﴿لاَ تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ﴾ الآيَةَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱٤۲۸]

(۱۴۷۵۳) ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں سیدہ زینب کے ولیمہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے لوگوں کو گوشت اور روٹی سے خوب سیر کیا۔ آپ مجھے بھیجتے، میں لوگوں کو بلا کر لاتا۔ جب آدمی فارغ ہوئے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چلا

اور دو آدمی وہ بھی باتوں سے مانوس ہو رہے تھے۔ وہ نہ گئے تو آپ اپنی عورتوں کے پاس سے گزرے، ان میں سے جس کے پاس سے گزرتے تو اس کو سلام کہتے کہ اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، تم کیسی ہو، وہ کہتیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم خیریت سے ہیں، آپ ﷺ نے اپنے اہل کو کیسا پایا، جب آپ فارغ ہو کر لوٹے تو میں بھی آپ کے ساتھ پلٹتا۔ جب آپ دروازے پر پہنچے تو اچانک وہ دو آدمی جو باتوں سے مانوس ہو رہے تھے، جب انہوں نے نبی ﷺ کو آتے دیکھا تو وہ چلے گئے۔ اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ میں نے آپ کو خبر دی یا آپ پر وحی نازل ہوئی کہ وہ دونوں چلے گئے۔ جب میں اور آپ لوٹے تو آپ ﷺ نے پاؤں دروازے کی دہلیز پر رکھے اور میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا دیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَا تَدْخُلُوْ بُيُوْتَ النَّبِيِّ﴾

(۱۴۷۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَهُ :يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَا يُفَضِّلُ بَعْضَنَا عَلَى بَعْضٍ فِي مُكْثِهِ عِنْدَنَا وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا فَيَدْنُو مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الَّتِي هِيَ يَوْمُهَا فَيَبِيتُ عِنْدَهَا وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [ضعیف]

(۱۴۷۵۴) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان سے کہا: اے بھانجے! رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کسی کو کسی پر باری مقرر کرنے میں فضیلت نہ دیتے تھے اور آپ ﷺ ہر دن ہر بیوی کے پاس بغیر جماع کے جاتے یہاں تک کہ جس کی باری ہوتی رات اس کے پاس گزارتے۔

(۱۴۷۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ :مَا كَانَ أَوْ قَلَّ يَوْمٌ إِلَّا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا فَيُقَبِّلُ وَيَلْمِسُ مَا دُونَ الْوِقَاعِ فَإِذَا جَاءَ إِلَى الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا يَبِيتُ عِنْدَهَا. [ضعیف]

(۱۴۷۵۵) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر دن تمام ازواج مطہرات کے پاس جاتے تو بوس و کنار کرتے، لیکن جماع نہیں۔ پھر جس کی باری ہوتی رات اس کے پاس گزارتے۔

(۱۳)باب الْحَالِ الَّتِي يَخْتَلِفُ فِيهَا حَالُ النِّسَاءِ

وہ حالت جس کی وجہ سے عورتوں کے احوال مختلف ہوتے ہیں

(۱۴۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهَا :لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ وَإِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ ثُمَّ دُرْتُ . قَالَتْ :ثَلِّثْ.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ :ثَلَّثْتُ عِنْدَكِ وَدُرْتُ . قَالَتْ :ثَلِّثْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ مسلم ١٤٦٠]

(۱۴۷۵۶) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ام سلمہ سے شادی کی اور اس کے ہاں صبح کی تو فرمایا: تو اپنے گھر والوں کے نزدیک حقیر نہیں، اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس سات دن گزاروں گا اور دوسری عورتوں کے پاس بھی۔ اگر تو چاہے تو دن کے بعد میں گھوم جاؤں گا۔ فرماتی ہیں: تین دن کریں اور امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ میں تیرے پاس تین دن گزاروں گا۔ پھر گھوم جاؤں گا۔ فرمانے لگی: تین دن۔

(١٤٧٥٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَأَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَتْ بِثَوْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنْ شِئْتِ زِدْتُكِ وَحَاسَبْتُكِ بِهِ لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلاَثٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ هَكَذَا رَوَيَاهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ مُرْسَلاً وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ مَوْصُولاً. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۵۷) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ام سلمہ سے شادی کی اور ان کے پاس گئے اور جب جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے آپ ﷺ کا کپڑا پکڑ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا اگر آپ چاہیں تو میں زیادہ ایام گزار دیتا ہوں اور تیرا ہی حساب رکھوں گا، کنواری کے لیے سات دن اور بیوہ کے لیے تین دن۔

(١٤٧٥٨) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي ح قَالَ وَأَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا تَزَوَّجَهَا أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَقَالَ :إِنَّهُ

لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ فَإِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي.

قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مُجَوَّدَ الإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْصُولاً. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۵۸) عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ام سلمہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ شادی کے بعد ان کے پاس تین دن ٹھہرے اور فرمایا: تو اپنے گھر والوں کے نزدیک حقیر نہیں ہے۔ اگر تو چاہے تو سات دن پورے کروں گا اور دوسری عورتوں کے لیے بھی سات دن دوں گا۔

(۱۴۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ذَكَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا وَذَكَرَ أَشْيَاءَ هَذَا فِيهِ قَالَ: إِنْ شِئْتِ أَنْ أُسَبِّعَ لَكِ وَأُسَبِّعَ لِنِسَائِي وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي. هَكَذَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۵۹) ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کی اور اس میں مختلف اشیاء ذکر فرمائیں، فرمایا: اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس سات دن ٹھہرتا ہوں اور باقی عورتوں کے پاس بھی سات دن ہی ٹھہروں گا۔

(۱۴۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يُخْبِرُ: أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهَا ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَكَذَّبُوهَا وَيَقُولُونَ: مَا أَكْذَبَ الْغَرَائِبَ حَتَّى أَنْشَأَ نَاسٌ مِنْهُمْ فِي الْحَجِّ فَقَالُوا: تَكْتُبِينَ إِلَى أَهْلِكِ فَكَتَبَتْ مَعَهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ فَصَدَّقُوهَا فَازْدَادَتْ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً قَالَتْ فَلَمَّا وَضَعْتُ زَيْنَبَ جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَخَطَبَنِي فَقُلْتُ: مَا مِثْلِي تُنْكَحُ أَمَّا أَنَا فَلاَ وَلَدَ فِيَّ وَأَنَا غَيُورٌ ذَاتُ عِيَالٍ فَقَالَ:

أَنَا أَكْبَرُ مِنْكِ وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللَّهُ وَأَمَّا الْعِيَالُ فَإِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ . فَتَزَوَّجَهَا فَجَعَلَ يَأْتِيهَا فَيَقُولُ : كَيْفَ زُنَابُ أَيْنَ زُنَابُ؟ . فَجَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَاخْتَلَجَهَا فَقَالَ :هَذِهِ تَمْنَعُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ تُرْضِعُهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ :أَيْنَ زُنَابُ؟ . فَقَالَتْ قُرَيْبَةُ ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَافَقَهَا عِنْدَهَا :أَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :إِنِّي آتِيكُمُ اللَّيْلَةَ. قَالَتْ :فَوَضَعْتُ ثِفَالِي وَأَخْرَجْتُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكَانَتْ فِي جَرٍّ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ :فِي جَرِيبٍ وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُهُ فَبَاتَ ثُمَّ أَصْبَحَ فَقَالَ حِينَ أَصْبَحَ :إِنَّ لَكِ عَلَى أَهْلِكِ كَرَامَةً فَإِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ أُسَبِّعْ أُسَبِّعْ لِنِسَائِي . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۷۶۰) ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ ام سلمہ ؓ نے ان کو خبر دی کہ جب وہ مدینہ آئیں تو ان کو خبر دی گئی کہ ابوامیہ بن مغیرہ کی بیٹی ہے تو انہوں نے اس کی تکذیب کر دی۔ وہ کہنے لگے: کیا اس نے اجنبی کی تکذیب کر دی۔ یہاں تک کہ ان کے کچھ لوگ حج کرنے آئے تو انہوں نے کہا کہ تم اپنے اہل کو لکھو، میں نے خط لکھ کر دیا۔ جب وہ مدینہ آئے تو انہوں نے اس کی تصدیق کر دی۔ وہ عزت و مرتبہ کے اعتبار زیادہ ہوگئی۔ فرماتی ہیں: جب میں نے بچی کو جنم دیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا۔ میں نے کہا: میری جیسی نکاح نہیں کی جاتی۔ میں تو اپنے عیال کے بارے میں بڑی غیرت مند ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں آپ سے بڑا ہوں، اللہ اس کو ختم فرما دیں گے اور رہے عیال تو یہ اللہ اور رسول کے لیے ہیں۔ آپ ﷺ نے شادی کر لی۔ جب ان کے پاس آتے تو فرماتے: زینب کیسی ہے؟ زینب کہاں ہے؟ حضرت عمار بن یاسر ؓ آئے تو وہ کانپ رہی تھی، کہنے لگے: اس نے رسول اللہ ﷺ کو روکا ہوا ہے، وہ اس کو دودھ پلا رہی تھی تو نبی ﷺ آئے اور پوچھا: زینب کہاں ہے؟ تو قریبہ وامیہ کی بیٹی کہنے لگی، جو اس کے قریب کھڑی تھی کہ اس کو عمار بن یاسر نے لے لیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں رات کے وقت آؤں گا، کہنے لگی: میں نے اپنا اناج رکھ لیا ہے اور میں نے جو کے دانے نکال لیے ہیں، جو ایک مٹکے میں تھے اور ابوعبداللہ کی روایت میں ہے، ایک تھیلی میں سے میں نے چربی نکال لی ہے اور میں نے اس کو نچوڑ لیا ہے، آپ ﷺ نے رات گزار کر صبح کی تو فرمایا: تو اپنے گھر والوں کے نزدیک معزز ہے اگر تو چاہے تو میں سات دن تیرے پاس گزارتا ہوں۔ اگر میں نے سات دن گزارے تو دوسری عورتوں کے پاس بھی سات دن ہی گزاروں گا۔

(۱۴۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا. وَلَوْ قُلْتُ أَنَّهُ رَفَعَهُ صَدَقْتُ وَلَكِنَّهُ قَالَ :السُّنَّةُ. كَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۶۱) ابوقلابہ حضرت انس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ کنواری سے بیوہ کی موجودگی میں شادی کریں تو اس کے

ہاں سات دن قیام کرنا اور جب بیوہ سے شادی کرو کنواری کی موجودگی میں تو اس کے ہاں تین دن قیام کرو۔ اگر میں کہوں کہ مرفوع بیان کرتے ہیں تو میں سچ کہہ رہا ہوں، کیونکہ وہ سنت کہتے ہیں۔

(۱۴۷۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَخَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا. قَالَ خَالِدٌ :وَلَوْ قُلْتُ أَنَّهُ رَفَعَهُ لَصَدَقْتُ.

وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ :وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَأَشَارَ إِلَى رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۶۲) ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ بیوہ کے ہوتے ہوئے کنواری سے شادی کرو تو اس کے پاس سات دن قیام کرنا ہے اور جب بیوہ کی موجودگی میں کنواری سے شادی کی تو اس کے پاس سات دن قیام کرنا ہے، جب کنواری کی موجودگی میں بیوہ سے شادی کی تو اس کے پاس تین دن قیام کرنا ہے، خالد کہتے ہیں: اگر میں کہوں کہ وہ مرفوع بیان کرتے ہیں تب بھی سچ ہی ہے۔

(۱۴۷۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ :عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی پہلی بیوی کے ہوتے ہوئے کنواری لڑکی سے شادی کرے تو اس کے ہاں سات راتیں گزارے اور جب بیوہ سے نکاح کرلے کنواری کے ہوتے ہوئے تو اس کے ہاں تین راتیں گزارے۔

(۱۴۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ هُوَ ابْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لِلْبِكْرِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ وَلِلثَّيِّبِ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۶۴) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ کنواری کے لیے سات دن اور بیوہ کے لیے تین دن ہیں۔

(۱۴۷۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ بِكْرًا فَلَهَا سَبْعٌ ثُمَّ يَقْسِمُ فَإِذَا تَزَوَّجَهَا ثَيِّبًا فَلَهَا ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ثُمَّ يَقْسِمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۶۵) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مرد کسی کنواری عورت سے شادی کرلے تو اس کے پاس سات دن قیام کرے، پھر باری تقسیم کرے اور جب بیوہ عورت سے شادی کرے اور اس کے ہاں تین دن قیام کرے۔ پھر باری تقسیم کرے۔

(۱۴۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :يُقِيمُ عِنْدَ الْبِكْرِ سَبْعًا ثُمَّ يَقْسِمُ وَإِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا ثُمَّ يَقْسِمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۶۶) قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کنواری کے پاس سات دن قیام کرتے، پھر باری تقسیم کرتے اور اگر عورت بیوہ ہوتی تو اس کے پاس تین دن قیام کرنے کے بعد باری تقسیم کردیتے۔

(۱۴۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَلًّى هُوَ ابْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا دَخَلَ بِصَفِيَّةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا زَادَ عُثْمَانُ :وَكَانَتْ ثَيِّبًا. [صحيح]

(۱۴۷۶۷) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب صفیہ کے پاس پر داخل ہوئے تو ان کے پاس تین دن قیام کیا، عثمان رضی اللہ عنہ نے زیادہ کیا ہے کہ وہ بیوہ تھیں۔

(۱۴) باب الْقَسْمِ لِلنِّسَاءِ إِذَا حَضَرَ سَفَرٌ

سفر میں عورتوں کے لیے باری تقسیم کرنے کا بیان

(۱۴۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِنْهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ

حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتُ لَهُ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا زَعَمُوا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ قَالَتْ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَهُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۶۸) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تہمت لگانے والوں نے جو کہنا تھا سو کہا، پھر اللہ رب العزت نے ان کو بری کر دیا زہری ؓ کہتے ہیں کہ ایک گروہ نے مجھے حضرت عائشہ ؓ سے نقل کیا جو ایک دوسرے سے بڑھ کر یاد رکھنے والے تھے اور میں نے ان میں سے ہر ایک کی حدیث کو یاد رکھا جس نے مجھے حضرت عائشہ ؓ سے بیان کیا: کیونکہ ان کی حدیث ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہے۔ ان کا گمان تھا کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تو جس کا قرعہ نکلتا وہ آپ کے ساتھ جاتیں۔ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے کسی غزوہ میں جاتے ہوئے قرعہ اندازی کی تو میرا قرعہ نکل آیا تو میں آپ ﷺ کے ساتھ گئی اور پردے کی آیات نازل ہو چکی تھیں۔

(۱۴۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَخَرَجَتَا جَمِيعًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَارَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَتَحَدَّثُ مَعَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ : أَلاَ تَرْكَبِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرَكِ فَتَنْظُرِينَ وَأَنْظُرُ قَالَتْ : بَلَى فَرَكِبَتْ عَائِشَةُ عَلَى بَعِيرِ حَفْصَةَ وَرَكِبَتْ حَفْصَةُ عَلَى بَعِيرِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى جَمَلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ وَسَارَ مَعَهَا حَتَّى نَزَلُوا فَافْتَقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ تَجْعَلُ رِجْلَيْهَا فِي الإِذْخِرِ وَتَقُولُ : يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي وَرَسُولُكَ لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۶۹) قاسم بن محمد حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نکلتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ

اندازی کرتے۔ ایک مرتبہ قرعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ کا نکلا تو وہ دونوں اکٹھی نکلیں اور رسول اللہ ﷺ جب رات کے وقت چلتے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ باتیں کرتے رہتے۔ حفصہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہنے لگیں: کیا آج رات آپ میرے اونٹ پر سوار نہیں ہوتی اور میں آپ کے اونٹ پر سوار ہو جاتی ہوں تو مجھے دیکھے گی میں تجھے دیکھوں گی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: کیوں نہیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حفصہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ پر سوار ہو گئیں۔ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ کے پاس آئے، اس پر حفصہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ آپ ﷺ سلام کہہ کر اس کے ساتھ چل پڑے یہاں تک کہ انہوں نے پڑاؤ کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو گم پایا جب پڑاؤ کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا پاؤں گھاس میں رکھ دیا اور کہنے لگیں! اے میرے رب! میرے اوپر کوئی بچھو یا سانپ مسلط کر دے جو مجھے ڈس لے، تیرے رسول ﷺ سے کوئی بات کہنے کی ہمت نہیں رکھتی۔

(۱۵) باب نُشُوزِ الْمَرْأَةِ عَلَى الرَّجُلِ

عورت کا مرد کی نافرمانی کرنے کا حکم

قَالَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَ الّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا﴾ [النساء ٣٤]

اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے: ''اور وہ عورتیں جن کی نافرمانی سے تم ڈرتے ہو ان کو بستروں میں چھوڑ دو اور ان کی پٹائی کرو، اگر وہ تمہاری اطاعت کر لیں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو۔''

(۱۴۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : تِلْكَ الْمَرْأَةُ تَنْشُزُ وَتَسْتَخِفُّ بِحَقِّ زَوْجِهَا وَلاَ تُطِيعُ أَمْرَهُ فَأَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَعِظَهَا وَيُذَكِّرَهَا بِاللَّهِ وَيُعَظِّمَ حَقَّهُ عَلَيْهَا فَإِنْ قَبِلَتْ وَإِلاَّ هَجَرَهَا فِي الْمَضْجَعِ وَلاَ يُكَلِّمُهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَذَرَ نِكَاحَهَا وَذَلِكَ عَلَيْهَا شَدِيدٌ فَإِنْ رَاجَعَتْ وَإِلاَّ ضَرَبَهَا ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلاَ يَكْسِرُ لَهَا عَظْمًا وَلاَ يَجْرَحُ لَهَا جُرْحًا قَالَ (فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلاَ تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلاً) يَقُولُ :إِذَا أَطَاعَتْكَ فَلاَ تَتَجَنَّ عَلَيْهَا الْعِلَلَ.

(۱۴۷۷۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عورت نافرمانی اور اپنے خاوند کی تذلیل کرتی ہے اور اس کے حکم کو نہیں مانتی تو اللہ رب العزت نے حکم دیا کہ اس کو واضح نصیحت کرے اور اپنا حق اس پر جتائے۔ اگر وہ قبول کر لے تو ٹھیک وگرنہ اس کو بستر میں چھوڑ دے اور نہ ہی اس سے کلام کرے، اس سے نکاح نہ توڑے۔ یہ اس پر سختی ہے اگر وہ رجوع کر لے تو درست وگرنہ اس کو نہ ظاہر ہونے والی مار مارے۔ ہڈی نہ توڑے اور زخم نہ کرے، ﴿فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا﴾ [النساء ٣٤] وہ فرماتے ہیں: جب وہ تیری اطاعت کرے تو پھر اس پر بہانے نہ ڈھونڈ۔''

(۱۶) باب مَا جَاءَ فِي وَعْظِهَا

عورت کو نصیحت کرنے کا بیان

(۱۴۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَاشِمٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ وَفْدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ أَوْ فِي وَفْدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ فَأَتَيْنَاهُ فَلَمْ نُصَادِفْهُ وَصَادَفْنَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأُتِينَا بِقِنَاعٍ فِيهِ تَمْرٌ وَالْقِنَاعُ الطَّبَقُ وَأَمَرَتْ لَنَا بِخَزِيرَةٍ فَصُنِعَتْ ثُمَّ أَكَلْنَا فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : هَلْ أَكَلْتُمْ شَيْئًا هَلْ أُمِرَ لَكُمْ بِشَيْءٍ ؟ قُلْنَا : نَعَمْ. فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ دَفَعَ الرَّاعِي غَنَمَهُ فَإِذَا بِسَخْلَةٍ تَيْعَرُ فَقَالَ : هِيهِ يَا فُلاَنُ مَا وَلَّدْتَ؟ . قَالَ : بَهْمَةً. قَالَ : فَاذْبَحْ لَنَا مَكَانَهَا شَاةً . ثُمَّ انْحَرَفَ إِلَيَّ وَقَالَ : لاَ تَحْسِبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ لاَ تَحْسَبَنَّ أَنَّا مِنْ أَجْلِكَ ذَبَحْنَاهَا لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ لاَ نُرِيدُ أَنْ تَزِيدَ فَإِذَا وَلَّدَ الرَّاعِي بَهْمَةً ذَبَحْنَا مَكَانَهَا شَاةً. قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً فِي لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبَذَاءَ قَالَ : طَلِّقْهَا . قُلْتُ : إِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا وَلَهَا صُحْبَةٌ قَالَ : فَمُرْهَا يَقُولُ عِظْهَا فَإِنْ يَكُ فِيهَا خَيْرًا فَسَتَقْبَلُ وَلاَ تَضْرِبَنَّ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ أُمَيَّتَكَ . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ ؟ قَالَ : أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الأَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الاِسْتِنْشَاقِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا . [صحیح]

(۱۴۷۷۱) عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں بنی منتفق کے وفد میں تھا۔ ہم ان کے پاس آئے تو ہماری ملاقات نہ ہو سکی اور ہمارا سامنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔ ہمارے سامنے پلیٹ میں کھجوریں لائی گئیں اور ہمارے لیے انہوں نے خزیدہ بنوانے کا حکم دیا (خزیدہ وہ سالن جو قیمہ اور آٹا ملا کر بنایا جاتا ہے) کھانا بنایا گیا، ہم نے کھانا کھایا تو اتنی دیر میں نبی ﷺ بھی آ گئے اور پوچھا: کیا تم نے کچھ کھایا ہے؟ یا تمہارے لیے کچھ بنانے کا حکم دیا گیا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ اتنی دیر میں چرواہا بھی بکریاں لے کر آ گیا تو اچانک ایک بکری نے جنم دیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کیا بنوایا ہے اس نے کہا: بچہ، آپ نے فرمایا: اس کی جگہ ایک بکری ذبح کر دیجیے، پھر ہمارے پاس آئے اور فرمایا: تم یہ گمان نہ کرو اور یہ نہ کہنا کہ ہم نے تمہاری وجہ سے ذبح کیا ہے ہمارے پاس سو بکریاں ہیں تو ہم نہیں جانتے کہ وہ سو سے بڑھ جائے اور جب کوئی بکری بچہ جنم دیتی ہے تو ہم اس کی جگہ دوسری بکری ذبح کر دیتے ہیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری عورت بدزبان ہے؟ آپ نے فرمایا: طلاق دے دو میں نے کہا: اس سے میری اولاد ہے اور اس سے محبت بھی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو واضح نصیحت کر، اگر اس میں بھلائی ہو تو قبول کر لے گی اور اپنی بیوی کو غلام کی طرح نہ مارو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے وضو کے بارے میں خبر دیجیے۔ آپ نے فرمایا: وضو مکمل کرو، انگلیوں کا خلال کرو اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو سوائے روزے کی حالت کے۔

(۱۷)باب مَا جَاءَ فِی هِجْرَتِهَا

عورتوں کے چھوڑنے کا بیان

(۱۴۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِی حُرَّةَ الرَّقَاشِیِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : فَإِنْ خِفْتُمْ نُشُوزَهُنَّ فَاهْجُرُوهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ . قَالَ حَمَّادٌ :يَعْنِی النِّكَاحَ. [ضعيف]

(۱۴۷۷۲) ابی حرہ رقاشی اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تمہیں ان کی نافرمانی کا خطرہ ہو تو ان کو بستروں میں چھوڑ دو۔ حماد کہتے ہیں، یعنی جماع۔

(۱۸)باب لاَ يُجَاوِزُ بِهَا فِی هِجْرَةِ الْكَلاَمِ ثَلاَثًا

تین دن سے زیادہ کلام نہ چھوڑا جائے

(۱۴۷۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ . عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِیِّ.

وَفِی حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- :لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے سے، حسد، قطع تعلقی اور دشمنی اختیار نہ کرو اور تم اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بات کرنا چھوڑ دے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بات کرنا چھوڑ دے۔

(۱۹)باب مَا جَاءَ فِی ضَرْبِهَا

ان کو مارنے کا بیان

(۱۴۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- وَخُطْبَتِهِ بِعَرَفَةَ قَالَ : اتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لاَ يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۱۴۷۷۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج اور عرفہ کے خطبہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، تم نے اللہ کے وعدے اور نکاح کے ذریعے ان کی شرمگاہوں کو حلال کیا ہے اور تمہارا حق ان کے ذمے یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر کو نہ روندے جس کو تم ناپسند کرتے ہو۔ اگر وہ پھر ایسا کریں تو ظاہر نہ ہونے والی پٹائی کرو اور ان کے حقوق تمہارے ذمہ یہ ہیں کہ ان کا کھلانا اور پہننا اچھائی کے ساتھ ہو۔

(۱٤٧٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ . قَالَ : فَذَئِرَ النِّسَاءُ وَسَاءَ تْ أَخْلاَقُهُنَّ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَئِرَ النِّسَاءُ وَسَاءَ تْ أَخْلاَقُهُنَّ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ مُنْذُ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَاضْرِبُوهُنَّ . قَالَ فَضَرَبَ النَّاسُ نِسَاءَ هُمْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَأَتَى نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْتَكِينَ الضَّرْبَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- حِينَ أَصْبَحَ : لَقَدْ أَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِينَ الضَّرْبَ وَايْمُ اللَّهِ لاَ تَجِدُونَ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ . بَلَغَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُعْرَفُ لإِيَاسٍ صُحْبَةٌ. [صحیح]

(۱۴۷۷۵) ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بندیوں کو نہ مارو، کہنے لگے: عورتیں دلیر ہوگئیں ہیں اور اپنے خاوندوں سے برے اخلاق سے پیش آتی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! عورتیں دلیر ہوگئی ہیں اور ان کے اخلاق خاوندوں کے خلاف بگڑ گئے ہیں، جب سے آپ نے ان کو مارنے سے منع کیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ان کو مارو۔ راوی کہتے ہیں: لوگوں نے اس رات اپنی عورتوں کی پٹائی کی۔ راوی کہتے ہیں: بہت ساری عورتیں پٹائی کی شکایت لے کر حاضر ہوگئیں، نبی ﷺ نے جب صبح کی تو فرمایا کہ آل محمد ﷺ کے پاس ۷۰ عورتیں آئیں، وہ ساری کی ساری مار کی شکایت کر رہی تھیں، اللہ کی قسم! تم ایسے لوگوں کو اچھے لوگ نہیں پاؤ گے۔

(۱٤٧٧٦) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلاً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ : كَانَ الرِّجَالُ نُهُوا عَنْ ضَرْبِ النِّسَاءِ ثُمَّ شَكَوْهُنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَلَّى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ ضَرْبِهِنَّ ثُمَّ قُلْتُ : لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ قَدْ ضُرِبَتْ. قَالَ يَحْيَى : وَحَسِبْتُ أَنَّ الْقَاسِمَ قَالَ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ بَعْدُ : وَلَنْ يَضْرِبَ خِيَارُكُمْ. [صحیح لغیرہ]

۱۴۷۷) ام کلثوم بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مردوں کو عورتوں کے مارنے سے منع کر دیا گیا تو انہوں نے عورتوں کی شکایت ﷺ کو کی تو آپ ﷺ نے ان کے مارنے کی اجازت دے دی۔ پھر میں نے کہا کہ آل محمد ﷺ کے پاس آج رات ستر عورتیں آئیں جن کو مارا گیا تھا۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ وہ قاسم تھے۔ راوی کہتے ہیں: پھر بعد میں ان سے کہا یا: تمہارے اچھے لوگ ہرگز نہ ماریں۔

۱۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَوْصَى بَعْضَ أَهْلِ بَيْتِهِ : لاَ تُشْرِكْ بِاللَّهِ وَإِنْ عُذِّبْتَ وَإِنْ حُرِّقْتَ وَأَطِعْ وَالِدَيْكَ وَإِنْ أَمَرَاكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَاخْرُجْ وَلاَ تَتْرُكِ الصَّلاَةَ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ إِيَّاكَ وَالْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ وَإِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَإِنَّهَا لِسَخَطِ اللَّهِ لاَ تُنَازِعَنَّ الأَمْرَ أَهْلَهُ وَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ لَكَ وَلاَ تَفِرَّ مِنَ الزَّحْفِ وَإِنْ أَصَابَ النَّاسَ مُوتَانٌ وَأَنْتَ فِيهِمْ فَاثْبُتْ أَنْفِقْ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ مِنْ طَوْلِكَ وَلاَ تَرْفَعْ عَصَاكَ عَنْهُمْ وَأَخِفْهُمْ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ الشَّيْخُ : فِي هَذَا إِرْسَالٌ بَيْنَ مَكْحُولٍ وَأُمِّ أَيْمَنَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الْكِسَائِيُّ وَغَيْرُهُ يُقَالُ إِنَّهُ لَمْ يُرِدِ الْعَصَا الَّتِي يُضْرَبُ بِهَا وَلاَ أَمَرَ أَحَدًا قَطُّ بِذَلِكَ وَلَكِنَّهُ أَرَادَ الأَدَبَ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : وَأَصْلُ الْعَصَا الاِجْتِمَاعُ وَالاِئْتِلاَفُ. [ضعیف]

۱۴۷۷) ام ایمن فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر والوں کو نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کریں اگرچہ عذاب جائے یا جلا دیا جائے اور اپنے والدین کی اطاعت کرو اگرچہ وہ تجھے حکم دیں کہ ہر چیز کو چھوڑ دو اور فرض نماز کو جان بوجھ کر نہ ڑنا جس نے فرض نماز کو جان بوجھ کر چھوڑا، اس سے اللہ کا ذمہ ختم ہو گیا، شراب سے بچو کیونکہ یہ تمام برائیوں کی جڑ ہے اور مانی سے بچو، یہ اللہ کی ناراضگی ہے اور حکومت والوں سے حکومت نہ چھینو، اگرچہ آپ کا خیال ہے کہ آپ کے لیے مناسب اور لڑائی سے نہ بھاگ، اگرچہ لوگوں کو موت آئے۔ اگر تو ان میں موجود ہو تو ثابت قدم رہ اور اپنے گھر والوں پر اپنے مال خرچ کر اور اپنی لاٹھی ان سے نہ اٹھا اور تو ان کے بارے میں اللہ رب العزت سے ڈر۔ کسائی وغیرہ فرماتے ہیں کہ لاٹھی سے

مراد وہ نہیں جس سے مارا جاتا ہے بلکہ آدب سکھلانا مقصود ہے۔

(۲۰)باب لاَ يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ

مرد سے پوچھا نہ جائے کہ عورت کو کس وجہ سے مارا ہے

(۱٤۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ :ضِفْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي :يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي ثَلاَثًا حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ تَسْأَلِ الرَّجُلَ فِيمَ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ وَلاَ تَنَامَنَّ إِلاَّ عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ. وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ فِي الإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ. [ضعيف]

(۱۴۷۷۸) اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا مہمان تھا، انہوں نے مجھے کہا: اے اشعث! مجھ سے تین چیزیں یاد کر کہ میں نے وہ تین چیزیں نبی ﷺ سے یاد کی تھیں: ① تو کبھی مرد سے سوال نہ کرنا کہ بیوی کو کس وجہ سے مارا ہے ② اور سونا نہیں سوائے وتر پڑھے کہتے ہیں: میں تیسری چیز بھول گیا۔

(۲۱)باب لاَ يَضْرِبُ الْوَجْهَ وَلاَ يُقَبِّحُ وَلاَ يَهْجُرُ إِلاَّ فِي الْبَيْتِ

مرد عورت کو چہرے پر نہ مارے اور برا بھلا نہ کہے اور صرف گھر میں چھوڑ دے

(۱٤۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قَزَعَةَ سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ :أَنْ تُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلاَ تَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلاَ تُقَبِّحَ وَلاَ تَهْجُرَ إِلاَّ فِي الْبَيْتِ. [حسن]

(۱۴۷۷۹) حکیم بن معاویہ قشیری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! بیویوں کا مردوں پر کیا حق ہے، فرمایا کہ تو اس کو کھلا جب کھائے اور تو اس کو پہنا اور جب پہنے اور چہرے پر مت مار اور تو برا بھلا مت کہہ اور صرف گھر میں چھوڑ دے۔

(۲۲)باب الاِخْتِيَارِ فِي تَرْكِ الضَّرْبِ

مار کو چھوڑنے میں اختیار کا بیان

(۱٤۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيَضْرِبُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ كَمَا يَضْرِبُ الْعَبْدَ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ.

وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ : وَعَظَ النَّبِيُّ -ﷺ- النَّاسَ فِي النِّسَاءِ فَقَالَ : يَضْرِبُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ ضَرْبَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُعَانِقُهَا مِنْ آخِرِ النَّهَارِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيِّ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۸۰) حضرت عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی بیوی کو غلام کے مارنے کی مانند مارتے ہو اور پھر دن کے آخر میں اس سے مجامعت کرتے ہو۔

(ب) سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو عورتوں کے بارے میں وعظ کیا، فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی بیوی کو غلام کے مارنے کی مانند مارتا ہے اور دن کے آخر میں اس سے مجامعت کرتا ہے۔

(۱۴۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ . فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَأَذِنَ لَهُمْ فَضَرَبُوا فَأَطَافَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نِسَاءٌ كَثِيرٌ فَقَالَ : لَقَدْ أَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِينَ أَزْوَاجَهُنَّ وَلاَ تَجِدُونَ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ . [صحيح۔ تقدم برقم ١٤٧٧٥]

(۱۴۷۸۱) ایاس بن ابی ذباب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی بندیوں کو نہ مارو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے کہ عورتیں اپنے خاوند کے خلاف دلیر ہوگئی ہیں تو آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی، بہت ساری عورتیں نبی ﷺ کے پاس آئیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس رات ۷۰ عورتیں آل محمد کے پاس آئیں ہیں، سب اپنے خاوندوں کی شکایت کر رہی تھیں، تم اپنے ان اشخاص کو اچھے لوگ نہ پاؤ گے۔

(۲۳) باب الْحَكَمَيْنِ فِي الشِّقَاقِ بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ

میاں، بیوی کے اختلاف کو ختم کرنے کے لیے دو فیصل مقرر کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلاَحًا يُوَفِّقِ

اللّٰهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللّٰهَ﴾ [النساء ۳۵]

اللہ کا فرمان: ﴿وَ إِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَ حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ يُّرِيْدَآ إِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللّٰهَ﴾ [النساء ۳۵]

(١٤٧٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا﴾ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَأَمَرَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ قَالَ لِلْحَكَمَيْنِ :تَدْرِيَانِ مَا عَلَيْكُمَا عَلَيْكُمَا إِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَجْمَعَا أَنْ تَجْمَعَا وَإِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تُفَرِّقَا أَنْ تُفَرِّقَا قَالَتِ الْمَرْأَةُ :رَضِيتُ بِكِتَابِ اللَّهِ بِمَا عَلَيَّ فِيهِ وَلِيَ. وَقَالَ الرَّجُلُ :أَمَّا الْفُرْقَةُ فَلاَ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَبْتَ وَاللَّهِ حَتَّى تُقِرَّ بِمِثْلِ مَا أَقَرَّتْ بِهِ. [صحيح]

(۱۴۷۸۲) ابن سیرین عبیدہ سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ﴿وَ إِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَ حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا﴾ [النساء ۳۵] کہ ایک مرد اور عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا: تو دونوں اطراف سے ایک ایک فیصل مقرر کر دیا گیا، پھر ان سے فرمایا: تم دونوں کی کیا ذمہ داری ہے؟ اگر تم دونوں ان کے اکٹھے ہونے یا جدا ہونے کو بہتر خیال کرو تو کر دینا تو عورت نے کہا: جو کتاب اللہ میرے بارے میں فیصلہ فرما دے درست ہے لیکن مرد نے کہا: جدائی منظور نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے جھوٹ بولا ہے تو بھی ویسا ہی اقرار کر جیسے عورت نے اقرار کیا ہے۔

(١٤٧٨٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :كَلاَّ وَاللَّهِ لاَ تَنْقَلِبُ حَتَّى تُقِرَّ بِمِثْلِ مَا أَقَرَّتْ بِهِ. [صحيح]

(۱۴۷۸۳) حضرت ایوب اپنی سند سے اسی کے ہم معنی ذکر کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو یہاں سے منتقل نہ ہو جب تک ویسے ہی اقرار نہ کرے جیسا اقرار عورت نے کیا ہے۔

(١٤٧٨٤) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَهِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ بِمِثْلِهِ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ :رَضِيتُ وَسَلَّمْتُ فَقَالَ الرَّجُلُ :أَمَّا الْفُرْقَةُ فَلاَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ لَسْتَ

بِبَارِحٍ حَتَّى تَرْضَى بِمِثْلِ مَا رَضِيَتْ بِهِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۸۴) ابن سیرین عبیدہ سے اس کی مثل نقل فرماتے ہیں کہ عورت نے کہا کہ مجھے فیصلہ منظور ہے، میں رضامند ہوں۔ مرد نے کہا: جدائی منظور نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تیرے لیے درست نہیں ہے تو یہاں سے نہ ہٹ سکے گا جب تک تو ویسے راضی نہ ہو جیسے عورت نے رضامندی کا اظہار کیا ہے۔

(۱۴۷۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَقَالَ: أَرَضِيتِ بِمَا حَكَمَا قَالَتْ: نَعَمْ قَدْ رَضِيتُ بِكِتَابِ اللَّهِ عَلَيَّ وَلِيَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الرَّجُلِ فَقَالَ: قَدْ رَضِيتَ بِمَا حَكَمَا قَالَ: لاَ وَلَكِنْ أَرْضَى أَنْ يَجْمَعَا وَلاَ أَرْضَى أَنْ يُفَرِّقَا. فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَذَبْتَ وَاللَّهِ لاَ تَبْرَحُ حَتَّى تَرْضَى بِمِثْلِ الَّذِي رَضِيَتْ بِهِ. [صحیح]

(۱۴۷۸۵) ابن سیرین عبیدہ سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کرتے ہیں کہ وہ عورت پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تو ان کے فیصلے پر راضی ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ جو بھی کتاب اللہ کا میرے بارے فیصلہ ہوگا، مجھے منظور ہے، پھر مرد کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: کیا تو ان کے فیصلہ پر راضی ہیں؟ تو اس نے کہا: اکٹھا کر دیں تب تو راضی ہوں، اگر جدائی کروائیں تب فیصلہ منظور نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے جھوٹ بولا۔ اللہ کی قسم! تو اپنی جگہ سے نہ ہٹے گا جب تک عورت کی طرح رضامندی کا اظہار نہ کرے۔

(۱۴۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعَهُ يَقُولُ تَزَوَّجَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَاطِمَةَ بِنْتَ عُتْبَةَ فَقَالَتِ: اصْبِرْ لِي وَأُنْفِقُ عَلَيْكَ فَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَتْ: أَيْنَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَأَيْنَ شَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ فَقَالَ: عَلَى يَسَارِكِ فِي النَّارِ إِذَا دَخَلْتِ. فَشَدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا فَجَاءَتْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لأُفَرِّقَنَّ بَيْنَهُمَا. وَقَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا كُنْتُ لأُفَرِّقَ بَيْنَ شَيْخَيْنِ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ قَالَ فَأَتَاهُمَا فَوَجَدَهُمَا قَدْ شَدَّا عَلَيْهِمَا أَثْوَابَهُمَا وَأَصْلَحَا أَمْرَهُمَا.

وَرَوَى عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَمُعَاوِيَةُ حَكَمَيْنِ فَقِيلَ لَنَا: إِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تُفَرِّقَا فَرَّقْتُمَا وَإِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَجْمَعَا جَمَعْتُمَا. [ضعیف]

(۱۴۷۸۶) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ عقیل بن ابی طالب نے فاطمہ بنت عتبہ سے شادی کی تو وہ کہنے لگی: ٹھہر یے، میں تیرے —

اوپر کچھ خرچ کروں۔ جب وہ ان پر داخل ہوئے تو اس نے کہا کہ عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ کہاں ہوں گے؟ فرمانے لگے: جب تو جہنم میں داخل ہوگی تو تیرے بائیں جانب تو اس نے اپنے کپڑے مضبوطی سے باندھ لیے، حضرت عثمان بن عفان آئے تو اس نے ان کے سامنے تذکرہ کیا، انہوں نے ابن عباس اور معاویہ کو فیصل بنا دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں ان کے درمیان جدائی کروا دوں گا اور معاویہ کہنے لگے: میں عبد مناف کے دو شخصوں کے درمیان جدائی نہ کرواؤں گا۔ جب وہ دونوں ان کے پاس آئے تو انہوں نے اپنے کپڑے مضبوطی سے باندھے ہوئے تھے تو انہوں نے صلح کروا دی۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور معاویہ فیصل تھے۔ ہمیں کہا گیا کہ اگر جدائی مناسب ہو یا اکٹھا کرنا تو وہی فیصلہ کر دینا۔

(۱۴۷۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِنِ اجْتَمَعَ رَأْيُهُمَا عَلَى أَنْ يُفَرِّقَا أَوْ يَجْمَعَا فَأَمْرُهُمَا جَائِزٌ. [ضعيف]

(۱۴۷۸۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دونوں کی رائے جدائی یا اجتماع پر متفق ہو جائے تو پھر ان کا فیصلہ درست ہے۔

(۱۴۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿إِنْ يُرِيدَا إِصْلاَحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ قَالَ يَعْنِي الْحَكَمَيْنِ. [ضعيف]

(۱۴۷۸۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ﴿إِنْ يُرِيدَا إِصْلاَحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ [النساء ۳۵] اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ کریں تو اللہ ان کو توفیق دے دیتا ہے یعنی فیصلہ کرنے والوں کو۔

(۱۴۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا حَكَمَ أَحَدُ الْحَكَمَيْنِ وَلَمْ يَحْكُمِ الآخَرُ فَلَيْسَ حُكْمُهُ بِشَيْءٍ حَتَّى يَجْتَمِعَا. [ضعيف]

(۱۴۷۸۹) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ایک فیصل فیصلہ کرے اور دوسرا تسلیم نہ کرے تو ان کا فیصلہ معتبر نہیں ہے، جب تک دونوں کی رائے ایک نہ ہو۔

(۱۴۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ امْرَأَةً نَشَزَتْ عَلَى زَوْجِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ شُرَيْحٌ : ابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا فَفَعَلُوا فَنَظَرَ الْحَكَمَانِ إِلَى أَمْرِهِمَا فَرَأَيَا أَنْ يُفَرِّقَا بَيْنَهُمَا فَكَرِهَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ شُرَيْحٌ : فَفِيمَ كُنَّا فِيهِ الْيَوْمَ وَأَجَازَ أَمْرَهُمَا. [صحيح]

(۱۴۷۹۰) حضرت حصین شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب عورت نے خاوند کی نافرمانی کی تو فیصلہ قاضی شریح کی عدالت میں آیا، قاضی شریح نے دونوں جانب سے ایک ایک فیصل مقرر کر دیا تو دونوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کے درمیان جدائی کر دی جائے تو مرد نے ناپسند کیا۔ قاضی شریح نے کہا: ہم آج کس کا فیصلہ تسلیم کریں؟ تو قاضی نے دونوں کے فیصلے کو درست قرار دیا۔

(۱۴۷۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :مَا يَحْكُمُ الْحَكَمَانِ مِنْ شَيْءٍ جَازَ إِنْ فَرَّقَا أَوْ جَمَعَا وَعَنْ عَبِيدَةَ مِثْلَهُ. [صحيح۔ تقدم اسناده]

(۱۴۷۹۱) اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں: میں نے شعبی سے سنا، وہ فرماتے تھے کہ فیصل جو فیصلہ کر دیں وہ جائز ہے۔ اگر چہ وہ دونوں جدا کر دیں یا جمع کر دیں۔

(۱۴۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْحَكَمَيْنِ فَقَالَ :لَمْ أُدْرِكْ إِذْ ذَاكَ فَقُلْتُ :إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنِ الْحَكَمَيْنِ اللَّذَيْنِ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَعْنِي الْقُرْآنَ قَالَ :يَبْعَثُ حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا فَيُكَلِّمُونَ أَحَدَهُمَا وَيَعِظُونَهُ فَإِنْ رَجَعَ وَإِلاَّ كَلَّمُوا الآخَرَ وَوَعَظُوهُ فَإِنْ رَجَعَ وَإِلاَّ حَكَمَا فَمَا حَكَمَا مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ جَائِزٌ. [حسن]

(۱۴۷۹۲) عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ جس نے سعید بن جبیر سے دو فیصلہ کرنے والوں کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگے: مجھے معلوم نہیں لیکن میں کتاب اللہ یعنی قرآن مجید سے پوچھوں گا، راوی کہتے ہیں: وہ میاں، بیوی دونوں میں سے ہر ایک کو وعظ ونصیحت کریں گے۔ اگر ایک مان جائے تو پھر دوسرے سے بات کریں۔ اگر وہ بھی مان جائے تو درست وگرنہ جو بھی دونوں فیصل فیصلہ کر دیں۔

(۱۴۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا﴾ قَالَ :إِنَّمَا عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا وَأَنْ يَنْظُرَا فِي ذَلِكَ وَلَيْسَ الْفُرْقَةُ فِي أَيْدِيهِمَا.

هَذَا خِلاَفُ مَا مَضَى وَهُوَ أَصَحُّ قَوْلَيِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَعَلَيْهِ يَدُلُّ ظَاهِرُ مَا رُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلاَّ أَنْ يَجْعَلاَهَا إِلَيْهِمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۴۷۹۳) حضرت قتادہ حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا﴾ [النساء ۳۵] کہ فیصلہ کرنے والے اکٹھ کروا سکتے ہوں جدائی کا ان کو اختیار نہیں ہے۔

(۲۴)باب الْمُتَشَبِّعِ بِمَا لَمْ يَنَلْ وَمَا يُنْهَى عَنْهُ مِنِ افْتِخَارِ الضَّرَّةِ

نہ ملنے والی چیز کا اظہار کرنا اور سوتن پر فخر کرنے کی ممانعت

(۱٤٧٩٤) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ :أَنَّ امْرَأَةً جَاءَ تْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَةً فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ جُنَاحٍ أَنْ أَتَشَبَّعَ مِنْ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ الْمُتَشَبِّعَ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلاَبِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۹۴) حضرت اسماء فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میری ہمسائی ہے کیا میرے اوپر گناہ تو نہ ہوگا کہ میں اپنے خاوند سے نہ ملنے والی اشیاء کا اظہار کروں؟ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی چیز کا اظہار کرنے والی جو اسے دی نہیں گیا ایسے ہے جیسے جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والی۔

(۱٤٧٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَصْلُحُ لِي أَنْ أَقُولَ أَعْطَانِي زَوْجِي وَلَمْ يُعْطِنِي إِنَّ عَلَيَّ ضَرَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلاَبِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۹۵) اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: کیا میرے لیے یہ درست ہے کہ میں کہوں کہ میرے خاوند نے فلاں چیز مجھے دی ہے، حالانکہ اس نے مجھے کچھ بھی نہیں دیا ہوتا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی چیز کا اظہار کرنا جو دی نہیں گئی جھوٹ کے دو کپڑے پہننے کی مانند ہے۔

(۲۵)باب غَيْرَةِ النِّسَاءِ وَوَجْدِهِنَّ

عورتوں کی غیرت اور ان کی محبت کا بیان

(۱٤٧٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ

أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِىُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىٍّ السُّرِّىُّ حَدَّثَنَا مِنْجَابٌ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهَا قَالَتِ : اسْتَأْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أُخْتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَارْتَاعَ لِذَلِكَ فَقَالَ :اللَّهُمَّ هَالَةُ . فَغِرْتُ فَقُلْتُ :مَا تَذْكُرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءَ الشِّدْقَيْنِ هَلَكَتْ فِى الدَّهْرِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْخَلِيلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَلِىِّ بْنِ مُسْهِرٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۴۷۹۶) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضرت خدیجہ کی بہن ہالہ بنت خویلد نے نبی ﷺ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ کو حضرت خدیجہ کا اجازت طلب کرنا یاد آ گیا، فرمانے لگے: اے اللہ! ہالہ! تو میں نے غیرت کھائی۔ میں نے کہہ دیا، آپ سرخ باچھوں والی قریش کی ایک بوڑھیا کو یاد کرتے رہتے ہیں، وہ زمانہ ہوا فوت ہو گئی۔ اللہ نے تمہارے لیے ان سے بہتر عطا کر دیں۔

(۱۴۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا مِمَّا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ ذِكْرِهِ لَهَا مَا تَزَوَّجَنِى إِلاَّ بَعْدَ مَوْتِهَا بِثَلاَثِ سِنِينَ وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِى الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لاَ نَصَبَ فِيهِ وَلاَ صَخَبَ

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۹۷) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جتنی غیرت میں نے حضرت خدیجہ ؓ کے بارے میں کھائی، نبی ﷺ کی کسی بیوی کے متعلق نہ کھائی تھی، کیونکہ میں نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ سے زیادہ سنا تھا۔ ان کی وفات کے تین سال بعد نبی ﷺ نے شادی کی اور اللہ رب العزت نے آپ ﷺ کو حکم دیا کہ انہیں جنت میں موتی کے گھر کی خوشخبری دو۔ جس میں جو اور شور بھی نہیں ہے۔

(۲۶) باب ذَبِّ الرَّجُلِ عَنِ ابْنَتِهِ فِى الْغَيْرَةِ وَالإِنْصَافِ

اپنی بیٹی کو غیرت اور انصاف کی وجہ سے جدا کر لینا

(۱۴۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ بَنِى الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِى أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِىَّ بْنَ أَبِى طَالِبٍ

فَلاَ آذَنُ ثُمَّ لاَ آذَنُ ثُمَّ لاَ آذَنُ إِلاَّ أَنْ يُرِيدَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ إِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا . [صحیح۔ متفق علیه ۹۹]

(۱۴۷۹۸) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بنو مغیرہ نے مجھ سے اجازت طلب کی کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کرنا چاہتے ہیں۔ میں ان کو اجازت نہیں دوں گا، میں اجازت نہیں دوں گا، میں اجازت نہیں دوں گا لیکن اگر علی ابی طالب رضی اللہ عنہ ان کی بیٹی سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو میری بیٹی کو طلاق دے دیں۔ کیونکہ وہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جس نے اسے پریشان کیا اس نے مجھے پریشان کیا جس نے اسے تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔

(۱۴۷۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ :يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَقُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ . [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۹۹) لیث اسی حدیث کے ہم معنیٰ ذکر کرتے ہیں لیکن انہوں نے یہ بات ذکر نہیں کی جس نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو پریشان کیا اس نے مجھے پریشان کیا۔

(۱۴۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ :أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ لَهُ :إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لاَ تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحٌ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ.

قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِنِّي وَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَفْتِنُوهَا وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لاَ تَجْتَمِعُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ وَابْنَةُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا . فَتَرَكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْخِطْبَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ الْمِسْوَرِ فَزَادَ :حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَوَفَى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلاَلاً وَلاَ أُحِلُّ حَرَامًا . [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۴۸۰۰) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا، حالانکہ ان کے نکاح میں رسول

اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ تھی۔ جب فاطمہ ؓ نے یہ بات سنی تو نبی ﷺ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ آپ کی قوم کے لوگ باتیں کرتے ہیں کہ آپ بیٹیوں کی وجہ سے غصے نہیں ہوتے۔ یہ علی ابوجہل کی بیٹی سے نکاح کرنے والے ہیں۔ مسور کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب خطبہ دے رہے تھے تو میں نے آپ ﷺ سے سنا کہ میں نے ابوالعاص کا نکاح کیا اس نے مجھے سچ بیان کیا اور فاطمہ ؓ بنت محمد ﷺ میرا ٹکڑا ہیں اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ اس کو آزمائش میں ڈالیں۔ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی کبھی بھی ایک شخص کے نکاح میں نہیں رہ سکتیں تو حضرت علی ؓ نے نکاح کو چھوڑ دیا۔

(ب) مسور نے کچھ زائد الفاظ بیان کیے ہیں کہ اس نے مجھ سے سچ بولا اور اپنے وعدے کو پورا کیا، لیکن میں حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنے والا نہیں ہوں۔

(۲۷) باب غَيْرَةِ الأَزْوَاجِ وَغَيْرِهِمْ عِنْدَ الرِّيبَةِ

خاوندوں کی غیرت اور ان کے علاوہ دوسروں کا شک کے موقعہ پر کرنے کا بیان

(۱۴۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الأَوْزَاعِيِّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ وَالْحَدِيثُ لِلْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ الْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ الْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ الرِّيبَةِ وَالْخُيَلاَءُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَعِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالاِخْتِيَالُ الَّذِي يُبْغِضُ اللَّهُ الْخُيَلاَءُ فِي الْبَاطِلِ.

(۱۴۸۰۱) جابر بن عتیک فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: غیرت کی دو قسمیں ہیں: ① جسے اللہ پسند فرماتے ہیں ② جسے اللہ پسند نہیں کرتے۔ وہ غیرت جسے اللہ پسند فرماتے ہیں جو شک کی بنیاد پر کی جائے اور وہ غیرت جسے اللہ پسند نہیں کرتے جو بغیر شک کے کی جائے اور وہ تکبر جو لڑائی اور صدقہ کے موقع پر کیا جائے اللہ اسے پسند کرتے ہیں اور وہ تکبر جو باطل طریقے سے کیا جائے اللہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۸) باب مَا جَاءَ فِي دُخُولِ الْحَمَّامِ

حماموں میں داخل ہونے کا بیان

(۱۴۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ دُخُولِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوا وَعَلَيْهِمُ الأُزُرُ وَلَمْ يُرَخِّصْ لِلنِّسَاءِ .

لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ وَفِي رِوَايَةِ الرُّوذْبَارِيِّ نَهَى عَنْ دُخُولِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَيَازِرِ . [ضعیف]

(۱۴۸۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے منع فرمایا ہے۔ پھر مردوں کو چادروں سمیت داخل ہونے کی اجازت دی اور عورتوں کو رخصت نہ دی۔

(ب) روذباری کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے حماموں میں داخل ہونے سے منع فرمادیا، پھر مردوں کو اجازت مل گئی اس شرط پر کہ وہ چادروں سمیت داخل ہوں۔

(۱۴۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي مُلَيْحٍ الْهُذَلِيِّ : أَنَّ نِسَاءً مِنْ أَهْلِ حِمْصَ أَوْ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ دَخَلْنَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ : أَنْتُنَّ اللاَّتِي يَدْخُلْنَ نِسَاؤُكُنَّ الْحَمَّامَاتِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَضَعُ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلاَّ هَتَكَتِ السِّتْرَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنِ السَّائِبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَرْفُوعًا. [ضعیف۔ اخرجه الطیالسی ۱۶۲۱]

(۱۴۸۰۳) ابو ملیح ہذلی سے روایت ہے کہ اہل حمص یا اہل شام کی عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تو انہوں نے فرمایا: تم وہ عورتیں جو حماموں میں داخل ہوتی ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اپنے کپڑے خاوند کے گھر کے علاوہ اتارتی ہے تو وہ اپنے اور اللہ کے درمیان پردہ کو پھاڑ ڈالتی ہے۔

(۱۴۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّهَا سَتُفْتَحُ لَكُمْ أَرْضُ الأَعَاجِمِ وَسَتَجِدُونَ فِيهَا بُيُوتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلاَ يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ إِلاَّ بِالأُزُرِ وَامْنَعُوا النِّسَاءَ أَنْ يَدْخُلْنَهَا إِلاَّ مَرِيضَةً أَوْ نُفَسَاءَ. [ضعیف]

(۱۴۸۰۴) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عجمیوں کی زمین فتح ہوگی تو تم وہاں کچھ گھر پاؤ گے جن کو حمام کہا جاتا ہوگا، ان میں مرد چادر باندھ کر جائیں اور عورتوں کو منع کرو صرف بیمار یا نفاس والی داخل ہو۔

(۱۴۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: احْذَرُوا بَيْتًا يُقَالُ لَهُ الْحَمَّامُ. قِيلَ: فَإِنَّهُ يَذْهَبُ بِالْوَسَخِ وَيَنْفَعُ قَالَ: فَمَنْ دَخَلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ.

قَالَ سُلَيْمَانُ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ وَغَيْرُهُ مَقْطُوعًا وَرَوَاهُ يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ مَوْصُولاً. [ضعيف]

(۱۴۸۰۵) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان گھروں سے بچو جن کو حمام کہا جاتا ہے، کہا گیا: وہ میل ختم کرتے ہیں اور نفع دیتے ہیں، فرمایا: جو ان میں داخل ہو وہ باپردہ داخل ہو۔

(۱۴۸۰۶) أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: احْذَرُوا بَيْتًا يُقَالُ لَهُ الْحَمَّامُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يُنْتَفَعُ بِهِ وَيُنَقِّي الْوَسَخَ قَالَ: فَاسْتَتِرُوا.

قَالَ الشَّيْخُ: رَوَاهُ الْجُمْهُورُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَلَى الإِرْسَالِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَغَيْرُهُمْ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ مُرْسَلاً وَرُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ مَوْصُولاً. [منكر]

(۱۴۸۰۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان گھروں سے بچو جن کو حمام کہا جاتا ہے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان سے نفع حاصل کیا جاتا ہے اور میل صاف کی جاتی ہے، فرمایا: باپردہ داخل ہوا کرو۔

(۱۴۸۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلاَّ بِمِئْزَرٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ مِنْ نِسَائِكُمْ فَلاَ تَدْخُلَنَّ الْحَمَّامَ. قَالَ فَنُمِيَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلاَفَتِهِ فَكَتَبَ إِلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: أَنْ سَلْ مُحَمَّدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ حَدِيثِهِ فَإِنَّهُ رِضًا فَسَأَلَهُ ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَمَنَعَ عُمَرُ النِّسَاءَ مِنَ الْحَمَّامِ. [ضعيف]

(۱۴۸۰۷) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں چادر سمیت داخل ہو اور اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی عورتیں حمام میں داخل نہ ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس نے

حضرت عمر بن عبدالعزیز کی طرف اس کی نسبت کی۔ انہوں نے اپنی خلافت میں ابوبکر بن حزم کو خط لکھا کہ آپ محمد بن ثابت سے اس حدیث کے بارے میں سوال کریں کہ وہ راضی ہیں تو انہوں نے پوچھنے کے بعد لکھا۔ پھر عمر بن عبدالعزیز نے عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے روک دیا۔

(۱۴۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حُدَيْرِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ :أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ فَيَقُولُ :نِعْمَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ يُذْهِبُ الْوَسَخَ وَيُذَكِّرُ النَّارَ وَيَقُولُ :بِئْسَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ لأَنَّهُ يَكْشِفُ عَنْ أَهْلِهِ الْحَيَاءَ. [صحيح]

(۱۴۸۰۸) جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ ابو درداء حمام میں داخل ہوئے تھے اور فرماتے تھے کہ حمام اچھا گھر ہے وہ میل کو دور کرتا ہے اور آگ کو یاد کرواتا ہے اور وہ فرماتے کہ حمام برا گھر ہے کیونکہ اس کے اہل سے حیا ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۴۸۰۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّهُ سَأَلَ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ الْحَمَّامِ لِلنِّسَاءِ قَالَ :لَسْنَا نَرَاهُ حَرَامًا وَلَكِنَّا نَنْهَى نِسَاءَ نَا عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۴۸۰۹) سلیمان نے حضرت عبداللہ بن عمر کے غلام نافع سے عورتوں کے لیے حمام کے بارے میں سوال کیا۔ کہتے ہیں کہ ہم اس کو حرام تو خیال نہیں کرتے ہیں لیکن ہم اپنی عورتوں کو اس سے منع کرتے ہیں۔

(۱۴۸۱۰) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ثُمَّ سَأَلْتُ بُكَيْرًا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :لَسْنَا نَرَاهُ حَرَامًا وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ :نِعْمَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ يُذْهِبُ الْوَسَخَ وَيُذَكِّرُ النَّارَ. [ضعيف]

(۱۴۸۱۰) سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے بکیر سے سوال کیا تو فرمانے لگے: ہم حرام تو خیال نہیں کرتے لیکن عورتیں ان سے بچیں تو بہتر ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام اچھا گھر ہے وہ میل کچیل کو ختم کرتا ہے اور جہنم کی یاد دلاتا ہے۔

(۲۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي خِضَابِ الرِّجَالِ

مردوں کے خضاب لگانے کا بیان

(۱۴۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ -صلى الله عليه وسلم- :إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لاَ يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ . [صحيح]

(۱۴۸۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود ونصاریٰ بالوں کو نہیں رنگتے تم ان کی مخالفت کرو۔

(۱۴۸۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۴۸۱۲) ایضاً۔

(۱۴۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنَ الشَّيْبِ إِلاَّ قَلِيلاً. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۴۸۱۳) محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ خضاب لگاتے تھے؟ تو کہنے لگے کہ نبی ﷺ کے سفید بال بہت کم تھے۔

(۱۴۸۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ.

(۱۴۸۱۴) ایضاً۔

(۱۴۸۱۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ

(ح) وَأَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ : سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ وَقَالَ : لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدِ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي لِحْيَتِهِ قَالَ وَخَضَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۸۱۵) ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے خضاب کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: اگر میں نبی ﷺ کے سر کے سفید بال شمار کرنا چاہتا تو کر لیتا۔ آپ ﷺ نے خضاب نہیں لگایا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مہندی اور کتم بوٹی کو ملا کر خضاب لگایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خالص مہندی لگاتے تھے۔

(ب) سلمان کی روایت میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں چاہتا تو نبی ﷺ کی داڑھی کے سفید بال شمار کر سکتا

تھا فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم بوٹی ملا کر خضاب لگاتے تھے۔

(۱۴۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يَنْتِفَ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ وَلَمْ يَخْضِبْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي عَنْفَقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي الرَّأْسِ نَبْذٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ كَذَا قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَخْضِبْ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۸۱۶) قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی سر اور داڑھی کے سفید بال اکھاڑتے تو یہ ناپسندیدہ عمل ہے اور رسول اللہ ﷺ خضاب نہیں لگاتے تھے، آپ کی ٹھوڑی اور کنپٹی اور سر کے تھوڑے بال سفید تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خضاب نہیں لگایا۔

(۱۴۸۱۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ:دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعَرًا مِنْ شَعَرِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَخْضُوبًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سَلاَّمِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا نُصَيْرُ بْنُ أَبِي الأَشْعَثِ عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَرَتْهُ شَعَرَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَحْمَرَ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي رِمْثَةَ:أَنَّهُ انْطَلَقَ نَحْوَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ ذُو وَفْرَةٍ بِهَا رَدْعُ حِنَّاءٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۸۹۸]

(۱۴۸۱۷) عثمان بن عبداللہ بن موہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو اس نے نبی ﷺ کے رنگے ہوئے بال ہمارے سامنے نکالے۔

(ب) ابن موہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو نبی ﷺ کے سرخ بال دکھائے۔

(ج) ابورمثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ نبی ﷺ کی طرف گئے تو ان کے بال کانوں تک تھے جن کو مہندی سے رنگا ہوا تھا۔

(۳۰) باب مَا يُصْبَغُ بِهِ

کس چیز کے ساتھ رنگا جائے

(۱۴۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ أَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ هَذَا الشَّيْبُ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ . [صحیح]

(۱۴۸۱۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہترین چیز جس کے ذریعے بڑھاپے کو تبدیل کیا جائے وہ مہندی اور وسمہ بوٹی ہے۔

(۱٤٨١١) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلُوقِ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَفِّرُ.

وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ. [صحیح]

(۱۴۸۱۱) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کے ساتھ رنگتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ بھی زرد رنگ لگاتے تھے۔

(۱٤٨١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ بَنِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ وَقَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ :مَا أَحْسَنَ هَذَا . ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ بَعْدَهُ وَقَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ :هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا . ثُمَّ مَرَّ آخَرُ قَدِ اخْتَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ :هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ . قَالَ :وَكَانَ طَاوُسٌ يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ. [ضعیف]

(۱۴۸۱۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک شخص گزرا جس نے مہندی کے ساتھ بالوں کو رنگا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کتنا اچھا ہے۔ پھر آپ ﷺ کے پاس سے دوسرا آدمی گزرا، جس نے بالوں کو مہندی اور وسمہ سے رنگا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس سے بھی زیادہ اچھا ہے، پھر ایک دوسرا آدمی آپ کے پاس سے گزرا جس نے بالوں کو زرد رنگ سے رنگا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ ان تمام سے بہتر ہے۔ فرماتے ہیں کہ طاؤس بالوں کو زرد رنگ سے رنگتے تھے۔

(۱٤٨١٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ.

(۱۴۸۱۳) خالی۔

(۱٤٨١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو

دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ .
سَقَطَ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا ذِكْرُ جَابِرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ وَرَوَى فِي ذَ أَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۰۲]

(۱۴۸۲۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوقحافہ کو فتح مکہ کے دن لایا گیا تو اس کا سر اور داڑھی ثغامہ بوٹی کے پھولوں کی مانند تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو کسی چیز سے تبدیل کرو اور سیاہی سے بچنا۔

(۱۴۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَ الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ .[صحي

(۱۴۸۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم بڑھاپے کو تبدیل کرو اور یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو سیاہی سے بچو۔

(۱۴۸۲۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ خَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ ال -ﷺ- قَالَ :يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَخْتَضِبُونَ بِهَذَا السَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الطَّيْرِ لاَ يَرِيحُونَ رَائِ الْجَنَّةِ . [صحيح]

(۱۴۸۲۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آخری دور میں ایسے لوگ ہوں گے جو سیاہی سے ا بالوں کو رنگیں گے جیسے پرندوں کے سینے ہوتے ہیں وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائیں گے۔

(۱۴۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيِّ أَنَّهُ قَالَ :دَخَلَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ صَبَغَ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِالسَّوَادِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ :أَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :عَهْدِي بِكَ شَيْخًا وَأَنْتَ الْيَوْمَ شَابٌّ عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلاَّ مَا خَرَجْتَ فَغَسَلْ هَذَا السَّوَادَ. [ضعيف]

(۱۴۸۲۵) ابوقبیل معافری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ا سر اور داڑھی کے بالوں کو سیاہ کیا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: میں عمرو بن عاص ہو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دور میں تو آپ بوڑھے تھے اور آج جوان ہیں۔ میں نے تیرے خلاف ارادہ کیا تھا مگر تو نے جا کر اس سیاہی کو دھو ڈال۔

(۱۴۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ بَحْرَ بْنَ نَصْرٍ يَقُولُ :كَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَخْضِبُ.

وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ :رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيَّ يَخْضِبُ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ. [صحيح]

(۱۴۸۲۶) بحر بن نصر کہتے ہیں کہ امام شافعی بالوں کو رنگتے تھے۔

(ب) سلمان بن شعیب کیسانی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن ادریس شافعی رحمہ اللہ کو دیکھا، وہ اپنی داڑھی کے بالوں کو خالص مہندی سے رنگتے تھے۔

(۳۱) باب نَتْفِ الشَّيْبِ

سفید بالوں کو اکھاڑنے کا بیان

(۱۴۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَجَلِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي دَارِمٍ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ :مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ :إِنَّهُ مِنْ نُورِ الإِسْلاَمِ . [حسن لغيره]

(۱۴۸۲۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بال اکھاڑنے سے منع کیا ہے اور فرمایا: یہ اسلام کا نور ہے۔

(۱۴۸۲۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَامِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الإِسْلاَمِ إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً . [حسن]

(۱۴۸۲۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سفید بالوں کو نہ اکھاڑو جس مسلمان کو حالت اسلام میں سفید بال آ جاتے ہیں تو اللہ رب العزت اس کے لیے نیکی لکھ دیتے ہیں اور گناہ کو مٹا دیتے ہیں۔

(۱۴۸۲۹) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِرْقُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

غَالِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَنْزِعُوا الشَّيْبَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لاَ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الإِسْلاَمِ إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا دَرَجَةً وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً . [حسن]

(۱۴۸۲۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید بال نہ اکھاڑو اگر تم میں سے کسی کو اسلام کی حالت میں بڑھاپا آ جائے یعنی سفید بال آ جائیں تو اللہ رب العزت اس کے درجات کو بلند کرتا ہے اور اس کے لیے نیکی لکھ دیتا ہے اور برائی کو ختم کر دیتا ہے۔

(۳۲)باب مَا جَاءَ فِي خِضَابِ النِّسَاءِ

عورتوں کے خضاب لگانے کا حکم

(۱۴۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ قَالَتْ بُهَيَّةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَكْرَهُ أَنْ يَرَى الْمَرْأَةَ لَيْسَ فِي يَدِهَا أَثَرُ حِنَّاءٍ أَوْ أَثَرُ خِضَابٍ . [ضعيف]

(۱۴۸۳۰) بہیہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ عورت کے ہاتھ کو بغیر مہندی کے دیکھنا ناپسند کرتے تھے۔

(۱۴۸۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الرَّمَّامِ قَالَ حَدَّثَتْنِي كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ قَالَتْ : كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَتْ : كَانَ سَيِّدِي -ﷺ- يَكْرَهُ رِيحَهُ أَوْ لاَ يُحِبُّ رِيحَهُ وَلَيْسَ يَحْرُمُ عَلَيْكُنَّ أَخَوَاتِي أَنْ تَخْضِبْنَ.

وَقَدْ مَضَى سَائِرُ مَا رُوِيَ فِيهِ فِي بَابِ مَا تُبْدِي الْمَرْأَةُ مِنْ زِينَتِهَا . [ضعيف]

(۱۴۸۳۱) کریمہ بنت ہمام کہتی ہیں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی تو ایک عورت نے بالوں کو مہندی سے رنگنے کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میرے سردار یعنی نبی ﷺ اس کی بو کو ناپسند کرتے تھے، لیکن یہ حرام نہیں ہے اے میری بہنو! تم مہندی ضرور لگایا کرو اور پچھلی تمام روایات میں گزر چکا جو عورت اپنی زینت سے ظاہر کرے۔

(۳۳) باب مَا لاَ يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَتَزَيَّنَ بِهِ

عورتوں کے لیے کس چیز کے ساتھ زینت حاصل کرنا درست نہیں

(۱۴۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۸۳۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سرمہ بھرنے اور بھروانے والی پر اور جو اپنے سر میں مصنوعی بال لگاتی ہے اور جو لگواتی ہے لعنت کی ہے۔

(۱۴۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ وَكَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَأَتَتْهُ فَقَالَتْ : مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :وَمَا لِي لاَ أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ :لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ :لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ قَالَتْ :فَإِنِّي أَرَى شَيْئًا مِنْ هَذَا عَلَى امْرَأَتِكَ. قَالَ :فَاذْهَبِي فَانْظُرِي. فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا فَقَالَتْ : مَا رَأَيْتُ شَيْئًا. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :أَمَا لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ تُجَامِعْنَا.

لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۸۳۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرمہ بھرنے والیوں اور بھروانے والیوں بھنوؤں اور رخسار کے بال اکھیڑنے والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو باریک بنانے والیوں اور اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہے تو بنو اسد قبیلے کی عورت کو یہ خبر ملی جس کو ام یعقوب کہا جاتا تھا اور وہ قرآن کی تلاوت کرتی تھی۔ وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھے آپ کی طرف سے ایک حدیث پہنچی ہے کہ آپ سرمہ بھرنے والیوں اور بھروانے والیوں اور بھنوؤں کو اکھیڑنے

والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو باریک بنانے والیوں اور اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر لعنت کرتے ہیں تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں کہوں گا اس پر لعنت نہ کرو جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے جس پر اللہ کی کتاب میں لعنت کی گئی ہے۔ اس عورت نے کہا: میں نے دونوں تختیوں کے درمیان، یعنی پورے قرآن مجید کی تلاوت کی ہے مجھے اس میں وہ بات نہیں ملی جو آپ کہہ رہے ہیں تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے وضاحت فرمائی: اگر تو نے قرآن مجید کی تلاوت کی ہوتی تو اس میں اس حکم کو پاتی کہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ [الحشر ۷] ''جو رسول تمہیں دے دیں لے لو اور جس سے منع کر دیں رک جاؤ۔'' اس عورت نے جواب دیا کہ میں نے یہ اشیاء آپ کی عورت پر دیکھی ہیں تو کہنے لگے: جاؤ جا کر دیکھو تو اس نے جا کر دیکھا تو کچھ بھی نہ پایا۔ کہنے لگی: میں نے کچھ نہیں دیکھا تو حضرت عبداللہ کہنے لگے: اگر وہ ایسی ہوتی تو ہم کبھی اس سے جماع ہی نہ کرتے۔

(۱۴۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: تَفْسِيرُ الْوَاصِلَةِ الَّتِي تَصِلُ الشَّعَرَ بِشَعَرِ النِّسَاءِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ الْمَعْمُولُ بِهَا وَالنَّامِصَةِ الَّتِي تَنْقُشُ الْحَاجِبَ حَتَّى تُرِقَّهُ وَالْمُتَنَمِّصَةِ الْمَعْمُولُ بِهَا وَالْوَاشِمَةِ الَّتِي تَجْعَلُ الْخِيلاَنَ فِي وَجْهِهَا بِكُحْلٍ أَوْ مِدَادٍ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ الْمَعْمُولُ بِهَا.

قَالَ الْفَرَّاءُ: النَّامِصَةُ الَّتِي تَنْتِفُ الشَّعَرَ مِنَ الْوَجْهِ وَمِنْهُ قِيلَ لِلْمِنْقَاشِ الْمِنْمَاصُ لأَنَّهُ يُنْتَفُ بِهِ. [صحیح]

(۱۴۸۳۴) ابوداؤد فرماتے ہیں کہ واصلہ وہ عورت ہے جو عورتوں کے بالوں کے ساتھ دوسرے بال ملاتی ہے مُسْتَوْصِلَةِ بال لگوانے والی، نَامِصَةِ پلکوں کو باریک کرنے والی وَالْمُتَنَمِّصَةِ، پلکوں کے بال باریک کروانے والی۔ الْوَاشِمَةِ ایسی عورت جو چہرے کے تل سرمہ یا سیاہی سے بھرے۔ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ تل بھروانے والی۔

فریاد کہتے ہیں: النَّامِصَةُ چہرہ سے بال اکھیڑنے والی۔ الْمِنْمَاصُ جس کے ذریعے وہ بال اکھیڑتی ہے۔

(۱۴۸۳۵) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَغْرِزُ ظَهْرَ كَفِّهَا أَوْ مِعْصَمِهَا بِإِبْرَةٍ أَوْ مِسَلَّةٍ حَتَّى تُؤَثِّرَ فِيهِ ثُمَّ تَحْشُوهُ بِالْكُحْلِ أَوْ بِالنَّئُورِ فَيَخْضَرُّ يُقَالُ مِنْهُ وَشَمَتْ تَشِمُ وَشْمًا فَهِيَ وَاشِمَةٌ وَالأُخْرَى مَوْشُومَةٌ وَمُسْتَوْشِمَةٌ وَأَمَّا الْمُتَفَلِّجَاتُ فَهِيَ مِنْ تَفْلِيجِ الأَسْنَانِ وَتَوْشِيرِهَا وَهُوَ أَنْ تُحَدِّدَهَا حَتَّى تَكُونَ فِي أَطْرَافِهَا رِقَّةٌ كَمَا تَكُونُ فِي أَسْنَانِ الأَحْدَاثِ تَفْعَلُهُ الْمَرْأَةُ الْكَبِيرَةُ الْمُتَشَبِّهَةُ بِأُولَئِكَ هَذَا مَعْنَى قَوْلِ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأَبِي عُبَيْدٍ. [ضعیف]

(۱۴۸۳۵) ابوعبید فرماتے ہیں کہ عورت اپنی ہتھیلی کے ظاہر یا کلائی میں سوئی سے زخم کر کے سرکے یا پاؤڈر سے بھر دے تو یہ سبز ہو جاتا ہے۔

تفلیج دانتوں کو باریک کرنا، ان کو تیز کرنا تاکہ ان کی اطراف باریک ہو جائیں جیسے جوانی میں ہوتے ہیں۔ یہ بوڑھی عورت تو جوان لڑکیوں کی مشابہت کی غرض سے کرتی ہے۔ یہی ابوعبیدہ اور ابوعبید کے قول کا معنیٰ ہے۔

كِتَابُ الْخُلْعِ وَالطَّلاَقِ

خلع اور طلاق کی کتاب

(۱) باب الْوَجْهِ الَّذِى تَحِلُّ بِهِ الْفِدْيَةُ

وہ وجہ جس کی بنا پر فدیہ لینا جائز ہے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلاَّ أَنْ يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ﴾ [البقرة ۲۲۹]

اللہ کا فرمان: ﴿وَلاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلاَّ أَنْ يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ﴾ [البقرہ ۲۲۹] ''اور تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ جو تم اپنی عورتوں کو دے دو واپس لو اگر دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکتے۔ اگر تمہیں خوف ہو کہ اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکتے تو پھر ان پر کوئی گناہ نہیں ہے جو اس نے فدیہ لیا۔''

(۱۴۸۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهِ فِي الْغَلَسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ هَذِهِ؟ . فَقَالَتْ :أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ فَقَالَ :مَا شَأْنُكِ؟ . فَقَالَتْ :لاَ أَنَا وَلاَ ثَابِتٌ لِزَوْجِهَا فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرَتْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَذْكُرَ . فَقَالَتْ حَبِيبَةُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ مَا أَعْطَانِى عِنْدِى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ :خُذْ مِنْهَا . فَأَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِي أَهْلِهَا. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۸۳۶) ثابت بن قیس بن شماس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ کہنے لگی: حبیبہ بنت سہل، پوچھا: تیری کیا حالت ہے؟ کہتی ہیں کہ میں اور میرے خاوند ثابت اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ جب ثابت بن قیس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حبیبہ بنت سہل ہے جو اللہ نے چاہا اس نے تذکرہ کیا، کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو اس نے مجھے دیا ہے وہ تمام مال میرے پاس موجود ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ثابت مال اس سے لے لو تو انہوں نے لے لیا اور وہ اپنے اہل کے گھر بیٹھ گئی۔

(۱٤۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ : أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي الْغَلَسِ وَهِيَ تَشْكُو شَيْئًا بِبَدَنِهَا وَهِيَ تَقُولُ لاَ أَنَا وَلاَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا ثَابِتُ خُذْ مِنْهَا . فَأَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۸۳۷) عمرہ فرماتی ہیں کہ حبیبہ بنت سہل نے نبی ﷺ کو آ کر اندھیرے میں شکایت کی اور وہ اپنے بدن پر کچھ دکھا رہی تھیں۔ کہنے لگیں: میں اور ثابت اکٹھے نہیں رہ سکتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! اپنا مال لے، تو انہوں نے اپنا مال لے لیا اور وہ اپنے گھر بیٹھ گئی۔

(۱٤۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَعْتِبُ عَلَى ثَابِتٍ فِي خُلُقٍ وَلاَ دِينٍ وَلَكِنْ أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الإِسْلاَمِ فَقَالَ : أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : يَا ثَابِتُ اقْبَلِ الْحَدِيقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيقَةً .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ جَمِيلٍ وَأَرْسَلَهُ غَيْرُهُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۸۳۸) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ثابت کے دین و اخلاق میں عیب نہیں لگاتی، لیکن اسلام میں ناشکری کو ناپسند کرتی ہوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی، کہتی ہیں: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ثابت اپنا باغ لے کر اس کو طلاق دے دو۔

(۱٤۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ أُخْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَىٍّ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

(۱۴۸۳۹) ایضاً۔

(۱۴۸۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَزْوَانَ أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَنْقِمُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلاَ خُلُقٍ غَيْرَ أَنِّي أَخَافُ الْكُفْرَ فِي الإِسْلاَمِ فَقَالَ : أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ . قَالَتْ : نَعَمْ. فَأَمَرَهَا أَنْ تَرُدَّ عَلَيْهِ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيِّ عَنْ قُرَادٍ أَبِي نُوحٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ وَأَمَرَهُ فَفَارَقَهَا.
وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمَعْنَاهُ وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ جَمِيلَةَ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۸۴۰) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس کی بیوی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ثابت کے دین و اخلاق میں عیب نہیں لگاتی ؛ کیونکہ اسلام میں ناشکری کو پسند نہیں کرتی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی؟ اس عورت نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے باغ واپس کرنے کا حکم دے دیا اور ان کے درمیان تفریق کروادی۔

(ب) قراد ابی نوح سے نقل فرماتے ہیں کہ اس عورت نے باغ واپس کر دیا تو آپ ﷺ نے اس کو جدا کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۴۸۴۱) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ جَمِيلَةَ بِنْتَ السَّلُولِ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- تُرِيدُ الْخُلْعَ فَقَالَ لَهَا : مَا أَصْدَقَكِ؟ . قَالَتْ : حَدِيقَةً قَالَ : فَرُدِّي عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ . [ضعيف]

(۱۴۸۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ جمیلہ بنت سلول نبی ﷺ کے پاس آئی، وہ خلع کا ارادہ رکھتی تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تیرا حق مہر کیا تھا؟ اس عورت نے کہا: باغ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا باغ واپس کر دو۔

(۱۴۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ جَمِيلَةَ بِنْتَ السَّلُولِ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا أَعْتِبُ عَلَى ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فِي خُلُقٍ وَلاَ دِينٍ وَلَكِنِّي لاَ أُطِيقُهُ بُغْضًا وَأَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الإِسْلاَمِ فَقَالَ : أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ

قَالَتْ :نَعَمْ. فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا مَا سَاقَ إِلَيْهَا وَلاَ يَزْدَادَ.

كَذَا رَوَاهُ عَبْدُالأَعْلَى بْنُ عَبْدِالأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ مَوْصُولاً وَأَرْسَلَهُ غَيْرُهُ عَنْهُ.[صعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۸۴۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمیلہ بنت سلول نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے کہا: میرے ماں، باپ آپ پر قربان! میں ثابت بن قیس بن شماس کے دین واخلاق میں عیب نہیں لگاتی۔ لیکن میں بغض کی بھی طاقت نہیں رکھتی اور اسلام میں ناشکری کو ناپسند کرتی ہوں، آپ نے پوچھا: کیا تو اسے اس کا باغ لوٹا دے گی؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے حکم دیا: جو مال دیا ہے وہ واپس لے لو زیادہ نہیں لینا۔

(۱٤٨٤٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ أَبُو نَصْرٍ يَعْنِي عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ سَأَلْتُ سَعِيدًا عَنِ الرَّجُلِ يَخْلَعُ امْرَأَتَهُ بِأَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّ جَمِيلَةَ بِنْتَ السَّلُولِ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلاَنًا تَعْنِي زَوْجَهَا ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ وَاللَّهِ مَا أَعْتِبُ عَلَيْهِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ :خُذْ مَا أَعْطَيْتَهَا وَلاَ تَزْدَدْ .وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بِمِثْلِ مَا قَالَ قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ لاَ أَحْفَظُ وَلاَ تَزْدَدْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ مُرْسَلاً. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۸۴۳) ابونصر عبدالوہاب بن عطاء فرماتے ہیں میں نے سعید سے پوچھا کہ جو شخص زیادہ مال کی واپسی کا تقاضا کر کے خلع کرنا چاہتا ہے، انہوں نے بیان کیا کہ قتادہ حضرت عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ جمیلہ بنت سلول رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میرا خاوند ثابت قیس ہے۔ میں اس پر عیب نہیں لگاتی، رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان تفریق کروادی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو دیا ہے واپس لے لو لیکن زیادہ نہ لینا۔ قتادہ عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لا تذدد کے الفاظ مجھے یاد نہیں ہیں۔

(١٤٨٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ :أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- تَشْكُو زَوْجَهَا فَقَالَ :أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ .قَالَتْ :نَعَمْ وَزِيَادَةً. قَالَ : أَمَّا الزِّيَادَةُ فَلاَ . [ضعیف]

(۱۴۸۴۴) ابن جریج حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے آ کر نبی ﷺ کو اپنے خاوند کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے پوچھا کیا تو اس کا باغ واپس کرتی ہے؟ کہنے لگی: ہاں کچھ زیادہ بھی دوں گی۔ فرمایا: زیادہ نہیں۔

(١٤٨٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : أَتَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُبْغِضُ زَوْجِي وَأُحِبُّ فِرَاقَهُ فَقَالَ : أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ الَّتِي أَصْدَقَكِ؟ . قَالَ : وَكَانَ أَصْدَقَهَا حَدِيقَةً قَالَتْ نَعَمْ وَزِيَادَةً قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَمَّا الزِّيَادَةُ مِنْ مَالِكِ فَلاَ وَلَكِنِ الْحَدِيقَةُ . قَالَتْ : نَعَمْ فَقَضَى بِذَلِكَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى الرَّجُلِ فَأُخْبِرَ بِقَضَاءِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ قَدْ قَبِلْتُ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مُرْسَلاً مُخْتَصَرًا. [صعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۸۴۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے کہا: میں اپنے خاوند سے بغض رکھتی ہوں اور میں تفریق چاہتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس نے تجھے حق مہر میں باغ دیا تھا واپس کرتی ہو؟

راوی بیان کرتے ہیں کہ اس کا حق مہر باغ تھا۔ کہتی ہے: ہاں اور زیادہ بھی دیتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ تیرا مال ہے، صرف باغ واپس کر دو۔ کہتی ہے: ٹھیک تو آپ ﷺ نے فرما دیا، جب اسے نبی ﷺ کے فیصلے کی خبر ملی تو اس نے کہا: مجھے نبی ﷺ کا فیصلہ منظور ہے۔

(۱۴۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَأْخُذُ مِنَ الْمُخْتَلِعَةِ أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهَا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صعيف]

(۱۴۸۴۶) ابن جریج حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ انہیں نبی ﷺ سے خبر ملی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خلع کرنے والی عورت سے دیے ہوئے مال سے زیادہ نہ لیا جائے۔

(۱۴۸۴۷) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَقَبِيصَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَى

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ وَكِيعٌ : سَأَلْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَأَنْكَرَهُ قَالَ الشَّيْخُ وَكَأَنَّهُ إِنَّمَا أَنْكَرَهُ بِهَذَا اللَّفْظِ فَإِنَّمَا الْحَدِيثُ بِاللَّفْظِ الَّذِي رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۸۴۷) ابن جریج حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ خلع کرنے والی عورت سے دیے ہوئے مال سے زیادہ لینا پسند نہ کرتے تھے۔

(۱۴۸۴۸) وَقَدْ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَجُلاً خَاصَمَ امْرَأَتَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ . قَالَتْ : نَعَمْ وَزِيَادَةً. قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-:

أَمَّا الزِّيَادَةُ فَلاَ.

أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُوزُرْعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ وَهَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَا تَقَدَّمَ مُرْسَلاً. [منکر]

(۱۴۸۴۸) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بیوی کا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس کا باغ واپس کرتی ہے؟ کہنے لگی: باغ اور زیادہ بھی دے دیتی ہوں تو نبی ﷺ نے زیادہ دینے سے منع فرما دیا۔

(۱۴۸۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ : أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ كَانَتْ عِنْدَهُ زَيْنَبُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَىِّ بْنِ سَلُولَ وَكَانَ أَصْدَقَهَا حَدِيقَةً فَكَرِهَتْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ الَّتِي أَعْطَاكِ . قَالَتْ : نَعَمْ وَزِيَادَةً فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَمَّا الزِّيَادَةُ فَلاَ وَلَكِنْ حَدِيقَتَهُ . فَقَالَتْ : نَعَمْ فَأَخَذَهَا لَهُ وَخَلَّى سَبِيلَهَا فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَدْ قَبِلْتُ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

سَمِعَهُ أَبُو الزُّبَيْرِ مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۴۸۴۹) ابوزبیر فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں زینب بنت عبداللہ بن ابی بن سلول تھی۔ اس کا حق مہر ایک باغ تھا، اس کو خاوند اچھا نہ لگا تو نبی ﷺ نے فرمایا: جو اس نے باغ تجھے دیا ہے کیا تو واپس کرتی ہے؟ کہنے لگی: باغ اور کچھ زیادہ بھی دوں گی تو نبی ﷺ نے فرمایا: صرف باغ واپس کرو زیادہ نہیں تو کہتی ہے: ہاں۔ اس سے خاوند باغ لے لیا اور طلاق دلوادی۔ جب ثابت بن قیس بن شماس کو نبی ﷺ کے فیصلے کا علم ہوا تو اسے قبول کر لیا۔

(۱۴۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الأَصَمُّ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : أَرَادَتْ أُخْتِي تَخْتَلِعُ مِنْ زَوْجِهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- مَعَ زَوْجِهَا فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ وَيُطَلِّقُكِ . قَالَتْ : نَعَمْ وَأَزِيدُهُ فَقَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ : تَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ وَيُطَلِّقُكِ . قَالَتْ : نَعَمْ وَأَزِيدُهُ فَقَالَ لَهَا الثَّالِثَةَ قَالَتْ : نَعَمْ وَأَزِيدُهُ فَخَلَعَهَا فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ وَزَادَتْهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ عَطِيَّةَ وَالْحَدِيثُ الْمُرْسَلُ أَصَحُّ. [ضعیف جدا]

(۱۴۸۵۰) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میری بہن نے اپنے خاوند سے خلع کا ارادہ کیا تو اپنے خاوند کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس آئی، نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس کا باغ واپس کرتی ہے کہ وہ تجھے طلاق دے دے۔ اس نے کہا: ہاں زیادہ بھی دوں گی۔ آپ نے دوسری مرتبہ پھر فرمایا: کیا تو اس کا باغ واپس کرتی ہے کہ وہ تجھے طلاق دے دے۔ اس عورت نے کہا: زیادہ بھی دوں گی۔ آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا تو اس عورت نے کہا: ہاں مزید بھی دوں گی۔ اس نے باغ اور کچھ زیادہ خاوند کو دے دیا۔

(۱٤۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الْمُخْتَلِعَةِ :تَخْتَلِعُ بِمَا دُونَ عِقَاصِ رَأْسِهَا. [ضعیف]

(۱۴۸۵۱) حضرت عبداللہ بن رباح فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلع کرنے والی تو بالوں کو باندھنے والے بندھن سے کم پر خلع کر سکتی ہے۔

(۱٤۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرٌ مَوْلَى سَمُرَةَ :أَنَّ امْرَأَةً نَشَزَتْ مِنْ زَوْجِهَا فِي إِمَارَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِهَا إِلَى بَيْتٍ كَثِيرِ الزَّبْلِ فَمَكَثَتْ فِيهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ أَخْرَجَهَا فَقَالَ لَهَا : كَيْفَ رَأَيْتِ؟ قَالَتْ :مَا وَجَدْتُ الرَّاحَةَ إِلاَّ فِي هَذِهِ الأَيَّامِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :اخْلَعْهَا وَلَوْ مِنْ قُرْطِهَا. [حسن]

(۱۴۸۵۲) ایوب سختیانی فرماتے ہیں کہ سمرہ کے غلام نے مجھے بیان کیا کہ ایک عورت نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں اپنے خاوند کی نافرمانی کی تو خاوند نے بیوی کو بہت زیادہ گوبر والے گھر میں رہنے کا حکم دیا، وہ وہاں تین دن ٹھہری تو اس کو نکالا تو خاوند نے پوچھا: کیا حال ہے؟ تو کہنے لگی: ان ایام میں مجھے سکون ملا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس سے خلع کر لے، اگرچہ ایک بالی کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔

(۱٤۸۵۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الْخَوْلَانِيِّ :أَنَّ امْرَأَةً طَلَّقَهَا زَوْجُهَا عَلَى أَلْفِ دِرْهَمٍ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : بَاعَكِ زَوْجُكِ طَلَاقًا بَيْعًا. وَأَجَازَهُ عُمَرُ. [ضعیف]

(۱۴۸۵۳) حضرت عبداللہ بن شہاب خولانی فرماتے ہیں کہ ایک عورت کو خاوند نے ایک ہزار درہم کے عوض طلاق دے دی۔ معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو فرمانے لگے: تیرے خاوند نے طلاق کی بیع کر لی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو جائز قرار دیا۔

(۱٤۸۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا أَرَادَ النِّسَاءُ الْخُلْعَ فَلاَ تَكْفُرُوهُنَّ. [ضعيف]

(۱۴۸۵۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عورتیں اپنے خاوندوں سے خلع کریں تو ان کی ناقدری نہ کرو۔

(۱٤۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلاَةٍ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۱۴۸۵۵) نافع ایک لونڈی سے نقل فرماتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عبید حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی۔ اس نے اپنے خاوند سے ہر چیز کے بدلے خلع کیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار نہیں کیا۔

(۱٤۸۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ : تَزَوَّجْتُ ابْنَ عَمٍّ لِي فَشَقِيَ بِي وَشَقِيتُ بِهِ وَعَنِيَ بِي وَعَنِيتُ بِهِ وَإِنِّي اسْتَأْدَيْتُ عَلَيْهِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَظَلَّمَنِي وَظَلَّمْتُهُ وَكَثَّرَ عَلَيَّ وَكَثَّرْتُ عَلَيْهِ وَإِنَّهَا انْفَلَتَتْ مِنِّي كَلِمَةٌ أَنَا أَفْتَدِي بِمَالِي كُلِّهِ. قَالَ : قَدْ قَبِلْتُ. فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : خُذْ مِنْهَا قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَدَفَعْتُ إِلَيْهِ مَتَاعِي كُلَّهُ إِلاَّ ثِيَابِي وَفِرَاشِي وَإِنَّهُ قَالَ لِي : لاَ أَرْضَى وَإِنَّهُ اسْتَأْدَانِي عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْهُ قَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الشَّرْطَ أَمْلِكُ قَالَ : أَجَلْ فَخُذْ مِنْهَا مَتَاعَهَا كُلَّهُ حَتَّى عِقَاصِهَا قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَدَفَعْتُ إِلَيْهِ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَجَفْتُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْبَابَ. [ضعيف]

(۱۴۸۵۶) ربیع بنت معوذ بن عفراء کہتی ہیں کہ میں نے اپنے چچا زاد سے شادی کی، اس نے مجھے مشقت میں ڈالا اور میں نے اس کو مشقت میں ڈالا، اس نے مجھے تکلیف میں ڈالا اور میں نے اس کو تکلیف میں ڈالا، اس نے مجھے ظالم ٹھہرایا تو میں نے بھی، اس نے میرے اوپر کثرت سے ظلم کیا تو میں نے بھی کیا اور میری جانب سے ایک کلمہ کہہ دیا گیا کہ میں اپنا تمام مال فدیہ میں دیتی ہوں۔ اس نے کہہ دیا: میں نے قبول کیا۔ حضرت عثمان فرمانے لگے: لے لو۔ کہتی ہیں: میں نے اپنا تمام سامان اس کو دے دیا سوائے اپنے کپڑوں اور بستر کے۔ اس نے کہہ دیا: یہ بھی میرے پاس۔ میں راضی نہیں ہوں۔ پھر وہ مجھے لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لائے۔ جب ہم ان کے قریب ہوئے تو کہنے لگا: اے امیر المومنین! میں نے ملکیت کی شرط رکھی ہے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اپنا تمام سامان لو حتیٰ کہ بال باندھنے کا بند بھی لے لو۔ کہتی ہیں: میں نے جا کر ہر چیز اس کو لوٹا

دی اور میں نے اپنے اور اس کی درمیان دروازہ بند کرلیا۔

(۲)باب الرَّجُلِ يَنَالُهَا بِضَرْبٍ فِي بَعْضِ مَا تَمْنَعُهُ مِنَ الْحَقِّ ثُمَّ يُخَالِعُهُ

خاوند اپنی بیوی سے روکے ہوئے حق کو لے کر خلع کرلے

(۱۴۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ تَزَوَّجَتْ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَأَصْدَقَهَا حَدِيقَتَيْنِ لَهُ وَكَانَ بَيْنَهُمَا اخْتِلاَفٌ فَضَرَبَهَا حَتَّى بَلَغَ أَنْ كَسَرَ يَدَهَا فَجَاءَ تْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْفَجْرِ فَوَقَفَتْ لَهُ حَتَّى خَرَجَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ مِنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ قَالَ :وَمَنْ أَنْتِ؟ . قَالَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَالَ :مَا شَأْنُكِ تَرِبَتْ يَدَاكِ؟ . قَالَتْ ضَرَبَنِي. فَدَعَا النَّبِيُّ -ﷺ- ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ فَذَكَرَ ثَابِتٌ مَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَاذَا أَعْطَيْتَهَا؟ . قَالَ قِطْعَتَيْنِ مِنْ نَخْلٍ أَوْ حَدِيقَتَيْنِ قَالَ :فَهَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ بَعْضَ مَالِكَ وَتَتْرُكَ لَهَا بَعْضَهُ؟ . قَالَ :هَلْ يَصْلُحُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :نَعَمْ . فَأَخَذَ إِحْدَاهُمَا فَفَارَقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَخَرَجَ بِهَا إِلَى الشَّامِ فَتُوُفِّيَتْ هُنَالِكَ. [ضعيف]

(۱۴۸۵۷) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ حبیبہ بنت سہل نے ثابت بن قیس بن شماس سے شادی کی تو انہوں نے دو باغ حق مہر میں دیے۔ ان کے درمیان اختلاف تھا جس کی بنا پر ثابت نے مار کر حبیبہ کا ہاتھ توڑ ڈالا۔ وہ فجر کے وقت آپ ﷺ کے دروازے پر آئی۔ جب آپ ﷺ گھر سے نکلے تو کہنے لگی: یہ مقام پناہ ہے۔ ثابت بن قیس سے۔ فرمایا: تو کون ہے؟ کہتی ہیں: حبیبہ بنت سہل۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں کیا معاملہ ہے؟ کہتی ہیں: اس نے مجھے مارا ہے، ثابت بن قیس کو نبی ﷺ نے بلایا تو ثابت نے آپس کا معاملہ ذکر کیا، آپ ﷺ نے پوچھا تو نے اسے کیا دیا ہے؟ تو ثابت نے کہا: دو باغ کھجور کے یا دو باغ ہی کہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کچھ مال لے لو اور کچھ چھوڑ دو۔ تو کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا یہ درست ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ تو اس نے ایک باغ لے لیا اور ایک چھوڑ دیا۔ اس کے بعد اس سے ابی بن کعب نے شادی کی جو شام گئے تو وہاں فوت ہو گئے۔

(۳)باب الْخُلْعِ عِنْدَ غَيْرِ سُلْطَانٍ

بادشاہ کے بغیر خلع کرنے کا حکم

(۱۴۸۵۸) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ رُبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذٍ جَاءَتْ هِيَ وَعَمُّهَا إِلَى عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا فِي زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ فَقَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: عِدَّتُهَا عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ. [صحيح۔ تقدم برقم ١٤٨٥٥]

(۱۴۸۵۸) نافع فرماتے ہیں کہ ربیع بنت معوذ آئیں اوران کے چچا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ اس نے بتایا کہ حضرت عثمان کے دور میں اس نے اپنے خاوند سے خلع کیا۔ جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو انہوں نے انکار نہیں کیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کی عدت مطلقہ عورت کی عدت جتنی ہے۔

(١٤٨٥٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّ رَجُلاً خَلَعَ امْرَأَتَهُ فِي وِلاَيَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ غَيْرِ سُلْطَانٍ فَأَجَازَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۴۸۵۹) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں بتائے بغیر خلع کیا تو حضرت عثمان نے اس کو درست قرار دیا۔

(۴) باب مَا يُكْرَهُ لِلْمَرْأَةِ مِنْ مَسْأَلَتِهَا طَلاَقَ زَوْجِهَا

عورت اپنے خاوند سے طلاق کا سوال نہ کرے

(١٤٨٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلاَقًا فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ. [صحيح]

(۱۴۸۶۰) حضرت ثوبان نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس عورت نے اپنے خاوند سے بغیر کسی وجہ کے طلاق کا سوال کیا تو اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے۔

(١٤٨٦١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(۱۴۸۶۱) خالی۔

(١٤٨٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: الْمُخْتَلِعَاتُ وَالْمُنْتَزِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ. [صحيح]

(۱۴۸۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خلع کرنے والیاں اور طلاق کا مطالبہ کرنے والیاں منافق ہیں۔

(۵) باب الْخُلْعُ هَلْ هُوَ فَسْخٌ أَوْ طَلاَقٌ

خلع طلاق ہے یا نکاح کو فسخ کرنے والا ہے؟

(۱۴۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : سَأَلَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ امْرَأَةٍ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ أَيَتَزَوَّجُهَا؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الطَّلاَقَ فِي أَوَّلِ الآيَةِ وَآخِرِهَا وَالْخُلْعَ بَيْنَ ذَلِكَ فَلَيْسَ الْخُلْعُ بِطَلاَقٍ يَنْكِحُهَا.
وَرَوَاهُ أَيْضًا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا.
وَرَوَى الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ أَجَازَهُ الْمَالُ فَلَيْسَ بِطَلاَقٍ. [صحیح]

(۱۴۸۶۳) ابراہیم بن سعد نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا جس کو خاوند نے دو طلاقیں دے دیں۔ پھر عورت نے خاوند سے خلع کر لیا تو خاوند اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلی آیت میں اللہ نے طلاق کا ذکر کیا اور اس کے آخر میں اور درمیان میں خلع کا تذکرہ ہے تو خلع طلاق نہیں ہے، وہ نکاح کر سکتا ہے۔

(ب) حضرت عمرو عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں: ہر وہ چیز جو مال کے ذریعہ حلال ہو وہ طلاق نہیں ہے۔

(۱۴۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُمْهَانَ مَوْلَى الأَسْلَمِيِّينَ عَنْ أُمِّ بَكْرَةَ الأَسْلَمِيَّةِ :أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسِيدٍ ثُمَّ أَتَيَا عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ :هِيَ تَطْلِيقَةٌ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ سَمَّيْتَ شَيْئًا فَهُوَ مَا سَمَّيْتَ.
وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ لَمْ يَثْبُتْ إِسْنَادُهُ وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ابْنُ الْمُنْذِرِ وَضَعَّفَ أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ حَدِيثَ عُثْمَانَ وَحَدِيثُ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي إِسْنَادِهِمَا مَقَالٌ وَلَيْسَ فِي الْبَابِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ يُرِيدُ حَدِيثَ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعیف]

(۱۴۸۶۴) ام بکرہ اسلمیہ نے اپنے خاوند عبداللہ بن اسید سے خلع کیا۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا: یہ ایک طلاق ہے، مگر جس کا آپ نے نام لیا وہی ہوگا۔

(۱٤۸٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْهَرَوِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجًّا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامٍ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - جَعَلَ الْخُلْعَ تَطْلِيقَةً بَائِنَةً.

تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الْبَصْرِيُّ. وَقَدْ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيُّ وَتَكَلَّمَ فِيهِ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَكَيْفَ يَصِحُّ ذَلِكَ وَمَذْهَبُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعِكْرِمَةَ بِخِلاَفِهِ عَلَى أَنَّهُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ إِذَا نَوَى بِهِ طَلاَقًا أَوْ ذَكَرَهُ وَالْمَقْصُودُ مِنْهُ قَطْعُ الرَّجْعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴۸۶۵) حضرت عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خلع کو طلاق بائنہ شمار کیا ہے۔

(٦) باب الْمُخْتَلِعَةِ لاَ يَلْحَقُهَا الطَّلاَقُ

خلع کرنے والی کو بعد میں طلاق نہ دی جائے

(۱٤۸٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الْمُخْتَلِعَةِ يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا قَالاَ : لاَ يَلْزَمُهَا طَلاَقٌ لأَنَّهُ طَلَّقَ مَا لاَ يَمْلِكُ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ. [صحيف]

(۱۴۸۶۶) حضرت عطاء عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور ابن زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ دونوں نے فرمایا: خلع کرنے والی عورت ایسے ہے جیسے اس کو خاوند طلاق دیتا ہے تو خلع کے بعد طلاق دینا لازم نہیں ہے؛ کیونکہ جس کو طلاق دینا چاہتا ہے اس کا، لک ہی نہیں۔

(۱٤۸٦۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَسَأَلَنِي يَعْنِي بَعْضَ مَنْ يُخَالِفُهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ هَلْ يُرْوَى فِي قَوْلِهِ خَبَرًا قَالَ فَذَكَرَ حَدِيثًا لاَ تَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ عِنْدَنَا وَلاَ عِنْدَهُ فَقُلْتُ : هَذَا عِنْدَنَا وَعِنْدَكَ غَيْرُ ثَابِتٍ قَالَ : فَقَدْ قَالَ بِهِ بَعْضُ التَّابِعِينَ سَمَّاهُمَا فِي كِتَابِ الْقَضَاءِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ قُلْتُ لَهُ : وَقَوْلُ بَعْضِ التَّابِعِينَ عِنْدَكَ لاَ تَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ لَوْ لَمْ يُخَالِفْهُمْ غَيْرُهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الْخَبَرُ الَّذِي ذُكِرَ لَهُ فَلَمْ يَقَعْ لَنَا إِسْنَادُهُ بَعْدُ لِنَنْظُرَ فِيهِ وَقَدْ طَلَبْتُهُ مِنْ كُتُبٍ كَثِيرَةٍ صُنِّفَتْ فِي الْحَدِيثِ فَلَمْ أَجِدْهُ وَلَعَلَّهُ أَرَادَ مَا رُوِيَ عَنْ فَرَجِ بْنِ فَضَالَةَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مِنْ قَوْلِهِ. وَفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ أَوْ مَا رُوِيَ عَنْ رَجُلٍ مَجْهُولٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْ

قَوْلِهِ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَضَعِيفٌ.

(۱۴۸۶۷) خالی

(۷)باب مَا يَقَعُ وَمَا لاَ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ مِنْ طَلاَقِهِ

بیوی پراگر طلاق واقع نہ ہوتو کیا واقع ہوگا

(۱۴۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَأَنْتِ طَالِقٌ ثَلاَثًا وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ رَمَضَانَ سِتَّةُ أَشْهُرٍ فَنَدِمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : يُطَلِّقُ وَاحِدَةً فَتَنْقَضِي عِدَّتُهَا قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ رَمَضَانُ فَإِذَا مَضَى خَطَبَهَا إِنْ شَاءَ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِيمَنْ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : إِنْ كَلَّمَ أَخَاهُ فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ ثَلاَثًا فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا وَاحِدَةً ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَإِذَا بَانَتْ كَلَّمَ أَخَاهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا بَعْدُ إِنْ شَاءَ. [ضعيف]

(۱۴۸۶۸) حضرت مقسم عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی سے کہا: جب رمضان آ گیا تو تجھے تین طلاقیں اور رمضان کی آمد میں ابھی چھ ماہ باقی تھے وہ پریشان ہوا تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ اپنی بیوی کو رمضان آنے سے پہلے ایک طلاق دے دے اور اس کی عدت گزر جائے اور رمضان گزر جانے کے بعد اگر چاہے تو نکاح کر لے۔

(ب) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنی عورت سے کہا: اگر اس نے اپنی بھائی سے بات کی تو اس کو تین طلاقیں۔ اگر وہ چاہے تو اپنی بیوی کو ایک طلاق دے کر چھوڑ دے حتیٰ کہ اس کی عدت گزر جائے اور جب بھائی سے بات کر لینا واضح ہو جائے تو اس کے بعد چاہے تو اپنی بیوی سے نکاح کر لے۔

(۸)باب الطَّلاَقِ قَبْلَ النِّكَاحِ

نکاح سے پہلے طلاق دینے کا حکم

(۱۴۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ طَلاَقَ قَبْلَ النِّكَاحِ. [حسن]

(۱۴۸۶۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح سے

پہلے طلاق نہیں ہوتی۔

(١٤٨٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لاَ طَلاَقَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ وَلاَ عِتْقَ إِلاَّ فِيمَا يَمْلِكُ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ هِشَامٍ.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ :لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ طَلاَقٌ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ وَلاَ بَيْعَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ وَلاَ عِتْقَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ. [حسن]

(۱۴۸۷۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ملکیت کے بغیر طلاق نہیں اور نہ ہی آزادی ہے۔

(ب) ابن ابی عروبہ کی روایت میں ہے کہ انسان جس کا مالک نہیں اس کو طلاق نہیں دے سکتا اور جو چیز اس کی ملکیت میں نہیں فروخت نہیں کر سکتا اور ملکیت کے بغیر غلام آزاد نہیں کر سکتا۔

(١٤٨٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ طَلاَقَ إِلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ وَلاَ عِتْقَ إِلاَّ بَعْدَ مِلْكٍ. رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ بَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ جَدِّهِ كَمَا قَالَ مَطَرٌ الْوَرَّاقُ وَبَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو كَمَا قَالَ حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ. [حسن۔ اخرجه الطلسيالسی ٢٢٧٩]

(۱۴۸۷۱) حضرت عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہے اور آزادی ملکیت کے بعد۔

(١٤٨٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ :عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ ثِقَةٌ.

(١٤٨٧٣) سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ رَاهَوَيْهِ يَقُولُ :إِذَا كَانَ الرَّاوِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ثِقَةً فَهُوَ كَأَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

(١٤٨٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ : عَمْرُو بْنُ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَبُو إِبْرَاهِيمَ السَّهْمِيُّ الْقُرَشِيُّ سَمِعَ أَبَاهُ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَطَاوُسًا رَوَى عَنْهُ أَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَالزُّهْرِيُّ وَالْحَكَمُ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ مُعْتَمِرًا يَقُولُ قَالَ أَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ : كَانَ قَتَادَةُ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ لَا يُعَابُ عَلَيْهِمَا شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَسْمَعَانِ شَيْئًا إِلَّا حَدَّثَا بِهِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ : رَأَيْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَعَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحُمَيْدِيَّ وَإِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يَحْتَجُّونَ بِحَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

(۱۴۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيَّ يَقُولُ : قَدْ صَحَّ سَمَاعُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مِنْ أَبِيهِ شُعَيْبٍ وَسَمَاعُ شُعَيْبٍ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ فِي بَابِ وَطْءِ الْمُحْرِمِ وَفِي كِتَابِ الْبُيُوعِ فِي كِتَابِ الْخِيَارِ مَا دَلَّ عَلَى سَمَاعِ شُعَيْبٍ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ إِذَا قِيلَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فَإِنَّهُ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ أُرِيدَ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَيْسَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَيَكُونُ الْخَبَرُ مُرْسَلًا وَإِذَا قَالَ الرَّاوِي عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو زَالَ الإِشْكَالُ وَصَارَ الْحَدِيثُ مَوْصُولًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ.

(۱۴۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ قَالَ : لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ. [حسن لغيره]

(۱۴۸۷۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور ملکیت کے بغیر آزادی نہیں ہے۔

(۱۴۸۷۷) وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ وَلَا عِتْقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فَذَكَرَهُ. [حسن لغيره]

(۱۴۸۷۷) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جو آپ کی بیوی نہیں اس کو طلاق نہیں اور جس غلام کے آپ مالک نہیں اس کو آزاد نہیں کر سکتے۔

(۱۴۸۷۸) وَخَالَفَهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ فَرَوَاهُ كَمَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَطَاءً عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ وَلَا عَتَاقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ .

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ أَيْضًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ . [حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۴۸۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آپ کی بیوی نہیں، اس کو طلاق نہیں دے سکتے اور جس کے آپ مالک نہیں اس کو آزاد نہیں کر سکتے۔

(۱۴۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ : جِئْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ وَأَنَا مُغْضَبٌ فَقُلْتُ : آللَّهِ أَنْتَ أَحْلَلْتَ لِلْوَلِيدِ بْنِ يَزِيدَ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَ : أَنَا وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ .

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [حسن لغيره]

(۱۴۸۷۹) صدقہ بن عبداللہ دمشقی فرماتے ہیں کہ میں محمد بن منکدر کے پاس غصے کی حالت میں آیا، میں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نے ولید بن یزید کے لیے ام سلمہ کو حلال قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ نے۔ حضرت جابر بن عبداللہ بن انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو آپ کی بیوی نہیں اس کو طلاق نہیں دی جا سکتی اور جس غلام کے آپ مالک نہیں ہیں اس کو آزاد نہیں کر سکتے۔

(۱۴۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنَيْ جَابِرٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا وَأَبِي عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ وَلَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ وَلَا وِصَالَ وَلَا صَمْتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ . [ضعيف]

(۱۴۸۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور ملکیت سے پہلے آزادی نہیں اور دودھ چھڑوانے کے بعد رضاعت نہیں اور ایک دن مکمل خاموش رہنا نہیں۔

(۱۴۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ

أَبُو حُذَيْفَةَ وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ فَأَمَّا خَارِجَةُ فَحَدَّثَنَا عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ وَأَمَّا الْيَمَانُ فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عَبْسٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ وَلاَ يُتْمَ بَعْدَ احْتِلاَمٍ وَلاَ عِتْقَ إِلاَّ بَعْدَ مِلْكٍ وَلاَ طَلاَقَ إِلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ .وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۴۸۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دودھ چھڑوانے کے بعد رضاعت نہیں اور بلوغت کے بعد یتیمی نہیں اور ملکیت کے بغیر آزادی نہیں اور نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔

(۱۴۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ طَلاَقَ إِلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ وَلاَ عِتْقَ إِلاَّ بَعْدَ مِلْكٍ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ طَاوُسٍ وَرُوِّينَا ذَلِكَ أَيْضًا فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَرُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَغَيْرِهِمْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ قَوْلُ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[حسن لغیرہ]

(۱۴۸۸۲) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد اور آزادی ملکیت کے بعد ہے۔

(۱۴۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ طَلاَقَ إِلاَّ مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ .

وَرَوَاهُ مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ : إِنْ تَزَوَّجْتُ فُلاَنَةَ فَهِيَ طَالِقٌ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :تَزَوَّجْهَا فَلاَ شَيْءَ عَلَيْكَ. [صحیح]

(۱۴۸۸۳) حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہے۔

(ب) مبارک بن فضالہ حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا، کہتے ہیں: میں نے کہا: اگر میں نے فلاں عورت سے شادی کر لی تو اسے طلاق ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر آپ نے اس عورت سے شادی کر لی تو آپ کے ذمے کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۴۸۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ وَمَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ طَلاَقَ إِلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ. [صحیح]

(۱۴۸۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۴۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ الْعَنْبَرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لاَ طَلاَقَ إِلاَّ مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ وَلاَ عَتَاقَ إِلاَّ مِنْ بَعْدِ مِلْكٍ. [صحيح]

(۱۴۸۸۵) حضرت عطاء عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہے اور آزادی ملکیت کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۴۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا الطَّلاَقُ مِنْ بَعْدِ النِّكَاحِ. [صحيح لغيره]

(۱۴۸۸۶) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۴۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ وَأَبُو حَمْزَةَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَا قَالَهَا ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنْ يَكُنْ قَالَهَا فَزَلَّةٌ مِنْ عَالِمٍ. فِي الرَّجُلِ يَقُولُ: إِنْ تَزَوَّجْتُ فُلاَنَةَ فَهِيَ طَالِقٌ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ﴾ وَلَمْ يَقُلْ: إِذَا طَلَّقْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ نَكَحْتُمُوهُنَّ. [صحيح]

(۱۴۸۸۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر انہوں نے یہ بات کہی ہے تو عالم کی یہ لغزش ہے ایسے آدمی کے بارے میں جو یہ کہتا ہے کہ اگر میں نے فلاں سے شادی کر لی تو اسے طلاق ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ﴾ [الاحزاب ٤٩] ''اے مومنو! جب تم نکاح کرو اس کے بعد طلاق دے دو بغیر جماع کیے'' تو اللہ نے نہیں فرمایا: إِذَا طَلَّقْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ نَكَحْتُمُوهُنَّ.

(۱۴۸۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْخَيَّاطُ مِنْ أَهْلِ بَغْدَادَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لاَ طَلاَقَ إِلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ.

كَذَا أَتَى بِهِ مَوْقُوفًا وَقَدْ رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَرْفُوعًا.

وَرُوِيَ عَنْ بِشْرِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً. [صحيح]

(۱۴۸۸۸) حضرت عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۴۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ :أَنَّ ابْنَ أَخِيهِ خَطَبَ ابْنَةَ عَمٍّ لَهُ فَتَشَاجَرَا فِي بَعْضِ الأَمْرِ فَقَالَ الْفَتَى :هِيَ طَالِقٌ إِنْ نَكَحْتُهَا حَتَّى آكُلَ الْغَضِيضَ وَالْغَضِيضُ :طَلْعُ النَّخْلِ الذَّكَرِ ثُمَّ نَدِمُوا عَلَى مَا كَانَ مِنَ الأَمْرِ فَقَالَ الْمُنْذِرُ :أَنَا آتِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ بِالْبَيَانِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقُلْتُ لَهُ :إِنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِي خَطَبَ ابْنَةَ عَمٍّ لَهُ فَشَجَرَ بَيْنَهُمْ بَعْضُ الأَمْرِ فَقَالَ :هِيَ طَالِقٌ إِنْ نَكَحْتُهَا حَتَّى آكُلَ الْغَضِيضَ. قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ طَلَّقَ مَا لاَ يَمْلِكُ.

ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ طَلَّقَ مَا لاَ يَمْلِكُ.

ثُمَّ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ طَلَّقَ مَا لاَ يَمْلِكُ.

ثُمَّ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ طَلَّقَ مَا لَمْ يَمْلِكْ.

ثُمَّ سَأَلْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ طَلَّقَ مَا لاَ يَمْلِكُ.

ثُمَّ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ :هَلْ سَأَلْتَ أَحَدًا قَالَ قُلْتُ :نَعَمْ فَسَمَّاهُمْ قَالَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى الْقَوْمِ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِمَا سَأَلْتُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۴۸۸۹) منذر بن علی بن ابی حکم نے کہا کہ اس کے بھتیجے نے اس کے چچا کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا۔ان کا آپس میں جھگڑا ہو گیا تو نوجوان نے کہا: اگر میں نے اس سے نکاح کر لیا تو اسے طلاق ہے، یہاں تک کہ میں کھجور کے تر پھل کھا لوں۔ پھر اپنے کیے پر شرمندہ ہوا تو منذر کہنے لگے: میں تمہیں اس بارے میں بیان کروں گا۔منذر کہتے ہیں: میں سعید بن مسیب کے پاس گیا۔ میں نے کہا: ہمارے ایک شخص نے اپنی چچا کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا ہے تو کسی معاملہ پر ان کا جھگڑا ہو گیا۔اس جوان نے کہہ دیا: اگر میں نے اس سے نکاح کر لیا تو اسے طلاق ہے تو ابن مسیب فرمانے لگے: اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے کیونکہ اس نے طلاق اس کو دی جو اس کی بیوی نہ تھی۔

(ب) جس نے عروہ بن زبیر سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس پر کچھ نہیں، اس نے طلاق اسے دی جس کا وہ مالک نہ تھا۔

(ج) پھر میں نے ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس کے ذمہ کچھ نہیں، اس نے طلاق اسے دی جس کا وہ مالک نہ تھا۔

(د) پھر میں نے ابوبکر بن عبد الرحمن سے پوچھا تو انہوں نے کہا: اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں کیونکہ اس نے طلاق اسے دی جس کا وہ مالک نہیں تھا۔

(ز) پھر میں نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے پوچھا تو وہ فرماتے ہیں: اس کے ذمہ کچھ نہیں اس نے طلاق اسے دی جس کا وہ مالک نہ تھا۔

(ر) پھر میں نے عمر بن عبد العزیز سے پوچھا تو فرمانے لگے: تو نے کس سے پوچھا ہے؟ تو میں نے ان کے نام لیے۔ پھر واپس آ کر میں نے لوگوں کو بتا دیا۔

(۱۴۸۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ : كَتَبَ الْوَلِيدُ بْنُ يَزِيدَ إِلَى أُمَرَاءِ الأَمْصَارِ أَنْ يَكْتُبُوا إِلَيْهِ بِالطَّلاَقِ قَبْلَ النِّكَاحِ وَكَانَ قَدِ ابْتُلِىَ بِذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَى عَامِلِهِ بِالْيَمَنِ فَدَعَا ابْنَ طَاوُسٍ وَإِسْمَاعِيلَ بْنَ شَرُوسٍ وَسِمَاكَ بْنَ الْفَضْلِ فَأَخْبَرَهُمُ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ شَرُوسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِى رَبَاحٍ وَسِمَاكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُمْ قَالُوا : لاَ طَلاَقَ قَبْلَ النِّكَاحِ قَالَ ثُمَّ قَالَ سِمَاكٌ مِنْ عِنْدِهِ : إِنَّمَا النِّكَاحُ عُقْدَةٌ تُعْقَدُ وَالطَّلاَقُ يَحُلُّهَا وَكَيْفَ تُحَلُّ عُقْدَةٌ قَبْلَ أَنْ تُعْقَدَ فَأَعْجَبَ الْوَلِيدُ مِنْ قَوْلِهِ وَأَخَذَ بِهِ وَكَتَبَ إِلَى عَامِلِهِ بِالْيَمَنِ أَنْ يَسْتَعْمِلَهُ عَلَى الْقَضَاءِ. [صحيح]

(۱۴۸۹۰) حضرت معمر فرماتے ہیں کہ ولید بن یزید نے شہروں کے امراء کو لکھا کہ وہ نکاح سے پہلے طلاق کے بارے میں لکھیں جس مسئلہ میں ان کی آزمائش کی گئی تو اس نے اپنے یمن کے عامل کو لکھا۔ اس نے ابن طاؤس، اسماعیل بن شروس اور سماک بن فضل کو بلایا تو ابن طاؤس نے اپنے والد سے اور اسماعیل بن شروس نے عطاء بن ابی رباح سے اور سماک نے وہب بن منبہ سے بیان کیا کہ نکاح سے پہلے کوئی طلاق نہیں۔ پھر سماک نے اپنی جانب سے بیان کیا کہ نکاح ایک گرہ ہوتی ہے اور طلاق اس گرہ کو کھولتی ہے تو گرہ لگانے سے پہلے اس کو کیسے کھولا جائے گا تو ولید کو سماک کا قول پسند آیا۔ اسی قول کو انہوں نے قبول کیا اور اپنے یمن کے عامل کو لکھا کہ ان کو قاضی کے عہد پر فائز کر دیں۔

(۱۴۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْمُعَاذِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّوَّافُ الْبَغْدَادِىُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةَ فَهِىَ طَالِقٌ فَلَيْسَ بِشَىْءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِى الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِى الشَّعْثَاءِ وَرَوَاهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِىِّ

وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ رَوَاحٍ الضَّبِّىُّ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَمُجَاهِدًا وَعَطَاءً عَنْ رَجُلٍ قَالَ : يَوْمَ أَتَزَوَّجُ فُلاَنَةَ فَهِىَ طَالِقٌ قَالُوا : لَيْسَ بِشَىْءٍ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :يَا ابْنَ أَخِي أَيَكُونُ سَيْلٌ قَبْلَ مَطَرٍ. [صحيح]

(۱۴۸۹۱) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے کہ جس دن میں نے فلاں عورت سے شادی کی اس کو طلاق ہے، اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں۔

(ب) حسن بن رواح عمی کہتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب مجاہد اور عطاء سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا جو کہتا ہے کہ جس دن میں نے فلاں عورت سے شادی کی اس کو طلاق ہے تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں اور سعید بن مسیب کہتے ہیں: اے بھتیجے! کیا بارش سے پہلے سیلاب آ جاتا ہے۔

(۹) باب إِبَاحَةِ الطَّلاَقِ

طلاق کے جواز کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق ۱]

اللہ کا فرمان: ﴿إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق ۱] ''جس وقت تم اپنی عورتوں کو طلاق دو تو ان کو عدت کے اندر طلاق دو۔''

(۱٤٨٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ أَبَانَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحيح]

(۱۴۸۹۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے کر پھر رجوع کر لیا۔

(۱٤٨٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتْ لِيَ امْرَأَةٌ كُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي يَكْرَهُهَا فَقَالَ لِي : طَلِّقْهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :طَلِّقْهَا . فَطَلَّقْتُهَا. [حسن]

(۱۴۸۹۳) حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میری بیوی تھی جس سے میں محبت کرتا تھا اور میرے والد اسے ناپسند کرتے تھے تو والد صاحب نے مجھے کہا: طلاق دے دو، میں نے انکار کر دیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے انہوں نے تذکرہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے کہا: طلاق دو، پھر میں نے اس کو طلاق دے دی۔

(۱۰)باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الطَّلاَقِ

طلاق کے مکروہ ہونے کا بیان

(۱۴۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :أَبْغَضُ الْحَلاَلِ إِلَى اللَّهِ الطَّلاَقُ . [منکر]

(۱۴۸۹۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حلال چیزوں میں سے سب سے زیادہ مبغوض ترین چیز اللہ کے ہاں طلاق ہے۔

(۱۴۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُوعَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفٌ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا أَحَلَّ اللَّهُ شَيْئًا أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلاَقِ. هَذَا حَدِيثُ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ مُرْسَلٌ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَوْصُولاً وَلاَ أُرَاهُ حَفِظَهُ.

[ضعیف]

(۱۴۸۹۵) محارب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چیز اللہ رب العزت نے حلال کی ہے اس میں سے سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز اللہ کو طلاق ہے۔

(۱۴۸۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ :تَزَوَّجَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَتَزَوَّجْتَ؟ . قَالَ: نَعَمْ قَالَ :ثُمَّ مَاذَا؟ . قَالَ :ثُمَّ طَلَّقْتُ قَالَ :أَمِنْ رِيبَةٍ؟ . قَالَ :لاَ. قَالَ :قَدْ يَفْعَلُ ذَلِكَ الرَّجُلُ . قَالَ :ثُمَّ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أُخْرَى فَطَلَّقَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- مِثْلَ ذَلِكَ.

قَالَ مُعَرِّفٌ فَمَا أَدْرِي أَعِنْدَ هَذَا أَوْ عِنْدَ الثَّالِثَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْحَلاَلِ أَبْغَضَ إِلَى اللَّهِ مِنَ الطَّلاَقِ .

وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْصُولاً مُخْتَصَرًا. [ضعیف]

(۱۴۸۹۶) محارب بن دثار فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک شخص نے شادی کے بعد بیوی کو طلاق دے دی تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے شادی کی ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: پھر کیا ہوا؟ اس نے کہا: پھر

میں نے طلاق دے دی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا شک کی وجہ سے؟ اس نے کہا: نہیں فرمایا: کبھی کبھی انسان ایسا کر لیتا ہے۔ اس نے پھر کسی دوسری عورت سے شادی کرنے کے بعد طلاق دے دی۔ معرف کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے اس کو دوسری یا تیسری شادی کے موقعہ پر یہ الفاظ کہے کہ حلال چیزوں میں سے سب سے زیادہ مبغوض ترین چیز اللہ کے ہاں طلاق ہے۔

(۱۴۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ : كَانَ رَجُلٌ يَقُولُ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :مَا بَالُ رِجَالٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللَّهِ . هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۴۸۹۷) ابو اسحاق ابو بردہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہتا: میں نے تجھے طلاق دی تو کبھی کہتا: میں نے رجوع کر لیا۔ نبی ﷺ کو اس بات کا علم ہوا تو فرمایا: مردوں کو کیا ہوا ہے کہ وہ اللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں۔

(۱۴۸۹۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللَّهِ طَلَّقْتُكِ رَاجَعْتُكِ طَلَّقْتُكِ رَاجَعْتُكِ . [ضعيف]

(۱۴۸۹۷) ابو اسحاق ابو بردہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہتا: میں نے تجھے طلاق دی اور کبھی کہتا: میں نے رجوع کر لیا نبی ﷺ کو اس بات کا علم ہوا تو فرمایا: مردوں کو کیا ہوا ہے کہ وہ اللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں۔

(۱۴۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ مَوْصُولاً. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :مَا بَالُ رِجَالٍ . وَقَالَ:يَقُولُ أَحَدُكُمْ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ. وَكَأَنَّهُ كَرِهَ الاِسْتِكْثَارَ مِنْهُ أَوْ كَرِهَ إِيقَاعَهُ فِي كُلِّ وَقْتٍ مِنْ غَيْرِ مُرَاعَاةٍ لِوَقْتِهِ الْمَسْنُونِ. [ضعيف]

(۱۴۸۹۹) سفیان موصول ذکر کرتے ہیں کہ مردوں کی کیا حالت ہے اور فرمایا: تم میں سے کوئی کہتا ہے کہ میں نے تجھے طلاق دی، میں نے تم سے رجوع کیا، آپ ﷺ نے اس زیادتی کو ناپسند فرمایا یا بغیر مسنون وقت کی رعایت رکھے طلاق دینے کو۔

(۱۴۹۰۰) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالاَنِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ الأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :لِمَ يَقُولُ أَحَدُكُمْ لاِمْرَأَتِهِ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ لَيْسَ هَذَا بِطَلاَقِ الْمُسْلِمِينَ طَلِّقُوا الْمَرْأَةَ فِي قُبُلِ طُهْرِهَا. [صحيح]

(۱۴۸۰۰) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی ایک اپنی بیوی سے یہ کیوں کہتا ہے کہ میں نے تجھے طلاق دی اور میں نے تم سے رجوع کرلیا۔ یہ مسلمانوں کے طلاق دینے کا طریقہ نہیں ہے تم عورتوں کو طہر سے پہلے طلاق دو۔

(۱۴۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :كَانَ بَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ وَأُمِّ سُلَيْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَلاَمٌ فَأَرَادَ أَبُو طَلْحَةَ أَنْ يُطَلِّقَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّ طَلاَقَ أُمِّ سُلَيْمٍ لَحُوبٌ . [ضعيف]

(۱۴۹۰۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ اور ام سلیم کے درمیان کچھ اختلاف تھا تو ابوطلحہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ کرلیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ام سلیم کی طلاق نافرمانی اور گناہ ہے۔

(۱۱) باب مَا جَاءَ فِي طَلاَقِ السُّنَّةِ وَطَلاَقِ الْبِدْعَةِ

مسنون طلاق اور طلاقِ بدعت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق ۱] وَقُرِئَتْ (لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ) وَهُمَا لاَ يَخْتَلِفَانِ فِي مَعْنًى

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق ۱] ”جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو تو عدت گزرنے سے پہلے۔“ لقبل عدتهن اور دونوں کے معنیٰ میں اختلاف نہیں ہے۔

(۱۴۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عَزَّةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ قَالَ : كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا؟ قَالَ : طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لِيُرَاجِعْهَا . فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَقَالَ :إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَأَ النَّبِيُّ -ﷺ- ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ﴾ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح۔ مسلم ١٤٧١]

(۱۴۹۰۲) عبدالرحمن بن ایمن نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور ابوزبیر سے سوال کیا کہ جو شخص اپنی عورت کو حالت حیض میں

طلاق دے دے اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں حالت حیض میں طلاق دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ رجوع کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر بیوی کو واپس کر دیا اور فرمایا: جب وہ پاک ہو جائے تو طلاق دے دینا یا روک لینا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾

(۱۴۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ﴾ لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ. [صحيح]

(۱۴۹۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ یہ الفاظ پڑھتے تھے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ﴾

(۱۴۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ: فَطَلِّقُوهُنَّ قُبُلَ عِدَّتِهِنَّ أَوْ لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ. [صحيح]

(۱۴۹۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ یہ الفاظ پڑھتے تھے: ﴿فَطَلِّقُوهُنَّ قُبُلَ عِدَّتِهِنَّ أَوْ لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ﴾

(۱۴۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَقْرَؤُهَا هَكَذَا يَعْنِي : لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ. [صحيح]

(۱۴۹۰۵) حضرت مجاہد لقبل عدتھن کے الفاظ پڑھا کرتے تھے۔

(۱۴۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ . وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ : ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا . بَدَلَ قَوْلِهِ : ثُمَّ لِيَتْرُكْ . وَلَمْ يَقُلْ : بَعْدُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۴۹۰۶) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ رجوع کرلے۔ پھر اس کو طہر تک چھوڑے رکھے۔ پھر جب حیض کے بعد طہر آئے تو اگر اس کے بعد چاہے تو روک لے یا پھر جماع سے پہلے طلاق دے دے یہ وہ مدت ہے جس کا اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔ امام شافعی کی روایت میں ثُمَّ لِيَتْرُكْهُ کے بدلے ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا کے الفاظ ہیں۔ اور بَعْدُ کے الفاظ نہیں کہے۔

(۱۴۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا إِنْ شَاءَ قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْ يُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ . فَقُلْتُ لِنَافِعٍ :مَا صَنَعَتِ التَّطْلِيقَةُ؟ قَالَ :وَاحِدَةٌ اعْتَدَّتْ بِهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۰۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی عورت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں حالتِ حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تذکرہ کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرے۔ یہاں تک وہ پاک ہو جائے۔ پھر اس کو دوسرا حیض آئے، جب وہ پاک ہو جائے تو اگر چاہے تو طلاق دے دے لیکن مجامعت سے پہلے۔ یہ وہ عدت ہے جس میں اللہ رب العزت نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔ میں نے نافع سے کہا: طلاق یافتہ کیا کرے؟ فرماتے ہیں: وہ ایک طلاق کی عدت گزارے۔

(۱۴۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ .

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۴۹۰۸) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں ایک طلاق دے دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجوع کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: پاک ہونے تک روکے رکھے۔ پھر جب اس کو دوسرا حیض آئے تو پاک ہونے تک مہلت دے۔ اگر طلاق کا ارادہ ہو تو طہر میں بغیر مجامعت کے طلاق دے۔ یہ وہ مدت ہے جس میں اللہ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم فرمایا ہے۔

(۱۴۹۰۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَتَغَيَّظَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۰۹) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غصہ کیا اور فرمایا: رجوع کریں اور طہر تک روکے رکھیں، پھر دوسرے حیض کے بعد طہر کا انتظار کریں، اگر ان کا ارادہ طلاق دینے کا ہو تو مجامعت سے پہلے اس طہر میں طلاق دے دیں۔ یہ وہ مدت ہے جس کا اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے۔

(۱۴۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي عَلِيٍّ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الصَّوَّافِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَكُمْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ طَلاَقِ السُّنَّةِ لِلْعِدَّةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : طَلَّقْتُ امْرَأَتِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَتَغَيَّظَ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ وَقَالَ : لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً وَتَطْهُرَ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَذَلِكَ الطَّلاَقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى .

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : فَرَاجَعْتُهَا وَحُسِبَتْ لَهَا التَّطْلِيقَةُ الَّتِي طَلَّقْتُهَا . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۱۰) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی عورت کو حالتِ حیض میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں طلاق دے دی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر غصے ہوئے اور فرمایا کہ وہ رجوع کرے اور روکے رکھے، یہاں تک کہ حیض کے بعد طہر آ جائے۔ اگر چاہے تو اس طہر میں بغیر مجامعت کیے طلاق دے دے۔ یہ طلاق کی مدت ہے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رجوع کر لیا اور اس کو صرف ایک ہی طلاق شمار کیا۔

جو میں نے طلاق دی تھی۔

(۱۴۹۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ.

(۱۴۹۱۱) خالی۔

(۱۴۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً مُسْتَقْبَلَةً سِوَى حَيْضَتِهَا الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِنْ حَيْضَتِهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَذَلِكَ الطَّلاَقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ . وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً فَحُسِبَتْ مِنْ طَلاَقِهَا وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللَّهِ كَمَا أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۱۲) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ غصے ہوئے اور فرمایا کہ وہ رجوع کرے اور دوسرے حیض تک روکے رکھے۔ اگر طلاق کا ارادہ ہو تو اس حیض سے طہر کے بعد مجامعت سے پہلے طلاق دے دے۔ یہ طلاق کی مدت ہے جس میں اللہ نے طلاق کا حکم دیا ہے۔ حضرت عبداللہ نے ایک طلاق دی جس کو شمار کیا گیا اور رسول اللہ ﷺ کے حکم پر حضرت عبداللہ نے رجوع کرلیا۔

(۱۴۹۱۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلاً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۱۳) سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ رجوع کرے، پھر وہ طہر یا حاملہ ہونے کی صورت میں طلاق دے۔

(۱۴۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَخْرَمُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقُ بَعْدُ أَوْ يُمْسِكُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۹۱۴) عبداللہ بن دینار نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی عورت کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ رجوع کرے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے۔ پھر دوسرے حیض سے پاک ہو جائے، پھر اس کے بعد طلاق دے یا روک لے۔

(۱۴۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ ﴿ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ ﴾ قَالَ : طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ زَادَ فِيهِ بَعْضُ الرُّوَاةِ أَوْ عِنْدَ حَبَلٍ قَدْ تَبَيَّنَ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي الرِّوَايَاتِ الْمَحْفُوظَةِ. [صحیح]

(۱۴۹۱۵) حضرت عبداللہ بن مسعود نے اللہ کے اس قول: ﴿فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق ۱] کے متعلق فرمایا: یعنی ایسا طہر جس میں جماع نہ ہو۔ بعض راویوں نے زیادہ کیا ہے کہ جب حمل ظاہر ہو جائے۔

(۱۴۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي عَمِّي وَهْبُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : الطَّلاَقُ عَلَى أَرْبَعَةِ وُجُوهٍ وَجْهَانِ حَلاَلٌ وَوَجْهَانِ حَرَامٌ فَأَمَّا الْحَلاَلُ فَأَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ أَوْ يُطَلِّقَهَا حَامِلاً مُسْتَبِينًا حَمْلُهَا وَأَمَّا الْحَرَامُ فَأَنْ يُطَلِّقَهَا حَائِضًا أَوْ يُطَلِّقَهَا حِينَ يُجَامِعُهَا لاَ يَدْرِي اشْتَمَلَ الرَّحِمُ عَلَى وَلَدٍ أَمْ لاَ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۱۴۹۱۶) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق کی چار اقسام ہیں: ① دو حلال طریقے ② دو حرام طریقے ① طہر میں بغیر جماع کے طلاق دینا۔ ② یا جب حمل واضح ہو جائے اس وقت طلاق دینا۔ حرام طریقے: ① حالتِ حیض میں طلاق دینا۔ ② مجامعت کے بعد طلاق دینا اور حمل کے بارے میں معلوم نہ ہو۔

(۱۴۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَا طَلَّقَ رَجُلٌ طَلاَقَ السُّنَّةِ فَيَنْدَمَ أَبَدًا. [صحیح]

(۱۴۹۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص سنت طریقے سے طلاق نہیں دیتا، وہ ہمیشہ پشیمان رہتا ہے۔

(۱۲)باب الطَّلاَقِ يَقَعُ عَلَى الْحَائِضِ وَإِنْ كَانَ بِدْعِيًّا

حالت حیض میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے، اگرچہ بدعی ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : بَيِّنٌ يَعْنِي فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ الطَّلاَقَ يَقَعُ عَلَى الْحَائِضِ لأَنَّهُ إِنَّمَا يُؤْمَرُ بِالْمُرَاجَعَةِ مَنْ لَزِمَهُ الطَّلاَقُ فَأَمَّا مَنْ لَمْ يَلْزَمْهُ الطَّلاَقُ فَهُوَ بِحَالِهِ قَبْلَ الطَّلاَقِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ :قَدْ ذَكَرْنَا حَدِيثَ سَالِمٍ وَنَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حالت حیض میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے جیسے ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث سے واضح ہے، کیونکہ رجوع کا حکم طلاق کے بعد دیا جاتا ہے، اگر طلاق لازم نہ ہو تو پھر دونوں حالتیں ایک جیسی ہی ہیں۔

(۱۴۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَصَمُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ :رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ؟ فَقَالَ :تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُطَلِّقَهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا قَالَ قُلْتُ :فَيُعْتَدُّ بِهَا؟ قَالَ :نَعَمْ. قَالَ :أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ :فَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ؟ قَالَ :أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ. [صحیح]

(۱۴۹۱۸) یونس بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جس شخص نے اپنی عورت کو طلاق حالت حیض میں طلاق دے دی۔ کہتے ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہ کو جانتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں۔ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی عورت کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ نے رجوع کا حکم فرمایا اور فرمایا: پھر وہ عدت سے پہلے طلاق دے۔ میں نے کہا: اس طلاق کو شمار کیا جائے گا؟ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے، اگر وہ عاجز آ جائے یا بے وقوف ہو جائے۔

(ب) حجاج بن منہال نے کہا کہ وہ ایک طلاق شمار کی جائے گی اور وہ عدت گزارے گی۔

(۱۴۹۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ :رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ؟ قَالَ :تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ إِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قُلْتُ :فَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ؟ قَالَ :فَمَهْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۱۹) یونس بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مرد اپنی عورت کو حالتِ حیض میں طلاق دے دے؟ تو فرمانے لگے: ابن عمر رضی اللہ عنہ کو جانتے ہو، اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا، آپ نے رجوع کا حکم دیا۔ میں نے کہا: کیا وہ ایک طلاق شمار کی جائے گی۔ فرمانے لگے: اگر وہ عاجز آ جائے یا بے وقوف ہو جائے۔

(۱۴۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ : طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لِيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا . قَالَ فَقُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ :فَاحْتَسَبْتَ بِهَا قَالَ :فَمَا يَمْنَعُهُ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ.

لَفْظُ حَدِيثِ غُنْدَرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۲۰) یونس بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو بتایا، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ رجوع کرے اور حالتِ طہر میں طلاق دے دے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ نے اس کو شمار کیا تھا؟ فرماتے ہیں: کیا چیز اس میں رکاوٹ ہے؟ آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر وہ عاجز آ جائے یا بے وقوف ہو۔

(۱۴۹۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :طَلَّقْتُ

امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ :لِيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا . قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَعْنِي لاِبْنِ عُمَرَ :يُحْتَسَبُ بِهَا؟ قَالَ :فَمَهْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۲۱) انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو بتایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ رجوع کرے اور حالتِ طہر میں طلاق دے دے۔ کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا یہ شمار کی جائے گی؟ فرمایا: ٹھہر اے۔

(۱۴۹۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :فَلْيُطَلِّقْهَا إِنْ شَاءَ . قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَتُحْتَسَبُ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ؟ قَالَ :نَعَمْ .[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۲۲) انس بن سیرین نے اس کی مانند ذکر کیا ہے کہ اگر چاہے تو طلاق دے دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اس کو ایک طلاق شمار کیا جائے گا؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۴۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ امْرَأَتِهِ الَّتِي طَلَّقَ فَقَالَ : طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا لِطُهْرِهَا . قَالَ :فَرَاجَعْتُهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا لِطُهْرِهَا. قُلْتُ :فَاعْتَدَدْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ الَّتِي طَلَّقْتَ وَهِيَ حَائِضٌ؟ قَالَ :مَا لِي لاَ أَعْتَدُّ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۴۹۲۳) انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ان کی بیوی کے بارے میں پوچھا جس کو انہوں نے طلاق دی تھی؟ کہتے ہیں: میں نے حالت حیض میں طلاق دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو بتایا، آپ ﷺ نے فرمایا: اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرے۔ جب پاک ہو جائے تو طہر کی حالت میں طلاق دے۔ کہتے ہیں: میں نے رجوع کر کے حالتِ طہر میں طلاق دے دی۔ میں نے کہا: کیا اس حالتِ حیض میں دی گئی طلاق کو شمار کیا جائے گا؟ فرمانے لگے: مجھے کیا ہے کہ میں اس کو شمار نہ کروں۔ اگرچہ میں بوڑھا اور بے وقوف ہی کیوں نہ ہو جاؤں۔

(۱۴۹۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ : أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَذَهَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ لأَبِيهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۲۴) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے متعلق سنا جس نے اپنی عورت کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی تھی۔ فرمانے لگے: کیا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو جانتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں۔ فرمانے لگے: اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس گئے اور بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ رجوع کرے۔

(۱۴۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ فَإِذَا طَهُرَتْ طَلَّقَهَا. [حسن]

(۱۴۹۲۵) ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو نبی ﷺ نے اسے رجوع کا حکم فرمایا یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے جب پاک ہو جائے تو اسے طلاق دے دینا۔

(۱۴۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ أَبُو جَعْفَرٍ إِمْلاَءً مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ : طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ وَاحِدَةً فَانْطَلَقَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ إِذَا طَهُرَتْ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلَ الطَّلاَقَ فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ تُحْتَسَبُ بِالتَّطْلِيقَةِ الَّتِي طَلَّقَ أَوَّلَ مَرَّةٍ.

(۱۴۹۲۶) عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں ایک طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے حکم دیا: جب وہ پاک ہو جائے تو وہ رجوع کرے، پھر اس کی عدت میں طلاق دے دے جو اس نے پہلی طلاق دی ہے اس کو ایک شمار کر لیا جائے۔ [حسن]

(۱۴۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي حَيْضَتِهَا قَالَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنْ يَرْتَجِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ

شَاءَ أَمْسَكَ قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَ۔ [حسن]

(۱۴۹۲۷) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو طہر تک رجوع کرنے کا حکم دیا جب وہ پاک ہو جائے۔ اگر چاہے تو طلاق دے اگر چاہے تو رکھ لے مجامعت کرنے سے پہلے پہلے۔

(۱۴۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَجَعَلَهَا وَاحِدَةً.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَاهُ أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : حُسِبَتْ عَلَيَّ بِتَطْلِيقَةٍ. [صحيح]

(۱۴۹۲۸) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے اس کو ایک طلاق شمار کیا۔

(ب) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے ذمے ایک طلاق شمار کی گئی۔

(۱۴۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عُرْوَةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ قَالَ : كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا؟ قَالَ : طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا وَقَالَ : إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَأَ النَّبِيُّ -ﷺ- ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ ﴾ أَيْ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ مُسْلِمٌ :أَخْطَأَ حَيْثُ قَالَ عُرْوَةَ وَإِنَّمَا هُوَ مَوْلَى عَزَّةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِيهِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-:لِيُرَاجِعْهَا . فَرَدَّهَا. وَهُوَ فِي رِوَايَةِ بَعْضِهِمْ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ فَقَالَ لِي :رَاجِعْهَا . فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا. [صحيح۔ دون قوله۔ لم يرها شياء]

(۱۴۹۲۹) عبدالرحمن بن ایمن نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو ابو زبیر سن رہے تھے کہ آپ کا ایسے شخص کے بارے میں کیا خیال ہے جس نے حالتِ حیض میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے

دور میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہے۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ آپ نے اس کو واپس کر دیا اور اس کو کچھ بھی خیال نہ کیا اور فرمایا کہ طہر کے بعد وہ طلاق دے یا روک لے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق: ۱] أَیْ قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ.

(ب) ابن جریج فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ رجوع کرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بیوی کو واپس کر دیا۔

(ج) عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ رجوع کرلو اور میری بیوی کو میری طرف لوٹا دیا۔

(۱۴۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَحَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ شَبِيهٌ بِهِ يَعْنِي بِمَا رَوَى نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي الأَمْرِ بِالرَّجْعَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَنَافِعٌ أَثْبَتُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَالأَثْبَتُ مِنَ الْحَدِيثَيْنِ أَوْلَى أَنْ يُقَالَ بِهِ إِذَا خَالَفَهُ قَالَ وَقَدْ وَافَقَ نَافِعٌ غَيْرَهُ مِنْ أَهْلِ الثَّبَتِ فِي الْحَدِيثِ فَقِيلَ لَهُ : أَحُسِبَتْ تَطْلِيقَةُ ابْنِ عُمَرَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- تَطْلِيقَةً قَالَ فَمَهْ وَإِنْ عَجَزَ يَعْنِي أَنَّهَا حُسِبَتْ وَالْقُرْآنُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا تُحْسَبُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ لَمْ يُخَصِّصْ طَلاَقًا دُونَ طَلاَقٍ ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ وَقَدْ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ لَمْ تُحْسَبْ شَيْئًا صَوَابًا غَيْرَ خَطَإٍ كَمَا يُقَالُ لِلرَّجُلِ أَخْطَأَ فِي فِعْلِهِ وَأَخْطَأَ فِي جَوَابٍ أَجَابَ بِهِ لَمْ يَصْنَعْ شَيْئًا يَعْنِي لَمْ يَصْنَعْ شَيْئًا صَوَابًا. [صحيح]

(۱۴۹۳۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رجوع کے حکم کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ سے کہا گیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں جو اپنی بیوی کو طلاق دی اسے ایک شمار کیا تھا؟ فرمایا: رکیے، ہاں اسے ایک شمار کیا گیا اور قرآن کی آیت بھی اس پر دلالت کرتی ہے: ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتٰنِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْتَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹]

(۱۴۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ الأَحَادِيثُ كُلُّهَا عَلَى خِلاَفِ مَا قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ. [صحيح]

(۱۴۹۳۱) ابوداود کہتے ہیں کہ تمام احادیث ابوزبیر کے قول کے خلاف ہیں۔

(۱۴۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ أَخُو الشَّيْخِ أَبِي الْفَتْحِ الْحَافِظِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الصَّلْتِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ الذَّارِعُ مِنْ حِفْظِهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ طَلَّقَ لِلْبِدْعَةِ أَلْزَمْنَاهُ بِدْعَتَهُ .

(۱۴۹۳۲) حضرت معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے طلاق بدعت دے دی تو اسی ہم طلاق بدعت کو لازم کر دیں گے۔

(۱۴۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ الْمِصْرِيُّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ.

(۱۴۹۳۳) خالی۔

(۱۳) باب الاِخْتِيَارُ لِلزَّوْجِ أَنْ لاَ يُطَلِّقَ إِلاَّ وَاحِدَةً

خاوند کو صرف ایک طلاق دینے میں اختیار کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لِتَكُونَ لَهُ الرَّجْعَةُ فِي الْمَدْخُولِ بِهَا وَيَكُونَ خَاطِبًا فِي غَيْرِ الْمَدْخُولِ بِهَا وَمَتَى نُكِحَتْ بَقِيَتْ لَهُ عَلَيْهَا اثْنَتَانِ مِنَ الطَّلاَقِ وَلاَ يَحْرُمُ عَلَيْهِ أَنْ يُطَلِّقَ اثْنَتَيْنِ وَلاَ ثَلاَثًا لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَلَّ ثَنَاؤُهُ أَبَاحَ الطَّلاَقَ عَلَى أَهْلِهِ وَمَا أَبَاحَ فَلَيْسَ بِمَحْظُورٍ عَلَى أَهْلِهِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَوْضِعَ الطَّلاَقِ وَلَوْ كَانَ فِي عَدَدِ الطَّلاَقِ مُبَاحٌ وَمَحْظُورٌ عَلَّمَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِيَّاهُ.

امام شافعی فرماتے ہیں: ایسی عورت جس کے ساتھ مجامعت ہو چکی ہے رجوع کرنا چاہیے اور جس عورت سے صرف منگنی ہوئی ہے اس سے نکاح کیا جائے تو اس کے لیے صرف دو یا تین طلاقوں سے اسے محروم نہ رکھا جائے۔ اللہ رب العزت نے طلاق کو جائز رکھا ہے تو طلاق دینے والے کے لیے ممنوع نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی طلاق کو جانتے تھے، اگرچہ طلاق کی مخصوص تعداد جائز ہے اور ممنوع ہے اگر اللہ رب العزت نے اس کو تعلیم دے دی ہے۔

(۱۴۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا إِذَا طَهُرَتْ أَوْ وَهِيَ حَامِلٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۹۳۴) سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی عورت کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ رجوع کرے، پھر پاک یا حاملہ ہونے کی صورت میں طلاق دے دے۔

(۱۴۹۳۵) وَاحْتَجَّ الشَّافِعِیُّ أَیْضًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا مَالِکٌ حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِیَّ أَخْبَرَهُ : أَنَّ عُوَیْمِرًا الْعَجْلاَنِیَّ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ فِی اللِّعَانِ. قَالَ سَهْلٌ :فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلاَعُنِهِمَا قَالَ عُوَیْمِرٌ : کَذَبْتُ عَلَیْهَا یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَکْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ یَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-. قَالَ فِی الْکِتَابِ فَقَدْ طَلَّقَ عُوَیْمِرٌ ثَلاَثًا بَیْنَ یَدَیِ النَّبِیِّ -صلی اللہ علیہ وسلم-. وَلَوْ کَانَ ذَلِکَ مُحَرَّمًا لَنَهَاهُ عَنْهُ. وَقَالَ :إِنَّ الطَّلاَقَ وَإِنْ لَزِمَکَ فَأَنْتَ عَاصٍ بِأَنْ تَجْمَعَ ثَلاَثًا فَافْعَلْ کَذَا.

قَالَ الشَّیْخُ وَفِی رِوَایَةِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِیَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ لِلْمُتَلاَعِنَیْنِ :حِسَابُکُمَا عَلَی اللَّهِ أَحَدُکُمَا کَاذِبٌ لاَ سَبِیلَ لَکَ عَلَیْهَا. وَلَیْسَ ذَلِکَ فِی رِوَایَةِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَلاَ الطَّلاَقُ الثَّلاَثُ فِی رِوَایَةِ ابْنِ عُمَرَ.

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَیْضًا بِحَدِیثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَیْسٍ :أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ یَعْنِی وَاللَّهُ أَعْلَمُ ثَلاَثًا فَلَمْ یَبْلُغْنَا أَنَّ النَّبِیَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- نَهَی عَنْ ذَلِکَ. [صحیح]

(۱۴۹۳۵) سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ عویمر عجلانی کے لعان کے بارے میں سہل کہتے ہیں کہ جب وہ دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو عویمر نے کہا: اگر میں نے اس کو اپنے نکاح میں باقی رکھا تو گویا میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم دینے سے پہلے ہی تین طلاقیں دے دیں۔ کتاب میں ہے کہ عویمر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تین طلاقیں دیں۔ اگر طلاق دینا حرام ہوتا تو آپ اسے منع فرما دیتے۔ فرماتے ہیں کہ طلاق اگر آپ نے لازم ہی دینی ہے تو تین طلاقیں اکٹھی دینے تو آپ گنہگار ہوں گے۔ اس طرح کرلیں۔

شیخ فرماتے ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دولعان کرنے والوں کے بارے میں فرمایا: تم دونوں کا حساب اللہ کے ذمے ہے تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے۔ آپ کو اس پر اختیار نہیں ہے۔ یہ سہل بن سعد کی روایت میں نہیں ہے اور تین طلاقیں ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں نہیں ہیں۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے فاطمہ بنت قیس کی حدیث سے دلیل لی ہے کہ ابو عامر بن حفص نے اسے تین طلاقیں دے دی تھیں اور ہمیں خبر نہیں ملی کہ آپ نے اس سے منع کیا ہو۔

(۱۴۹۳۶) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ الشَّرْقِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنِی إِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُصَیْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَیْسٍ أَنَّهَا قَالَتْ :طَلَّقَنِی زَوْجِی ثَلاَثًا فَرُفِعَ ذَلِکَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-. فَلَمْ

يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلاَ نَفَقَةً وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ
وَفِي رِوَايَةِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلاَثًا فَأَخَافُ أَنْ يُقْتَحِمَ فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ . [صحيح۔ مسلم ۱۴۸۰]

(۱۴۹۳۶) شعبی حضرت فاطمہ بنت قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ ﷺ کے پاس معاملہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے رہائش اور خرچہ مقرر نہیں کیا اور آپ نے حکم دیا کہ وہ ابن ام مکتوم کے ہاں عدت گزارے۔ عروہ بن زبیر کی روایت میں ہے کہ فاطمہ بنت قیس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دے دی ہیں، میں ڈرتی ہوں کہ وہ مشکل میں پڑ جائے گا، آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا، وہ وہاں سے چلی گئی۔

(۱۴۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الأَخْرَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَجُلاً طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ آخَرُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَتَحِلُّ لِلأَوَّلِ؟ قَالَ :لاَ حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الأَوَّلُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى كِلاَهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَطَلَّقَ رُكَانَةُ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ وَهِيَ تَحْتَمِلُ وَاحِدَةً وَتَحْتَمِلُ الثَّلاَثَ فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ نِيَّتِهِ وَأَحْلَفَهُ عَلَيْهَا وَلَمْ نَعْلَمْهُ نَهَى أَنْ يُطَلِّقَ الْبَتَّةَ يُرِيدُ بِهَا ثَلاَثًا وَطَلَّقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۹۳۷) قاسم حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو اس عورت سے کسی دوسرے شخص نے نکاح کرنے کے بعد مجامعت سے پہلے طلاق دے دی تو نبی ﷺ سے پوچھا گیا: کیا یہ عورت پہلے خاوند کے لیے حلال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں یہاں تک کہ دوسرا خاوند اس سے مزہ چکھے جیسا کہ پہلے نے چکھا ہے۔

نوٹ: امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ رکانہ نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی تو اس سے ایک یا تین طلاقوں کا احتمال ہو سکتا ہے تو نبی ﷺ نے اس کی نیت کے بارے میں سوال کیا اور قسم لی اور ہمیں معلوم نہیں کہ آپ ﷺ نے تین طلاقوں سے منع کیا ہو اور حضرت عبدالرحمن نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی تھیں۔

(۱۴۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدٍ :الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ أَنَّ الطَّلاَقَ الثَّلاَثَ بِمَرَّةٍ مَكْرُوهٌ فَقَالَ :طَلَّقَ حَفْصُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُغِيرَةِ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ بِكَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ ثَلاَثًا فَلَمْ يَبْلُغْنَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- عَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَطَلَّقَ عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَحَدٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ.

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ أَيْضًا بِمَا رَوَاهُ بِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِيمَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا لاَ يَنْكِحُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ قَالَ :وَمَا عَابَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلاَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ أَنْ يُطَلِّقَ ثَلاَثًا وَلَمْ يَقُلْ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بِئْسَ مَا صَنَعْتَ حِينَ طَلَّقْتَ ثَلاَثًا.

قَالَ الشَّيْخُ :وَتِلْكَ الآثَارُ تَرِدُ بَعْدَ هَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [ضعيف]

(۱۴۹۳۸) سلمہ ابن ابی سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ذکر ہوا کہ تین طلاقیں ایک ہی مرتبہ دینا مکروہ ہے۔ فرماتے ہیں: حفص بن عمرو بن مغیرہ نے فاطمہ بنت قیس کو ایک ہی مرتبہ تین طلاقیں دیں ہمیں معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے اس پر عیب لگایا ہو اور حضرت عبدالرحمن بن عوف نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تو کسی نے ان پر اعتراض نہیں کیا۔

نوٹ: حضرت عبداللہ بن عباس، ابو ہریرہ اور عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: جس نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دیں تو وہ دوبارہ اتنی دیر نکاح نہیں کر سکتا، جب تک دوسرا اس سے نکاح کر کے طلاق نہ دے۔ راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے اکٹھے تین طلاقیں دینے پر اعتراض نہیں کیا اور حضرت عبداللہ بن عمرو نے نہیں فرمایا کہ تم نے تین طلاقیں دے کر برا کام کیا ہے۔

(۱۴۹۳۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ أَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ حَدَّثَهُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ :أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُتْبِعَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ عِنْدَ الْقُرْئَيْنِ الْبَاقِيَيْنِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا ابْنَ عُمَرَ مَا هَكَذَا أَمَرَكَ اللَّهُ إِنَّكَ قَدْ أَخْطَأْتَ السُّنَّةَ وَالسُّنَّةُ أَنْ تَسْتَقْبِلَ الطُّهْرَ فَتُطَلِّقَ لِكُلِّ قُرْءٍ . قَالَ :فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَاجَعْتُهَا ثُمَّ قَالَ :إِذَا طَهُرَتْ فَطَلِّقْ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ أَمْسِكْ . فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ لَوْ أَنِّي طَلَّقْتُهَا ثَلاَثًا كَانَ يَحِلُّ لِي أَنْ أُرَاجِعَهَا؟ قَالَ :كَانَتْ تَبِينُ مِنْكَ وَتَكُونُ مَعْصِيَةً .

هَذِهِ الزِّيَادَاتُ الَّتِي أُتِيَ بِهَا عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ لَيْسَتْ فِي رِوَايَةِ غَيْرِهِ وَقَدْ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ قَوْلُهُ وَتَكُونُ مَعْصِيَةً رَاجِعًا إِلَى إِيقَاعِ مَا كَانَ يُوقِعُهُ مِنَ الطَّلاَقِ الثَّلاَثِ فِي حَالِ الْحَيْضِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۴۹۳۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دے دی پھر

باقی دو طلاقیں دو حیضوں میں دینے کا ارادہ کیا، بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اللہ نے تجھے اس طرح حکم نہیں دیا تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے۔ سنت طریقہ یہ ہے کہ تو ایک طہر میں طلاق دے۔ فرماتے ہیں: مجھے نبی ﷺ نے رجوع کا حکم دیا اور فرمایا: جب وہ پاک ہو جائے تو طلاق دو یا روک لو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے اگر میں نے اس کو تین طلاقیں دے دیں تو کیا میرے لیے رجوع کرنا جائز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آپ سے جدا ہو جائے گی اور یہ نافرمانی ہے۔

یہ زیادتی عطاء خراسانی کی روایت میں آتی ہے، کسی دوسرے کی روایت میں نہیں اور انہوں نے اس بارے میں کلام بھی کیا ہے اور اس کا قول اس کے مشابہ ہے کہ جس طرح حالت حیض میں دی گئی طلاق سے رجوع ہے تو اس طرح ایک ہی مرتبہ دی جانے والی تین طلاقیں بھی ہو جاتی ہیں۔

(۱۴۹۴۰) وَهَكَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لأَحَدِهِمْ : إِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلاَثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ طَلاَقِ امْرَأَتِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۹۴۰) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دے دی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا پھر طہر تک اسے روکے رکھے۔ پھر دوسرے حیض کے بعد طہر تک مہلت دے۔ اگر طلاق دینے کا ارادہ ہو تو حالت طہر میں مجامعت سے پہلے طلاق دے دے۔ یہ وہ مدت ہے جس کے اندر اللہ رب العزت نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا جاتا تو وہ فرماتے کہ اگر آپ نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں تو وہ آپ کے اوپر حرام ہو گئی، یہاں تک کہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے اور آپ نے اللہ رب العزت کے حکم کی نافرمانی کی جو اس نے عورتوں کو طلاق دینے کے بارے میں کیا۔

(۱۴۹۴۱) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَوْ طَلَّقْتَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَمَرَنِي بِهَذَا.

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِلْحَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ : وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لأَحَدِهِمْ : أَمَّا أَنْتَ لَوْ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَنِي بِهَذَا وَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلاَثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلاَقِ امْرَأَتِكَ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ لاَ رَجْعَةَ فِي الثَّلاَثِ وَإِنَّمَا الرَّجْعَةُ فِي الْمَرَّةِ وَالْمَرَّتَيْنِ يَعْنِي فِي التَّطْلِيقَةِ وَالتَّطْلِيقَتَيْنِ.

وَقَوْلُهُ وَعَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ طَلاَقِ امْرَأَتِكَ يَعْنِي حِينَ طَلَّقْتَهَا فِي حَالِ الْحَيْضِ فَيَكُونُ قَوْلُهُ هَذَا رَاجِعًا إِلَى أَصْلِ الْمَسْأَلَةِ وَأَمَّا التَّفْصِيلُ فَإِنَّهُ لأَجْلِ إِثْبَاتِ الرَّجْعَةِ وَقَطْعِهَا لاَ لِتَعْلِيقِ الْمَعْصِيَةِ بِأَحَدِهِمَا دُونَ الآخَرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَأَمَّا قَوْلُهُ فِي رِوَايَةِ نَافِعٍ ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلُهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ : يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَرَادَ بِذَلِكَ الاِسْتِبْرَاءِ أَنْ يَكُونَ يَسْتَبْرِئُهَا بَعْدَ الْحَيْضَةِ الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا بِطُهْرٍ تَامٍّ ثُمَّ حَيْضٍ تَامٍّ لِيَكُونَ تَطْلِيقُهَا وَهِيَ تَعْلَمُ عِدَّتَهَا الْحَمْلُ هِيَ أَمِ الْحَيْضُ وَلِيَكُونَ يُطَلِّقُ بَعْدَ عِلْمِهِ بِحَمْلٍ وَهُوَ غَيْرُ جَاهِلٍ بِمَا صَنَعَ أَوْ يَرْغَبُ فَيُمْسِكُ لِلْحَمْلِ وَلِيَكُونَ إِنْ كَانَتْ سَأَلَتِ الطَّلاَقَ غَيْرَ حَامِلٍ أَنْ تَكُفَّ عَنْهُ حَامِلاً ثُمَّ سَاقَ كَلاَمَهُ إِلَى أَنْ قَالَ مَعَ أَنَّ غَيْرَ نَافِعٍ إِنَّمَا رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى تَطْهُرَ مِنَ الْحَيْضَةِ الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ.

رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَنَسُ بْنُ سِيرِينَ وَسَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُ خِلاَفَ رِوَايَةِ نَافِعٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : الرِّوَايَةُ فِي ذَلِكَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُخْتَلِفَةٌ فَأَمَّا عَنْ غَيْرِهِ فَعَلَى مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح]

(۱۴۹۴۱) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایک یا دو مرتبہ طلاق دے دیتا تو آپ ﷺ اسی کا حکم دیتے۔

(ب) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا ہے اور حضرت عبداللہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو وہ فرماتے: اگر میں اپنی بیوی کو ایک یا دو مرتبہ طلاق دے دیتا تو رسول اللہ ﷺ مجھے یہی حکم دیتے اگر آپ اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کرنے سے پہلے آپ پر حرام ہے اور آپ نے اللہ کے اس حکم کی نافرمانی کی جو اس نے عورتوں کو طلاق دینے کے بارے میں کیا ہے، یعنی تین طلاقوں کے بعد رجوع نہیں ہے اور رجوع صرف ایک یا دو طلاقوں کے بعد ہوتا ہے۔

وقولہ: وَعَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ طَلاَقِ امْرَأَتِكَ یعنی جب آپ نے حالتِ حیض میں طلاق دی تو بات اصل مسئلہ کی طرف لوٹے گی کہ رجوع کیا جائے یا نہیں، اس کا تعلق نافرمانی سے نہیں ہے۔

نافع کی روایت: ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ احتمال ہے کہ اس سے استبراء رحم مراد ہو جو ایک طہر اور مکمل حیض سے مراد لیا جا رہا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس کی عدت وضع حمل یا حیض مقرر کی جائے یا تو حمل کا معلوم ہونے کے بعد طلاق دے یا حمل کے لیے روک لے۔ اگر اس عورت نے بغیر حمل کے طلاق کا مطالبہ کر دیا تو حمل ہونے تک آپ رک جائیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جس حیض میں طلاق دی وہ اس سے پاک ہو جائے تو پھر طلاق دے یا روک لے۔

(۱۴۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَنَسُ بْنُ سِيرِينَ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ وَمَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ مَعْنَاهُمْ كُلُّهُمْ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَمَّا رِوَايَةُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَرِوَايَةُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ أَوْ أَمْسَكَ. [صحیح]

(۱۴۹۴۲) ابو وائل بھی ان کے ہم معنی روایت نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رجوع کا حکم فرمایا یہاں تک وہ پاک ہو جائے۔ اس کے بعد طلاق دینا چاہے یا روکنا چاہے اس کی مرضی ہے۔

(ب) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجوع کا حکم دیا یہاں تک کہ پاک ہو جائے۔ پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے۔ اگر چاہے تو طلاق دے یا روک لے۔

(۱۴۹۴۳) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ رَادُّهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ فَيَرْكَبُ الْحُمُوقَةَ ثُمَّ يَقُولُ : يَا ابْنَ عَبَّاسٍ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَإِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ قَالَ ﴿ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ﴾ وَإِنَّكَ لَمْ تَتَّقِ اللَّهَ فَلاَ أَجِدُ لَكَ مَخْرَجًا عَصَيْتَ رَبَّكَ وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ وَإِنَّ اللَّهَ قَالَ ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ ﴾ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ هَكَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ ثَلاَثًا.

[صحیح۔ اخرجه السجستانی ۲۱۹۷]

(۱۴۹۴۳) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس تھا کہ ان کے پاس آ کر ایک شخص نے کہا: اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے، ہم نے گمان کیا کہ اس کی بیوی کو واپس کر

دیں گے۔ پھر فرمانے لگے کہ تم میں کوئی ایک بیوقوفی والا کام کرتا ہے، پھر کہتا ہے: اے ابن عباس! اے ابن عباس! اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾ [طلاق ۲] ''جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نکالنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔'' آپ اللہ سے ڈرے نہیں، میں آپ کے لیے نکالنے کی راہ نہیں پاتا، آپ نے اللہ کی نافرمانی کی ہے آپ کی بیوی آپ سے جدا ہوگئی۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ ان تین روایات میں اسی طرح ہے۔

(١٤٩٤٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِائَةَ تَطْلِيقَةٍ قَالَ : عَصَيْتَ رَبَّكَ وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ لَمْ تَتَّقِ اللَّهَ فَيَجْعَلَ لَكَ مَخْرَجًا ثُمَّ قَرَأَ ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ﴾ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ. [صحيح]

(۱۴۹۴۴) مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دی تھیں، فرماتے ہیں کہ تو نے اللہ کی نافرمانی کی تیری بیوی تجھ سے الگ ہوگئی تو اللہ سے ڈرا نہیں تاکہ اللہ تیرے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا۔ ﴿يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾

(١٤٩٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ أَلْفًا قَالَ : أَمَّا ثَلَاثٌ فَتُحَرِّمُ عَلَيْكَ امْرَأَتَكَ وَبَقِيَّتُهُنَّ عَلَيْكَ وِزْرٌ اتَّخَذْتَ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا.

فَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ جَعَلَ الْوِزْرَ فِيمَا فَوْقَ الثَّلَاثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ الزَّنْجِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي مِائَةٍ قَالَ : وَسَبْعٌ وَتِسْعُونَ اتَّخَذْتَ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَعَابَ عَلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كُلَّ مَا زَادَ مِنْ عَدَدِ الطَّلَاقِ الَّذِي لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ إِلَيْهِ وَلَمْ يَعِبْ عَلَيْهِ مَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَيْهِ مِنَ الثَّلَاثِ. [صحيح]

(۱۴۹۴۵) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو ہزار طلاقیں دے دیں، فرمانے لگے: تین طلاقوں نے تیری بیوی کو تجھ پر حرام کر دیا اور باقی تیرے ذمے گناہ ہے جو تو نے اللہ کی آیات کے ساتھ مذاق کیا ہے تو یہ حدیث تین سے زیادہ طلاقیں دینے کے گناہ پر دلالت کرتی ہے۔

(ب) ☆ حضرت عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ۱۰۰ سو طلاقوں کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ ۹۷ ستانوے میں تم نے اللہ کی

آیات کے ساتھ مذاق کیا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے تین سے زیادہ طلاقیں دینے پر عیب لگایا ہے۔

(۱۴۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : مَنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَ لِلسُّنَّةِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَنْظُرْهَا حَتَّى تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ وَيُشْهِدُ رَجُلَيْنِ ثُمَّ لِيَنْظُرْهَا حَتَّى تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ فَإِنْ شَاءَ رَاجَعَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ. [ضعیف]

(۱۴۹۴۶) حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں: جس شخص کا ارادہ مسنون طلاق کا ہو تو وہ ایسا طریقہ اختیار کرے جس کا اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے کہ وہ حیض کے بعد طہر کا انتظار کرے۔ پھر اس طہر میں بغیر جماع کے طلاق دے دے اور دو مردوں کے گواہ بنائے۔ پھر وہ حیض کے بعد طہر کا انتظار کرلے۔ اگر چاہے تو رجوع کرے چاہے تو طلاق دے دے۔

(۱۴۹۴۷) وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : طَلاَقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا فِي كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِيقَةً فَإِذَا كَانَ آخِرُ ذَلِكَ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ وَالْقَاسِمُ ابْنَا إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ : سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ. وَنَحْنُ هَكَذَا نَسْتَحِبُّ أَنْ يَفْعَلَ.

وَقَدْ رُوِّينَا أَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ جَعَلَ الْعُدْوَانَ فِي الزِّيَادَةِ عَلَى الثَّلاَثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَهُوَ فِيمَا رَوَاهُ يُوسُفُ الْقَاضِي عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ لِعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِائَةً قَالَ : بَانَتْ بِثَلاَثٍ وَسَائِرُ ذَلِكَ عُدْوَانٌ. [صحیح]

(۱۴۹۴۷) ابواحوص حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق دینے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ ہر طہر میں طلاق دی جائے۔ جب یہ آخری ہوں تو یہ وہ عدت ہے جس کا اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے۔

(ب) حفص بن غیاث اعمش سے ذکر کرتے ہیں کہ اس طرح طلاق دینا ہم مستحب سمجھتے ہیں۔

(ج) مسروق کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ سے سوال کیا کہ کسی آدمی نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دیں۔ کہنے لگے کہ تین کی وجہ سے وہ جدا ہو گئیں۔ باقی ساری نافرمانی کا ذریعہ ہیں۔

(۱۴۹۴۸) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي مِائَةً قَالَ : بَانَتْ مِنْكَ بِثَلاَثٍ وَسَائِرُهُنَّ مَعْصِيَةٌ. [صحیح]

(۱۴۹۴۸) علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دی ہیں۔ فرمایا: تین کی وجہ سے وہ جدا ہوگئیں اور باقی ساری نافرمانی ہے۔

(۱۴۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ وَاقِعِ بْنِ سَحْبَانَ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ : رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ قَالَ : أَثِمَ بِرَبِّهِ وَحَرُمَتْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ قَالَ : فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لأَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ عَيْبَهُ فَقَالَ : أَلاَ تَرَى أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَكْثَرَ اللَّهُ فِينَا مِثْلَ أَبِي نُجَيْدٍ. [حسن]

(۱۴۹۴۹) حمید بن واقع بن سحبان فرماتے ہیں کہ ایک شخص عمران بن حصین کے پاس آیا جس وقت وہ مسجد میں تھے۔ اس شخص نے کہا کہ اس نے اپنی بیوی کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دی ہیں۔ فرمانے لگے: اس نے رب کی نافرمانی کی ہے اور اس کی بیوی اس پر حرام ہوگئی ہے تو آدمی نے جا کر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ذکر کیا۔ وہ اس پر عیب کا ارادہ رکھتا تھا اور کہنے لگا: آپ کا کیا خیال ہے کہ عمران بن حصین اس طرح کہتے ہیں تو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت ابو نجید جیسے شخص ہم میں زیادہ کر دیے ہیں۔

(۱۴) باب مَا جَاءَ فِي إِمْضَاءِ الطَّلاَقِ الثَّلاَثِ وَإِنْ كُنَّ مَجْمُوعَاتٍ
اگر تین طلاقیں اکٹھی دی جائیں تو وہ واقع ہو جاتی ہیں

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] وَقَالَ ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ [البقرة ۲۳۰] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَالْقُرْآنُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ مَنْ طَلَّقَ زَوْجَةً لَهُ دَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا ثَلاَثًا لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

اللہ کا فرمان: ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] ''طلاق دو مرتبہ ہے اچھائی سے روکنا یا اچھائی سے چھوڑنا ہے۔'' ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ [البقرة ۲۳۰] ''پھر اگر طلاق دے دی تو دوسرے شخص سے نکاح کے بعد جائز ہوگی۔'' امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے اپنی بیوی کو دخول کر کے یا بغیر دخول کے تین طلاق دے دیں تو دوبارہ اس کے لیے حلال نہ ہوگی جب تک دوسرے شخص سے شادی نہ کرے۔

(۱۴۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيبٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ مَا شَاءَ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا مِائَةً أَوْ أَكْثَرَ

إِذَا ارْتَجَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا حَتَّى قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ :وَاللَّهِ لاَ أُطَلِّقُكِ فَتَبِينِي مِنِّي وَلاَ أُؤْوِيكِ إِلَيَّ
قَالَتْ : وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ : أُطَلِّقُكِ فَكُلَّمَا هَمَّتْ عِدَّتُكِ أَنْ تَنْقَضِيَ ارْتَجَعْتُكِ ثُمَّ أُطَلِّقُكِ وَأَفْعَلُ هَكَذَا
فَشَكَتِ الْمَرْأَةُ ذَلِكَ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَسَكَتَ فَلَمْ يَقُلْ
شَيْئًا حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ فَاسْتَأْنَفَ النَّاسُ الطَّلاَقَ مَنْ
شَاءَ طَلَّقَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُطَلِّقْ. وَرَوَاهُ أَيْضًا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحُمَيْدِيُّ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَبِيبٍ وَكَذَلِكَ قَالَ
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ بِمَعْنَاهُ. [حسن]

(۱۴۹۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مرد اپنی عورت کو جب چاہتا طلاق دے دیتا، اگرچہ سو یا اس سے زیادہ ہوتیں۔
جب عدت گزرنے سے پہلے بیوی کو واپس لاتا تو اپنی بیوی سے کہہ دیتا: نہ تو طلاق دے کر تجھے اپنے سے دور کروں گا اور نہ ہی
اپنے پاس جگہ دوں گا۔ اس عورت نے کہا: وہ کیسے؟ کہتا: میں تجھے طلاق دوں گا جب تیری عدت ختم ہونے کے قریب ہوگی، پھر
میں تجھ سے رجوع کرلوں گا پھر میں تجھے طلاق دوں گا اور اس طرح کرتا رہوں گا۔ عورت نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس شکایت کی
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے پاس ذکر کیا، آپ خاموش ہوگئے، کچھ نہیں فرمایا، یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی
﴿الطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْتَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] تو لوگوں نے نئے سرے طلاق دینا شروع کی
جو چاہے طلاق دے دے جو چاہے طلاق نہ دے۔

(۱۴۹۵۱) وَرُوِيَ نُزُولُ الآيَةِ فِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي
إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ
أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا
قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذَلِكَ لَهُ وَإِنْ طَلَّقَهَا أَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ لَهُ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ أَمْهَلَهَا حَتَّى
إِذَا شَارَفَتِ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا وَقَالَ :وَاللَّهِ لاَ أُؤْوِيكِ إِلَيَّ وَلاَ تَحِلِّينَ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ
وَتَعَالَى ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾.فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلاَقَ جَدِيدًا وَ
يَوْمَئِذٍ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ أَوْ لَمْ يُطَلِّقْ.
هَذَا مُرْسَلٌ وَهُوَ الصَّحِيحُ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ. [صحيح]

(۱۴۹۵۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مرد اپنی بیوی کو طلاق دیتا پھر عدت ختم ہونے سے پہلے رجوع کر لیتا
تو یہ اسی کی ہوتی، اگرچہ ہزار طلاقیں بھی دے دے تو ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ کیا، پھر مہلت دی، جب
عدت ختم ہونے کے قریب ہوئی تو رجوع کر کے پھر طلاق دے دی اور اس نے کہا: نہ تو اپنے پاس رکھوں گا اور نہ ہی تجھے
چھوڑوں گا تو اللہ رب العزت نے فرمایا: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْتَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹]

لوگوں نے اس دن سے نئے سرے طلاق دینا شروع کی جس نے طلاق دی تھی یا نہ دی تھی۔

(۱٤٩٥٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ : جَاءَ تِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلاَقِي فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لاَ حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ . وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادَى فَقَالَ : يَا أَبَا بَكْرٍ أَلاَ تَسْمَعُ إِلَى مَا تَجْهَرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۴۹۵۲) عروہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رفاعہ قرظی کی بیوی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں رفاعہ قرظی کے نکاح میں تھی تو اس نے مجھے تین طلاقیں دے دیں تو اس کے بعد میں نے عبدالرحمن بن زبیر کے ساتھ شادی کی اور اس کے ساتھ کپڑے کی جھالر کی مانند ہے۔ رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: تو رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہے؟ عرض کیا: ہاں۔ فرمایا: نہیں یہاں تک کہ تو اس کا ذائقہ چکھے۔ اور وہ تیرا ذائقہ چکھے ابوبکر ؓ نبی ﷺ کے پاس تھے اور خالد بن سعید بن عاص دروازے پر کھڑے اجازت کا انتظار کر رہے تھے۔ اس نے آواز دی: اے ابوبکر! سن رہے ہو یہ کس بات کا اظہار نبی ﷺ کے پاس کر رہی ہے۔

(۱٤٩٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَجُلاً طَلَّقَ ثَلاَثًا فَتَزَوَّجَتْ فَطَلَّقَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَتَحِلُّ لِلأَوَّلِ؟ قَالَ : لاَ حَتَّى تَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ كَمَا ذَاقَ الأَوَّلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَيْضًا بِحَدِيثِ عُوَيْمِرٍ الْعَجْلاَنِيِّ وَفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُمَا.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۹۵۳) حضرت قاسم حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے تین طلاقیں دے دیں تو اس عورت نے شادی کی تو دوسرے خاوند نے طلاق دے دی۔ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا: کیا یہ پہلے خاوند کے لیے حلال ہے؟ فرمایا: نہیں یہاں تک کہ تو اس کا ذائقہ چکھے جیسا کہ پہلے نے چکھا تھا۔

(۱٤٩٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ

حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : مَكَثْتُ عِشْرِينَ سَنَةً يُحَدِّثُنِي مَنْ لاَ أَتَّهِمُهُمْ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا وَهِيَ حَائِضٌ فَأُمِرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَجَعَلْتُ لاَ أَتَّهِمُهُمْ وَلاَ أَعْرِفُ الْحَدِيثَ حَتَّى لَقِيتُ أَبَا غَلاَّبٍ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ وَكَانَ ذَا ثَبَتٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَحَدَّثَهُ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً فَأُمِرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ فَقُلْتُ : أَفَحُسِبَتْ عَلَيْهِ؟ قَالَ : فَمَهْ وَإِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۹۵۴) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں ۲۰ سال ٹھہرا رہا، مجھے انہوں نے بیان کیا جن پر میں تہمت نہیں لگاتا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں تین طلاقیں دے دیں تو انہیں رجوع کا حکم دیا گیا۔ کہتے ہیں: میں نے کہا کہ کیا اس کو طلاق شمار کیا گیا؟ فرمایا: ہاں اس کو طلاق شمار کیا گیا اگرچہ وہ بیوقوفی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ أَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُتْبِعَهَا بِتَطْلِيقَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ عِنْدَ الْقُرْئَيْنِ الْبَاقِيَيْنِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا ابْنَ عُمَرَ مَا هَكَذَا أَمَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّكَ قَدْ أَخْطَأْتَ السُّنَّةَ وَالسُّنَّةُ أَنْ تَسْتَقْبِلَ الطُّهْرَ فَتُطَلِّقَ لِكُلِّ قُرْءٍ . قَالَ : فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَاجَعْتُهَا ثُمَّ قَالَ لِي : إِذَا هِيَ طَهُرَتْ فَطَلِّقْ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ أَمْسِكْ . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ لَوْ أَنِّي طَلَّقْتُهَا ثَلاَثًا كَانَ يَحِلُّ لِي أَنْ أُرَاجِعَهَا؟ قَالَ : لاَ كَانَتْ تَبِينُ مِنْكَ وَتَكُونُ مَعْصِيَةً. [صحيح]

(۱۴۹۵۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی اور باقی دو طلاقوں کو دینے کا بھی ارادہ کر لیا تو نبی ﷺ کو پتہ چلا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن عمر! کیا اس طرح اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے؟ آپ نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور سنت طریقہ یہ ہے کہ آپ ہر طہر میں طلاق دیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے مجھے رجوع کرنے کا حکم دیا، پھر مجھے کہا: جب یہ پاک ہو جائے تو اس وقت طلاق دے دینا یا روک لینا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے کہ میں اس کو تین طلاقیں دے دوں، کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں اس سے رجوع کر لوں، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں وہ تجھ سے جدا ہو جائے گی اور تو نے نافرمانی کی ہے۔

(۱۴۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَكُمْ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي يَعْنِي الْبَتَّةَ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ : عَصَيْتَ رَبَّكَ وَفَارَقْتَ امْرَأَتَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ : فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ ابْنَ

عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حِينَ فَارَقَ امْرَأَتَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-
أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَ امْرَأَتَهُ لِطَلاَقٍ بَقِيَ لَهُ وَإِنَّهُ لَمْ يَبْقَ لَكَ مَا تَرْتَجِعُ بِهِ امْرَأَتَكَ. [صحیح]

(۱۴۹۵۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق بتہ دے دی ہے۔ انہوں نے کہا: تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور اپنی بیوی کو جدا کرلیا۔ اس شخص نے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا جس وقت اپنی بیوی کو جدا کرلیا کہ وہ رجوع کرے تو حضرت عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو رجوع کا حکم طلاق کے باقی ہونے کی وجہ سے دیا تھا تو آپ کی طلاق کوئی باقی نہیں کہ آپ اپنی بیوی کو واپس لاسکیں۔

(۱۴۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ :أَنَّ بَطَّالاً كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَطَلَّقَ امْرَأَتَهُ أَلْفًا فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :إِنَّمَا كُنْتُ أَلْعَبُ فَعَلاَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالدِّرَّةِ وَقَالَ :إِنْ كَانَ لَيَكْفِيكَ ثَلاَثٌ. [صحیح]

(۱۴۹۵۷) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ بطال مدینہ میں تھے اس نے اپنی بیوی کو ہزار طلاقیں دے دیں۔ معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچا تو اس نے کہا: میں تو کھیل رہا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کوڑا لے کر کھڑے ہوگئے اور فرمایا: تین طلاقیں ہی تجھ سے کفایت کر جاتیں۔

(۱۴۹۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَقِيقٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ :هِيَ ثَلاَثٌ لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَكَانَ إِذَا أُتِيَ بِهِ أَوْجَعَهُ. [صحیح]

(۱۴۹۵۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں جس نے دخول کرنے سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں فرمایا: یہ تینوں ہی واقع ہوگئیں، یہ عورت اس مرد کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کرے، جب ان کے پاس کسی کو لایا جاتا تو وہ سزا دیتے۔

(۱۴۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرَّزْجَاهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ :إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ :الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [ضعیف]

(۱۴۹۵۹) عبدالرحمن بن لیلی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جس شخص نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے

دیں۔ فرماتے ہیں: یہ عورت اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح کرلے۔

(۱۴۹۶۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۹۶۰) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کرے۔

(۱۴۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خُشَيْشٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَزْدِيُّ ابْنُ أَبِي الْعَزَائِمِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي أَلْفًا قَالَ: ثَلاَثٌ تُحَرِّمُهَا عَلَيْكَ وَاقْسِمْ سَائِرَهَا بَيْنَ نِسَائِكَ. [ضعيف]

(۱۴۹۶۱) حبیب بن ابی ثابت اپنے بعض اصحاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ہزار طلاقیں دے دی۔ انہوں نے فرمایا: تین طلاقوں نے تیرے اوپر تیری بیوی کو حرام کر دیا اور باقی ساری طلاقیں اپنی بیویوں کے درمیان تقسیم کر دے۔

(۱۴۹۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ رَجُلاً طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَارِحَةَ مِائَةً قَالَ قُلْتَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ تُرِيدُ أَنْ تَبِينَ مِنْكَ امْرَأَتُكَ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ قَالَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَارِحَةَ عَدَدَ النُّجُومِ قَالَ قُلْتَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: تُرِيدُ أَنْ تَبِينَ امْرَأَتُكَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ. قَالَ مُحَمَّدٌ فَذَكَرَ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الأَرْضِ كَلِمَةً لاَ أَحْفَظُهَا قَالَ: قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ أَمْرَ الطَّلاَقِ فَمَنْ طَلَّقَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ فَقَدْ تَبَيَّنَ لَهُ وَمَنْ لَبَّسَ عَلَيْهِ جَعَلْنَا بِهِ لَبْسَهُ وَاللَّهِ لاَ تَلْبِسُونَ عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَنَتَحَمَّلُهُ عَنْكُمْ هُوَ كَمَا تَقُولُونَ. [صحيح]

(۱۴۹۶۲) علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا کہ ایک آدمی نے گزشتہ رات اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دی ہیں، اس نے کہا کہ آپ نے ایک ہی مرتبہ کہا تھا، ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ کا یہ ارادہ تھا کہ آپ کی بیوی جدا ہو جائے۔ اس نے کہا: ہاں ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ویسے ہی ہے جیسے تو نے کہہ دیا۔ راوی کہتے ہیں: ایک دوسرا شخص آیا اس نے کہا کہ ایک مرد نے گزشتہ رات اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی ہیں۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے اپنی بیوی کو ایک ہی مرتبہ یہ بات کہی ہے۔ اس نے کہا: ہاں ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تو

نے اپنی بیوی کو الگ کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ اس نے کہا: ہاں ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ ویسے ہی ہے جیسے تو نے کہا۔ محمد کہتے ہیں کہ اس نے زمین والی عورتوں کے متعلق ایک بات کہی، میں اس کو یاد نہ رکھ سکا۔ فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے طلاق کا معاملہ واضح کیا جس نے طلاق دی ویسے جیسا کہ اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے تو اس کے لیے واضح ہے اور جس انسان پر معاملہ خلط ملط ہوگیا تو ہم نے بھی اس پر اسی طرح کیا۔ اللہ کی قسم! تم اپنے اوپر معاملے کو الجھاؤ نہیں اور ہم تم سے برداشت کرتے ہیں جیسا کہ تم کہتے ہو۔

(۱۴۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ مُخْتَلِفٌ. [صحیح]

(۱۴۹۶۳) علقمہ کہتے ہیں کہ ہم عبداللہ کے پاس تھے، اس نے اس کا معنیٰ ذکر کیا ہے اور لفظ مختلف ہیں۔

(۱۴۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يُدْخَلَ بِهَا بِمَنْزِلَةِ الَّتِي قَدْ دُخِلَ بِهَا. [حسن]

(۱۴۹۶۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مطلقہ ثلاثہ دخول سے پہلے اس عورت کے مرتبہ پر ہے جس کے ساتھ دخول کیا گیا۔

(۱۴۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِي فَذَهَبْتُ مَعَهُ أَسْأَلُ لَهُ فَسَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالاَ : لاَ نَرَى أَنْ تَنْكِحَهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ قَالَ : إِنَّمَا كَانَ طَلاَقِي إِيَّاهَا وَاحِدَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّكَ أَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ. [صحیح]

(۱۴۹۶۵) محمد بن ایاس بن بکیر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ پھر بعد میں اسی عورت سے نکاح کا ارادہ بنایا تو فتویٰ پوچھنے کے لیے آیا، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان کہتے ہیں کہ میں بھی اس کے ساتھ گیا کہ میں اس کے لیے مسئلہ پوچھوں تو اس نے ابو ہریرہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں سوال کیا تو ان دونوں نے فرمایا کہ تو اس عورت سے نکاح نہ کر یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لے۔ اس نے کہا کہ میری جانب سے صرف اس کو ایک طلاق تھی تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ آپ نے اپنے ہاتھ سے جو زائد ہے بھیجی ہے۔

(۱۴۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا

مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُكَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ فَجَاءَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ فَقَالَ : إِنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَاذَا تَرَيَانِ؟ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ : إِنَّ هَذَا لأَمْرٌ مَا لَنَا فِيهِ قَوْلٌ اذْهَبْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَإِنِّي تَرَكْتُهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَلْهُمَا ثُمَّ ائْتِنَا فَأَخْبِرْنَا فَذَهَبَ فَسَأَلَهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لأَبِي هُرَيْرَةَ : أَفْتِهِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ جَاءَتْكَ مُعْضِلَةٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : الْوَاحِدَةُ تُبِينُهَا وَالثَّلاَثُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۶۶) معاویہ بن ابی عیاش انصاری فرماتے ہیں کہ وہ عبداللہ بن زبیر اور عاصم بن عمر کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ان کے پاس محمد بن عیاس بن بکیر آئے، اس نے کہا کہ ایک دیہاتی شخص نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ تم دونوں کا اس بارے میں کیا خیال ہے کہ ابن زبیر نے کہا کہ اس معاملہ میں ہمارا کوئی قول نہیں آپ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس جائیں، میں ان دونوں کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چھوڑ کے آیا ہوں، ان سے جا کر سوال کرو، پھر ہمیں بھی آ کر بتانا وہ گئے اور جا کر ان سے سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! ان کو فتویٰ دو کہ آپ کے پاس مشکل معاملہ آیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک طلاق میاں بیوی کو جدا کر دیتی ہے اور تین طلاقیں بیوی کو حرام کر دیتی ہیں یہاں تک کہ وہ عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح کرے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح فرمایا۔

(۱۴۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَقَالَ عَطَاءٌ فَقُلْتُ : إِنَّمَا طَلاَقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو : إِنَّمَا أَنْتَ قَاصٌّ الْوَاحِدَةُ تُبِينُهَا وَالثَّلاَثُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [صحيح]

(۱۴۹۶۷) نعمان بن ابی عیاش انصاری عطاء بن یسار سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسئلہ پوچھنے کے لیے عبداللہ بن عمرو بن عاص کے پاس آیا کہ کسی مرد نے مجامعت سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں، عطاء کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ کنواری کی طلاق ایک ہوتی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ آپ تو قصہ گو ہیں ایک طلاق بیوی کو جدا کر دیتی ہے اور تین طلاقیں حرام کر دیتی ہیں یہاں تک کہ وہ عورت کسی دوسرے مرد سے نکاح کر لے۔

(۱۴۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُمْ عَنِ الأَشْجَعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ

امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [ضعیف]

(۱۴۹۶۸) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مرد دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے تو یہ عورت اس شخص کے لیے حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے۔

(۱۴۹۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ : طَلَّقْتُ امْرَأَتِي ثَلاَثًا وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ :عَصَيْتَ رَبَّكَ وَفَارَقْتَ امْرَأَتَكَ. [حسن]

(۱۴۹۶۹) نافع فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں تین طلاقیں دے دی ہیں، فرماتے ہیں: تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور اپنی بیوی کو جدا کر دیا۔

(۱۴۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ قَالَ:سَأَلَ رَجُلٌ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ وَأَنَا شَاهِدٌ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِائَةً قَالَ :ثَلاَثٌ تُحَرِّمُ وَسَبْعٌ وَتِسْعُونَ فَضْلٌ. [صحیح]

(۱۴۹۷۰) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے میری موجودگی میں مغیرہ بن شعبہ سے ایسے شخص کے بارے میں جس نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دیں پوچھا تو فرماتے ہیں: تین طلاقیں تو بیوی کو حرام کر دیتی ہیں اور ۹۷ زیادہ ہیں۔

(۱۴۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ الْخَثْعَمِيَّةُ عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ :لِتَهْنِئْكَ الْخِلاَفَةُ قَالَ :بِقَتْلِ عَلِيٍّ تُظْهِرِينَ الشَّمَاتَةَ اذْهَبِي فَأَنْتِ طَالِقٌ يَعْنِي ثَلاَثًا قَالَ : فَتَلَفَّعَتْ بِثِيَابِهَا وَقَعَدَتْ حَتَّى قَضَتْ عِدَّتَهَا فَبَعَثَ إِلَيْهَا بِبَقِيَّةٍ بَقِيَتْ لَهَا مِنْ صَدَاقِهَا وَعَشَرَةِ آلاَفٍ صَدَقَةً فَلَمَّا جَاءَ هَا الرَّسُولُ قَالَتْ :مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ فَلَمَّا بَلَغَهُ قَوْلُهَا بَكَى ثُمَّ قَالَ :لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ جَدِّي أَوْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ جَدِّي يَقُولُ :أَيُّمَا رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا عِنْدَ الأَقْرَاءِ أَوْ ثَلاَثًا مُبْهَمَةً لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ . لَرَاجَعْتُهَا. وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمِرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ. [ضعیف]

(۱۴۹۷۱) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ عائشہ خثعمیہ رضی اللہ عنہا حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی۔ جب حضرت علی شہید کر دیے گئے تو کہنے لگیں: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے کہ آپ کو خلافت مبارک ہو تو حضرت حسن کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قتل پر خوشی کا اظہار کرتی ہو! جاؤ تجھے تین طلاقیں۔ اس نے اپنے کپڑے لپیٹے اور بیٹھ گئی۔ یہاں تک کہ اس نے اپنی عدت پوری کی تو

حضرت حسن نے اس کی جانب باقی ماندہ حق مہر بھیجا اور دس ہزار اضافی دیا۔ جب قاصد آیا تو عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: یہ قلیل مال ہے جدا ہونے والے محبوب کے مقابلہ میں۔ جب عائشہ رضی اللہ عنہا کی بات حضرت حسن کو پہنچی تو رو پڑے، پھر فرمانے لگے: اگر میں نے اپنے نانا سے یا میرے باپ نے مجھے بیان نہ کیا ہوتا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی عورت کو حیض کے موقع پر تین طلاقیں دیں یا پوشیدہ انداز سے تین طلاقیں دیں تو یہ عورت اس شخص کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لے تو البتہ میں اس سے رجوع کر لوں گا۔

(۱۵) باب مَنْ جَعَلَ الثَّلاَثَ وَاحِدَةً وَمَا وَرَدَ فِي خِلاَفِ ذَلِكَ

جس شخص نے تین طلاقوں کو ایک شمار کیا ہے اور جو اس میں اختلاف کا بیان

(۱٤٩٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَاقُ وَإِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ الطَّلاَقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِى بَكْرٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَلاَقُ الثَّلاَثِ وَاحِدَةً. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّ النَّاسَ قَدِ اسْتَعْجَلُوا فِي أَمْرٍ كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ أَنَاةٌ فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ مسلم ۱٤٧٢]

(۱۴۹۷۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دو سال تک تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ اس معاملہ میں بہادر واقع ہوئے ہیں، اگر ہم تینوں طلاقیں ہی جاری کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تینوں ہی جاری کر دیں۔

(۱٤٩٧٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : أَتَعْلَمُ أَنَّمَا كَانَتِ الثَّلاَثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِى بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَثَلاَثٌ فِي إِمَارَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : نَعَمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ رَوْحٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۷۳) ابوصہباء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے: آپ جانتے ہیں کہ تین طلاقیں ایک ہوا کرتی تھیں، رسول

اکرم ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سال تک۔

(۱۴۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ أَلَمْ يَكُنْ طَلاَقُ الثَّلاَثِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِى بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَاحِدَةً قَالَ :قَدْ كَانَ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ فِى عَهْدِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ تَتَابَعَ النَّاسُ فِى الطَّلاَقِ فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدُ مَا اخْتَلَفَ فِيهِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَتَرَكَهُ الْبُخَارِيُّ وَأَظُنُّهُ إِنَّمَا تَرَكَهُ لِمُخَالَفَتِهِ سَائِرَ الرِّوَايَاتِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۷۴) ابوالصہبا نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنے دل سے بتاؤ کہ تین طلاقیں رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں ایک نہ ہوتی تھیں۔ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو لوگوں نے مسلسل طلاقیں دینا شروع کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تینوں طلاقوں کو ہی جاری کر دیا۔

(۱۴۹۷۵) فَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِىُّ حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِىِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ﴾ الآيَةَ وَذَلِكَ :أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا ثَلاَثًا فَنُسِخَ ذَلِكَ فَقَالَ ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ﴾ الآيَةَ.[ضعيف]

(۱۴۹۷۵) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ﴾ [البقرة ۲۲۸] ''مطلقہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روک رکھیں۔'' الی قوله ﴿وَ بُعُوْلَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ﴾ ''اور ان کے خاوند ان کو واپس کرنے کے زیادہ حق دار ہیں۔'' فرماتے ہیں کہ جب مرد بیوی کو طلاق دے تو رجوع کا بھی حق رکھتا ہے۔ اگر تین طلاقیں دے دے تو یہ حق بھی ختم۔ فرمایا: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ﴾ [البقرة ۲۲۹]

(۱۴۹۷۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِى عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ :طَلَّقْتُ امْرَأَتِى أَلْفًا فَقَالَ :تَأْخُذُ ثَلاَثًا وَتَدَعُ تِسْعَمِائَةٍ وَسَبْعَةً وَتِسْعِينَ. وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا :حَرُمَتْ عَلَيْكَ. [حسن]

(۱۴۹۷۶) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا کہ میں نے اپنی عورت کو ہزار طلاقیں دی ہیں۔ فرمایا تین کو لے لو اور ۹۷ کو چھوڑ دو۔

(ب) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس شخص سے کہا، جس نے اپنی عورت کو تین طلاقیں دی تھیں کہ وہ تیرے اوپر حرام ہو چکی ہے۔

(۱۴۹۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : طَلَّقْتُ امْرَأَتِى مِائَةً قَالَ :تَأْخُذُ ثَلاَثًا وَتَدَعُ سَبْعًا وَتِسْعِينَ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۴۹۷۷) مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے اپنی عورت کو سو طلاقیں دے دی ہیں۔ فرمایا: تین کو شمار کرو اور باقی ستانوے کو چھوڑ دو۔

(۱۴۹۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ وَحُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِائَةً قَالَ :عَصَيْتَ رَبَّكَ وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ لَمْ تَتَّقِ اللَّهَ فَيَجْعَلَ لَكَ مَخْرَجًا ﴿مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا﴾ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ﴾ فِى قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ. [صحيح]

(۱۴۹۷۸) مجاہد فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا، جس نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دی تھیں، فرمایا: تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی ہے اور تیری بیوی تجھ سے جدا ہو گئی تو اللہ سے ڈرا نہیں کہ اللہ تیرے لیے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾ [الطلاق ۲] ''جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے۔'' ﴿يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ ''اے نبی! جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو تو عدت ختم ہونے سے پہلے ہی طلاق دو۔''

(۱۴۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِىٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَطَاءٍ :أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ طَلَّقْتُ امْرَأَتِى مِائَةً قَالَ :تَأْخُذُ ثَلاَثًا وَتَدَعُ سَبْعًا وَتِسْعِينَ. [صحيح]

(۱۴۹۷۹) عطاء فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے اپنی عورت کو سو طلاقیں دے دی ہیں، فرمایا: تین کو شمار کرو اور ۹۷ کو چھوڑ دو۔

(۱۴۹۸۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ عَدَدَ النُّجُومِ فَقَالَ :إِنَّمَا يَكْفِيكَ رَأْسُ الْجَوْزَاءِ. [صحيح]

(۱۴۹۸۰) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی تھیں۔ فرماتے ہیں کہ آپ کو ایک مرتبہ ہی طلاق دینا کفایت کر جاتا۔

(۱۴۹۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :أَتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَمِّي طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فَقَالَ إِنَّ عَمَّكَ عَصَى اللَّهَ فَأَنْدَمَهُ اللَّهُ وَأَطَاعَ الشَّيْطَانَ فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا قَالَ :أَفَلاَ يُحَلِّلُهَا لَهُ رَجُلٌ؟ فَقَالَ :مَنْ يُخَادِعِ اللَّهَ يَخْدَعْهُ. [حسن]

(۱۴۹۸۱) مالک بن حارث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک شخص آیا، اس نے کہا: میرے چچا نے اپنی عورت کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ فرمایا: تیرے چچا نے اللہ کی نافرمانی کی تو اللہ نے اس کو شرمندہ کر دیا اور اس نے شیطان کی اطاعت کی تو اس نے اس کے نکلنے کے لیے کوئی راہ نہ بنائی۔ اس نے کہا: کیا کوئی شخص اس کے لیے اس عورت کو حلال کر دے گا تو فرماتے ہیں: جو اللہ کو دھوکا دینے کی کوشش کرے گا اللہ اسے دھوکا دیں گے۔

(۱۴۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ أَنَّهُ قَالَ :طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِي فَذَهَبْتُ مَعَهُ أَسْأَلُ لَهُ فَسَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالاَ لَهُ : لاَ نَرَى أَنْ تَنْكِحَهَا حَتَّى تَزَوَّجَ زَوْجًا غَيْرَكَ قَالَ :فَإِنَّمَا كَانَ طَلاَقِي إِيَّاهَا وَاحِدَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :إِنَّكَ أَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ.

فَهَذِهِ رِوَايَةُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَمُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَمَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ وَمُحَمَّدِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ. وَرُوِّينَاهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الأَنْصَارِيِّ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَجَازَ الطَّلاَقَ الثَّلاَثَ وَأَمْضَاهُنَّ. [صحيح]

(۱۴۹۸۲) محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان محمد بن ایاس بن بکیر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ پھر اس کا اسی عورت سے نکاح کا ارادہ بنا تو وہ فتویٰ پوچھنے آیا تو میں اس کے ساتھ گیا تاکہ اس کے لیے سوال کروں۔ اس نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا تو فرماتے ہیں: ہمارا خیال نہیں کہ آپ اس عورت سے شادی کر سکیں جب تک وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے۔ اس نے کہا کہ میری جانب سے اس کو صرف ایک طلاق تھی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنی جانب سے زائد طلاقیں بھیجی ہیں۔

(ب) (معاویہ بن ابی عیاش انصاری حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے تین طلاقوں کو جائز بھی

رکھا اور جاری بھی کر دیا۔

(۱۴۹۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ :فَإِنْ كَانَ مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ الثَّلاَثَ كَانَتْ تُحْسَبُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاحِدَةً يَعْنِي أَنَّهُ بِأَمْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَالَّذِي يُشْبِهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ عَلِمَ أَنْ كَانَ شَيْئًا فَنُسِخَ فَإِنْ قِيلَ فَمَا دَلَّ عَلَى مَا وَصَفْتَ قِيلَ لاَ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرْوِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا ثُمَّ يُخَالِفُهُ بِشَيْءٍ لَمْ يَعْلَمْهُ كَانَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِ خِلاَفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رِوَايَةُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْ مَضَتْ فِي النَّسْخِ وَفِيهَا تَأْكِيدٌ لِصِحَّةِ هَذَا التَّأْوِيلِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ :فَإِنْ قِيلَ فَلَعَلَّ هَذَا شَيْءٌ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ فَقَالَ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ بِقَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ : قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخَالِفُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَبَيْعِ الدِّينَارِ بِالدِّينَارَيْنِ وَفِي بَيْعِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ وَغَيْرِهِ فَكَيْفَ يُوَافِقُهُ فِي شَيْءٍ يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِ خِلاَفٌ قَالَ :فَإِنْ قِيلَ وَقَدْ ذَكَرَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ اللَّهُ أَعْلَمُ وَجَوَابُهُ حِينَ اسْتُفْتِيَ بِخِلاَفِ ذَلِكَ كَمَا وَصَفْتُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَلَعَلَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَجَابَ عَلَى أَنَّ الثَّلاَثَ وَالْوَاحِدَةَ سَوَاءٌ وَإِذَا جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَدَدَ الطَّلاَقِ عَلَى الزَّوْجِ وَأَنْ يُطَلِّقَ مَتَى شَاءَ فَسَوَاءٌ الثَّلاَثُ وَالْوَاحِدَةُ وَأَكْثَرُ مِنَ الثَّلاَثِ فِي أَنْ يَقْضِيَ بِطَلاَقِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَبَّرَ بِالطَّلاَقِ الثَّلاَثِ عَنْ طَلاَقِ الْبَتَّةِ فَقَدْ ذَهَبَ إِلَيْهِ بَعْضُهُمْ.

[صحیح۔ قال الشافعی فی الام]

(۱۴۹۸۳) امام شافعی فرماتے ہیں: اگر عبداللہ بن عباس ؓ کے قول کا یہ معنیٰ ہو کہ رسول اللہ کے دور میں تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا یعنی نبی ﷺ کے حکم سے تو ممکن ہے کہ عبداللہ بن عباس ؓ کو علم ہو کہ کسی چیز نے اس کو منسوخ کر دیا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک چیز حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نبی ﷺ سے نقل فرمائیں، پھر اس کی مخالفت ایسی چیز کے ذریعے کریں جو نبی ﷺ سے جانتے نہ ہوں اور جس میں اختلاف تھا۔

شیخ ؒ فرماتے ہیں: عکرمہ ابن عباس ؓ سے بیان کرتے ہیں کہ اس میں نسخ ہو چکا۔

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں: اگر یہ کہا جائے کہ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نے حضرت عمر ؓ کے قول کی موافقت کی ہے تو ہم کہہ دیں گے کہ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نے نکاح متعہ اور ایک دینار کے بدلے دو دینار کی بیع، اور امہات الاولاد کی بیع میں حضرت عمر ؓ سے اختلاف کیا ہے، وہ ایسی چیز میں کیسے موافقت کریں گے، جس میں اختلاف تھا؟ اگر کہا جائے کہ

حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دو سال کا تذکرہ کیا ہے، کہتے ہیں: اللہ خوب جانتا ہے جب ان سے فتویٰ اس کے خلاف پوچھا گیا، جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: شاید کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تین ایک کے برابر ہیں۔ جب اللہ رب العزت نے طلاق کی تعداد خاوند کے ذمہ چھوڑی ہے کہ وہ جب چاہے طلاق دے ایک اور تین برابر ہیں اور تین سے زیادہ کا بھی۔ شیخ فرماتے ہیں: طلاق ثلاثہ سے ان کی مراد طلاق بتہ ہو۔ بعض لوگوں کا یہ مذہب ہے۔

(۱۴۹۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ :مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدِي أَنَّ مَا تُطَلِّقُونَ أَنْتُمْ ثَلاَثًا كَانُوا يُطَلِّقُونَ وَاحِدَةً فِي زَمَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

وَذَهَبَ أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ إِلَى أَنَّ مَعْنَاهُ إِذَا قَالَ لِلْبِكْرِ :أَنْتِ طَالِقٌ أَنْتِ طَالِقٌ أَنْتِ طَالِقٌ كَانَتْ وَاحِدَةً فَغَلَّظَ عَلَيْهِمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَهَا ثَلاَثًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرِوَايَةُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ تَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ هَذَا التَّأْوِيلِ. [صحيح]

(۱۴۹۸۴) ابوزرعہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جو تم آج تین طلاقیں دیتے ہو نبی ﷺ، ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں وہ ایک طلاق دیتے تھے۔

(ب) ابو یحییٰ اساجی فرماتے ہیں کہ جب وہ کنواری سے کہے: تجھے طلاق، تجھے طلاق، تجھے طلاق تو ایک طلاق ہوگی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سختی کرتے ہوئے اس کو تین ہی شمار کر دیا۔

(۱۴۹۸۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ طَاوُسٍ :أَنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ أَبُو الصَّهْبَاءِ كَانَ كَثِيرَ السُّؤَالِ لاِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا جَعَلُوهَا وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :بَلَى كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا جَعَلُوهَا وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا أَنْ رَأَى النَّاسَ قَدْ تَتَابَعُوا فِيهَا قَالَ :أَجِيزُوهُنَّ عَلَيْهِمْ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ إِذَا طَلَّقَهَا ثَلاَثًا تَتْرَى.

رَوَى جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ :عُقْدَةٌ كَانَتْ بِيَدِهِ أَرْسَلَهَا جَمِيعًا وَإِذَا كَانَتْ تَتْرَى فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ تَتْرَى يَعْنِي أَنْتِ طَالِقٌ أَنْتِ طَالِقٌ أَنْتِ طَالِقٌ فَإِنَّهَا تَبِينُ بِالأُولَى وَالثِّنْتَانِ لَيْسَتَا بِشَيْءٍ
وَرُوِيَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ. [صحیح۔ تقدم برقم ۱٤۹۸۲]

(۱۴۹۸۵) طاؤس فرماتے ہیں کہ ابوصہباء نامی شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بہت زیادہ سوال کیا کرتا تھا۔ اس نے کہا: کیا آپ جانتے نہیں کہ جب کوئی شخص اپنی عورت کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دیتا تو رسول اللہ ﷺ، ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کے ابتدا میں اسے ایک شمار کیا جاتا تھا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیوں نہیں۔ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دیتا تو نبی ﷺ ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دور میں اسے ایک ہی شمار کیا جاتا تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ انہوں نے مسلسل طلاقیں دینا شروع کر دیں ہیں تو انہوں نے تینوں کو ہی جاری کر دیا۔

شیخ فرماتے ہیں: جب وہ تین طلاقیں مسلسل دینے کا قصد کر لے۔

(ب) شعبی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایسا شخص جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دخول سے قبل دے دیں۔ فرماتے ہیں: اگر وہ چاہے تو تینوں ہی اکٹھی دے دے۔

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: تترٰی کا معنی ہے کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے۔ وہ ایک سے ہی جدا ہو گئی اور باقی دو کچھ بھی نہیں ہیں۔

(۱۴۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي بَعْضُ بَنِي أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: طَلَّقَ عَبْدُ يَزِيدَ أَبُو رُكَانَةَ وَإِخْوَتِهِ أُمَّ رُكَانَةَ وَنَكَحَ امْرَأَةً مِنْ مُزَيْنَةَ فَجَاءَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ: مَا يُغْنِي عَنِّي إِلاَّ كَمَا تُغْنِي هَذِهِ الشَّعْرَةُ لِشَعْرَةٍ أَخَذَتْهَا مِنْ رَأْسِهَا فَفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَأَخَذَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- حَمِيَّةٌ فَدَعَا بِرُكَانَةَ وَإِخْوَتِهِ ثُمَّ قَالَ لِجُلَسَائِهِ: أَتَرَوْنَ فُلاَنًا يُشْبِهُ مِنْهُ كَذَا وَكَذَا مِنْ عَبْدِ يَزِيدَ وَفُلاَنٌ مِنْهُ كَذَا وَكَذَا. قَالُوا: نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعَبْدِ يَزِيدَ: طَلِّقْهَا. فَفَعَلَ قَالَ: رَاجِعِ امْرَأَتَكَ أُمَّ رُكَانَةَ وَإِخْوَتِهِ. فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُهَا ثَلاَثًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: قَدْ عَلِمْتُ رَاجِعْهَا وَتَلاَ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾

قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدِيثُ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رُكَانَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَرَدَّهَا النَّبِيُّ -ﷺ- أَصَحُّ لأَنَّهُمْ وَلَدُ الرَّجُلِ وَأَهْلُهُ أَعْلَمُ بِهِ إِنَّ رُكَانَةَ إِنَّمَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَجَعَلَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- وَاحِدَةً. [حسن]

(۱۴۹۸۶) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد یزید ابو رکانہ اور اس کے بھائیوں نے ام رکانہ کو طلاق دے دی اور مزینہ قبیلے کی عورت سے شادی کر لی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی کہتی ہے کہ اس نے مجھے اتنی کفایت بھی نہیں کی نہ

یہ سر کے بال ہیں۔ آپ ﷺ میرے اور اس کے درمیان تفریق کروا دیں۔ نبی ﷺ کو غصہ آیا تو رکانہ اور اس کے بھائیوں کو بلایا، پھر مجلس والوں سے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو کہ فلاں عبد یزید کے مشابہہ ہے اور فلاں فلاں چیز میں؟ انہوں نے کہا: ہاں، نبی ﷺ نے عبد یزید سے فرمایا تو اس کو طلاق دے دے تو اس نے طلاق دے دی آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو اپنی بیوی ام رکانہ سے رجوع کر لے، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اس کو تین طلاقیں دے دی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں جانتا ہوں تو اس سے رجوع کر اور اس آیت کی تلاوت کی: ﴿يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ [الطلاق ۱] ''اے نبی! جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کو عدت کے اندر طلاق دیا کرو۔''

(ب) عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رکانہ نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی تھی تو نبی ﷺ نے اس کو واپس کر دیا۔ یہ زیادہ صحیح ہے؛ کیونکہ اولاد اور اہل گھر کے معاملات کو زیادہ مانتے ہیں کہ رکانہ نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تو نبی ﷺ نے اس کو ایک شمار کیا۔

(۱۴۹۸۷) قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رُوِىَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : طَلَّقَ رُكَانَةُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِى مَجْلِسٍ وَاحِدٍ فَحَزِنَ عَلَيْهَا حُزْنًا شَدِيدًا فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَيْفَ طَلَّقْتَهَا؟ . قَالَ : طَلَّقْتُهَا ثَلاَثًا فَقَالَ :فِى مَجْلِسٍ وَاحِدٍ . قَالَ :نَعَمْ قَالَ :فَإِنَّمَا تِلْكَ وَاحِدَةٌ فَأَرْجِعْهَا إِنْ شِئْتَ . فَرَاجَعَهَا فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَرَى أَنَّمَا الطَّلاَقُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ فَتِلْكَ السُّنَّةُ الَّتِى كَانَ عَلَيْهَا النَّاسُ وَالَّتِى أَمَرَ اللَّهُ لَهَا ﴿فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عِصَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّى حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا الإِسْنَادُ لاَ تَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ مَعَ ثَمَانِيَةٍ رَوَوْا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا فُتْيَاهُ بِخِلاَفِ ذَلِكَ وَمَعَ رِوَايَةِ أَوْلاَدِ رُكَانَةَ :أَنَّ طَلاَقَ رُكَانَةَ كَانَ وَاحِدَةً وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۴۹۸۷) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رکانہ نے ایک مجلس میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو اس پر بڑے پریشان ہوئے اور رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تم نے اسے کیسے طلاق دی تھی، رکانہ نے کہا: میں نے تین طلاقیں دی تھیں، فرمایا ایک مجلس میں۔ اس نے کہا: ہاں آپ نے فرمایا: یہ ایک ہی ہے اگر تو چاہے تو رجوع کرے تو اس نے رجوع کر لیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلاق ہر طہر کے موقعہ پر دی جائے گی یہ وہ طریقہ ہے جس پر لوگ ہیں۔ اس کا اللہ رب العزت نے حکم فرمایا ہے۔ ﴿فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ﴾ [الطلاق ۱] یہ اسناد قابل حجت نہیں ہیں کہ ۸ راوی ہیں اور رکانہ کی اولاد بھی یہ بیان کرتی ہے کہ ان کی طلاق ایک تھی۔

(۱۴۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ اللَّبَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ كَانَ بِالْكُوفَةِ شَيْخٌ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ يُرَدُّ إِلَى وَاحِدَةٍ وَالنَّاسُ عُنُقًا وَاحِدًا إِذْ ذَاكَ يَأْتُونَهُ وَيَسْمَعُونَ مِنْهُ قَالَ : فَأَتَيْتُهُ فَقَرَعْتُ عَلَيْهِ الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيَّ شَيْخٌ فَقُلْتُ لَهُ : كَيْفَ سَمِعْتَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِيمَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِذَا طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ يُرَدُّ إِلَى وَاحِدَةٍ. قَالَ فَقُلْتُ لَهُ : أَيْنَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟ قَالَ : أُخْرِجُ إِلَيْكَ كِتَابًا فَأَخْرَجَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ وَلاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. قَالَ قُلْتُ : وَيْحَكَ هَذَا غَيْرُ الَّذِي تَقُولُ. قَالَ : الصَّحِيحُ هُوَ هَذَا وَلَكِنْ هَؤُلاَءِ أَرَادُونِي عَلَى ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۴۹۸۸) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دے تو اس کو ایک ہی شمار کیا جائے گا۔ کیونکہ لوگ ایک گردن کی مانند ہیں جس کی طرف وہ آتے ہیں اور اس سے ہی سنتے ہیں، کہتے ہیں: میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو شیخ صاحب باہر تشریف لائے۔ میں نے ان سے کہا: آپ نے حضرت علی بن ابی طالب ؓ سے کیا سنا کہ جس نے ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دی؟ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ نے فرمایا: جس نے ایک مجلس میں تین طلاقیں دیں اس کو ایک ہی شمار کیا جائے گا، میں نے پوچھا: آپ نے یہ حضرت علی ؓ سے کب سنا تھا۔ کہنے لگے: میں تیرے سامنے کتاب رکھتا ہوں جب کتاب نکالی تو اس میں تحریر تھا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ یہ میں نے حضرت علی ؓ سے سنا ہے کہ جب مرد اپنی عورت کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دے تو بیوی جدا ہو جائے گی اور اس خاوند کے لیے حلال نہ ہوگی، جتنی دیر وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ کہتے ہیں میں نے کہا یہ تو اس کے علاوہ بات ہے جو آپ کہہ رہے تھے۔ فرماتے ہیں: صحیح یہی ہے لیکن انہوں نے اس بات کا ارادہ کیا تھا۔

(۱۴۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الأَحْمَسِيُّ قَالَ قُلْتُ لِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ : إِنَّ قَوْمًا يَزْعُمُونَ أَنَّ مَنْ طَلَّقَ ثَلاَثًا بِجَهَالَةٍ رُدَّ إِلَى السُّنَّةِ يَجْعَلُونَهَا وَاحِدَةً يَرْوُونَهَا عَنْكُمْ قَالَ : مَعَاذَ اللَّهِ مَا هَذَا مِنْ قَوْلِنَا مَنْ طَلَّقَ ثَلاَثًا فَهُوَ كَمَا قَالَ. [ضعیف]

(۱۴۹۸۹) مسلمہ بن جعفر احمسی فرماتے ہیں کہ میں نے جعفر بن محمد سے کہا کہ لوگوں کا گمان ہے جس نے جہالت کی بنا پر تین طلاقیں دے دیں تو اس کو سنت کی طرف لوٹایا جائے گا، یعنی اس کو ایک طلاق شمار کریں گے اور روایت بھی تم سے ہی کرتے ہیں۔

فرماتے ہیں: اللہ کی پناہ! یہ ہمارا قول نہیں ہے: جس نے تین طلاقیں دیں وہ ویسے ہی ہے جیسے اس نے کہہ دیا۔

(۱۴۹۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ بَسَّامٍ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ :مَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا بِجَهَالَةٍ أَوْ عِلْمٍ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ. [حسن]

(۱۴۹۹۰) سام صیرفی کہتے ہیں کہ میں نے جعفر بن محمد سے سنا: جس نے جہالت یا علم کی بنیاد پر اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں وہ اس سے الگ ہو جائے گی۔

(۱۶) باب مَا جَاءَ فِي مَوْضِعِ الطَّلْقَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کی کتاب میں طلاق ثلثہ کا بیان

(۱۴۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ فِهْرٍ الْمِصْرِيُّ الْمُقِيمُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو الطَّاهِرِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- :إِنِّي أَسْمَعُ اللَّهَ يَقُولُ (الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ) فَأَيْنَ الثَّالِثَةُ قَالَ (فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ) هِيَ الثَّالِثَةُ كَذَا قَالَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالصَّوَابُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مُرْسَلاً كَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [ضعيف]

(۱۴۹۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے کہا کہ میں اللہ رب العزت کا یہ فرمان سنتا ہوں۔ ﴿اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ﴾ [البقرة ۲۲۹] کہ طلاق دو مرتبہ ہے۔ تیسری طلاق کہاں ہے؟ فرمایا: ﴿فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْتَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] یہ تیسری طلاق ہے۔ اس طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۱۴۹۹۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- (الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ) فَأَيْنَ الثَّالِثَةُ قَالَ (فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ) وَرُوِيَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [ضعيف]

(۱۴۹۹۲) ابو رزین فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے کہا کہ ﴿اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ﴾ [البقرة ۲۲۹] طلاقیں دو ہیں تیسری کہاں ہے؟ فرمایا: ﴿فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْتَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] ''اچھائی کے ساتھ روکے رکھنا ہے یا احسان سے چھوڑ دینا ہے۔''

جماع أَبْوَابِ مَا يَقَعُ بِهِ الطَّلاَقُ مِنَ الْكَلاَمِ وَلاَ يَقَعُ إِلاَّ بِنِيَّةٍ

طلاق صرف نیت کی بنا پر واقع ہوتی ہے اور الفاظِ طلاق کا بیان

(۱۷) باب صَرِيحِ أَلْفَاظِ الطَّلاَقِ

طلاق کے صریح الفاظ کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : ذَكَرَ اللَّهُ الطَّلاَقَ فِي كِتَابِهِ بِثَلاَثَةِ أَسْمَاءٍ الطَّلاَقِ وَالْفِرَاقِ وَالسَّرَاحِ فَمَنْ خَاطَبَ امْرَأَتَهُ فَأَفْرَدَ لَهَا اسْمًا مِنْ هَذِهِ الأَسْمَاءِ لَزِمَهُ الطَّلاَقُ.

امام شافعی رطالیہ فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں طلاق کے تین نام لیے ہیں: ① الطلاق ② الفراق ③ السراح جس نے بھی ان تین ناموں میں سے کسی کے ساتھ اپنی بیوی کو مخاطب کیا تو اس پر طلاق واقع ہو جائے گی۔

(۱۴۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْمُفَسِّرُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَرْدَكَ أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ مَاهَكَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :ثَلاَثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلاَقُ وَالرَّجْعَةُ . هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ لَمْ يَقُلِ ابْنِ أَرْدَكَ. [ضعيف]

(۱۴۹۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ان کی حقیقت بھی حقیقت ہے اور مذاق بھی حقیقت: ① نکاح ② طلاق ③ رجوع۔

(۱۴۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي

اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَرْبَعٌ مُقْفَلاَتٌ النَّذْرُ وَالطَّلاَقُ وَالْعَتَاقُ وَالنِّكَاحُ. [ضعيف]

(۱۴۹۹۴) سعید بن مسیب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ چار چیزوں کو بند کر دیا گیا ہے: ① نذر ② طلاق ③ آزادی اور ④ نکاح۔

(۱۴۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : ثَلاَثٌ لَيْسَ فِيهِنَّ لَعِبٌ النِّكَاحُ وَالطَّلاَقُ وَالْعِتْقُ. [صحيح]

(۱۴۹۹۵) یحییٰ بن سعید سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: تین چیزوں سے کھیلنا درست نہیں: ① نکاح ② طلاق ③ آزادی۔

(۱۸) باب مَنْ قَالَ أَنْتِ طَالِقٌ فَنَوَى اثْنَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا فَهُوَ مَا نَوَى

جس نے اپنی بیوی سے کہا: أَنْتِ طَالِقٌ اتنی ہی طلاقیں ہوں گی جتنی کا اس نے ارادہ کیا

(۱۴۹۹۶) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يُخْبِرُ بِذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّ لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَعَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۹۹۶) علقمہ بن وقاص لیثی فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، آدمی کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔ جس کی ہجرت اللہ اور رسول ﷺ کی طرف ہوئی اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے حصول یا عورت سے نکاح کے لیے ہوئی تو اس کی ہجرت اس کے لیے ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

(۱۹) باب مَنْ قَالَ طَالِقٌ يُرِيدُ بِهِ غَيْرَ الْفِرَاقِ

جس شخص نے اپنی بیوی سے لفظ طلاق بولا لیکن جدائی کا ارادہ نہ کیا

(۱٤۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ : شَبِّهْنِي فَقَالَ : كَأَنَّكِ ظَبْيَةٌ كَأَنَّكِ حَمَامَةٌ قَالَتْ : لاَ أَرْضَى حَتَّى تَقُولَ خَلِيَّةٌ طَالِقٌ فَقَالَ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : خُذْ بِيَدِهَا فَهِيَ امْرَأَتُكَ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَاهُ هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ عُمَرَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : قَوْلُهُ خَلِيَّةٌ طَالِقٌ أَرَادَ النَّاقَةَ تَكُونُ مَعْقُولَةً ثُمَّ تُطْلَقُ مِنْ عِقَالِهَا وَيُخَلَّى عَنْهَا فَهِيَ خَلِيَّةٌ مِنَ الْعِقَالِ وَهِيَ طَالِقٌ لأَنَّهَا قَدْ طَلَقَتْ مِنْهُ فَأَرَادَ الرَّجُلُ ذَلِكَ فَأَسْقَطَ عُمَرُ عَنْهُ الطَّلاَقَ لِنِيَّتِهِ وَهَذَا أَصْلٌ لِكُلِّ مَنْ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ يُشْبِهُ لَفْظَ الطَّلاَقِ وَهُوَ يَنْوِي غَيْرَهُ أَنَّ الْقَوْلَ قَوْلُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى وَفِي الْحُكْمِ عَلَى تَأْوِيلِ مَذْهَبِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ الشَّيْخُ : الأَمْرُ عَلَى مَا فَسَّرَ فِي قَوْلِهِ خَلِيَّةٌ فَأَمَّا قَوْلُهُ طَالِقٌ فَهُوَ نَفْسُ الطَّلاَقِ فَلاَ يُقْبَلُ قَوْلُهُ فِيهِ فِي الْحُكْمِ لَكِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا أَسْقَطَهُ عَنْهُ لأَنَّهُ كَانَ قَالَ : خَلِيَّةٌ طَالِقٌ لَمْ يُرْسِلِ الطَّلاَقَ نَحْوَهَا وَلَمْ يُخَاطِبْهَا بِهِ فَلَمْ يَقَعْ بِهِ عَلَيْهَا الطَّلاَقُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۴۹۹۷) ابوعبید حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی لایا گیا، جس کو اس کی عورت نے یہ کہا تھا: مجھے تشبیہ دو۔ اس نے کہا: تو ہرن جیسی ہے گویا کہ تو کبوتری ہے۔ عورت نے کہا: میں راضی نہیں ہوں گی یہاں تک کہ تو کہے (خَلِيَّةٌ طَالِقٌ) (یہ لفظ طلاق سے کنایہ ہے اگر طلاق کا ارادہ ہو تو طلاق واقع ہو جائے گی وگرنہ نہیں) اس شخص نے یہ لفظ کہہ دیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا ہاتھ پکڑو یہ تیری بیوی ہے۔

(خَلِيَّةٌ طَالِقٌ) ابوعبید کہتے ہیں اس سے مراد اونٹنی ہے جس کو باندھا گیا تھا، پھر اس کو کھول دیا گیا اس وقت بولتے ہیں، خلية من العقال کہ یہ چھوڑی ہوئی ہے تو مرد نے یہ ارادہ کیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طلاق والی نیت کا خاتمہ کر دیا اور جو شخص ایسا لفظ بولے جو لفظ طلاق کے مشابہہ ہو لیکن نیت طلاق کی نہ ہو تو طلاق واقع نہیں ہوتی۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس شخص نے اپنی عورت کو نہ تو طلاق بھیجی اور نہ ہی ان الفاظ کے ساتھ مخاطب کیا کہ اس پر طلاق واقع ہو تو اس احتمال کی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طلاق کو ساقط کر دیا۔

(۲۰) باب مَا جَاءَ فِي كِنَايَاتِ الطَّلاَقِ الَّتِي لاَ يَقَعُ الطَّلاَقُ بِهَا إِلاَّ أَنْ يُرِيدَ بِمَخْرَجِ الْكَلاَمِ مِنْهُ الطَّلاَقَ

طلاق کے کنایہ سے طلاق واقع نہیں ہوتی مگر جب کہ کلام کا مقصد ہی طلاق دینا ہو

(۱۴۹۹۸) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ : أَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سُهَيْمَةَ الْمُزَنِيَّةَ الْبَتَّةَ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِرُكَانَةَ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتَ إِلاَّ وَاحِدَةً . فَقَالَ رُكَانَةُ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِي زَمَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالثَّالِثَةَ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۹۹۸) نافع بن عجیر بن عبد یزید فرماتے ہیں کہ رکانہ بن عبد یزید نے اپنی بیوی سہیمہ مزنیہ کو تین طلاقیں دے دیں، پھر اس نے رسول اللہ ﷺ سے آ کر کہا: میں نے اپنی بیوی سہیمہ کو تین طلاقیں دی ہیں لیکن ارادہ صرف ایک طلاق کا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے رکانہ سے کہا: اللہ کی قسم! کیا تو نے ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا، رکانہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی بیوی کو واپس کر دیا تو رکانہ نے دوسری طلاق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں اور تیسری حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں دی۔

(۱۴۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ عَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِهَذَا الْحَدِيثِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ مَوْصُولاً.

(۱۴۹۹۹) ایضاً۔

(۱۵۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ شَيْخًا بِمَكَّةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ عَنْ

رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ قَالَ : كَانَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا سُهَيْمَةُ فَطَلَّقْتُهَا الْبَتَّةَ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.
فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ وَاحِدَةً فَقَالَ :وَاللَّهِ مَا أَرَدْتَ إِلاَّ وَاحِدَةً . قُلْتُ :وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ وَاحِدَةً فَرَدَّهَا عَلَيَّ عَلَى وَاحِدَةٍ.
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الثَّانِي هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الأَوَّلُ هُوَ ابْنُ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۰۰۰) حضرت رکانہ بن عبد یزید فرماتے ہیں کہ میرے نکاح میں ایک عورت تھی جس کو سہیمہ کہا جاتا تھا میں نے اس کو تین طلاقیں دے دیں، پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اپنی بیوی سہیمہ کو تین طلاقیں دے دی ہیں اور اللہ کی قسم ارادہ میں نے ایک کا کیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے ایک کا ہی ارادہ کیا تھا؟ میں نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! میں نے ایک کا ارادہ کیا تھا تو آپ ﷺ نے ایک طلاق کے بعد بیوی کو واپس کر دیا۔

(۱۵۰۰۱) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ-.
فَأَخْبَرَهُ ثُمَّ قَالَ :مَا نَوَيْتَ بِذَلِكَ إِلاَّ وَاحِدَةً قَالَ :آللَّهِ .قَالَ :آللَّهِ قَالَ :فَهُوَ عَلَى مَا أَرَدْتَ .
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُوسُفُ الْقَاضِي عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۰۰۱) عبد اللہ بن علی بن رکانہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ کے دور میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ پھر نبی ﷺ کو آ کر بتایا کہ میں نے صرف ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اللہ کی قسم تو نے ایک کا ہی ارادہ کیا تھا۔ اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: ویسے ہی ہے جیسے تو نے ارادہ کیا۔

(۱۵۰۰۲) وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ وَعَنْ غَيْرِهِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَشَيْبَانُ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :مَا أَرَدْتَ بِهَا . قَالَ :وَاحِدَةً قَالَ : آللَّهِ . قَالَ :آللَّهِ قَالَ :هُوَ عَلَى مَا أَرَدْتَ . [حسن لغیرہ]

(۱۵۰۰۲) عبد اللہ بن علی بن یزید بن رکانہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے کر نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کیا ارادہ کیا تھا؟ اس نے کہا: ایک طلاق کا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ کی قسم؟ وہ ویسے ہی ہے جیسے تو نے ارادہ کیا۔

(۱۵۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَنُوحُ بْنُ الْهَيْثَمِ وَصَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ : أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۰۰۳) اوزاعی کہتے ہیں: میں نے زہری سے پوچھا: نبی ﷺ کی کونسی بیوی ہے جس نے آپ ﷺ سے پناہ مانگی تھی؟ کہتے ہیں کہ مجھے عروہ نے حضرت عائشہ ؓ سے بیان کیا کہ جون کی بیٹی جب رسول اللہ ﷺ کے پاس داخل ہوئی تو آپ ﷺ اس کے قریب ہوئے تو اس نے کہا: میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے بڑے کی پناہ مانگی ہے اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤ۔

(۱۵۰۰۴) وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : الْحَقِي بِأَهْلِكِ . جَعَلَهَا تَطْلِيقَةً. أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ بْنِ مُسْلِمٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۱۵۰۰۴) ابن ابی ذئب زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے اہل سے جاملو گویا کہ آپ ﷺ نے اس کو طلاق دی۔

(۱۵۰۰۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِالْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ مِنْ بَنِيهِ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَأَنَّ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَتَاهُ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ : أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ بِهَا؟ فَقَالَ : لاَ بَلِ اعْتَزِلْهَا فَلاَ تَقْرَبَنَّهَا وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقُلْتُ لاِمْرَأَتِي : الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ هَذَا الأَمْرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. فَفِي هَذَا مَعَ الأَوَّلِ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ قَوْلَهُ الْحَقِي بِأَهْلِكِ كِنَايَةٌ إِنْ أَرَادَ بِهِ الطَّلاَقَ كَانَ طَلاَقًا وَإِنْ لَمْ يُرِدْهُ لاَ يَكُونُ طَلاَقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۰۰۵) کعب بن مالک اپنا قصہ فرماتے ہیں، جس وقت وہ غزوہ تبوک میں نبی ﷺ سے پیچھے رہ گئے۔ لمبی حدیث ہے کہ اللہ

کے رسول ﷺ کا قاصد آیا، اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ آپ اپنی بیوی سے جدا رہیں۔ میں نے کہا کہ میں اس کو طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ اس نے کہا کہ اس سے الگ رہنا ہے، قریب نہیں جانا اور آپ ﷺ نے میرے دو ساتھیوں کے جانب بھی کسی کو بھیجا تو میں نے اپنی بیوی سے کہا: اپنے گھر چلی جاؤ۔ ان کے پاس رہنا یہاں تک کہ اللہ اس معاملے کا فیصلہ فرما دے۔

الحقی باهلك: یہ ایسے الفاظ ہیں جو طلاق سے کنایہ ہیں اگر اس سے طلاق مراد لی جائے تو طلاق ہو جائے گی۔ اگر طلاق کا ارادہ نہ ہو تو طلاق واقع نہ ہوگی۔

(۱۵۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: اعْتَدِّي. فَجَعَلَهَا تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً وَهُوَ أَمْلَكُ بِهَا. [ضعیف]

(۱۵۰۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعہ سے فرمایا: تو عدت گزار آپ ﷺ نے اس کو ایک طلاق دے دی۔ آپ ﷺ اس کے مالک ہیں۔

(۱۵۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ حَنْطَبٍ: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ ثُمَّ أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ قُلْتُ: قَدْ فَعَلْتُ قَالَ فَقَرَأَ (وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا) مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ قَالَ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ امْرَأَتَكَ فَإِنَّ الْوَاحِدَةَ تَبُتُّ. [صحیح]

(۱۵۰۰۷) محمد بن عباد بن جعفر فرماتے ہیں کہ مطلب بن حنطب نے مجھے بیان کیا کہ اس نے اپنی عورت کو تین طلاقیں دے دیں، پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر تذکرہ کیا تو انہوں نے پوچھا: کس چیز نے آپ کو اس پر ابھارا تھا؟ کہتے ہیں: میں نے یہ کام کر لیا اور پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿وَ لَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ أَشَدَّ تَثْبِيْتًا﴾ [النساء ٦٦] ''اگر وہ کریں جس کی ان کو نصیحت کی گئی تو ان کے لیے بہتر ہوا اور زیادہ تر ثابت رکھنا۔'' کس چیز نے آپ کو اس پر ابھارا؟ کہتے ہیں: میں نے یہ کام کر دیا۔ فرماتے ہیں: اپنی بیوی کو روک لو؛ کیونکہ وہ ایک طلاق کی وجہ سے جدا ہو گئی تھی۔

(۱۵۰۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلتَّوْأَمَةِ مِثْلَ قَوْلِهِ لِلْمُطَّلِبِ. [ضعیف]

(۱۵۰۰۸) سلمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ مطلب کے قول کے مشابہ بات ہے۔

(۱۵۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْخَلِيَّةِ وَالْبَرِيَّةِ وَالْبَتَّةِ وَالْبَائِنَةِ: وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [ضعیف]

(۱۵۰۰۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ یہ الفاظ کہے: خلیہ، بریہ، البتہ، البائنہ تو ایک طلاق ہوگی۔ وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ: أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّهُ كُتِبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْعِرَاقِ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِمْرَأَتِهِ: حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عَامِلِهِ: أَنْ مُرْهُ أَنْ يُوَافِيَنِي فِي الْمَوْسِمِ فَبَيْنَمَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ لَقِيَهُ الرَّجُلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا الَّذِي أَمَرْتَ أَنْ يُجْلَبَ عَلَيْكَ فَقَالَ: أَنْشُدُكَ بِرَبِّ هَذِهِ الْبَنِيَّةِ هَلْ أَرَدْتَ بِقَوْلِكَ حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ الطَّلاَقَ فَقَالَ الرَّجُلُ: لَوِ اسْتَحْلَفْتَنِي فِي غَيْرِ هَذَا الْمَكَانِ مَا صَدَقْتُكَ أَرَدْتُ الْفِرَاقَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هُوَ مَا أَرَدْتَ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۰۱۰) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو عراق سے ایک خط لکھا گیا کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے یہ الفاظ کہے ہیں: حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عامل کو لکھا کہ اسے حکم دیں کہ وہ حج کے موقع پر مجھ سے ملاقات نہ کرے تو اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے طواف کرتے وقت ملاقات کی اور سلام کہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں وہ ہوں جس کو آپ نے حاضر ہونے کا کہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھے اس عمارت کے رب کی قسم! تیرا اس قول سے کیا ارادہ تھا: حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ طلاق کا قصد تھا؟ تو اس شخص نے کہا: اگر اس جگہ کے علاوہ آپ میرے اوپر قسم ڈالتے تو میں آپ کو سچ نہ بتاتا۔ میں نے فراق ہی کا ارادہ کیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ویسے ہی ہے جیسے تو نے ارادہ کیا ہے۔

(۱۵۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْحَلاَلِ الْعَتَكِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّهُ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَافِ مَعَنَا الْمَوْسِمَ فَأَتَاهُ الرَّجُلُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ: تَرَى ذَلِكَ الأَصْلَعَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ اذْهَبْ إِلَيْهِ فَسَلْهُ ثُمَّ ارْجِعْ فَأَخْبِرْنِي بِمَا رَجَعَ إِلَيْكَ قَالَ فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَنْ بَعَثَكَ إِلَيَّ فَقَالَ: أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ

إِنَّهُ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ فَقَالَ :اسْتَقْبِلِ الْبَيْتَ وَاحْلِفْ بِاللَّهِ مَا أَرَدْتَ طَلاَقًا فَقَالَ الرَّجُلُ :وَأَنَا أَحْلِفُ بِاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ الطَّلاَقَ. فَقَالَ :بَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۰۱۱) ابو حلال عتکی فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، جس نے اپنی بیوی سے یہ الفاظ کہے تھے: حبلك على غاربك. حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حج کے موقع پر ہمیں ملنا تو اس شخص نے بیت اللہ کے اندر اپنا قصہ سنایا تو کہنے لگے: آپ اصلع کو دیکھتے ہیں جو بیت اللہ کا طواف کر رہا ہے، ان سے جا کر سوال کرو۔ پھر واپس آ کر مجھے بتانا۔ جب وہ شخص اس کی طرف گیا تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: آپ کو کس نے میری طرف بھیجا ہے؟ تو اس شخص نے کہا: امیر المومنین نے کہ اس نے اپنی بیوی سے کہا ہے: حبلك على غاربك تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ بیت اللہ کی طرف منہ کر کے اللہ کی قسم اٹھائیں کہ آپ نے طلاق کا ارادہ نہیں کیا تو اس شخص نے کہا: میں نے تو اللہ کی قسم! طلاق کا ارادہ کیا تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تیری بیوی تجھ سے جدا ہو گئی۔

(۱۵۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَحْلَفَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ مَا الَّذِي أَرَدْتَ بِقَوْلِكَ قَالَ :أَرَدْتُ الطَّلاَقَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ :وَكَأَنَّهُ إِنَّمَا اسْتَحْلَفَهُ عَلَى إِرَادَةِ التَّأْكِيدِ بِالتَّكْرِيرِ دُونَ الاِسْتِئْنَافِ وَكَأَنَّهُ أَقَرَّ فَقَالَ أَرَدْتُ بِكُلِّ مَرَّةٍ إِحْدَاثَ طَلاَقٍ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۰۱۲) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: حبلك على غاربك اس نے بار بار یہ الفاظ کہے تو پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ انہوں نے رکن اور مقام ابراہیم کے رمیان اس سے قسم کا مطالبہ کیا کہ تیرا اس قول سے کیا ارادہ تھا؟ اس نے کہا: میں نے طلاق کا ارادہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کروا دی۔

شیخ فرماتے ہیں: قسم کا مطالبہ اس سے صرف تاکید کی غرض سے تھا کہ وہ اقرار کر لے کہ میں نے ہر مرتبہ طلاق کا ہی ارادہ کیا تھا تو پھر ان دونوں کے درمیان تفریق ڈلوا دی۔

(۱۵۰۱۳) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ :وَذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ فَقَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :انْظُرْ بَيْنَهُمَا فَذَكَرَ مَعْنَى مَا رُوِّينَا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَأَمْضَاهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلاَثًا. قَالَ وَذَكَرَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَهَذَا لاَ يُخَالِفُ رِوَايَةَ مَالِكٍ وَكَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَهَا وَاحِدَةً كَمَا قَالَ فِي

الْبَتَّةِ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَهَا ثَلاَثًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُمَا جَمِيعًا جَعَلاَهَا ثَلاَثًا لِتَكْرِيرِهِ اللَّفْظَ فِي الْمَدْخُولِ بِهَا ثَلاَثًا وَإِرَادَتِهِ بِكُلِّ مَرَّةٍ إِحْدَاثَ طَلاَقٍ كَمَا قُلْنَا فِي رِوَايَةِ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَاءٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[حسن لغيره]

(۱۵۰۱۳) عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا، جس نے اپنی بیوی سے حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ کے الفاظ کہے تھے تو انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: ان کے درمیان فیصلہ کیجیے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین طلاق کا فیصلہ کر دیا۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ مالک کی روایت کے مخالف ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو ایک شمار کیا تھا جیسے بتہ میں تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو تین شمار کیا ہے اور ممکن ہے سب نے ان کو تین ہی قرار دیا ہو مدخول بھا کے لیے۔

(۱۵۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَقَيْسٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ نُعَيْمِ ابْنِ دَجَاجَةَ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَهَا: أَنْتِ عَلَيَّ حَرَجٌ قَالَ فَدَخَلَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ: أَتُرَاهَا أَهْوَنَهُنَّ عَلَيَّ فَأَبَانَهَا مِنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: فَكَأَنَّهُ أَخْبَرَهُ بِنِيَّةِ الْفِرَاقِ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فِي الْبَتَّةِ أَنَّهُ يُدَيَّنُ فِيهَا وَعَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ خَلِيَّةٌ وَخَلَوْتِ مِنِّي وَبَرِيَّةٌ وَبَرِئْتِ مِنِّي وَبَائِنَةٌ وَبِنْتِ مِنِّي: أَنَّهُ يُدَيَّنُ فِيهَا وَكَذَلِكَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ. [حسن]

(۱۵۰۱۴) ابو حصین نعیم بن دجاجہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی عورت کو دو طلاقیں دیں۔ پھر اسے کہتا ہے تو میرے اوپر حرام ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ذکر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: کیا آپ ان عورتوں کو میرے نزدیک حقیر سمجھتے ہیں۔ پھر اس عورت کو مرد سے جدا کر دیا۔

شیخ فرماتے ہیں: پھر اس نے اس شخص کی نیت جدا کرنے کی تھی۔

(ب) عطاء بن ابی رباح تین طلاقوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کی بنا پر عورت وچھوڑ دیا جاتا ہے اور حضرت عطاء اپنے قول خَلِيَّةٌ وَخَلَوْتِ مِنِّي وَبَرِيَّةٌ وَبَرِئْتِ مِنِّي وَبَائِنَةٌ وَبِنْتِ مِنِّي اس میں اس کے قول کی تصدیق کی جاتی ہے۔

(۱۵۰۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا أُرِيدَ بِهِ الطَّلاَقُ فَهُوَ طَلاَقٌ.

وَكَذَلِكَ رُوِّينَا عَنْ مَسْرُوقٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِمَا وَإِنَّمَا أَرَادُوا بِذَلِكَ إِذَا تَكَلَّمَ بِمَا يُشْبِهُ الطَّلاَقَ. [صحیح]

(۱۵۰۱۵) ابن طاوس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں صرف طلاق کا ارادہ کرتا ہوں تو طلاق ہو جاتی ہے۔ مسروق اور

ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب وہ طلاق کا ارادہ کرتے تو طلاق کے مشابہہ الفاظ بولتے۔

(۲۱) باب مَنْ قَالَ فِي الْكِنَايَاتِ أَنَّهَا ثَلاَثٌ

جس نے کنایہ میں کہا کہ وہ تین طلاقیں ہیں

(۱۵۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجْعَلُ الْخَلِيَّةَ وَالْبَرِيَّةَ وَالْبَتَّةَ وَالْحَرَامَ ثَلاَثًا. [صحيح]

(۱۵۰۱۶) عامر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لفظ الْخَلِيَّةَ وَالْبَرِيَّةَ وَالْبَتَّةَ اور حرام کو تین طلاق شمار کرتے تھے۔

(۱۵۰۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْخَلِيَّةُ وَالْبَرِيَّةُ وَالْبَتَّةُ وَالْبَائِنُ وَالْحَرَامُ إِذَا نَوَى فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الثَّلاَثِ.

قَالَ الشَّيْخُ فَإِنَّمَا جَعَلَهَا ثَلاَثًا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ إِذَا نَوَى وَالرِّوَايَةُ الأُولَى أَصَحُّ إِسْنَادًا. [حسن لغيره]

(۱۵۰۱۷) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لفظ الْخَلِيَّةُ وَالْبَرِيَّةُ وَالْبَتَّةُ وَالْبَائِنُ اور حرام بوجہ نیت تین طلاقوں کے قائم مقام ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: نیت کی بنا پر یہ تین طلاقوں کے قائم مقام ہے۔

(۱۵۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ بْنِ حَبِيبٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فِي الْبَرِيَّةِ وَالْحَرَامِ وَالْبَتَّةِ : ثَلاَثًا ثَلاَثًا. [حسن]

(۱۵۰۱۸) سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت بریہ، حرام اور البتہ کے الفاظ کو تین طلاق کے قائم مقام خیال کرتے تھے۔

(۱۵۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْخَلِيَّةِ وَالْبَرِيَّةِ وَالْبَتَّةِ : ثَلاَثًا لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۱۷٤]

(۱۵۰۱۹) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ لفظ الْخَلِيَّةِ وَالْبَرِيَّةِ وَالْبَتَّةِ کو بولنے پر عورت کو مرد کے لیے جائز قرار نہ دیتے تھے۔ جب تک وہ دوسرے خاوند سے نکاح نہ کر لے۔

(۲۲)باب مَا جَاءَ فِي التَّخْيِيرِ

اختیار دینے کا بیان

(۱۵۰۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَاءَهَا حِينَ أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُخَيِّرَ أَزْوَاجَهُ فَبَدَأَ بِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلاَ عَلَيْكِ أَنْ لاَ تَسْتَعْجِلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ . وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ﴿يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لأَزْوَاجِكَ﴾ إِلَى تَمَامِ الآيَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ : فَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الآخِرَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ زَادَ فِيهِ قَالَتْ : ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا فَعَلْتُ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۰۲۰) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آئے، جب اللہ رب العزت نے ان کو حکم دیا کہ آپ اپنی بیویوں کو اختیار دیں۔ آپ ﷺ نے مجھ سے ابتداء کی اور فرمایا: میں آپ کے لیے ایک بات ذکر کرنے لگا ہوں لیکن آپ نے جلدی نہیں کرنی اپنے والدین سے مشورہ کرنا ہے، کیونکہ آپ ﷺ جانتے تھے میرے والدین آپ سے جدا ہونے کا حکم نہیں دیں گے۔ پھر فرمایا: اللہ رب العزت کا یہ فرمان ہے: ﴿يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لأَزْوَاجِكَ﴾ مکمل دو آیتیں۔ میں نے آپ ﷺ سے کہا: اس بارے میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں تو اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہوں۔

(ب) یونس زہری سے نقل فرماتے ہیں: اس میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ پھر نبی ﷺ کی ازواج مطہرات نے ایسے ہی کہا جیسے میں نے کہا تھا۔

(۱۵۰۲۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ بِزِيَادَتِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۰۲۱) ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا حکم دیا گیا۔ اس نے اس کے ہم معنی ذکر کیا ہے کچھ الفاظ کی زیادتی ہے۔

(۱۵۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّا
الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْ
أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْ
سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْخِيَرَةِ فَقَالَتْ : خَيَّرَ
رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ طَلاَقًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحيح۔ متفق عل

(۱۵۰۲۲) مسروق کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اختیار کے بارے میں سوال کیا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے
ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ ﷺ کو اختیار کرلیا تو یہ طلاق نہ تھی۔

(۱۵۰۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِ
شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : مَا أُبَالِي خَيَّرْتُ
امْرَأَتِي وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً أَوْ أَلْفًا بَعْدَ أَنْ تَخْتَارَنِي وَلَقَدْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ : خَيَّرَنَا رَسُو
اللَّهِ -ﷺ- أَفَكَانَ طَلاَقًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۰۲۳) مسروق کہتے ہیں کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اپنی ایک یا سو یا ہزار بیوی کو اختیار دوں کہ جب آپ ﷺ نے مجھ
اختیار دیا ہے۔ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا، یہ طلاق تھا۔

(۱۵۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُو
الأَخْرَمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَ
الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ. وَعَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَيَّ
رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ طَلاَقًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۰۲۴) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے اختیار کرلیا۔ یہ طلا
نہ تھی۔

(۱۵۰۲۵) أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْ
مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِي

أَنَّ عُمَرَ وَابْنَ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ : إِذَا خَيَّرَهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِیَ وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلاَ شَیْءَ . [صحيح]

(۱۵۰۲۵) ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ جب خاوند بیوی کو اختیار دے اور بیوی نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو یہ ایک طلاق ہے اور آدمی بیوی کا زیادہ حق دار ہے۔ اگر بیوی نے خاوند کو اختیار کر لیا تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں۔

(۱۵۰۲۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِی التَّخْيِيرِ مِثْلَ قَوْلِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۱۵۰۲۶) طاؤس ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اختیار کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق ہی کہتے ہیں۔

(۱۵۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِیِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَاصِمٍ عَنْ زَاذَانَ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْخِيَارَ فَقَالَ : إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ سَأَلَنِی عَنِ الْخِيَارِ فَقُلْتُ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : لَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنَّهَا إِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَيْسَ بِشَیْءٍ وَإِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا فَلَمْ أَسْتَطِعْ إِلاَّ مُتَابَعَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا خَلَصَ الأَمْرُ إِلَیَّ وَعَلِمْتُ أَنِّی مَسْئُولٌ عَنِ الْفُرُوجِ أَخَذْتُ بِالَّذِی كُنْتُ أَرَى فَقَالُوا : وَاللَّهِ لَئِنْ جَامَعْتَ عَلَيْهِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ وَتَرَكْتَ رَأْيَكَ الَّذِی رَأَيْتَ إِنَّهُ لأَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ أَمْرٍ تَفَرَّدْتَ بِهِ بَعْدَهُ قَالَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ : أَمَا إِنَّهُ قَدْ أَرْسَلَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَأَلَ زَيْدًا فَخَالَفَنِی وَإِيَّاهُ فَقَالَ زَيْدٌ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَثَلاَثٌ وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [صحيح]

(۱۵۰۲۷) عیسیٰ بن عاصم زاذان سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے انہوں نے اختیار کا ذکر کیا، پھر کیا کہ امیر المومنین نے مجھ سے اختیار کے بارے میں سوال کیا، میں نے کہا: اگر عورت نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو ایک طلاق کی وجہ سے جدا ہو جائے گی۔ اگر اس نے اپنے خاوند کو اختیار کیا تو ایک طلاق ہے، لیکن خاوند عورت کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس طرح نہیں بلکہ اگر عورت نے خاوند کو اختیار کر لیا تو اس کے ذمے کچھ نہیں۔ اگر عورت نے اپنے آپ کو اختیار کیا تو ایک طلاق ہے اور مرد عورت کا زیادہ حق رکھتا ہے اور مجھے حضرت عمر امیر المومنین رضی اللہ عنہ کی موافقت کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ جب معاملہ خالص میرے تک محدود ہوا اور میں نے جانا کہ سوال خروج کے متعلق کیا گیا ہے تو پھر میں نے اپنی رائے کو اختیار کیا۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر آپ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کی موافقت کرتے اور اپنی رائے کو چھوڑ

دیتے تو یہ ہمیں زیادہ پسند تھا اس سے جس میں آپ منفرد ہوئے۔ راوی کہتے ہیں: وہ ہنس پڑے، پھر انہوں نے زید
ثابت رضی اللہ عنہ کی جانب کسی کو بھیجا تو اس نے زید سے سوال کیا۔ اس نے میری بھی اور اس کی بھی مخالفت کر دی۔ زید کہنے لگے: اگر
بیوی اپنے آپ کو اختیار کرلے تو اس کو تین طلاقیں۔ اگر بیوی نے خاوند کو اختیار کر لیا تو اس کو ایک طلاق ہے اور مرد بیوی کا زیا
حق دار ہے۔

(۱۵۰۲۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عِيسَى عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَ
نَحْوَهُ.

(۱۵۰۲۸) خالی۔

(۱۵۰۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَ
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ ا
عَنْهُ قَالَ : إِذَا خَيَّرَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَاخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَهُوَ أَمْلَكُ بِرَجْعَتِهَا وَإِنِ اخْتَارَتْ نَفْ
فَتَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ وَهُوَ خَاطِبٌ مِنَ الْخُطَّابِ.
قَالَ وَكَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ ثَلَاثٌ.
قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِذَا خَيَّرَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَاخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا
بِشَيْءٍ وَإِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَهُوَ أَمْلَكُ بِرَجْعَتِهَا. (ق) قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ
عَنْهُ مُوَافِقٌ لِقَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْخِيَارِ وَبِهِ نَقُولُ لِمُوَافَقَتِهِ السُّنَّةَ الثَّابِتَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّخْيِيرِ وَمُوَافَقَتِهِ مَعْنَى السُّنَّةِ الْمَشْهُورَةِ عَنْ رُكَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْبَ
أَنَّهَا رَجْعِيَّةٌ إِذَا أَرَادَ بِهَا وَاحِدَةً وَأَمَّا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدِ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَةُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ فَأَشْهَرُهَا
رُوِّينَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو حَسَّانَ الْأَعْرَجُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۵۰۲۹) عامر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی کو اختیار دے اور اس نے اپنے خاوند کو اختیار کر ل
یہ ایک طلاق ہے اور خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ اگر عورت نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو وہ ایک طلاق سے جدا
جائے گی اور وہ شخص نکاح کا پیغام دینے والوں میں سے ہوگا۔

(ب) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر بیوی نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو یہ تین طلاقیں ہیں۔

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آدمی اپنی بیوی کو اختیار دے اور بیوی اپنے خاوند کو اختیار کرے تو
کے ذمہ کچھ نہیں۔ اگر بیوی نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو یہ ایک طلاق ہے اور آدمی رجوع کرنے کا مالک ہے تو حضرت عبد
بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول اختیار میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قول کے موافق ہے اور یہی ہم کہتے ہیں، جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ

سے اختیار کے بارے میں منقول ہے اور جو حدیث رکانہ نبی ﷺ سے تین طلاقوں کے بارے میں ہے کہ جب وہ ایک کا ارادہ کرے گا تو یہ طلاق رجعی ہوگی۔

(۱۵۰۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَبِهِ كَانَ يَأْخُذُ قَتَادَةُ. وَرُوِىَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ : مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ رِوَايَتَانِ مُخْتَلِفَتَانِ فِي أَنْفُسِهِمَا مُخَالِفَتَانِ لِمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۵۰۳۰) ابوحسان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر عورت اپنے آپ کو اختیار کرتی ہے تو ایک طلاق جدا کر دینے والی ہے اور اگر اس نے خاوند کو اختیار کیا تو ایک طلاق ہے اور خاوند عورت کا زیادہ حق دار ہے۔ یہی قتادہ کا قول ہے۔

(۱۵۰۳۱) إِحْدَاهُمَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلاَ شَيْءَ. [ضعيف]

(۱۵۰۳۱) ابوجعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر عورت اپنے آپ کو اختیار کر لے تو ایک طلاق جدا کر دینے والی ہے اور اگر عورت نے خاوند کو اختیار کر لیا تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۵۰۳۲) وَالأُخْرَى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو السَّفَرِ عَلَى أَبِي جَعْفَرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ التَّخْيِيرِ عَنْ رَجُلٍ خَيَّرَ امْرَأَتَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَقَالَ : تَطْلِيقَةٌ وَزَوْجُهَا أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا قُلْنَا : فَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا قَالَ : فَلَيْسَ بِشَيْءٍ قُلْنَا فَإِنَّ نَاسًا يَرْوُونَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : إِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَتَطْلِيقَةٌ وَزَوْجُهَا أَحَقُّ بِهَا أَيْ بِرَجْعَتِهَا وَإِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَتَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ وَهِيَ أَمْلَكُ بِنَفْسِهَا قَالَ : هَذَا وَجَدْنُوهُ فِي الصُّحُفِ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَالصَّحِيحُ عَنْهُ مَا رُوِّينَا. [صحيح]

(۱۵۰۳۲) ابواسحق کہتے ہیں: میں اور ابوسفر ابوجعفر کے پاس گئے تو میں نے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے اپنی بیوی کو اختیار دیا تو بیوی نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا۔ فرماتے ہیں: یہ ایک طلاق ہے اور اس کا خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتا ہے ہم نے کہا: اگر عورت خاوند کو اختیار کر لے تو؟ فرمایا: پھر اس کے ذمے کچھ بھی نہیں۔ ہم نے کہا: لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر عورت خاوند کو اختیار کرتی ہے تو یہ ایک طلاق ہے اور خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتا ہے اور اگر عورت نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو ایک طلاق جدا کر دینے والی ہے اور عورت اپنے نفس کی زیادہ مالک ہے۔ کہتے ہیں: اسی طرح انہوں نے

قرآن مجید میں پایا ہے لیکن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے صحیح بات ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

(۱۵۰۳۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ اسْتَفْلِحِي بِأَمْرِكِ أَوْ أَمْرُكِ لَكِ أَوْ وَهَبَهَا لأَهْلِهَا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۵۰۳۳) مسروق حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے کہے: تیرا معاملہ تیرے سپرد یا اس شخص نے اس عورت کو اس کے گھر والوں کے لیے ہبہ کر دیا تو یہ ایک طلاق بائنہ ہے۔

(۱۵۰۳۴) وَالصَّحِيحُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ مَسْرُوقٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ اسْتَفْلِحِي بِأَمْرِكِ أَوِ اخْتَارِي أَوْ وَهَبَهَا لأَهْلِهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ. [صحيح]

(۱۵۰۳۴) یحییٰ بن وثاب مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے کہتا ہے: تیرا معاملہ تیرے سپرد اور تو اختیار کر یا اس نے اس کے گھر والوں کے لیے ہبہ کر دیا یہ ایک طلاق جدا کر دینے والی ہے۔

(۱۵۰۳۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ وَسَأَلْتُ سُفْيَانَ فَقَالَ : هُوَ عَنْ مَسْرُوقٍ يَعْنِي أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَا سَبَقَ ذِكْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ مَرْفُوعًا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فِي الْهِبَةِ فَقَبِلُوهَا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [صحيح]

(۱۵۰۳۵) شریک ابوحصین سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ہبہ کے بارے میں فرماتے ہیں: انہوں نے اس کو قبول کر لیا تو یہ ایک طلاق ہے اور مرد عورت کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهَا خَطَبَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قُرَيْبَةَ بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ فَزَوَّجُوهُ ثُمَّ إِنَّهُمْ عَتَبُوا عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالُوا : مَا زَوَّجْنَا إِلاَّ عَائِشَةُ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَجَعَلَ أَمْرَ قُرَيْبَةَ بِيَدِ قُرَيْبَةَ فَاخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ طَلاَقًا. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۱۵۰۳۶) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے قریبہ بنت ابی امیہ کو عبدالرحمن بن ابی بکر کے لیے نکاح کا پیغام دیا تو انہوں نے ان کا نکاح کر دیا۔ پھر انہوں نے عبدالرحمن کو ڈانٹا، انہوں نے کہا کہ ہم نے تو عائشہ رضی اللہ عنہا کے کہنے پر نکاح کیا تھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عبدالرحمن کی طرف پیغام بھیجا اور یہ بات ذکر کی تو عبدالرحمن نے

قریبہ کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دے دیا تو قریبہ نے اپنے خاوند کو اختیار کر لیا۔ یہ طلاق نہ تھی۔

(۲۳) باب مَا جَاءَ فِي التَّمْلِيكِ

ملکیت دینے کا بیان

(۱۵۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ . أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِزَوْجِهَا لَوْ أَنَّ الأَمْرَ الَّذِي بِيَدِكَ بِيَدِي لَطَلَّقْتُكَ. قَالَ : قَدْ جَعَلْتُ الأَمْرَ إِلَيْكِ فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلاَثًا. فَسَأَلَ عُمَرُ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ.

وَعَنِ الشَّافِعِيِّ حِكَايَةً عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ طَلْحَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لاَ يَكُونُ طَلاَقٌ بَائِنٌ إِلاَّ خُلْعٌ أَوْ إِيلاَءٌ . [صحیح۔ تقدم برقم ۱۵۰۲۵]

(۱۵۰۳۷) ابراہیم مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا: اگر جو اختیار تیرے ہاتھ میں ہے میرے ہاتھ ہوتو میں تجھے طلاق دے دوں تو خاوند نے بیوی کو اختیار دے دیا تو اس نے اپنے آپ کو تین طلاقیں دے دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ سے اس بارے پوچھا فرمایا۔ یہ ایک طلاق ہے اور خاوند اس عورت کا زیادہ حق دار ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میرا بھی یہی خیال تھا۔

(ب) علقمہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ طلاق بائن نہیں ہے بلکہ خلع یا ایلا ہے۔

(۱۵۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الأَسْوَدُ وَعَلْقَمَةُ قَالاَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ : كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَتْ : لَوْ أَنَّ الَّذِي بِيَدِكَ مِنْ أَمْرِي بِيَدِي لَعَلِمْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ فَقُلْتُ : إِنَّ الَّذِي بِيَدِي مِنْ أَمْرِكِ بِيَدِكِ قَالَتْ : فَإِنِّي قَدْ طَلَّقْتُكَ ثَلاَثًا. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ . أُرَاهَا وَاحِدَةً وَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَا وَسَأَلْقَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ فَأَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَلَقِيَهُ فَسَأَلَهُ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلَ اللَّهُ بِالرِّجَالِ يَعْمِدُونَ إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ بِأَيْدِيهِمْ فَيَجْعَلُونَهُ بِأَيْدِي النِّسَاءِ بِفِيهَا التُّرَابُ بِفِيهَا التُّرَابُ فَمَا قُلْتَ قَالَ قُلْتُ : أُرَاهَا وَاحِدَةً وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا قَالَ : وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ وَلَوْ قُلْتَ غَيْرَ ذَلِكَ لَرَأَيْتُ أَنَّكَ لَمْ تُصِبْ . [حسن]

(۱۵۰۳۸) ابراہیم حضرت علقمہ اور اسود سے فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا اور کہنے لگا: میرے اور بیوی کے درمیان کچھ جھگڑا تھا جیسے لوگوں کے درمیان ہوتے ہیں، پھر اس عورت نے کہا: جو اختیار تیرے ہاتھ میں ہے اگر

میرے ہاتھ میں ہوتا تو جانتا کہ میں کیا کرتی ہوں تو خاوند نے اپنا اختیار بیوی کو دے دیا۔ بیوی نے تین طلاقیں دے لیں تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ ایک طلاق ہے اور تو اس کا زیادہ حق دار ہے، عنقریب میں امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملوں گا، ان سے اس بارے میں سوال کروں گا تو ان سے مل کر قصہ بیان کر کے پوچھا تو فرمانے لگے۔ جو اختیار اللہ نے مردوں کے سپرد کیا ہے وہ اپنی عورتوں کو دے دیتے ہیں، ان کے منہ میں مٹی ہو۔ ان کے منہ میں مٹی ہو۔ تو نے کیا کہا؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: یہ ایک طلاق ہے اور خاوند عورت کا زیادہ حق دار ہے۔ فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے اگر آپ اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ کرتے تو میں خیال کرتا آپ نے صحیح فیصلہ نہیں کیا۔

(۱۵۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : مَا شَأْنُكَ؟ فَقَالَ : مَلَّكْتُ امْرَأَتِي أَمْرَهَا فَفَارَقَتْنِي فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ : مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ : الْقَدَرُ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ : ارْتَجِعْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّمَا هِيَ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ أَمْلَكُ بِهَا. [صحیح۔ اخرجه مالک]

(۱۵۰۳۹) خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ وہ زید بن ثابت کے پاس تشریف فرما تھے تو ان کے پاس محمد بن عتیق روتے ہوئے آئے۔ زید بن ثابت نے فرمایا: تیری کیا حالت ہے؟ تو وہ کہنے لگے: میں نے اپنے اختیار کا مالک اپنی بیوی کو بنا دیا تو اس نے مجھے جدا کر دیا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تجھے اس پر کس چیز نے ابھارا؟ کہنے لگے: تقدیر نے تو حضرت زید فرمانے لگے: اگر چاہو تو رجوع کر لو۔ یہ ایک طلاق ہے، آپ عورت کے مالک ہیں۔

(۱۵۰۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ : أَنَّ رَجُلاً جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلاَثًا فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [حسن]

(۱۵۰۴۰) ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنا اختیار بیوی کو دے دیا، تو اس نے تین طلاقیں دے دیں، معاملہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو فرمایا: یہ ایک طلاق ہے اور مرد عورت کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۰۴۱) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : أَنَّ رَجُلاً جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا أَلْفًا فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [حسن]

(۱۵۰۴۱) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنا اختیار بیوی کو سونپ دیا تو بیوی نے ہزار طلاقیں دے دیں، معاملہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو فرمایا: یہ ایک ہے اور مرد عورت کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ :إِذَا مَلَّكَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَالْقَضَاءُ مَا قَضَتْ إِلاَّ أَنْ يُنَاكِرَهَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَمْ أُرِدْ إِلاَّ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَيَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ وَيَكُونُ أَمْلَكَ بِهَا مَا كَانَتْ فِي عِدَّتِهَا. [صحيح]

(۱۵۰۴۲) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب خاوند بیوی کو اپنا اختیار سونپ دیتا ہے تو جو بیوی فیصلہ کرے وہی ہوگا، لیکن اگر خاوند انکار کرے وہ کہتا ہے کہ میں نے صرف ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا اور وہ قسم اٹھائے تو عورت جب تک عدت میں ہے وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّهُمَا سُئِلاَ عَنِ الرَّجُلِ يُمَلِّكُ امْرَأَتَهُ أَمْرَهَا فَتَرُدُّ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَلاَ تَقْضِي فِيهِ شَيْئًا فَقَالاَ :لَيْسَ ذَلِكَ بِطَلاَقٍ. [ضعيف]

(۱۵۰۴۳) امام مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے جس نے اپنا اختیار بیوی کے سپرد کر دیا کے بارے میں پوچھا، لیکن بیوی نے اختیار استعمال کیے بغیر خاوند کو واپس کر دیا تو دونوں فرماتے ہیں: یہ طلاق نہیں ہے۔

(۱۵۰۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِنْ قَبِلُوهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِنْ لَمْ يَقْبَلُوهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ فِي الرَّجُلِ يَهَبُ امْرَأَتَهُ لأَهْلِهَا. [حسن]

(۱۵۰۴۴) مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: اگر وہ قبول کر لیں تو یہ ایک طلاق ہے اور مرد بیوی کا زیادہ حق دار ہے۔ اگر وہ قبول نہ کریں تو مرد کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے۔ جب وہ بیوی کو اس کے اہل کے سپرد کر دیتا ہے۔

(۱۵۰۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حِكَايَةً عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ اسْتَلْحِقِي بِأَهْلِكِ أَوْ وَهَبَهَا لأَهْلِهَا فَقَبِلُوهَا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [صحيح]

(۱۵۰۴۵) مسروق حضرت عبداللہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے کہتا ہے کہ اپنے گھر والوں سے مل جاؤ۔ یا اس کے گھر والوں کو ہبہ کر دیتا ہے۔ اگر وہ قبول کر لیں یا رد کر دیں تو یہ ایک طلاق ہے اور خاوند کو رجوع کا زیادہ حق ہے۔

(۱۵۰۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ وَهَبَ امْرَأَتَهُ لأَهْلِهَا فَقَالَ : إِنْ قَبِلُوهَا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ وَإِنْ رَدُّوهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَمْلَكُ بِرَجْعَتِهَا. [صحيح]

(۱۵۰۴۶) یحییٰ بن جزار حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کو اس کے اہل کے سپرد کر دیا۔ فرماتے ہیں: اگر وہ قبول کرلیں تو یہ ایک جدا کر دینے والی طلاق ہے اور اگر رد کر دیں تب بھی ایک طلاق ہے اور خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

(۱۵۰۴۷) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا مَلَّكَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً فَإِنْ قَضَتْ فَلَيْسَ لَهُ مِنْ أَمْرِهَا شَيْءٌ وَإِنْ لَمْ تَقْضِ فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَأَمْرُهَا إِلَيْهِ كَذَا وَجَدْتُهُ وَفِي إِسْنَادِهِ خَلَلٌ.

وَقَدِ اتَّفَقَ قَوْلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّخْيِيرِ وَالتَّمْلِيكِ وَكَذَا قَوْلُ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيهِمَا مُتَّفِقٌ وَأَمَّا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدِ اخْتَلَفَ قَوْلُهُ فِيهِمَا كَمَا رُوِّينَا.

وَقَدْ رَوَى الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي اخْتَارِي وَأَمْرُكِ بِيَدِكِ سَوَاءٌ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَكَأَنَّهُ عَلِمَ مِنْهُ قَوْلاً آخَرَ فِي إِحْدَى الْمَسْأَلَتَيْنِ يُوَافِقُ قَوْلَهُ فِي الْمَسْأَلَةِ الأُخْرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۰۴۷) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب خاوند بیوی کو اپنا اختیار ایک مرتبہ سپرد کر دیتا ہے۔ اگر وہ کوئی فیصلہ کر دے تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے، اگر وہ آپ فیصلہ نہ کریں تو یہ ایک طلاق ہے اور اس کا معاملہ آپ کے سپرد ہوگا۔

نوٹ: التَّخْيِيرِ وَالتَّمْلِيكِ میں حضرت علی، عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کا ایک جیسا قول ہے جبکہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قول مختلف ہے، ابن ابی لیلیٰ شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ وَأَمْرُكِ بِيَدِكِ میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قول حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق ہے، گویا کہ وہ جانتے ہیں کہ ایک مسئلہ میں وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی موافقت کرتے ہیں۔

(۱۵۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لأَيُّوبَ : هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ بِقَوْلِ الْحَسَنِ فِي أَمْرُكِ بِيَدِكِ أَنَّهُ ثَلاَثٌ؟ فَقَالَ : لاَ إِلاَّ شَيْءٌ حَدَّثَنَا بِهِ قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِنَحْوِهِ. قَالَ أَيُّوبُ : فَقَدِمَ عَلَيْنَا كَثِيرٌ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : مَا حَدَّثْتُ بِهِ قَطُّ فَذَكَرْتُهُ لِقَتَادَةَ فَقَالَ : بَلَى وَلَكِنْ قَدْ نَسِيَ.

كَثِيرٌ هَذَا لَمْ يَثْبُتْ مِنْ مَعْرِفَتِهِ مَا يُوجِبُ قَبُولَ رِوَايَتِهِ وَقَوْلُ الْعَامَّةِ بِخِلاَفِ رِوَايَتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۰۴۸) حماد بن زید کہتے ہیں کہ میں نے ایوب سے پوچھا۔ کیا آپ کسی کو جانتے ہیں جو حضرت حسن کے قول کے موافق کہتا

ہو کہ جب خاوند اپنا اختیار بیوی کے سپرد کر دے تو اسے تین طلاقیں ہو جاتی ہیں؟ فرماتے ہیں: نہیں۔ لیکن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح نقل فرماتے ہیں کہ ایوب کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کثیر آئے تو میں نے ان سے سوال کیا، فرمانے لگے: میں نے بیان ہی نہیں کیا۔ جب میں نے قتادہ سے تذکرہ کیا تو فرمانے لگے: بیان تو کیا لیکن بھول گئے۔

(۲۴) باب الْمَرْأَةِ تَقُولُ فِي التَّمْلِيكِ طَلَّقْتُكَ وَهِيَ تُرِيدُ الطَّلاَقَ

عورت تمليك کے موقع پر طلقتك کہہ کر ایک طلاق کا ارادہ رکھتی ہے

قَدْ مَضَى حَدِيثُ الأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي قَالَ لاِمْرَأَتِهِ :الَّذِي بِيَدِي مِنْ أَمْرِكِ بِيَدِكِ قَالَتْ .فَإِنِّي قَدْ طَلَّقْتُكَ ثَلاَثًا فَسَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ :أُرَاهَا وَاحِدَةً وَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَا وَسَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ.

اسود اور علقمہ کی احادیث میں گزر گیا کہ وہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنا اختیار بیوی کو سونپ دیا، پھر بیوی نے تین طلاق کے بارے میں کہہ دیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا تو فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں ایک طلاق ہوئی ہے اور خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتا ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا بھی یہی خیال ہے۔

(۱۵۰۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ ثَقِيفٍ مَلَّكَ امْرَأَتَهُ أَمْرَهَا فَقَالَتْ :أَنْتَ الطَّلاَقُ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَتْ :أَنْتَ الطَّلاَقُ فَقَالَ :بِفِيكِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَتْ :أَنْتَ الطَّلاَقُ فَقَالَ :بِفِيكِ الْحَجَرُ وَاخْتَصَمَا إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَاسْتَحْلَفَهُ مَا مَلَّكَهَا إِلاَّ وَاحِدَةً ثُمَّ رَدَّهَا إِلَيْهِ قَالَ فَكَانَ الْقَاسِمُ يُعْجِبُهُ ذَلِكَ الْقَضَاءُ وَيَرَاهُ أَحْسَنَ مَا سَمِعَ فِي ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۱۵۰۴۹) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ ثقیف کے ایک شخص نے اپنا اختیار بیوی کے سپرد کر دیا تو اس نے کہہ دیا: تجھے طلاق۔ وہ خاموش رہا۔ دوسری مرتبہ عورت نے کہا: تجھے طلاق۔ اس نے کہا: تیرے منہ میں پتھر۔ تیسری مرتبہ عورت نے کہا: تجھے طلاق۔ مرد کہنے لگا: تیرے منہ میں پتھر۔ دونوں کا جھگڑا مروان بن حکم کے پاس آیا تو خاوند نے کہا: میں نے ایک کا اختیار دیا تھا اور قسم اٹھا دی تو مروان نے بیوی کو واپس کر دیا۔ قاسم اس فیصلہ کو پسند کرتے تھے اور ان کا خیال تھا کہ اس نے اچھی چیز سنی ہے۔

(۱۵۰۵۰) وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا فَقَالَتْ :أَنْتَ طَالِقٌ ثَلاَثًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :خَطَّأَ اللَّهُ نَوْءَ هَا أَلاَ طَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلاَثًا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۵۰۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے منقول ہے کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنا اختیار بیوی کے سپرد کر دیا تھا تو عورت نے کہا: تجھے تین طلاقیں ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں: اللہ تیرے اس کام کو غلط قرار دیتے ہیں۔ خبردار تو نے اپنے آپ کو تین طلاقیں دے دیں ہیں۔

(۱۵۰۵۱) وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ وَالْحَسَنُ مَتْرُوكٌ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِزَوْجِهَا لَوْ أَنَّ مَا تَمْلِكُ مِنْ أَمْرِى كَانَ بِيَدِى لَعَلِمْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ :فَإِنَّ مَا أَمْلِكُ مِنْ أَمْرِكِ بِيَدِكِ قَالَتْ :قَدْ طَلَّقْتُكَ ثَلاَثًا فَقِيلَ ذَلِكَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ :خَطَّأَ اللَّهُ نَوْءَهَا فَهَلاَّ طَلَّقَتْ نَفْسَهَا إِنَّمَا الطَّلاَقُ عَلَيْهَا وَلَيْسَ عَلَيْهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۰۵۱) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا: اگر وہ اختیار مجھے مل جائے جو تیرے ہاتھ میں ہے تو جان لے کہ میں کیا کوئی ہوں تو مرد نے اپنا اختیار عورت کے سپرد کر دیا۔ عورت نے کہہ دیا: میں نے تجھے تین طلاقیں دے دیں۔ جب ابن عباس ؓ سے کہا گیا تو فرمانے لگے: اللہ تیرے کام کو غلط قرار دیتے ہیں۔ کیونکہ اس نے اپنے آپ کو طلاق نہ دی ہے۔ طلاق عورت کو دی جاتی ہے نہ کہ مرد کو۔

(۱۵۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِىُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِزَوْجِهَا لَوْ أَنَّ بِيَدِى مِنْ أَمْرِ الطَّلاَقِ مَا بِيَدِكَ لَفَعَلْتُ فَقَالَ لَهَا :هُوَ بِيَدِكِ أَوْ قَدْ جَعَلْتُهُ بِيَدِكِ فَقَالَتْ لَهُ : فَأَنْتَ طَالِقٌ ثَلاَثًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :خَطَّأَ اللَّهُ نَوْءَهَا أَلاَ طَلَّقَتْ نَفْسَهَا.

وَرُوِّينَا عَنْ مَنْصُورٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :بَلَغَنِى أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ :خَطَّأَ اللَّهُ نَوْءَهَا لَوْ قَالَتْ :قَدْ طَلَّقْتُ نَفْسِى فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ :هُمَا سَوَاءٌ يَعْنِى قَوْلَهَا طَلَّقْتُكَ وَطَلَّقْتُ نَفْسِى سَوَاءٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۰۵۲) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا: اگر طلاق دینے کا اختیار مجھے ہو جو آپ کے اختیار میں ہے تو پھر کچھ کروں۔ تو خاوند نے یہ اختیار بیوی کو دے دیا۔ وہ کہنے لگی: تجھے تین طلاقیں تو ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے کام کو غلط قرار دیتے ہیں، اس نے اپنے آپ کو طلاق کیوں نہ دی۔

(ب) ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نے فرمایا: اللہ اس کے کام کو غلط قرار دیتے ہیں، اس نے یہ کیوں نہ کہا کہ میں نے اپنے آپ کو طلاق دی ہے۔ ابراہیم کہتے ہیں: اس کا قول دونوں طرح برابر ہے: طَلَّقْتُكَ وَطَلَّقْتُ نَفْسِى.

(۲۵)باب الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَهُ

خاوند دل میں بیوی کو طلاق دے دے زبان سے بات نہ کرے

(۱۵۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَجَاوَزَ اللَّهُ لأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۰۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے میری امت کے دل کے خیال کے خیالات کو معاف کر دیا ہے، جب تک وہ زبان سے بات نہ کریں یا عمل نہ کریں۔

(۲۶)باب مَنْ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ أَنْتِ عَلَيَّ حَرَامٌ

جس نے اپنی بیوی سے کہہ دیا تو میرے اوپر حرام ہے

(۱۵۰۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ ح قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ فَهِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ :إِذَا حَرَّمَ امْرَأَتَهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَقَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ كَمَا رُوِّينَا.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۰۵۴) سعید بن جبیر نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیا۔ یہ قسم ہے، اس کا کفارہ دے۔ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب ۲۱] ''تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں نمونہ ہے۔''

(ب) حسن بن صباح ابو توبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب خاوند بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیتا ہے تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں۔ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب ۲۱] ''تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین

نمونہ ہے۔

(۱۵۰۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَرَامِ : يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۰۵۵) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حرام کرنا قسم ہے، وہ اس کا کفارہ دے اور فرمایا: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب ۲۱]

(۱۵۰۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْحَرَامُ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.

قَالَ هِشَامٌ : وَكَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَرَامِ : يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ يَعْنِي أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ حَرَّمَ جَارِيَتَهُ فَقَالَ اللَّهُ ﴿لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ فَكَفَّرَ يَمِينَهُ وَصَيَّرَ الْحَرَامَ يَمِينًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ. [صحيح۔ مسلم ۱٤٧٣]

(۱۵۰۵٦) عکرمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر خاوند بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیتا ہے تو وہ قسم کا کفارہ دے گا۔

(ب) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حرام کے متعلق فرماتے ہیں: اس میں قسم کا کفارہ دینا ہوتا ہے اور فرمایا: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب ۲۱] ''تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں نمونہ ہے۔'' یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماریہ کو اپنے اوپر حرام کر لیا تھا تو اللہ نے فرمایا: ﴿لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ [التحریم ۱] ''آپ نے کیوں حرام کر لیا جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا تھا۔'' ﴿قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ [التحریم ۲] ''اللہ نے تمہارے لیے قسموں کا کفارہ مقرر فرمایا ہے۔'' اس کا کفارہ قسم کا ہے اور حرام کہنے کو قسم کی مانند ٹھہرایا ہے۔

(۱۵۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

عَنْ سَالِمِ الأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي جَعَلْتُ امْرَأَتِي عَلَيَّ حَرَامًا فَقَالَ : كَذَبْتَ لَيْسَتْ عَلَيْكَ بِحَرَامٍ ثُمَّ تَلاَ ﴿يَأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ عَلَيْكَ أَغْلَظُ الْكَفَّارَاتِ عِتْقُ رَقَبَةٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ رَوْحٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ : عَلَيْكَ أَغْلَظُ الْكَفَّارَاتِ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ عَلَى التَّخْيِيرِ وَبِهِ نَقُولُ. [صحيح]

(۱۵۰۵۷) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ میں نے اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کرلیا ہے۔ فرماتے ہیں: تو نے جھوٹ بولا ہے، وہ تیرے اوپر حرام نہیں ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿يَأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ [التحریم ۱] ''اے نبی! آپ نے کیوں حرام کی جو اللہ نے آپ کے لیے حلال رکھا۔ آپ کے ذمہ سخت قسم کا کفارہ گردن کو آزاد کرنا ہے۔'' ابونعیم کی حدیث میں ہے کہ آپ کے ذمہ سخت قسم کا کفارہ ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ یہ تخییر کے بارے میں ہے۔

(۱۵۰۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ (قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ) أَمَرَ اللَّهُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَالْمُؤْمِنِينَ إِذَا حَرَّمُوا شَيْئًا مِمَّا أَحَلَّ اللَّهُ أَنْ يُكَفِّرُوا عَنْ أَيْمَانِهِمْ بِإِطْعَامِ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ أَوْ كِسْوَتِهِمْ أَوْ تَحْرِيرِ رَقَبَةٍ وَلَيْسَ يَدْخُلُ فِي ذَلِكَ طَلاَقٌ. [صحيح لغيره]

(۱۵۰۵۸) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس قول ﴿قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ ''کہ اللہ نے تمہارے لیے قسموں کا کفارہ مقرر کیا ہے۔'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم فرمایا ہے جب اللہ کی حلال کردہ چیز کو اپنے اوپر حرام کرلیں تو اس کا کفارہ قسم والا ہے۔ ۱۰ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا کپڑے پہنانا یا گردن آزاد کرنا۔ اس میں طلاق داخل نہیں ہے۔

(۱۵۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ : إِنِّي جَعَلْتُ امْرَأَتِي عَلَيَّ حَرَامًا قَالَ : لَيْسَتْ عَلَيْكَ بِحَرَامٍ قَالَ : أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى ﴿كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ﴾ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّ إِسْرَائِيلَ كَانَتْ بِهِ النَّسَا فَجَعَلَ عَلَى نَفْسِهِ إِنْ شَفَاهُ اللَّهُ أَنْ لاَ يَأْكُلَ الْعُرُوقَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَيْسَتْ بِحَرَامٍ. [صحيح]

(۱۵۰۵۹) یوسف بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کرلیا ہے، فرماتے ہیں: وہ تیرے اوپر حرام نہیں ہے کیا آپ نے اللہ کا قول نہیں پڑھا۔ ﴿كُلُّ

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِيْ اِسْرَآءِ يْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِ يْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ﴾ [ال عمران ۹۳] ''اللہ نے بنی اسرائیل کے لیے تمام کھانے حلال کر رکھے تھے مگر جو بنو اسرائیل نے اپنے اوپر خود حرام کر لیے۔''

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسرائیل میں ایک بیماری تھی، کہنے لگے: اگر اللہ نے انہیں شفاء دے دی تو وہ ہر قسم کا عرق اپنے اوپر حرام کرلیں گے حالانکہ وہ حرام نہ تھا۔

(۱۵۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَقَالَ :يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا. [صعیف]

(۱۵۰۶۰) عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنے کا کفارہ قسم والا ہے۔

(ب) سعید بن ابی عروبہ بھی قسم والا کفارہ ادا کرنے کے بارے میں فرماتے ہیں۔

(۱۵۰۶۱) وَحَكَى الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ أَبِي يُوسُفَ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَرَامِ إِنْ نَوَى بِهِ يَمِينًا فَيَمِينٌ وَإِنْ نَوَى طَلاَقًا فَطَلاَقٌ وَهُوَ مَا نَوَى مِنْ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۵۰۶۱) ابراہیم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حرام کہنے کے بارہ میں اگر اس کی نیت قسم کی تھی۔ تو قسم کا کفارہ دے۔ اگر نیت طلاق کی تھی تو طلاق واقع ہو جائے گی۔ نیت کا خیال رکھا جائے گا۔

(۱۵۰۶۲) وَرَوَى الثَّوْرِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :نِيَّتُهُ فِي الْحَرَامِ مَا نَوَى إِنْ لَمْ يَكُنْ نَوَى طَلاَقًا فَهِيَ يَمِينٌ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۵۰۶۲) ابراہیم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر حرام کہنے میں نیت حرام تک محدود ہے تو قسم کا کفارہ دے اگر نیت طلاق کی نہ تھی۔

(۱۵۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الإِمَامُ وَأَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ فِي الْحَرَامِ :إِنْ نَوَى يَمِينًا فَيَمِينٌ وَإِنْ نَوَى طَلاَقًا فَطَلاَقٌ. [ضعیف]

(۱۵۰۶۳) اشعث حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ حرام کے بارے میں اگر قسم کی نیت ہے تو قسم مراد ہے اور اگر طلاق کی

نیت ہے تو طلاق ہوگی۔

(۱۵۰۶٤) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مِخْوَلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي الْحَرَامِ : إِنْ نَوَى طَلاَقًا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَمْلَكُ بِالرَّجْعَةِ وَإِنْ لَمْ يَنْوِ طَلاَقًا فَيَمِينٌ يُكَفِّرُهَا. [ضعيف]

(۱۵۰۶۴) مخول بن راشد ابوجعفر سے حرام کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، یعنی خاوند اپنی بیوی سے کہے کہ تو مجھ پر حرام ہے کہ اگر خاوند نے طلاق کی نیت کی تو یہ ایک طلاق ہوگی اور خاوند رجوع کا حق رکھتا ہے اور اگر خاوند نے طلاق کی نیت نہیں کی تو یہ قسم ہے جس کا وہ کفارہ دے گا۔

(۱۵۰۶٥) قَالَ وَأَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مِخْوَلٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ.

(۱۵۰۶۵) خالی۔

(۱۵۰٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : الْحَرَامُ يَمِينٌ.

وَاخْتَلَفَتِ الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيف]

(۱۵۰۶۶) حضرت سعید بن میسب فرماتے ہیں کہ بیوی کو اپنے اوپر حرام کہنا قسم ہے۔

(۱۵۰٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَجْعَلُ الْحَرَامَ يَمِينًا. [صحيح]

(۱۵۰۶۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیوی کو اپنے اوپر حرام کہنے کو قسم قرار دیتے تھے۔

(۱۵۰٦٨) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ قَدْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ فَقَالَ : أَنْتِ عَلَيَّ حَرَامٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ أَرُدُّهَا عَلَيْكَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبَرِيَّةِ وَالْبَتَّةِ وَالْحَرَامِ : أَنَّهَا ثَلاَثٌ ثَلاَثٌ. [ضعيف]

(۱۵۰۶۸) ابراہیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا، جس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دی تھیں۔ اس نے کہا کہ تو میرے اوپر حرام ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تیری بیوی کو تجھ پر نہ لوٹاؤں گا۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ لفظ بریہ، البتۃ اور حرام کہنے سے تین طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں۔

(۱۵۰٦٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : مُجَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُجَالِدٍ الْبَجَلِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُسْلِمٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفٍ

عَنْ عَامِرٍ هُوَ الشَّعْبِيُّ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ حَرَامًا قَالَ :يَقُولُونَ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَهَا ثَلاَثًا قَالَ عَامِرٌ :مَا قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا إِنَّمَا قَالَ :لاَ أُحِلُّهَا وَلاَ أُحَرِّمُهَا.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهَا ثَلاَثٌ إِذَا نَوَى إِلاَّ أَنَّهَا رِوَايَةٌ ضَعِيفَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۰۶۹) عامر شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو تین طلاقیں شمار کرتے تھے۔ عامر کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ نہ فرمایا تھا بلکہ فرمایا: نہ تو میں حلال کرتا ہوں اور نہ ہی حرام کرتا ہوں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب وہ نیت کرے تو تین طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں۔

(۱۵۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- آلَى وَحَرَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ قَالَ :فَالْحَرَامُ حَلاَلٌ وَقَالَ فِي الآيَةِ ﴿قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۵۰۷۰) عامر مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایلا کیا اور اپنے اوپر ماریہ کو حرام قرار دیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ [التحريم ۱] ''اے نبی ﷺ! آپ نے اللہ کی حلال کردہ اشیاء اپنے لیے حرام کیوں کیں۔'' فرماتے ہیں کہ حرام حلال ہے اور آیت میں ہے: ﴿قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ [التحريم ۲] ''اللہ نے تمہارے لیے قسموں کا توڑنا ضروری کر دیا ہے۔''

(۱۵۰۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :آلَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَرَامَ حَلاَلاً وَجَعَلَ فِي الْيَمِينِ كَفَّارَةً.

وَفِي هَذَا تَقْوِيَةٌ لِمَنْ زَعَمَ أَنَّ لَفْظَ الْحَرَامِ لاَ يَكُونُ بِإِطْلاَقِهِ يَمِينًا وَلاَ طَلاَقًا وَلاَ ظِهَارًا. [حسن]

(۱۵۰۷۱) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں سے ایلا کیا اور اپنے اوپر حرام کیں، پھر آپ ﷺ نے حرام کو حلال بنا دیا اور قسم کا کفارہ ادا کیا۔

نوٹ: یہ اس شخص کے گمان کو تقویت دیتی ہے جو کہتا ہے کہ لفظ حرام مطلق طور پر قسم، طلاق اور ظہار کے لیے استعمال نہیں ہوتا۔

(۱۵۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ : مَا أُبَالِي إِيَّاهَا حَرَّمْتُ أَوْ مَاءً قُرَاحًا. [ضعيف]

(۱۵۰۷۲) ابوسلمہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اسے اپنے اوپر حرام کروں یا کوئی خالص چیز حرام

کروں جیسے کنویں کا ابتدائی پانی۔

(۱۵۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :مَا أُبَالِي أَحَرَّمْتُهَا أَوْ قَصْعَةً مِنْ ثَرِيدٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۰۷۳) ابراہیم مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں عورت کو اپنے اوپر حرام کروں یا ثرید کی پلیٹ کو۔ واللہ اعلم

(۲۷) باب مَنْ قَالَ لأَمَتِهِ أَنْتِ عَلَيَّ حَرَامٌ لاَ يُرِيدُ عَتَاقًا

جس شخص نے اپنی لونڈی سے کہا کہ تو میرے اوپر حرام ہے لیکن وہ آزادی کا ارادہ نہیں رکھتا

(۱۵۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُسْلِمٍ الأَعْوَرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ قَالَ :حَرَّمَ سُرِّيَّتَهُ. [ضعيف]

(۱۵۰۷۴) مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول: ﴿يَأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ [التحريم ۱] ''اے نبی! آپ کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال قرار دیا ہے۔'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنی لونڈی کو اپنے اوپر حرام کر لیا۔

(۱۵۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا﴿يَأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ﴾ قَالَ : كَانَتْ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مُتَحَابَّتَيْنِ وَكَانَتَا زَوْجَتَيِ النَّبِيِّ -ﷺ-. فَذَهَبَتْ حَفْصَةُ إِلَى أَبِيهَا تَتَحَدَّثُ عِنْدَهُ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى جَارِيَتِهِ فَظَلَّتْ مَعَهُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ وَكَانَ الْيَوْمُ الَّذِي يَأْتِي فِيهِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَرَجَعَتْ حَفْصَةُ فَوَجَدَتْهَا فِي بَيْتِهَا فَجَعَلَتْ تَنْتَظِرُ خُرُوجَهَا وَغَارَتْ غَيْرَةً شَدِيدَةً فَأَخْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَارِيَتَهُ وَدَخَلَتْ حَفْصَةُ فَقَالَتْ :قَدْ رَأَيْتُ مَنْ كَانَ عِنْدَكَ وَاللَّهِ لَقَدْ سُؤْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَاللَّهِ لأُرْضِيَنَّكِ وَإِنِّي مُسِرٌّ إِلَيْكِ سِرًّا فَاحْفَظِيهِ فَقَالَ إِنِّي أُشْهِدُكِ أَنَّ سُرِّيَّتِي هَذِهِ عَلَيَّ حَرَامٌ رِضًا لَكِ . وَكَانَتْ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ تَظَاهَرَتَا عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَانْطَلَقَتْ حَفْصَةُ فَأَسَرَّتْ إِلَيْهَا سِرًّا وَهُوَ أَنْ أَبْشِرِي أَنَّ مُحَمَّدًا -ﷺ- قَدْ حَرَّمَ عَلَيْهِ فَتَاتَهُ فَلَمَّا أَخْبَرَتْ بِسِرِّ النَّبِيِّ -ﷺ- أَظْهَرَ اللَّهُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- ﴿يَأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ

تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ. [ضعيف]

(۱۵۰۷۵) عطیہ بن سعد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: ﴿يَأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ الی قولہ ﴿وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ﴾ ''اے نبی! آپ نے کیوں حرام کرلیا جو چیز اللہ نے آپ کے لیے حلال رکھی ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔'' فرماتے ہیں کہ حضرت حفصہ، عائشہ رضی اللہ عنہما دونوں اپنے خاوند نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتی تھیں۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اپنے والد کے گھر جا کر بات چیت کرتی رہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لونڈی کو بلوایا اور حضرت حفصہ کے گھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم لونڈی کے ساتھ لیٹ گئے اور یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کا دن تھا۔ جب حضرت حفصہ واپس آئیں تو اپنے گھر لونڈی کو پایا تو اس کے نکلنے کا انتظار کیا اور سخت غیرت کھائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈی کو نکالا اور حضرت حفصہ گھر میں داخل ہوئیں۔ فرماتی ہیں کہ میں نے آپ کو دیکھ لیا آپ جس کے ساتھ تھے۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے ناراض کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تجھے راضی کروں گا لیکن میرا راز پوشیدہ رکھنا، اس کی حفاظت کرنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنی اس لونڈی کو تیری رضا کے لیے اپنے اوپر حرام کرلیا ہے اور حفصہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں سے ایک دوسرے کا تعاون کرتی تھیں، اکٹھی تھیں تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے راز حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے کھول دیا کہ آپ خوش ہو جائیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لونڈی کو اپنے اوپر حرام کرلیا ہے۔ جب حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے راز کی خبر دے دی تو رب العزت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اظہار کر دیا۔ اللہ نے اپنے رسول پر یہ آیات نازل فرمائی: ﴿يَأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ ''اے نبی! آپ نے کیوں حرام قرار دی وہ چیز جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کر رکھی تھی۔''

(۱۵۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُطَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ يَطَؤُهَا فَلَمْ تَزَلْ بِهِ حَفْصَةُ حَتَّى جَعَلَهَا عَلَى نَفْسِهِ حَرَامًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ. [صحيح]

(۱۵۰۷۶) ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک لونڈی تھی، جس سے آپ مجامعت فرماتے تھے تو حضرت حفصہ کے اصرار کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لونڈی کو اپنے اوپر حرام کرلیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ﴾ [التحريم ۱] ''اے نبی! آپ نے کیوں حرام قرار دی جو اللہ نے آپ کے لیے حلال قرار دی، صرف اپنی بیویوں کی رضامندی کے لیے۔''

(۱۵۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبِيدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَجُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ: أَنَّ حَفْ

أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَارَتْ أَبَاهَا ذَاتَ يَوْمٍ وَكَانَ يَوْمَهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمْ يَرَهَا فِي الْمَنْزِلِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَمَتِهِ مَارِيَةَ الْقِبْطِيَّةِ فَأَصَابَ مِنْهَا فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَجَاءَتْ حَفْصَةُ عَلَى تِلْكَ الْحَالَةِ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَفْعَلُ هَذَا فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي قَالَ : فَإِنَّهَا عَلَيَّ حَرَامٌ لاَ تُخْبِرِي بِذَلِكَ أَحَدًا . فَانْطَلَقَتْ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا بِذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ﴾ فَأُمِرَ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِهِ وَيُرَاجِعَ أَمَتَهُ.
وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۵۰۷۷) ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اپنی باری کے دن والد کی زیارت کو چلی گئی۔ جب نبی ﷺ آئے تو انہیں گھر میں نہ دیکھا، آپ ﷺ نے اپنی لونڈی ماریہ قبطیہ کو بلا کر حفصہ کے گھر میں ہمبستر ہو گئے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اسی حالت میں آ گئی۔ کہتی ہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے یہ کیا کیا میرے گھر میں اور میری باری کے دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے اوپر حرام ہے لیکن کسی کو خبر نہ دینا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتا دیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ الی قوله ﴿وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ﴾ [التحريم ۱ - ٤] آپ کو حکم دیا گیا کہ قسم کا کفارہ دے کر لونڈی سے رجوع کریں۔

(۱۵۰۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَلَفَ لِحَفْصَةَ أَنْ لاَ يَقْرَبَ أَمَتَهُ وَقَالَ : هِيَ عَلَيَّ حَرَامٌ . فَنَزَلَتِ الْكَفَّارَةُ لِيَمِينِهِ وَأُمِرَ أَنْ لاَ يُحَرِّمَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ.
هَذَا مُرْسَلٌ. وَقَدْ رُوِّينَاهُ مَوْصُولاً فِي الْبَابِ قَبْلَهُ. [ضعيف]

(۱۵۰۷۸) شعبی مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حفصہ کے لیے قسم اٹھائی تھی کہ وہ لونڈی کے قریب نہ جائیں گے اور فرمایا: یہ میرے اوپر حرام ہے تو قسم کا کفارہ نازل ہوا اور حکم دیا گیا کہ اللہ کی حلال کردہ چیز کو حرام نہ کریں۔

(۱۵۰۷۹) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَدَخَلَتْ فَرَأَتْ فَتَاتَهُ مَعَهُ فَقَالَتْ : فِي بَيْتِي وَيَوْمِي فَقَالَ : اسْكُتِي فَوَاللَّهِ لاَ أَقْرَبُهَا وَهِيَ عَلَيَّ حَرَامٌ .
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۵۰۷۹) ابو عروبہ حضرت قتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حفصہ کے گھر میں تھے۔ جب حضرت حفصہ داخل ہوئیں تو لونڈی کو آپ ﷺ کے ساتھ دیکھا۔ کہتی ہیں: میرے گھر اور میری باری کے دن؟ فرمایا: خاموش ہو جا۔ اللہ کی

قسم! میں اس کے قریب نہ جاؤں گا، یہ میرے اوپر حرام ہے۔

(۲۸)باب مَنْ قَالَ مَالِي عَلَيَّ حَرَامٌ لاَ يُرِيدُ جَوَارِيَهُ

جس نے کہا کہ میرا مال مجھ پر حرام لیکن لونڈی کا ارادہ نہ کیا

(۱۵۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُخْبِرُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلاً فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَيَّتُنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : بَلْ شَرِبْتُ عَسَلاً عِنْدَ زَيْنَبَ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ . فَنَزَلَتْ ﴿لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ إِلَى ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ﴾ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا﴾ لِقَوْلِهِ : بَلْ شَرِبْتُ عَسَلاً .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ كِلاَهُمَا عَنْ حَجَّاجٍ.
قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : وَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ وَلاَ تُخْبِرِي بِذَلِكَ أَحَدًا .
قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ : وَاللَّهِ لاَ أَشْرَبُهُ . فَأَخْبَرَ أَنَّهُ حَلَفَ عَلَيْهِ فَأَشْبَهَ أَنْ يَكُونَ وُجُوبُ الْكَفَّارَةِ تَعَلَّقَ بِالْيَمِينِ لاَ بِالتَّحْرِيمِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۰۸۰) عبید بن عمیر حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ زینب بنت جحش کے پاس شہد پینے کے لیے رک جاتے تو میں نے اور حفصہ نے آپس میں مشورہ کیا کہ جس کے پاس نبی ﷺ آئے، وہ کہہ دے: اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ نے مغافیر کھائی ہے کہ آپ سے اس کی بو آ رہی ہے؟ آپ ان میں سے ایک کے پاس گئے تو اس نے یہ بات آپ ﷺ سے کہی کہ اس کی بو آ رہی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے زینب کے پاس شہد پیا ہے، لیکن آئندہ نہ پیوں گا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ [التحريم ۱] ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ﴾ [التحريم ٤] کیوں آپ حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے اور حضرت عائشہ، حفصہ کے لیے فرمایا: ﴿وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا﴾ [التحريم ۳] اور جب نبی ﷺ نے اپنی بعض بیویوں کو پوشیدہ بات کہی کہ میں نے تو شہد پیا تھا۔

(ب) ابن جریج عطاء سے اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ہرگز دوبارہ نہ پیوں گا۔ میں قسم اٹھاتا ہوں،

لیکن کسی کو خبر نہ دینا۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہ اس قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہ پیوں گا۔ اس نے خبر دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اٹھائی تھی تو کفارہ کا وجوب قسم کے متعلق ہے نہ کہ تحریم کے متعلق۔

(۱۵۰۸۱) وَقَدْ رَوَاهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ يُخَالِفُهُ فِي بَعْضِ الأَلْفَاظِ وَلَمْ يَذْكُرْ نُزُولَ الآيَةِ فِيهِ وَهُوَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي فَوَائِدِ الأَصَمِّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُحِبُّ الْعَسَلَ وَالْحَلْوَاءَ وَكَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْ إِحْدَاهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَغِرْتُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي : أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةَ عَسَلٍ فَسَقَتْهُ مِنْهَا شَرْبَةً فَقُلْتُ : إِنَّا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَقُلْتُ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ : إِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكِ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَقُولِي لَهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ : لاَ. فَقُولِي لَهُ : مَا هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِي أَجِدُ مِنْكَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ : سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةً مِنْ عَسَلٍ. فَقُولِي لَهُ : جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذَلِكَ وَقُولِي يَا صَفِيَّةُ ذَاكِ قَالَ تَقُولُ سَوْدَةُ : وَاللَّهِ مَا هُوَ إِلاَّ أَنْ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أُنَادِيَهُ بِمَا أَمَرْتِنِي فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا قَالَتْ لَهُ سَوْدَةُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ : لاَ . قَالَتْ : فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِي أَجِدُ مِنْكَ قَالَ : سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ . فَقَالَتْ : جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَارَ إِلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَارَ إِلَى صَفِيَّةَ قَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ تَعْنِي فَلَمَّا دَارَ إِلَى حَفْصَةَ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ : لاَ حَاجَةَ لِي فِيهِ . قَالَ تَقُولُ لَهَا سَوْدَةُ : سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ. قُلْتُ لَهَا : اسْكُتِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ أَبِي الْمَغْرَاءِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ.

(۱۵۰۸۱) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہد اور میٹھی چیز کو پسند فرماتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز سے فارغ ہوتے تو اپنی تمام بیویوں کے پاس جاتے تو حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس زیادہ دیر رکتے جتنا دوسری بیویوں کے پاس نہ رکتے تھے۔ میں نے غیرت کھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، مجھے کہا گیا کہ کسی نے انہیں شہد کا تحفہ دیا ہے وہ شہد پلا دیتی ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم ضرور آپ کو شہد پلایا کریں تو میں نے سودہ بنت زمعہ سے کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے قریب آئیں اور گھر میں داخل ہوں تو آپ سے کہہ دینا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ نے مغافیر بوٹی کھائی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تجھے فرمائیں گے: نہیں تو پھر کہہ دینا۔ یہ جو بو آپ سے آ رہی ہے یہ کیسی ہے؟ آپ فرمائیں گے کہ

حفصہ نے شہد پلایا ہے تو پھر کہہ دینا کہ شہد کی مکھی نے عرفط بوٹی کا رس چوسا ہوگا۔ عنقریب میں بھی یہ بات کہوں گی۔ اے صفیہ! آپ نے بھی یہ بات کہنی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ سودہ نے کہا کہ آپ ﷺ دروازے پر ہی کھڑے تھے کہ میں نے آپ کو آواز دینے کا ارادہ کیا، جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا۔ جب آپ ﷺ حضرت سودہ کے قریب ہوئے تو سودہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے مغافیر کھائی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں تو فرماتی ہیں: یہ بو کیسی ہے جو میں آپ سے محسوس کر رہی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حفصہ نے مجھے شہد پلایا تھا۔ فرمانے لگی: شاید مکھی نے عرفط بوٹی کو چوسا ہو۔ جب آپ ﷺ گھوم کر میرے پاس آئے تو میں نے بھی وہی بات کہہ دی۔ جب حضرت صفیہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی اسی طرح کہہ دیا۔ جب حضرت حفصہ ؓ کے پاس گئے تو کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ شہد نہ پئیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ سودہ نے اس سے کہا: سبحان اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے اس کو حرام کر دیا ہے، میں نے اس سے کہا: خاموش رہو۔ [صحیح۔ متفق علیه]

(١٥٠٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ بِضَرْعٍ فَقَالَ لِلْقَوْمِ: ادْنُو فَأَخَذُوا يَطْعَمُونَهُ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَاحِيَةً فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: ادْنُ فَقَالَ: إِنِّي لاَ أُرِيدُهُ فَقَالَ: لِمَ؟ قَالَ: لأَنِّي حَرَّمْتُ الضَّرْعَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَذَا مِنْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ﴾ ادْنُ فَكُلْ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ فَإِنَّ هَذَا مِنْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(١٥٠٨٢) مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے پاس بکری لائی گئی تو لوگوں سے کہنے لگے: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔ انہوں نے کھانا شروع کر دیا۔ ایک شخص کونے میں تھا۔ حضرت عبداللہ نے کہا: قریب ہو جاؤ۔ اس نے کہا: میں ارادہ نہیں رکھتا۔ فرمایا: کیوں؟ اس نے کہا: کیونکہ میں نے بکری کو اپنے اوپر حرام کیا ہوا ہے تو عبداللہ کہنے لگے: یہ شیطان کا پیروکار ہے، اللہ کا فرمان ہے: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِيْنَ أَمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾ [المائدة ۸۷] اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم اللہ کی پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے تجاوز نہ کرو کیونکہ اللہ رب العزت حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔" قریب ہو کر کھاؤ اور اپنی قسم کا کفارہ دو، یہ شیطان کی پیروی ہے۔

(۲۹) باب مَا جَاءَ فِي طَلاَقِ الَّتِي لَمْ يُدْخَلْ بِهَا

ایسی عورت جس سے دخول نہیں کیا گیا اس کی طلاق کا بیان

(١٥٠٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ

يَحْيَى وَهَذَا حَدِيثُ أَحْمَدَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ سُئِلُوا عَنِ الْبِكْرِ يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا ثَلاَثًا فَكُلُّهُمْ قَالَ: لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ: أَنَّهُ شَهِدَ هَذِهِ الْقِصَّةَ. [صحيح]

(۱۵۰۸۳) محمد بن ایاس فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس، ابو ہریرہ اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ سے کنواری لڑکی کے بارے میں پوچھا گیا جسے اس کا خاوند تین طلاقیں دے دے تو سب نے فرمایا کہ یہ عورت اس شخص کے لیے حلال نہیں جب تک وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے۔

(۱۵۰۸٤) يَعْنِي كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَجَاءَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ فَقَالَ: إِنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَاذَا تَرَيَانِ؟ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: إِنَّ هَذَا أَمْرٌ مَا لَنَا فِيهِ قَوْلٌ اذْهَبْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَإِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَإِنِّي قَدْ تَرَكْتُهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَلْهُمَا ثُمَّ ائْتِنَا فَأَخْبِرْنَا. فَذَهَبَ فَسَأَلَهُمَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَفْتِهِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ جَاءَتْكَ مُعْضِلَةٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: الْوَاحِدَةُ تُبِينُهَا وَالثَّلاَثُ تُحَرِّمُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ۱۲۰٦]

(۱۵۰۸٤) معاویہ بن ابی عیاش انصاری فرماتے ہیں کہ وہ عبداللہ بن زبیر اور عاصم بن عمر کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ ان دونوں کے پاس محمد بن ایاس بن بکیر آئے، انہوں نے کہا کہ ایک دیہاتی شخص نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں، تم دونوں کا اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ابن زبیر ؓ فرماتے ہیں: اس کے بارے میں ہم کچھ نہیں کہتے۔ آپ عبداللہ بن عباس ؓ اور ابو ہریرہ ؓ کے پاس جائیں جن کو میں حضرت عائشہ ؓ کے پاس چھوڑ کے آیا ہوں، ان سے سوال کرنے کے بعد ہمیں بھی خبر دینا تو محمد بن ایاس بن بکیر نے ان سے جا کر پوچھا تو حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نے ابو ہریرہ ؓ سے کہا: انہیں فتویٰ دو، آپ کے پاس مشکل مسئلہ آیا ہے۔ ابو ہریرہ ؓ فرمانے لگے کہ ایک طلاق بیوی کو جدا کر دیتی ہے اور تین طلاقیں حرام کر دیتی ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نے بھی اسی طرح فرمایا، یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لے۔

(١٥٠٨٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ : أَنَّهُ أُتِيَ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ بِأَعْرَابِيٍّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ. وَزَادَ فَقَالَ وَتَابَعَتْهُمَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ.

وَرُوِّينَاهُ فِي مَسْأَلَةِ طَلاَقِ الثَّلاَثِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۰۸۵) معاویہ بن ابی عیاش محمد بن ایاس بن بکیر سے نقل فرماتے ہیں کہ عاصم بن عمر اور ابن زبیر کے پاس ایک دیہاتی کو لایا گیا جس نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں، اس نے مالک کی حدیث کے ہم معنیٰ ذکر کیا ہے اور اس میں کچھ اضافہ کیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی ان دونوں کی موافقت کی۔

(١٥٠٨٦) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ كُلُّهُمْ يَرْوِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ يَعْنِي فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ زَوْجَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا. فَهَذَا يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ إِذَا فَرَّقَهُنَّ فَلاَ يَكُونُ مُخَالِفًا لِمَا قَبْلَهُ. [ضعيف]

(۱۵۰۸۶) قتادہ عکرمہ، عطاء، طاؤس اور جابر بن زید سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سب نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا، فرماتے ہیں: یہ ایک طلاق جدا کر دینے والی ہے، یعنی ایسا شخص جو دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیتا ہے تو احتمال ہے کہ اس سے مراد جدا کرنا ہو، تو یہ پہلی حدیث کے مخالف نہیں ہے۔

(١٥٠٨٧) وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ مَعَ مَا مَضَى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ : عُقْدَةٌ كَانَتْ بِيَدِهِ أَرْسَلَهَا جَمِيعًا وَإِذَا كَانَ تَتْرَى فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

قَالَ سُفْيَانُ تَتْرَى يَعْنِي أَنْتِ طَالِقٌ أَنْتِ طَالِقٌ أَنْتِ طَالِقٌ فَإِنَّهَا تَبِينُ بِالأُولَى وَالثِّنْتَانِ لَيْسَتَا بِشَيْءٍ.

وَحَكَى الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ اخْتِلاَفِ الْعِرَاقِيِّينَ أَظُنُّهُ عَنْ أَبِي يُوسُفَ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا : أَنْتِ طَالِقٌ أَنْتِ طَالِقٌ أَنْتِ طَالِقٌ فَالتَّطْلِيقَةُ الأُولَى وَلَمْ تَقَعْ عَلَيْهَا الْبَاقِيَتَانِ هَذَا قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ بَلَغَنَا عَنْ

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَإِبْرَاهِيمَ بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۵۰۸۷) شعبی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: جس نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ فرماتے ہیں: یہ اس کا اختیار تھا جو اس نے استعمال کر لیا اور جب اس کے بعد طلاق دیتا ہے تو یہ کچھ بھی نہیں ہے۔

سفیان کہتے ہیں: تتری یعنی تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے تو پہلی طلاق جدا کر دینے والی ہے اور باقی دو کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ ابو یوسف رحمہ اللہ سے ایسے شخص کے متعلق نقل فرماتے ہیں جو دخول سے پہلے اپنی بیوی کو کہہ دیتا ہے: تجھے طلاق، تجھے طلاق، تجھے طلاق، تو پہلی طلاق واقع ہو جاتی ہے اور باقی دو طلاقیں واقع نہیں ہوتیں۔ یہی قول امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا ہے۔

(۱۵۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا: أَنْتِ طَالِقٌ ثُمَّ أَنْتِ طَالِقٌ ثُمَّ أَنْتِ طَالِقٌ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَيُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ قَدْ بَانَتْ مِنْ حِينِ طَلَّقَهَا التَّطْلِيقَةَ الأُولَى. [حسن]

(۱۵۰۸۸) ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو کہہ دیا: تجھے طلاق، تجھے طلاق، تجھے طلاق۔ ابو بکر فرماتے ہیں: کیا وہ عام راستے پر اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے، پہلی طلاق کے ساتھ ہی بیوی جدا ہو جائے گی۔

(۱۵۰۸۹) قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا مَعْنَى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَرْقَمِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: طَلاَقُ الَّتِي لَمْ يُدْخَلْ بِهَا وَاحِدَةٌ. وَهَذَا مُرْسَلٌ.

وَرَاوِيهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَيُحْتَمَلُ إِنْ صَحَّ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ أَنَّ طَلاَقَهَا وَطَلاَقَ الْمَدْخُولِ بِهَا وَاحِدٌ كَمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَحَدِيثُ أَبِي الصَّهْبَاءِ فِي سُؤَالِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْ مَضَى وَمَضَى الْكَلاَمُ عَلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۵۰۸۹) حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی عورت کی طلاق جس کے ساتھ دخول نہیں کیا گیا ایک ہوتی ہے۔

(۳۰)باب الطَّلاَقِ بِالْوَقْتِ وَالْفِعْلِ

وقت مقررہ اور کسی کام کی وجہ سے طلاق دینے کا بیان

(۱۵۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : إِنْ فَعَلَتْ كَذَا وَكَذَا فَهِيَ طَالِقٌ فَتَفْعَلُهُ قَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [حسن]

(۱۵۰۹۰) ابراہیم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، جس نے اپنی بیوی سے کہا: اگر اس نے یہ اور یہ کام کیا تو اسے طلاق۔ وہ یہ کام کر لیتی ہے تو فرماتے ہیں: اس کو ایک طلاق ہوگی اور خاوند رجوع کا حق رکھتا ہے۔

(۱۵۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : هِيَ طَالِقٌ إِلَى سَنَةٍ قَالَ : هِيَ امْرَأَتُهُ يَسْتَمْتِعُ مِنْهَا إِلَى سَنَةٍ. وَرُوِيَ مِثْلُ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَبِهِ قَالَ عَطَاءٌ وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ. [حسن]

(۱۵۰۹۱) حماد بن ابی سلمان ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں بیان کرتے ہیں جو اپنی بیوی سے کہتا ہے: ایک سال کے بعد اسے طلاق۔ فرماتے ہیں: یہ اس کی بیوی ہے ایک سال تک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

(۱۵۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ قَالَ هِيَ امْرَأَتُهُ يَوْمَ طَلَّقَهَا حَتَّى يَجِيءَ رَمَضَانُ. [ضعيف]

(۱۵۰۹۲) جابر شعبی سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی سے کہا: جب رمضان شروع ہو گیا تو تجھے طلاق۔ فرماتے ہیں: یہ اس کی بیوی ہی رہے گی جس دن اس نے طلاق دی یہاں تک کہ رمضان شروع ہو جائے۔

(۱۵۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ خَرَجْتِ حَتَّى اللَّيْلِ فَخَرَجَتِ امْرَأَتُهُ أَوْ قَالَ ذَلِكَ فِي غُلاَمِهِ فَخَرَجَ غُلاَمُهُ قَبْلَ اللَّيْلِ بِغَيْرِ عِلْمِهِ طَلُقَتِ امْرَأَتُهُ وَعَتَقَ غُلاَمُهُ لأَنَّهُ تَرَكَ أَنْ يَسْتَثْنِيَ لَوْ شَاءَ قَالَ بِإِذْنِي وَلَكِنَّهُ فَرَّطَ فِي الاِسْتِثْنَاءِ فَإِنَّمَا يُجْعَلُ تَفْرِيطُهُ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۵۰۹۳) ابن ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ مدینہ کے فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنی بیوی سے کہا: اگر تو رات تک گھر سے نکلی تو تجھے طلاق۔ تو اس کی بیوی گھر سے باہر چلی گئی یا اس نے اپنے غلام کے بارے میں کہا تو غلام رات سے پہلے بغیر بتائے چلا گیا تو عورت کو طلاق اور غلام آزاد ہو جائے گا؛ کیونکہ اس نے استثناء کو چھوڑ دیا ہے، اس نے استثناء میں کوتاہی کی ہے تو اس کے ذمہ کوتاہی کو لگا دیا گیا۔

(۳۱) باب مَا جَاءَ فِي طَلاَقِ الْمُكْرَهِ

مجبور کیے گئے کی طلاق کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ (إِلاَّ مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ) وَلِلْكُفْرِ أَحْكَامٌ فَلَمَّا وَضَعَ اللَّهُ عَنْهُ سَقَطَتْ أَحْكَامُ الإِكْرَاهِ عَنِ الْقَوْلِ كُلِّهِ لأَنَّ الأَعْظَمَ إِذَا سَقَطَ عَنِ النَّاسِ سَقَطَ مَا هُوَ أَصْغَرُ مِنْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ﴾ [النحل ۱۰۶]
”جسے مجبور کیا گیا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہے۔“

کفر کے لیے احکام ہوتے ہیں: جب اللہ رب العزت نے اکراہ کے تمام اقوال ساقط کر دیے۔ جب بڑی چیز لوگوں سے ساقط کی تو جو اس سے چھوٹی ہے وہ بذات خود ہی ختم ہو گئی۔

(۱۵۰۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرِّ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ .
جَوَّدَ إِسْنَادَهُ بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ. [حسن لغيره]

(۱۵۰۹٤) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے میری امت کو غلطی، بھول اور جس پر ان کو مجبور کیا جائے معاف کر دیا ہے۔

(۱۵۰۹۵) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

(۱۵۰۹۵) خالی

(۱۵۰۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَضَعَ اللَّهُ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ. [حسن لغيره]

(۱۵۰۹۶) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے میری امت کو غلطی، بھول اور جس پر ان کو مجبور کیا جائے معاف کر دیا ہے۔

(۱۵۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ :أَنَّهُ أَمَرَهُ أَنْ يَأْتِيَ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثٍ بَلَغَهُ أَنَّهَا تُحَدِّثُهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَتَيْتُهَا فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ طَلاَقَ وَلاَ عَتَاقَ فِي إِغْلاَقٍ .

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: فِي غِلاَقٍ. وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي صَالِحٍ الْمَكِّيُّ. [ضعيف]

(۱۵۰۹۷) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق اور آزادی زبردستی سے واقع نہیں ہوتی۔

(۱۵۰۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ جَمِيعًا عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ طَلاَقَ وَلاَ عَتَاقَ فِي إِغْلاَقٍ . [ضعيف]

(۱۵۰۹۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق اور آزادی زبردستی سے واقع نہیں ہوتی۔

(۱۵۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً تَدَلَّى يَشْتَارُ عَسَلاً فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَتْهُ امْرَأَتُهُ فَوَقَفَتْ عَلَى الْحَبْلِ فَحَلَفَتْ لَتَقْطَعَنَّهُ أَوْ لَتُطَلِّقَنِّي ثَلاَثًا فَذَكَّرَهَا اللَّهَ وَالإِسْلاَمَ فَأَبَتْ إِلاَّ ذَلِكَ فَطَلَّقَهَا ثَلاَثًا فَلَمَّا ظَهَرَ أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ مَا كَانَ مِنْهَا إِلَيْهِ وَمِنْهُ إِلَيْهَا فَقَالَ :ارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ فَلَيْسَ هَذَا بِطَلاَقٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْجُمَحِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۵۰۹۹) عبدالملک بن قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر ؓ

کے دور میں قریب ہی سے شہد اتار رہا تھا۔ اس کی عورت آ کر رسی کے اوپر کھڑی ہوگئی۔ اس نے قسم اٹھا کر کہا کہ وہ رسی کو کاٹ دے گی یا مجھے تین طلاقیں دے تو اس نے اللہ اور اسلام کا واسطہ دیا، لیکن عورت نے انکار کر دیا کہ اسے تین طلاقیں دے۔ جب شخص نیچے اتر آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر تذکرہ کیا جو واقع اس کے ساتھ پیش آیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنے گھر والی کے پاس جا یعنی بیوی کے۔ یہ طلاق نہیں ہے۔

(۱۵۱۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْجُمَحِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبَانَهَا مِنْهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِلاَفُهُ قَالَ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَطَاءٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ :أَنَّهُمْ كَانُوا يَرَوْنَ طَلاَقَهُ غَيْرَ جَائِزٍ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ الرِّوَايَةُ الأُولَى أَشْبَهُ.وَأَمَّا الرِّوَايَةُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ . [ضعيف]

(۱۵۱۰۰) عبدالملک بن قدامہ جمحی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس قصہ کو نقل فرماتے ہیں کہ جب معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کو اس شخص سے جدا کر دیا۔ ابو عبید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے الٹ بھی ہے۔

(ب) حضرت علی، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم عطاء، عبداللہ بن عبید بن عمیر سب کہتے ہیں: یہ طلاق جائز نہیں ہے۔

(۱۵۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ يُرْوَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لاَ طَلاَقَ لِمُكْرَهٍ. [ضعيف]

(۱۵۱۰۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجبور شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۵۱۰۲) وَأَمَّا الرِّوَايَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَارِءُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى يَقُولُ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ :أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَمْ يُجِزْ طَلاَقَ الْمُكْرَهِ. [ضعيف]

(۱۵۱۰۲) یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجبور شخص کا طلاق دینا جائز نہیں ہے۔

(۱۵۱۰۳) وَفِي كِتَابِ إِسْحَاقَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَكْرَهَهُ اللُّصُوصُ حَتَّى طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :لَيْسَ بِشَيْءٍ. [صعيف]

(۱۵۱۰۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے چوروں نے مجبور کر دیا تھا کہ وہ اپنی

بیوی کو طلاق دے۔ فرماتے ہیں: یہ طلاق نہیں ہے۔

(۱۵۱۰۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا الْقَاضِي أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَخْرٍ الأَزْدِيُّ الْبَصْرِيُّ الضَّرِيرُ مِنْ مَكَّةَ حَرَسَهَا اللَّهُ وَرَضِيَ عَنْهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ السَّقَطِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ الْخُزَاعِيُّ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَيْسَ لِمُكْرَهٍ طَلاَقٌ. [صحيح لغيره]

(۱۵۱۰۴) ابو یزید مدنی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مجبور شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۵۱۰۵) وَأَمَّا الرِّوَايَةُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَابِتٍ الأَحْنَفِ : أَنَّهُ تَزَوَّجَ أُمَّ وَلَدٍ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ فَدَعَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَجِئْتُهُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَإِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ سِيَاطٌ مَوْضُوعَةٌ وَإِذَا قَيْدٌ مِنْ حَدِيدٍ وَعَبْدَانِ لَهُ قَدْ أَجْلَسَهُمَا فَقَالَ : طَلِّقْهَا وَإِلاَّ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ فَعَلْتُ بِكَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقُلْتُ : هِيَ الطَّلاَقُ أَلْفًا فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَأَدْرَكْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فِي خَرِبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي كَانَ مِنْ شَأْنِي فَتَغَيَّظَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ : لَيْسَ ذَلِكَ بِطَلاَقٍ إِنَّهَا لَمْ تَحْرُمْ عَلَيْكَ فَارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ قَالَ فَلَمْ تُقِرَّنِي نَفْسِي حَتَّى أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ بِمَكَّةَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي كَانَ مِنْ شَأْنِي وَبِالَّذِي قَالَ لِيَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لَمْ تَحْرُمْ عَلَيْكَ ارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ وَكَتَبَ إِلَى جَابِرِ بْنِ الأَسْوَدِ الزُّهْرِيِّ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ يَأْمُرُهُ أَنْ يُعَاقِبَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَنْ يُخَلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِي فَقَدِمْتُ فَجَهَّزَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ امْرَأَةُ ابْنِ عُمَرَ امْرَأَتِي حَتَّى أَدْخَلَتْهَا عَلَيَّ بِعِلْمِ ابْنِ عُمَرَ ثُمَّ دَعَوْتُ ابْنَ عُمَرَ يَوْمَ عُرْسِي لِوَلِيمَتِي فَجَاءَنِي. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۱۵۱۰۵) امام مالک ثابت احنف سے نقل فرماتے ہیں اس نے عبدالرحمن بن زید بن خطاب کی ام ولد سے شادی کر لی۔ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عبدالرحمن نے مجھے بلایا جب میں ان کے پاس آیا تو ان کے سامنے کوڑے رکھے ہوئے تھے اور لوہے کی زنجیر تھی اور دو غلام اس نے بٹھا رکھے تھے۔ کہنے لگے: اس کو طلاق دو وگرنہ...... اس نے قسم اٹھا کے کہا: میں تیرے ساتھ یہ یہ کروں گا، کہتے ہیں: میں نے کہا: ہزار طلاقیں۔ میں اس کے پاس سے نکلا تو میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو مکہ کے راستے میں پایا۔ میں نے ان کو اپنی حالت بتائی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ غصے ہوئے اور فرمانے لگے: یہ کوئی طلاق نہیں ہے، تیری بیوی تیرے لیے

حرام نہیں ہوئی تو اپنے اہل کے پاس جا۔ کہتے ہیں: میرا دلی اطمینان نہ ہوا یہاں تک کہ میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ اس دن مکہ میں تھے۔ میں نے ان کو اپنی حالت بتائی تو انہوں نے بھی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی طرح کہا تو عبداللہ بن زبیر نے مجھے فرمایا: وہ تیرے اوپر حرام نہیں تو اپنی بیوی کے پاس جا اور جابر بن اسود زہری کو دیکھا جو مدینہ کے امیر تھے کہ وہ عبداللہ بن عبدالرحمن کو سزا دے اور یہ کہ وہ میرے اور میری گھر والی کے درمیان رکاوٹ نہ بنے۔ میں آیا تو صفیہ بنت ابی عبید یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے میری عورت کو تیار کیا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کے جانتے ہوئے اس کو میرے اوپر داخل کر دیا۔ پھر میں نے اپنے ولیمے کی دعوت میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بلایا۔

(۱۵۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الأَعْرَجُ قَالَ: تَزَوَّجْتُ أُمَّ وَلَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَانِي ابْنُهُ وَدَعَا غُلاَمَيْنِ لَهُ فَرَبَطُونِي وَضَرَبُونِي بِسِيَاطٍ وَقَالُوا: لَتُطَلِّقَنَّهَا أَوْ لَنَفْعَلَنَّ وَلَنَفْعَلَنَّ فَطَلَّقْتُهَا ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ الزُّبَيْرِ فَلَمْ يَرَيَاهُ شَيْئًا.
وَرُوِّينَا هَذَا الْمَذْهَبَ مِنَ التَّابِعِينَ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَالْحَسَنِ وَعِكْرِمَةَ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۱۰۶) ثابت اعرج کہتے ہیں: میں نے عبدالرحمن بن زید بن خطاب کی ام ولد سے شادی کی تو اس کے بیٹے نے مجھے بلا لیا اور اپنے دو غلام بھی بلا لیے۔ انہوں نے مجھے باندھ کر کوڑوں سے میری پٹائی کی اور انہوں نے کہا: اس کو طلاق دے یا ہم اس طرح ضرور کریں گے۔ کہتے ہیں: میں نے طلاق دے دی، پھر میں نے ابن عمر، ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے اس کو طلاق شمار نہیں کیا۔

(۳۲) باب مَا يَكُونُ إِكْرَاهًا

مجبوری کیا ہے؟

(۱۵۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَيْسَ الرَّجُلُ بِأَمِينٍ عَلَى نَفْسِهِ إِذَا جُوِّعَ أَوْ أُوثِقَ أَوْ ضُرِبَ. [ضعیف]

(۱۵۱۰۷) علی بن حنظلہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی اس وقت محفوظ نہیں ہوتا جب اسے بھوکا رکھا جائے یا باندھا جائے یا پٹائی کی جائے۔

(۱۵۱۰۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ شُرَيْحٍ

قَالَ :الْحَبْسُ كُرْهٌ وَالضَّرْبُ كُرْهٌ وَالْقَيْدُ كُرْهٌ وَالْوَعِيدُ كُرْهٌ. [صحیح]

(۱۵۱۰۸) قاسم بن عبدالرحمٰن قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ روکنا، مارنا، قید کرنا اور ڈانٹنا مجبوری ہے۔

(۳۳)باب لاَ يَجُوزُ طَلاَقُ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ وَلاَ طَلاَقُ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يُفِيقَ

بچے کا طلاق دینا جائز نہیں جب تک بالغ نہ ہو جائے اور بیوقوف کی طلاق نہیں ہوتی جب تک وہ درست نہ ہو جائے

(۱۵۱۰۹) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِحَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الإِجَازَةِ فِي الْقِتَالِ وَقَدْ مَضَى. [حسن لغیرہ]

(۱۵۱۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے آدمیوں سے قلم اٹھا لی گئی ہے: سونے والا جب تک بیدار نہ ہو جائے اور بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے اور پاگل جب تک عقل مند نہ ہو جائے۔

اور امام شافعی رحمہ اللہ نے ابن عمر کی حدیث سے قتال میں اجازت پر دلیل لی ہے اور وہ گزر چکی۔

(۱۵۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُلُّ الطَّلاَقِ جَائِزٌ إِلاَّ طَلاَقَ الْمَعْتُوهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَسَنِ وَإِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمْ قَالُوا :لاَ يَجُوزُ طَلاَقُ الصَّبِيِّ وَلاَ عِتْقُهُ حَتَّى يَحْتَلِمَ

وَرُوِّينَا عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَأَبِي قِلاَبَةَ وَغَيْرِهِمْ :أَنَّهُمْ كَانُوا لاَ يُجِيزُونَ طَلاَقَ الْمُبَرْسَمِ وَعَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ فِي الَّذِي يُطَلِّقُ وَيُعْتِقُ فِي الْمَنَامِ قَالاَ :لَيْسَ بِشَيْءٍ. [صحیح]

(۱۵۱۱۰) عابس بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر طلاق جائز ہے سوائے بیوقوف کی طلاق کے۔

(ب) شعبی، حسن، ابراہیم یہ تمام حضرات فرماتے ہیں کہ بچے کا طلاق دینا اور غلام آزاد کرنا جائز نہیں جب تک بالغ نہ ہو جائے۔

(ج) جابر بن زید، ابراہیم، ابوقلابہ اور پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا شخص کی طلاق کو جائز خیال نہیں کرتے۔ شعبی اور ابراہیم اس

شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو خواب میں طلاق دیتا ہے اور غلام آزاد کر دیتا ہے یہ کچھ بھی نہیں ہے۔

(۳۴) باب مَنْ قَالَ يَجُوزُ طَلاَقُ السَّكْرَانِ وَعِتْقُهُ

جو شخص کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز ہے

(۱۵۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُلُّ الطَّلاَقِ جَائِزٌ إِلاَّ طَلاَقَ الْمَعْتُوهِ.

قَالَ يَعْقُوبُ وَقَالَ قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ يَعْنِى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۱۱۱) عابس بن ربیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر طلاق جائز ہے سوائے بیوقوف کی طلاق کے۔

(۱۵۱۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ : أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ سُئِلاَ عَنْ طَلاَقِ السَّكْرَانِ فَقَالاَ : إِذَا طَلَّقَ السَّكْرَانُ جَازَ طَلاَقُهُ وَإِنْ قَتَلَ قُتِلَ قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ الأَمْرُ عِنْدَنَا.

وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ : طَلاَقُ السَّكْرَانِ وَعِتْقُهُ جَائِزٌ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ : السَّكْرَانُ يَجُوزُ طَلاَقُهُ وَعِتْقُهُ وَلاَ يَجُوزُ شِرَاؤُهُ وَلاَ بَيْعُهُ. [حسن۔ عن ابن المسيب فقط]

(۱۵۱۱۲) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب اور سلمان بن یسار دونوں سے نشہ کرنے والے کی طلاق کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرماتے ہیں: جب نشہ کرنے والا شخص طلاق دے تو اس کی طلاق جائز ہے، اگر وہ قتل کرتا ہے تو اسے قتل کیا جاتا ہے۔ امام مالک فرماتے ہیں: یہی ہمارا فتویٰ ہے۔

ابراہیم فرماتے ہیں کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز ہے۔

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نشہ کرنے والے شخص کی طلاق اور غلام آزاد کر دینا جائز ہے لیکن اس کی خرید و فروخت جائز نہیں ہے۔

(۳۵) باب مَنْ قَالَ لاَ يَجُوزُ طَلاَقُ السَّكْرَانِ وَلاَ عِتْقُهُ

جو کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز نہیں ہے

(۱۵۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ

الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَأَنَا سَكْرَانُ فَكَانَ رَأْيُ عُمَرَ مَعَنَا أَنْ يَجْلِدَهُ وَأَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا فَحَدَّثَهُ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَيْسَ لِلْمَجْنُونِ وَلاَ لِلسَّكْرَانِ طَلاَقٌ فَقَالَ عُمَرُ : كَيْفَ تَأْمُرُونِي وَهَذَا يُحَدِّثُنِي عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلَدَهُ وَرَدَّ إِلَيْهِ امْرَأَتَهُ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ فَقَالَ : قَرَأَ عَلَيْنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ كِتَابَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فِيهِ السُّنَنُ : أَنَّ كُلَّ أَحَدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ جَائِزٌ إِلاَّ الْمَجْنُونَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِّينَا عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ : كَيْفَ يَجُوزُ طَلاَقُهُ وَلاَ تُقْبَلُ لَهُ صَلاَةٌ. وَعَنْ عَطَاءٍ فِي طَلاَقِ السَّكْرَانِ قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَعَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ مِثْلَهُ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الإِقْرَارِ حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ حَيْثُ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مِمَّ أُطَهِّرُكَ؟ . فَقَالَ :مِنَ الزِّنَا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَبِهِ جُنُونٌ؟ . فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ :أَشَرِبْتَ خَمْرًا؟ . فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَثَيِّبٌ أَنْتَ؟ . قَالَ :نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَرُجِمَ. فَبَيَّنَ فِي هَذَا أَنَّهُ قَصَدَ إِسْقَاطَ إِقْرَارِهِ بِالسُّكْرِ كَمَا قَصَدَ إِسْقَاطَ إِقْرَارِهِ بِالْجُنُونِ فَدَلَّ أَنْ لاَ حُكْمَ لِقَوْلِهِ وَمَنْ قَالَ بِالأَوَّلِ أَجَابَ عَنْهُ بِأَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي حُدُودِ اللَّهِ تَعَالَى الَّتِي تُدْرَأُ بِالشُّبُهَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۵۱۱۳) زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عمر بن عبدالعزیز کے پاس ایک نشہ آور شخص لایا گیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو نشے کی حالت میں طلاق دی ہے۔ حضرت عمر نے ہمارے بارے میں یہ فیصلہ فرمایا کہ اسے کوڑے لگاؤ اور دونوں کے درمیان تفریق کردو۔ حضرت ابان بن عثمان نے فرمایا: حضرت عثمان فرماتے ہیں: پاگل اور نشئی کی طلاق نہیں ہوتی۔ حضرت عمر رحمہ اللہ فرمانے لگے: آپ مجھے کیسے حکم دیتے ہیں جب کہ یہ حضرت عثمان سے نقل فرما رہے ہیں کہ انہوں نے اس کو کوڑے لگائے اور اس کی بیوی کو واپس کر دیا۔

زہری کہتے ہیں کہ رجاء بن حیوہ کے سامنے تذکرہ کیا گیا تو اس نے کہا: عبدالملک بن مروان نے معاویہ بن ابی سفیان کا خط ہمارے سامنے پڑھا جس میں تھا کہ جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی وہ جائز ہے سوائے پاگل کے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طاؤس سے منقول ہے کہ اس کی طلاق کیسے جائز ہے جبکہ اس کی نماز کو قبول نہیں کیا جاتا۔

حضرت عطاء نشہ کرنے والے کی طلاق کو شمار نہیں کرتے تھے۔

سلمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ماعز بن مالک کا قصہ ہے کہ جب نبی ﷺ نے فرمایا: کس چیز سے میں تجھے پاک کروں؟ اس نے کہا: زنا سے۔ نبی ﷺ نے پوچھا: کیا وہ پاگل تو نہیں تو آپ ﷺ کو بتایا گیا: وہ پاگل نہیں آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے شراب تو نہیں پی؟ ایک شخص نے کھڑے ہو کر اس کے منہ کو سونگھا تو شراب کی بو کو نہ پایا

نبی ﷺ نے پوچھا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں؟ تو نبی ﷺ نے اسے رجم کرنے کا حکم فرمایا۔

اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ نشہ کرنا اور پاگل ہونا، اس بنا پر سزا نہیں دی جاتی تو جو یہ کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے کی طلاق ہو جاتی ہے تو اسے جواب دیا جائے گا کہ اللہ کی حدود کو شبہات کی وجہ سے نہیں لگایا جاتا۔

(۳۶) باب طَلاَقِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

غلام کا مالک کی اجازت کے بغیر طلاق دینا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ وَقَالَ فِي الْمُطَلَّقَاتِ وَاحِدَةً ﴿وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا﴾

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : كَانَ الْعَبْدُ مِمَّنْ عَلَيْهِ حَرَامٌ وَلَهُ حَلاَلٌ فَحَرَّمَهُ بِالطَّلاَقِ وَلَمْ يَكُنِ السَّيِّدُ مِمَّنْ حَلَّتْ لَهُ امْرَأَتُهُ فَيَكُونَ لَهُ تَحْرِيمُهَا.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ [البقرۃ ۲۳۰] ''اگر اس نے طلاق دے دی تو یہ عورت اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے۔'' ایک طلاق والی کے بارے میں فرمایا: ﴿وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا﴾ [البقرۃ ۲۲۸] ''اور ان کے خاوند لوٹانے کا زیادہ حق رکھتے ہیں، اگر وہ اصلاح کا ارادہ کریں۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام پر جو حرام تھی، اس کے لیے حلال تھی، یعنی مالک کے لیے تو طلاق کی وجہ سے حرام ہوگئی اور آقا کے لیے جو عورت حلال تھی تو وہ اس کے لیے حرام ہوگی۔

(۱۵۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ : مَنْ أَذِنَ لِعَبْدِهِ أَنْ يَنْكِحَ فَالطَّلاَقُ بِيَدِ الْعَبْدِ لَيْسَ بِيَدِ غَيْرِهِ مِنْ طَلاَقِهِ شَيْءٌ. [صحیح]

(۱۵۱۱۴) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے غلام کو نکاح کرنے کی اجازت دے دی تو طلاق کا اختیار غلام کو ہی ہے، کوئی دوسرا اس کی جانب سے طلاق کا اختیار نہیں رکھتا۔

(۱۵۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتَبًا لأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ عَبْدًا كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ حُرَّةٌ فَطَلَّقَهَا اثْنَتَيْنِ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَأَمَرَهُ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يَأْتِيَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَلَقِيَهُ عِنْدَ الدَّرَجِ آخِذًا بِيَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَأَلَهُمَا فَابْتَدَرَاهُ

جَمِيعًا فَقَالاَ : حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَرُمَتْ عَلَيْكَ. وَقَدْ رُوِىَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ. [صحيح]

(۱۵۱۱۵) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ نفیع ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکاتب تھے یا غلام تھے جن کے نکاح میں آزاد عورت تھی، اس نے دو طلاقیں دے دیں۔ پھر اس نے رجوع کا ارادہ کیا تو ازواج مطہرات نے عثمان بن عفان کے پاس روانہ کر دیا تاکہ ان سے اس بارے میں سوال کرے۔ وہ ان کے پاس گیا تو وہ انہیں سیڑھیوں کے پاس ملا، جہاں وہ زید بن ثابت کے ہاتھ کو پکڑے ہوئے تھے، ان دونوں سے سوال کیا تو دونوں نے جواب دینے میں جلدی کی کہ وہ تیرے اوپر حرام ہے، وہ تیرے اوپر حرام ہے۔

(۱۵۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِىُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَجَّاجِ الْمَهْرِىُّ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِىِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- يَشْكُو أَنَّ مَوْلاَهُ زَوَّجَهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُزَوِّجُونَ عَبِيدَهُمْ إِمَاءَ هُمْ ثُمَّ يُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ أَلاَ إِنَّمَا يَمْلِكُ الطَّلاَقَ مَنْ يَأْخُذُ بِالسَّاقِ. [ضعيف]

(۱۵۱۱۶) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، وہ اپنے غلام کی شکایت کر رہا تھا کہ اس نے شادی کر لی ہے، وہ ان کے درمیان تفریق کا ارادہ رکھتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اپنے غلاموں کی شادی اپنی لونڈیوں سے کر دیتے ہیں۔ پھر ان کے درمیان تفریق چاہتے ہیں؟ خبردار! طلاق کا وہ مالک ہے جو پنڈلی کو پکڑتا ہے، یعنی جس کی بیوی ہے۔

(۱۵۱۱۷) خَالَفَهُ ابْنُ لَهِيعَةَ فَرَوَاهُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ مُرْسَلاً كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِىُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ مَمْلُوكًا أَتَى النَّبِىَّ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَ نَحْوَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِنَّمَا يَمْلِكُ الطَّلاَقَ مَنْ أَخَذَ بِالسَّاقِ.

لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا وَفِيهِ ضَعْفٌ. [ضعيف]

(۱۵۱۱۷) ایوب عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے اس طرح ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق کا وہ مالک ہے جس نے پنڈلی پکڑی، یعنی بیوی بنائی۔

(۳۷) باب الاِسْتِثْنَاءِ فِى الطَّلاَقِ وَالْعِتْقِ وَالنُّذُورِ كَهُوَ فِى الأَيْمَانِ لاَ يُخَالِفُهَا

طلاق، آزادی، نذروں میں استثناء ایسے ہی ہے جیسے وہ قسموں میں ہوتا ہے کہ وہ ان کی مخالفت نہیں کرتا

(۱۵۱۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ

بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْفَرَّاءُ وَالْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى. [صحیح]

(۱۵۱۱۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی قسم اٹھاتا ہے اگر اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس نے استثناء کرلیا۔

(۱۵۱۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ فَعَلَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَفْعَلْ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۱۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بھلائی کی قسم کھائی اور ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو یہ کام کرلے یا نہ کرے۔

(۱۵۱۲۰) وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا مُعَاذُ مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلاَقِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعَتَاقِ فَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِمَمْلُوكِهِ: أَنْتَ حُرٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ حُرٌّ وَلاَ اسْتِثْنَاءَ لَهُ وَإِذَا قَالَ لاِمْرَأَتِهِ: أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَهُ الاِسْتِثْنَاءُ وَلاَ طَلاَقَ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۵۱۲۰) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے معاذ! جو بھی اللہ تعالیٰ نے روح زمین پر پیدا فرمایا ہے ان میں سب سے زیادہ مبغوض ترین چیز اللہ کے ہاں طلاق ہے اور جو چیز اللہ نے روح زمین پر پیدا فرمائی ہے ان میں سب سے زیادہ محبوب ترین چیز اللہ تعالیٰ کو آزادی ہے۔ جب کوئی شخص اپنے غلام سے کہتا ہے: تو آزاد ہے ان شاء اللہ تو وہ آزاد ہو جاتا ہے استثناء کا کچھ فائدہ نہیں ہے اور جب کوئی شخص اپنی بیوی سے کہتا ہے انت طالق ان شاء اللہ تو طلاق واقع نہ ہوگی استثناء کے موجود ہونے کی وجہ سے۔

(۱۵۱۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو خَوْلَةَ مَيْمُونُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ اللَّخْمِيِّ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ رَجُلٍ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ: أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ: لَهُ اسْتِثْنَاؤُهُ.

قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ قَالَ لِغُلاَمِهِ :أَنْتَ حُرٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ :يَعْتِقُ لأَنَّ اللَّهَ يَشَاءُ الْعِتْقَ وَلاَ يَشَاءُ الطَّلاَقَ . [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۵۱۲۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی بیوی سے کہتا ہے: أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، فرمایا اس کا استثناء باقی ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس شخص نے پوچھا: اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے انت حر ان شاء اللہ ''آپ آزاد ہیں اگر اللہ نے چاہا'' تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آزاد ہو جائے گا کیونکہ اللہ آزادی کو پسند کرتے ہیں جب کہ طلاق کو نہیں چاہتے۔

(۱۵۱۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ الدُّولاَبِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ النَّخَعِيِّ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ لِي يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَيُّ حَدِيثٍ لَوْ كَانَ حُمَيْدُ بْنُ مَالِكٍ اللَّخْمِيُّ مَعْرُوفًا قُلْتُ :هُوَ جَدُّ أَبِي قَالَ يَزِيدُ :سَرَرْتَنِي الآنَ صَارَ حَدِيثًا.

قَالَ الشَّيْخُ :لَيْسَ فِيهِ كَبِيرُ سُرُورٍ فَحُمَيْدُ بْنُ رَبِيعِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ الْكُوفِيُّ الْخَزَّازُ ضَعِيفٌ جِدًّا نَسَبَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ إِلَى الْكَذِبِ وَحُمَيْدُ بْنُ مَالِكٍ مَجْهُولٌ وَمَكْحُولٌ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مُنْقَطِعٌ وَقَدْ قِيلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ عَنْ مُعَاذٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۱۲۲) خالی۔

(۱۵۱۲۳) وَقَدْ رُوِيَ فِي مُقَابَلَتِهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ لاَ يَجُوزُ الاِحْتِجَاجُ بِمِثْلِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْغَافِقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ شَدَّادٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَوْ غُلاَمِهِ أَنْتَ حُرٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَوْ عَلَيْهِ الْمَشْيُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ .

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :وَهَذَا الْحَدِيثُ بِإِسْنَادِهِ مُنْكَرٌ لَيْسَ يَرْوِيهِ إِلاَّ إِسْحَاقُ الْكَعْبِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَرْفُوعًا فِي الطَّلاَقِ وَحْدَهُ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۵۱۲۳) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی بیوی سے کہا: تجھے طلاق ہے اگر اللہ نے چاہا یا اپنے غلام سے کہا کہ تو آزاد ہے اگر اللہ نے چاہا یا وہ پیدل چل کر بیت اللہ جائے گا اگر اللہ نے

چاہا تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے۔

(۳۸)باب مَا جَاءَ فِي تَوْرِيثِ الْمَبْتُوتَةِ فِي مَرَضِ الْمَوْتِ

مرض الموت میں رات گزارنے والی بیوی کی وراثت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَقَوْلُ كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِ الْفُتْيَا أَنَّهَا تَرِثُهُ فِي الْعِدَّةِ وَقَوْلُ بَعْضِ أَصْحَابِنَا أَنَّهَا تَرِثُهُ وَإِنْ مَضَتِ الْعِدَّةُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ :وَإِنْ نَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ وَقَالَ غَيْرُهُ تَرِثُهُ مَا امْتَنَعَتْ مِنَ الأَزْوَاجِ وَفِي قَوْلِ بَعْضِهِمْ :لاَ تَرِثُ الْمَبْتُوتَةُ وَهَذَا مِمَّا أَسْتَخِيرُ اللَّهَ فِيهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ عدت کے اندر وارث ہوگی، یہ بہت سارے لوگوں کا فتویٰ ہے اور بعض حضرات کہتے ہیں: عدت گزرنے کے بعد بھی وارث ہوگی اور بعض کے نزدیک اگر شادی کرنے سے رک جائے تو وارث ہوگی اور بعض کے نزدیک رات گزارنے والی وارث نہ ہوگی۔ ان میں سے ہے، جن میں، میں نے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا ہے۔

(۱۵۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي يُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ فَيَبُتُّهَا ثُمَّ يَمُوتُ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ :طَلَّقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُمَاضِرَ بِنْتَ الأَصْبَغِ الْكَلْبِيَّةَ فَبَتَّهَا ثُمَّ مَاتَ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ :وَأَمَّا أَنَا فَلاَ أَرَى أَنْ تَرِثَ مَبْتُوتَةٌ. [حسن]

(۱۵۱۲۴) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ اس نے ابن زبیر سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ جس کے پاس رات گزاری تھی۔ پھر وہ شخص فوت ہو گیا اور عورت عدت میں تھی، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے تماضر بنت اصبغ کلبیہ کو رات گزارنے کے بعد طلاق دی تو وہ فوت ہو گئے اور یہ عدت میں تھی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو وارث بنایا تھا۔ ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک رات گزارنے والی وارث نہ ہوگی۔

(۱۵۱۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ :سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي مَرَضِهِ فَبَتَّهَا قَالَ :أَمَّا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَرَّثَهَا وَأَمَّا أَنَا فَلاَ أَرَى أَنْ أُوَرِّثَهَا بِبَيْنُونَتِهِ إِيَّاهَا.

(۱۵۱۲۵) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے متعلق پوچھا جس نے اپنی بیوی کو مرض الموت میں ایک رات گزارنے کے بعد طلاق دے دی۔ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو وارث بنایا تھا لیکن میں صرف ایک رات گزارنے کی وجہ سے وارث نہیں بناتا۔ [صحیح]

(۱۵۱۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ وَكَانَ أَعْلَمَهُمْ بِذَلِكَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ :إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ بَعْدَ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا. [صحيح]

(۱۵۱۲۶) ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی مرض الموت میں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عدت گزر جانے کے بعد اس کو وارث بنایا۔

(۱۵۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :حَدِيثُ ابْنِ الزُّبَيْرِ مُتَّصِلٌ وَهُوَ يَقُولُ :وَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْعِدَّةِ وَحَدِيثُ ابْنِ شِهَابٍ مَقْطُوعٌ.

وَقَالَ فِي الإِمْلاَءِ :وَرَّثَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَقَدْ طَلَّقَهَا ثَلاَثًا بَعْدَ انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ قَالَ وَهُوَ فِيمَا يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَثْبَتُ الْحَدِيثَيْنِ. [صحيح]

(۱۵۱۲۷) ابن زبیر کی حدیث متصل ہے جبکہ زہری کی حدیث مقطوع ہے اور فرماتے ہیں: املاء میں ہے کہ حضرت عثمان بن عفان نے عبدالرحمن بن عوف کی بیوی کو وارث بنایا تھا جب عبدالرحمن بن عوف نے تین طلاقیں دے دی تھیں۔ فرماتے ہیں: وہ میرے خیال میں دونوں احادیث سے زیادہ مثبت بھی ہے۔

(۱۵۱۲۸) قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ طَلْحَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ فَرَجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ يُكَلِّمُ الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ عَلَى عَشَائِهِ وَنَحْنُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ نَكَحَ ابْنَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ ضِرَارًا لاِبْنَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حِينَ أَبَتْ أَنْ تَبِيعَهُ مِيرَاثَهَا مِنْهُ فِي وَجَعِهِ حِينَ أَصَابَهُ الْفَالِجُ ثُمَّ لَمْ يَنْتَهِ إِلَى ذَلِكَ حَتَّى طَلَّقَ أُمَّ كُلْثُومٍ فَحَلَّتْ فِي وَجَعِهِ وَهَذَا السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أُخْتِ نَمِرٍ حَيٌّ يَشْهَدُ عَلَى قَضَاءِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تُمَاضِرَ بِنْتِ الأَصْبَغِ وَرَّثَهَا مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ مَا حَلَّتْ وَيَشْهَدُ عَلَى قَضَاءِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ قَارِظٍ وَرَّثَهَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُكْمِلٍ بَعْدَ مَا حَلَّتْ فَادْعُهُ فَسَلْهُ عَنْ شَهَادَتِهِ. قَالَ الْوَلِيدُ حِينَ قَضَى كَلاَمَهُ : مَا أَظُنُّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِهَا.

قَالَ مُعَاوِيَةُ :إِنْ لَمْ يَشْهَدْ عَلَى ذَلِكَ السَّائِبُ فَأَنَا مُبْطِلٌ حَضَرَهُ وَعَايَنَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا إِسْنَادٌ مُتَّصِلٌ وَتَابَعَهُ ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ. [صحیح]

(۱۵۱۲۸) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ معاویہ بن عبداللہ بن جعفر نے شام کے کھانے پر ولید بن عبدالملک سے بات کی جبکہ ہم مکہ اور مدینہ کے درمیان میں تھے۔ معاویہ نے کہا: اے امیر المومنین! ابان بن عثمان نے عبداللہ بن عثمان کی بیٹی سے نکاح صرف عبداللہ بن جعفر کی بیٹی کو پریشان کرنے کے لیے کیا ہے۔ جس وقت ان کو فالج کی بیماری نے آلیا تو وہ اپنی میراث فروخت کرنا چاہتے تھے جس کا بیوی نے انکار کر دیا، پھر ابان بن عثمان نے اپنی بیوی ام کلثوم کو طلاق دی اور وہ ان کی بیماری کے ایام میں ہی حلال ہوگئی (یعنی عدت پوری ہوگئی) اور یہ سائب بن یزید زندہ ہیں، جو تماضر بنت اصبغ کے فیصلہ کے وقت موجود تھے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں عدت گزرنے کے بعد عبدالرحمن بن عوف کا وارث بنایا تھا اور حضرت عثمان نے ام حکیم بنت قارظ کو عبداللہ بن مکمل کا بھی عدت گزرنے کے بعد وارث بنایا تھا۔ آپ ان سے پوچھ لیں، ان کی بات مکمل ہونے کے بعد ولید نے کہا: میرا خیال ہے کہ حضرت عثمان نے یہ فیصلہ نہیں فرمایا۔ معاویہ کہنے لگے: اگر سائب اس کو گواہی نہ دے تو میں اس کی موجودگی اور دیکھنے کو باطل قرار دے دوں گا۔

(۱۵۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ : بَلَغَنِي أَنَّ امْرَأَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَأَلَتْهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَقَالَ لَهَا : إِذَا حِضْتِ ثُمَّ طَهُرْتِ فَآذِنِينِي فَلَمْ تَحِضْ حَتَّى مَرِضَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا طَهُرَتْ آذَنَتْهُ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ أَوْ تَطْلِيقَةً لَمْ يَكُنْ بَقِيَ لَهُ عَلَيْهَا مِنَ الطَّلَاقِ غَيْرُهَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَوْمَئِذٍ مَرِيضٌ فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ بَعْدَ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالَّذِي أَخْتَارُهُ إِنْ وَرِثَتْ بَعْدَ انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ أَنْ تَرِثَ مَا لَمْ تَزَوَّجْ فَإِذَا تَزَوَّجَتْ فَلَا تَرِثُهُ فَتَرِثُ زَوْجَيْنِ وَتَكُونُ كَالتَّارِكَةِ لِحَقِّهَا بِالتَّزْوِيجِ. [ضعیف]

(۱۵۱۲۹) ربیعہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف کی بیوی نے طلاق کا مطالبہ کیا تو انہوں نے فرمایا: جب تو حیض کے بعد پاک ہو جائے تو مجھے بتانا، وہ حائضہ ہی نہ ہوئی تھی کہ عبدالرحمن بن عوف بیمار ہو گئے۔ جب وہ پاک ہوئی تو عبدالرحمن نے تین طلاقیں دے دیں یا ایک طلاق دے دی۔ اس کی کوئی طلاق باقی نہ تھی اور عبدالرحمن بن عوف بیمار تھے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عدت گزرتے کے بعد بھی اسے وارث بنایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ عدت گزر جانے کے بعد وارث ہوسکتی ہے تو اگر شادی نہ کرے تو وارث ہوگی۔ اگر آگے شادی کر لے تو وارث نہ ہوگی۔ باقی دو بیویاں وارث ہوگئیں گویا کہ اس نے شادی کی وجہ سے اپنا حق چھوڑ دیا ہے۔

(۱۵۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يُطَلِّقُ وَهُوَ مَرِيضٌ :لاَ نَزَالُ نُوَرِّثُهَا حَتَّى يَبْرَأَ أَوْ تَتَزَوَّجَ وَإِنْ مَكَثَ سَنَةً.
(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ غَيْرُهُمْ :تَرِثُهُ مَا لَمْ تَنْقَضِ الْعِدَّةُ. [ضعیف]

(۱۵۱۳۰) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے بیماری کی حالت میں طلاق دی کہ ہم اس کی بیوی کو اس کی تندرستی تک اس کا وارث بناتے یا وہ شادی کرلے اگرچہ ایک سال تک انتظار کرے۔

قال الشافعی: فرماتے ہیں کہ عدت کو ختم نہ ہونے تک وہ وارث ہے۔

(۱۵۱۳۱) وَرَوَاهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الَّذِي طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ قَالَ :تَرِثُهُ فِي الْعِدَّةِ وَلاَ يَرِثُهَا. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مُغِيرَةُ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِنَّمَا قَالَ ذَكَرَ عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ وَعُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ ضَعِيفٌ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عُبَيْدَةُ إِلَى عُمَرَ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْهُ إِنَّمَا ذَكَرَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ لَيْسَ فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۵۱۳۱) ابراہیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے حالت مرض میں اپنی بیوی کو طلاق دی کہ عورت عدت میں مرد کی وارث ہوگی لیکن مرد عورت کا وارث نہ ہوگا۔

(۱۵۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ قَالَ قَالَ الرَّبِيعُ :قَدِ اسْتَخَارَ اللَّهَ فِيهِ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ :لاَ تَرِثُ الْمَبْتُوتَةُ.

قَالَ الرَّبِيعُ :وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَلَّقَهَا عَلَى أَنَّهَا لاَ تَرِثُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عِنْدَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۱۳۲) ربیع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے اللہ سے استخارہ کیا تو فرماتے ہیں کہ ایک رات گزار کر جانے والی وارث نہ ہوگی۔

(ب) ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دی کہ وہ ان شاء اللہ اس کی وارث نہ ہوگی۔

(۳۹) باب الشَّكِّ فِي الطَّلاَقِ وَمَنْ قَالَ لاَ تَحْرُمُ إِلاَّ بِيَقِينِ تَحْرِيمٍ

طلاق میں شک کا بیان اور جو کہتا ہے کہ عورت صرف یقین کی بنا پر حرام ہوتی ہے

(۱۵۱۳۳) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ

ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ : شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- الرَّجُلُ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ :لاَ يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۱۳۳) عبداللہ بن زید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو شکایت کی گئی کہ آدمی کو خیال آتا ہے کہ اس نے حالت نماز میں کچھ محسوس کیا ہے، فرمایا: وہ نماز نہ چھوڑے یہاں تک آواز یا بو کو محسوس کرلے۔

(۱۵۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ إِحْدَاهُنَّ وَلَمْ يَدْرِ أَيَّتَهُنَّ طَلَّقَ فَقَالَ :يَنَالُهُنَّ مِنَ الطَّلاَقِ مَا يَنَالُهُنَّ مِنَ الْمِيرَاثِ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَاهُ هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

قَوْلُهُ :يَنَالُهُنَّ مِنَ الطَّلاَقِ مَا يَنَالُهُنَّ مِنَ الْمِيرَاثِ يَقُولُ :لَوْ مَاتَ الرَّجُلُ وَقَدْ طَلَّقَ وَاحِدَةً لاَ يَدْرِي أَيَّتَهُنَّ هِيَ فَإِنَّ الْمِيرَاثَ يَكُونُ بَيْنَهُنَّ جَمِيعًا يَعْنِي مَوْقُوفًا حَتَّى تُعْرَفَ بِعَيْنِهَا كَذَلِكَ إِذَا طَلَّقَهَا وَلَمْ يَعْلَمْ أَيَّتَهُنَّ هِيَ فَإِنَّهُ يَعْتَزِلُهُنَّ جَمِيعًا إِذَا كَانَ الطَّلاَقُ ثَلاَثًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۱۳۴) ابوعبید ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک شخص کی چار بیویاں تھیں، اس نے ایک کو طلاق دے دی، وہ جانتا نہ تھا کہ کس کو طلاق دی ہے تو فرماتے ہیں کہ يَنَالُهُنَّ مِنَ الطَّلاَقِ مَا يَنَالُهُنَّ مِنَ الْمِيرَاثِ، یعنی اگر آدمی فوت ہو جائے اور ایک بیوی کو طلاق دی تھی معلوم نہیں وہ کونسی تھی تو وراثت سب کو ملے گی۔ جب تک طلاق والی بیوی متعین نہ ہو جائے۔ یا پھر ان تمام کو جدا کر دیا جائے گا جب تین طلاقیں ہوں۔

(۴۰) باب مَا يَهْدِمُ الزَّوْجُ مِنَ الطَّلاَقِ وَمَا لاَ يَهْدِمُ

خاوند کتنی طلاقوں کو شمار کرے یا شمار نہ کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَهْدِمُ الزَّوْجُ الْمُصِيبُهَا بَعْدَ الثَّلاَثِ وَلاَ يَهْدِمُ الْوَاحِدَةَ وَلاَ الثِّنْتَيْنِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خاوند بیوی سے تین طلاق کے بعد تعلق توڑ لے گا ایک یا دو طلاق کے بعد تعلق ختم نہ ہوگا۔

(۱۵۱۳۵) وَاحْتَجَّ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

وَعُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ فَنَكَحَتْ زَوْجًا ثُمَّ مَاتَ عَنْهَا أَوْ طَلَّقَهَا فَرَجَعَتْ إِلَى الزَّوْجِ الأَوَّلِ عَلَى كَمْ هِيَ عِنْدَهُ؟ قَالَ : هِيَ عِنْدَهُ عَلَى مَا بَقِيَ. [صحيح]

(۱۵۱۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بحرین کے ایک شخص کے متعلق پوچھا جس نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیں تھیں، اس عورت نے کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لیا، وہ فوت ہو گیا یا اس نے طلاق دے دی۔ پھر وہ پہلے خاوند کی طرف واپس آ گئی تو اس کی کتنی طلاقیں باقی ہیں؟ فرمایا: جتنی طلاقیں پہلی مرتبہ بچی تھیں، وہ ہی باقی ہیں۔

(۱۵۱۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ثُمَّ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ غَيْرُهُ. قَالَ الْحُمَيْدِيُّ : وَكَانَ سُفْيَانُ قِيلَ لَهُ فِيهِمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ هَكَذَا لَمْ يَزِدْنَا عَلَى هَؤُلاَءِ الثَّلاَثَةِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَالَ : لاَ أَحْفَظُ فِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَعِيدًا وَلَكِنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَاهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَ ذَلِكَ وَكَانَ حَسْبُكَ بِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۱۳۶) زہری اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ اس عورت کی عدت ختم ہو جاتی ہے تو وہ کسی دوسرے سے نکاح کر لیتی ہے، حمیدی کہتے ہیں کہ سفیان اور سعید بن مسیب بھی موجود تھے۔ زہری فرماتے ہیں کہ ہم تین سے زیادہ نہ کریں گے، جب اس سے فارغ ہوئے تو سعید ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ کو یہی کافی ہے۔

(۱۵۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ هَجَرَ يُقَالُ لَهُ مَزِيدَةُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : هِيَ عِنْدَهُ عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ طَلاَقِهَا قَالَ قَالَ سَعِيدٌ : وَكَانَ قَتَادَةُ يَأْخُذُ بِهَذَا الْقَوْلِ يَعْنِي فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ تَطْلِيقَةً أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ تَزَوَّجُ ثُمَّ يُرَاجِعُهَا. [ضعيف]

(۱۵۱۳۷) مزیدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ عورت اس کے پاس رہے گی انہیں طلاقوں کے حساب سے جو اس کی باقی رہتی ہیں، سعید کہتے ہیں کہ قتادہ نے اسی قول کو قبول کیا ہے کہ آدمی نے بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دی۔ پھر وہ شادی کر لیتی ہے پھر وہ مرد اس کو اپنی طرف واپس لاتا ہے۔

(۱۵۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ مَزِيدَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : هِيَ عِنْدَهُ عَلَى مَا بَقِيَ. [ضعيف]

(۱۵۱۳۸) مزیدہ بن جابر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا، فرماتے ہیں کہ یہ عورت مرد کے

پاس رہے گی باقی ماندہ طلاقوں پر۔

(۱۵۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :هِيَ عَلَى مَا بَقِيَ مِنَ الطَّلاَقِ يَعْنِي فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ فَتَبِينُ مِنْهُ فَتَزَوَّجُ زَوْجًا فَيُطَلِّقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا الأَوَّلُ قَالَ :هِيَ عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ طَلاَقِهَا. [صحیح]

(۱۵۱۳۹) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ حضرت ابی بن کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ عورت باقی ماندہ طلاقوں پر اپنے خاوند کے پاس رہے گی، یعنی ایسا شخص جس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو وہ اس سے الگ ہوگی۔ اس نے کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لیا، تو اس نے بھی طلاق دے دی۔ پھر پہلے خاوند نے دوبارہ نکاح کر لیا تو یہ پہلے خاوند کے پاس رہے گی باقی ماندہ طلاقوں کی بنیاد پر۔

(۱۵۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : هِيَ عَلَى مَا بَقِيَ مِنَ الطَّلاَقِ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِخِلاَفِ ذَلِكَ. [حسن]

(۱۵۱۴۰) ابن سیرین حضرت عمران بن حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ عورت باقی ماندہ طلاقوں پر ہی اپنے پہلے خاوند کے پاس رہے گی۔

عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے برخلاف منقول ہے۔

(۱۵۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَبَرَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ آخَرُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا هُوَ بَعْدُ قَالَ :تَكُونُ عَلَى طَلاَقٍ مُسْتَقْبَلٍ. [صحیح]

(۱۵۱۴۱) وبرہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیتا ہے، پھر کوئی دوسرا شخص اس عورت سے شادی کر لیتا ہے، پھر پہلا خاوند دوبارہ شادی کر لیتا ہے تو وہ نئے سرے سے تین طلاق دینے کا مجاز ہے۔

(۱۵۱۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :إِسْمَاعِيلُ بْنُ

نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ آخَرُ فَيُطَلِّقُهَا أَوْ يَمُوتُ عَنْهَا فَيَتَزَوَّجُهَا زَوْجُهَا الأَوَّلُ قَالَ :فَتَكُونُ عَلَى طَلاَقٍ جَدِيدٍ ثَلاَثٍ.
وَرُوِىَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۵۱۴۲) طاؤس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جو بیوی کو دو طلاقیں دے دیتا ہے، پھر اس عورت سے کوئی شخص شادی کر لیتا ہے، پھر وہ اسے طلاق دے دیتا ہے یا فوت ہو جاتا ہے، پھر اس عورت سے اس کا پہلا خاوند شادی کر لیتا ہے تو اب اس کو تین طلاق دینے کا اختیار ہوگا۔

(۱۵۱۴۳) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ تَزَوَّجُ فَيُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا قَالَ :إِنْ رَجَعَتْ إِلَيْهِ بَعْدَ مَا تَزَوَّجَتِ ائْتَنَفَ الطَّلاَقَ وَإِنْ تَزَوَّجَهَا فِي عِدَّتِهَا كَانَتْ عِنْدَهُ عَلَى مَا بَقِىَ.
الرِّوَايَةُ الأُولَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَحُّ وَرِوَايَاتُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ضَعِيفَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۱۴۳) محمد بن حنیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیں، پھر اس نے کسی دوسرے خاوند سے نکاح کیا تو اس نے بھی طلاق دے دی۔ پھر وہ پہلے خاوند کے پاس چلی آئی تو نکاح کے بعد وہ نئے سرے سے طلاق کا آغاز کرے گا، اگر اس کی عدت میں شادی کر لی تو پھر اس کے پاس رہے گی باقی ماندہ طلاقوں پر۔

(۴۱) باب الرَّجُلِ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ يَا أُخْتِي يُرِيدُ الأُخُوَّةَ فِي الإِسْلاَمِ

خاوند بیوی سے کہہ دے: اے میری بہن، مراد اسلامی بہن

(۱۵۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ قَطُّ إِلاَّ ثَلاَثَ كَذَبَاتٍ ثِنْتَيْنِ فِي ذَاتِ اللَّهِ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَوَاحِدَةٌ فِي شَأْنِ سَارَةَ فَإِنَّهُ قَدِمَ أَرْضَ جَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ وَكَانَتْ أَحْسَنَ النَّاسِ فَقَالَ لَهَا :إِنَّ هَذَا الْجَبَّارَ إِنْ يَعْلَمْ أَنَّكِ امْرَأَتِي يَغْلِبْ عَلَيْكِ فَإِنْ سَأَلَكِ

فَأَخْبِرِيهِ أَنَّكِ أُخْتِي فَإِنَّكِ أُخْتِي فِي الإِسْلاَمِ فَإِنِّي لاَ أَعْلَمُ فِي الأَرْضِ مُسْلِمًا غَيْرِي وَغَيْرَكِ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْضَهُ رَآهَا بَعْضُ أَهْلِ الْجَبَّارِ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ : لَقَدْ دَخَلَ أَرْضَكَ الآنَ امْرَأَةٌ لاَ يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ إِلاَّ لَكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأُتِيَ بِهَا وَقَامَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِلَى الصَّلاَةِ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَتَمَالَكْ أَنْ بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقُبِضَتْ يَدُهُ قَبْضَةً شَدِيدَةً فَقَالَ لَهَا : ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي وَلاَ أَضُرُّكِ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ أَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَةِ الأُولَى فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَعَادَ فَقُبِضَتْ أَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ فَقَالَ : ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي وَلَكِ اللَّهَ أَنْ لاَ أَضُرَّكِ فَفَعَلَتْ فَأُطْلِقَتْ يَدُهُ دَعَا الَّذِي جَاءَ بِهَا فَقَالَ لَهُ : إِنَّكَ إِنَّمَا أَتَيْتَنِي بِشَيْطَانٍ وَلَمْ تَأْتِنِي بِإِنْسَانٍ فَأَخْرِجْهَا مِنْ أَرْضِي وَأَعْطِهَا هَاجَرَ قَالَ فَأَقْبَلَتْ تَمْشِي فَلَمَّا رَآهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ انْصَرَفَ فَقَالَ لَهَا : مَهْيَمْ فَقَالَتْ : خَيْرًا كَفَّ اللَّهُ يَدَ الْفَاجِرِ وَأَخْدَمَ خَادِمًا . قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَتِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ تَلِيدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۱۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم نے صرف تین جھوٹ بولے، دو اللہ کی ذات کے بارے میں: ① میں بیمار ہوں ② ان کے بڑے نے کیا ہے۔ ایک سارہ کے بارے میں جب وہ ایک ظالم حکمران کی سر زمین میں تھے اور ان کے ساتھ سارہ بھی تھی۔ وہ بہت زیادہ خوبصورت تھی۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: یہ ظالم ہے اگر اس کو پتہ چل گیا کہ تو میری بیوی ہے تو یہ چھین لے گا، اگر آپ سے پوچھے تو کہہ دینا تو میری بہن ہے؛ کیونکہ تو میری اسلامی بہن ہے، کیونکہ میں نہیں جانتا کہ زمین پر میرے اور تیرے علاوہ کوئی مسلمان ہو۔ جب ابراہیم علیہ السلام اس کی سرزمین میں داخل ہوئے تو بعض ظالموں نے سارہ کو دیکھ لیا تو اپنے بادشاہ کے پاس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی سرزمین پر ایسی عورت آئی ہے جو صرف آپ کے لائق ہے تو اس نے اپنے کارندے بھیج کر منگوایا اور ابراہیم علیہ السلام نماز میں مصروف ہو گئے۔ جب سارہ کو اس کے پاس لایا گیا تو وہ اپنا ہاتھ ان تک نہ لے سکا۔ اس کے ہاتھ بند ہو گئے۔ اس ظالم نے حضرت سارہ سے کہا کہ آپ دعا کریں میرے ہاتھ کھل جائیں۔ میں تجھے نقصان نہ دوں گا تو سارہ نے دعا کر دی۔ اس نے دوبارہ حرکت کرنا چاہی تو اس کے ہاتھ پہلے سے بھی زیادہ سختی سے بند کر دیے گئے تو اس نے پھر دعا کی درخواست کی اور تیسری مرتبہ پھر حرکت کے ارتکاب کا ارادہ کیا تو تیسری مرتبہ مزید سختی سے پکڑ لیا گیا تو کہنے لگا: آپ اللہ سے دعا کریں کہ میرے ہاتھ کھول دیے جائیں۔ اللہ کی قسم! میں تجھے نقصان نہ دوں گا تو سارہ نے پھر دعا کر دی۔ اس کے ہاتھ کھول دیے گئے۔ پھر اس نے لانے والے کو بلایا کہ تو میرے پاس شیطان کو لایا ہے کسی انسان کو نہیں۔ ان کو میری سرزمین سے نکال دو اور ہاجرہ بھی ساتھ دے دینا۔ وہ ان کے آگے چل رہی تھی۔ جب انہیں ابراہیم نے دیکھا کہ وہ چلا گیا ہے تو فرمانے لگے: رکیے، کیا حالت ہے؟ فرماتی ہیں کہ اللہ نے ظالم کے ہاتھ روک لیے اور اس نے ایک خادمہ عطا کی ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ تمہاری ماں ہے اے آسمان کے پانی کے بیٹو!

(۱۵۱۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِلاَّ ثَلاَثَ كَذَبَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مَوْقُوفًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :وَبَيْنَمَا هُوَ فِي أَرْضِ جَبَّارٍ مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَمَعَهُ سَارَةُ إِذْ قِيلَ لِذَلِكَ الْمَلِكِ :إِنَّ هَا هُنَا رَجُلاً مَعَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَأَرْسَلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَأَتَاهُ فَقَالَ :مَا هَذِهِ الْمَرْأَةُ قَالَ :أُخْتِي قَالَ :اذْهَبْ فَأَرْسِلْ بِهَا إِلَيَّ فَأَتَاهَا فَقَالَ : إِنَّهُ قَدْ سَأَلَنِي عَنْكِ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّكِ أُخْتِي فَلاَ تُكَذِّبِينِي عِنْدَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ فِي الأَرْضِ مُسْلِمٌ غَيْرِي وَغَيْرُكِ فَأَنْتِ أُخْتِي فِي الإِسْلاَمِ قَالَ فَانْطَلَقَتْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۱۴۵) محمد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابراہیم نے صرف تین جھوٹ بولے۔ انہوں نے موقوف حدیث ذکر کی کہ جب وہ ظالموں میں سے کسی ظالم کی سرزمین میں تھے اور ان کے ساتھ سارہ بھی تھی۔ جب اس بادشاہ سے کہا گیا کہ یہاں ایک شخص ہے اس کے ساتھ تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت عورت ہے تو اس نے ابراہیم کو بلوایا اور پوچھا: یہ عورت کون ہے؟ فرمانے لگے: یہ میری بہن ہے۔ اس نے کہا: جاؤ اس کو میرے پاس بھیج دو۔ سارہ اس کے پاس آئی۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اگر وہ تجھ سے سوال کرے تو بتا دینا تو میری بہن ہے، اس کے پاس میری تکذیب نہ کرنا۔ کیونکہ روح زمین پر میرے اور تیرے علاوہ کوئی مسلمان نہیں تو میری اسلامی بہن ہے۔ راوی کہتے ہیں: وہ چلی گئی۔ اور بقیہ حدیث ذکر کی۔

(۴۲) باب مَا يُكْرَهُ مِنْ ذَلِكَ

(بہن) کہنے کو ناپسند کیا گیا ہے

(۱۵۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَخَالِدٌ الطَّحَّانُ الْمَعْنَى كُلُّهُمْ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ: أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِمْرَأَتِهِ يَا أُخَيَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أُخْتُكَ هِيَ؟ . فَكَرِهَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْهُ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ :يَا أُخَيَّةُ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَوَاهُ

شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۵۱۳۶) ابوتمیمہ تجیمی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: اے میری بہن! تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ تیری بہن ہے؟ آپ ﷺ نے ناپسند کرتے ہوئے منع فرما دیا۔

(ب) ابوتمیمہ اپنی قوم کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ کو سنا اور نبی ﷺ نے ایک شخص کو اپنی بیوی کو بہن کہتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے اس سے منع فرما دیا۔

كِتَابُ الرَّجْعَةِ

رجوع کی کتاب

باب

(۱۵۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (إِنْ أَرَادُوا إِصْلاَحًا) يُقَالُ: إِصْلاَحُ الطَّلاَقِ بِالرَّجْعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۱۴۷) امام شافعی رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے قول: ﴿إِنْ أَرَادُوٓا إِصْلَاحًا﴾ [البقرة ۲۲۸] ''اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ کریں۔'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ طلاق کی اصلاح رجوع ہے۔ [صحیح]

(۱۵۱۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوٓا إِصْلَاحًا﴾ [البقرة ۲۲۸] قَالَ يَقُولُ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ تَطْلِيقَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ وَهِيَ حَامِلٌ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا مَا لَمْ تَضَعْ وَلاَ يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَكْتُمَ حَمْلَهَا وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۸]

(۱۵۱۴۸) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول: ﴿وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوٓا إِصْلَاحًا﴾ [البقرة ۲۲۸] ''اور ان عورتوں کے خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتے ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھیں۔'' جب خاوند اپنی حاملہ بیوی کو طلاق دے دے ایک یا دو تو وہ رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک وہ وضع حمل نہ کرے اور عورت کے لیے مناسب نہیں کہ وہ اپنے حمل کو چھپائے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۸] ''عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا فرمایا ہے اس کو چھپائیں۔'' [ضعیف]

(۱۵۱۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ) يَعْنِي فِي الْعِدَّةِ.

(۱۵۱۴۹) مجاہد اللہ کے اس قول: ﴿وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ﴾ [البقرة ۲۲۸] کے متعلق فرماتے ہیں کہ مراد عدت کے ایام میں ہے۔ [حسن]

(۱۵۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ اللَّبَّادُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ التَّفْسِيرَ إِلَى قَوْلِهِ (الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ) قَالَ : وَهُوَ الْمِيقَاتُ الَّذِي يَكُونُ عَلَيْهَا فِيهِ الرَّجْعَةُ فَإِذَا طَلَّقَ وَاحِدَةً أَوْ ثِنْتَيْنِ فَإِمَّا أَنْ يُمْسِكَ وَيُرَاجِعَ بِمَعْرُوفٍ وَإِمَّا يَسْكُتَ عَنْهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَتَكُونُ أَحَقَّ بِنَفْسِهَا.

(۱۵۱۵۰) حضرت عبداللہ صحابہ ﷺ سے اس قول کی تفسیر بیان کرتے ہیں: ﴿اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ﴾ [البقرة ۲۲۹] یہ وہ وقت ہے جس میں عورت سے رجوع کیا جا سکتا ہے، جب ایک یا دو طلاقیں دے یا تو وہ روک لے اور اچھائی کے ساتھ رجوع کرلے۔ یا اس سے خاموش رہے کہ اس کی عدت ختم ہو جائے تو عورت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے۔ [حسن]

(۱۵۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يُرَاجِعُ قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ الْعِدَّةُ لَيْسَ لِلطَّلَاقِ وَقْتٌ حَتَّى طَلَّقَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ امْرَأَتَهُ لِسُوءِ عِشْرَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُمَا فَقَالَ : لأَدَعَنَّكِ لاَ أَيِّمًا وَلاَ ذَاتَ زَوْجٍ فَجَعَلَ يُطَلِّقُهَا حَتَّى إِذَا دَنَا خُرُوجُهَا مِنَ الْعِدَّةِ رَاجَعَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ كَمَا أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ فَوَقَّتَ لَهُمُ الطَّلَاقَ ثَلاَثًا رَاجَعَهَا فِي الْوَاحِدَةِ وَفِي الثِّنْتَيْنِ وَلَيْسَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ رَجْعَةٌ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ وَحَدِيثُ رُكَانَةَ فِي الرَّجْعِيَّةِ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الطَّلَاقِ. [حسن]

(۱۵۱۵۱) ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد عدت کے درمیان ہی رجوع کر لیتا ہے تو یہ طلاق کا وقت نہیں ہے، ایک انصاری شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ جن کے درمیان رہن سہن اچھا نہ تھا۔ اس نے کہا: نہ تو بیوہ کروں گا اور نہ ہی خاوند والی چھوڑوں گا۔ وہ اس کو طلاق دیتا جب عدت ختم ہونے کے قریب ہوتی تو رجوع کر لیتا تو اللہ نے یہ

آیت نازل فرمائی۔ ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْتَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ﴾ (البقرة: ۲۲۹) کہ طلاق دو مرتبہ ہے، پھر اچھائی سے روکنا یا احسان کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔ تین طلاق ان کے لیے مقرر کردیں ایک یا دو کے بعد رجوع ہے تیسری کے بعد رجوع درست نہیں ہے۔ اللہ کا فرمان: ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ [النساء ۱۹] ''جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے ایام میں دو اور عدت کو شمار کرو اور اللہ سے ڈر جاؤ۔'' اور رکانہ کی حدیث رجوع کے بارے میں پہلے گزر چکی ہے۔

(۱۵۱۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا قَالَ :وَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ . قَالَ :فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَقُولُ :أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا وَاحِدَةً أَوْ ثِنْتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا وَأَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلاَثًا فَقَدْ عَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلاَقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ. [صحيح]

(۱۵۱۵۲) نافع حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر ؓ نے نبی ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے رجوع کا حکم فرمایا اور فرمایا: پھر دوسرے حیض تک مہلت دے۔ پھر پاک ہونے تک مہلت دے کر جماع سے پہلے طلاق دے دے اور فرمایا: یہ ہے وہ وقت جس میں عورتوں کو طلاق دینے کا اللہ نے حکم فرمایا ہے، حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے جب بھی حالتِ حیض میں عورت کو دی گئی طلاق کے بارے میں پوچھے گیا تو فرماتے: اگر ایک یا دو طلاقیں دی ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے اس کو رجوع کا حکم فرمایا، پھر دوسرے حیض تک مہلت دے کر طہر میں بغیر جماع کیے طلاق دے دینا اور اگر تو نے تین طلاقیں دے دیں ہیں تو تو نے اللہ کے حکم کی نافرمانی ہے جو اس نے عورتوں کے متعلق دیا ہے اور عورت تجھ سے جدا ہوگئی۔

(۱۵۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ

السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَمَّا طَلَّقَ النَّبِيُّ -ﷺ- حَفْصَةَ أُمِرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَرَاجَعَهَا.

وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ قَالَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- طَلَّقَ حَفْصَةَ فَأُمِرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا. [صحيح]

(۱۵۱۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے حضرت حفصہ کو طلاق دی۔ تو آپ ﷺ کو رجوع کرنے کا حکم دیا گیا تو آپ ﷺ نے رجوع کر لیا۔

(ب) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی تو آپ ﷺ کو رجوع کرنے کا حکم دیا گیا۔

(۱) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا﴾ کا بیان

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا﴾ [البقرة ۲۳۱] "جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی مدت کو پہنچ جائیں، ان کو اچھائی سے روک کے رکھو یا اچھائی سے چھوڑ دو اور تکلیف دینے کے لیے نہ روک کے رکھو۔"

(۱۵۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : إِذَا شَارَفْنَ بُلُوغَ أَجَلِهِنَّ فَرَاجِعُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ دَعُوهُنَّ تَنْقَضِي عِدَدُهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَنَهَاهُمْ أَنْ يُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِيَعْتَدُوا فَلاَ يَحِلُّ إِمْسَاكُهُنَّ ضِرَارًا. [صحيح]

(۱۵۱۵۴) امام شافعی رحمہ اللہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب ان کی مدت پوری ہونے کے قریب ہو تو ان سے اچھائی کے ساتھ رجوع کر و یا چھوڑ دو، تاکہ ان کی عدت پوری ہو جائے اور تکلیف دینے کی غرض سے روکنے سے منع فرمایا ہے کوئی بھی اس غرض سے نہ روکے۔

(۱۵۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ (وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا) قَالَ : الضِّرَارُ أَنْ يُطَلِّقَ

الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ تَطْلِيقَةً ثُمَّ يُرَاجِعُهَا عِنْدَ آخِرِ يَوْمٍ يَبْقَى مِنَ الأَقْرَاءِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا ثُمَّ يُرَاجِعُهَا عِنْدَ آخِرِ يَوْمٍ يَبْقَى مِنَ الأَقْرَاءِ يُضَارُّهَا بِذَلِكَ. [صحيح]

(۱۵۱۵۵) مجاہد اللہ کے قول: ﴿وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا﴾ [البقرة ۲۳۱] ''تکلیف دینے کی غرض سے تم ان کو مت روکو۔'' ضرار یہ ہے کہ خاوند بیوی کو طلاق دے کر عدت کے ختم ہونے سے ایک دن پہلے رجوع کر کے طلاق دے۔ اسی طرح وہ کرتے رہے۔ یہ تکلیف دینا ہے۔

(۱۵۱۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذِهِ الآيَةِ (وَلاَ تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا) قَالَ : هُوَ الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ فَإِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا أَشْهَدَ عَلَى رَجْعَتِهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فَإِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا أَشْهَدَ عَلَى رَجْعَتِهَا يُرِيدُ أَنْ يُطَوِّلَ عَلَيْهَا. وَرُوِّينَا عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ مَعْنَى هَذَا. [صحيح]

(۱۵۱۵۷) حضرت حسن اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا﴾ [البقرة ۲۳۱] ''اور تم ان کو تکلیف دینے کی غرض سے نہ روکو، فرماتے ہیں کہ خاوند بیوی کو طلاق دے کر عدت کے ختم ہونے سے پہلے رجوع کر کے پھر طلاق دے دیتا۔ جب عدت پوری ہونے کے قریب ہوتی تو رجوع پر گواہ بن کر طلاق دے دیتا تاکہ اس کی مدت زیادہ لمبی ہو۔

(۲) باب مَا جَاءَ فِي عَدَدِ طَلاَقِ الْعَبْدِ وَمَنْ قَالَ الطَّلاَقُ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ وَمَنْ قَالَ هُمَا جَمِيعًا بِالنِّسَاءِ

غلام کی طلاقوں کا بیان جو کہتا ہے کہ طلاق کا تعلق مردوں اور عدت کا تعلق عورتوں سے ہے اور جس نے کہا کہ دونوں کا تعلق عورتوں سے ہے

(۱۵۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَأَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيقَتَيْنِ. [صحيح]

(۱۵۱۵۷) عبداللہ بن عتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام دو عورتوں سے شادی کر سکتا ہے اور دو طلاق دے سکتا ہے۔

(۱۵۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتَبًا كَانَ لأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ عَبْدًا كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ حُرَّةٌ وَطَلَّقَهَا اثْنَتَيْنِ وَأَرَادَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَأَمَرَهُ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يَأْتِيَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَذَهَبَ فَلَقِيَهُ عِنْدَ الدَّرَجِ آخِذًا بِيَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَأَلَهُمَا فَابْتَدَرَاهُ جَمِيعًا فَقَالاَ :حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَرُمَتْ عَلَيْكَ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۱۵۱۵۸) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ نفیع ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا، اس کے نکاح میں آزاد عورت تھی۔ اسے دو طلاق دے کر رجوع کا ارادہ کیا تو ازواج مطہرات ؓ نے فرمایا: حضرت عثمان بن عفان ؓ سے پوچھ کر آ ؤ تو وہ حضرت عثمان کو بیت اللہ کی سیڑھیوں پر ملا، جب انہوں نے حضرت زید بن ثابت ؓ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، ان دونوں سے نفیع نے پوچھا تو جلدی سے فرمانے لگے: وہ تیرے اوپر حرام ہوگئی، وہ تیرے اوپر حرام ہوگئی۔

(۱۵۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتَبًا لأُمِّ سَلَمَةَ طَلَّقَ امْرَأَةً حُرَّةً تَطْلِيقَتَيْنِ فَاسْتَفْتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :حَرُمَتْ عَلَيْكَ. [صحيح]

(۱۵۱۵۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نفیع ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا جس کے نکاح میں آزاد عورت تھی، اس نے بیوی کو دو طلاقیں دے دیں تو اس نے حضرت عثمان بن عفان سے فتویٰ پوچھا، انہوں نے فرمایا: وہ تیرے اوپر حرام ہے۔

(۱۵۱۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ : أَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتَبًا كَانَ لأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- اسْتَفْتَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَةً حُرَّةً تَطْلِيقَتَيْنِ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : حَرُمَتْ عَلَيْكَ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۱۵۱۶۰) محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی فرماتے ہیں کہ نفیع ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا، اس نے زید بن ثابت سے فتویٰ پوچھا، اس نے کہا: میں نے اپنی آزاد بیوی کو دو طلاقیں دی ہیں تو زید بن ثابت ؓ فرماتے ہیں: وہ تیرے اوپر حرام ہے۔

(۱۵۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بِشْرٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ :أَنَّ مُكَاتَبًا كَانَتْ تَحْتَهُ حُرَّةٌ

فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ فَأَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَسَأَلَهُمَا عَنْ ذَلِكَ فَابْتَدَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَقَالَ لَهُ :حَرُمَتْ عَلَيْكَ وَالطَّلَاقُ بِالرِّجَالِ. [صحیح]

(۱۵۱۶۱) عبداللہ بن بشر حضرت ایوب سختیانی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مکاتب غلام کے نکاح میں آزاد عورت تھی، اس نے بیوی کو دو طلاقیں دے دیں تو حضرت عثمان بن عفان اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے آ کر سوال کیا، دونوں نے فوری جواب دیا کہ وہ تیرے اوپر حرام ہوگئی؛ کیونکہ طلاق کا تعلق مردوں سے ہے۔

(۱۵۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي نُفَيْعٌ :أَنَّهُ كَانَ مَمْلُوكًا وَكَانَتْ عِنْدَهُ حُرَّةٌ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ فَسَأَلَ عُثْمَانَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَا :طَلَاقُكَ طَلَاقُ عَبْدٍ وَعِدَّتُهَا عِدَّةُ حُرَّةٍ. [صحیح]

(۱۵۱۶۲) ابوسلمہ نفیع سے نقل فرماتے ہیں، وہ غلام تھا جس کے نکاح میں آزاد عورت تھی، اس نے دو طلاقیں دے دیں۔ اس نے حضرت عثمان اور زید سے سوال کیا تو دونوں فرمانے لگے: تیری طلاق غلام والی ہے اور اس کی عدت آزاد والی ہے۔

(۱۵۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْغِطْرِيفِ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:الطَّلَاقُ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ. [صحیح]

(۱۵۱۶۳) سلیمان بن یسار حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے اور عدت کا عورتوں سے ہے۔

(۱۵۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الْعَبْدُ امْرَأَتَهُ اثْنَتَيْنِ فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ حُرَّةً كَانَتْ أَوْ أَمَةً. وَعِدَّةُ الْحُرَّةِ ثَلَاثُ حِيَضٍ وَعِدَّةُ الأَمَةِ حَيْضَتَانِ. هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ. [صحیح]

(۱۵۱۶۴) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جب غلام اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دے تو وہ اس پر حرام ہو جاتی ہے، یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے چاہے آزاد ہو یا لونڈی اور آزاد عورت کی عدت تین حیض جبکہ لونڈی کی عدت دو حیض ہے۔

(۱۵۱۶۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الأَمَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْحُرِّ :تَبِينُ بِتَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُّ حَيْضَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الْحُرَّةُ تَحْتَ الْعَبْدِ بَانَتْ بِتَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُّ ثَلاَثَ حِيَضٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.فَمَذْهَبُهُ فِي ذَلِكَ أَنَّ أَيَّهُمَا رَقَّ نَقَصَ الطَّلاَقُ بِرِقِّهِ هَذَا هُوَ مَذْهَبُ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ.

(۱۵۱۶۵) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے لونڈی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جو آزاد مرد کے نکاح میں ہو اسے دو طلاقیں جدا کر دیں گی اور وہ حیض کی عدت گزارے گی اور جب آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو تو طلاقوں کی وجہ سے جدا ہو جائے گی اور تین حیض عدت گزارے گی۔

(ب) سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ان دونوں کی طلاقیں غلامی کی وجہ سے کم ہوئی ہیں۔ [صحیح]

(۱۵۱۶۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :طَلاَقُ الأَمَةِ ثِنْتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ .

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ هَكَذَا مَرْفُوعًا وَكَانَ ضَعِيفًا وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ سَالِمٌ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا عَلَى مَا مَضَى. [صحیح]

(۱۵۱۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور عدت دو حیض ہے۔

(۱۵۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ :حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُنْكَرٌ غَيْرُ ثَابِتٍ مِنْ وَجْهَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنَّ عَطِيَّةَ ضَعِيفٌ وَسَالِمٌ وَنَافِعٌ أَثْبَتُ مِنْهُ وَأَصَحُّ رِوَايَةً وَالْوَجْهُ الآخَرُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ شَبِيبٍ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِرِوَايَتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۱۶۷) خالی

(۱۵۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ :عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ لَمْ يَكُنْ بِشَيْءٍ وَقَدْ رَأَيْتُهُ.

(۱۵۱۶۸) خالی

(۱۵۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقَوِّمُ حَدَّثَنَا صُغْدِيُّ بْنُ

سِنَانٍ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : طَلاَقُ الْعَبْدِ اثْنَتَانِ وَلاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَقُرْءُ الأَمَةِ حَيْضَتَانِ وَتَتَزَوَّجُ الْحُرَّةُ عَلَى الأَمَةِ وَلاَ تَتَزَوَّجُ الأَمَةُ عَلَى الْحُرَّةِ. كَذَا قَالَ طَلاَقُ الْعَبْدِ اثْنَتَانِ. [ضعيف]

(۱۵۱۶۹) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کی دو طلاقیں ہیں اور وہ عورت اس کے لیے جائز نہیں جب تک کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے اور لونڈی کی عدت دو حیض ہے لونڈی (یعنی بیوی) کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کیا جا سکتا ہے اور آزاد عورت (یعنی بیوی) کی موجودگی میں لونڈی سے نکاح نہیں کیا جا سکتا اور فرمایا کہ غلام کی دو طلاقیں ہوتی ہیں۔

(۱۵۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تُطَلَّقُ الأَمَةُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ. قَالَ أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِيهِ مُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ. [ضعيف]

(۱۵۱۷۰) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لونڈی کو دو طلاقیں دی جائیں گی اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

(۱۵۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: مُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ ضَعَّفَهُ أَبُو عَاصِمٍ.

(۱۵۱۷۱) خالی

(۱۵۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ: سُئِلَ الْقَاسِمُ عَنْ عِدَّةِ الأَمَةِ فَقَالَ: النَّاسُ يَقُولُونَ حَيْضَتَانِ وَإِنَّا لاَ نَعْلَمُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلاَ فِي سُنَّةِ نَبِيِّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ بخاری]

(۱۵۱۷۲) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ قاسم سے لونڈی کی عدت کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے کہا: لوگ کہتے ہیں: دو حیض، لیکن ہم کتاب اللہ اور سنت رسول میں اس کے بارے کچھ نہیں جانتے۔

(۱۵۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: سُئِلَ الْقَاسِمُ عَنِ الأَمَةِ كَمْ تُطَلَّقُ؟ قَالَ: طَلاَقُهَا اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ: أَبَلَغَكَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا قَالَ: لاَ. [حسن]

(۱۵۱۷۳) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ قاسم سے لونڈی کی طلاقوں کے بارے میں پوچھا گیا؟ فرمانے لگے: اس کی دو طلاقیں ہیں اور عدت دو حیض ہے، جب ان سے پوچھا گیا: کیا نبی ﷺ کی طرف سے آپ کو کچھ پہنچا، فرماتے ہیں: نہیں۔

(۱۵۱۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: السُّنَّةُ بِالنِّسَاءِ فِي الطَّلاَقِ وَالْعِدَّةِ. أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ غَيْرُ قَوِيٍّ. [حسن لغيره]

(۱۵۱۷٤) مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق وعدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

(۱۵۱۷۵) وَقَدْ قِيلَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَوَارِزْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ: يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ كَامِلٍ الْقَرَاطِيسِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ وَرُوِيَ عَنْهُ بِخِلاَفِهِ

(۱۵۱۷۵) خالی۔

(۱۵۱۷٦) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: الطَّلاَقُ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ هَكَذَا وَجَدْتُهُ فِي أَصْلِ كِتَابِهِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعيف]

(۱۵۱۷٦) شعبی حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے ہے جبکہ عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

(۱۵۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: السُّنَّةُ بِالنِّسَاءِ فِي الطَّلاَقِ وَالْعِدَّةِ هَكَذَا قَالَ. [صحيح]

(۱۵۱۷۷) عمرو بن دینار حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ طلاق وعدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

(۱۵۱۷۸) وَقَدْ أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الطَّلاَقُ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الطَّلاَقُ أُرَاهُ قَالَ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ. [صحيح]

(۱۵۱۷۸) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے ہے جبکہ عدت کا تعلق عورتوں

سے ہے۔

(ب) عطاء حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ طلاق کا تعلق مردوں سے ہے جبکہ عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

(۱۵۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ :الطَّلاَقُ لِلرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ لِلنِّسَاءِ .

وَقَدْ رُوِّينَا حَدِيثَ عِكْرِمَةَ مَرَّةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً : إِنَّمَا الطَّلاَقُ لِمَنْ أَخَذَ بِالسَّاقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۱۵۱۷۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے ہے اور عدت عورتوں کے متعلق ہے۔

(ب) عکرمہ کبھی ابن عباس رضی اللہ عنہ اور کبھی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق اس کے ذمہ ہے جو مالک بنا۔

(۱۵۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَتِّبٍ :أَنَّ أَبَا حَسَنٍ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ اسْتَفْتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَمْلُوكٍ كَانَتْ تَحْتَهُ مَمْلُوكَةٌ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ فَبَانَتْ مِنْهُ ثُمَّ إِنَّهُمَا أُعْتِقَا بَعْدَ ذَلِكَ هَلْ يَصْلُحُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَخْطُبَهَا؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :نَعَمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِذَلِكَ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَتِّبٍ وَقَالَ بَعْضُ الرُّوَاةِ :عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَتِّبٍ وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ.

وَذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ لِمَعْمَرٍ :مَنْ أَبُو الْحَسَنِ هَذَا لَقَدْ تَحَمَّلَ صَخْرَةً عَظِيمَةً يُرِيدُ بِهِ إِنْكَارَ مَا جَاءَ بِهِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ. [ضعيف]

(۱۵۱۸۰) بنو نوفل کے غلام ابو حسن نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے غلام کے بارے میں فتویٰ پوچھا جس کے نکاح میں لونڈی تھی، اس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیں تو وہ جدا ہو گئیں، پھر دونوں کو آزاد کر دیا گیا تو کیا مرد کے لیے درست ہے کہ وہ اس عورت کو نکاح کا پیغام دے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہاں؛ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فیصلہ فرمایا تھا۔

(ب) ابن مبارک نے معمر سے کہا کہ ابو الحسن کون ہے؟ تو اس نے ایک بہت بڑی چٹان اٹھانے کی ضمانت دی وہ اس کی بیان کردہ حدیث کا انکار چاہتے تھے۔

(۱۵۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَرَاءُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَسُئِلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَتِّبٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَمْلُوكٍ كَانَتْ تَحْتَهُ أَمَةٌ فَقَالَ :مَجْهُولٌ لَمْ يَرْوِ عَنْهُ غَيْرُ يَحْيَى.

قَالَ الشَّيْخُ وَعَامَّةُ الْفُقَهَاءِ عَلَى خِلاَفِ مَا رَوَاهُ وَلَوْ كَانَ ثَابِتاً قُلْنَا بِهِ إِلاَّ أَنَّا لاَ نُثْبِتُ حَدِيثاً يَرْوِيهِ مَنْ تُجْهَلُ عَدَالَتُهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَرُوِىَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ مِنْ قَوْلِهِمَا بِخِلاَفِ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۵۱۸۱) ابوالحسن ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کا فیصلہ فرمایا جس کے نکاح میں لونڈی تھی۔

(۱۵۱۸۲) أَنْبَأَنِى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِى عَبْدٍ مَمْلُوكٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقَتْ قَالَ :لاَ يَتَزَوَّجُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۵۱۸۲) ابراہیم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک غلام کے بارے میں نقل فرماتے ف ہیں جس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دی تھیں، پھر اس عورت کو آزاد کر دیا گیا۔ فرماتے ہیں کہ وہ غلام اس آزاد کردہ عورت سے شادی نہیں کر سکتا یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لے۔

(۱۵۱۸۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :إِذَا أُعْتِقَتْ فِى عِدَّتِهَا فَإِنَّهُ يَتَزَوَّجُهَا وَتَكُونُ عِنْدَهُ عَلَى وَاحِدَةٍ. [ضعيف]

(۱۵۱۸۳) ابوسلمہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب عدت کے ایام میں اسے آزاد کر دیا جائے تو وہ اس عورت سے شادی کر سکتا ہے اور یہ عورت اس کے پاس ایک طلاق پر رہے گی۔

(۳) باب ائْتِمَانِ الْمَرْأَةِ عَلَى فَرْجِهَا وَتَصْدِيقِهَا مَتَى ادَّعَتِ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا فِى مُدَّةٍ يُمْكِنُ فِى مِثْلِهَا أَنْ تَنْقَضِىَ الْعِدَّةُ

عورت پر اعتماد کرنا پڑے گا حمل اور عدت کے ختم ہونے کے دعویٰ پر مدت میں

(۱۵۱۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مِنَ الأَمَانَةِ ائْتِمَانُ الْمَرْأَةِ عَلَى فَرْجِهَا. [صحيح]

(۱۵۱۸۴) حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ حمل کے بارے میں عورت پر اعتماد کرنا امانت داری ہے۔

(۱۵۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِى قَوْلِهِ ﴿وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِى أَرْحَامِهِنَّ﴾

قَالَ يَعْنِي الْحَبَلَ يَقُولُ : لاَ تَقُولَنَّ الْمَرْأَةُ لَسْتُ بِحُبْلَى وَلاَ تَقُولَنَّ إِنِّي حُبْلَى وَلَيْسَتْ بِحُبْلَى.

وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْحَيْضِ وَالْحَبَلِ جَمِيعًا. [صحیح]

(۱۵۱۸۵) ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے اس قول: ﴿وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۸] ''کہ عورتوں کے لیے جائز نہیں کہ جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا فرمایا ہے اس کو چھپائیں۔'' یعنی اگر حاملہ ہوں تو حمل کا انکار کر دیں یا حاملہ نہ ہوں تو حمل کا اظہار کر دیں۔

لیث بن ابی سلیم حضرت مجاہد سے حیض وحمل کے بارہ میں نقل فرماتے ہیں۔

(۴) باب الرَّجْعِيَّةُ مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِ تَحْرِيمَ الْمَبْتُوتَةِ حَتَّى يُرَاجِعَهَا

رجوع کرنا اس پر حرام ہے ایک رات گزارنے والی کی حرمت کی وجہ سے یہاں تک کہ اس سے رجوع کرے

(۱۵۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ فِي مَسْكَنِ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَكَانَ طَرِيقُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَكَانَ يَسْلُكُ الطَّرِيقَ الآخَرَ مِنْ أَدْبَارِ الْبُيُوتِ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَسْتَأْذِنَ عَلَيْهَا حَتَّى رَاجَعَهَا.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ يَحِلُّ لَهُ مِنْهَا شَيْءٌ مَا لَمْ يُرَاجِعْهَا. [صحیح]

(۱۵۱۸۶) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب وہ حضرت حفصہ کے گھر میں تھی۔ یہ مسجد کی جانب ان کا راستہ تھا تو وہ دوسرے راستے گھروں کے پیچھے سے چلے گئے۔ اس سے اجازت کو مکروہ جانتے ہوئے یہاں تک کہ اس سے رجوع کر لیا۔

(ب) عطاء بن ابی رباح اور عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ جب تک وہ رجوع نہ کرے مرد کے لیے کچھ بھی اس سے جائز نہیں ہے۔

(۵) باب الرَّجُلِ يُشْهِدُ عَلَى رَجْعَتِهَا وَلَمْ تَعْلَمْ بِذَلِكَ حَتَّى تَزَوَّجَ زَوْجًا آخَرَ

مرد رجوع پر گواہ بنا لے اور وہ نہ جانتی ہو یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : هِيَ زَوْجَةُ الأَوَّلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالأَوَّلُ أَحَقُّ . وَقَدْ مَضَى هَذَا الْحَدِيثُ بِأَسَانِيدِهِ.

امام شافعی رشاللہ فرماتے ہیں: یہ پہلے کی بیوی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح کر دیں تو پہلے کا زیادہ حق ہے۔ یہ حدیث مختلف سندوں سے گزر چکی ہے۔

(۱۵۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يُشْهِدُ عَلَى رَجْعَتِهَا وَلَمْ تَعْلَمْ بِذَلِكَ قَالَ :هِيَ امْرَأَةُ الأَوَّلِ دَخَلَ بِهَا الآخَرُ أَمْ لَمْ يَدْخُلْ. [صحیح]

(۱۵۱۸۷) سعید بن جبیر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ پھر اس نے رجوع پر گواہ بنالیے۔ لیکن عورت کو علم نہ تھا، فرماتے ہیں: یہ پہلے کی بیوی ہے دوسرے نے دخول کیا یا نہ کیا ہو۔

(۲) باب مَا جَاءَ فِي الإِشْهَادِ عَلَى الرَّجْعَةِ

رجوع پر گواہ بنانے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾

اللہ کا فرمان: ﴿فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق: ۲] ''ان کو اچھائی سے روک لو یا بھلائی سے جدا کر دو اور دو عدل والے گواہ بنالو۔''

(۱۵۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ :طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَتَهُ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ تَطْلِيقَةً أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ فَكَانَ لاَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِلاَّ بِإِذْنٍ فَلَمَّا رَاجَعَهَا أَشْهَدَ عَلَى رَجْعَتِهَا وَدَخَلَ عَلَيْهَا. [حسن]

(۱۵۱۸۸) عبید اللہ نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی صفیہ بنت ابی عبید کو ایک یا دو طلاقیں دے دیں تو ان کے پاس اجازت لے کر جاتے تھے اور جب رجوع کر کے اس پر گواہ بنالیے تو پھر ان کے پاس بغیر اجازت کے چلے جاتے۔

(۱۵۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ وَأَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُشْهِدْ وَرَاجَعَ وَلَمْ يُشْهِدْ؟ قَالَ عِمْرَانُ :طَلَّقَ فِي غَيْرِ عِدَّةٍ وَرَاجَعَ فِي غَيْرِ سُنَّةٍ فَلْيُشْهِدِ الآنَ. [صحیح]

(۱۵۱۸۹) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین سے ایک شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو طلاق دے کر گواہ نہیں بنایا تھا اور رجوع کیا تب بھی گواہ نہیں بنایا تو عمران بن حصین فرماتے ہیں: اس نے بغیر عدت کے طلاق دی اور سنت طریقے کے علاوہ رجوع کیا وہ اب گواہ بنالے۔

(۷) باب نِكَاحِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا

مطلقہ ثلثہ کے نکاح کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الطَّلْقَةِ الثَّالِثَةِ ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ فَاحْتَمَلَتِ الآيَةُ حَتَّى يُجَامِعَهَا زَوْجٌ غَيْرُهُ وَدَلَّتْ عَلَى ذَلِكَ السُّنَّةُ فَكَانَ أَوْلَى الْمَعَانِي بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا دَلَّتْ عَلَيْهِ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

اللہ کا فرمان: ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ [البقرة ۲۳۰] ''اگر اس نے طلاق دے دی تو یہ عورت اس مرد کے لیے حلال نہیں ہے جب تک کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے۔''

اور آیت میں دوسرے خاوند کی مجامعت کے بارے میں احتمال تھا۔ اس پر سنت دلالت کرتی تھی تو سب سے بہتر معنی وہی ہے جس پر سنت رسول دلالت کرے۔

(۱۵۱۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- سَمِعَهَا تَقُولُ :جَاءَ تِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ :إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلاَقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَالَ : أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لاَ حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ . قَالَتْ :وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادَى :يَا أَبَا بَكْرٍ أَلاَ تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَ تْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَى قَوْلِهِ :لاَ حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ . لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۱۹۰) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رفاعہ قرظی کی بیوی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میں رفاعہ قرظی کے نکاح میں تھی تو اس نے مجھے تین طلاقیں دے دیں۔ میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے نکاح کر لیا، اس کے پاس کپڑے کا پھندا ہے رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: کیا تو رفاعہ کے پاس واپس جانے کا ارادہ رکھتی ہے، یہ نہیں ہو سکتا جب تک تو اس سے جماع نہ کرے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس تھے اور خالد بن سعید دروازے پر کھڑے اجازت کے منتظر تھے، انہوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آواز دی: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! کیا سن رہے ہو؟ یہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کس بات کا اظہار کر رہی ہے۔

(ب) زعفرانی کی روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ رفاعہ قرظی کی عورت نبی ﷺ کے پاس آئی، پھر اس نے حدیث کو اس کی مثل ذکر کیا ہے، اس قول تک ''یہاں تک کہ وہ تجھ سے لطف اندوز ہو اور تو اس سے جماع کر لے۔''

(۱۵۱۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ وَأَخَذَتْ بِهُدْبَةٍ مِنْ جِلْبَابِهَا قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ضَاحِكًا وَقَالَ: لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ. قَالَتْ: وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَلَا تَزْجُرُ هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۱۹۱) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو اس عورت نے بعد میں عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کر لی، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگی کہ وہ رفاعہ کے نکاح میں تھی، اس نے تین طلاقیں دے دی ہیں۔ اس کے بعد اس نے عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کی۔ اس کے پاس کپڑے کی جھالر ہے اور اس نے اپنی چادر کی جھالر کو پکڑا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: شاید کہ تو رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہے، یہ ممکن نہیں جب تک تو اس سے جماع نہ کرے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہو لے۔ کہتی ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور خالد بن سعید بن عاص حجرہ کے دروازہ پر بیٹھے تھے، ان کو اجازت نہ ملی تھی تو خالد نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آواز دی

آپ اس عورت کو ڈانٹتے نہیں ہیں یہ نبی ﷺ کے پاس کس چیز کا اظہار کر رہی ہے۔

(۱۵۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِنْهُمْ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا آخَرُ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مَعَهُ إِلاَّ مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ فَقَالَ : لاَ حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۱۹۲) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بنو قریظہ کی عورت نے ان کے کسی مرد سے شادی کی، اس نے طلاق دے دی تو دوسرے نے اس سے شادی کر لی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کے ساتھ تو کپڑے کا جھالر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ممکن نہیں، یہاں تک کہ تو اس کا اور وہ تیرا مزہ چکھ لے۔

(۱۵۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيُطَلِّقُهَا ثَلاَثًا فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَحِلُّ لِلأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الآخَرُ عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۱۹۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ عورت پہلے خاوند کے لیے جائز نہیں یہاں تک دوسرا شوہر اس کا مزہ چکھے اور یہ عورت اس کا مزہ چکھے۔

(۱۵۱۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ وَدَخَلَ بِهَا وَمَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ يَصِلْ مِنْهَا إِلَى شَيْءٍ تُرِيدُهُ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ طَلَّقَهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِي وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلاَّ مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ يَقْرَبْنِي إِلاَّ هَنَةً وَاحِدَةً لَمْ يَصِلْ مِنِّي إِلَى شَيْءٍ أَفَأَحِلُّ لِزَوْجِي الأَوَّلِ؟ فَقَالَ : لاَ تَحِلِّينَ لِزَوْجِكِ الأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الآخَرُ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِينَ عُسَيْلَتَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۱۹۴) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک شخص نے اپنی عورت کو طلاق دے دی اس

نے کسی دوسرے خاوند سے شادی کر لی اس نے دخول کیا تو اس کے ساتھ کپڑے کا جھالر تھا اس نے عورت کی خواہش کو پورا نہ کیا تو اس نے طلاق دینے میں دیر نہ کی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی، اس کے بارے میں سوال کیا، کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے خاوند نے مجھے طلاق دے دی، میں نے دوسرے خاوند سے نکاح کیا۔ جب اس نے دخول کیا تو اس کے ساتھ کپڑے کے جھالر کی مانند ہے۔ وہ صرف ایک ہی مرتبہ میرے قریب آسکا، اس نے میری حاجت کو پورا نہ کیا، کیا میں پہلے خاوند کے لیے حلال ہوں، فرمایا: تو پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ دوسرا تیرے مزے کو چکھے اور تو اس کے مزے کو چکھے۔

(۱۵۱۹۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَجُلاً طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَتَحِلُّ لِلأَوَّلِ؟ قَالَ : لاَ حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الأَوَّلُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. وَرَوَاهُ أَيْضًا الأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۱۹۵) قاسم حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، اس عورت نے دوسرے سے نکاح کر لیا تو اس نے مجامعت سے پہلے ہی طلاق دے دی۔ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کیا یہ پہلے کے لیے حلال ہے فرمایا: نہیں یہاں تک کہ یہ اس کے مزے کو چکھے جیسا کہ پہلے نے چکھا تھا۔

(۱۵۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزَّبِيرِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَمِيمَةَ بِنْتَ وَهْبٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثًا فَنَكَحَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ فَاعْتُرِضَ عَنْهَا فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَمَسَّهَا فَطَلَّقَهَا وَلَمْ يَمَسَّهَا فَأَرَادَ رِفَاعَةُ أَنْ يَنْكِحَهَا وَهُوَ زَوْجُهَا الَّذِي كَانَ طَلَّقَهَا قَبْلَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنَهَاهُ عَنْ تَزْوِيجِهَا وَقَالَ : لاَ تَحِلُّ لَكَ حَتَّى تَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ. [صحیح]

(۱۵۱۹۶) زبیر بن عبدالرحمن بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رفاعہ نے اپنی بیوی تمیمہ بنت وہب کو رسول اللہ ﷺ کے دور میں تین طلاقیں دے دیں۔ عبدالرحمن بن زبیر نے اس سے نکاح کر لیا تو ان پر اعتراض کیا گیا کہ وہ جماع کی طاقت نہیں رکھتے تو اس نے مجامعت سے پہلے ہی طلاق دے دی۔ رفاعہ نے اس سے نکاح کا ارادہ کیا جس نے عبدالرحمن کے نکاح کرنے سے پہلے طلاق دی تھی، اس نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے نکاح سے منع کر دیا اور فرمایا: وہ تیرے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ مزہ چکھ لے۔

(۱۵۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزَّبِيرِ : أَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَمِيمَةَ بِنْتَ وَهْبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ تَمِيمَةَ بِنْتَ وَهْبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ.

(۱۵۱۹۷) زبیر بن عبدالرحمٰن بن زبیر فرماتے ہیں کہ رفاعہ نے اپنی بیوی تمیمہ بنت وہب کو طلاق دے دی، اس نے اس کے ہم معنی حدیث ذکر کی ہے۔ [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ رَزِينٍ الأَحْمَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رَزِينٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فَتَزَوَّجَهَا غَيْرُهُ وَأَغْلَقَ الْبَابَ وَأَرْخَى السِّتْرَ وَكَشَفَ الْخِمَارَ ثُمَّ فَارَقَهَا قَالَ : لاَ تَحِلُّ لِلأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا الآخَرُ

لَفْظُ حَدِيثِ الْعَبْدِيِّ وَكَمَا قَالَ الْعَبْدِيُّ فِي إِسْنَادِهِ قَالَهُ أَيْضًا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ فَقَدْ رَوَاهُ وَكِيعٌ مَرَّةً عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ رَزِينِ بْنِ سُلَيْمَانَ الأَحْمَرِيِّ. [ضعيف]

(۱۵۱۹۸) سلمان بن رزین حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا جب آپ ﷺ منبر پر تھے ایسے شخص کے متعلق جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں تو کسی دوسرے نے اس سے شادی کر لی تھی اور اس نے دروازہ بند کر دیا پردہ لٹکا دیا دوپٹہ اٹھالیا۔ پھر اس کو جدا کر دیا، فرمایا: پہلے کے لیے حلال نہیں ہے یہاں تک کہ دوسرا اس کے مزے کو چکھے۔

(۱۵۱۹۹) وَخَالَفَهُ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِهِ فَرَوَاهُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ رَزِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا خَلَفٌ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالاَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ.

وَبَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ وَهَّنَ حَدِيثَ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ جَمِيعًا وَعَنْ أَبِي زُرْعَةَ أَنَّهُ قَالَ : حَدِيثُ سُفْيَانَ أَصَحُّ.

(۱۵۱۹۹) خالی۔

(۱۵۲۰۰) قَالَ الشَّيْخُ رِوَايَةُ وَكِيعٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ أَصَحُّ فَقَدْ رَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ فَقَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ رَزِينٍ الأَحْمَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَانَتْ مِنْهُ فَذَكَرَهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ فَذَكَرَهُ.

وَكَانَ شُعْبَةُ يَقُولُ سُفْيَانُ أَحْفَظُ مِنِّي وَقَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ إِذَا اخْتَلَفَا أَخَذْتُ بِقَوْلِ سُفْيَانَ. [ضعيف]

(۱۵۲۰۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے منبر پر ایسے شخص کے متعلق سوال کیا گیا جس نے اپنی عورت کو طلاق دے دی تھی اور وہ اس سے الگ ہوگئی۔

(۱۵۲۰۱) وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ : سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا أَحْسَبُهُ قَالَ ثَلاَثًا فَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا الثَّانِي فَقَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ. [ضعيف]

(۱۵۲۰۱) یحییٰ بن یزید ہنائی فرماتے ہیں کہ انس بن مالک سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے ایسی عورت سے شادی کی تھی جس کو اس کے خاوند نے تین طلاقیں دے دی تھیں، لیکن دوسرے نے ابھی دخول نہ کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ مرد اس کا مزہ چکھے اور عورت اس کے مزے کو چکھے۔

(۱۵۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ يَقُولُ : إِنْ طَلَّقَهَا ثَلاَثًا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ثُمَّ قَالَ ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا﴾ يَقُولُ : إِذَا تَزَوَّجَتْ بَعْدَ الأَوَّلِ فَدَخَلَ بِهَا الآخَرُ فَلاَ حَرَجَ عَلَى الأَوَّلِ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا إِذَا طَلَّقَهَا الآخَرُ أَوْ مَاتَ عَنْهَا. وَرُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي مَوْتِ الثَّانِي عَنْهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا لاَ يَحِلُّ لِزَوْجِهَا الأَوَّلِ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا. [ضعيف]

(۱۵۲۰۲) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اللہ کے اس قول: ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ

زَوْجًا غَيْرَهٗ﴾ [البقرة ۲۳۰] ''اگر خاوند نے بیوی کو تیسری طلاق بھی دے دی تو یہ بیوی خاوند کے لیے حلال نہیں ہے۔ یہاں تک کہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لے۔'' فرمایا: ﴿فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ﴾ [البقرة ۲۳۰] جب پہلے کے بعد دوسرے سے شادی کر لی، اس نے دخول بھی کر لیا تب پہلے پر کوئی گناہ ہے کہ وہ اس سے نکاح کرے جب دوسرا طلاق دے دے یا فوت ہو جائے۔

(ب) قاسم بن محمد دوسرے کی موت کے بارے میں فرماتے ہیں: اگر وہ دخول سے پہلے فوت ہو جائے تو پھر پہلے کے لیے اس عورت سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے۔

(۸) باب الرَّجُلِ تَكُونُ تَحْتَهُ أَمَةٌ فَيُطَلِّقُهَا ثَلاَثًا ثُمَّ يَشْتَرِيهَا

لونڈی جو مرد کے نکاح میں ہو اسے تین طلاق دینے کے بعد خرید لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۵۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ قَالَ :سَأَلَ ابْنُ الْكَوَّاءِ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْمَمْلُوكَةِ تَكُونُ تَحْتَ الرَّجُلِ فَيُطَلِّقُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ يَشْتَرِيهَا فَقَالَ :لاَ تَحِلُّ لَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۵۲۰۳) ابن الکواء نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ لونڈی جو کسی شخص کے نکاح میں تھی اس نے دو طلاقیں دے دیں، پھر اس لونڈی کو خرید لیا، فرماتے ہیں: اس شخص کے لیے یہ لونڈی حلال نہیں ہے۔

(۱۵۲۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ الأَمَةَ ثَلاَثًا ثُمَّ يَشْتَرِيهَا :إِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ قَالَ وَسَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ :قَالَ ذَلِكَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۵۲۰۴) ابو عبد الرحمن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی شخص لونڈی کو تین طلاقیں دینے کے بعد خرید لیتا ہے تو یہ لونڈی اس کے لیے حلال نہیں جب تک یہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے۔

(۱۵۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مَنْ تَزَوَّجَ أَمَةً ثُمَّ بَانَتْ مِنْهُ بِالْبَتَّةِ ثُمَّ اسْتَسَرَّهَا سَيِّدُهَا ثُمَّ ابْتَاعَهَا زَوْجُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلاَ تَحِلُّ لَهُ بِاسْتِسْرَارِ سَيِّدِهَا إِيَّاهَا وَلاَ تَحِلُّ لَهُ بِمِلْكِ يَمِينِهِ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۵۲۰۵) ابن ابوزناد اپنے والد سے جو مدینہ کے فقہاء میں سے ہیں نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص نے لونڈی سے شادی کی، پھر وہ تین طلاقوں کی وجہ سے جدا ہوگئی، اس کے مالک نے اس کو چھپالیا، پھر اس کے خاوند نے اس لونڈی کو خرید لیا تو مالک کے چھپانے کی وجہ سے یہ لونڈی خاوند کے لیے حلال نہ ہوگی اور نہ ہی اس کی ملکیت میں آنے کی بنا پر۔ یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے۔

(۱۵۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ : لاَ تَحِلُّ لَهُ إِلاَّ مِنَ الْبَابِ الَّذِي حَرُمَتْ عَلَيْهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ مَمْلُوكَةً فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا وَقَالَ : إِذَا كَانَ تَحْتَ الرَّجُلِ مَمْلُوكَةٌ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ وَقَعَ عَلَيْهَا سَيِّدُهَا فَقَالَ : لاَ يُحِلُّهَا السَّيِّدُ لِزَوْجِهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ زَوْجًا. [ضعیف]

(۱۵۲۰۶) ابراہیم عبیدہ سلمانی سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ لونڈی اس کے لیے حلال نہیں ہے مگر اسی طریقہ سے جیسے یہ اس پر حرام ہوئی ہے کہ ایک شخص نے لونڈی کو دو طلاقیں دے دیں۔ پھر اس کو خرید لیا۔ فرماتے ہیں: جب لونڈی کسی شخص کے نکاح میں تھی، اس نے دو طلاقیں دے دیں، پھر لونڈی کا مالک اس سے ہمبستری کرتا رہا تو مالک نے خاوند کے لیے حلال نہیں کر دی۔ اگر اس کا خاوند ہوتا تو پہلے کے لیے حلال کرتا۔

كِتَابُ الْإِيلَاءِ

ایلا کی کتاب

(۱) باب مَنْ قَالَ يُوقَفُ الْمُوْلَى بَعْدَ تَرَبُّصِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءَ وَإِلَّا طَلَّقَ

جس نے کہا کہ ایلا کرنے والے کو چار ماہ انتظار کے بعد قاضی کے سامنے کھڑا کیا جائے یا تو رجوع کر لے وگرنہ طلاق دے دے

(۱۵۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنَ الصَّحَابَةِ أَيْ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كُلُّهُمْ يَقُولُ: يُوقَفُ الْمُوْلَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَأَقَلُّ بِضْعَةَ عَشَرَ أَنْ يَكُونُوا ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَهُمْ يَقُولُونَ مِنَ الْأَنْصَارِ. [صحیح]

(۱۵۲۰۷) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے دس سے زائد صحابہ ؓ کو پایا جو یہ کہتے تھے کہ ایلا کرنے والے کو قاضی کے سامنے کھڑا کیا جائے گا۔

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں: بِضْعَةَ عَشَرَ کا کم سے کم مصداق تیرہ ہیں اور وہ کہتے ہیں: یہ انصار میں سے تھے۔

(۱۵۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-: الْإِيلَاءُ لَا يَكُونُ طَلَاقًا حَتَّى يُوقَفَ. [حسن]

(۱۵۲۰۸) ثابت بن عبید جو زید بن ثابت ؓ کے غلام تھے فرماتے ہیں کہ ۱۲ صحابہ کرام ؓ فرماتے ہیں کہ ایلا طلاق نہیں ہے

یہاں تک کہ ایلا کرنے والے کو قاضی کے سامنے کھڑا کیا جائے۔

(۱۵۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ يُؤْلِي قَالُوا: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَيُوقَفَ فَإِنْ فَاءَ وَإِلاَّ طَلَّقَ. [حسن]

(۱۵۲۰۹) سہیل بن ابی صالح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ۱۲ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ایلا کرنے والے شخص کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے فرمایا: اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے، لیکن جب چار ماہ گزر جائیں تو ایلا کرنے والے کو کھڑا کیا جائے گا، اگر رجوع کرے تو درست وگرنہ طلاق دے۔

(۱۵۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوقِفُ الْمُؤْلِي. [صحیح]

(۱۵۲۱۰) طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ایلا کرنے والے کو کھڑا فرماتے تھے۔

(۱۵۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ: أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يَرَى الإِيلاَءَ شَيْئًا وَإِنْ مَضَتِ الأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ حَتَّى يُوقَفَ. [ضعیف]

(۱۵۲۱۱) قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ قسم اٹھانے کو کچھ بھی خیال نہیں کرتے تھے۔ اگر چار ماہ گزر جاتے تو قسم اٹھانے والے کو کھڑا کیا جاتا۔

(۱۵۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا أَوْقَفَ الْمُؤْلِي. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۱۲) عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، وہ ایلا کرنے والے کو کھڑا فرماتے۔

(۱۵۲۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ الْمُؤْلِي.

[حسن لغیرہ]

(۱۵۲۱۳) مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ حضرت علی ایلا کرنے والے کو کھڑا فرماتے، یعنی اس لیے کہ یا تو بیوی سے رجوع کر دیا طلاق دو۔

(۱۵۲۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوقِفُ الْمُوْلِي. [حسن لغيره]

(۱۵۲۱۴) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایلا کرنے والے کو کھڑا فرماتے۔

(۱۵۲۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِي الإِيلاَءِ :إِذَا مَضَتِ الأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَلَمْ يُوقَفْ فَلَيْسَ ذَلِكَ بِطَلاَقٍ وَلَوْ مَرَّتِ السَّنَةُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ طَلاَقٌ حَتَّى يُوقَفَ. [ضعيف]

(۱۵۲۱۵) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایلا کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب چار ماہ گزر جائیں اور ایلا کرنے والے کو کھڑا نہ کیا جائے تو یہ طلاق نہ ہوگی، اگر سال بھی گزر جائے تو طلاق نہ ہوگی، جب تک ایلا کرنے والے کو کھڑا نہ کیا جائے۔

(۱۵۲۱٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :يُوقَفُ بَعْدَ الأَرْبَعَةِ فَإِمَّا أَنْ يَفِيءَ وَإِمَّا أَنْ يُطَلِّقَ. [صحيح]

(۱۵۲۱۶) عبدالرحمن بن ابی لیلی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایلا کرنے والے کو چار ماہ کے بعد کھڑا کیا جائے گا یا تو بیوی سے رجوع کرے یا طلاق دے۔

(۱۵۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ :شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ رَجُلاً عِنْدَ الأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ قَالَ فَوَقَفَهُ فِي الرَّحْبَةِ إِمَّا أَنْ يَفِيءَ وَإِمَّا أَنْ يُطَلِّقَ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ مَوْصُولٌ. وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ وَقَفَ عِنْدَ تَمَامِ الأَرْبَعَةِ فَقِيلَ لَهُ :إِمَّا أَنْ تَفِيءَ وَإِمَّا أَنْ تَعْزِمَ الطَّلاَقَ قَالَ وَيُجْبَرُ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۵۲۱۷) عبدالرحمن بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، انہوں نے ایلا کرنے والے شخص کو چار ماہ کے بعد کھڑا کیا، فرماتے ہیں: اونچی جگہ کھڑا کر کے فرمایا: یا تو بیوی سے رجوع کر لے یا طلاق دے دے۔

(ب) ابوالبختری حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب خاوند بیوی کے بارے میں قسم اٹھالیتا ہے تو وہ چار ماہ کی تکمیل پر کھڑا ہو۔ اس سے کہا جائے گا کہ رجوع کر یا طلاق دو، اس پر زبردستی کی جائے گی۔

(۱۵۲۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : أَيُّمَا رَجُلٍ آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ فَإِذَا مَضَتِ الأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وُقِفَ حَتَّى يُطَلِّقَ أَوْ يَفِيءَ وَلاَ يَقَعُ عَلَيْهَا الطَّلاَقُ إِذَا مَضَتِ الأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ حَتَّى يُوقَفَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۵۲۱۸) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنی بیوی کے متعلق قسم اٹھائی۔ جب چار ماہ گزر جائیں تو اسے کھڑا کیا جائے یا تو طلاق دے یا رجوع کرے اور چار ماہ گزر جانے کے باوجود طلاق نہ ہوگی، جب تک اس کو کھڑا نہ کیا جائے۔

(۱۵۲۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذَا ذُكِرَ لَهَا الرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنْ لاَ يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ فَيَدَعُهَا خَمْسَةَ أَشْهُرٍ لاَ تَرَى ذَلِكَ شَيْئًا حَتَّى يُوقَفَ وَتَقُولُ : كَيْفَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾۔ [ضعیف]

(۱۵۲۱۹) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جب ایسے شخص کا تذکرہ ہوا جس نے اپنی بیوی کے پاس نہ آنے کی قسم کھائی۔ اس کو پانچ ماہ چھوڑے رکھا تو وہ اس کے بارے میں کچھ بھی خیال نہ فرماتی۔ یہاں تک کہ اس کو کھڑا کیا جائے اور فرماتی کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] ''اچھائی سے روکنا یا احسان کرکے چھوڑ دینا ہے۔''

(۱۵۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ فِي الإِيلاَءِ : لاَ شَيْءَ وَإِنْ مَضَتْ سَنَةٌ فَإِمَّا أَنْ يَفِيءَ وَإِمَّا أَنْ يُطَلِّقَ. [ضعیف]

(۱۵۲۲۰) عبدالرحمن بن قاسم بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایلا کرنے والے کے بارے میں فرماتیں: اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں اگرچہ سال بھی گزر جائے یا تو وہ رجوع کرے یا طلاق دے۔

(۱۵۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ : يُوقَفُ الْمُؤْلِي بَعْدَ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ فَإِمَّا أَنْ يَفِيءَ وَإِمَّا أَنْ يُطَلِّقَ. [ضعیف]

(۱۵۲۲۱) قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر اور عائشہ فرماتے ہیں کہ مدت گزرنے کے بعد قسم اٹھانے والے کو کھڑا کیا جائے گا یا تو رجوع کرے یا طلاق دے۔

(۱۵۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا السُّلَمِيُّ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ يُوسُفَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ فِي الإِيلاَءِ : يُوقَفُ عِنْدَ انْقِضَاءِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِمَّا أَنْ يُطَلِّقَ وَإِمَّا أَنْ يَفِيءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۲۲۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ابو درداء ایلاء کے بارے میں فرماتے ہیں کہ چار ماہ گزر جانے کے بعد اس کو کھڑا کیا جائے گا یا تو طلاق دے یا رجوع کرلے۔

(۲) باب مَنْ قَالَ عَزْمُ الطَّلاَقِ انْقِضَاءُ الأَرْبَعَةِ الأَشْهُرِ

جس نے چار ماہ کے بعد طلاق دینے کا قصد کرلیا

(۱۵۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَهُوَ أَمْلَكُ بِرَدِّهَا مَا دَامَتْ فِي عِدَّتِهَا.

هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَخَالَفَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الإِمَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَرَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي بَكْرٍ مِنْ قَوْلِهِمَا غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۱۵۲۲۳) سعید بن مسیب اور ابوبکر بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب چار ماہ گزر جائیں گے تو یہ ایک طلاق ہے، لیکن خاوند بیوی کو واپس کرنے کا زیادہ حقدار ہے، جب تک وہ عدت میں ہو۔

(۱۵۲۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَا يَقُولاَنِ فِي الرَّجُلِ يُؤْلِي مِنْ

امْرَأَتِهِ :إِنَّهَا إِذَا مَضَتِ الأَرْبَعَةُ الأَشْهُرِ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَلِزَوْجِهَا عَلَيْهَا رَجْعَةٌ مَا كَانَتْ فِي الْعِدَّةِ.
قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَعَلَى ذَلِكَ كَانَ رَأْيُ ابْنِ شِهَابٍ. هَذَا أَصَحُّ مِنَ الرِّوَايَةِ الأُولَى. [صحیح]

(۱۵۲۲۴) سعید بن مسیب اور ابوبکر بن عبدالرحمن ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو اپنی بیوی سے ایلا کرتا ہے کہ جب چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایک طلاق ہوگی، لیکن خاوند کو عدت کے ایام میں رجوع کا اختیار ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن شہاب زہری کی بھی یہی رائے ہے۔

(۱۵۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الإِيلاَءِ فَمَرَرْتُ بِأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ :عَمَّا سَأَلْتَهُ؟ فَقُلْتُ :عَنِ الإِيلاَءِ . قَالَ :أَفَلاَ أُخْبِرُكَ مَا كَانَ عُثْمَانُ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولاَنِ كَانَا يَقُولاَنِ :إِذَا مَضَتِ الأَرْبَعَةُ الأَشْهُرِ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ وَلَيْسَ ذَلِكَ بِمَحْفُوظٍ. وَعَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِهِ. [حسن]

(۱۵۲۲۵) عطاء خراسانی فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے ایلا کے بارے میں سوال، پھر میں ابوسلمہ بن عبدالرحمن کے پاس سے گزرا تو اس نے پوچھا: آپ نے کس کے بارے میں پوچھا ہے؟ میں نے کہا: ایلا کے متعلق تو ابوسلمہ کہنے لگے: میں آپ کو نہ بتاؤں جو حضرت عثمان اور زید اس کے بارے میں فرماتے تھے! وہ فرماتے تھے: جب چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایک طلاق ہے۔

(۱۵۲۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْمَيْمُونِيُّ قَالَ :ذَكَرْتُ لأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدِيثَ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ فَقَالَ :لاَ أَدْرِي مَا هُوَ رُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِلاَفُهُ قِيلَ لَهُ :مَنْ رَوَاهُ قَالَ :حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عُثْمَانَ :يُوقَفُ. [صحیح]

(۱۵۲۲۶) ابوسلمہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے۔

(ب) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کے برخلاف بھی منقول ہے۔ کہا گیا: کس نے روایت کیا؟ فرماتے ہیں: حبیب بن ابی ثابت عن طاوس عن عثمان کہ اسے کھڑا کیا جائے گا۔

(۱۵۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْعَوَّامِ الرِّيَاحِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ فَمَضَتِ الأَرْبَعَةُ الأَشْهُرِ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَيَخْطُبُهَا فِي عِدَّتِهَا وَلاَ

يَخْطُبُهَا أَحَدٌ غَيْرُهُ وَالْعِدَّةُ ثَلاَثَةُ قُرُوءٍ . [حسن]

(۱۵۲۲۷) مسروق حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس نہ آنے کی قسم کھاتا ہے، اگر چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایک طلاق ہے۔ وہی عدت کے اندر رجوع کا حق رکھتا ہے، کوئی دوسرا نکاح نہیں کر سکتا اور عدت تین حیض ہے۔

(۱۵۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَمَّا مَا رَوَيْتُ فِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمُرْسَلٌ وَحَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ لاَ يُسْنِدُهُ غَيْرُهُ عَلِمْتُهُ يَعْنِي لاَ يُوصِلُهُ غَيْرُهُ قَالَ : وَلَوْ كَانَ هَذَا ثَابِتًا فَكُنْتُ إِنَّمَا بِقَوْلِهِ اعْتَلَلْتُ أَكَانَ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْلَى أَنْ يُؤْخَذَ بِقَوْلِهِمْ أَوْ وَاحِدٌ أَوِ اثْنَيْنِ. [صحيح]

(۱۵۲۲۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ مرسل ہے اور علی بن بذیمہ کی حدیث مسند و مرفوع نہیں ہے، اگر یہ ثابت ہو تو معلول ہے۔ کیا دس صحابہ سے زیادہ کی بات کو قبول کیا جائے گا یا ایک، دو کی بات کو لیا جائے گا۔

(۱۵۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ قَالَ يَزِيدُ يَعْنِي فِي الإِيلاَءِ .

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۱۵۲۲۹) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: جب چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایک طلاق ہے۔ یزید فرماتے ہیں: یہ ایلا کے بارے میں ہے۔

(۱۵۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ مِقْسَمًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : عَزْمُ الطَّلاَقِ انْقِضَاءُ الأَرْبَعَةِ الأَشْهُرِ. وَالْفَيْءُ الْجِمَاعُ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ بِخِلاَفِهِ. [حسن]

(۱۵۲۳۰) مقسم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، فرماتے ہیں کہ طلاق کا قصد چار ماہ گزر جانے کے بعد ہے جبکہ فئی کا معنی جماع ہے۔

(۱۵۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي آيَةِ الإِيلاَءِ قَالَ : الرَّجُلُ يَحْلِفُ لاِمْرَأَتِهِ بِاللَّهِ لاَ يَنْكِحُهَا تَتَرَبَّصُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ هُوَ نَكَحَهَا كَفَّرَ عَنْ يَمِينِهِ بِإِطْعَامِ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ أَوْ كِسْوَتِهِمْ أَوْ تَحْرِيرِ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ وَإِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قَبْلَ أَنْ

يَنْكِحَهَا خَيَّرَهُ السُّلْطَانُ إِمَّا أَنْ يَفِيءَ فَيُرَاجِعَ وَإِمَّا أَنْ يَعْزِمَ فَيُطَلِّقَ كَمَا قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى. [ضعیف]

(۱۵۲۳۱) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایلا کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ مرد قسم کھا لیتے ہیں کہ وہ اپنی بیوی سے جماع نہ کریں گے، وہ عورتیں چار ماہ انتظار کریں گی۔ اگر خاوند بیوی سے صحبت کرے تو درست وگرنہ اپنی قسم کا کفارہ دیں جو دس مسکینوں کو کھانا کھلانا، کپڑے پہنانا یا گردن آزاد کرنا ہے۔ جو یہ نہ پائے تو تین دن کے روزے رکھنا ہے، اگر چار ماہ گزر جائیں مجامعت سے پہلے تو بادشاہ اس کو اختیار دے گا کہ اگر رجوع کرنا چاہے تو رجوع کرے یا طلاق کا ارادہ ہے تو طلاق دے، جیسے اللہ کا فرمان ہے۔

(۱۵۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ اللَّبَّادُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنِ السُّدِّيِّ فِي آيَةِ الإِيلاَءِ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولاَنِ: إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ فَمَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَإِنَّهُ يُوقَفُ فَيُقَالُ لَهُ: أَمْسَكْتَ أَوْ طَلَّقْتَ فَإِنْ أَمْسَكَ فَهِيَ امْرَأَتُهُ وَإِنْ طَلَّقَ فَهِيَ طَالِقٌ بَائِنَةٌ. وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولاَنِ إِذَا مَضَتِ الأَرْبَعَةُ الأَشْهُرِ فَهِيَ طَالِقٌ بَائِنَةٌ وَهِيَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي احْتِجَاجِهِمْ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ قُلْنَا: أَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَنْتَ تُخَالِفُهُ فِي الإِيلاَءِ قَالَ: وَمِنْ أَيْنَ. [ضعیف]

(۱۵۲۳۲) اسباط سدی سے ایلا کی آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب مرد اپنی بیوی سے ایلا کرتا ہے تو چار ماہ گزر جانے کے بعد اس کو کھڑا کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تو نے بیوی کو روکنا ہے یا طلاق دینی ہے؟ اگر روک لے تو یہ اس کی بیوی ہے، اگر یہ طلاق دے تو طلاق بائنہ ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب چار ماہ گزر جائیں تو اس عورت کو طلاق بائنہ ہے اور یہ عورت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول سے دلیل لیتے ہیں۔ ہم نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما تو ایلا میں مخالفت کرتے ہیں، فرماتے ہیں: وہ کیا؟

(۱۵۲۳۳) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: الْمُولِي الَّذِي يَحْلِفُ لاَ يَقْرَبُ امْرَأَتَهُ أَبَدًا. [ضعیف]

(۱۵۲۳۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اَلْمُوْلِی وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے قریب نہ آنے کی قسم کھاتا ہے۔

(۳)باب الْفَيْئَةُ الْجِمَاعُ إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ

رجوع جماع کے ذریعے ہوتا ہے مگر عذر سے

(۱۵۲۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ هَارُونَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : الْفَيْءُ الْجِمَاعُ. [صحيح لغيره]

(۱۵۲۳۴) مقسم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رجوع کا مقصد جماع کرنا ہے۔

(۱۵۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : الْفَيْءُ الْجِمَاعُ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَكَذَلِكَ قَالَهُ مَسْرُوقٌ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَالشَّعْبِيُّ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الْمُفَسِّرِينَ وَقَالَ الْحَسَنُ : الْفَيْءُ الْجِمَاعُ فَإِنْ كَانَ لَهُ عُذْرٌ مِنْ مَرَضٍ أَوْ سِجْنٍ أَجْزَأَهُ أَنْ يَفِيءَ بِلِسَانِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۵۲۳۵) عامر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رجوع کا مقصد ہے کہ وہ جماع کرے۔

شیخ رحمہ اللہ نے فرمایا: حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رجوع کا مقصد جماع کرنا ہے، اگر کوئی عذر ہے بیماری یا قید تو پھر زبان سے رجوع ہی کافی ہے۔

(۴)باب الرَّجُلِ يَحْلِفُ لاَ يَطَأُ امْرَأَتَهُ أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ

خاوند بیوی کے چار ماہ سے کم مدت میں جماع نہ کرنے کی قسم کھالیتا ہے

(۱۵۲۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : آلَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتِ انْفَكَّتْ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَيْتَ شَهْرًا قَالَ فَقَالَ : إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ. [صحيح۔ بخاری ۱۹۱۱]

(۱۵۲۳٦) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں سے ایلا کیا اور آپ ﷺ کا پاؤں ٹوٹ گیا تو آپ نے ۲۹ راتیں بالا خانے میں قیام کیا، پھر نیچے آئے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے

ایک مہینہ کی قسم کھائی تھی۔ آپ نے فرمایا: مہینہ کبھی ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۱۵۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرُوَيْهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو قُدَامَةَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ الأَحْوَلُ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ إِيلاَءُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَوَقَّتَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ كَانَ إِيلاَؤُهُ. وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ : فَمَنْ كَانَ إِيلاَؤُهُ أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَلَيْسَ بِإِيلاَءٍ .

قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ وَإِنْ آلَى مِنْهَا وَهِيَ فِي بَيْتِ أَهْلِهَا قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا فَلَيْسَ بِإِيلاَءٍ . [ضعيف]

(۱۵۲۳۷) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دور جاہلیت میں ایلا ایک یا دو سال یا اس سے بھی زیادہ ہوتا تھا، لیکن اللہ رب العزت نے اس کا وقت چار ماہ مقرر فرما دیا، اگر کوئی ایلا کرنا چاہتا ہے۔ یونس کی روایت میں ہے جو کوئی چار ماہ سے کم ایلا کرنا چاہتا ہے تو یہ ایلا نہ ہوگا۔

عطاء کہتے ہیں: اگر خاوند نے ایلا کیا اور بیوی ابھی اپنے والدین کے گھر تھی رخصتی بھی نہ ہوئی تو یہ ایلا نہ ہوگا۔

(۱۵۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ فِي الإِيلاَءِ : أَنْ يَحْلِفَ أَنْ لاَ يَمَسَّهَا أَبَدًا أَوْ سِتَّةَ أَشْهُرٍ أَوْ أَكْثَرَ أَوْ مَا زَادَ عَلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۵۲۳۸) ابن طاؤس اپنے والد سے ایلا کے بارے نقل فرماتے ہیں کہ خاوند جماع نہ کرنے کی قسم اٹھائے ہمیشہ کے لیے، چھ ماہ یا زیادہ یا چار ماہ سے زیادہ یا اس طرح۔

(۵) باب كُلُّ يَمِينٍ مَنَعَتِ الْجِمَاعَ بِكُلِّ حَالٍ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ بِأَنْ يَحْنَثَ الْحَالِفُ فَهِيَ إِيلاَءٌ

ہر وہ قسم جو جماع سے روکے چار ماہ سے زائد کی ہو، اگر قسم توڑ دے تو یہ ایلا ہے

(۱۵۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزْجَاهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قَالَ : كُلُّ يَمِينٍ مَنَعَتْ جِمَاعًا فَهِيَ إِيلاَءٌ وَرُوِّينَاهُ أَيْضًا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ رَحِمَهُمَا اللَّهُ. [حسن]

(۱۵۲۳۹) مقسم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر وہ قسم جو جماع سے روکے وہ ایلا ہے۔

(۲) باب الإِيلاَءِ فِي الْغَضَبِ

غصہ میں ایلا کرنا

(۱۵۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ الثَّقَفِيُّ عَنْ دَاوُدَ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عِجْلٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ أَنَّهُ تُوُفِّيَ أَخُوهُ وَتَرَكَ بُنَيًّا لَهُ رَضِيعًا قَالَ أَبُو عَطِيَّةَ لاِمْرَأَتِهِ : أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ : إِنِّي أَخْشَى أَنْ تَغْتَالَهُ فَحَلَفَ لاَ يَقْرَبُهَا حَتَّى تَفْطِمَهُ فَفَعَلَ حَتَّى فَطَمَتْهُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّكَ إِنَّمَا أَرَدْتَ الْخَيْرَ وَإِنَّمَا الإِيلاَءُ فِي الْغَضَبِ.

وَحَكَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الأَسَدِيِّ : أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَخِيهِ وَهِيَ تُرْضِعُ بِابْنِ أَخِيهِ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۵۲۴۰) ابو عطیہ فرماتے ہیں کہ اس کا بھائی فوت ہو گیا اور اس کا دودھ پیتا بچہ بھی موجود تھا، ابو عطیہ نے اس کی بیوی سے کہا: اس کو دودھ پلاؤ۔ اس نے کہا: مجھے ڈر ہے کہ آپ مجھے حاملہ کر دیں تو ابو عطیہ نے قسم اٹھالی کہ جب تک تو اسے دودھ پلائے گی وہ تیرے قریب نہ آئے گا۔ اس نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ اس نے دودھ چھڑوا دیا، کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے تذکرہ کیا تو فرمانے لگے: آپ نے بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور ایلا تو غصہ کی حالت میں ہوتا ہے۔

(ب) ابو عطیہ فرماتے ہیں کہ اس نے اپنے بھائی کی بیوی سے نکاح کیا، اور یہ اس کے بھتیجے کو دودھ پلائی تھی۔

(۱۵۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : كَانَتْ أُمِّي تُرْضِعُ صَبِيًّا وَقَدْ تُوُفِّيَ صَبِيٌّ لَنَا فَحَلَفَ أَبِي أَنْ لاَ يَقْرَبَهَا حَتَّى تَفْطِمَ الصَّبِيَّ فَلَمَّا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قِيلَ لَهُ : إِنَّهُ قَدْ بَانَتْ مِنْكَ فَأَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنْ كُنْتَ حَلَفْتَ عَلَى تَضِرَّةٍ فَهِيَ امْرَأَتُكَ وَإِلاَّ فَقَدْ بَانَتْ مِنْكَ. كَذَا قَالَ شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ.

وَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ : وَمَنْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ فَيَنْبَغِي أَنْ يَقُولَ وَكَذَلِكَ إِنْ كَانَتْ بِهَا عِلَّةٌ يَضُرُّهَا الْجِمَاعُ بِهَا أَوْ بَدَأَ الْيَمِينَ وَلَيْسَ هَيْئَتُهَا الضِّرَارُ فَلَيْسَتْ بِإِيلاَءٍ وَلِهَذَا الْقَوْلِ وَجْهٌ حَسَنٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَقَالَ غَيْرُهُ هُوَ مُولٍ وَكُلُّ يَمِينٍ مَنَعَتِ الْجِمَاعَ فَهِيَ إِيلاَءٌ وَعَلَى هَذَا الْقَوْلِ نَصَّ فِي الْجَدِيدِ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ

اللَّهَ تَعَالَى أَنْزَلَ الإِيلاءَ مُطْلَقًا لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ غَضَبًا وَلَا رِضًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۳۴۱) سماک حضرت عطیہ بن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ میری والدہ ایک بچے کو دودھ پلائی تھی اور ہمارا بچہ فوت ہو گیا۔ میرے والد نے قسم کھائی کہ جب تک بچے کا دودھ نہ چھڑوالے گی، وہ اس کے قریب نہ جائے گا۔ جب چار ماہ گزر گئے تو اس سے کہا گیا: وہ تجھ سے جدا ہو گئی تو اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بتایا۔ انہوں نے فرمایا: اگر تو نے قسم اس کے نقصان پر اٹھائی تھی تو یہ تیری بیوی ہے ورنہ وہ تجھ سے جدا ہو گئی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر اس کی علت جماع یا نقصان کی حالت میں اس نے قسم اٹھائی تو یہ ایلاء نہیں ہے۔

دوسرے کہتے ہیں: ہر وہ قسم جو جماع سے روکے وہ ایلا ہے کیونکہ اللہ کی نازل کردہ آیت میں غصے یا رضا کا دخل نہیں ہے۔

کِتَابُ الظِّهَارِ

ظہار کی کتاب

(۱)باب سَبَبِ نُزُولِ آيَةِ الظِّهَارِ

ظہار کی آیت کے نزول کا سبب

(۱۵۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَ تِ الْمُجَادِلَةُ تَشْتَكِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ مَا أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ الأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۵۲۴۲) عروہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ تمام تعریفیں اس ذات کے لیے جس کی سماعت کو آوازوں نے گھیر رکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عورت جھگڑتے ہوئے شکایت کر رہی تھی اور میں گھر کے ایک کونے میں تھی۔ میں نے نہ سنا وہ کیا کہہ رہی تھی تو اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾ [المجادلہ ۱] ''اللہ نے اس عورت کی بات کو سن لیا جو اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑا کر رہی تھی۔''

(۱۵۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :تَبَارَكَ اللَّهُ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ إِنِّي لأَسْمَعُ كَلاَمَ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ تَشْتَكِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَوْجَهَا

وَهِيَ تَقُولُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتَّى إِذَا كَبِرَتْ سِنِّي وَانْقَطَعَ لَهُ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :فَمَا بَرِحَتْ حَتَّى نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَؤُلَاءِ الآيَاتِ ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾

قَالَ :وَزَوْجُهَا أَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ. [صحيح]

(۱۵۲۴۳) عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اللہ رب العزت برکت دے اس ذات کو جس کی سماعت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔ میں خولہ بنت ثعلبہ کی کلام کو سن رہی تھی اور اس کی کچھ باتیں مجھ پر پوشیدہ تھیں، یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے میری جوانی کو ختم کر دیا اور میں نے اس کی اولاد کو جنم دیا، جب میں بوڑھی ہوگئی اور اولاد کا سلسلہ ختم ہوگیا اس نے مجھ سے ظہار کر لیا۔ اے اللہ! میں تجھ سے شکایت کرتی ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ اسی حالت میں تھی کہ جبریل امین یہ آیت لے کر آ گئے ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾ [المجادله ۱] ''اللہ نے اس عورت کی بات کو سن لیا جو اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑا کر رہی تھی۔'' فرماتے ہیں: اس کا خاوند اوس بن صامت تھا۔

(۱۵۲۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ جَمِيلَةَ كَانَتِ امْرَأَةَ أَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ أَوْسٌ امْرَءًا بِهِ لَمَمٌ فَإِذَا اشْتَدَّ بِهِ لَمَمُهُ ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَفَّارَةَ الظِّهَارِ.

وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادٍ فَأَرْسَلَهُ. [ضعيف]

(۱۵۲۴۴) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اوس بن صامت کی بیوی جمیلہ تھیں اور اوس ایسا شخص تھا جس کو جنون کی بیماری تھی، جب بیماری بڑھی تو اوس نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا تو اللہ رب العزت نے ظہار کا کفارہ نازل کر دیا۔

(۱۵۲٤۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :كَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَالَ لامْرَأَتِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ :أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي حَرُمَتْ عَلَيْهِ فِي الإِسْلَامِ قَالَ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ ظَاهَرَ فِي الإِسْلَامِ أَوْسٌ وَكَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ عَمٍّ لَهُ يُقَالُ لَهَا خُوَيْلَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ فَظَاهَرَ مِنْهَا فَأُسْقِطَ فِي يَدِهِ وَقَالَ :مَا أُرَاكِ إِلاَّ قَدْ حَرُمْتِ عَلَيَّ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ قَالَ :فَانْطَلِقِي إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَلِيهِ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَوَجَدَتْ عِنْدَهُ مَاشِطَةً تَمْشُطُ رَأْسَهُ فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ :يَا خُوَيْلَةُ مَا أُمِرْنَا فِي أَمْرِكِ بِشَيْءٍ.

فَأُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :يَا خُوَيْلَةُ أَبْشِرِي . قَالَتْ :خَيْرًا قَالَ :خَيْرٌ . فَقَرَأَ عَلَيْهَا قَوْلَهُ تَعَالَى ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ﴾ الآيَاتِ. [ضعيف]

(۱۵۲۴۵) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دور جاہلیت میں مرد اپنی بیوی سے کہہ دیتا کہ تو میرے اوپر ایسے ہی ہے جیسی میری والدہ تو اسلام میں یہ عورت مرد پر حرام ہو جاتی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ اسلام میں سب سے پہلا ظہار اوس نے کیا، اس کے نکاح میں چچا کی بیٹی خویلہ بنت خویلد تھی۔ اوس نے ظہار کیا تو اس کے ہاتھ سے چیز بھی گر گئی اور اس نے کہا: میرے خیال میں تو میرے اوپر حرام ہوگئی ہے تو خولہ نے بھی ایسی ہی بات کہی۔ راوی کہتے ہیں کہ اوس نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر سوال کرو، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی بیوی کنگھی کر رہی تھیں۔ اس نے آپ کو بتایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اے خولہ! آپ کے معاملہ میں ہمیں کوئی حکم نہیں دیا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خولہ! خوش ہو جا، کہتی ہیں بھلائی یا بہتر! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیر اور پھر آپ نے اس پر یہ آیت تلاوت کی: ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ﴾ [المجادلہ ۱]

(۱۵۲۴٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :لاَ يَقَعُ فِي الظِّهَارِ طَلاَقٌ يَعْنِي بِالظِّهَارِ. [ضعيف]

(۱۵۲۴٦) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ظہار کی وجہ سے طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۵۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ :كَانَ الظِّهَارُ وَالإِيلاَءُ طَلاَقًا عَلَى عَهْدِ الْجَاهِلِيَّةِ فَوَقَّتَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الإِيلاَءِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَجَعَلَ فِي الظِّهَارِ الْكَفَّارَةَ. [حسن]

(۱۵۲۴۷) مقاتل بن حیان فرماتے ہیں کہ ظہار اور ایلا دور جاہلیت میں طلاق ہوتے تھے تو اللہ رب العزت نے ایلا کی مدت چار مہینے مقرر فرما دی اور ظہار میں کفارہ۔

(۲) باب لاَ ظِهَارَ فِي الأَمَةِ

لونڈی میں ظہار نہیں

(۱۵۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :لاَ ظِهَارَ مِنَ الأَمَةِ. [ضعيف]

(۱۵۲۴۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ لونڈی سے ظہار نہیں ہوتا۔

(۱۵۲٤۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَيْسَ مِنَ الأَمَةِ ظِهَارٌ. [ضعیف]

(۱۵۲۴۹) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ لونڈی سے ظہار نہیں ہوتا۔

(۱۵۲۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا جَدِّى حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا أَبُو جُزَىٍّ نَصْرُ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِىِّ عَنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ شَاءَ بَاهَلْتُهُ أَنَّهُ لَيْسَ لِلأَمَةِ ظِهَارٌ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۲۵۰) ابن ابی ملیکہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: جو چاہے میں اس سے مباہلہ کر لیتا ہوں کہ لونڈی سے ظہار نہیں ہوتا۔

(۳) باب لاَ ظِهَارَ قَبْلَ نِكَاحٍ

نکاح سے پہلے ظہار نہیں ہوتا

(۱۵۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَيْسَ الظِّهَارُ وَالطَّلاَقُ قَبْلَ الْمِلْكِ بِشَىْءٍ .

وَرُوِّينَا فِى كِتَابِ الطَّلاَقِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- ثُمَّ عَنْ عَلِىٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ : لاَ طَلاَقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَالظِّهَارُ فِى مَعْنَاهُ. [حسن]

(۱۵۲۵۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ظہار اور طلاق نکاح سے پہلے نہیں ہوتی۔

(ب) کتاب الطلاق میں نبی ﷺ، حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور ظہار بھی اسی کے معنی میں ہے۔

(۱۵۲۵۲) وَقَدْ رُوِىَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِلاَفُ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِىِّ أَنَّهُ سَأَلَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَةً إِنْ هُوَ تَزَوَّجَهَا قَالَ فَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ : إِنَّ رَجُلاً جَعَلَ عَلَيْهِ امْرَأَةً كَظَهْرِ أُمِّهِ إِنْ هُوَ تَزَوَّجَهَا فَأَمَرَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَلاَ يَقْرَبَهَا حَتَّى يُكَفِّرَ كَفَّارَةَ الْمُتَظَاهِرِ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ. الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۵۲۵۲) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی عورت کو اپنی ماں کی مانند کہہ دیا، اگر اس نے اس عورت سے شادی کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ اس عورت سے شادی کرے لیکن ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس کے قریب نہ جائے۔

(۴) باب الرَّجُلِ يُظَاهِرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ لَهُ بِكَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ

کوئی شخص اپنی چار عورتوں سے ایک ہی کلمہ کے ذریعے ظہار کر سکتا ہے

(۱۵۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ ظَاهَرَ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ بِكَلِمَةٍ قَالَ : كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ. وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۱۵۲۵۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی چار عورتوں سے ایک کلمہ کے ذریعے ظہار کیا، فرماتے ہیں: اس کے ذمہ ایک ہی کفارہ ہے۔

(۱۵۲۵٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ سَمِعَا عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي رَجُلٍ ظَاهَرَ مِنْ ثَلاَثِ نِسْوَةٍ قَالَ: عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ. وَبِهِ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَرَبِيعَةُ بْنُ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَالِكٌ :وَذَلِكَ الأَمْرُ عِنْدَنَا وَبِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَقَالَ فِي الْجَدِيدِ عَلَيْهِ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ كَفَّارَةٌ وَهُوَ رِوَايَةُ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَبِهِ قَالَ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۵۴) سعید بن مسیب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی تین عورتوں سے ظہار کیا کہتے ہیں اس کے ذمہ ایک ہی کفارہ ہے۔

(۵) باب الْمُظَاهِرِ الَّذِى تَلْزَمُهُ الْكَفَّارَةُ

ظہار کرنے والے شخص پر کفارہ دینا لازم ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ﴾ الآيَةَ

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿وَالَّذِيْنَ يُظَاهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآءِ هِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاسَّا﴾ [المجادلہ ۳] ''وہ لوگ جو اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر رجوع کرتے ہیں تو جماع سے پہلے ایک گردن

آزاد کرتا ہے۔''

(۱۵۲۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : الَّذِي حَفِظْتُ مِمَّا سَمِعْتُ فِي ﴿يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا﴾ أَنَّ الْمُظَاهِرَ حَرَّمَ امْرَأَتَهُ بِالظِّهَارِ فَإِذَا أَتَتْ عَلَيْهِ مُدَّةٌ بَعْدَ الْقَوْلِ بِالظِّهَارِ لَمْ يُحَرِّمْهَا بِالطَّلاَقِ الَّذِي تَحْرُمُ بِهِ وَلاَ بِشَيْءٍ يَكُونُ لَهُ مَخْرَجٌ مِنْ أَنْ تَحْرُمَ بِهِ فَقَدْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ كَفَّارَةُ الظِّهَارِ كَأَنَّهُمْ يَذْهَبُونَ إِلَى أَنَّهُ إِذَا أَمْسَكَ مَا حَرَّمَ عَلَى نَفْسِهِ أَنَّهُ حَلاَلٌ فَقَدْ عَادَ لِمَا قَالَ مُخَالَفَةً فَأَحَلَّ مَا حَرَّمَ قَالَ وَلاَ أَعْلَمُ لَهُ مَعْنًى أَوْلَى بِهِ مِنْ هَذَا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لاَ أَعْلَمُ مُخَالِفًا فِي أَنَّ عَلَيْهِ كَفَّارَةَ الظِّهَارِ وَإِنْ لَمْ يَعُدْ بِتَظَاهُرٍ آخَرَ فَلَمْ يَجُزْ أَنْ يُقَالَ مَا لَمْ أَعْلَمْ مُخَالِفًا فِي أَنَّهُ لَيْسَ بِمَعْنَى الآيَةِ.

(۱۵۲۵۵) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو میں نے یاد رکھا: ﴿يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا﴾ [المجادلہ ۳] کہ ظہار کرنے والا اپنی بیوی کو ظہار کی بنا پر حرام کر لیتا ہے۔ ظہار کہنے کے بعد جب ایک عرصہ ہو گیا تو طلاق کی بدولت وہ (عورت) حرام نہیں ہوگی جیسے اس ظہار کے ساتھ ہوتی ہے اور نہ کوئی ایسی چیز جو اس کے لیے اس حرام سے نکلنے کا سبب ہو تو اس پر ظہار کا کفارہ واجب ہے گویا کہ ان کا موقف ہے کہ جب اس چیز سے وہ رک گیا جو اس نے اپنے اوپر حرام کر لی حالانکہ وہ حلال ہے تو اگر اس نے وہی بات دوبارہ مخالفت کرتے ہوئے کی تو اس نے جو حرام ٹھہرایا تھا اس کو حلال کر لیا اور مجھے علم نہیں کون سا معنی اولیٰ ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے علم میں نہیں کہ اس پر کفارہ ظہار کا کوئی مخالف ہو۔ اگر اس نے دوبارہ ظہار کیا تو یہ کہنا جائز نہیں کہ مجھے علم نہیں کہ اس کا کوئی مخالف ہے اس بات کے متعلق کہ یہی آیت کا معنی ہے۔

(۱۵۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيُّ قَالَ : كَانَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ دُلَيْجٍ تَحْتَ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَكَانَ سَيِّءَ الْخُلُقِ ضَرِيرَ الْبَصَرِ فَقِيرًا وَكَانَتِ الْجَاهِلِيَّةُ إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُفَارِقَ امْرَأَتَهُ قَالَ لَهَا : أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي فَنَازَعَتْهُ فِي بَعْضِ الشَّيْءِ فَقَالَ : أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي وَكَانَ لَهُ عَيِّلٌ أَوْ عَيِّلاَنِ فَلَمَّا سَمِعَتْهُ يَقُولُ مَا قَالَ احْتَمَلَتْ صِبْيَانَهَا فَانْطَلَقَتْ تَسْعَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَوَافَقَتْهُ عِنْدَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي بَيْتِهَا وَإِذَا عَائِشَةُ تَغْسِلُ شِقَّ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زَوْجَهَا فَقِيرٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ سَيِّءُ الْخُلُقِ وَإِنِّي نَازَعْتُهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَ : أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي وَلَمْ يُرِدِ الطَّلاَقَ فَرَفَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَأْسَهُ فَقَالَ : مَا أَعْلَمُ إِلاَّ قَدْ حَرُمْتِ عَلَيْهِ. قَالَ : فَاسْتَكَانَتْ وَقَالَتْ : أَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ مَا نَزَلَ بِي وَبِصِبْيَتِي قَالَ وَتَحَوَّلَتْ عَائِشَةُ تَغْسِلُ شِقَّ رَأْسِهِ الآخَرِ فَتَحَوَّلَتْ مَعَهَا فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَتْ وَلِي مِنْهُ عَيِّلٌ أَوْ عَيِّلاَنِ فَرَفَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَأْسَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ :

مَا أَعْلَمُ إِلاَّ قَدْ حَرُمْتِ عَلَيْهِ . فَبَكَتْ وَقَالَتْ :أَشْتَكِى إِلَى اللَّهِ مَا نَزَلَ بِى وَبِصِبْيَتِى وَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا :وَرَاءَ كِ فَتَنَحَّتْ وَمَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ انْقَطَعَ الْوَحْىُ فَقَالَ :يَا عَائِشَةُ أَيْنَ الْمَرْأَةُ قَالَتْ :هَا هِىَ هَذِهِ قَالَ :ادْعِيهَا . فَدَعَتْهَا فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- :اذْهَبِى فَجِيئِى بِزَوْجِكِ . قَالَ :فَانْطَلَقَتْ تَسْعَى فَلَمْ تَلْبَثْ أَنْ جَاءَ تْ بِهِ فَأَدْخَلَتْهُ عَلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ كَمَا قَالَتْ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَقِيرٌ سَيِّءُ الْخُلُقِ فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- :أَسْتَعِيذُ بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِى تُجَادِلُكَ فِى زَوْجِهَا وَتَشْتَكِى إِلَى اللَّهِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ -ﷺ- :أَتَجِدُ عِتْقَ رَقَبَةٍ . قَالَ :لاَ قَالَ :أَفَتَسْتَطِيعُ صَوْمَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ . قَالَ لَهُ :وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِذَا لَمْ آكُلِ الْمَرَّةَ وَالْمَرَّتَيْنِ وَالثَّلاَثَ يَكَادُ أَنْ يَعْشُوَ بَصَرِى قَالَ :فَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا. قَالَ :لاَ إِلاَّ أَنْ تُعِينَنِى فِيهَا قَالَ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكَفَّرَ يَمِينَهُ. هَذَا مُرْسَلٌ وَلَكِنْ لَهُ شَوَاهِدُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۲۵۶) ابوالعالیہ ریاحی فرماتے ہیں کہ خولہ بنت دلیج ایک انصاری کے نکاح میں تھی، وہ بداخلاق اور کمزور نظر والا، فقیر تھا اور جاہلیت میں جب خاوند بیوی کو جدا کرنا چاہتا تو بیوی سے کہہ دیتا: تو مجھ پر میری ماں جیسی ہے تو اس نے کسی چیز میں جھگڑا کیا۔ اس نے کہہ دیا کہ تو میرے اوپر میری ماں کی طرح ہے، اس کی اولاد بھی تھی۔ جب اس نے سنا، جو اس نے کہہ دیا تو وہ اپنے بچوں کو اٹھا کر دوڑتی ہوئی نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس وقت آپ ﷺ حضرت عائشہ ؓ کے گھر میں تھے اور حضرت عائشہ ؓ رسول اللہ ﷺ کے سر کی ایک جانب دھو رہی تھیں۔ وہاں آ کر کھڑی ہوگئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا خاوند فقیر، کمزور نظر والا اور بداخلاق ہے۔ میں نے کسی بات پر اس سے جھگڑا کیا تو اس نے کہہ دیا: تو میرے لیے میری ماں کی طرح ہے۔ لیکن طلاق کا ارادہ نہ کیا تو نبی ﷺ نے اپنا سر اٹھایا۔ آپ نے فرمایا: میرے علم کے مطابق تو اس پر حرام ہے، فرماتے ہیں: اس نے عاجزی وانکساری کی اور کہتی ہیں: میں اپنی مصیبت کی شکایت اللہ رب العزت سے کرتی ہوں۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عائشہ ؓ نے سر کی دوسری جانب دھونی چاہی، وہ بھی آپ کے ساتھ ہی پھر گئی۔ پھر اس نے اسی کی مثل کہا۔ کہتی ہیں: میرے اس سے بچے ہیں تو نبی ﷺ نے سر اٹھا کر فرمایا: تو اس پر حرام ہوگئی ہے، وہ رو پڑی اور کہنے لگی: میں اپنی مصیبت کی شکایت اللہ رب العزت سے کرتی ہوں اور رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہوگیا۔ حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: پیچھے ہو جاؤ۔ وہ پیچھے ہٹ گئی۔ پھر رسول اللہ ﷺ ٹھہرے رہے، جتنی دیر اللہ نے چاہا۔ پھر وحی ختم ہوئی تو فرمایا: اے عائشہ! عورت کہاں ہے؟ فرماتی ہیں: یہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلاؤ تو عائشہ ؓ نے بلایا، نبی ﷺ نے فرمایا: جاؤ اپنے خاوند کو لے کر آؤ۔ راوی کہتے ہیں: وہ دوڑتی ہوئی گئی اور اپنے خاوند کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آگئی۔ وہ ویسا ہی تھا جیسے اس نے کہا کمزور نظر والا، فقیر اور بداخلاق تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں سمیع علیم کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ پکڑتا ہوں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْ اِلَی اللّٰهِ﴾ [المجادلہ ۱] ''کہ اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑا کر رہی تھی اور اللہ سے شکایت کر رہی تھی۔'' نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: کیا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ اللہ کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ میں دن میں ایک دو یا تین مرتبہ کھانا کھاتا ہوں۔ تاکہ میری نظر باقی رہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، مگر آپ ﷺ میری اس کے بارے میں مدد کریں، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور قسم کا کفارہ دے دیا۔

(۶) باب لَا يَقْرَبُهَا حَتّٰى يُكَفِّرَ

ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی کے قریب نہ جائے

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ :فَإِذَا كَانَتِ الْمُمَاسَّةُ قَبْلَ الْكَفَّارَةِ فَذَهَبَ الْوَقْتُ لَمْ تَبْطُلِ الْكَفَّارَةُ وَلَمْ تَزِدْ عَلَيْهِ فِيهَا كَمَا يُقَالُ لَهُ أَدِّ الصَّلَاةَ فِي وَقْتِ كَذَا وَقَبْلَ وَقْتِ كَذَا فَيَذْهَبُ الْوَقْتُ فَيُؤَدِّيهَا لأَنَّهَا فَرْضٌ عَلَيْهِ وَلَا يُقَالُ لَهُ زِدْ فِيهَا لِذَهَابِ الْوَقْتِ.

اللہ کا قول: ﴿ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ﴾ [المجادلہ ۳]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب کفارہ ادا کرنے سے پہلے مجامعت کر لی تو وقت ختم لیکن کفارہ باطل نہ ہوگا اور مزید بھی ادا نہ کرنا پڑے گا۔ جیسے کہا جاتا ہے کہ وقت کے اندر اتنی نماز ادا کرو اور وقت کے بعد اتنی، وقت ختم ہو بھی جائے تو وہ نماز ادا کرتا ہے، کیونکہ یہ فرض تھی وقت کے ختم ہونے کی بنا پر زیادتی کا تقاضا نہ کیا جائے گا۔

(۱۵۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ : كُنْتُ امْرَأً أَسْتَكْثِرُ مِنَ النِّسَاءِ لَا أَرَى رَجُلاً كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ مَا أُصِيبُهُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ فَكُشِفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَوَاقَعْتُهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي فَقُلْتُ لَهُمْ :سَلُوا لِي رَسُولَ اللّٰهِ -ﷺ- فَقَالُوا :مَا كُنَّا لِنَفْعَلَ إِذًا يَنْزِلَ فِينَا مِنَ اللّٰهِ كِتَابٌ أَوْ يَكُونُ فِينَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ -ﷺ- قَوْلٌ فَيَبْقَى عَارُهُ عَلَيْنَا وَلَكِنْ سَوْفَ نُسَلِّمُكَ بِجَرِيرَتِكَ فَاذْهَبْ أَنْتَ فَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ -ﷺ- فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ -ﷺ- :أَنْتَ بِذَلِكَ؟ قَالَ قُلْتُ :أَنَا بِذَلِكَ وَهَذَا أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللّٰهِ عَلَيَّ قَالَ :فَأَعْتِقْ رَقَبَةً . قَالَ قُلْتُ :وَالَّذِي

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلاَّ رَقَبَتِي هَذِهِ قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ دَخَلَ عَلَيَّ مَا دَخَلَ مِنَ الْبَلاَءِ إِلاَّ بِالصَّوْمِ قَالَ: فَتَصَدَّقْ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا. قَالَ قُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ مَا لَنَا مِنْ عَشَاءٍ قَالَ: فَاذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا. [ضعيف]

(۱۵۲۵۷) سلمہ بن صخر بیاضی فرماتے ہیں: میں ایسا آدمی تھا جو عورتوں کی بہت زیادہ خواہش رکھتا تھا، میں نے کوئی شخص نہیں دیکھا جو کام میں کرتا ہوں اس میں کوئی دوسرا مبتلا ہوتا ہو (یعنی شہوت میں) جب رمضان شروع ہوا تو میں نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا یہاں تک کہ رمضان گزر جائے۔ ایک رات وہ بیٹھی میرے ساتھ باتیں کر رہی تھیں، اس کے جسم سے کپڑا ہٹ گیا تو میں اس پر واقع ہو گیا۔ جب میں نے صبح کی تو اپنی قوم کو بتایا۔ میں نے ان سے کہا: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے لیے سوال کرو۔ انہوں نے کہا: ہم یہ کام نہیں کریں گے کیونکہ یا تو قرآن ہمارے بارے میں نازل ہو جائے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ایسی بات کہہ دیں جو ہمارے لیے باعث عار رہے لیکن ہم تجھے تیرے ہمسائے کے سپرد کرتے ہیں، آپ خود جا کر اپنی حالت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کرو۔ کہتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آ کر بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: آپ ہیں، میں نے کہا: میں ہی ہوں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے اوپر حد لگائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر، کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے میں تو اپنی اس گردن کا مالک ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلسل دو مہینے کے روزے رکھ، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ مصیبت میرے اوپر روزوں کی وجہ سے ہی تو آئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے گزشتہ رات ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ نہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ بنو زریق سے صدقہ لینے والے کے پاس جائیں اور اس سے کہنا، وہ آپ کو دے دے گا تو ساٹھ مسکینوں کو کھلا کر باقی سے خود فائدہ اٹھانا۔

(۱۵۲۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ قَالَ: كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ. [ضعيف]

(۱۵۲۵۸) سلمہ بن صخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ ظہار کرنے والا کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی پر واقع ہو جائے تو اسے ایک ہی کفارہ دینا پڑے گا۔

(۱۵۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَقَدْ ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ أُكَفِّرَ قَالَ : وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ . قَالَ : رَأَيْتُ خُلْخَالَهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ قَالَ : فَلاَ تَقْرَبْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ . [صحیح]

(۱۵۲۵۹) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا جو بیوی سے ظہار کرنے کے بعد اس پر واقع ہوگیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا تھا لیکن کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس پر واقع ہوگیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ پر رحم فرمائے، کس چیز نے آپ کو ابھارا۔ اس نے کہا: میں نے چاندنی رات میں اس کی پازیب کو دیکھ لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے قریب نہ جانا، جب تک اللہ کا حکم پورا نہ کر دو۔

(۱۵۲۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحُرَيْثِ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى هَذَا. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ كُلَيْبٍ قَاضِي عَدَنَ عَنِ الْحَكَمِ مَوْصُولاً.

(۱۵۲۶۰) خالی۔

(۱۵۲۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ رَجُلاً ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ ثُمَّ وَاقَعَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ قَالَ : مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ. قَالَ : رَأَيْتُ بَيَاضَ سَاقِهَا فِي الْقَمَرِ قَالَ : فَاعْتَزِلْهَا حَتَّى تُكَفِّرَ عَنْكَ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۲۶۱) حکم بن ابان حضرت عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بیوی سے ظہار کر لینے کے بعد کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس پر واقع ہوگیا۔ پھر اس نے نبی ﷺ کو آ کر بتایا، آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا: میں نے چاندنی رات میں اس کی سفید پنڈلی کو دیکھ لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کفارہ ادا کرنے تک اس سے جدا رہنا۔

(۱۵۲۶۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرِ السَّاقَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ مُرْسَلاً. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۲۶۲) حکم بن ابان حضرت عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں اور عکرمہ نبی ﷺ سے، لیکن انہوں نے پنڈلی کا تذکرہ نہیں فرمایا۔

(۱۵۲۶۳) وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلاً أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ إِنِّي ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي فَوَقَعْتُ بِهَا قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ قَالَ : وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ . قَالَ : أَبْدَى لِيَ الْقَمَرُ خَلْخَالَيْهَا فَوَقَعْتُ بِهَا قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ قَالَ : كُفَّ عَنْهَا حَتَّى تُكَفِّرَ . [صحیح تقدم]

(۱۵۲۶۳) ابن جریج حضرت عکرمہ سے فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے بیوی سے ظہار کے بعد کفارہ ادا کرنے سے پہلے جماعت کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا: چاندنی رات میں اس کے پازیب ظاہر ہوئے تو میں کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس پر واقع ہوگیا۔ فرمایا: کفارہ ادا کرنے تک بیوی سے رک جاؤ۔

(۱۵۲٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ الْوَرَّاقُ الأَحْمَرِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي فَرَأَيْتُ بَيَاضَ خَلْخَالِهَا فِي الْقَمَرِ فَأَعْجَبَنِي فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَالَ : أَوَمَا قَالَ اللَّهُ ﴿مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا﴾. قَالَ : قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : أَمْسِكْ عَنْهَا حَتَّى تُكَفِّرَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۲٦٤) طاؤس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے بیوی سے ظہار کیا تو چاندنی رات میں میں نے اس کے پازیب دیکھے اور مجھے اچھی لگی تو میں بیوی پر واقع ہوگیا۔ فرمایا: کیا اللہ نے نہ فرمایا تھا: ﴿مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا﴾ [المجادلہ ۳] اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے تو ایسا کرلیا ہے، فرمایا: کفارہ ادا کرنے تک اس سے رک جا۔

(۱۵۲٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ يَمَسَّهَا حَتَّى يُكَفِّرَ كَفَّارَةَ الظِّهَارِ. [ضعیف]

(۱۵۲٦۵) ابن ابی زناد اپنے والد سے اور وہ مدینہ کے فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے بیوی سے ظہار کر کے کفارہ ادا کرنے سے پہلے طلاق دے دی، اس کے بعد پھر شادی کر لی تو کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی کے قریب نہ جائے۔

(۷) باب عِتْقِ الْمُؤْمِنَةِ فِي الظِّهَارِ

ظہار کے کفارہ میں مومنہ جان آزاد کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لاَ يَجْزِيهِ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ عَلَى غَيْرِ دِينِ الإِسْلاَمِ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ فِي الْقَتْلِ ﴿فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾ فَكَانَ شَرْطُ اللَّهِ تَعَالَى فِي رَقَبَةِ الْقَتْلِ إِذَا كَانَ كَفَّارَةً كَالدَّلِيلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ لاَ تَجْزِيَ رَقَبَةٌ فِي كَفَّارَةٍ إِلاَّ مُؤْمِنَةٌ كَمَا شَرَطَ اللَّهُ الْعَدْلَ فِي الشَّهَادَةِ فِي مَوْضِعَيْنِ وَأَطْلَقَ الشُّهُودَ فِي ثَلاَثَةِ مَوَاضِعَ فَلَمَّا كَانَتْ شَهَادَةً كُلَّهَا اسْتَدْلَلْنَا عَلَى أَنَّ مَا أُطْلِقَ مِنَ الشَّهَادَاتِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَى مِثْلِ مَعْنَى مَا

شُرِطَ قَالَ وَإِنَّمَا رَدَّ اللَّهُ أَمْوَالَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ لاَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ وَأُحِبُّ لَهُ أَنْ لاَ يُعْتِقَ إِلاَّ بَالِغَةً مُؤْمِنَةً وَإِنْ كَانَتْ أَعْجَمِيَّةً فَوَصَفَتِ الإِسْلاَمَ أَجْزَأَتْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غیر مسلم غلام کی آزادی کفایت نہ کرے گی، اللہ کا فرمان قتل کے بارے میں ہے: ﴿فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ﴾ [النساء ۹۲] ''تو اللہ نے قتل کے کفارہ میں مومنہ کی شرط رکھی۔'' کفارہ کے اندر بھی مومنہ ہی کفایت کرے گی۔ جیسے اللہ نے گواہی کے بارہ میں انصاف کی شرط رکھی دو جگہوں میں اور تین جگہ گواہوں پر لفظ عدل کا اطلاق کیا ہے کہ مومنوں کا مال مومنوں پر ہی رد کیا جائے نہ کہ مشرکوں پر اور میں تو پسند کرتا ہوں کہ بالغہ مومنہ کی جان ہی آزاد کی جائے، اگر چہ وہ عجمی ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اس نے اسلام کو پہچانا ہے تو یہ اس کو کفایت کر جائے گا۔

(۱٥۲٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ جَارِيَةً لِي كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا لِي فَجِئْتُهَا وَقَدْ فَقَدَتْ شَاةً مِنَ الْغَنَمِ فَسَأَلْتُهَا عَنْهَا فَقَالَتْ : أَكَلَهَا الذِّئْبُ فَأَسِفْتُ عَلَيْهَا وَكُنْتُ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلَطَمْتُ وَجْهَهَا وَعَلَيَّ رَقَبَةٌ أَفَأُعْتِقُهَا؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيْنَ اللَّهُ؟ . فَقَالَتْ : فِي السَّمَاءِ فَقَالَ : مَنْ أَنَا؟ . قَالَتْ : أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ : فَأَعْتِقْهَا . فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْحَكَمِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْيَاءُ كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ تَأْتُوا الْكُهَّانَ . فَقَالَ عُمَرُ : وَكُنَّا نَتَطَيَّرُ فَقَالَ : إِنَّمَا ذَلِكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَلاَ يَضُرَّنَّكُمْ .

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : اسْمُ الرَّجُلِ مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ . كَذَا رَوَى الزُّهْرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحيح]

(۱۵۲۶۶) عطاء بن یسار حضرت عمر بن حکم سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری لونڈی میری بکریاں چرایا کرتی تھی۔ میں اس کے پاس آیا تو اس نے میری ایک بکری گم کر دی تھی۔ میں نے اس سے بکری کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا: بھیڑیا کھا گیا ہے۔ مجھے اس پر غصہ آیا اور میں نے کہا: بھی بنو آدم میں سے ہوں، میں نے اس کے چہرے پر تھپڑ رسید کر دیا اور میرے ذمہ ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ کیا میں اس کو آزاد کر دوں۔ آپ ﷺ نے اس لونڈی سے پوچھا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا: آسمان میں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کر دے۔ عمر بن حکم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! بہت سارے کام ہم جاہلیت میں کیا کرتے تھے ہم کاہنوں کے پاس آتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا: تم کاہن کے پاس نہ جایا کرو، عمر نے کہا: ہم اچھا شگون لیتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے دل کے پیدا ہونے والی بات ہے جو تمہیں نقصان نہ دے گی۔

(۱۵۲۶۷) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ مُجَوَّدًا فَقَالَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ :أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ . حَدَّثَنَاهُ أَبُو جَعْفَرٍ :كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ فِي الْكُهَّانِ وَالطِّيَرَةِ وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ فِي الْكُهَّانِ وَالطِّيَرَةِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۲۶۷) معاویہ بن حکم اس حدیث کے آخر میں کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تو اس کو آزاد کر دے یہ مومنہ ہے۔

(۸)باب إِعْتَاقِ الْخَرْسَاءِ إِذَا أَشَارَتْ بِالإِيمَانِ وَصَلَّتْ

گونگے غلام کو آزاد کرنا جب وہ ایمان کا اشارہ کرے اور نماز پڑھے

(۱۵۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ عِتْقَ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَقَالَ لَهَا : أَيْنَ اللَّهُ؟ . فَأَشَارَتْ إِلَى السَّمَاءِ بِإِصْبَعِهَا فَقَالَ لَهَا :فَمَنْ أَنَا؟ .
فَأَشَارَتْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِلَى السَّمَاءِ تَعْنِي :أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ . [صحیح]

(۱۵۲۶۸) عبداللہ بن عتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیاہ رنگ کی لونڈی لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ذمہ مومن غلام کا آزاد کرنا ہے، آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے اپنی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، آپ ﷺ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے رسول اللہ ﷺ اور آسمان کی طرف اشارہ کیا، یعنی آپ اللہ کے رسول ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مومنہ ہے اس کو آزاد کر دے۔

(۱۵۲۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْدَانَ الْمِنْقَرِيُّ يَعْنِي عَامِرَ بْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ :جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِأَمَةٍ سَوْدَاءَ فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَفَتُجْزِءُ عَنِّي هَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ رَبُّكِ؟ . قَالَتِ :اللَّهُ رَبِّي قَالَ :فَمَا دِينُكِ؟ . قَالَتِ الإِسْلاَمُ قَالَ :فَمَنْ أَنَا؟ . قَالَتْ :أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ :فَتُصَلِّينَ الْخَمْسَ وَتُقِرِّينَ

بِمَا جِئْتُ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ؟ . قَالَتْ :نَعَمْ فَضَرَبَ -ﷺ- عَلَى ظَهْرِهَا وَقَالَ :أَعْتِقِيهَا . [صعیف]

(۱۵۲۶۹) عون بن عبد اللہ بن عتبہ اپنے والد سے دادا کے واسطہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس سیاہ لونڈی لے کر آئی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ذمے مومنہ گردن کا آزاد کرنا ہے، کیا یہ میری جانب سے کفایت کر جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: تیرا رب کون ہے؟ کہنے لگی: میرا رب اللہ ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تیرا دین کیا ہے؟ اس نے کہا: اسلام۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو پانچ نمازیں پڑھتی ہے اور تو اقرار کرتی ہے جو میں اللہ کی جانب سے لے کر آیا ہوں، اس نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے اس کی کمر پر مارا اور فرمایا: اس کو آزاد کر دو۔

(۹) باب وَصْفِ الإِسْلاَمِ

اسلام کی پہچان کا بیان

(۱۵۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :أُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَآمَنُوا بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۹٤٦]

(۱۵۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے خلاف اس وقت تک جنگ جاری رکھوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جب وہ گواہی دے دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میری لائی ہوئی شریعت پر ایمان لے آئیں تو انہوں نے اپنی جانیں مجھ سے بچالیں مگر اسلام کے حق کی وجہ سے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

(۱۵۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- بِجَارِيَةٍ لَهُ سَوْدَاءَ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَفَأُعْتِقُ هَذِهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَتَشْهَدِينَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ :أَتَشْهَدِينَ أَنَّ مُحَمَّدًا

رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَتْ :نَعَمْ قَالَ :أَتُوقِنِينَ بِالْبَعْثِ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ؟ قَالَتْ :نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَأَعْتِقْهَا.
هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ مَضَى مَوْصُولاً بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۵۲۷۱) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری اپنی سیاہ لونڈی لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ذمہ ایک مومنہ گردن آزاد کرنا ہے، کیا میں اس کو آزاد کر دوں۔ آپ ﷺ نے اس لونڈی سے پوچھا: کیا تو شہادت دیتی ہے کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں؟ اس لونڈی نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو شہادت دیتی ہے کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں؟ اس لونڈی نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرا مرنے کے بعد اٹھنے پر یقین ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کر دو۔

(۱۵۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي أَوْصَتْ إِلَيَّ أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا رَقَبَةً وَإِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً سَوْدَاءَ نُوبِيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ادْعُ بِهَا . فَقَالَ :مَنْ رَبُّكِ؟ . قَالَتِ اللَّهُ قَالَ : فَمَنْ أَنَا؟ . قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ :أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ . [ضعیف]

(۱۵۲۷۲) شرید بن سوید ثقفی فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری والدہ نے اپنی جانب سے ایک گردن آزاد کرنے کی نصیحت فرمائی تھی۔ میرے پاس ایک سیاہ لونڈی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بلاؤ۔ آپ نے پوچھا: تیرا رب کون ہے؟ اس لونڈی نے کہا: اللہ۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے کہا: اللہ کے رسول۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آزاد کر دو یہ مومنہ ہے۔

(۱۰) باب لاَ تَجْزِى فِى رَقَبَةٍ وَاجِبَةٍ رَقَبَةٌ تُشْتَرَى بِشَرْطِ أَنْ تُعْتَقَ

آزادی کی شرط پر خریدی گئی گردن واجبی گردن کی آزادی سے کفایت نہ کرے گی

(۱۵۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ :أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ فَقِيلَ لَهُ :هَلْ تُشْتَرَى بِشَرْطٍ فَقَالَ :لاَ. [ضعیف]

(۱۵۲۷۳) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے واجبی گردن کے آزاد کرنے کے بارے میں پوچھا گیا اور ان سے کہا گیا کیا اس شرط پر لی جائے؟ فرمایا: نہیں۔

(۱۱)باب مَنْ لَهُ الْكَفَّارَةُ بِالصِّيَامِ

(۱۵۲۷۳) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے واجبی گردن کے آزاد کرنے کے بارے میں پوچھا گیا اوران سے کہا گیا: کیا اس شرط پر خریدی جائے؟ فرمایا: نہیں۔

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا)

اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاسَّا ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ o فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاسَّا﴾ [المجادلہ ۳۔۴] ''چھونے سے پہلے گردن کا آزاد کرنا ہے، اس کے ساتھ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو خبر رکھنے والا ہے، جو نہ پائے تو چھونے سے پہلے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے ہیں۔''

(۱۵۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ وَالْوَلِيدُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَّمٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي خُوَيْلَةُ بِنْتُ ثَعْلَبَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ أَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ أَخِي عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ فَكَلَّمَنِي بِشَيْءٍ وَهُوَ فِيهِ كَالضَّجِرِ فَرَادَدْتُهُ فَغَضِبَ وَقَالَ :أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي ثُمَّ خَرَجَ إِلَى نَادِي قَوْمِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَرَاوَدَنِي عَلَى نَفْسِي فَأَبَيْتُ فَشَادَّنِي فَشَادَدْتُهُ فَغَلَبْتُهُ بِمَا تَغْلِبُ بِهِ الْمَرْأَةُ الرَّجُلَ الضَّعِيفَ فَقَالَتْ فَقُلْتُ :وَالَّذِي نَفْسُ خُوَيْلَةَ بِيَدِهِ لاَ تَصِلُ إِلَيَّ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ فِيَّ وَفِيكَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَشْكُو إِلَيْهِ مَا لَقِيتُ فَقَالَ : زَوْجُكِ وَابْنُ عَمِّكِ اتَّقِي اللَّهَ وَأَحْسِنِي صُحْبَتَهُ . قَالَتْ فَمَا بَرِحْتُ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾ إِلَى الْكَفَّارَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مُرِيهِ فَلْيُعْتِقْ رَقَبَةً . قَالَتْ :وَاللَّهِ مَا عِنْدَهُ رَقَبَةٌ يَمْلِكُهَا قَالَ :فَلْيَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ . قَالَتْ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ شَيْخٌ كَبِيرٌ مَا بِهِ مِنْ صِيَامٍ قَالَ : فَلْيُطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . فَقُلْتُ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا عِنْدَهُ مَا يُطْعِمُ قَالَ :بَلَى سَنُعِينُهُ بِعَرَقٍ . وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ يَسَعُ فِيهِ ثَلاَثِينَ صَاعًا مِنَ التَّمْرِ قَالَتْ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أُعِينُهُ بِعَرَقٍ آخَرَ قَالَ :قَدْ أَحْسَنْتِ مُرِيهِ فَلْيَتَصَدَّقْ . وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۷۴) یوسف بن عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ مجھے خویلہ بنت ثعلبہ جو اوس بن صامت کے نکاح میں تھی جو عبادہ بن صامت کے بھائی تھے، نے بیان کیا کہ اوس گھر آئے تو کچھ بات چیت ہوئی، جس کی وجہ سے وہ کبیدہ خاطر ہوئے۔ میں نے

بھی جواب دیا تو اس نے غصہ میں کہہ دیا: تو میرے لیے میری ماں کی مانند ہے۔ پھر اپنی قوم کی مجلس میں گئے، جب واپس پلٹ کر آئے تو اس نے مجھے اپنے نفس کی طرف مائل کرنے کی کوشش کی تو میں نے انکار کر دیا، اس نے میرے اوپر سختی کی تو میں نے بھی سخت مقابلہ کیا، میں جھگڑا میں اس پر غالب آئی، جیسے عورتیں کمزور آدمی پر غلبہ پالیتی ہیں، فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اللہ کی قسم! خویلہ کا نفس اس کے قابو میں ہے تو میرے قریب نہیں آسکتا جب تک میرے اور تیرے بارے میں رسول اللہ ﷺ فیصلہ نہ فرمادیں، میں نے آکر رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا خاوند تیرے چچا کا بیٹا ہے، اللہ سے ڈر اور اس سے اچھا سلوک کر۔ کہتی ہیں: میں گئی نہ تھی کہ اللہ نے یہ آیات نازل فرمادیں: ﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾ (المجادلہ: ۱) آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کہو کہ گردن آزاد کرے، خولہ کہنے لگی: اللہ کی قسم! وہ کسی گردن کا مالک ہی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ بوڑھا آدمی ہے، روزوں کی طاقت کہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اس کے پاس کھلانے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہم اس کی ایک ٹوکرہ سے مدد کر دیتے ہیں۔

عرق: اس ٹوکرہ کو کہتے ہیں جس میں ۳۰ صاع کھجور ہو۔ کہتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ایک ٹوکرہ میں بھی اس کی مدد کر دوں گی، آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا اس کو کہو کہ وہ صدقہ کرے۔

(۱۲) باب مَنْ دَخَلَ فِي الصَّوْمِ ثُمَّ أَيْسَرَ

جس شخص نے روزے شروع کر دیے پھر مالدار ہو گیا

(۱۵۲۷۵) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ بْنِ شِهَابٍ قَالَ : السُّنَّةُ فِيمَنْ صَامَ مِنَ الشَّهْرَيْنِ ثُمَّ أَيْسَرَ أَنْ يَمْضِيَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۲۷۵) ابن ابی ذئب بن شہاب فرماتے ہیں: سنت طریقہ یہ ہے کہ جس نے روزے رکھنے شروع کر دیے وہ مکمل کرے اگرچہ مالدار بھی ہو جائے۔

(۱۳) باب مَنْ لَهُ الْكَفَّارَةُ بِالإِطْعَامِ

جس کے ذمہ کھلانے کا کفارہ ہو

(۱۵۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

يَسَارٍ : أَنَّ خُوَيْلَةَ بِنْتَ ثَعْلَبَةَ كَانَتْ تَحْتَ أَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ فَتَظَاهَرَ مِنْهَا وَكَانَ بِهِ لَمَمٌ فَجَاءَ تْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : إِنَّ أَوْسًا تَظَاهَرَ مِنِّي وَذَكَرَتْ أَنَّ بِهِ لَمَمًا فَقَالَتْ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ إِلاَّ رَحْمَةً لَهُ إِنَّ لَهُ فِيَّ مَنَافِعَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا الْقُرْآنَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مُرِيهِ فَلْيُعْتِقْ رَقَبَةً . فَقَالَتْ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدَهُ رَقَبَةٌ وَلاَ يَمْلِكُهَا فَقَالَ : مُرِيهِ فَلْيَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ . فَقَالَتْ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ كَلَّفْتَهُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مَا اسْتَطَاعَ وَكَانَ الْحَرُّ فَقَالَ : مُرِيهِ فَلْيُطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . فَقَالَتْ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ : مُرِيهِ فَلْيَذْهَبْ إِلَى فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ فَقَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّ عِنْدَهُ شَطْرَ تَمْرٍ صَدَقَةً فَلْيَأْخُذْهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَتَصَدَّقْ بِهِ عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا .

هَذَا مُرْسَلٌ وَهُوَ شَاهِدٌ لِلْمَوْصُولِ قَبْلَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۷۶) عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ خویلہ بنت ثعلبہ اوس بن صامت کے نکاح میں تھی، اوس نے ظہار کر لیا اور اوس کو دیوانگی کی بیماری تھی، خویلہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی کہنے لگی کہ اوس نے مجھ سے ظہار کر لیا ہے اور اس کی بیماری کا بھی تذکرہ کیا اور کہنے لگے کہ میں آپ کے پاس آئی ہوں تاکہ اس پر شفقت کی جائے۔ کیونکہ اس کو مجھ سے بہت سارے فائدے ہیں۔ اللہ رب العزت نے قرآن نازل فرما دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو کہو کہ وہ ایک گردن آزاد کر دے۔ اس نے کہا: نہ تو اس کے پاس غلام ہے اور نہ ہی وہ کسی کا مالک ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ مسلسل روزے رکھنے کا کہہ دو۔ وہ کہتی ہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی قسم! اگر آپ اسے تین ایام کا مکلف ٹھہرائیں تو وہ اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا اور وہ آزاد تھا۔ فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا کہہ دو۔ اس نے کہا: وہ اس پر بھی قادر نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فلان بن فلاں کے پاس جا کر صدقہ والی کھجوروں کا ایک ٹوکرا وصول کر کے ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کر دے۔

(۱۴) باب لاَ يَجْزِي أَنْ يُطْعِمَ أَقَلَّ مِنْ سِتِّينَ مِسْكِينًا كُلَّ مِسْكِينٍ مُدًّا مِنْ طَعَامِ بَلَدِهِ

ساٹھ مسکینوں سے کم کو کھانا کھلانا کفایت نہ کرے گا اور ہر مسکین کو اپنے شہر کے ایک مد کے برابر کھانا دیا جائے

(۱۵۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ الرِّيَاحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ وَأَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ صَخْرٍ الْبَيَاضِيَّ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ إِنْ غَشِيَهَا حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ فَلَمَّا مَضَى النِّصْفُ مِنْ رَمَضَانَ سَمِنَتِ الْمَرْأَةُ وَتَرَبَّعَتْ فَأَعْجَبَتْهُ فَغَشِيَهَا لَيْلاً ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : أَعْتِقْ رَقَبَةً . فَقَالَ : لاَ أَجِدُ

فَقَالَ : صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ . فَقَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ قَالَ : أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ : لاَ أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا فَقَالَ : تَصَدَّقْ بِهَذَا عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ . [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۷۷) محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان اور ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ سلمہ بن صخر بیاضی نے اپنی بیوی سے رمضان کے گزرنے تک ظہار کرلیا، جب نصف رمضان گزر گیا اور عورت موٹی تازی اور خوش حال ہوگئی تو سلمہ کو اچھی لگی اور وہ رات کے وقت اس پر واقع ہوگئے۔ پھر نبی ﷺ کو آکر بتادیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک گردن آزاد کرو۔ سلمہ کہتے ہیں: میرے پاس نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ لو۔ کہتے ہیں: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔ سلمہ نے کہا: میرے پاس نہیں، آپ ﷺ کے پاس کھجور کا ایک ٹوکرہ لایا گیا جس میں ۱۵ یا ۱۶ صاع کھجور تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کردو۔

(۱۵۲۷۸) وَرَوَاهُ شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَعْطَاهُ مِكْتَلاً فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا فَقَالَ : أَطْعِمْهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَذَلِكَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدًّا .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ فَذَكَرَهُ.

[حسن لغیرہ]

(۱۵۲۷۸) سلمہ بن صخر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے کھجوروں کا ایک ٹوکرہ عطا کیا جس میں ۱۶ صاع کھجور تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھلا دینا اور ہر مسکین کو ایک صاع دینا۔

(۱۵۲۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَ يَعْنِي الْعَرَقَ زَبِيلٌ يَأْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا. [صحیح]

(۱۵۲۷۹) یحییٰ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے نقل فرماتے ہیں کہ عرق، وہ ٹوکرہ ہوتا ہے جس میں ۱۵ صاع کھجور ہو۔

(۱۵۲۸۰) وَرُوِيَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صَخْرٍ الْبَيَاضِيَّ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِمِكْتَلٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ وَقَالَ : اذْهَبْ وَأَطْعِمْ هَذَا سِتِّينَ مِسْكِينًا .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَذَكَرَهُ. وَهُوَ خَطَأٌ الْمَشْهُورُ عَنْ يَحْيَى مُرْسَلٌ دُونَ ذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلیمان بن صخر بیاضی نے اپنی بیوی سے رمضان کے گزرنے تک ظہار کر لیا، اس نے حدیث کو ذکر کیا ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک ٹوکرہ لایا گیا جس میں ۱۵ صاع کھجوریں تھیں، آپ ﷺ نے اسے دے دیا اور فرمایا: جاؤ ساٹھ مسکینوں کو کھلا دینا۔

(۱۵۲۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : كُنْتُ امْرَأً قَدْ أُوتِيتُ مِنْ جِمَاعِ النِّسَاءِ مَا لَمْ يُؤْتَ غَيْرِي فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي مَخَافَةَ أَنْ أُصِيبَ مِنْهَا شَيْئًا فِي بَعْضِ اللَّيْلِ وَأَتَتَابَعَ فِي ذَلِكَ وَلاَ أَسْتَطِيعَ أَنْ أَنْزِعَ حَتَّى يُدْرِكَنِي الصُّبْحُ فَبَيْنَمَا هِيَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِحِيَالٍ مِنِّي إِذِ انْكَشَفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي فَقُلْتُ : انْطَلِقُوا مَعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا : لاَ وَاللَّهِ لاَ نَذْهَبُ مَعَكَ نَخَافُ أَنْ يَنْزِلَ فِينَا شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَقُولُ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَقَالَةً يَبْقَى عَلَيْنَا عَارُهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ فَاصْنَعْ مَا بَدَا لَكَ. فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرِي فَقَالَ : أَنْتَ ذَاكَ. فَقُلْتُ : أَنَا ذَاكَ فَاقْضِ فِيَّ حُكْمَ اللَّهِ فَإِنِّي صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ قَالَ : أَعْتِقْ رَقَبَةً. فَضَرَبْتُ صَفْحَ عُنُقِ رَقَبَتِي بِيَدِي فَقُلْتُ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ غَيْرَهَا قَالَ : صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ. فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ أَصَابَنِي مَا أَصَابَنِي إِلاَّ فِي الصِّيَامِ قَالَ : فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا. قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ وَحْشًا مَا نَجِدُ عَشَاءً قَالَ : انْطَلِقْ إِلَى صَاحِبِ الصَّدَقَةِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ فَأَطْعِمْ مِنْهَا وَسْقًا سِتِّينَ مِسْكِينًا وَتَسْتَعِينُ بِسَائِرِهَا عَلَى عِيَالِكَ. فَأَتَيْتُ قَوْمِي فَقُلْتُ : وَجَدْتُ عِنْدَكُمُ الضِّيقَ.

كَذَا رُوِيَ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ. [حسن لغيره]

(۱۵۲۸۱) سلیمان بن یسار حضرت سلمہ بن صخر بیاضی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عورتوں سے جتنی صحبت کرتا تھا میری علاوہ کوئی اتنی خواہش بھی نہ رکھتا تھا، جب رمضان شروع ہوا تو میں نے واقع ہونے کے ڈر سے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا، میں کوشش کرتا رہا، لیکن میں طاقت نہ رکھتا تھا کہ صبح تک الگ رہا کروں، ایک رات وہ میرے قریب بیٹھی ہوئی تھی۔ اچانک اس کے جسم کا کوئی حصہ کھل گیا: تو میں اس پر واقع ہو گیا، صبح کے وقت میں نے اپنی قوم کو بتایا اور کہا: میرے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم تیرے ساتھ نہ جائیں گے، ہمیں خوف ہے کہ کہیں قرآن ہمارے بارے نازل نہ ہو جائے، یا رسول اللہ ﷺ کوئی ایسی بات نہ کہہ دیں، جو ہمارے لیے عار کا باعث بن جائے۔ خود جا کر جو کرنا ہے سو کر دو۔ میں نے آ کر رسول اللہ ﷺ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ ہیں؟ میں نے کہا: ہاں آپ میرے اوپر حد نافذ کریں، میں صبر کرنے والا

ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: گردن آزاد کرو تو میں نے اپنی گردن پر ہاتھ مارا۔ میں نے کہا: میں اس کے علاوہ کسی کا مالک نہیں ہوں۔ فرمایا: دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ لو۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ سب کچھ روزوں کی وجہ سے ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہم نے خالی پیٹ رات گزاری ہے، ہمارے پاس شام کا کھانا بھی نہ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: بنوزریق سے صدقہ لینے والے کے پاس جاؤ، وہ آپ کو کچھ دے دے گا تو ایک وسق ساٹھ مسکینوں کو کھلا دینا اور باقی اپنے گھر والوں کو دے دینا۔ میں اپنی قوم کے پاس آیا تو کہا: میں نے تمہارے پاس تنگی پائی ہے۔

(۱۵۲۸۲) وَقَدْ أَخْبَرَنِيهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ بْنَ صَبِيحٍ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ :فَاذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَلْيَدْفَعْ إِلَيْكَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَكُلْ بَقِيَّتَهُ أَنْتَ وَأَهْلُكَ . وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يُعْطِي مِنَ الْوَسْقِ سِتِّينَ مِسْكِينًا ثُمَّ يَأْكُلُ بَقِيَّتَهُ يَعْنِي بَقِيَّةَ الْوَسْقِ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۸۲) محمد بن اسحاق اپنی سند سے روایت فرماتے ہیں، اس کے آخر میں ہے کہ آپ نے فرمایا: آپ بنوزریق سے صدقہ وصول کرنے والے کے پاس جائیں، وہ آپ کو ایک وسق کھجور دے گا تو ساٹھ مسکینوں کو کھلا کر باقی خود کو اور اپنے اہل وعیال کو کھلا دینا۔ یہ دلالت کرتی ہے کہ وسق سے ساٹھ مسکینوں کو دیا گیا، باقی ماندہ سے اس نے خود بھی کھایا۔

(۱۵۲۸۳) وَيَدُلُّ عَلَيْهِ أَيْضًا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِتَمْرٍ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا فَقَالَ :تَصَدَّقْ بِهَذَا . فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى أَفْقَرَ مِنِّي وَمِنْ أَهْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :كُلْ أَنْتَ وَأَهْلُكَ . فَهَذِهِ الرِّوَايَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ مُوَافِقَةٌ لِرِوَايَةِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنِ ثَوْبَانَ فِي قِصَّةِ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ فَهِيَ أَوْلَى. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۸۳) سلیمان بن یسار اس حدیث کو بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئی تو آپ ﷺ نے اس دے دیں، جو ۱۵ صاع کے قریب تھیں اور فرمایا: صدقہ کرو۔ اس نے کہا: اپنے اور گھر والوں سے زیادہ غریب پر؟ فرمایا: آپ کھا اور اپنے گھر والوں کو کھلاؤ۔

(۱۵۲۸٤) وَأَمَّا حَدِيثُ أَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ فَقَدِ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَةُ فِيهِ فَرُوِيَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ خُوَيْلَةَ بِنْتِ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَتْ : ظَاهَرَ مِنِّي زَوْجِي أَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَشْكُو إِلَيْهِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُجَادِلُنِي فِيهِ وَيَقُولُ : اتَّقِي اللَّهَ فَإِنَّهُ زَوْجُكِ وَابْنُ عَمِّكِ . فَمَا بَرِحْتُ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ ﴿ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾ قَالَ :يُعْتِقُ رَقَبَةً . قَالَتْ : لاَ يَجِدُ. قَالَ :فَيَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ . قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ شَيْخٌ كَبِيرٌ مَا بِهِ مِنْ صِيَامٍ قَالَ :فَلْيُطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَتْ :مَا عِنْدَهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَصَدَّقُ بِهِ قَالَ : فَإِنِّي سَأُعِينُهُ بِعَرَقٍ مِنْ تَمْرٍ . قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنِّي أُعِينُهُ بِعَرَقٍ آخَرَ قَالَ : قَدْ أَحْسَنْتِ اذْهَبِي فَأَطْعِمِي بِهَا عَنْهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَارْجِعِي إِلَى ابْنِ عَمِّكِ . قَالَ وَالْعَرَقُ سِتُّونَ صَاعًا.

[حسن لغیرہ۔ تقدم لغیرہ]

(۱۵۲۸۴) خویلہ بنت مالک بن ثعلبہ فرماتی ہیں کہ میرے خاوند اوس بن صامت نے مجھ سے ظہار کیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے میرے ساتھ مجادلہ فرمایا اور فرمایا: وہ تیرا خاوند اور تیرے چچا کا بیٹا ہے، میں اسی کیفیت میں تھی کہ قرآن نازل ہوا: ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾ [المجادلہ ۱] ''اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑا کر رہی تھی۔

فرمایا: وہ ایک غلام آزاد کرے، خویلہ نے کہا: اس کے پاس نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے، خویلہ نے کہا: وہ بوڑھا شخص ہے، روزوں کی ہمت نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ اس نے کہا: اس کے پاس صدقہ کے لیے کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایک کھجور کے ٹوکرہ سے اس کی مدد کر دیتا ہوں۔ میں نے کہا: دوسرا ٹوکرہ میں ادا کر دوں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا، جاؤ اس سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دینا اور اپنے خاوند کے پاس واپس چلی جاؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ عرق ساٹھ صاع کا ٹوکرہ تھا۔

(۱۵۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ بِهَذَا الإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَالْعَرَقُ مِكْتَلٌ يَسَعُ ثَلاَثِينَ صَاعًا قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۸۵) ابن اسحاق نے اس سند سے نقل کیا ہے کہ ایک عرق ٹوکرے میں ۳۰ صاع کھجور آتی ہے۔

(۱۵۲۸٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ وَزِيرٍ الْمِصْرِيِّ حَدَّثَكُمْ بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَوْسٍ أَخِي عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَعْطَاهُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ عَطَاءٌ لَمْ يُدْرِكْ أَوْسًا وَهُوَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ قَدِيمُ الْمَوْتِ وَالْحَدِيثُ مُرْسَلٌ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۸۶) عبادہ بن صامت کے بھائی اوس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو ساٹھ مسکینوں کے لیے پندرہ صاع جو غلے کے دیے۔

(۱۵۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ قِصَّةَ ظِهَارِ أَوْسٍ إِلَى أَنْ قَالَ ﴿فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ﴾ قَالَتْ خُوَيْلَةُ قُلْتُ : وَأَيُّ الرَّقَبَةِ لَنَا وَاللَّهِ مَا يَخْدُمُهُ غَيْرِي قَالَ ﴿فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ قَالَتْ : وَاللَّهِ لَوْلاَ أَنَّهُ يَذْهَبُ يَشْرَبُ فِي الْيَوْمِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ لَذَهَبَ بَصَرُهُ قَالَ ﴿فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا﴾ قَالَتْ : فَمِنْ أَيْنَ هِيَ الأَكْلَةُ إِلَى مِثْلِهَا فَدَعَا النَّبِيُّ -ﷺ- بِشَطْرِ وَسْقٍ ثَلاَثِينَ صَاعًا وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا قَالَ : لِيُطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَلْيُرَاجِعْكِ. كَذَا رَوَاهُ أَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ دُونَ ذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا. فَقَالَ : لاَ أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِشَيْءٍ مِنْ تَمْرٍ يُقَالُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا وَيُقَالُ عِشْرُونَ صَاعًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : خُذْ هَذَا فَاقْسِمْهُ. فَقَالَ الرَّجُلُ : مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا أَفْقَرُ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : كُلْهُ أَنْتَ وَأَهْلُكَ.

[ضعيف۔ تقدم برقم ١٥٢٤٥]

(۱۵۲۸۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس سے اوس کے ظہار کا قصہ نقل فرماتے ہیں ﴿فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ﴾ [النساء ۹۲] تک۔ خویلہ نے کہا: میرے علاوہ اس کا خدمت گار کوئی نہیں، غلام موجود نہیں ہے۔ فرمایا: ﴿فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ [النساء ۹۲] ''جو غلام نہ پائے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔'' خویلہ کہتی ہے کہ دن میں وہ تین بار کھاتا پیتا ہے، نظر ختم ہو چکی ہے۔ فرمایا: ﴿فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا﴾ [المجادلہ ٤] ''جو طاقت نہ رکھے وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے۔'' خویلہ نے کہا: اس جیسے کے پاس اتنا کھانا کہاں؟ تو نبی ﷺ نے نصف وسق منگوایا اور ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے، فرمایا: وہ ساٹھ مسکین کو کھلائے اور رجوع کر لے۔

(ب) حکم بن ابان حضرت عکرمہ سے عبداللہ بن عباس ؓ کے ذکر کیے بغیر نقل فرماتے ہیں، اس کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھلائے۔ اس نے کہا: میرے پاس موجود نہیں۔ راوی کہتے ہیں: نبی ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں۔ غالباً ۱۵ صاع یا ۲۰ صاع تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے کر تقسیم کر دو تو اس شخص نے کہا: پہاڑ کے ان دونوں کناروں کے درمیان مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کھائیں اور اپنے گھر والوں کو کھلائیں۔

(۱۵۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْعَجْلَوَانِيُّ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ

مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ أَخُو زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا حُدَيْجٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ خَوْلَةَ أَنَّ زَوْجَهَا دَعَاهَا وَكَانَتْ تُصَلِّي فَأَبْطَأَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ : أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي إِنْ أَنَا وَطِئْتُكِ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَلَمْ يَبْلُغِ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي ذَلِكَ شَيْءٌ ثُمَّ أَتَتْهُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَعْتِقْ رَقَبَةً . فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِي ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ . قَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ : فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا ثَلاَثِينَ صَاعًا . قَالَ : لَسْتُ أَمْلِكُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلاَّ أَنْ تُعِينَنِي قَالَ فَأَعَانَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِخَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا وَأَعَانَهُ النَّاسُ حَتَّى بَلَغَ ثَلاَثِينَ صَاعًا وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحَدٌ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي وَأَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خُذْهُ أَنْتَ وَأَهْلُكَ . فَأَخَذَهُ. كَذَا رَوَاهُ حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ خَوْلَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ ثَلاَثِينَ صَاعًا وَقَالَ فَأَعَانَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِخَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ فَقْرَهُ وَأَنَّهُ أَمَرَهُ بِأَكْلِهِ وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَعَانَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِخَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَكَذَا قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ وَقَالَ أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ بِشَطْرِ وَسْقٍ مِنْ شَعِيرٍ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَيْ مُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ مَكَانَ مُدٍّ مِنْ بُرٍّ. فَهَذِهِ رِوَايَاتٌ مُخْتَلِفَةٌ وَأَكْثَرُهَا مَرَاسِيلُ وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الصِّيَامِ فِي حَدِيثِ الْمُجَامِعِ مِنْ أَوْجُهٍ قَوِيَّةٍ مَا دَلَّ عَلَى مَا قُلْنَاهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۸۸) یزید بن یزید فرماتے ہیں کہ خولہ کو ان کے خاوند نے آواز دی تو وہ نماز میں مصروف تھی، جس کی وجہ سے آنے میں دیر ہوئی۔ خاوند نے کہہ دیا: تو میرے لیے والدہ کی مانند ہے، اگر میں نے تیرے ساتھ صحبت کی تو خولہ نے آ کر نبی ﷺ کو شکایت کی، لیکن نبی ﷺ کے پاس اس بارے میں کچھ حکم موجود نہ تھا۔ پھر دوسری مرتبہ نبی ﷺ کے پاس آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر۔ اس نے کہا: میرے پاس موجود نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ کے روزے رکھ۔ اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ۳۰ صاع ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے۔ اس نے کہا: اگر آپ میری مدد کریں وگرنہ میں اس کا بھی مالک نہیں ہوں تو آپ ﷺ نے ۱۵ صاع سے اس کی اعانت فرمائی اور پندرہ صاع لوگوں نے دیے، یہ کل تیس صاع ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو۔ اس نے کہا: میرے اور گھر والوں سے زیادہ کوئی اس کا محتاج نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو خود کھالے اور اپنے گھر والوں کو کھلا دے تو اس نے لے لیا۔

(ب) اسرائیل ابو اسحاق سے نقل فرماتے ہیں، لیکن اس نے خولہ اور ۳۰ صاع کا تذکرہ نہیں کیا، پھر نبی ﷺ نے اس کی پندرہ صاع سے مدد فرمائی۔ اس سے زائد نہ دیا، اس کے فقر کا تذکرہ فرمایا اور کھانے کا حکم دیا۔

(ج) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ۱۵ صاع جو سے اس کی مدد فرمائی۔

(د) ابو یزید مدنی فرماتے ہیں کہ ایک عورت نصف وسق جو لے کر آئی تھی تو نبی ﷺ اسے دو مد جَو کے دیے، گندم کے بدلے۔

(۱۵۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ : أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ رَوْحٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عُثْمَانَ الْجُوعِيُّ حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ صَدَقَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ : وَيْحَكَ وَمَا ذَاكَ؟ . قَالَ : وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ : أَعْتِقْ رَقَبَةً . قَالَ : مَا أَجِدُهَا قَالَ : فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ. قَالَ : مَا أَسْتَطِيعُ قَالَ : فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ : مَا أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا قَالَ : خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ . قَالَ : عَلَى أَفْقَرَ مِنْ أَهْلِي فَوَاللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيِ الْمَدِينَةِ أَحْوَجُ مِنْ أَهْلِي قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ : خُذْهُ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دُحَيْمٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ.

(۱۵۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میں ہلاک ہو گیا، آپ ﷺ نے پوچھا: تجھ پر افسوس کس چیز نے تجھے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا: میں ماہ رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ۔ اس شخص نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا، فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اس نے کہا: میں نہیں پاتا تو نبی ﷺ کے پاس ۱۵ صاع کھجور کا ایک ٹوکرہ لایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: لے جا کر صدقہ کر دو۔ اس نے کہا: اپنے سے زیادہ محتاج پر؟ اللہ کی قسم! مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں ہے، تو ہنسنے کی وجہ سے نبی ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں، آپ ﷺ نے فرمایا: لو اور اللہ سے استغفار کرو اور اپنے گھر والوں کو کھلاؤ۔ [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ : حَرِّرْ رَقَبَةً . قَالَ : لاَ أَجِدُ قَالَ : صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ . قَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ قَالَ : فَتَصَدَّقْ عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ : لاَ أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِمِكْتَلٍ يَكُونُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ يَكُونُ سِتِّينَ رُبْعًا فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَقَالَ لَهُ : أَطْعِمْ هَذَا سِتِّينَ مِسْكِينًا. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا فَقَالَ لَهُ : اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ . فِي هَذَا الْمُرْسَلِ تَأْكِيدٌ لِلرِّوَايَةِ الْمَوْصُولَةِ وَهَذَا أَوْلَى مِنْ رِوَايَةِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ بِالشَّكِّ فِي خَمْسَةَ عَشَرَ أَوْ عِشْرِينَ. وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ خَمْسَةَ عَشَرَ بِلاَ شَكٍّ

وَسَيُرْوَى إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الْأَيْمَانِ الْآثَارُ عَنِ الصَّحَابَةِ فِي جَوَازِ التَّصَدُّقِ بِمُدٍّ عَلَى كُلِّ مِسْكِينٍ وَاللَّهُ الْمُوَفِّقُ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۹۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں ماہ رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: گردن آزاد کر۔ اس نے کہا: میرے پاس نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ۔ اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا، آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کر۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا، پھر نبی ﷺ کے پاس ۱۵ صاع کھجوروں کا ٹوکرا لایا گیا، آپ ﷺ نے اس کو دے دیا اور فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھلا دے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! پہاڑ کے دو کناروں کے درمیان میرے گھر والوں سے زیادہ کوئی محتاج نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

اس مرسل روایت میں مرفوع روایات کی تائید ہے، لیکن عطاء خراسانی سعید بن مسیب سے جو نقل فرماتے ہیں ۱۵ صاع یا ۲۰ صاع نقل فرماتے ہیں اس میں شک ہے۔

كِتَابُ اللِّعَانِ

لعان کی کتاب

(۱) بَاب الزَّوْجِ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَيَخْرُجُ مِنْ مُوجِبِ قَذْفِهِ بِأَنْ يَأْتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهُودٍ يَشْهَدُونَ عَلَيْهَا بِالزِّنَا أَوْ يَلْتَعِنُ

خاوند بیوی پر زنا کا الزام لگائے تو چار گواہ لا کر حد قذف سے بری ہو سکتا ہے یا لعان کرے گا

(۱۵۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَأَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَابْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْوَرَّاقُ قَالُوا حَدَّثَنَا بُنْدَارُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ هِلاَلَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : الْبَيِّنَةُ أَوْ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ. فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَى أَحَدُنَا رَجُلاً عَلَى امْرَأَتِهِ أَيَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقُولُ : الْبَيِّنَةُ وَإِلاَّ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ . فَقَالَ هِلاَلٌ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللَّهُ فِي أَمْرِي مَا يُبَرِّءُ ظَهْرِي مِنَ الْحَدِّ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَنَزَلَتِ الآيَةُ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلاَّ أَنْفُسُهُمْ﴾ فَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ﴾ قَالَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجَاءَا فَقَامَ هِلاَلُ بْنُ أُمَيَّةَ : فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ . ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْخَامِسَةِ ﴿أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ﴾ قَالُوا لَهَا : إِنَّهَا مُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَتَلَكَّأَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهَا سَتَرْجِعُ ثُمَّ قَالَتْ : لاَ أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَمَضَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ

السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ . فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لَوْلاَ مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ بخاری ٤٧٤٧]

(۱۵۲۹۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی کو نبی ﷺ کے سامنے شریک بن سحماء کے ساتھ الزام لگا دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: گواہ پیش کرو، ورنہ تیری کمر پر کوڑے لگیں گے، اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جب ہم سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا وہ گواہ ڈھونڈنے شروع کر دے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں، گواہ پیش کرنا ہوں گے، بصورت دیگر تیری کمر پر کوڑے برسیں گے۔ اس پر بلال نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، بلاشبہ میں سچا ہوں۔ یقیناً اللہ حکم نازل کرے گا جو میری کمر کو کوڑوں سے بچا دے گا، پس جبرئیل نازل ہوئے اور آپ ﷺ پر یہ آیات نازل ہوئیں: ﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ الى وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ﴾ [النور ٦۔٩] ''اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور اپنے علاوہ کوئی گواہ نہیں پاتے ...... الی قولہ اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اللہ اس پر ناراض ہو گا اگر وہ سچوں میں سے ہوا۔'' تو اس کے بعد نبی ﷺ نے دونوں کو بلایا، بلال نے اپنی صداقت کی گواہی دی تو نبی ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ جانتا ہے تم میں سے ایک جھوٹا ہے تو کیا تم میں سے کوئی ایک توبہ کرنے کے لیے تیار ہے؟ پھر اس کی بیوی کھڑی ہوئی اور اس نے اپنی صداقت کی گواہی دی۔ جب وہ پانچویں بار گواہی دینے والی تھی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: پانچویں بار کی گواہی اللہ کے غضب کو واجب کر دے گی، اگر خاوند سچا ہوا تو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت جھجکی اور پیچھے ہٹ گئی، ہم نے محسوس کیا کہ وہ اپنے موقف سے پھر جائے گی لیکن اس نے کہا: میں اپنی قوم کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رسوا نہ کروں گی، پھر اس نے گواہی کو مکمل کر دیا اور نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا خیال رکھنا، اگر اس نے بچہ سرمگیں آنکھوں، بھاری سرینوں اور موٹی پنڈلیوں والا جنا تو یہ شریک بن سحماء کا ہے، جب اسے بچہ پیدا ہوا تو اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: کتاب اللہ کا حکم نازل نہ ہو چکا ہوتا تو میں اس عورت سے نپٹتا۔

(۱۵۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ :أَهَكَذَا أُنْزِلَتْ فَلَوْ وَجَدْتُ لَكَاعًا مُتَفَخِّذَهَا رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ لِي أَنْ أُحَرِّكَهُ وَلاَ أُهَيِّجَهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَوَاللَّهِ لاَ آتِي بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ أَلاَ تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ لاَ تَلُمْهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ غَيُورٌ وَاللَّهِ مَا تَزَوَّجَ فِينَا قَطُّ إِلاَّ عَذْرَاءَ وَلاَ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ فَاجْتَرَأَ رَجُلٌ مِنَّا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا مِنْ شِدَّةِ غَيْرَتِهِ قَالَ سَعْدٌ :وَاللَّهِ إِنِّي لأَعْلَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّهَا لَحَقٌّ وَأَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَلَكِنِّي عَجِبْتُ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ هِلاَلُ بْنُ

أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلاَثَةِ الَّذِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي جِئْتُ الْبَارِحَةَ عِشَاءً مِنْ حَائِطٍ لِي كُنْتُ فِيهِ فَرَأَيْتُ عِنْدَ أَهْلِي رَجُلاً وَرَأَيْتُ بِعَيْنِي وَسَمِعْتُ بِأُذُنِي فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا جَاءَ بِهِ وَقِيلَ : أَيُجْلَدُ هِلاَلٌ وَتَبْطُلُ شَهَادَتُهُ فِي الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ هِلاَلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي لأَرَى فِي وَجْهِكَ أَنَّكَ تَكْرَهُ مَا جِئْتُ بِهِ وَإِنِّي لأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِي فَرَجًا قَالَ فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَذَلِكَ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ تَرَبَّدَ لِذَلِكَ خَدُّهُ وَوَجْهُهُ وَأَمْسَكَ عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فَلَمَّا رُفِعَ الْوَحْيُ قَالَ : أَبْشِرْ يَا هِلاَلُ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ادْعُوهَا . فَدُعِيَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ . فَقَالَ هِلاَلٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا قُلْتُ إِلاَّ حَقًّا وَلَقَدْ صَدَقْتُ قَالَ فَقَالَتْ هِيَ عِنْدَ ذَلِكَ : كَذَبَ قَالَ فَقِيلَ لِهِلاَلٍ : تَشْهَدُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّكَ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَقِيلَ لَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ : يَا هِلاَلُ اتَّقِ اللَّهَ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الآخِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكَ الْعَذَابَ .

فَقَالَ : وَاللَّهِ لاَ يُعَذِّبُنِي اللَّهُ أَبَدًا كَمَا لَمْ يَجْلِدْنِي عَلَيْهَا قَالَ : فَشَهِدَ الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ وَقِيلَ : اشْهَدِي أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَقِيلَ لَهَا عِنْدَ الْخَامِسَةِ : يَا هَذِهِ اتَّقِي اللَّهَ فَإِنَّ عَذَابَ اللَّهِ أَشَدُّ مِنْ عَذَابِ النَّاسِ وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكِ الْعَذَابَ فَسَكَتَتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ : وَاللَّهِ لاَ أَفْضَحُ قَوْمِي فَشَهِدَتِ الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ لاَ تُرْمَى وَلاَ يُرْمَى وَلَدُهَا وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَدَهَا جُلِدَ الْحَدَّ وَلَيْسَ لَهَا عَلَيْهِ قُوتٌ وَلاَ سُكْنَى مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ بِغَيْرِ طَلاَقٍ وَلاَ مُتَوَفَّى عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُثَيْبِجَ أُصَيْهِبَ أُرَيْسِحَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِهِلاَلِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ سَابِغَ الأَلْيَتَيْنِ أَوْرَقَ جَعْدًا جُمَالِيًّا فَهُوَ لِصَاحِبِهِ . قَالَ : فَجَاءَتْ بِهِ أَوْرَقَ جَعْدًا جُمَالِيًّا خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ سَابِغَ الأَلْيَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَوْلاَ الأَيْمَانُ لَكَانَ لِي وَلَهَا أَمْرٌ . قَالَ عَبَّادٌ فَسَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ : لَقَدْ رَأَيْتُهُ أَمِيرَ مِصْرٍ مِنَ الأَمْصَارِ وَلاَ يُدْرَى مَنْ أَبُوهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۲۹۲) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ﴾ [النور ٤] ''وہ لوگ جو پاک دامن بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں لاتے۔'' تو سعد بن عبادہ کہتے ہیں: کیا یہ ایسے نازل ہوئی؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کا گروہ! کیا تم اپنے سردار کی بات کو سن رہے ہو، وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ اس کو ملامت نہ کیجیے، یہ بڑا غیرت مند شخص ہے، اللہ کی قسم! اس نے ہمیشہ کنواری لڑکی سے

ہی شادی کی ہے اور اپنی بیوی کو کبھی طلاق نہیں دی تو ہم میں سے کسی شخص نے جرأت کی کہ شدت غیرت کی وجہ سے اس کی شادی کردے سعد کہتے ہیں: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول ﷺ! میں جانتا ہوں یہ حق ہے اور اللہ کی جانب سے ہے لیکن میں تعجب کرتا ہوں اس طرح کی بات سے کہ رسول ہمارے درمیان موجود ہوں، اچانک ہلال بن امیہ آ گئے، یہ ان تینوں شخصوں میں سے ایک ہیں، جن کی اللہ نے توبہ قبول کی تھی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں گزشتہ رات شام کے وقت اپنے باغ میں آیا، میں نے اپنی بیوی کے پاس ایک شخص کو دیکھا، میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے کانوں سے سنا، رسول اللہ ﷺ نے اس کی بات کو ناپسند کیا اور کہا: ہلال کو کوڑے لگائے جائیں گے اور مسلمانوں کے درمیان اس کی شہادت کو باطل کر دیا جائے گا؟ ہلال کہنے لگے: اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنی بات کی وجہ سے آپ کے چہرے پر کراہت محسوس کرتا ہوں اور میں امید کرتا ہوں اللہ میرے لیے نکلنے کی راہ بنا دیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول ﷺ اسی حالت میں تھے کہ وحی نازل ہوگئی، رسول اللہ ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ ﷺ کے رخساروں اور چہرے کی رنگت تبدیل ہو جاتی اور آپ ﷺ کے صحابہ بات کرنے سے رک جاتے جب وحی مکمل ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ہلال! خوش ہو جاؤ، آپ نے فرمایا: اس عورت کو بلاؤ، اس کی بیوی کو بلایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے تم میں سے ایک جھوٹا ہے، کیا تم میں سے کوئی ایک توبہ کرنے کے لیے تیار ہے تو ہلال کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے سچ کہا۔ راوی کہتے ہیں کہ اس کی بیوی نے کہا: اس نے آپ کے پاس جھوٹ بولا ہے تو ہلال کے لیے کہا گیا کہ آپ چار مرتبہ گواہی دیں کہ آپ سچوں میں سے ہیں اور پانچویں گواہی کے موقع پر ہلال سے کہا گیا کہ اللہ سے ڈرو دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے اور پانچویں گواہی عذاب الٰہی کو واجب کرنے والی ہے۔ ہلال کہنے لگے: اللہ کی قسم! اللہ مجھے کبھی عذاب نہ دیں گے، جیسے اس نے مجھ پر کوڑے نہیں برسائے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے پانچویں مرتبہ کی گواہی مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے، پھر اس کی بیوی سے کہا گیا کہ تو چار گواہیاں دے کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں گواہی کے موقعہ پر کہا گیا کہ اللہ سے ڈر، اللہ کا عذاب لوگوں کی سزا سے زیادہ سخت ہے، یہ پانچویں بار کی گواہی تجھ پر عذاب کو واجب کرنے والی ہے، وہ تھوڑی دیر خاموش رہی، پھر اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنی قوم کو رسوا نہیں کر سکتی، اس نے پانچویں بار کی گواہی دی کہ اس پر اس غضب ہو اگر وہ سچوں میں سے ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ عورت اور اس کے بچے پر تہمت پر نہ لگائی جائے گی، جس نے عورت اور اس کے بچے پر تہمت لگائی اس پر حد لگائی جائے گی اور مرد کے ذمہ کی عورت کی خوراک اور رہائش بھی نہیں ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ بغیر طلاق اور خاوند کے فوت ہوئے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہوئے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا خیال رکھنا اگر وہ موٹے موٹے سرینوں بھورے رنگ باریک پنڈلیوں والا بچہ جنم دے تو ہلال بن امیہ کا ہے۔ اگر وہ موٹی پنڈلیوں، بھاری سرینوں، خاکی رنگ، گنگھریالے بالوں والا بچہ جنم دے تو شریک بن سحماء کا ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ اس نے خاکی رنگ، گنگھریالے بالوں، موٹی، پنڈلیوں، بھاری سرینوں والا بچہ جنم دیا تو رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر قسمیں نہ ہو چکی ہوتیں تو پھر میں اس عورت سے نپٹتا۔

عباد کہتے ہیں کہ میں نے عکرمہ سے سنا کہ وہ شہروں کا امیر رہا، لیکن اس کے باپ کا علم نہ تھا۔

(۲)باب مَنْ يُلاَعَنُ مِنَ الأَزْوَاجِ وَمَنْ لاَ يُلاَعَنُ

کن کے درمیان لعان ہوگا اور جن کے درمیان لعان نہ ہوگا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لَمَّا ذَكَرَ اللَّهُ اللِّعَانَ عَلَى الأَزْوَاجِ مُطْلَقًا كَانَ اللِّعَانُ عَلَى كُلِّ زَوْجٍ جَازَ طَلاَقُهُ وَلَزِمَهُ الْفَرْضُ وَكَذَلِكَ عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ لَزِمَهَا الْفَرْضُ.

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: جب اللہ نے زوجین متعلق لعان کا تذکرہ فرمایا تو ہر خاوند کے لیے لعان تھا، طلاق جائز، اور حق مہر لازم اور اس طرح ہر بیوی پر بھی حق مہر لازم تھا۔

(۱۵۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :جَاءَ هِلاَلُ بْنُ أُمَيَّةَ فَذَكَرَ قِصَّةَ اللِّعَانِ بِطُولِهَا وَفِي آخِرِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَوْلاَ الأَيْمَانُ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ فَسَمَّى اللِّعَانَ يَمِينًا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۲۹۳) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہلال بن امیہ آیا۔ لعان کا لمبا قصہ ذکر کیا، اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر قسمیں نہ ہو چکی ہوتی تو میں اس عورت سے نپٹتا۔ امام احمد رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ لعان کا نام قسم بھی ہے۔

(۱۵۲۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَذَفَ هِلاَلُ بْنُ أُمَيَّةَ امْرَأَتَهُ قِيلَ لَهُ :وَاللَّهِ لَيَجْلِدَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَمَانِينَ جَلْدَةً قَالَ : اللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَضْرِبَنِي ثَمَانِينَ ضَرْبَةً وَقَدْ عَلِمَ أَنِّي رَأَيْتُ حَتَّى اسْتَوْثَقْتُ وَسَمِعْتُ حَتَّى اسْتَثْبَتُّ لاَ وَاللَّهِ لاَ يَضْرِبُنِي أَبَدًا فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمُلاَعَنَةِ فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ نَزَلَتِ الآيَةُ فَقَالَ : اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ . فَقَالَ هِلاَلٌ :وَاللَّهِ إِنِّي لَصَادِقٌ فَقَالَ لَهُ :احْلِفْ بِاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ إِنِّي لَصَادِقٌ تَقُولُ ذَلِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَإِنْ كُنْتُ كَاذِبًا فَعَلَيَّ لَعْنَةُ اللَّهِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قِفُوهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَإِنَّهَا مُوجِبَةٌ . فَحَلَفَ ثُمَّ قَالَتْ أَرْبَعًا :وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فَإِنْ كَانَ صَادِقًا فَعَلَيْهَا غَضَبُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :قِفُوهَا عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَإِنَّهَا مُوجِبَةٌ. فَتَرَدَّدَتْ

وَهَمَّتْ بِالاِعْتِرَافِ ثُمَّ قَالَتْ: لاَ أَفْضَحُ قَوْمِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ أَدْعَجَ سَابِغَ الأَلْيَتَيْنِ أَلَفَّ الْفَخِذَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِلَّذِي رُمِيَتْ بِهِ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَصْفَرَ قَضِيفًا سَبْطًا فَهُوَ لِهِلاَلِ بْنِ أُمَيَّةَ. فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى صِفَةِ الْبَغِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: كَانَ الرَّجُلُ الَّذِي قَذَفَهَا بِهِ هِلاَلُ بْنُ أُمَيَّةَ شَرِيكَ بْنَ سَحْمَاءَ وَكَانَ أَخَا الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ أَخِي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لأُمِّهِ وَكَانَتْ أُمُّهُ سَوْدَاءَ وَكَانَ شَرِيكٌ يَأْوِي إِلَى مَنْزِلِ هِلاَلٍ وَيَكُونُ عِنْدَهُ قَالَ الشَّيْخُ فَسَمَّى كَلِمَةَ اللِّعَانِ حَلِفًا. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۲۹۴) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر الزام لگایا تو ہلال بن امیہ سے کہا گیا: رسول اللہ ﷺ تجھے ۸۰ کوڑے لگائیں گے، فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت زیادہ عدل فرمائیں گے کہ وہ مجھے ۸۰ کوڑے لگائیں۔ اللہ جانتا ہے کہ میں نے دیکھ کر یقین کیا ہے اور سن کر علیحدہ کیا ہے، اللہ کی قسم! آپ مجھے کوڑے نہ لگائیں گے تو لعان والی آیات نازل ہوئیں، رسول اللہ ﷺ نے میاں، بیوی دونوں کو بلایا جب آیت نازل ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے تم میں سے ایک جھوٹا ہے، کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے کے لیے تیار ہے؟ تو ہلال نے کہا: میں سچا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم اٹھاؤ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں کہ میں سچا ہوں۔ یہ چار مرتبہ قسم کھاؤ۔ اگر میں جھوٹا ہوا تو میرے اوپر اللہ کی لعنت۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچویں قسم پر اسے روکنا، یہ عذاب کو واجب کرنے والی ہے، اس نے قسم اٹھا کر چار مرتبہ یہ کہا، اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ اگر یہ مرد سچا ہو تو میرے اوپر اللہ کی لعنت۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس عورت کو پانچویں قسم پر روکنا، کیونکہ یہ عذاب کو واجب کرنے والی ہے، وہ جھجکی اور اعتراف کا ارادہ کیا، پھر اس نے کہا: میں اپنی قوم کو رسوا نہ کروں گی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ عورت سرمیلی آنکھوں، بھاری سرینوں، موٹی پیٹھ، موٹی موٹی پنڈلیوں والا بچہ جنم دے تو یہ شریک بن سحماء کا ہے، اگر یہ زرد رنگ اور سیدھے بالوں والا جنم دے تو یہ ہلال بن امیہ کا ہے تو اس نے زنا کی صفات والے بچے کو جنم دیا۔ ایوب اور محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ ہلال بن امیہ نے جس مرد پر اپنی بیوی کے بارے میں الزام لگایا وہ براء بن مالک کا بھائی تھا، اس کی والدہ سیاہ رنگ کی تھی اور شریک ہلال کے گھر میں رہتا تھا۔ شیخ نے لعان کو قسم قرار دیا ہے۔

(۱۵۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى وَالْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَّقَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَذَفَ امْرَأَتَهُ أَحْلَفَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ.

وَرُوِّينَا عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ يُلاَعِنُ كُلُّ زَوْجٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۲۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیوی پر الزام کی وجہ سے دونوں میں تفریق کروادی،

دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے قسم کھائیں، بعد میں آپ نے جدائی کروادی۔

(۱۵۲۹۶) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالُوا رَوَى عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : أَرْبَعٌ لاَ لِعَانَ بَيْنَهُنَّ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِنَّ الْيَهُودِيَّةُ وَالنَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْعَبْدِ وَالأَمَةُ عِنْدَ الْحُرِّ وَالنَّصْرَانِيَّةُ عِنْدَ النَّصْرَانِيِّ . فَقُلْنَا لَهُمْ رَوَيْتُمْ هَذَا عَنْ رَجُلٍ مَجْهُولٍ وَرَجُلٍ غَلِطَ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مُنْقَطِعٌ وَاللَّذَانِ رَوَيَا يَقُولُ أَحَدُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالآخَرُ يَقِفُهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَهُوَ لاَ يَثْبُتُ عَنْ عَمْرٍو وَلاَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَلاَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- إِلاَّ رَجُلٌ غَلِطَ. قَالَ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَدْ رَوَى لَنَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَحْكَامًا تُوَافِقُ أَقَاوِيلَنَا وَتُخَالِفُ أَقَاوِيلَكُمْ يَرْوِيهَا عَنْهُ الثِّقَاتُ فَيُسْنِدُهَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَرَدَدْتُمُوهَا عَلَيْنَا وَرَدَدْتُمْ رِوَايَتَهُ وَنَسَبْتُمُوهَا إِلَى الْغَلَطِ فَأَنْتُمْ مَحْجُوجُونَ إِنْ كَانَ مِمَّنْ يَثْبُتُ حَدِيثُهُ بِأَحَادِيثِهِ الَّتِي وَافَقْنَاهَا وَخَالَفْتُمُوهَا فِي نَحْوٍ مِنْ ثَلاَثِينَ حُكْمًا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- خَالَفْتُمْ أَكْثَرَهَا فَأَنْتُمْ غَيْرُ مُنْصِفِينَ إِنِ احْتَجَجْتُمْ بِرِوَايَتِهِ وَهُوَ مِمَّنْ لاَ نُثْبِتُ رِوَايَتَهُ ثُمَّ احْتَجَجْتُمْ مِنْهَا بِمَا لَوْ كَانَ ثَابِتًا عَنْهُ وَهُوَ مِمَّنْ يَثْبُتُ حَدِيثُهُ لَمْ نُثْبِتْهُ لأَنَّهُ مُنْقَطِعٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو . [صحیح]

(۱۵۲۹۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ چار قسم کے لوگوں کے درمیان لعان نہیں ہوتا: ① عیسائی اور یہودی عورت مسلم کے نکاح میں ہو ② آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو ③ اور لونڈی آزاد مرد کے نکاح میں ہو ④ عیسائی عورت، عیسائی مرد کے نکاح میں ہو۔

(۱۵۲۹۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ قُتَيْبَةَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَرْبَعٌ مِنَ النِّسَاءِ لاَ مُلاَعَنَةَ بَيْنَهُمُ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْمَمْلُوكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ . قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ : هَذَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ وَهُوَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ جِدًّا وَتَابَعَهُ ابْنُ بَزِيعٍ الرَّمْلِيُّ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ أَيْضًا. [ضعيف]

(۱۵۲۹۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار قسم کی عورتوں کے درمیان لعان نہیں ہوتا: ① عیسائی عورت مسلم کے نکاح میں ہو ② یہودیہ مسلم کے نکاح میں ہو ③ لونڈی آزاد شخص کے نکاح میں ہو ④ آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو۔

(۱۵۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ بَزِيعٍ الرَّمْلِيُّ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَعَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ أَيْضًا غَيْرُ قَوِيٍّ.

(۱۵۲۹۸) خالی۔

(۱۵۲۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ يَزِيدَ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرْبَعَةٌ لَيْسَ بَيْنَهُمْ لِعَانٌ لَيْسَ بَيْنَ الْحُرِّ وَالأَمَةِ لِعَانٌ وَلَيْسَ بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْعَبْدِ لِعَانٌ وَلَيْسَ بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةِ لِعَانٌ وَلَيْسَ بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ لِعَانٌ. قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ : عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ هُوَ الْوَقَّاصِيُّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ. [ضعيف]

(۱۵۲۹۹) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار کے درمیان لعان نہیں ہوتا: ① آزاد مرد اور لونڈی کے درمیان ② آزاد عورت اور غلام کے درمیان ③ مسلم اور یہودیہ کے درمیان ④ مسلم اور عیسائی عورت کے درمیان۔

(۱۵۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ الْوَقَّاصِيُّ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ضَعِيفٌ.

(۱۵۳۰۰) خالی

(۱۵۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الرُّهَاوِيُّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فَرْوَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ عَتَّابَ بْنَ أُسَيْدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. قَالَ عَلِيٌّ رَحِمَهُ اللَّهُ : حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو وَعَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ وَزَيْدُ بْنُ رُفَيْعٍ ضُعَفَاءُ . وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيِّ فِي حَمَّادِ بْنِ عَمْرٍو.

(۱۵۳۰۱) خالی

(۱۵۳۰۲) وَقَالَ الدَّارَقُطْنِيُّ وَرُوِىَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَالأَوْزَاعِيِّ وَهُمَا إِمَامَانِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَوْلَهُ لَمْ يَرْفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعِيدٍ الْكِسَائِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَالأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أَرْبَعٌ لَيْسَ بَيْنَهُنَّ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِنَّ لِعَانٌ الْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالنَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ

الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْعَبْدِ وَالأَمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِى أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرٍو. [صعیف]

(۱۵۳۰۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ چار مردوں اور چار قسم کی عورتوں کے درمیان لعان نہیں ہوتا: ① یہودیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو ② عیسائی عورت جو مسلم کے نکاح میں ہو ③ آزاد عورت جو غلام کے نکاح میں ہو ④ لونڈی جو آزاد مرد کے نکاح میں ہو۔

(۱۵۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنِى يَحْيَى بْنُ أَبِى أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: أَرْبَعٌ مِنَ النِّسَاءِ لَيْسَ بَيْنَهُنَّ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِنَّ مُلاَعَنَةٌ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالأَمَةُ تَحْتَ الْعَبْدِ وَالأَمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْعَبْدِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَفِى ثُبُوتِ هَذَا مَوْقُوفًا أَيْضًا نَظَرٌ فَرَاوِى الأَوَّلِ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ وَلَيْسَ بِالْقَوِىِّ وَرَاوِى الثَّانِى يَحْيَى بْنُ أَبِى أُنَيْسَةَ وَهُوَ مَتْرُوكٌ. وَأَمَّا الَّذِى قَالَهُ الشَّافِعِىُّ مِنْ أَنَّهُ مُنْقَطِعٌ فَلَعَلَّهُ نُقِلَ إِلَى الشَّافِعِىِّ كَمَا حَكَاهُ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَذَلِكَ مُنْقَطِعٌ لاَ شَكَّ فِيهِ وَلَكِنْ مَنْ رَوَاهُ مَرْفُوعًا أَوْ مَوْقُوفًا إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَذَلِكَ مَوْصُولٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ فَقَدْ سَمَّى بَعْضُهُمْ فِى هَذَا جَدَّهُ فَقَالَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمَاعُ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَحِيحٌ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ لَكِنْ يَجِبُ أَنْ يَكُونَ الإِسْنَادُ إِلَى عَمْرٍو صَحِيحًا وَلَمْ تَصِحَّ أَسَانِيدُ هَذَا الْحَدِيثِ إِلَى عَمْرٍو وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۳۰۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چار قسم کی عورتوں اور ان کے خاوندوں کے درمیان لعان نہیں ہوتا: ① عیسائی عورت جو مسلم کے نکاح میں ہو ② لونڈی جو غلام کے نکاح میں ہو ③ لونڈی آزاد کے نکاح میں ہو ④ آزاد عورت غلام کے نکاح میں۔

(۱۵۳۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَوْهَرِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِى يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الأَيْلِىُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا عَتَّابُ بْنَ أَسِيدٍ إِنِّى قَدْ بَعَثْتُكَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَانْهَهُمْ عَنْ كَذَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: أَرْبَعَةٌ لَيْسَ بَيْنَهُمْ مُلاَعَنَةٌ الْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالنَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْعَبْدُ عِنْدَهُ الْحُرَّةُ وَالْحُرُّ عِنْدَهُ الأَمَةُ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الإِسْنَادِ بَاطِلٌ يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الأَيْلِىُّ أَحَادِيثُهُ غَيْرُ مَحْفُوظَةٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [باطل]

(۱۵۳۰٤) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عتاب بن اسید! میں نے تجھے اہل مکہ

کی طرف بھیجا ہے، انہیں فلاں فلاں کام سے منع کرنا، اس نے حدیث کو ذکر کیا، اس میں ہے کہ چار کے درمیان لعان نہیں ہوتا:
① یہودیہ مسلم کے نکاح میں ہو ② عیسائی عورت مسلم کے نکاح میں ہو ③ آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو ④ لونڈی آزاد مرد کے نکاح میں ہو۔

(۳)باب أَيْنَ يَكُونُ اللِّعَانُ

لعان کس جگہ ہو

(۱۵۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ فِي الْمُتَلاَعِنَيْنِ عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَحَدِ بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدَ رَجُلٌ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً مَا يَفْعَلُ بِهِ؟ فَنَزَلَتْ فِيهِ آيَةُ اللِّعَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:قَضَى اللَّهُ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ. قَالَ: فَتَلاَعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَفُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : فَتَلاَعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَوْ غَيْرِهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ الزَّوْجَ وَالْمَرْأَةَ فَحَلَفَا بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَإِنَّمَا بَلَغَنَا مَوْصُولاً مِنْ جِهَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْوَاقِدِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۰۵) ابن شہاب دو لعان کرنے والوں کے بارہ میں بنو ساعد کے ایک فرد سہل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر کوئی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے تو کیا کرے؟ پھر اس کے بارے میں لعان کی آیات نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تیرا اور تیری بیوی کا فیصلہ فرما دیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں بھی موجود تھا۔

(ب) ابن شہاب حضرت سہل سے اس حدیث میں نقل فرماتے ہیں کہ ان دونوں نے لعان کیا اور لوگوں میں میں بھی موجود تھا۔

(ج) یونس ابن شہاب یا کسی دوسرے سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میاں بیوی کو عصر کے بعد منبر کے نزدیک قسم اٹھانے کا حکم دیا۔

(۱۵۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى الْقَارِءُ حَدَّثَنَا قَعْنَبُ بْنُ مُحَرَّرٍ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ

حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ :حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ لاَعَنَ بَيْنَ عُوَيْمِرٍ الْعَجْلاَنِيِّ وَامْرَأَتِهِ مَرْجِعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ تَبُوكَ فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا الَّذِي فِي بَطْنِهَا فَقَالَ :هُوَ مِنَ ابْنِ السَّحْمَاءِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَاتِ امْرَأَتَكَ فَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ فِيكُمَا . فَلاَعَنَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ عَلَى حَمْلٍ. [ضعيف]

(۱۵۳۰۶) عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ جب عویمر عجلانی نے اپنی بیوی سے لعان کیا تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا تبوک سے واپس پر عویمر نے اپنی بیوی کے حمل کا انکار کر دیا تھا، اس نے کہا: یہ حمل ابن سحماء کا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی بیوی کو لاؤ تمہارے بارے قرآن نازل ہوا ہے، پھر ان دونوں کے عصر کے بعد منبر کے پاس حمل پر لعان کیا۔

(۱۵۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْخَوَّاصُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ بِهَذَا الإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

(۱۵۳۰۷) خالی

(۱۵۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى مِنْبَرِي هَذَا بِيَمِينٍ آثِمَةٍ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . [صحيح]

(۱۵۳۰۸) جابر بن عبداللہ سلمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم اٹھائی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

(۱۵۳۰۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَحْلِفُ رَجُلٌ عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ إِلاَّ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۰۹) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے منبر کے پاس جھوٹی قسم اٹھائی اگرچہ سبز مسواک پر تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنالے۔

(۴)بابُ سُنَّةِ اللِّعَانِ وَنَفْيِ الْوَلَدِ وَإِلْحَاقِهِ بِالْأُمِّ وَغَيْرِ ذَلِكَ

لعان کا طریقہ، بچے کا انکار، بچے کو والدہ کی طرف منسوب کرنے وغیرہ کا بیان

(١٥٣١٠) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرَ الْعَجْلاَنِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ :أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ :يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ :لَمْ تَأْتِ بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ :وَاللَّهِ لاَ أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَسْطَ النَّاسِ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا . فَقَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ :فَتَلاَعَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا مَعَ النَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ :كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ابْنُ شِهَابٍ :فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۱۰) سہل بن سعد انصاری فرماتے ہیں کہ عویمر عجلانی عاصم بن عدی کے پاس آئے اور کہنے لگے اے عاصم! اگر مرد اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اسے قتل کر دے، پھر تم اس کو قتل کر دو گے یا پھر وہ کیا کرے؟ اے عاصم! رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں میرے لیے سوال کرو۔ عاصم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ کو یہ اچھا نہ لگا اور سائل پر عیب لگایا، عاصم کو بھی یہ بات گراں گزری۔ جب عاصم گھر آئے تو عویمر بھی آ گئے۔ وہ کہنے لگے: عاصم! رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ تو عاصم نے عویمر سے کہا: تجھ سے بھی بھلائی کی توقع نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے سوال کرنے کو ناپسند فرمایا۔ عویمر کہنے لگے: میں سوال کرنے سے باز نہ آؤں گا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے جب آپ لوگوں کے درمیان تھے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کرے تو آپ اس کو قتل کر دیں گے یا وہ کیا کرے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے بارے میں قرآن نازل ہو چکا، جاؤ اپنی بیوی کو لے کر آؤ۔ سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کیا، میں بھی لوگوں کے ساتھ موجود تھا۔ عویمر نے فراغت کے بعد کہا: اگر

میں اس کو روکے رکھوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹ بولا، اے اللہ کے رسول ﷺ اور فوری تین طلاقیں دے دیں، رسول اللہ ﷺ کے حکم سے پہلے ہی۔ ابن شہاب کہتے ہیں: یہ لعان کرنے والوں کا طریقہ ہے۔

(۱۵۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۵۳۱۱) خالی

(۱۵۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ : جَاءَ عُوَيْمِرٌ الْعَجْلاَنِيُّ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ : يَا عَاصِمُ بْنَ عَدِيٍّ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ أَيُقْتَلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَسَأَلَ عَاصِمٌ النَّبِيَّ -ﷺ- فَعَابَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْمَسَائِلَ فَلَقِيَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ : مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ : مَا صَنَعْتُ إِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَابَ الْمَسَائِلَ. قَالَ عُوَيْمِرٌ : وَاللَّهِ لآتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَلأَسْأَلَنَّهُ فَأَتَاهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا فَدَعَاهُمَا فَلاَعَنَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ عَظِيمَ الأَلْيَتَيْنِ فَمَا أُرَاهُ إِلاَّ قَدْ صَدَقَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَمَا أُرَاهُ إِلاَّ كَاذِبًا . فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَصَارَتْ سُنَّةَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۱۲) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ عویمر عجلانی عاصم بن عدی کے پاس آئے اور کہا: اے عاصم بن عدی! ایسے شخص کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کریں جو اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پاتا ہے اگر وہ قتل کرے کیا اسے قتل کیا جائے گا یا وہ کیا کرے۔ عاصم نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے اس پر عیب لگایا، عویمر نے عاصم سے پوچھا: کیا کیا بھئی؟ عاصم نے کہا: میں نے کچھ نہیں کیا، تیری طرف سے بھلائی نہیں آئی، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تھا تو آپ ﷺ نے سوال کرنے والے پر عیب لگایا تو عویمر کہتے ہیں: اللہ کی قسم! میں رسول اللہ کے پاس آ کر ضرور سوال کروں گا، جب عویمر نبی ﷺ کے پاس آئے تو ان کے بارے میں قرآن نازل ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے ان کو بلا کر لعان کروا دیا، عویمر نے کہا: اگر میں اس کو ساتھ لے کر جاؤں تو گویا میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم دینے سے پہلے ہی بیوی کو جدا کر دیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا خیال رکھنا، اگر یہ زیادہ سیاہ، موٹے بڑے بڑے سرینوں والا بچہ جنم دے تو میرا خیال ہے کہ عویمر سچا ہے۔ اگر بچہ سرخ رنگ کا ہو گویا کہ کھمیرا ہے پھر میرا خیال ہے کہ عویمر جھوٹا ہے۔ اس نے انہیں مکروہ اوصاف پر

بچے کو جنم دیا، ابن شہاب کہتے ہیں: یہ دولعان کرنے والوں کا طریقہ ہے۔

(۱۵۳۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ عُوَيْمِرًا جَاءَ إِلَى عَاصِمٍ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ أَتَقْتُلُونَهُ؟ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا فَرَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى عُوَيْمِرٍ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللَّهِ لآتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ خِلاَفَ عَاصِمٍ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: قَدْ نَزَلَ فِيكُمَا الْقُرْآنُ فَتَقَدَّمَا فَتَلاَعَنَا. ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا. فَفَارَقَهَا وَمَا أَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَمَضَتْ سُنَّةُ الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلاَ أَحْسِبُهُ إِلاَّ قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ فَلاَ أَحْسِبُهُ إِلاَّ قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا. فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۳۱۳) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ عویمر عاصم کے پاس آئے اور کہا: آپ کا کیا خیال ہے ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی بیوی کے پاس کسی دوسرے مرد کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے کیا تم اس کے بدلے اس کو قتل کرو گے، اے عاصم! رسول اللہ ﷺ سے پوچھ کر بتاؤ، عاصم نے نبی ﷺ سے سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے سوال کو ناپسند فرمایا، عاصم عویمر کے پاس واپس آئے اور بتایا کہ نبی ﷺ نے سوال کو ناپسند کرتے ہوئے عیب لگایا ہے، عویمر کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جاتا ہوں، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو قرآن عاصم کے خلاف نازل ہو چکا تھا، عویمر نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بارے میں قرآن نازل ہو چکا ہے، پھر ان دونوں نے آ کر لعان کیا۔ پھر کہا: اگر میں اس کو بیوی بنائے رکھوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے، پھر اس نے نبی ﷺ کے حکم سے پہلے ہی جدا کر دیا۔ یہ طریقہ دولعان کرنے والوں کے متعلق گزر چکا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس عورت کا انتظار کرو، اگر یہ سرخ رنگ چھوٹے قد، گویا کہ چھپکلی بچہ جنم دے تو میرا خیال ہے عویمر نے جھوٹ بولا ہے۔ اگر یہ سرمیلی آنکھوں، بھاری سرینوں والا بچہ جنم دے تو میرا خیال ہے عویمر نے سچ بولا تو اس نے عویمر کی تصدیق والے اوصاف پر ہی بچے کو جنم دیا۔

(۱۵۳۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ وَأَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُوالْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ: أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ. قَالَ فَتَلاَعَنَا وَأَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَكَانَتْ سُنَّةً

بَعْدَهُمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا أَيِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلاً فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا فَكَانَ ابْنُهُ يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۳۱۴) ابن شہاب بنو ساعدہ کے ایک شخص سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں ایک انصاری شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کوئی شخص اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا وہ اسے قتل کر دے پھر آپ اس کو قتل کرو گے یا کیا وہ کرے؟ تو اللہ رب العزت نے قرآن نے لعان کرنے والوں کے حکم کو نازل فرمادیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں فیصلہ ہو چکا۔ راوی کہتے ہیں کہ ان دونوں نے لعان کیا، ان دونوں کے لعان کے وقت میں بھی موجود تھا، پھر اس نے نبی ﷺ کے پاس ہی بیوی کو چھوڑ دیا، پھر یہی طریقہ رہا ہے کہ لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی جاتی ہے۔ وہ عورت حاملہ تھی تو خاوند نے اس کے حمل کا انکار کر دیا، پھر بیٹے کو ماں کی طرف منسوب کر دیا گیا۔

(۱۵۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ : كَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ كَأَنَّهُ قَوْلُ ابْنِ شِهَابٍ وَقَدْ يَكُونُ هَذَا غَيْرَ مُخْتَلِفٍ يَقُولُهُ مَرَّةً ابْنُ شِهَابٍ وَلاَ يَذْكُرُ سَهْلاً وَيَقُولُهُ أُخْرَى وَيَذْكُرُ سَهْلاً وَوَافَقَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ فِيمَا زَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ عَلَى حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۳۱۵) سہل بن سعد فرماتے ہیں: دو لعان کرنے والوں کے بارے میں یہ طریقہ ہے۔

(۱۵۳۱۶) قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ :أَنَّ عُوَيْمِرًا جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۳۱۶) زہری سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ عویمر عاصم بن عدی کے پاس آئے۔

(۱۵۳۱۷) وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَذَا حَدِيثُ أَحْمَدَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَعَنِ السُّنَّةِ فِيهِمَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَحَدِ بَنِي سَاعِدَةَ :أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي شَأْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :قَدْ قَضَى اللَّهُ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ . قَالَ :فَتَلاَعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ :كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ فَرَغَا مِنَ التَّلاَعُنِ فَفَارَقَهَا عِنْدَ

النَّبِیِّ -ﷺ- وَقَالَ :ذَاكَ تَفْرِيقٌ بَيْنَ كُلِّ مُتَلاَعِنَيْنِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : كَانَتِ السُّنَّةُ بَعْدَهُمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلاً وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى لأُمِّهِ ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ فِي مِيرَاثِهَا أَنَّهَا تَرِثُهُ وَيَرِثُ مِنْهَا مَا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِنْ جَاءَ تْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا أَوْحَرَ فَمَا أُرَاهَا إِلاَّ قَدْ صَدَقَتْ وَكَذَبَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَ تْ بِهِ أَسْوَدَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ فَلاَ أُرَاهُ إِلاَّ قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا . فَجَاءَ تْ بِهِ عَلَى الْمَكْرُوهِ مِنْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ سِوَاهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ مِنْهُمُ الأَوْزَاعِيُّ. [صحيح۔ متفق علیه]

(۱۵۳۱۷) ابن جریج ابن شہاب سے دولعان کرنے والوں کے بارے میں نقل فرماتے ہیں اور ان کے طریقہ کے متعلق سہل بن سعد کی حدیث ہے کہ ایک انصاری شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا ایسے شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پاتا ہے کیا وہ اس کو قتل کر دے یا کیا کرے؟ تو اللہ رب العزت نے دو لعان کرنے والوں کے معاملہ کے بارے میں قرآن نازل کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے تیرا اور تیری بیوی کا فیصلہ فرما دیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں بھی موجود تھا، جب وہ لعان سے فارغ ہوئے تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس کو بیوی بنائے رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے۔ اس نے نبی ﷺ کے حکم سے پہلے ہی تین طلاقیں دے دیں، لعان سے فراغت کے بعد اور اس نے نبی ﷺ کے پاس ہی بیوی کو جدا کر دیا۔ راوی کہتے ہیں: یہ دولعان کرنے والوں کے درمیان جدائیگی کا طریقہ ہے۔

ابن جریج اور ابن شہاب کہتے ہیں: دولعان کرنے والوں کے درمیان تفریق ڈالنے کا ان کے بعد یہ طریقہ بن گیا اور وہ عورت حاملہ تھی اور بچے کی نسبت ماں کی طرف کی گئی اور وراثت میں یہ طریقہ جاری ہوا کہ یہ عورت بچے کی اور بچہ ماں کا وارث ہوگا، جتنا حصہ اللہ رب العزت نے ان دونوں کے لیے مقرر کیا۔ سہل بن سعد کی حدیث میں آتا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر وہ سرخ رنگ چھوٹے قد کا کھچیرا بچہ جنم دے تو میرا خیال ہے اس عورت نے سچ بولا اور عویمر نے جھوٹ ہے۔ اگر یہ عورت سرمیلی آنکھوں والا، بھاری سرینوں والا بچہ جنم دے تو میرا خیال ہے عویمر نے سچ بولا ہے تو عورت نے عویمر کی تصدیق والے اوصاف پر بچے کو جنم دیا۔

(۱۵۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ :أَنَّ عُوَيْمِرًا أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَكَانَ سَيِّدَ بَنِي الْعَجْلاَنِ قَالَ : كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ :سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَتَى عَاصِمٌ النَّبِيَّ -ﷺ-

فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَسَائِلَ فَسَأَلَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ :وَاللَّهِ لاَ أَنْتَهِى حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَجَاءَ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ فِيكَ وَفِى صَاحِبَتِكَ . فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمُلاَعَنَةِ بِمَا سَمَّى اللَّهُ فِى كِتَابِهِ قَالَ فَلاَعَنَهَا ثُمَّ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ حَبَسْتُهَا فَقَدْ ظَلَمْتُهَا قَالَ فَطَلَّقَهَا وَكَانَتْ بَعْدُ سُنَّةً لِمَنْ كَانَ بَعْدَهُمَا مِنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَبْصِرُوا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَلاَ أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلاَّ وَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلاَ أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلاَّ وَقَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا . قَالَ : فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِى نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ تَصْدِيقِ عُوَيْمِرٍ قَالَ فَكَانَ يُنْسَبُ بَعْدَ ذَلِكَ لأُمِّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ.

وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِىُّ عَنِ الزُّبَيْدِىِّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فَذَكَرَ فِيهِ فَتَلاَعَنَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَقَالَ :لاَ يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا . [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۱۸) زہری سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ عویمر عاصم بن عدی کے پاس آئے اور وہ بنو عجلان کے سردار تھے۔ اس نے کہا: آپ ایسے شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے کیا وہ اس کو قتل کر دے تو تم اس کو قتل کر دو گے یا وہ کیا کرے؟ آپ رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھیں۔ راوی کہتے ہیں: عاصم نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پاتا ہے کیا وہ اس کو قتل کر دے پھر آپ اس کو قتل کر دو گے یا کیا وہ کرے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے سوال کرنے والے کو ناپسند جانا۔ عویمر نے پوچھا تو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے سوال کو ناپسند کیا اور اس پر عیب لگایا ہے۔ عویمر نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھوں گا۔ راوی کہتے ہیں عویمر آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پاتا ہے تو کیا وہ اس کو قتل کر دے پھر آپ اس کو قتل کر دو گے یا وہ کیا کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں قرآن نازل کر دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو لعان کا حکم دیا، جس کا نام اللہ رب العزت نے اپنی کتاب میں لیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا۔ پھر اس نے کہا اگر میں اس کو بیوی بنائے رکھوں تو میں نے اس پر ظلم کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے طلاق دے دی تو اس کے بعد لعان کرنے والوں کے لیے یہی طریقہ رہا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم انتظار کرو اگر یہ عورت سیاہ رنگ، سیاہ آنکھیں، بھاری سرین، موٹی پنڈلیاں والا بچہ جنم دے تو میرا خیال ہے کہ عویمر نے اس عورت کے بارے میں سچ کہا ہے اور اگر یہ عورت سرخ رنگ، گویا کہ چھپکلی ایسا بچہ دے تو میرا گمان ہے کہ عویمر نے عورت پر جھوٹ بولا

ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ اس عورت نے عویمر کی تصدیق کے لیے جو اوصاف رسول اللہ ﷺ نے بیان کیے تھے، ان پر بچے کو جنم دیا تو اس کے بچے کو ماں کی طرف منسوب کیا جاتا تھا۔

(ب) زہری سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان دونوں نے لعان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان تفریق کروا دی اور فرمایا: یہ کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۵۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَّانَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَهُوَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالاَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ قِصَّةَ الطَّلاَقِ.

(۱۵۳۱۹) خالی

(۱۵۳۲۰) وَمِنْهُمْ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ التَّاجِرُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الأَنْصَارِيُّ : أَنَّ عُوَيْمِرَ الأَنْصَارِيَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلاَنِ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلاَعُنِهِمَا قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَكَانَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا بَعْدُ سُنَّةً فِي الْمُتَلاَعِنَيْنِ قَالَ سَهْلٌ : وَكَانَتْ حَامِلاً وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ أَنَّهُ يَرِثُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۲۰) سہل بن سعد انصاری فرماتے ہیں کہ عویمر انصاری عاصم بن عدی کے پاس آئے۔۔۔ انہوں نے مالک کی حدیث کے ہم معنی حدیث ذکر کی، جب وہ لعان سے فارغ ہوئے تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس کو بیوی بنائے رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے، پھر اس نے نبی ﷺ کے حکم سے پہلے ہی تین طلاقیں دے دیں۔ ان دونوں کی جدائی بعد میں لعان کرنے والوں کے لیے سنت بن گئی، سہل کہتے ہیں: وہ حاملہ تھی اور بیٹے کو ماں کی جانب منسوب کیا جاتا تھا، پھر یہی طریقہ جاری ہو گیا کہ ماں بیٹے کی بیٹا ماں کا وارث ہو جو اللہ نے ان کے حصے مقرر کیے۔

(۱۵۳۲۱) وَمِنْهُمْ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَمَّادِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَوِيُّ وَأَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الصَّيْرَفِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ

رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ فِي الْمُتَلاَعِنَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَدْ قَضَى اللَّهُ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ . قَالَ : فَتَلاَعَنَا وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا وَكَانَتِ السُّنَّةُ فِيهِمَا أَنْ يُفَرَّقَا بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلاً فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَيْهَا ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ فِي الْمِيرَاثِ أَنْ يَرِثَهَا وَتَرِثَ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهَا. قَالَ أَبُو يَعْلَى : قَدْ قُضِيَ فِيكَ. قَالَ هُوَ وَالْحَسَنُ:فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا.

وَقَالَ : فَكَانَتْ سُنَّةً بَيْنَهُمْ. وَحَدِيثُهُمْ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ وَاحِدٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۳۲۱) زہری سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا ایسے شخص کے بارہ میں خیال ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھتا ہے کیا وہ اسے قتل کر دے تو آپ اس کو قتل کر دیں گے یا کیا وہ کرے؟ اللہ رب العزت نے لعان کرنے والوں کے بارے میں قرآن میں حکم نازل فرما دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تیرا اور تیری بیوی کا فیصلہ فرما دیا۔ سہل کہتے ہیں: ان دونوں کے لعان کے وقت میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا، عویمر کہنے لگے: اگر میں اس کو بیوی بنائے رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے، اس نے اس کو جدا کر دیا اور سنت بھی یہی ہے کہ دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔ عورت حاملہ تھی خاوند نے حمل کا انکار کر دیا، بچے کی نسبت ماں کی طرف کر دی گئی اور اللہ نے جو حصہ وراثت میں ماں بیٹے کا رکھا ہے، وہ دونوں ایک دوسرے وارث ہوں گے۔ ابو یعلیٰ کہتے ہیں: تیرے بارے فیصلہ کر دیا گیا ہے، ابوالحسن کہتے ہیں: اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر میں اس کو بیوی بنائے رکھوں۔

(۱۵۳۲۲) وَمِنْهُمْ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَطَلَّقَهَا ثَلاَثَ تَطْلِيقَاتٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْفَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَصَارَ مَا صُنِعَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سُنَّةً. قَالَ سَهْلٌ : وَحَضَرْتُ هَذَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَضَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِي الْمُتَلاَعِنَيْنِ أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ لاَ يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا.

(۱۵۳۲۲) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں نافذ بھی فرما دیا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس کیے گئے کام کو سنت ٹھہرا دیا گیا، سہل فرماتے ہیں: میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، بعد میں لعان کرنے والوں کے لیے یہی سنت مقرر کر دی گئی کہ ان کے درمیان تفریق ڈال دی جائے گی۔ پھر وہ کبھی جمع نہ ہوں گے۔ [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۳۲۳) وَمِنْهُمْ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُتْقِنْهُ إِتْقَانَ هَؤُلاَءِ وَزَادَ فِيهِ : فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ : شَهِدْتُ الْمُتَلاَعِنَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ : قَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَنَا أَمْسَكْتُهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۲۳) زہری سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے دور میں لعان کرنے والوں کے پاس موجود تھا، ان میں تفریق ڈلوادی گئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس کو بیوی بنا کر رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے۔

(۱۵۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ : لَمْ يُتَابِعِ ابْنَ عُيَيْنَةَ أَحَدٌ عَلَى أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ قَالَ الشَّيْخُ يَعْنِي بِذَلِكَ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلاَّ مَا رُوِّينَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۵۳۲۴) ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن عیینہ کی کسی ایک نے بھی متابعت نہیں کہ آپ نے لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق ڈال دی۔

(۱۵۳۲۵) فَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَخَوَىْ بَنِي عَجْلاَنَ.
وَقَالَ هَكَذَا بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى فَقَرَنَهُمَا الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا يَعْنِي الْمُسَبِّحَةَ وَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ.
(ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ عَزْرَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۲۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عجلان کے دو بھائیوں میں تفریق کروائی۔
(ب) آپ ﷺ نے شہادت والی انگلی اور وسطی کو ملایا اور فرمایا: بلاشبہ تم سے ایک جھوٹا ہے، کیا تم میں سے کوئی توبہ کے لیے تیار ہے؟
(ج) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی۔

(۱۵۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِلْمُتَلاَعِنَيْنِ : حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لاَ سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا . قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ :لاَ مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا أَوْ مِنْهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۳۲۶) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دولعان کرنے والوں کو فرمایا کہ تمہارا حساب اللہ کے سپرد، تم میں سے ایک جھوٹا ہے۔ تیرا اپنی بیوی پر کوئی اختیار نہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا مال؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کوئی مال نہیں۔ اگر تو نے اس پر سچ بولا ہے تو وہ اس سے فائدہ اٹھانے کے عوض ختم۔ اگر تو نے اس پر جھوٹ بولا ہے تو یہ تو پھر اس سے بھی دور کی بات ہے۔

(۱۵۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :لَمْ يُفَرِّقِ الْمُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ. قَالَ سَعِيدٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لاِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :قَدْ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۲۷) عذرہ سعید بن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ مصعب نے دولعان کرنے والوں کے درمیان تفریق نہیں کروائی۔ سعید کہتے ہیں: یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ذکر کی گئی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دولعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کروائی تھی۔

(۱۵۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ رَجُلاً لاَعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :يَحْتَمِلُ طَلاَقُهُ ثَلاَثًا يَعْنِي فِي حَدِيثِ سَهْلٍ أَنْ يَكُونَ بِمَا وَجَدَ فِي نَفْسِهِ بِعِلْمِهِ بِصِدْقِهِ وَكَذِبِهَا وَجُرْأَتِهَا عَلَى النَّهْيِ فَطَلَّقَهَا ثَلاَثًا جَاهِلاً بِأَنَّ اللِّعَانَ فُرْقَةٌ فَكَانَ كَمَنْ طَلَّقَ مَنْ طُلِّقَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ طَلاَقِهِ وَكَمَنْ شَرَطَ الْعُهْدَةَ فِي الْبَيْعِ وَالضَّمَانَ فِي السَّلَفِ وَهُوَ يَلْزَمُهُ شَرَطَ أَوْ لَمْ يَشْرِطْ. قَالَ :وَزَادَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَتَفْرِيقُ النَّبِيِّ -ﷺ- غَيْرُ فُرْقَةِ الزَّوْجِ إِنَّمَا هُوَ تَفْرِيقُ حُكْمٍ. (ت) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ

رُوِّينَا فِي حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قِصَّةِ هِلاَلِ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ لاَ تُرْمَى وَلاَ يُرْمَى وَلَدُهَا وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَدَهَا جُلِدَ الْحَدَّ وَلَيْسَ لَهَا عَلَيْهِ قُوتٌ وَلاَ سُكْنَى مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ بِغَيْرِ طَلاَقٍ وَلاَ مُتَوَفًّى عَنْهَا. وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ تُؤَكِّدُ مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۲۸) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اپنے بچے کا انکار کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان تفریق کروادی اور بچہ عورت کو دے دیا۔

نوٹ: سہل کی حدیث میں تین طلاقوں کا احتمال ہے؛ کیونکہ انہیں اپنے بارے میں سچائی کا علم تھا اور بیوی کے جھوٹے ہونے کا یقین اور اس کے انکار پر جرأت کی وجہ سے انہوں نے تین طلاقیں لاعلمی کی وجہ سے دے دیں، کیونکہ لعان بذات خود جدائی ہے۔ جیسا کہ بیع سلف میں عہد کی شرط لگانا حالانکہ یہ لازم ہی ہوتا ہے شرط لگائے یا نہ لگائے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کروائی تو نبی ﷺ کا تفریق کروانا یہ خاوند کے الگ کرنے کے علاوہ ہے، یہ تو آپ ﷺ نے تفریق کا حکم دیا ہے۔

عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ والدہ اور بچے کو عار نہ دلائی جائے اور جو کوئی تہمت لگائے اسے حد لگائی جائے اور اس عورت کے لیے خوراک، رہائش نہ ہوگی؛ کیونکہ ان کے درمیان تفریق طلاق اور وفات کے بغیر ہوئی ہے۔

(۵) باب الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ مَا لَمْ يَنْفِهِ رَبُّ الْفِرَاشِ بِاللِّعَانِ

بچہ صاحب فراش کا ہی ہے جب تک وہ لعان کے ذریعے بچے کی نفی نہ کر دے

(۱۵۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّكُّ مِنْ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۲۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یا سفیان سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

(۱۵۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى شَيْخٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ كَانَ يَسْكُنُ دَارَنَا فَذَهَبْتُ مَعَهُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَ عَنْ وِلاَدٍ مِنْ وِلاَدِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ: أَمَّا

الْفِرَاشُ فَلِفُلاَنٍ وَأَمَّا النُّطْفَةُ فَلِفُلاَنٍ فَقَالَ عُمَرُ: صَدَقْتَ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْفِرَاشِ. [صحیح]

(۱۵۳۳۰) عبیداللہ بن ابی یزید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بنو زہرہ کے ایک بزرگ کی جانب پیغام بھیجا، وہ ہمارے گھر میں رہتے تھے تو میں انہیں لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ اس نے جاہلیت کی اولاد کے بارے میں پوچھا اور کہا: بستر کسی کا اور نطفہ کسی کا؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ بستر والے کے لیے کیا ہے۔

(۱۵۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: زَوَّجَنِي أَهْلِي أَمَةً لَهُمْ رُومِيَّةً فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلاَمًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللَّهِ ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلاَمًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللَّهِ قَالَ فَطَبِنَ لَهَا غُلاَمٌ لأَهْلِي يُقَالُ لَهُ يُوحَنَّسُ فَرَاطَنَهَا بِلِسَانِهِ فَوَلَدَتْ غُلاَمًا كَأَنَّهُ وَزَغَةٌ فَقُلْتُ لَهَا: مَا هَذَا فَقَالَتْ: هُوَ ابْنُ يُوحَنَّسَ فَرُفِعْتُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فَسَأَلَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَرْضَيَانِ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ. قَالَ مَهْدِيٌّ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَجَلَدَهَا وَجَلَدَهُ وَكَانَا مَمْلُوكَيْنِ لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ وَفِي رِوَايَةِ الرُّوذْبَارِيِّ يُوحَنَّةُ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ مَهْدِيٌّ فَسَأَلَهُمَا فَاعْتَرَفَا وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ فَجَلَدَهَا وَجَلَدَهُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَانَا مَمْلُوكَيْنِ. [ضعیف]

(۱۵۳۳۱) حسن بن سعد رباح سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے اپنی رومی لونڈی سے میری شادی کر دی، میں اس پر داخل ہوا تو اس نے سیاہ بچہ جنم دیا میں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا۔ پھر میں اس پر واقع ہوا، پھر اس نے میرے جیسا سیاہ بچہ جنم دیا تو میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔ کہتے ہیں کہ ہمارے ایک غلام کا اس سے تعلق قائم ہو گیا، جس کا نام یوحنس تھا، اس نے فارسی زبان میں بات کی تو اس نے چھپکلی جیسا بچہ جنم دیا، میں نے اس سے کہا: یہ کیا ہے اس نے کہا: یہ یوحنس کا بیٹا ہے تو معاملہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، جب لونڈی سے سوال ہوا تو اس نے اعتراف کر لیا۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کیا تم دونوں راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ کے فیصلے کی مانند فیصلہ کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے بچے کا فیصلہ صاحب فراش کے لیے کیا ہے۔ مہدی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ غلام اور لونڈی کو کوڑے مارے گئے۔

(ب) روذ باری کی روایت میں یوحنہ ہے فرماتے ہیں: میرے گمان میں مہدی نے کہا کہ جب ان دونوں (غلام اور لونڈی) سے سوال ہوا تو انہوں نے اعتراف کیا۔ اس کے آخر میں ہے کہ ان دونوں کو کوڑے لگائے گئے اور وہ دونوں غلام تھے۔

(۱۵۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ رَبَاحٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرَ هُوَ ابْنُكَ تَرِثُهُ وَيَرِثُكَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ هُوَ ذَاكَ فَكُنْتُ أُنِيمُهُ بَيْنَهُمَا هَذَانِ أَسْوَدَانِ وَهَذَا أَبْيَضُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۳۳۲) محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب رباح سے اس کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں اور اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بچے کا فیصلہ بستر والے کے لیے دیا اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔ وہ تیرا بیٹا ہے تو اس کا وارث ہے وہ تیرا وارث ہے۔ میں نے کہا: سبحان اللہ! میں اس کی نسبت ان دونوں کے درمیان کرتا ہوں، یہ دونوں سیاہ ہیں اور یہ سفید۔

(۶) باب التَّشْدِيدِ فِي إِدْخَالِ الْمَرْأَةِ عَلَى قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ وَفِي نَفْيِ الرَّجُلِ وَلَدَهُ

عورت کا کسی دوسری قوم کے بچے کو اپنی قوم میں داخل کرنے کی مذمت اور مرد کے بچے کی نفی کا بیان

(۱۵۳۳۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ أَنَّهُ سَمِعَ الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ الْقُرَظِيَّ قَالَ الْمَقْبُرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمُلاَعَنَةِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا اللَّهُ جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ وَفَضَحَهُ بِهِ عَلَى رُءُ وسِ الْخَلاَئِقِ بَيْنَ الأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ . [ضعيف]

(۱۵۳۳۳) حضرت ابوہریرہ ؓ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، جب لعان کی آیات نازل ہوئی، نبی ﷺ نے فرمایا: جس عورت نے اپنی قوم پر ایسے بچے کو داخل کر دیا جو ان میں سے نہیں ہے تو اللہ کا ذمہ اس عورت کے بارے میں نہیں اور اللہ اس کو ہرگز جنت میں داخل نہ فرمائیں گے اور جس شخص نے جان بوجھ کر اپنے بچے کا انکار کر دیا تو اللہ رب العزت اس سے پردہ میں ہو جائیں گے اور اس کو پہلی اور آخری تمام مخلوقات کے سامنے رسوا کریں گے۔

(۱۵۳۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ مَرْفُوعًا.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ وَسَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ .

بَلَغَنِی هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

(۱۵۳۳۴) خالی۔

(۷) باب مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ

جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی جانب نسبت کر دی

(۱۵۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ النَّضْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِی الأَسْوَدِ الدِّيلِیِّ عَنْ أَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ فَقَدْ كَفَرَ وَمَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنِ ادَّعَى رَجُلاً بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللَّهِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ فَقَدْ حَارَ أَوْ جَارَ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ كَذَلِكَ . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۳۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف جان بوجھ کر نسبت کی اس نے کفر کیا، جس نے دعویٰ کر دیا کہ وہ اس کا نہیں وہ ہم سے نہیں اور وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنا لے اور جس نے کسی شخص کے متعلق کفر یا اللہ کے دشمن ہونے کا دعویٰ کر دیا، حالانکہ وہ اس طرح کا نہیں ہے تو یہ دعویٰ کرنے والے پر بات لوٹ آئے گی اگرچہ وہ بھی اس طرح کا نہیں ہے۔

(۱۵۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَمَّامِیُّ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِیٍّ الْخُطَبِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِیُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِی عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ .

قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لأَبِی بَكْرَةَ فَقَالَ :سَمِعَتْهُ أُذُنَایَ وَوَعَاهُ قَلْبِی. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ مُسَدَّدٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۳۶) ابوعثمان حضرت سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے باپ کے علاوہ کا دعویٰ کیا اور وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات ابوبکرہ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا: میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے یاد رکھا۔

(۱۵۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُؤَمَّلِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَيَّبٍ الشَّعْرَانِیُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِی عُثْمَانَ قَالَ :لَمَّا ادَّعَى مُعَاوِيَةُ

زِیَادًا لَقِیتُ أَبَا بَکْرَۃَ فَقُلْتُ : مَا ہَذَا الَّذِی صَنَعْتُمْ فَإِنِّی سَمِعْتُ سَعْدًا یَقُولُ سَمِعَتْہُ أُذُنَایَ وَوَعَاہُ قَلْبِی مِنْ رَسُولِ اللَّہِ -صلی اللہ علیہ وسلم- یَقُولُ : مَنِ ادَّعَی أَبًا فِی الإِسْلاَمِ وَہُوَ یَعْلَمُ أَنَّہُ غَیْرُ أَبِیہِ فَالْجَنَّۃُ عَلَیْہِ حَرَامٌ .
قَالَ أَبُو بَکْرَۃَ وَأَنَا سَمِعْتُہُ مِنْہُ. رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ ہُشَیْمٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۳۷) ابوخالد ابوعثمان سے نقل فرماتے ہیں کہ جب معاویہ نے زیاد کا دعویٰ کر دیا تو میں ابوبکرہ سے ملا، میں نے کہا: تم نے یہ کیا کیا؟ میں نے سعد سے سنا تھا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کو اپنے کانوں سے سنا اور میرے دل نے اس کو یاد رکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: جس نے اسلام میں کسی کا دعویٰ کر دیا اور وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

(۸) باب لِعَانِ الزَّوْجَیْنِ بِمَحْضَرِ طَائِفَۃٍ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ

جوڑے (میاں بیوی) کا لعان مسلمانوں کے گروہ کی موجودگی میں ہونے کا بیان

(۱۵۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : شَہِدْتُ الْمُتَلاَعِنَیْنِ عِنْدَ النَّبِیِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَۃَ سَنَۃً ثُمَّ سَاقَ الْحَدِیثَ. رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَلِیٍّ عَنْ سُفْیَانَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۳۸) ابن شہاب سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لعان کرنے والوں کے نزدیک میں حاضر تھا اور اس وقت میری عمر پندرہ برس تھی۔

(۱۵۳۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ یَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُمَا یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّہِ -صلی اللہ علیہ وسلم- یَقُولُ لِلْمُتَلاَعِنَیْنِ : حِسَابُکُمَا عَلَی اللَّہِ أَحَدُکُمَا کَاذِبٌ لاَ سَبِیلَ لَکَ عَلَیْہَا . فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللَّہِ مَالِی مَالِی. قَالَ : لاَ مَالَ لَکَ إِنْ کُنْتَ صَدَقْتَ فَہُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِہَا وَإِنْ کُنْتَ کَذَبْتَ عَلَیْہَا فَذَاکَ أَبْعَدُ لَکَ فِیہِ أَوْ فِیہَا . أَخْرَجَاہُ فِی الصَّحِیحِ کَمَا مَضَی. وَقَدْ رَوَی قِصَّۃَ الْمُتَلاَعِنَیْنِ عَبْدُ اللَّہِ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ اللَّہِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّہِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِکٍ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُمْ وَفِی ذَلِکَ دَلاَلَۃٌ عَلَی شُہُودِہِمْ مَعَ غَیْرِہِمْ تَلاَعُنَہُمَا وَاللَّہُ تَعَالَی أَعْلَمُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۳۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو لعان کرنے والوں کے بارے میں کہ تمہارا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، خاوند کو بیوی پر کوئی اختیار نہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرا مال! میرا مال! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا کوئی مال نہیں، اگر تو سچا ہے تو یہ مال اس کی شرمگاہ کو

حلال کرنے کے عوض گیا اور اگر تو نے اس پر جھوٹ بولا ہے تو یہ اس سے بھی دور کی بات ہے۔

(۹) باب كَيْفَ اللِّعَانُ

لعان کیسے کیا جائے

وَقَدْ رُوِىَ فِى قِصَّةِ عُوَيْمِرٍ الْعَجْلاَنِىِّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ فِيكَ وَفِى صَاحِبَتِكَ . فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمُلاَعَنَةِ بِمَا سَمَّى اللَّهُ تَعَالَى فِى كِتَابِهِ.

عویمر عجلانی کے قصہ میں منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے قرآن میں تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں نازل کر دیا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو لعان کا حکم دیا، جس کا نام اللہ رب العزت نے اپنی کتاب میں لیا ہے۔

(۱۵۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِىُّ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِى قِصَّةِ عُوَيْمِرٍ الْعَجْلاَنِىِّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ فِيكَ وَفِى صَاحِبَتِكَ . فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمُلاَعَنَةِ بِمَا سَمَّى اللَّهُ تَعَالَى فِى كِتَابِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنِ الْفِرْيَابِىِّ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۴۰) سہل بن سعد عویمر عجلانی کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں قرآن نازل کر دیا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کو لعان کرنے کا حکم دیا، جس کا نام اللہ نے اپنی کتاب میں لیا ہے۔

(۱۵۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِى مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِى عَمِّى الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَدْ سَمِعَ مِنْهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَجُلاً رَمَى امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فِى زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَلاَعَنَا كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْمَرْأَةِ وَفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ هَكَذَا. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۴۱) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک شخص نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی اور اپنے بچے کا انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو لعان کا حکم دیا تو انہوں نے ویسے لعان کیا جیسے اللہ رب العزت نے فرمایا تھا اور بچے کا فیصلہ عورت کے حق میں کر دیا اور لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کروا دی۔

(۱۵۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِى سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ فِى زَمَنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُمْتُ إِلَى مَنْزِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَقِيلَ هُوَ نَائِمٌ فَسَمِعَ صَوْتِى فَقَالَ : ابْنُ جُبَيْرٍ فَائْذَنُوا لَهُ. قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ : مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةِ إِلاَّ حَاجَةٌ. فَإِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بَرْذَعَةَ رَحْلِهِ مُتَوَسِّدًا بِوِسَادَةٍ حَشْوُهَا لِيفٌ أَوْ سَلَبٌ قَالَ : السَّلَبُ يَعْنِى لِيفَ الْمُقْلِ فَقُلْتُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا. فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ هَذَا فُلاَنُ بْنُ فُلاَنٍ أَتَى النَّبِىَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى عَلَى امْرَأَتِهِ رَجُلاً كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ. قَالَ : فَلَمْ يُجِبْهُ النَّبِىُّ -ﷺ- فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى النَّبِىَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِى كُنْتُ سَأَلْتُ عَنْهُ قَدِ ابْتُلِيتُ بِهِ قَالَ : فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الآيَاتِ الَّتِى فِى سُورَةِ النُّورِ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَاتِ قَالَ : فَدَعَا النَّبِىُّ -ﷺ- بِالرَّجُلِ فَتَلاَ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الآخِرَةِ فَقَالَ : وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ ثُمَّ دَعَا النَّبِىُّ -ﷺ- بِالْمَرْأَةِ فَتَلاَهُنَّ عَلَيْهَا وَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الآخِرَةِ فَقَالَتْ : لاَ وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا صَدَقَكَ لَقَدْ كَذَبَكَ. قَالَ : فَبَدَأَ النَّبِىُّ -ﷺ- بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَفِى الْخَامِسَةِ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى النَّبِىُّ -ﷺ- بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِى سُلَيْمَانَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۴۲) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مجھ سے مصعب بن زبیر کے دور میں دولعان کرنے والوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ ان کے درمیان تفریق کروادی جائے؟ میں نہ سمجھا، جو میں نے کہا تھا، میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے گھر جا کر اجازت طلب کی تو کہا گیا: وہ سوئے ہوئے ہیں، انہوں نے میری آواز سنی تو فرمایا: ابن جبیر کو اجازت دو، کہتے ہیں: میں ان کے پاس گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ اس وقت کس کام سے آئے ہیں کہ وہ اپنی سواری بچھائے ہوئے تھے اور کھجور کے پتوں سے بھرے ہوئے تکیے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق ڈالی جائے گی؟ فرمانے لگے: سبحان اللہ۔ ہاں کیونکہ سب سے پہلے فلاں بن فلاں نے آ کر نبی ﷺ سے سوال کیا تھا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے، اگر ہم میں سے کوئی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھ لے تو کیا کرے اگر وہ کلام

کرتا ہے اگر وہ کلام کرتا ہے تو بہت بڑے معاملے کے بارے میں کلام کرے گا، اگر وہ خاموش رہتا ہے تو اس جیسے معاملے پر ہی خاموش رہے گا، فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا۔ جب اس کے بعد وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جس مسئلہ کے بارے میں میں نے آپ ﷺ سے پوچھا تھا میں اس میں مبتلا کر دیا گیا ہوں، اللہ رب العزت نے سورۂ نور کی آیات نازل فرما دیں: ﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ﴾ (النور: ٦) کہتے ہیں: نبی ﷺ نے اس شخص کو بلا کر اس آیت کی تلاوت کی اور واضح نصیحت فرمائی اور فرمایا: دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے۔ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں نے اس پر جھوٹ نہیں بولا۔ راوی کہتے ہیں: پھر نبی ﷺ نے عورت کو بلایا اور اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی اور واضح نصیحت کی اور فرمایا: دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے، اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، اس نے سچ نہیں جھوٹ بولا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مرد سے ابتدا کی اور اس نے چار قسمیں کھائیں کہ وہ سچوں میں سے ہے اور پانچویں بار کی گواہی میں اس نے کہا: اللہ کی لعنت ہو اس پر جو جھوٹا ہے تو نبی ﷺ عورت کی طرف متوجہ ہوئے، اس نے چار گواہیاں دیں کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں بار کی گواہی میں کہا کہ اس پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ سچوں میں سے ہے۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کروا دی۔

(۱۵۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: وَإِنَّمَا أَمَرْتُ بِوَقْفِهِمَا وَتَذْكِيرِهِمَا أَنَّ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ رَجُلاً لاَعَنَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَالَ: إِنَّهَا مُوجِبَةٌ. وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۲۴۳) عاصم بن کلیب اپنے والد سے اور وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لعان کروانے والے شخص کو حکم دیا کہ وہ لعان کرنے والے کے منہ پر پانچویں قسم کے موقعہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور کہا: یہ عذاب کو واجب کرنے والی ہے۔

(۱۰) باب اللِّعَانِ عَلَى الْحَمْلِ

حمل پر لعان کا بیان

(۱۵۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنِي أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلاً رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ

رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنَ التَّلاَعُنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ . قَالَ : فَتَلاَعَنَا وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدُ فِيهِمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلاً فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَيْهَا ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ فِي الْمَوَارِيثِ أَنْ يَرِثَهَا وَتَرِثَ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. وَقَدْ رُوِّينَا قَوْلَهُ وَكَانَتْ حَامِلاً فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الأَيْلِيِّ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قِصَّةِ عُوَيْمِرٍ الْعَجْلاَنِيِّ. [صحيح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۴۴) زہری سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ کا ایسے شخص کے بارہ میں کیا خیال ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھتا ہے کیا وہ اس کو قتل کر دے تم اس کو قتل کر دو گے، یا وہ کیا کرے؟ اس کے ساتھ اللہ رب العزت نے لعان کے بارے میں قرآن میں ذکر کر دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا اور میں آپ ﷺ کے پاس تھا۔ اس شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس کو اپنی بیوی بنائے رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے تو اس نے جدا کر دیا تو اس کے بعد یہ طریقہ جاری ہو گیا کہ لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔ وہ عورت حاملہ تھی تو خاوند نے اس کے حمل کا انکار کر دیا تھا اور بیٹے کی نسبت ماں کی طرف کر دی گئی۔ پھر وراثت میں ماں بیٹے کی اور بیٹا ماں کا وارث ہو گا جو حصے اللہ نے ان کے لیے مقرر کیے ہیں۔

(۱۵۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ قَالَ: كُنَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَإِنْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ وَاللَّهِ لأَسْأَلَنَّ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ. فَقَالَ : اللَّهُمَّ افْتَحْ . وَجَعَلَ يَدْعُو فَنَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلاَّ أَنْفُسُهُمْ﴾ هَذِهِ الآيَاتُ فَابْتُلِيَ بِهِ الرَّجُلُ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَجَاءَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَتَلاَعَنَا فَشَهِدَ الرَّجُلُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ فَذَهَبَتْ

لِتَلْتَعِنَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَهْ. فَلَعَنَتْ فَلَمَّا أَدْبَرَا قَالَ: لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۴۹۵]

(۱۵۳۴۵) علقمہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کی رات مسجد میں تھے، ایک انصاری شخص آیا اور کہا: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے۔ اگر وہ بات کرے تو تم کوڑے لگاؤ گے اگر قتل کرے تم اس کو قتل کر دو گے، اگر خاموش رہے تو غصے والی بات پر خاموش رہے گا، اللہ کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ سے ضرور سوال کروں گا، جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ سے آ کر اس نے سوال کیا کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے وہ ملامت کرے تم کوڑے لگاؤ گے اگر قتل کرے تو تم قتل کر دو گے۔ اگر خاموش رہے تو غصے والی بات پر خاموش رہے گا۔ اس نے کہا: اے اللہ! تو اس معاملے کو حل فرما اور آپ ﷺ دعا کر رہے تھے تو لعان والی آیات نازل ہوئی: ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ﴾ [النور ٦] ''وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور صرف خود ہی گواہ ہیں۔'' یہی شخص اس میں مبتلا کر دیا گیا تو میاں، بیوی نے آ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کیا۔ مرد نے چار گواہیاں دیں کہ وہ سچا ہے اور پانچویں بار کی قسم میں اس نے کہا: اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہے، وہ عورت لعان کے لیے آئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رک جا۔ اس نے لعان کر لیا، جب جانے لگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: شاید یہ سیاہ گھنگریالے بالوں والا بچہ جنم دے تو اس نے سیاہ گھنگریالے بالوں والا بچہ جنم دیا۔

(۱۵۳۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لاَعَنَ بِالْحَمْلِ. [صحیح]

(۱۵۳۴۶) علقمہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حمل پر لعان کروایا۔

(۱۵۳۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الأَعْلَى قَالَ: سُئِلَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الرَّجُلِ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ ذَلِكَ وَأَنَا أُرَى أَنَّ عِنْدَهُ مِنْ ذَلِكَ عِلْمًا فَقَالَ: إِنَّ هِلاَلَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ وَكَانَ أَخَا الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ لأُمِّهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لاَعَنَ فَلاَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ

لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَ تْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ . قَالَ فَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى.

(ت) وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِي حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ وَفِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لَوْلاَ مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ.

(ق) وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ لاَعَنَ بَيْنَهُمَا عَلَى الْحَمْلِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۴۷) عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ ہشام بن حسان سے ایک شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی پر الزام لگا دیا تھا تو ہشام بن حسان نے محمد سے نقل فرمایا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال کیا تھا، میرے خیال میں ان کے پاس اس بارے میں علم تھا تو فرمانے لگے کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ الزام لگا دیا اور یہ براء بن مالک کے ماں کی طرف سے بھائی تھے۔ یہ پہلا شخص تھا جس نے لعان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کر دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کا انتظار کرو۔ اگر یہ سفید، سیدھے بالوں، موٹی آنکھوں والا بچہ جنم دے تو ہلال بن امیہ کا ہے، اگر سیاہ گھنگھریالے بالوں، باریک پنڈلیوں والا بچہ جنم دے تو یہ شریک بن سحماء کا ہے، کہتے ہیں: مجھے خبر دی گئی کہ اس نے سیاہ گھنگھریالے بالوں اور باریک پنڈلیوں والا بچہ جنم دیا۔

(ب) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مکمل حدیث نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کتاب اللہ کا فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا تو میں اس سے نپٹتا۔ یہ تمام احادیث حمل پر لعان کے بارے میں دلالت کرتی ہیں۔

(۱۵۳۴۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: ذُكِرَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلاً فَانْصَرَفَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَالَ عَاصِمٌ: مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا إِلاَّ بِقَوْلِي فَجَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبْطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلاً كَثِيرَ اللَّحْمِ جَعْدًا قَطَطًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ بَيِّنْ. فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلاَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ هَذِهِ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُمَا: لاَ تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ السُّوءَ فِي الإِسْلاَمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنِ ابْنِ أَبِی أُوَیْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ یُوسُفَ عَنِ ابْنِ أَبِی أُوَیْسٍ. قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَهَذِهِ الرِّوَایَةُ تُوهِمُ أَنَّهُ لاَعَنَ بَیْنَهُمَا بَعْدَ الْوَضْعِ وَقَدْ یُحْتَمَلُ أَنْ یَکُونَ بَعْضُ رُوَاتِهِ قَدَّمَ حِکَایَةَ وَضْعِهَا فِی الرِّوَایَةِ عَلَی حِکَایَةِ اللِّعَانِ فَهَذِهِ قِصَّةُ عُوَیْمِرٍ الْعَجْلاَنِیِّ. وَقَدْ رُوِّینَا عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ فِی قِصَّةِ عُوَیْمِرٍ الْعَجْلاَنِیِّ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- لاَعَنَ بَیْنَهُ وَبَیْنَ امْرَأَتِهِ وَکَانَتْ حَامِلاً. وَرَوَی ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ هَذِهِ الْقِصَّةَ وَقَدَّمَ رِوَایَةَ اللِّعَانِ عَلَی حِکَایَةِ الْوَضْعِ نَحْوَ رِوَایَةِ الْجَمَاعَةِ إِلاَّ أَنَّهُ تَرَکَ مِنْ إِسْنَادِهِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۳۴۸) قاسم بن محمد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو لعان کرنے والوں کا تذکرہ کیا گیا تو عاصم بن عدی اس کے بارے میں ایک بات کہتے ہیں کہ پھر آپ چلے گئے، پھر اس کی قوم کا ایک شخص آیا، اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پایا ہے اور یہ شخص زرد رنگ، کم گوشت، سیدھے بالوں والا تھا اور جس آدمی کے متعلق دعویٰ کیا، وہ گندم گو رنگ، بھاری جسم، گھنگھریلے بالوں والا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! معاملے کو واضح فرما۔ تو عورت نے اسی کے مثل بچے کو جنم دیا جو خاوند نے مشابہت ذکر کی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان لعان کروایا تو مجلس میں ایک شخص نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: یہ وہ عورت تھی جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: اگر میں کسی کو بغیر دلیل کے رجم کرتا تو یہ عورت تھی۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ عورت تھی جس نے برائی کو اسلام میں ظاہر کیا۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان روایات سے وہم پیدا ہوتا ہے کہ لعان وضع حمل کے بعد کیا گیا اور یہ بھی احتمال ہے کہ بعض راویوں سے وضع حمل کی حکایت پہلے بیان کر دی گئی اور لعان کی بعد میں۔ یہ عویمر عجلانی کا قصہ ہے۔

(ب) زہری سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان لعان کروایا تو اس کی بیوی حاملہ تھی۔

(۱۵۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا سَعِیدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ أَنَّ یَحْیَی بْنَ سَعِیدٍ حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا لِی عَهْدٌ بِأَهْلِی مُنْذُ عَفَارِ النَّخْلِ قَالَ وَعَفَارُهَا أَنَّهَا إِذَا کَانَتْ تُؤَبَّرُ تُعَفَّرُ أَرْبَعِینَ یَوْمًا لاَ تُسْقَی بَعْدَ الإِبَارِ قَالَ : فَوَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِی رَجُلاً قَالَ : وَکَانَ زَوْجُهَا مُصْفَرًّا حَمْشَ السَّاقَیْنِ سَبْطَ الشَّعَرِ وَالَّذِی رُمِیَتْ بِهِ خَدْلاً إِلَی السَّوَادِ جَعْدًا قَطَطًا مُسْتَهًا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ بَیِّنْ. ثُمَّ لاَعَنَ بَیْنَهُمَا فَجَاءَتْ شَبِیهًا بِالرَّجُلِ الَّذِی رُمِیَتْ بِهِ. رَوَاهُ أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لاَعَنَ بَیْنَ الْعَجْلاَنِیِّ وَامْرَأَتِهِ وَکَانَتْ حَامِلاً وَکَانَ الَّذِی رُمِیَتْ بِهِ ابْنَ السَّحْمَاءِ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۴۹) قاسم بن محمد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! میرے گھروں کا میرے سے کوئی ملاپ نہیں، جب سے کھجور کو پہلی مرتبہ سیراب کیا تھا، فرماتے ہیں کہ عفار یہ ہے کہ جب سے کھجوروں کی تعبیر کی گئی ہے۔ ۴۰ دن تک کھجور پر گابھا لگایا تھا تو قلم لگانے کے بعد اس کو سیراب نہیں کیا گیا۔ فرماتے ہیں: میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا اور اس کا خاوند زرد رنگ، باریک پنڈلیوں اور سیدھے بالوں والا تھا۔ جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی۔ مکمل سیاہ، گھنگریالے بالوں والا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! معاملے کو واضح فرما۔ پھر ان دونوں کے درمیان لعان کروایا گیا تو اس نے اس کے مشابہ اس نے بچہ جنم دیا جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی۔ ابوالزناد قاسم بن محمد سے وہ حضرت عبداللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے میاں بیوی کے درمیان لعان کروایا تو وہ حاملہ تھی۔

(۱۵۳۵۰) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ :عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ السُّمَذِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لاَعَنَ بَيْنَ الْعَجْلاَنِيِّ وَامْرَأَتِهِ وَكَانَتْ حَامِلاً فَقَالَ زَوْجُهَا :وَاللَّهِ مَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ عَفَرْنَا قَالَ وَالْعَفَرُ أَنْ يُسْقَى النَّخْلُ بَعْدَ أَنْ يُتْرَكَ مِنَ السَّقْيِ بَعْدَ الإِبَارِ شَهْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ بَيِّنْ . فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَوْجَ الْمَرْأَةِ حَمْشَ الذِّرَاعَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ أَصْهَبَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي رُمِيَتْ بِهِ ابْنَ السَّحْمَاءِ فَجَاءَ تْ بِغُلاَمٍ أَسْوَدَ أَكْحَلَ جَعْدًا عَبْلَ الذِّرَاعَيْنِ خَدْلَ السَّاقَيْنِ. قَالَ الْقَاسِمُ قَالَ ابْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :أَهِيَ الْمَرْأَةُ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا . فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :لاَ تِلْكَ الْمَرْأَةُ أَعْلَنَتِ السُّوءَ فِي الإِسْلاَمِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ بِإِسْنَادِهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لاَعَنَ بَيْنَ الْعَجْلاَنِيِّ وَامْرَأَتِهِ وَكَانَتْ حُبْلَى وَقَالَ زَوْجُهَا :وَاللَّهِ مَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ عَفَرْنَا النَّخْلَ وَذَكَرَ تَفْسِيرَ الْعَفَرِ وَقَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اللَّهُمَّ بَيِّنْ . وَزَعَمُوا أَنَّ زَوْجَ الْمَرْأَةِ كَانَ حَمْشَ الذِّرَاعَيْنِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :أَجْلَى بَدَلَ أَكْحَلَ وَزَادَ قَطَطًا. قَالَ ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۵۰) قاسم بن محمد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ عجلانی اور اس کی بیوی کے درمیان کروایا گیا تو اس کی بیوی حاملہ تھی۔ اس کے خاوند نے کہا: میں اس کے قریب نہیں گیا جب سے ہم کھجور پر گابھا لگا کر فارغ ہوئے ہیں اور عفر کہتے ہیں کہ کھجور کو قلم لگانے کے دو مہینہ کے بعد تک پانی نہ دیا جائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اے اللہ! معاملہ واضح فرما تو رسول اللہ ﷺ نے خاوند کو بلایا، وہ باریک بازو اور پنڈلیوں اور بھورے بالوں والا تھا اور وہ شخص جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی وہ شریک بن سحماء تھا، اس عورت نے سیاہ سرمیلی آنکھوں، گھنگریالے بال، موٹے موٹے بازو، بھری ہوئی پنڈلیوں والا بچہ جنم دیا۔ قاسم کہتے ہیں کہ ابن شداد بن الہاد نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا یہی عورت ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر دلیل کے رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کر دیتا۔ فرمایا: نہیں بلکہ اس نے اسلام میں اعلانیہ برائی کی تھی۔

(ب) ابن ابی الزناد اپنے والد سے اسی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عجلانی اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کروایا وہ حاملہ تھی، اور اس کے خاوند نے کہا تھا: میں کھجوروں کو قلم لگانے کے بعد اس کے قریب نہیں گیا۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس معاملے کو واضح فرما اور ان کا گمان تھا کہ اس کا خاوند باریک بازو والا تھا۔

(۱۱) فَصْلٌ فِي سُؤَالِ الْمَرْمِيِّ بِالْمَرْأَةِ

تہمت لگانے والے کے سوال پر بیوی کو جدا کرنا

(۱۵۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً﴾ الآيَةَ قَالَ فَقَامَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فَذَكَرَ قِصَّةَ سُؤَالِهِ فِي رَجُلٍ يَرَى رَجُلاً عَلَى بَطْنِ امْرَأَتِهِ يَزْنِي بِهَا وَنُزُولِ آيَةِ اللِّعَانِ وَرَمْيِ ابْنِ عَمِّهِ هِلاَلِ بْنِ أُمَيَّةَ امْرَأَتَهُ بِابْنِ عَمِّهِ شَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ وَإِنَّهَا حُبْلَى قَالَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْخَلِيلِ وَالْمَرْأَةِ وَالزَّوْجِ فَاجْتَمَعُوا عِنْدَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِزَوْجِهَا هِلاَلٍ: وَيْحَكَ مَا تَقُولُ فِي بِنْتِ عَمِّكَ وَابْنِ عَمِّكَ وَخَلِيلِكَ أَنْ تَقْذِفَهَا بِبُهْتَانٍ؟ . فَقَالَ الزَّوْجُ: أُقْسِمُ بِاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ مَعَهَا عَلَى بَطْنِهَا وَإِنَّهَا لَحُبْلَى وَمَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِلْمَرْأَةِ: وَيْحَكِ مَا يَقُولُ زَوْجُكِ؟ .

قَالَتْ: أَحْلِفُ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ وَمَا رَأَى مِنَّا شَيْئًا يَرِيبُهُ. وَذَكَرَ كَلاَمًا طَوِيلاً فِي الإِنْكَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِلْخَلِيلِ. وَيْحَكَ مَا يَقُولُ ابْنُ عَمِّكَ؟ . فَقَالَ: أُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا رَأَى مَا يَقُولُ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَذَكَرَ كَلاَمًا طَوِيلاً فِي الإِنْكَارِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِلْمَرْأَةِ وَالزَّوْجِ: قُومَا فَاحْلِفَا بِاللَّهِ . فَقَامَا عِنْدَ الْمِنْبَرِ فِي دُبُرِ صَلاَةِ الْعَصْرِ فَحَلَفَ زَوْجُهَا هِلاَلُ بْنُ أُمَيَّةَ فَقَالَ: أَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنِّي لَمِنَ الصَّادِقِينَ فَذَكَرَ لِعَانَهُ وَصِفَةَ لِعَانِهَا وَذَكَرَ فِي لِعَانِ الزَّوْجِ أَنَّهَا لَحُبْلَى مِنْ غَيْرِي وَأَنِّي لَمِنَ الصَّادِقِينَ ثُمَّ لَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ أَحْلَفَ شَرِيكًا وَإِنَّمَا ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذَا وَلَدَتْ فَأْتُونِي بِهِ فَوَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ جَعْدًا كَأَنَّهُ مِنَ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا أَنْ نَظَرَ إِلَيْهِ فَرَأَى

شَبَهُهُ بِشَرِيكٍ وَكَانَ ابْنَ حَبَشِيَّةٍ قَالَ :لَوْلاَ مَا مَضَى مِنَ الأَيْمَانِ لَكَانَ لِي فِيهَا أَمْرٌ . يَعْنِي الرَّجْمَ.

(ق) فَقَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَسَأَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- شَرِيكًا فَأَنْكَرَ فَلَمْ يُحَلِّفْهُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَخَذَهُ عَنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ فَإِنَّهُ كَانَ مَسْمُوعًا لَهُ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي الرِّوَايَاتِ الْمَوْصُولَةِ وَالَّذِي قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ أَحْكَامِ الْقُرْآنِ وَلَمْ يُحْضِرْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَرْمِيَّ بِالْمَرْأَةِ إِنَّمَا قَالَهُ فِي قِصَّةِ عُوَيْمِرٍ الْعَجْلاَنِيِّ وَالْمَرْمِيُّ بِالْمَرْأَةِ لَمْ يُسَمَّ فِي قِصَّةِ الْعَجْلاَنِيِّ فِي الرِّوَايَاتِ الَّتِي عِنْدَنَا إِلاَّ أَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِنْ جَاءَتْ بِهِ . بِنَعْتِ كَذَا وَكَذَا فِي تِلْكَ الْقِصَّةِ أَيْضًا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ رَمَاهَا بِرَجُلٍ بِعَيْنِهِ وَلَمْ يُنْقَلْ فِيهَا أَنَّهُ أَحْضَرَهُ فَقَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الإِمْلاَءِ أَظُنُّهُ وَقَدْ قَذَفَ الرَّجُلُ الْعَجْلاَنِيُّ امْرَأَتَهُ بِابْنِ عَمِّهِ وَابْنُ عَمِّهِ شَرِيكُ بْنُ السَّحْمَاءِ ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ وَالْتَعَنَ الْعَجْلاَنِيُّ فَلَمْ يَحُدَّ النَّبِيُّ -ﷺ- شَرِيكًا بِالْتِعَانِهِ وَالَّذِي فِي مَا رُوِّينَا مِنَ الأَحَادِيثِ أَنَّ الَّذِي رَمَى زَوْجَتَهُ بِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ هِلاَلُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ مِنْ بَنِي الْوَاقِفِ وَلاَ أَعْلَمُ أَحَدًا سَمَّى فِي قِصَّةِ عُوَيْمِرٍ الْعَجْلاَنِيِّ رَمْيَهُ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ إِلاَّ مِنْ جِهَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْوَاقِدِيِّ بِإِسْنَادٍ لَهُ قَدْ ذَكَرْنَاهُ فِيمَا مَضَى وَهُوَ أَيْضًا فِي رِوَايَةِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَمَا مَضَى فِي الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةِ وَإِنَّمَا سُمِّيَ فِي قِصَّةِ هِلاَلِ بْنِ أُمَيَّةَ وَيُشْبِهُ أَنْ تَكُونَ الْقِصَّتَانِ وَاحِدَةً فَقَدْ ذُكِرَ فِي الرِّوَايَاتِ الْمَوْصُولَةِ فِي قِصَّةِ الْعَجْلاَنِيِّ أَنَّهُ أَمَرَ عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ بِالسُّؤَالِ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ نَزَلَتِ الآيَةُ وَجَاءَ عُوَيْمِرٌ الْعَجْلاَنِيُّ فَلاَعَنَ النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ قَالَ إِنْ جَاءَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا وَذُكِرَ فِي قِصَّةِ هِلاَلِ بْنِ أُمَيَّةَ أَيْضًا نُزُولُ الآيَةِ فِيهِ وَأَنَّهُ لاَعَنَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ فَقَالَ إِنْ جَاءَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا وَذَكَرَ مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ فِي قِصَّةِ هِلاَلٍ سُؤَالَ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَإِمَّا أَنْ تَكُونَا قِصَّةً وَاحِدَةً وَاخْتَلَفَ الرُّوَاةُ فِي اسْمِ الرَّامِي فَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُسَمِّيَانِهِ هِلاَلَ بْنَ أُمَيَّةَ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ يُسَمِّيهِ عُوَيْمِرًا الْعَجْلاَنِيَّ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْهُ يَقُولُ لاَعَنَ بَيْنَ الْعَجْلاَنِيِّ وَامْرَأَتِهِ وَابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ فَرَّقَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلاَنِ وَابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَيَكُونُ قَوْلُهُ فِي الإِمْلاَءِ خَارِجًا عَلَى بَعْضِ مَا رُوِيَ مِنَ الاِخْتِلاَفِ فِي اسْمِ الرَّجُلِ وَإِمَّا أَنْ تَكُونَا قِصَّتَيْنِ وَكَانَ عَاصِمٌ حِينَ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ إِنَّمَا سَأَلَ لِعُوَيْمِرٍ الْعَجْلاَنِيِّ فَابْتُلِيَ بِهِ أَيْضًا هِلاَلُ بْنُ أُمَيَّةَ فَنَزَلَتِ الآيَةُ فَحِينَ حَضَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لاَعَنَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ وَأُضِيفَ نُزُولُ الآيَةِ فِيهِ إِلَيْهِ فَعَلَى هَذَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مَا وَقَعَ فِي الإِمْلاَءِ خَطَأً مِنَ الْكَاتِبِ أَوْ تَقْلِيدًا لِمَا رُوِيَ فِي حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ وَحَدِيثِ الْوَاقِدِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۳۵۱) بکیر بن معروف حضرت مقاتل بن حیان سے اللہ کے اس قول: ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا

بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً﴾ [النور ۴] ''وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ بھی نہیں لاتے انہیں ۸۰ کوڑے مارو۔'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ عاصم بن عدی نے کھڑے ہو کر اس شخص کا قصہ بیان کر دیا جس نے اپنی بیوی کے پیٹ پر دوسرے آدمی کو دیکھا کہ زنا کر رہا ہے اور لعان کی آیات کا نزول ہوا۔ اس کے چچا زاد ہلال بن امیہ نے اپنے چچا زاد شریک بن سحماء کے ساتھ اپنی بیوی کو تہمت لگائی کہ وہ اس سے حاملہ ہے تو رسول اللہ ﷺ نے خلیل، عورت اور خاوند کو بلایا وہ سارے آپ کے پاس جمع ہو گئے، نبی ﷺ نے اس کے خاوند ہلال بن امیہ سے کہا: تجھ پر افسوس! اپنے چچا کی بیٹی اور بیٹے اور اپنے دوست کے بارے میں کیا کہہ رہا ہے، تو ان پر تہمت لگا رہا ہے؟ تو خاوند نے کہہ دیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں قسم اٹھاتا ہوں، میں نے اسے اس کے پیٹ پر دیکھا ہے، یہ اس سے حاملہ ہے، میں تو چار ماہ سے اس کے قریب تک نہیں گیا۔ آپ ﷺ نے بیوی سے پوچھا: تیرا خاوند کیا کہہ رہا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ کی قسم اٹھاتی ہوں یہ جھوٹا ہے اور اس نے کوئی چیز اس طرح کی نہیں دیکھی جو شک پیدا کرے تو انکار میں اس نے لمبی بات کی تو خلیل سے نبی ﷺ نے فرمایا: تو اپنے چچا زاد کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ کی قسم اٹھاتا ہوں، اس نے نہیں دیکھا جو کہہ رہا ہے وہ جھوٹ ہے۔ اس نے بھی لمبی بات چیت کی انکار میں۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے میاں، بیوی سے کہا: تم کھڑے ہو کر قسمیں اٹھاؤ۔ وہ عصر کی نماز کے بعد منبر کے پاس کھڑے ہو گئے تو اس کے خاوند ہلال بن امیہ نے قسمیں اٹھائیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں سچا ہوں، اس نے لعان اور لعان کا طریقہ واضح کیا اور خاوند کے لعان میں ذکر کیا کہ وہ میرے غیر سے حاملہ ہے، میں سچا ہوں۔ پھر اس نے شریک کے قسم اٹھانے کا تذکرہ نہیں کیا۔ صرف نبی ﷺ کا قول ذکر کیا ہے کہ جب وہ بچے کو جنم دے تو میرے پاس لانا۔ اس نے سخت سیاہ بچہ جنم دیا گویا کہ وہ حبشہ سے ہے، جب آپ نے دیکھا تو مشابہت شریک کے ساتھ دیکھی۔ وہ ایک حبشی عورت کا بیٹا تھا۔ فرمایا: اگر لعان نہ ہو چکا ہوتا تو پھر میں اس عورت سے نپٹتا یعنی رجم کر دیتا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شریک سے پوچھا تو اس نے انکار کر دیا، لیکن آپ نے اس سے قسم نہیں لی۔ ممکن ہے یہ قول انہوں نے اہل تفسیر سے لیا ہو، کیونکہ موصول روایات میں یہ موجود نہیں ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے احکام القرآن میں جو بات کہی کہ رسول اللہ ﷺ نے جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی اس کو بلایا ہی نہیں۔ کسی روایت میں اس کا اس طرح تذکرہ نہیں آتا۔ سوائے مشابہت کے تذکرہ کے۔ گویا ایک معین شخص کے ساتھ تہمت لگائی۔ لیکن بلانے کا تذکرہ موجود نہیں ہے۔ عویمر عجلانی نے اپنے چچا زاد پر تہمت لگائی لیکن اس کے لعان کے بعد نبی ﷺ نے شریک پر حد نہیں لگائی اور محمد بن عمر واقدی کی سند سے یہ ملتا ہے کہ عجلانی نے اپنی بیوی کو شریک بن سحماء کے ساتھ متہم کیا۔

(۱۲) بَابُ مَا يَكُونُ بَعْدَ الْتِعَانِ الزَّوْجِ مِنَ الْفُرْقَةِ وَنَفْيِ الْوَلَدِ وَحَدِّ الْمَرْأَةِ إِنْ لَمْ تَلْتَعِنْ

خاوند کے لعان کے بعد جدائی، بچے کی نفی اور عورت کی حد کا بیان اگر وہ لعان کرے

(۱۵۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً لاَعَنَ امْرَأَتَهُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۵۲) نافع سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے نبی ﷺ کے دور میں لعان کیا اور اپنے بچے کی نفی کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی اور بچے کو ماں کے ساتھ ملا دیا۔

(۱۵۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً لاَعَنَ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِأُمِّهِ؟ قَالَ : نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۵۳) نافع سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے دور میں اپنی بیوی سے لعان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان تفریق ڈال دی اور بچہ ماں کو دے دیا؟ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۵۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلْمُتَلاَعِنَيْنِ : حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لاَ سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي مَالِي. قَالَ : إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهُ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ كَمَا مَضَى. وَرُوِّينَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْمُتَلاَعِنَانِ إِذَا تَفَرَّقَا لاَ يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۵۴) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دولعان کرنے والوں کے متعلق فرمایا: تمہارا حساب اللہ کے سپرد، تم میں سے ایک جھوٹا ہے۔ تجھے بیوی پر کوئی اختیار نہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا مال میرا مال۔ فرمایا: اگر تو سچا ہے تو مال شرمگاہ کو حلال کرنے کے عوض گیا۔ اگر تو نے جھوٹ بولا ہے تو یہ اس سے بھی دور کی بات ہے۔

(ب) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دولعان کرنے والے تفریق کے بعد کبھی

جمع نہ ہوسکیں گے۔

(١٥٣٥٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قِصَّةِ هِلاَلِ بْنِ أُمَيَّةَ وَامْرَأَتِهِ وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لاَعَنَ بَيْنَهُمَا وَأَنَّهَا شَهِدَتْ بَعْدَ الْتِعَانِ الزَّوْجِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قِيلَ لَهَا اتَّقِي اللَّهَ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الآخِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكِ الْعَذَابَ فَسَكَتَتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ :وَاللَّهِ لاَ أَفْضَحُ قَوْمِي فَشَهِدَتْ فِي الْخَامِسَةِ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَقَضَى أَنْ لاَ يُدْعَى وَلَدُهَا لأَبٍ وَلاَ تُرْمَى وَلاَ يُرْمَى وَلَدُهَا وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَدَهَا فَعَلَيْهِ الْحَدُّ وَقَضَى أَنْ لاَ بَيْتَ لَهَا عَلَيْهِ وَلاَ قُوتَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ مِنْ غَيْرِ طَلاَقٍ وَلاَ مُتَوَفَّى عَنْهَا. [صحيح]

(١٥٣٥٥) عکرمہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہلال بن امیہ اور اس کی بیوی کے قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے درمیان لعان کروایا۔ اس عورت نے خاوند کے لعان کے بعد چار گواہیاں اللہ کی قسم اٹھا کر دیں کہ وہ جھوٹا ہے، جب پانچویں گواہی کی باری آئی تو اس سے کہا گیا: اللہ سے ڈر۔ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکاترین ہے اور یہ اللہ کے عذاب کو واجب کر دینے والی ہے۔ وہ تھوڑی دیر خاموش رہی۔ اس کے بعد کہنے لگی: میں اپنی قوم کو رسوا نہ کروں گی۔ اس نے پانچویں گواہی بھی دے دی کہ اس پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ سچا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے دونوں میں تفریق کروا دی۔ اور فرمایا: بچے کو باپ کی طرف منسوب نہ کیا جائے گا۔ لیکن بچے اور والدہ پر تہمت بھی نہ لگائی جائے۔ جس نے والدہ یا بچے پر تہمت لگائی اسے حد لگائی جائے گی اور آپ نے فیصلہ فرمایا کہ خاوند کے ذمہ نہ رہائش اور نہ ہی خوراک ہے کیونکہ دونوں میں تفریق بغیر طلاق و وفات کے ہوئی ہے۔

(١٥٣٥٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي حَدِيثِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ قَالَ :فَمَضَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِي الْمُتَلاَعِنَيْنِ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ لاَ يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا. [صحيح۔ متفق عليه]

(١٥٣٥٦) سہل بن سعد کی حدیث لعان کرنے والوں کے بارے میں ہے کہ لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی اور بعد میں کبھی جمع نہ ہوں گے۔

(١٥٣٥٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ وَعَمْرٌو قَالاَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ

فِي قِصَّةِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ قَالَ : فَتَلاَعَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَقَالَ : لاَ يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۳۵۷) زہری سہل بن سعد سے لعان کرنے والوں کے قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کیا تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان تفریق پیدا کردی اور فرمایا: یہ کبھی جمع نہ ہو سکیں گے۔

(۱۵۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسَلَّمٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَقَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالاَ : مَضَتِ السُّنَّةُ فِي الْمُتَلاَعِنَيْنِ أَنْ لاَ يَجْتَمِعَا أَبَدًا. [حسن]

(۱۵۳۵۸) زر اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لعان کرنے والوں میں سنت طریقہ یہی ہے کہ وہ کبھی جمع نہ ہو سکیں گے۔

(۱۵۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الْمُتَلاَعِنَيْنِ إِذَا تَلاَعَنَا قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلاَ يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا. [حسن]

(۱۵۳۵۹) ابراہیم سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جب دو لعان کرنے والے لعان کرتے ہیں تو ان کے درمیان ابدی تفریق ہو جاتی ہے۔ یہ کبھی جمع نہ ہو سکیں گے۔

(۱۵۳۶۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ جَهْمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا أَكْذَبَ نَفْسَهُ بَعْدَ اللِّعَانِ ضُرِبَ الْحَدَّ وَأُلْزِقَ بِهِ الْوَلَدُ وَلاَ يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۵۳۶۰) جہم بن دینار ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ جب لعان کے بعد انسان اپنی تکذیب کر لے تو اسے حد لگائی جائے گی۔ بچے کی نسبت اس کی جانب ہو گی اور یہ دونوں کبھی اکٹھے نہ ہوں گے۔

(۱۳) باب لاَ لِعَانَ حَتَّى يَقْذِفَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ بِالزِّنَا صَرِيحًا

جب تک خاوند بیوی پر صریح زنا کی تہمت نہ لگائے لعان نہیں ہوتا

(۱۵۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ جُمُعَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ : لَوْ أَنَّ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ لأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ

تَعَالَى آيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ فَقَذَفَ امْرَأَتَهُ فَلاَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَقَالَ : لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا . قَالَ : فَجَاءَ تْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۹۵]

(۱۵۳۶۱) علقمہ سیدنا عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کی رات مسجد میں تھے کہ ایک شخص نے کہا: اس نے اپنی عورت کے ساتھ کسی دوسرے مرد کو دیکھا ہے کیا وہ اس کو قتل کرے تو تم اس کو قصاصاً قتل کر دو گے۔ اگر بات کرے گا تو تم کوڑے لگاؤ گے۔ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کروں گا تو اس کے بیان کے بعد اللہ نے لعان کی آیت نازل فرمائی۔ پھر اس شخص نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان لعان کروا دیا اور فرمایا: شاید وہ سخت سیاہ بچہ جنم دے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے سخت سیاہ بچہ جنم دیا۔

(۱۴) باب لاَ لِعَانَ وَلاَ حَدَّ فِي التَّعْرِيضِ

اشارے/کنایہ کی بنا پر حد یا لعان نہیں ہوتا

(۱۵۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ ابْنِ بَرْزَةَ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَهُ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ : إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : فَمَا أَلْوَانُهَا؟ . قَالَ : حُمْرٌ. قَالَ : فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : أَنَّى تَرَى ذَلِكَ؟ . قَالَ : لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَلَعَلَّ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۶۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک دیہاتی شخص آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ... امام شافعی کی روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص نے نبی ﷺ کو آ کر کہا کہ میری بیوی نے سیاہ بچہ جنم دیا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ان کی رنگت کیسی ہے؟ اس نے کہا: سرخ! پوچھا کیا ان میں خاکستری رنگ کے بھی ہیں۔ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے خیال میں وہ کہاں سے آ گئے۔ اس نے کہا: شاید کسی رگ نے کھینچا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شاید اس کو بھی کسی رگ نے کھینچا ہو۔

(۱۵۲٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : فَمَا أَلْوَانُهَا؟ . قَالَ : حُمْرٌ. قَالَ : هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ . قَالَ : إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا. قَالَ : فَأَنَّى أَصَابَهَا ذَلِكَ؟ . قَالَ : لَعَلَّهُ عِرْقٌ نَزَعَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : وَهَذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ . لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ : عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۲٦٣) سعید بن مسیب سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنوفزارہ کے ایک دیہاتی نے نبی ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ میری بیوی نے سیاہ بچہ جنم دیا ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ان کی رنگت کیا ہے، اس نے کہا: سرخ۔ آپ نے پوچھا: ان میں خاکستری رنگ کے اونٹ بھی ہیں؟ اس نے کہا: ان میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کہاں سے آ گیا، اس نے کہا: شاید کسی رگ کی وجہ سے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ بھی کسی رگ کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔

(ب) قتیبہ کی روایت میں ہے کہ بنوفزارہ کا ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ نے فرمایا: ممکن ہے کسی رگ نے اس کو کھینچا ہو۔

(۱۵۲٦٤) وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : إِنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُعَرِّضُ بِأَنْ يَنْفِيَهُ ثُمَّ ذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۲٦٤) معمر زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری بیوی نے سیاہ بچہ جنم دیا ہے وہ اصل میں بچے کی نفی کا اشارہ کر رہا تھا۔

(۱۵۲٦٥) وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ : فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَنْتَفِيَ مِنْهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۲٦٥) ابن ابی ذئب زہری سے ابن عیینہ کی حدیث کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں اور حدیث کے آخر میں کچھ اضافہ ہے کہ

آپ نے بچے کی نفی کے بارے میں رخصت نہ دی۔

(١٥٣٦٦) وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ. ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۶۶) ابوسلمہ، سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے نبی ﷺ کے پاس آ کر کہا: میری بیوی نے سیاہ بچے کو جنم دیا ہے، میں اس کا انکار کرتا ہوں۔

(۱۶) باب الرَّجُلِ يُقِرُّ بِحَبَلِ امْرَأَتِهِ أَوْ بِوَلَدِهَا مَرَّةً فَلاَ يَكُونُ لَهُ نَفْيُهُ بَعْدَهُ

جو شخص اپنی بیوی کے حمل یا بچے کا ایک مرتبہ اقرار کرلے تو پھر اس کی نفی کی اجازت نہیں ہے

(١٥٣٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ يَزْعُمُ أَنَّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ قَضَى فِي رَجُلٍ أَنْكَرَ وَلَدَ امْرَأَتِهِ وَهُوَ فِي بَطْنِهَا ثُمَّ اعْتَرَفَ بِهِ وَهُوَ فِي بَطْنِهَا حَتَّى إِذَا وُلِدَ أَنْكَرَهُ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجُلِدَ ثَمَانِينَ جَلْدَةً لِفِرْيَتِهِ عَلَيْهَا ثُمَّ أَلْحَقَ بِهِ وَلَدَهَا. [ضعيف]

(۱۵۳۶۷) قبیصہ بن ذوئب، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایسے شخص کے بارے میں فیصلہ دیا جس نے اپنی بیوی کے حمل کا انکار کیا، پھر اعتراف کر لیا، جب بچہ پیدا ہوا تو انکار کر دیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو تہمت کی حد اسی کوڑے لگائے اور پھر بچہ بھی خاوند کو دے دیا۔

(١٥٣٦٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا أَقَرَّ الرَّجُلُ بِوَلَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْفِيَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۳۶۸) قاضی شریح سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی آنکھ جھپکنے کے برابر اپنے بچے کا اقرار کر لے تو پھر اس کی نفی کرنا مناسب نہیں ہے۔

(۱۲)باب الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ بِالْوَطْءِ بِمِلْكِ الْيَمِينِ وَالنِّكَاحِ

بچہ بستر والے کا ہے لونڈی اور نکاح کے بعد بیوی سے صحبت کی بنا پر

(۱۵۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۳۶۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

(۱۵۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۷۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بچہ صاحب فراش کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

(۱۵۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ فَإِنَّهُ ابْنِي. فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ : أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي. فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ : هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۷۱) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد بن زمعہ اور سعد زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کے بارے میں جھگڑا لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے، سعد نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے بھائی نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ آؤں تو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو دیکھوں تو اس کو قبضے میں لے لینا؛ کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے، عبد بن زمعہ نے کہا: میرا بھائی میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا۔ آپ ﷺ نے عتبہ کے ساتھ واضح مشابہت بھی دیکھی پھر بھی آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ! یہ تیرا بھائی ہے بچہ صاحب فراش کا ہے اور اے سودہ! تو اس سے پردہ کر۔

(۱۵۳۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ : ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ. فَقَامَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ : أَخِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي. فَتَسَاوَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ سَعْدٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ. فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ : أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ . ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : احْتَجِبِي مِنْهُ . لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَتِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۳۷۲) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد سے وعدہ لیا تھا کہ زمعہ کی لونڈی کا بیٹا مجھ سے ہے اس کو اپنے ساتھ ملا لینا۔ فتح مکہ کے سال سعد نے اسے پکڑ لیا اور کہا: میرے بھائی کا بیٹا ہے اس کے بارے میں اس نے مجھ سے وعدہ لیا تھا۔ عبد بن زمعہ نے کھڑے ہو کر کہا: میرا بھائی ہے، میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے، دونوں جھگڑا لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے تو سعد نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے بھائی نے مجھ سے اس کے بارے میں عہد لیا تھا، عبد بن زمعہ نے کہا: میرا بھائی اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ! یہ تیرا بھائی ہے بچہ صاحب فراش کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں، پھر سودہ بنت زمعہ سے فرمایا: آپ اس سے پردہ کریں عتبہ کے ساتھ مشابہت کی بنا پر تو اس نے سودہ کو وفات تک نہیں دیکھا۔

(۱۵۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ لَمَّا وُلِدَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ مَارِيَةَ جَارِيَتِهِ كَادَ يَقَعُ فِي نَفْسِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْهُ حَتَّى أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ : السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَبَا إِبْرَاهِيمَ. وَفِي هَذَا إِنْ ثَبَتَ دَلاَلَةٌ عَلَى ثُبُوتِ النَّسَبِ لِفِرَاشِ الأَمَةِ. [ضعیف]

(۱۵۳۷۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی لونڈی ماریہ سے آپ کا بیٹا ابراہیم پیدا ہوا تو آپ کے دل میں اس کے بارے میں شک گزرا یہاں تک کہ جبرائیل علیہ السلام نے آ کر کہا: اے ابراہیم کے باپ! آپ پر سلامتی ہو اس میں نسب کے ثبوت پر دلالت ہے۔

(۱۵۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ :مَا بَالُ رِجَالٍ يَطَئُونَ وَلَائِدَهُمْ ثُمَّ يَعْزِلُونَهُنَّ لَا تَأْتِينِي وَلِيدَةٌ يَعْتَرِفُ سَيِّدُهَا أَنْ قَدْ أَلَمَّ بِهَا إِلَّا أَلْحَقْتُ بِهِ وَلَدَهَا وَاعْزِلُوا بَعْدُ أَوِ اتْرُكُوا.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِرْسَالِ الْوَلَائِدِ يُوطَأْنَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ. [صحيح]

(۱۵۳۷۴) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مردوں کو کیا ہوا ہے کہ وہ اپنی لونڈیوں سے صحبت کرتے ہیں اور عزل کرتے ہیں۔ پھر کوئی لونڈی آتی ہے تو اس کا آقا اس سے جماع کا اعتراف کرتا ہے تو میں بچہ اس کے ساتھ ملا دوں گا اس کے بعد عزل کر دیا چھوڑ دو۔

(۱۵۳۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَا بَالُ رِجَالٍ يَطَئُونَ وَلَائِدَهُمْ ثُمَّ يَدَعُوهُنَّ يَخْرُجْنَ لَا تَأْتِينِي وَلِيدَةٌ يَعْتَرِفُ سَيِّدُهَا أَنْ قَدْ أَلَمَّ بِهَا إِلَّا أَلْحَقْتُ بِهِ وَلَدَهَا فَأَرْسِلُوهُنَّ بَعْدُ أَوْ أَمْسِكُوهُنَّ. [صحيح]

(۱۵۳۷۵) صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مردوں کو کیا ہوا ہے کہ وہ اپنی لونڈیوں سے تعلقات قائم کرتے ہیں، پھر ان کو چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ چلی جائیں۔ پھر میرے پاس کوئی لونڈی آتی ہے جس کا آقا اس سے تعلقات کا اعتراف کرتا ہے۔ میں بچہ اس کے ساتھ ملا دوں گا تم لونڈیوں کو اس کے بعد چھوڑ دو یا روکے رکھو۔

(۱۵۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَلْ خَالَفَكَ فِي هَذَا غَيْرُنَا؟ قَالَ : نَعَمْ بَعْضُ الْمَشْرِقِيِّينَ قُلْتُ فَمَا كَانَتْ حُجَّتُهُمْ؟ قَالَ : كَانَتْ حُجَّتُهُمْ أَنْ قَالُوا :انْتَفَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ وَلَدِ جَارِيَةٍ لَهُ وَانْتَفَى زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ وَلَدِ جَارِيَةٍ لَهُ وَانْتَفَى ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ وَلَدِ جَارِيَةٍ قُلْتُ :فَمَا كَانَتْ حُجَّتُكَ عَلَيْهِمْ يَعْنِي جَوَابَكَ قَالَ :أَمَّا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ أَنْكَرَ حَمْلَ جَارِيَةٍ لَهُ أَقَرَّتْ بِالْمَكْرُوهِ وَأَمَّا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَإِنَّهُمَا أَنْكَرَا إِنْ كَانَا فَعَلَا وَلَدَ جَارِيَتَيْنِ عَرَفَا أَنْ لَيْسَ مِنْهُمَا فَحَلَالٌ لَهُمَا وَكَذَلِكَ لِزَوْجِ الْحُرَّةِ إِذَا عَلِمَ أَنَّهَا حَبِلَتْ مِنَ الزِّنَا أَنْ يَدْفَعَ وَلَدَهَا وَلَا يُلْحِقَ بِنَسَبِهِ مَنْ لَيْسَ مِنْهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَكَلَّمَ عَلَيْهِ بِمَا يَطُولُ ذِكْرُهُ هَا هُنَا. [صحيح]

(۱۵۳۷۶) ربیع کہتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے کہا کیا آپ کی مخالفت اس مسئلہ میں ہمارے علاوہ کوئی اور بھی کرتا ہے تو انہوں نے کہا: بعض مشرقی لوگ۔ میں نے پوچھا، ان کے دلائل کیا ہیں؟ فرماتے ہیں: ان کے دلائل یہ ہیں کہ سیدنا عمر، زید بن ثابت، ابن عباس رضی اللہ عنہم نے اپنی لونڈی کے حمل کا انکار کیا، جب اس نے لڑائی کا اعتراف کیا تو زید بن ثابت اور ابن

عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر دونوں نے پہچان لیا کہ بیٹا ان سے نہیں ہے تو انکار کرنا ان کے لیے جائز ہے اور اسی طرح آزاد عورت کا خاوند جب یہ جان لے کہ یہ زنا کی وجہ سے حاملہ ہوئی ہے تو وہ بچے کو اپنے نسب میں داخل نہیں کرتا کہ اس بچے کو عورت کے ساتھ ملا دیتا ہے۔

(۱۷) باب الْمَرْأَةِ تَأْتِي بِوَلَدٍ عَلَى فِرَاشِ رَجُلٍ مِنْ شُبْهَةٍ لاَ يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الأَوَّلِ وَيُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الثَّانِي

عورت ایسے بچے کو جنم دیتی ہے جس میں شک ممکن نہیں کہ وہ پہلے خاوند کا ہو اور یہ ممکن ہے کہ وہ دوسرے خاوند سے ہے

(۱۵۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ كَثِيرٍ النَّخَعِيُّ : أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ الْحُرِّ تَزَوَّجَ جَارِيَةً مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهَا الدَّرْدَاءُ زَوَّجَهَا إِيَّاهُ أَبُوهَا فَانْطَلَقَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَلَحِقَ بِمُعَاوِيَةَ فَأَطَالَ الْغَيْبَةَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَمَاتَ أَبُو الْجَارِيَةِ فَزَوَّجَهَا أَهْلُهَا مِنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ عِكْرِمَةُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُبَيْدَ اللَّهِ فَقَدِمَ فَخَاصَمَهُمْ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْمَرْأَةَ وَكَانَتْ حَامِلاً مِنْ عِكْرِمَةَ فَوَضَعَهَا عَلَى يَدَيْ عَدْلٍ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَا أَحَقُّ بِمَالِي أَوْ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُرِّ فَقَالَ : بَلْ أَنْتِ أَحَقُّ بِذَلِكَ قَالَتْ : فَأُشْهِدُكَ أَنَّ كُلَّ مَا كَانَ لِي عَلَى عِكْرِمَةَ مِنْ شَيْءٍ مِنْ صَدَاقِي فَهُوَ لَهُ فَلَمَّا وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا رَدَّهَا إِلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُرِّ وَأَلْحَقَ الْوَلِيدَ بِأَبِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۳۷۷) عمران بن کثیر نخعی فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن حر نے اپنی قوم کی لونڈی سے شادی کی جس کا نام درداء تھا، اس کی شادی اس کے باپ نے کی تھی تو عبید اللہ معاویہ کے ساتھ جا ملے اور اپنی بیوی سے زیادہ دیر غائب رہے، لونڈی کا باپ فوت ہو گیا تو اس کے گھر والوں نے اپنے ایک شخص عکرمہ سے شادی کر دی۔ جب عبید اللہ کو پتہ چلا تو وہ آ کر جھگڑا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے عورت کو واپس کر دیا اور یہ عکرمہ سے حاملہ تھی اور اس نے وضع حمل کیا تو عورت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو کہنے لگی: میں اپنے مال کی زیادہ حقدار ہوں، یا عبید اللہ بن حر؟ فرماتے ہیں: تو اس کی زیادہ حق دار ہے، کہتی ہے: میں آپ کو گواہ بناتی ہوں کہ جو میرا حق مہر عکرمہ کے ذمے تھا وہ اس کا ہے، جب اس نے وضع حمل کر دیا تو اس لونڈی کو عبید اللہ حر کی جانب ملا دیا اور بچے کو اس کے باپ کے ساتھ ملا دیا گیا۔

كِتَابُ الْعِدَد

تعداد کی کتاب

(۱) باب سَبَبِ نُزُولِ الآيَةِ فِي الْعِدَّةِ

عدت کے بارے میں آیات کے سبب نزول کا بیان

(۱۵۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ الأَنْصَارِيَّةِ : أَنَّهَا طُلِّقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَكُنْ لِلْمُطَلَّقَةِ عِدَّةٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ حِينَ طُلِّقَتْ أَسْمَاءُ بِالْعِدَّةِ لِلطَّلاَقِ فَكَانَتْ أَوَّلَ مَنْ أُنْزِلَ فِيهَا الْعِدَّةُ لِلطَّلاَقِ.

(۱۵۳۷۸) اسماء بنت یزید بن سکن انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اُسے (یعنی اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کو) رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں طلاق دے دی گئی اور طلاق شدہ عورتوں کے لیے عدت نہیں تھی۔ چناں چہ اللہ جل شانہ نے طلاق کی عدۃ کے متعلق اس وقت آیات نازل فرمائیں جب اسماء کو طلاق دی گئی۔ یہ پہلی عورت تھی جس کے بارے میں طلاق کی عدت نازل ہوئی۔

[حسن۔ اخرجه السجستانی ۲۲۸۱]

(۱۵۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ عِدَّةُ النِّسَاءِ فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الْمُطَلَّقَةِ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا قَالَ قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ قَدْ بَقِيَ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَمْ يُذْكَرْ فِيهِ شَيْءٌ قَالَ : وَمَا هُوَ. قَالَ الصِّغَارُ وَالْكِبَارُ وَذَوَاتُ الْحَمْلِ قَالَ فَنَزَلَتْ ﴿وَاللاَّئِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ وَاللاَّئِي لَمْ يَحِضْنَ فَعِدَّتُهُنَّ

ثَلاثَةُ أَشْهُرٍ وَأُولاتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾۔ [ضعیف]

(۱۵۳۷۹) ابوعثمان رشید سے روایت ہے جب سورۂ بقرہ میں مطلقہ عورتوں اور جن کے خاوند کی عدۃ نازل ہوئی تو ابوعثمان رشید فرماتے ہیں: ابی بن کعب نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! اہل مدینہ کے کچھ لوگ کہہ رہے ہیں: یقیناً عورتوں میں وہ رہ گئی ہیں جن کے بارے میں کچھ بھی ذکر نہیں کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کون ہیں؟ ابی بن کعب نے کہا: چھوٹی عورتیں اور بوڑھیاں اور حمل والیاں۔ ابوعثمان رشید نے فرمایا: پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلاثَةُ أَشْهُرٍ وَأُولاتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ ''اور وہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہوگئی ہیں اگر تم شک کرو تو ان کی عدۃ تین ماہ ہے اور ان کی بھی جنہیں ابھی حیض آنا شروع ہی نہیں ہوا اور حمل والی عورتوں کی عدت ان کا وضع حمل ہو جانا ہے، (یعنی بچے کا پیدا ہو جانا)۔

جماع أَبْوَابِ عِدَّةِ الْمَدْخُولِ بِهَا

جس عورت کے ساتھ جماع ہوا اس کی عدت کے تمام ابواب

(۲) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلاثَةَ قُرُوءٍ﴾ وَمَنْ قَالَ الأَقْرَاءُ الأَطْهَارُ وَمَا دَلَّ عَلَيْهِ مِنَ الآثَارِ

اس کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں آیا ہے: ﴿وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ﴾ [البقرۃ ۲۲۸] (اور طلاق شدہ عورتیں تین قرء انتظار کریں) اور اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ قُرْء سے مراد طہر ہے اور اس پر جو آثار دلالت کرتے ہیں

(۱۵۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ اس کو بخاری نے روایت کیا ہے]

(۱۵۳۸۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں طلاق دے دی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے بارے میں سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر وہ اس کو روکے رکھے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے، پھر وہ حائضہ ہو، پھر پاک ہو، پھر اگر وہ چاہے تو اس کے بعد اس کو روکے رکھے اور اگر چاہے تو اس کو چھونے سے پہلے طلاق دے دے۔ یہ وہ عدۃ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔

(۱۵۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ :أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ قَالَ : كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا.قَالَ : طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لِيُرَاجِعْهَا . فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَقَالَ :إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ يُمْسِكْ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ :قَرَأَ النَّبِيُّ -ﷺ- ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ ﴾ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے]

(۱۵۳۸۱) ابن جریج فرماتے ہیں: مجھے ابو زبیر نے خبر دی کہ اس نے عبدالرحمن بن ایمن سے سنا کہ عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا اور ابو زبیر رضی اللہ عنہ سن رہے تھے، فرماتے ہیں: آپ کا اس شخص کے بارے میں کیا خیال ہے جس نے اپنی عورت کو حالتِ حیض میں طلاق دی؟ فرماتے ہیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں طلاق دی، عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور کہا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اس سے رجوع کرے پس رسول اللہ ﷺ نے اس کو مجھ پر لوٹا دیا اور فرمایا: ''جب وہ پاک ہو جائے تو وہ اس کو طلاق دے دے یا اس کو روک لے۔'' ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ان آیات کی تلاوت فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ﴾ ''اے نبی! جب تم عورتوں کو طلاق دینا چاہو تو عدت میں طلاق دو۔''

(۱۵۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا انْتَقَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ حِينَ دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَتْ : صَدَقَ عُرْوَةُ وَقَدْ جَادَلَهَا فِي ذَلِكَ أُنَاسٌ وَقَالُوا إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ ﴿ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ ﴾ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : وَتَدْرُونَ مَا الأَقْرَاءُ إِنَّمَا الأَقْرَاءُ الأَطْهَارُ.

قَالاَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ : مَا أَدْرَكْتُ أَحَدًا مِنْ فُقَهَائِنَا إِلاَّ وَهُوَ يَقُولُ هَذَا يُرِيدُ الَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : صَدَقْتُمْ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الأَقْرَاءُ؟ الأَقْرَاءُ الأَطْهَارُ.

[صحیح۔ اس کو مالک نے نکالا ہے]

(۱۵۳۸۲) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حفصہ بنت عبدالرحمٰن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ منتقل ہوئیں جب وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئیں۔ ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے یہ معاملہ عمرۃ بنت عبدالرحمٰن سے ذکر کیا، فرماتی ہیں: عمرۃ نے سچ کہا اور اس بارے میں لوگوں نے جھگڑا کیا اور انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ﴿ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ﴾ تین قروء۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کیا تم جانتے ہو اقراء کیا ہے؟ الاقراء سے مراد طہر ہے۔

(۱۵۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : الأَقْرَاءُ الأَطْهَارُ. [صحیح]

(۱۵۳۸۳) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قروء سے مراد طہر ہیں۔

(۱۵۳۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : إِذَا دَخَلَتِ الْمُطَلَّقَةُ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ. [صحیح]

(۱۵۳۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب طلاق شدہ عورت تیسرے حیض میں داخل ہو جائے تو وہ اس سے بری ہوگئی۔

(۱۵۳۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ الأَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَكَانَ قَدْ طَلَّقَهَا وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدٌ أَنَّهَا إِذَا دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِءَ مِنْهَا وَلاَ تَرِثُهُ وَلاَ يَرِثُهَا وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ :وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا ، وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحیح۔ اس کو مالک نے نکالا ہے]

(۱۵۳۸۵) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب احوص شام میں ہلاک ہو گئے، جب اس کی بیوی تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی اور اس نے اُس کو طلاق دے دی تھی۔ معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت کی طرف (خط) لکھا، وہ اس کے بارے میں زید سے سوال کر رہے تھے۔ زید بن ثابت نے اس کی طرف لکھا کہ جب وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی تو وہ اس سے بری اور وہ اس سے بری اور وہ نہ اس کی وارث بن سکتی ہے اور نہ ہی وہ (خاوند) اس کا وارث بن سکتا ہے اور امام شافعی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے: وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا کے الفاظ ہیں باقی اسی طرح ہے۔

(۱۵۳۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى زَيْدٍ فَكَتَبَ زَيْدٌ إِذَا دَخَلَتِ الْمُطَلَّقَةُ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ. [صحیح]

(۱۵۳۸۶) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ نے زید کی طرف لکھا۔ زید نے لکھا: جب وہ طلاق شدہ تیسرے حیض میں داخل ہوئی تو وہ اس (خاوند) سے بری ہوگئی۔

(۱۵۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَدَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِءَ مِنْهَا وَلاَ تَرِثُهُ وَلاَ يَرِثُهَا. [صحیح]

(۱۵۳۸۷) نافع سے روایت ہے وہ ابن عمر سے نقل فرماتے ہیں کہ اُس نے کہا: وہ کہتا ہے جب آدمی اپنی عورت کو طلاق دے اور وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ اس سے بری ہے اور وہ اس سے بری ہے اور نہ بیوی خاوند کی وارث بن سکتی ہے اور نہ ہی خاوند اس کا وارث بن سکتا ہے۔

(۱۵۳۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الصَّيْدَلاَنِيُّ لَفْظًا قَالاَ

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :إِذَا دَخَلَتْ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَلاَ رَجْعَةَ لَهُ عَلَيْهَا. [صحيح]

(۱۵۳۸۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب عورت تیسرے حیض میں داخل ہو جائے تو اس (خاوند) کے لیے اس پر رجوع نہیں ہے۔

(۱۵۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْجُنَيْدِ الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ :إِذَا قَطَرَتْ مِنَ الْمُطَلَّقَةِ قَطْرَةٌ مِنَ الدَّمِ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدِ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا. [صحيح]

(۱۵۳۸۹) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زید بن ثابت نے کہا: جب مطلقہ عورت سے تیسرے حیض کے خون کا قطرہ گر جائے تو اس کی عدت ختم ہو گئی۔

(۱۵۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمَرْأَةِ إِذَا طُلِّقَتْ فَدَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَالاَ قَدْ بَانَتْ مِنْهُ وَحَلَّتْ. [صحيح]

(۱۵۳۹۰) فضیل بن ابی عبداللہ مھری کے مولی سے روایت ہے کہ اس نے قاسم بن محمد اور سالم بن عبداللہ سے سوال کیا جب کسی عورت کو طلاق دے دی جائے اور وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ دونوں نے فرمایا: وہ بائنہ ہو گئی اور وہ حلال ہو گئی، (یعنی اس کی عدت ختم ہو گئی)۔

(۱۵۳۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ ذَلِكَ :إِذَا دَخَلَتِ الْمُطَلَّقَةُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَانَتْ مِنْ زَوْجِهَا وَلاَ مِيرَاثَ بَيْنَهُمَا وَلاَ رَجْعَةَ لَهُ عَلَيْهَا قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَاكَ الأَمْرُ الَّذِى أَدْرَكْتُ عَلَيْهِ أَهْلَ الْعِلْمِ بِبَلَدِنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۳۹۱) قاسم بن محمد اور سالم بن عبداللہ اور ابوبکر بن عبدالرحمن اور سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ وہ سب اس کے بارے میں کہتے ہیں کہ جب مطلقہ عورت تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو اپنے خاوند سے جدا ہو گئی۔ ان دونوں کے درمیان وراثت نہیں اور خاوند کے لیے اس پر رجوع کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ امام مالک فرماتے ہیں: میں نے اپنے شہر کے اہل علم کو اسی پر پایا ہے۔

(۳)باب مَنْ قَالَ الأَقْرَاءُ الْحَيْضُ

اس شخص کا بیان جو کہتا ہے قروء سے مراد حیض ہیں

(۱۵۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي جَدِّى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِى حُبَيْشٍ اسْتُحِيضَتْ فَسَأَلَتِ النَّبِىَّ -ﷺ- أَوْ سُئِلَ لَهَا النَّبِىُّ -ﷺ- فَأَمَرَهَا أَنْ تَدَعَ الصَّلاَةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا وَأَنْ تَغْتَسِلَ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ وَتَسْتَذْفِرَ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّىَ فَقِيلَ لِسُلَيْمَانَ أَيَغْشَاهَا زَوْجُهَا فَقَالَ : إِنَّمَا نَقُولُ فِيمَا سَمِعْنَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ إِلاَّ أَنَّهُمَا ذَكَرَا أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَفْتَتْ لَهَا وَاحْتَجَّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ بِهَذِهِ الرِّوَايَةِ وَزَعَمَ أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ رَوَاهُ عَنْ أَيُّوبَ هَكَذَا قَالَ الشَّافِعِىُّ :مَا حَدَّثَ سُفْيَانُ بِهَذَا قَطُّ إِنَّمَا قَالَ سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ تَدَعُ الصَّلاَةَ عَدَدَ اللَّيَالِى وَالأَيَّامِ الَّتِى كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ أَوْ قَالَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا الشَّكُّ مِنْ أَيُّوبَ لاَ يَدْرِى قَالَ هَذَا أَوْ هَذَا فَجَعَلَهُ هُوَ أَحَدُهُمَا عَلَى نَاحِيَةٍ مِمَّا يُرِيدُ وَلَيْسَ هَذَا بِصِدْقٍ. [ضعيف]

(۱۵۳۹۲) سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش مستحاضہ ہوگئی۔ اس نے نبی ﷺ سے سوال کیا یا اس کے لیے نبی ﷺ سوال کیا گیا، آپ نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے قرو (حیض) کے ایام میں نماز چھوڑ دے اور اس کے علاوہ وہ کپڑے کے ساتھ لنگوٹ باندھے اور نماز پڑھے۔ سلیمان سے کہا گیا کہ کیا اس کا خاوند اس کو ڈھانپ سکتا ہے۔ (یعنی اس سے جماع کر سکتا ہے) فرمایا: بے شک ہم اس کے بارے وہی کہتے ہیں جو ہم نے سنا اور اس کو اسی طرح عبدالوارث اور حماد بن زید نے ایوب سے روایت کیا ہے مگر ان دونوں نے ذکر کیا ہے کہ ام سلمہ کے لیے فتویٰ طلب کیا گیا اور ابراہیم بن اسماعیل بن علیہ نے اسی حدیث کو دلیل بنایا ہے اور اس کا گمان یہ ہے کہ اس حدیث کو سفیان بن عیینہ نے ایوب سے اسی طرح بیان کیا ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: سفیان نے اس کو کبھی بیان نہیں کیا۔

سفیان ایوب سے نقل فرماتے ہیں وہ سلیمان بن یسار سے اور وہ ام سلمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ان دنوں اور راتوں کی تعداد میں نماز کو چھوڑ دو، جن میں تو حائضہ ہوتی ہے یا کہا کہ اپنے قروء کے دنوں میں راوی کو الفاظ کے بارے میں شک ہے۔

(۱۵۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِىِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ

بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اسْتُحِيضَتْ فَسَأَلَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَدَعَ الصَّلاَةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا وَأَيَّامَ حَيْضِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ فَإِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اسْتَذْفَرَتْ كَذَا وَجَدْتُ وَالصَّوَابُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا أَوْ أَيَّامَ حَيْضِهَا بِالشَّكِّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ :لِتَنْظُرْ عِدَّةَ اللَّيَالِي وَالأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ فَلْتَتْرُكِ الصَّلاَةَ.

كَذَلِكَ كَمَا رَوَاهُ نَافِعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَنَافِعٌ أَحْفَظُ عَنْ سُلَيْمَانَ مِنْ أَيُّوبَ وَهُوَ يَقُولُ مِثْلَ أَحَدِ مَعْنَيَيْ أَيُّوبَ اللَّذَيْنِ رَوَاهُمَا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا اللَّفْظُ الَّذِي احْتَجُّوا بِهِ فِي أَحَادِيثَ ذَكَرْنَاهَا فِي كِتَابِ الْحَيْضِ وَتِلْكَ الأَحَادِيثُ فِي نَفْسِهَا مُخْتَلَفٌ فِيهَا فَبَعْضُ الرُّوَاةِ قَالَ فِيهَا أَيَّامَ أَقْرَائِهَا وَبَعْضُهُمْ قَالَ فِيهَا أَيَّامَ حَيْضِهَا أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ وَكُلُّ ذَلِكَ مِنْ جِهَةِ الرُّوَاةِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يُعَبِّرُ عَنْهُ بِمَا يَقَعُ لَهُ وَالأَحَادِيثُ الصِّحَاحُ مُتَّفِقَةٌ عَلَى الْعِبَارَةِ عَنْهُ بِأَيَّامِ الْحَيْضِ دُونَ لَفْظِ الأَقْرَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۳۹۳) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش مستحاضہ ہوگئی، اس کے لیے ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے، وہ تو رگ ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے قروء یا اپنے حیض کے دنوں میں نماز کو چھوڑ دے۔ پھر وہ غسل کرے اور نماز پڑھے اور اگر خون کا غلبہ ہو تو لنگوٹ باندھ لے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ بعض راویوں نے ایام اقرائہا کے الفاظ بیان کیے ہیں۔ ایام حیضہا کے بجائے، بہر حال الفاظ کا فرق ہے معنی مراد دونوں کا ایک ہی ہے۔

(۱۵۳۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ :أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ :إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثُمَّ تَرَكَنِي حَتَّى رَدَدْتُ بَابِي وَوَضَعْتُ مَائِي وَخَلَعْتُ ثِيَابِي فَقَالَ :قَدْ رَاجَعْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاِبْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ إِلَى جَنْبِهِ :مَا تَقُولُ فِيهَا؟ قَالَ :أَرَى أَنَّهُ أَحَقُّ بِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَتَحِلَّ لَهَا الصَّلاَةُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۵۳۹٤) علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، اس نے کہا: میرے خاوند نے مجھے طلاق دے دی، پھر مجھے چھوڑ دیا یہاں تک کہ میں اپنے دروازے پر پہنچی اور میں نے اپنے چرخے کو رکھا اور اپنے کپڑے اتارے، پھر اس نے کہا: میں نے تجھ سے رجوع کیا، میں نے تجھ سے رجوع کیا۔

عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود سے کہا: اور وہ ان کے پہلو میں بیٹھے ہوئے تھے: آپ اس عورت کے بارے میں کیا

فرماتے ہیں؟ عبداللہ بن مسعود نے کہا: میرا خیال ہے کہ اس کا خاوند اس کا زیادہ حق دار ہے جب تک کہ وہ تیسرے حیض کا غسل نہ کرلے اور اس کے لیے نماز حلال ہو جائے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا بھی اس کے بارے میں یہی خیال ہے۔

(۱۵۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ. [صحیح]

(۱۵۳۹۵) ابن مسیب سے روایت ہے کہ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے جب تک کہ وہ تیسرے حیض کا غسل نہ کرلے۔ پہلے حیض میں اور دوسرے حیض میں۔

(۱۵۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: أَرْسَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أُبَيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ رَاجَعَهَا حِينَ دَخَلَتْ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ قَالَ: إِنِّي أَرَى أَنَّهُ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَتَحِلَّ لَهَا الصَّلاَةُ قَالَ: لاَ أَعْلَمُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلاَّ أَخَذَ بِذَلِكَ. [حسن]

(۱۵۳۹۶) ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے اُبی رضی اللہ عنہ کی طرف قاصد بھیجا کہ وہ اس سے سوال کرے اس آدمی کے بارے میں جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی، پھر جب وہ تیسرے حیض میں داخل ہوئی تو اس نے اس سے رجوع کرلیا۔ اُبی فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ اس کا زیادہ حق رکھتا ہے جب تک کہ وہ تیسرے حیض کا غسل نہ کرے یا اس کے لیے نماز پڑھنا حلال نہ ہو جائے ابوعبیدہ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ عثمان نے لیا ہو مگر اسی مسئلے کو۔

(۱۵۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ فَتَحِيضُ ثَلاَثَ حِيَضٍ فَيُرَاجِعُهَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ قَالَ: هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ. [صحیح]

(۱۵۳۹۷) عمر اور عبداللہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم سے اس شخص کے بارے میں روایت ہے جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی، پھر وہ حائضہ ہوگئی۔ جب وہ تیسرے حیض کو پہنچی تو اس نے اس سے رجوع کرلیا۔ اس کے غسل کرنے سے پہلے فرماتے ہیں: وہ اس کا زیادہ حق دار ہے جب تک وہ تیسرے حیض کا غسل نہ کرلے۔

(۱۵۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ثَلاَثُ حِيَضٍ. [صحیح]

(۱۵۳۹۸) ہم کو حجاج نے حدیث بیان کی فرماتے ہیں ابن جریج نے کہا تین قروء اور ابن جریج، عطاء الخراسانی سے روایت کرتے ہیں اور وہ ابن عباس سے ابن عباس نے ثلاث حیض، یعنی تین حیض (تین قروء سے مراد تین حیض)

(۱۵۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : الأَقْرَاءُ الْحِيَضُ عَنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- وَأَمَّا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّمَا أَخَذَهُ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۵۳۹۹) عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ قروء سے مراد اصحاب محمد ﷺ کے ہاں حیض ہے، رہا عبداللہ بن عمر کا قول تو انہوں نے یہ قول کہ قروء سے مراد طہر ہے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے لیا ہے۔

(۱۵٤۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِ زَيْدٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۱۵٤۰۰) نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ زید اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول کی طرح ہی فرمایا کرتے تھے۔

(۱۵٤۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الأَصْمَعِيُّ وَغَيْرُهُ يُقَالُ قَدْ أَقْرَأَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا دَنَا حَيْضُهَا وَأَقْرَأَتْ إِذَا دَنَا طُهْرُهَا قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فَأَصْلُ الأَقْرَاءِ إِنَّمَا هِيَ وَقْتُ الشَّيْءِ إِذَا حَضَرَ قَالَ الأَعْشَى يَمْدَحُ رَجُلاً بِغَزْوَةٍ غَزَاهَا :

مُوَرِّثَةٍ مَالاً وَفِي الذِّكْرِ رِفْعَةً لِمَا ضَاعَ فِيهَا مِنْ قُرُوءِ نِسَائِكَا فَالْقُرُوءُ هَا هُنَا الأَطْهَارُ لأَنَّ النِّسَاءَ يُوطَأْنَ إِلاَّ فِيهَا.

(۱۵٤۰۱) ہم کو علی بن عبدالعزیز نے خبر دی کہ ابو عبید فرماتے ہیں کہ اصمعی اور دوسروں نے کہا کہ اقرات المرأۃ اس وقت ہی کہا جاتا ہے جب حیض کا وقت قریب ہو اور اس وقت بھی کہا جاتا ہے جب طہر قریب ہو۔ ابو عبید فرماتے ہیں: اصل میں اقراء کسی چیز کے وقت کا حاضر ہونا ہے۔ جیسے ایک شاعر ایک آدمی کی غزوہ میں تعریف کرتا ہے:

مُوَرِّثَةٍ مَالاً وَفِي الذِّكْرِ رِفْعَةً لِمَا ضَاعَ فِيهَا مِنْ قُرُوءِ نِسَائِكَا

مال کی طلب وحصول اور نام کی بلندی میں اس سبب سے ضائع ہو گئے ان کی عورتوں کے قروء تو یہاں قروء سے مراد طہر ہے کیوں کہ عورتوں سے وطی طہر ہی میں ہوتی ہے۔

(۴) باب لاَ تَعْتَدُّ بِالْحَيْضَةِ الَّتِي وَقَعَ فِيهَا الطَّلاَقُ

جس حیض میں طلاق واقع ہوئی ہے اسے (عدت میں) شمار نہیں کیا جائے گا

(۱۵٤۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِذَا طَلَّقَهَا وَهِيَ حَائِضٌ لَمْ تَعْتَدَّ بِتِلْكَ الْحَيْضَةِ قَالَ يَحْيَى :وَهَذَا غَرِيبٌ لَيْسَ يُحَدِّثُ بِهِ إِلاَّ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى مَعْنَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرُوِّينَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ :إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ نُفَسَاءُ لَمْ تَعْتَدَّ بِدَمِ نِفَاسِهَا فِي عِدَّتِهَا. [صحیح]

(۱۵۴۰۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو انہوں نے اس حیض کو (عدت) میں شمار نہیں کیا۔ یحییٰ فرماتے ہیں: یہ غریب ہے اس کو صرف عبدالوہاب ثقفی نے ہی بیان کیا ہے۔ امام بیہقی فرماتے ہیں: اس کا معنی یحییٰ ایوب مصری نے عبیداللہ سے بیان کیا ہے اور ہم کو زید بن ثابت سے حدیث بیان کی گئی کہ انہوں نے فرمایا: کہ جب آدمی اپنی عورت کو حالت نفاس میں طلاق دے تو نفاس کا خون عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۴۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ : كَانُوا يَقُولُونَ:مَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَوْ هِيَ نُفَسَاءُ فَعَلَيْهَا ثَلاَثُ حِيَضٍ سِوَى الدَّمِ الَّذِي هِيَ فِيهِ. [ضعیف]

(۱۵۴۰۳) فقہاء اہل مدینہ سے روایت ہے کہ جو شخص اپنی عورت کو حالتِ حیض یا حالتِ نفاس میں طلاق دے دے تو اس عورت پر تین حیض عدت ہے اس خون کے علاوہ جس میں اس کو طلاق دی گئی۔

(۵)باب تَصْدِيقِ الْمَرْأَةِ فِيمَا يُمْكِنُ فِيهِ انْقِضَاءُ عِدَّتِهَا

عورت کی تصدیق کا بیان اس بارے میں جس حیض میں اس کی عدت کے ختم ہونے کا امکان ہے

(۱۵۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :إِنَّ مِنَ الأَمَانَةِ أَنَّ الْمَرْأَةَ اؤْتُمِنَتْ عَلَى فَرْجِهَا. وَرَوَى الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ :اؤْتُمِنَتِ الْمَرْأَةُ عَلَى فَرْجِهَا. [صحیح]

(۱۵۴۰۴) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ امانت میں سے ہے۔ عورت اپنی شرمگاہ کی امین ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے سفیان سے بیان کیا، وہ عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ عبید بن عمیر نے فرمایا: عورت اپنی شرمگاہ پر امین مقرر کی گئی ہے۔

(۱۵۴۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي فَجَاءَتْ بَعْدَ شَهْرَيْنِ فَقَالَتْ :قَدِ انْقَضَتْ عِدَّتِي وَعِنْدَ عَلِيٍّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شُرَيْحٌ فَقَالَ : قُلْ فِيهَا قَالَ وَأَنْتَ شَاهِدٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ :نَعَمْ قَالَ :إِنْ جَاءَ تْ بِبِطَانَةٍ مِنْ أَهْلِهَا مِنَ الْعُدُولِ يَشْهَدُونَ أَنَّهَا حَاضَتْ ثَلاَثَ حِيَضٍ وَإِلاَّ فَهِيَ كَاذِبَةٌ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَالُونْ بِالرُّومِيَّةِ أَيْ أَصَبْتَ. [صحیح]

(۱۵۴۰۵) شعبی سے روایت ہے کہ ایک شخص علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ وہ دو مہینوں بعد آئی اور اس نے کہا: میری عدت ختم ہو گئی ہے اور علی رضی اللہ عنہ کے پاس قاضی شریح بھی موجود تھے، انہوں نے کہا: تو اس کے بارے میں کہہ (جو تو کہنا چاہتا ہے) اس شخص نے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ گواہ ہیں؟ شریح نے کہا یا علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں میں گواہ ہوں۔ اس نے کہا: یہ بطانہ سے اپنے اہل کے پاس سے لوٹ کر آئی ہے اور وہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ تیسرے حیض کو گزار رہی ہے مگر یہ جھوٹی ہے۔ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے درست کہا۔

(۱۵۴۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَ ةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ :أَنَّ شُرَيْحًا رُفِعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَحَاضَتْ فِي خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ لَيْلَةً ثَلاَثَ حِيَضٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ فَرَفَعَ ذَلِكَ شُرَيْحٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :سَلُوا عَنْهَا جَارَاتِهَا فَإِنْ كَانَ حَيْضُهَا كَذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعیف]

(۱۵۴۰۶) حسن عرنی سے روایت ہے شریح کی طرف ایک عورت لائی گئی، اس کو اس کے خاوند نے طلاق دی تھی وہ حائضہ ہوئی پینتیسویں رات تیسرے حیض کو انہوں نے شعبی کی حدیث کی طرح اس کا ذکر کیا، اس (معاملے) کو شریح نے علی رضی اللہ عنہ کی طرف اٹھایا۔ انہوں نے کہا: اس کے بارے میں اس کی ہمسایوں سے سوال کرو۔ پس اگر اس کا حیض اسی طرح ہے تو اس کی عدت ختم ہو گئی ہے۔

(۱۵۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :أَكْثَرُ الْحَيْضِ خَمْسَةَ عَشَرَ. [ضعیف]

(۱۵۴۰۷) عطاء سے روایت ہے کہ زیادہ سے زیادہ حیض (کے ایام) پندرہ دن ہیں۔

(۱۵۴۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ الزَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ :أَدْنَى وَقْتِ الْحَيْضِ يَوْمٌ. قَالَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِلَى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ كَانَ يَذْهَبُ الإِمَامُ الْوَرِعُ الإِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح]

(۱۵۴۰۸) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ حیض کا کم سے کم وقت ایک دن ہے۔ ابو ابراہیم نے فرمایا: ان دونوں حدیثوں کی طرف امام التقوی احمد بن حنبل گئے ہیں۔

(۶)باب عِدَّةِ مَنْ تَبَاعَدَ حَيْضُهَا

جس کا حیض اس سے دوری اختیار کر جائے اس کی عدت کا بیان

(۱۵۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ عِنْدَ جَدِّهِ حَبَّانَ امْرَأَتَانِ لَهُ هَاشِمِيَّةٌ وَأَنْصَارِيَّةٌ فَطَلَّقَ الأَنْصَارِيَّةَ وَهِيَ تُرْضِعُ فَمَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ هَلَكَ عَنْهَا وَلَمْ تَحِضْ فَقَالَتْ : أَنَا أَرِثُهُ لَمْ أَحِضْ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى لَهُمَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمِيرَاثِ فَلاَمَتِ الْهَاشِمِيَّةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ابْنُ عَمِّكِ هُوَ أَشَارَ إِلَيْنَا بِهَذَا يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۵۴۰۹) محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے حبان کے دادا کے پاس اس کی دو عورتیں تھیں: ایک ہاشمیہ اور دوسری انصاریہ۔ اس نے انصاریہ کو طلاق دے دی اور وہ حالت رضاع میں تھی۔ اس پر سال گزر گیا اور وہ حائضہ نہ ہوئی اور وہ ہلاک ہو گیا۔ اس انصاریہ نے کہا: میں اس کی وارث ہوں، کیوں کہ میں حائضہ نہیں ہوئی۔ ان دونوں نے عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف جھگڑا پیش کیا۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے دونوں کے لیے وراثت کا فیصلہ کر دیا۔ ہاشمیہ عورت نے عثمان رضی اللہ عنہ کو ملامت کی۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تیرے چچا کا بیٹا ہے وہ ہماری طرف اس کے ساتھ اشارہ کر رہے تھے، یعنی علی رضی اللہ عنہ کی طرف۔

(۱۵۴۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ صَحِيحٌ وَهِيَ تُرْضِعُ ابْنَتَهُ فَمَكَثَتْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا لاَ تَحِيضُ يَمْنَعُهَا الرَّضَاعُ أَنْ تَحِيضَ ثُمَّ مَرِضَ حَبَّانُ بَعْدَ أَنْ طَلَّقَهَا سَبْعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ ثَمَانِيَةً فَقِيلَ لَهُ : إِنَّ امْرَأَتَكَ تُرِيدُ أَنْ تَرِثَ فَقَالَ لأَهْلِهِ : احْمِلُونِي إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَمَلُوهُ إِلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ شَأْنَ امْرَأَتِهِ وَعِنْدَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُمَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا تَرَيَانِ؟ فَقَالاَ : نَرَى أَنَّهَا تَرِثُهُ إِنْ مَاتَ وَيَرِثُهَا إِنْ مَاتَتْ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْقَوَاعِدِ اللاَّتِي قَدْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ وَلَيْسَتْ مِنَ الأَبْكَارِ اللاَّتِي لَمْ يَبْلُغْنَ الْمَحِيضَ ثُمَّ هِيَ عَلَى عِدَّةِ حَيْضِهَا مَا كَانَ مِنْ قَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ فَرَجَعَ حَبَّانُ إِلَى أَهْلِهِ فَأَخَذَ ابْنَتَهُ فَلَمَّا فَقَدَتِ الرَّضَاعَ حَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ حَاضَتْ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تُوُفِّيَ حَبَّانُ قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ الثَّالِثَةَ فَاعْتَدَّتْ عِدَّةَ

الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَوَرِثَتْ. [ضعيف]

(۱۵۴۱۰) عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں ایک شخص کو حبان بن منقذ کہا جاتا تھا، اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی اس حالت میں کہ وہ تندرست تھا اور وہ اس کی بیٹی کو دودھ پلا رہی تھی۔ وہ سترہ مہینے رکی رہی۔ اس کو حیض نہ آیا اور اس کے حیض کو دودھ پلانے نے روکا ہوا تھا۔ پھر حبان اس کو طلاق دینے کے بعد سترہ یا اٹھارہ مہینے بیمار رہا۔ اس کو کہا گیا: تیری بیوی چاہتی ہے کہ وہ تیری وارث بنے۔ اس نے اپنے گھر والوں کو کہا: مجھے عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے چلو پس انہوں نے اس کو عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف اٹھایا۔ اس نے اپنی بیوی کا معاملہ عثمان رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا اور اس کے پاس علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما تھے۔ ان دونوں کو عثمان نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے؟ ان دونوں نے کہا: ہمارا خیال ہے کہ اگر یہ فوت ہو جائے تو وہ اس کی وارث بنے گی اور اگر وہ عورت فوت ہو جائے تو وہ اس کا وارث بنے گا، یہ ان میں سے نہیں ہے جو حیض سے ناامید ہو جاتی ہیں اور نہ ہی یہ ان باکرہ میں سے ہے جو حیض کو نہیں پہنچی۔ پھر اس عدت پر ہوئی جو حیض زیادہ ہے یا کم۔ پھر حبان نے اپنے اہل کی طرف رجوع کیا اور اپنی بیٹی کو پکڑا، پھر جب رضاعت ختم ہوئی تو وہ حائضہ ہوئی، پھر وہ دوسری مرتبہ حائضہ ہوئی پھر حبان اس کے تیسرا حیض آنے سے پہلے فوت ہو گئے۔ پس اس نے وہ عدت گزاری جو عدت خاوند کے فوت ہونے پر ہے۔ اور وہ اس کی وراثت کی حقدار بنی۔

(۱۵۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ وَالأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ حَاضَتْ حَيْضَةً أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ ارْتَفَعَ حَيْضُهَا سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ مَاتَتْ فَجَاءَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : حَبَسَ اللَّهُ عَلَيْكَ مِيرَاثَهَا فَوَرَّثَهُ مِنْهَا. [حسن]

(۱۵۴۱۱) علقمہ بن قیس سے روایت ہے کہ اس نے اپنی بیوی کو ایک طلاق یا دو طلاقیں دیں۔ پھر وہ حائضہ ہو گئی ایک یا دو حیض پھر اس کا حیض سترہ مہینے یا اٹھارہ بند رہا۔ پھر وہ فوت ہو گئی، وہ عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا اس نے اس سے سوال کیا، پس اس نے کہا: اللہ نے اس کی وراثت کو تجھ پر روک لیا ہے۔ اس کو اس کی وراثت کا وارث بنایا۔

(۱۵۴۱۲) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَيَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ طُلِّقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَةً أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَةٌ فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذَاكَ وَإِلاَّ اعْتَدَّتْ بَعْدَ التِّسْعَةِ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ. فَإِلَى ظَاهِرِ هَذَا كَانَ يَذْهَبُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ فِي الْجَدِيدِ إِلَى قَوْلِ ابْنِ

مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَمَلَ كَلاَمَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى كَلاَمِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ : قَدْ يُحْتَمَلُ قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْمَرْأَةِ قَدْ بَلَغَتِ السِّنَّ الَّتِي مَنْ بَلَغَهَا مِنْ نِسَائِهَا يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ فَلاَ يَكُونُ مُخَالِفًا لِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَذَلِكَ وَجْهٌ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۴۱۲) ابن میسب سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس عورت کو بھی طلاق دی جائے۔ پھر وہ حائضہ ہو جائے وہ ایک حیض یا دو حیض عدت گزارے پھر اس کا حیض بند ہو جائے۔ اور وہ نو مہینے انتظار کرے تو اگر اس کا حمل واقع ہو جائے تو یہ ہے، ورنہ وہ عدت نو مہینے گزارے پھر حلال ہو جائے۔

(۷) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾

اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۹] کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَكَانَ بَيِّنًا فِي الآيَةِ بِالتَّنْزِيلِ أَنَّهُ لاَ يَحِلُّ لِلْمُطَلَّقَةِ أَنْ تَكْتُمَ مَا فِي رَحِمِهَا مِنَ الْمَحِيضِ وَذَلِكَ يَحْتَمِلُ الْحَمْلَ مَعَ الْحَيْضِ. وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ الْمَرْأَةُ الْمُطَلَّقَةُ لاَ يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَقُولَ أَنَا حُبْلَى وَلَيْسَتْ بِحُبْلَى وَلاَ لَسْتُ بِحُبْلَى وَهِيَ حُبْلَى وَلاَ أَنَا حَائِضٌ وَلَيْسَتْ بِحَائِضٍ وَلاَ لَسْتُ بِحَائِضٍ وَهِيَ حَائِضٌ.

"ان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کی ہے"

امام شافعی فرماتے ہیں:

نازل ہونے والی آیت میں واضح طور پر یہ حکم ہے کہ کسی مطلقہ کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ اس کو چھپائے جو اس کے رحم میں حیض میں سے ہے اور اس میں حیض کے ساتھ حمل پر مشتمل ہے۔ اور سعید بن سالم عن ابن جریج عن مجاہد روایت کی گئی ہے ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں ﴿وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ﴾ "اور حلال نہیں ان کے لیے کہ وہ اس کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کی ہے۔" طلاق شدہ عورت کے لیے حلال نہیں ہیکہ وہ کہے: میں حاملہ ہوں حالانکہ وہ حاملہ نہ ہو اور وہ حاملہ نہ ہو اور کہے کہ وہ حاملہ ہے۔

اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ وہ کہے میں حائضہ ہوں حالانکہ وہ حائضہ نہ ہو اور وہ کہے کہ میں حائضہ نہیں ہوں حالانکہ وہ حائضہ ہو۔

(۱۵۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ قَالَ :

أَكْثَرُ مَا عُنِيَ بِهِ الْحَيْضُ. [صحیح]

(۱۵۴۱۳) ابراہیم سے روایت ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ فرماتے ہیں: اس سے اکثر جو مراد لیا گیا ہے وہ حیض ہے۔

(۱۵٤۱٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: الْحَيْضُ. [صحیح]

(۱۵۴۱۴) عکرمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ حیض ہے۔

(۱۵٤۱٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: أَنْ تَقُولَ إِنِّي حَائِضٌ وَلَيْسَتْ بِحَائِضٍ أَوْ تَقُولَ إِنِّي لَسْتُ بِحَائِضٍ وَهِيَ حَائِضٌ أَوْ تَقُولَ إِنِّي حُبْلَى وَلَيْسَتْ بِحُبْلَى أَوْ تَقُولَ إِنِّي لَسْتُ بِحُبْلَى وَهِيَ حُبْلَى وَكُلُّ ذَلِكَ فِي بُغْضِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا وَحُبِّهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۴۱۵) مجاہد سے روایت ہے کہ وہ کہے: میں حائضہ ہوں اور حائضہ نہ ہو یا وہ کہے کہ میں حائضہ نہیں ہوں حالانکہ وہ حائضہ ہو یا وہ یہ کہے میں حاملہ ہوں اور وہ حاملہ نہ ہو۔ یا وہ کہے میں حاملہ نہیں ہوں حالانکہ وہ حاملہ ہو۔ یہ تمام (عمل) دلالت کرتا ہے عورت کے اپنے خاوند سے بغض و نفرت پر اور خاوند کی اس سے محبت پر۔

(۸)باب عِدَّةِ الَّتِي يَئِسَتْ مِنَ الْمَحِيضِ وَالَّتِي لَمْ تَحِضْ

اس عورت کی عدت کا بیان جو حیض سے ناامید ہو گئی اور اس کا جس کو حیض نہ آتا ہو

(۱۵٤۱٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَالِمٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي عِدَدٍ مِنْ عِدَدِ النِّسَاءِ قَالُوا: قَدْ بَقِيَ عِدَدٌ مِنْ عِدَدِ النِّسَاءِ لَمْ يُذْكَرْنَ الصِّغَارُ وَالْكِبَارُ اللاَّتِي انْقَطَعَ عَنْهُنَّ الْحَيْضُ وَذَوَاتُ الأَحْمَالِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الآيَةَ الَّتِي فِي النِّسَاءِ ﴿وَاللاَّئِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ وَاللاَّئِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَوْلُهُ ﴿إِنِ ارْتَبْتُمْ﴾ فَلَمْ تَدْرُوا مَا تَعْتَدُّ غَيْرُ ذَوَاتِ الأَقْرَاءِ. [ضعیف]

(۱۵۴۱۶) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہو جو سورۃ بقرۃ میں ہے جو عورتوں کی تعداد میں کے بارے میں ہے تو انہوں نے کہا: تحقیق باقی رہ گئی عورتوں کی تعداد میں سے کچھ تعداد غیر بالغ عورتیں اور وہ بوڑھیاں جن کا حیض آنا ختم ہو چکا ہے اور حمل والیاں حاملہ عورتیں، پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی جو عورتوں کے بارے میں ہے: ﴿وَاللاَّئِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ وَاللاَّئِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ

﴿يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ [طلاق ٤] امام شافعی فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (ان ارتبتم) سے مراد ہے اگر تم نہ جانو کہ قروء والی عورتیں کیا شمار کریں یعنی کتنی عدت گزاریں۔

(۹) باب السِّنِّ الَّتِي يَجُوزُ أَنْ تَحِيضَ فِيهَا الْمَرْأَةُ

اس عمر کا بیان جس میں عورت کو حیض آنا ممکن ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :أَعْجَلُ مَنْ سَمِعْتُ بِهِ مِنَ النِّسَاءِ يَحِضْنَ نِسَاءُ تِهَامَةَ يَحِضْنَ لِتِسْعِ سِنِينَ.

امام شافعی فرماتے ہیں: سب سے زیادہ جلد میں نے جس کے بارے میں سنا ہے وہ تہامہ علاقے کی عورتیں ہیں وہ نو سال کی عمر میں حائضہ ہو جاتی ہیں۔

(١٥٤١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَحْمُودٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الضَّبِّيُّ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ قَالَ :أَدْرَكْتُ فِينَا يَعْنِي الْمَهَالِبَةَ امْرَأَةً صَارَتْ جَدَّةً وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانَ عَشْرَةَ وَلَدَتْ لِتِسْعِ سِنِينَ ابْنَةً فَوَلَدَتِ ابْنَتُهَا لِتِسْعِ سِنِينَ فَصَارَتْ جَدَّةً وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانَ عَشْرَةَ. [ضعيف]

(۱۵۴۱۷) عباد بن عباد مہلبی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے علاقے یعنی مہالبہ میں ایک عورت کو پایا وہ اٹھارہ سال کی عمر میں نانی بن گئی۔ اس نے نو سال کی عمر میں لڑکی کو جنم دیا اور اس کی بیٹی نے بھی نو سال کی عمر میں بچے کو جنم دیا، پس وہ اٹھارہ سال کی عمر میں نانی بن گئی۔

(١٥٤١٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا اللَّيْثُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَجُلٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّ ابْنَةً لَهُ حَمَلَتْ وَهِيَ ابْنَةُ عَشْرِ سِنِينَ. [صحيح]

(۱۵۴۱۸) لیث سے روایت ہے ابو صالح نے اس کو ایک آدمی سے حدیث بیان کی اور کہا کہ اس کو اس نے خبر دی کہ اس کی بیٹی حاملہ ہو گئی اور اس کی عمر دس سال تھی۔

(١٥٤١٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو سَعِيدٍ الأَحْدَبُ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي كَاتِبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ :أَنَّ امْرَأَةً فِي جِوَارِهِمْ حَمَلَتْ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ. وَقَدْ ذَكَرْنَا سَائِرَ الْحِكَايَاتِ فِيهِ فِي كِتَابِ الْحَيْضِ.[صحيح]

(۱۵۴۱۹) ابو سعید خولانی فرماتے ہیں: مجھے ابن وہب نے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں: مجھے لیث نے حدیث بیان کی لیث

فرماتے ہیں: مجھے میرے کاتب عبداللہ بن صالح نے حدیث بیان کی کہ ان کے پڑوس میں ایک عورت حاملہ ہوگئی اور اس کی عمر نو سال تھی اور ہم نے ان ساری حکایات کو کتاب الحیض میں ذکر کر دیا ہے۔

(۱۰) باب عِدَّةِ الْحَامِلِ الْمُطَلَّقَةِ

طلاق شدہ حاملہ عورت کی عدت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الْمُطَلَّقَاتِ ﴿وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾

طلاق شدہ عورت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ ''اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل ہے۔''

(۱۵٤۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَتْهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَطِيبَ نَفْسِي بِتَطْلِيقَةٍ فَفَعَلَ وَهِيَ حَامِلٌ فَذَهَبَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَاءَ وَقَدْ وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ لَهُ مَا صَنَعَ فَقَالَ: بَلَغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ فَاخْطُبْهَا إِلَى نَفْسِهَا. فَقَالَ: خَدَعَتْنِي خَدَعَهَا اللَّهُ. وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الرَّقِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ وَرُوِيَ فِي مَعْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [ضعيف]

(۱۵۴۲۰) ام کلثوم بنت عقبہ سے روایت ہے کہ وہ زبیر کے نکاح میں تھی۔ وہ آئی اور وہ وضو کر رہا تھا۔ اس نے کہا، میں پسند کرتی ہوں کہ اپنے آپ کو طلاق کے ساتھ پاک کرلوں اس نے دے دی اور وہ حاملہ تھی۔ وہ مسجد کی طرف چلا گیا اور جب وہ آیا تو وہ اس کو جنم دے چکی تھی جو اس کے پیٹ میں تھا۔ پس وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے اس معاملے کا ذکر کیا جو ہوا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کتاب اس کی مدت کو پہنچ گئی ہے یعنی اس کی عدت ختم ہوگئی ہے۔ اس نے کہا: اس نے مجھے دھوکا دیا، اللہ اس کے ساتھ دھوکا کرے۔

(۱۱) باب الْمَرْأَةِ تَضَعُ سِقْطًا

اس عورت کا بیان جو نامکمل بچہ جن دے

(۱۵٤۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ

ذَلِكَ ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ الْمَلَكَ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ كَتْبِ رِزْقِهِ وَعَمَلِهِ وَأَجَلِهِ وَشَقِيٌّ هُوَ أَمْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِى لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلاَّ ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلاَّ ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۵۴۲۱) عبداللہ سے روایت ہے کہ صادق مصدوق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری تخلیق کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک جمع کیا جاتا ہے، پھر وہ لوتھڑا بن جاتا ہے اسی طرح پھر وہ ہڈی اور گوشت بن جاتا ہے۔ پھر اللہ فرشتے کو بھیجتے ہیں وہ اس میں اس کی روح کو پھونکتا ہے۔ پھر وہ چار کلمات کے ساتھ حکم دیا جاتا ہے: اس کے رزق کے لکھنے کا اور اس کے عمل کے اور اس کی موت کے لکھنے کا اور وہ نیک بخت ہوگا یا بد بخت۔ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے بے شک تمہارا کوئی شخص جہنم والوں کے عمل کرتا ہے اور اس کے جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے، پھر اس پر کتاب سبقت لے جاتی ہے اس کا خاتمہ اہل جنت کے عمل کے ساتھ کر دیا جاتا ہے وہ اس میں داخل ہو جاتا ہے اور بے شک تمہارا کوئی شخص اہل جنت کے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ باقی رہ جاتا ہے اور اس پر کتاب سبقت لے جاتی ہے اور اس کا خاتمہ اہل جہنم کے عمل کے ساتھ کر دیا جاتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔

اس کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا يَقُولُ أَىْ رَبِّ نُطْفَةٌ أَىْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَىْ رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِىَ خَلْقَهَا قَالَ: يَا رَبِّ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى أَشَقِىٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِى بَطْنِ أُمِّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى النُّعْمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِى كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح]

(۱۵۴۲۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے رحم کو فرشتے کے حوالہ کر دیا ہے۔ وہ کہتا ہے: اے میرے رب! نطفہ ہے، اے میرے رب! لوتھڑا ہے، اے میرے رب! بوٹی ہے۔ پس جب اللہ ارادہ کرتا ہے کہ وہ اس کو پیدا کرنے کا فیصلہ کرتا ہے وہ فرشتہ کہتا ہے: اے میرے رب! کیا مذکر یا مؤنث؟ کیا بد بخت ہو یا نیک بخت ہو، پس اس کا رزق کتنا ہو، اس کی موت کا کیا وقت ہو؟ یہ سب کچھ اس کی ماں کے پیٹ میں ہی لکھ دیا جاتا ہے۔

(۱۵٤۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : يُوَكَّلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ بِأَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَيَقُولُ أَىْ رَبِّ مَاذَا أَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيُكْتَبَانِ ثُمَّ يَقُولُ أَىْ رَبِّ ذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيُكْتَبَانِ فَيُكْتَبُ عَمَلُهُ وَأَجَلُهُ وَرِزْقُهُ وَأَثَرُهُ ثُمَّ تُرْفَعُ الصُّحُفُ فَلاَ يُزَادُ فِيهَا وَلاَ يُنْقَصُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۵۴۲۳) حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اس کو نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے کو نطفے پر نگران مقرر کیا جاتا ہے، اس کے بعد جب وہ رحم میں چالیس یا پینتالیس دن تک قرار پکڑتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے: اے میرے رب! کیا ہے یہ بد بخت ہے یا نیک بخت؟ پس اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: پھر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ بد بخت ہے یا نیک بخت؟ پھر وہ کہتا ہے: اے میرے رب! مرد ہو یا عورت ہو، پس اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ مرد ہے یا عورت۔ پھر اس کا عمل اور اس کی موت کا وقت بھی لکھ دیا جاتا ہے اور اس کا رزق اور اس نے جو اثرات پیچھے چھوڑنے ہیں، یہ بھی لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر صحیفے اٹھا دیے جاتے ہیں اور نہ اس میں کچھ کمی ہوتی ہے اور نہ کچھ زیادتی۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵٤۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ فَأَتَى رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُقَالُ لَهُ حُذَيْفَةُ بْنُ أَسِيدٍ الْغِفَارِيُّ فَحَدَّثَهُ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَالَ : كَيْفَ يَشْقَى رَجُلٌ بِغَيْرِ عَمَلِهِ؟ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : أَتَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَأَرْبَعُونَ لَيْلَةً بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهَا مَلَكًا فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلْدَهَا وَلَحْمَهَا وَعَظْمَهَا ثُمَّ قَالَ : يَا رَبِّ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ فَيَقُولُ أَىْ رَبِّ أَجَلُهُ فَيَقُولُ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ فَيَقُولُ أَىْ رَبِّ رِزْقُهُ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ ثُمَّ يَخْرُجُ بِالصَّحِيفَةِ فِي يَدِهِ فَلاَ يَزِيدُ عَلَى أَمْرِهِ وَلاَ يَنْقُصُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ. [صحيح]

(۱۵۴۲۴) ابو زبیر مکی سے روایت ہے کہ عامر بن واثلہ نے اس کو حدیث بیان کی کہ اس نے عبداللہ بن مسعود سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ سے ہی بد بخت ہے اور نیک بخت وہ ہوتا ہے جس کو اس کے علاوہ نصیحت کی جائے۔ ایک آدمی نبی ﷺ کے صحابہ میں سے آیا، اس کا نام حذیفہ بن اُسید غفاری تھا۔ اس نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اس

قول کو بیان کیا اور کہا کہ کس طرح آدمی بغیر عمل کیے بدبخت ہو سکتا ہے؟ اس کو ایک شخص نے کہا: کیا تو اس پر تعجب کرتا ہے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: جب نطفہ پر چالیس دن گزر جاتے ہیں تو اس کی طرف اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتا ہے، وہ اس کی صورت بناتا ہے اس کے کان بناتا ہے اس کی آنکھیں بناتا ہے اور اس کی کھال اس کی ہڈیاں اور اس کا گوشت بناتا ہے۔ پھر کہتا ہے: اے میرے رب! مذکر ہو یا مؤنث، تیرا رب جو چاہتا ہے فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے: اے میرے رب! اس کی موت کا وقت؟ تیرا رب فرماتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر فرشتہ کہتا ہے: اے میرے رب! اس کا رزق کتنا ہے؟ تیرا رب جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ (اس کو) لکھ دیتا ہے۔ پھر صحیفہ کو اس کے ہاتھ میں اٹھا دیا جاتا ہے، پس اس معاملے پر نہ کچھ زیادتی ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی کمی ہوتی ہے۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۴۲۵) وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَجَلُ كُلِّ حَامِلٍ أَنْ تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعيف]

(۱۵۴۲۵) اور ذکر کیا گیا ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاملہ عورت کی عدت یہ ہے کہ وہ اس کو جنم دے جو اس کے پیٹ میں ہے۔

(۱۲) باب الْحَيْضِ عَلَى الْحَمْلِ

حالت حمل میں عورت کو حیض آنے کا بیان

(۱۵۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ: أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَعَرَّضَ لَهَا رَجُلٌ بِالْخِطْبَةِ حَتَّى إِذَا حَلَّتْ تَزَوَّجَهَا فَلَبِثَتْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَنِصْفًا ثُمَّ وَلَدَتْ فَبَلَغَ شَأْنُهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى الْمَرْأَةِ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ: هُوَ وَاللَّهِ وَلَدُهُ. فَسَأَلَ عُمَرُ عَنِ الْمَرْأَةِ فَلَمْ يُخْبَرْ عَنْهَا إِلاَّ خَيْرًا ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى نِسَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَجَمَعَهُنَّ ثُمَّ سَأَلَهُنَّ عَنْ شَأْنِهَا وَخَبَرِهَا فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ لَهَا: هَلْ كُنْتِ تَحِيضِينَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَتْ: مَتَى عَهْدُكِ بِزَوْجِكِ؟ قَالَتْ: قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ. قَالَتْ: أَنَا أُخْبِرُكَ خَبَرَ هَذِهِ الْمَرْأَةِ حَمَلَتْ مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَتْ تُهَرَاقُ عَلَيْهِ فَحَشَّ وَلَدُهَا عَلَى الْهِرَاقَةِ حَتَّى إِذَا تَزَوَّجَتْ وَأَصَابَهُ الْمَاءُ مِنْ زَوْجِهَا انْتَعَشَ وَتَحَرَّكَ عِنْدَ ذَلِكَ

فَانْقَطَعَ عَنْهَا الدَّمُ فَهِيَ حِينَ وَلَدَتْ وَلَدَتْهُ لِتَمَامِ سِتَّةِ أَشْهُرٍ قَالَتِ النِّسَاءُ :صَدَقْتِ هَذَا شَأْنُهَا فَفَرَّقَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَهُمَا. [صحیح]

(۱۵۴۲۶) عبداللہ بن عبداللہ بن ابی امیہ سے روایت ہے کہ ایک عورت کا خاوند فوت ہوگیا، اس کو ایک دوسرے شخص نے نکاح کا پیغام بھیجا۔ جب وہ حلال ہوگئی تو اس نے اس سے شادی کرلی، وہ ٹھہری رہی ساڑھے چار مہینے، پھر اس نے بچے کو جنم دے دیا۔ پس یہ معاملہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، انہوں نے عورت کی طرف (قاصد) بھیجا اور اس سے سوال کیا، اس نے کہا: اللہ کی قسم یہ میرا بچہ ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کے بارے میں سوال کیا اور ان کو اس عورت کے بارے میں خیر کی خبر دی گئی۔ پھر انہوں نے جاہلیت کی طرف عورتوں کی پیغام بھیجا، ان کو جمع کیا اور ان سے اس کے معاملے اور اس کی خبر کے بارے میں سوال کیا تو ایک عورت نے ان میں سے اس عورت سے کہا: کیا تو حائضہ ہوئی تھی، اس نے کہا: ہاں میں حائضہ ہوئی تھی۔ اس عورت نے کہا کب تیرے خاوند کے ہوتے ہوئے تیرے ساتھ یہ معاملہ ہوا اس نے کہا: اس کے وفات پانے سے پہلے، اس عورت نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں آپ کو اس کی خبر دیتی ہوں، یہ عورت اپنے پہلے خاوند سے حاملہ ہوئی اور یہ اس پر خون کو بہاتی تھی اس کا بچہ خون کے بہہ جانے کی وجہ سے سوکھ گیا حتیٰ کہ جب اس نے دوسرے خاوند سے شادی کی اس کو اس خاوند سے پانی پہنچا، یہ پھر سے تروتازہ ہوگیا اور حرکت کرنے لگا اور اس وجہ سے اس کا خون بھی بند ہوگیا، پس جب اس نے بچہ جنا ہے تو بچہ مکمل چھ ماہ کا جنم دیا ہے۔ عورتوں نے کہا: اس نے اس کے معاملے کو سچا بیان کیا ہے۔ پس عمر رضی اللہ عنہ ان دونوں کو جدا کردیا۔

(۱۵۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمُحْتَسِبُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ خُزَيْمَةَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ مَعْمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ قَاعِدَةً أَغْزِلُ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْصِفُ نَعْلَهُ فَجَعَلَ جَبِينُهُ يَعْرَقُ وَجَعَلَ عَرَقُهُ يَتَوَلَّدُ نُورًا فَبُهِتُّ فَنَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ بُهِتِّ؟ . قُلْتُ :جَعَلَ جَبِينُكَ يَعْرَقُ وَجَعَلَ عَرَقُكَ يَتَوَلَّدُ نُورًا وَلَوْ رَآكَ أَبُو كَبِيرٍ الْهُذَلِيُّ لَعَلِمَ أَنَّكَ أَحَقُّ بِشِعْرِهِ. قَالَ :وَمَا يَقُولُ أَبُو كَبِيرٍ؟ . قَالَتْ قُلْتُ يَقُولُ :

وَمُبَرَّأً مِنْ كُلِّ غُبَّرِ حَيْضَةٍ وَفَسَادِ مُرْضِعَةٍ وَدَاءٍ مُغْيِلِ

فَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى أَسِرَّةِ وَجْهِهِ بَرَقَتْ كَبَرْقِ الْعَارِضِ الْمُتَهَلِّلِ

قَالَتْ فَقَامَ إِلَيَّ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيَّ وَقَالَ: جَزَاكِ اللَّهُ يَا عَائِشَةُ عَنِّي خَيْرًا مَا سُرِرْتِ مِنِّي كَسُرُورِي مِنْكِ . فَفِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ ابْتِدَاءَ الْحَمْلِ قَدْ يَكُونُ فِي حَالِ الْحَيْضِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- لَمْ يُنْكِرْهُ. [ضعیف]

(۱۵۴۲۷) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں بیٹھی ہوئی اون کات رہی تھی اور نبی ﷺ اپنے جوتے کو پیوند لگا رہے تھے آپ کی

پیشانی سے پسینہ بہنے لگنے لگا اور آپ کے پسینے سے روشنی پھوٹ رہی تھی۔ میں حیرانی سے خاموش ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: اے عائشہ! کس چیز نے تجھے حیران کیا ہے؟ میں نے کہا: آپ کی پیشانی سے نکلنے والے پسینے اور اس پسینے سے نکلنے والی روشنی نے اور اگر آپ کو ابوکبیر ذہلی دیکھ لیتا تو وہ جان جاتا کہ آپ اس کے شعر کے زیادہ حق دار ہیں۔
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوکبیر نے کیا کہا ہے؟ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: وہ کہتا ہے:

''اور وہ حیض کی ہر آلودگی سے پاک ہے، دودھ پلانے والی کی خرابی اور درد سر والی کی بیماری سے محفوظ ہے۔

جب تو اس کے چہرے کی رونق کو دیکھے تو وہ ایسے چمک رہا ہوگا جیسے گرجنے چمکنے والے بادل۔''

عائشہ ؓ فرماتی ہیں: نبی ﷺ میری طرف کھڑے ہوئے اور میری دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور فرمایا: اے عائشہ! اللہ تجھے میری طرف سے بہترین بدلہ دے۔

(١٥٤٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ أَتُصَلِّي؟ فَقَالَتْ : لاَ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهَا الدَّمُ. [صعيف]

(١٥٣٢٨) نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ ؓ سے روایت ہے، ان سے اس حاملہ عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو خون کو دیکھتی ہے کیا وہ نماز پڑھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں جب تک اس کا خون بند نہ ہو جائے وہ نماز نہ پڑھے۔

(١٥٤٢٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ وَرَوَى إِسْحَاقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : إِذَا رَأَتِ الْحَامِلُ الدَّمَ تَكُفُّ عَنِ الصَّلاَةِ. [ضعيف]

(١٥٣٢٩) عائشہ ؓ فرماتی ہیں: جب حاملہ عورت خون کو دیکھے تو وہ نماز سے رک جائے۔

(١٥٤٣٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ : لاَ يَخْتَلِفُ عِنْدَنَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي أَنَّ الْحَامِلَ إِذَا رَأَتِ الدَّمَ أَنَّهَا تُمْسِكُ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى تَطْهُرَ. [صحيح]

(١٥٣٣٠) عائشہ ؓ سے روایت ہے حاملہ عورت جب خون کو دیکھے تو نماز سے رک جائے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے۔

(١٥٤٣١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ أَبِي عِقَالٍ عَنْ أَنَسٍ :وَسُئِلَ عَنِ الْحَامِلِ أَتَتْرُكُ الصَّلَاةَ إِذَا رَأَتِ الدَّمَ؟ فَقَالَ :نَعَمْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ. [ضعيف]

(۱۵۴۳۱) انس رضی اللہ عنہ سے حاملہ عورت کے بارے میں سوال کیا گیا کہ جب وہ خون کو دیکھے تو نماز کو چھوڑ سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵۴۳۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْمَرٍ وَحَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ فِي الْحَامِلِ إِذَا رَأَتْ دَمًا :فَإِنَّهَا تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي. [حسن لغيره]

(۱۵۴۳۲) عائشہ رضی اللہ عنہا سے حاملہ عورت کے بارے میں منقول ہے کہ جب وہ خون کو دیکھے تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۵۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهَا فَقَالَتْ :إِنِّي أَحِيضُ وَأَنَا حُبْلَى. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :اغْتَسِلِي وَصَلِّي فَإِنَّ الْحُبْلَى لَا تَحِيضُ. [حسن لغيره]

(۱۵۴۳۳) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت آپ کے پاس آئی اور کہا: میں حائضہ ہوں اور میں حاملہ بھی ہوں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تو غسل کر اور نماز پڑھ، حاملہ عورت حائضہ نہیں ہوتی۔

(۱۵۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَالْحَوْضِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :الْحَامِلُ لَا تَحِيضُ إِذَا رَأَتِ الدَّمَ فَلْتَغْتَسِلْ وَتُصَلِّي. [حسن]

(۱۵۴۳۴) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حاملہ کو حیض نہیں آتا جب وہ خون کو دیکھے تو وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۵۴۳۵) فَهَكَذَا رَوَاهُ مَطَرٌ الْوَرَّاقُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَدْ ضَعَّفَ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ هَاتَيْنِ الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ .أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

قَالَ هَمَّامٌ :ذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَأَنْكَرَهُ. [صحيح]

(۱۵۴۳۵) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ذکر کی، انہوں نے اس کا انکار کیا۔

(۱۵۴۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عِصْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ : أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا قَالَتْ :الْحَامِلُ لاَ تَحِيضُ إِذَا رَأَتِ الدَّمَ صَلَّتْ. قَالَ :كَانَ يَحْيَى يَعْنِى الْقَطَّانَ يُضَعِّفُ ابْنَ أَبِى لَيْلَى وَمَطَرًا عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِى كَانَ يُضَعِّفُ رِوَايَتَهُمَا عَنْ عَطَاءٍ . [صحيح]

(۱۵۴۳۶) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حاملہ عورت حائضہ نہیں ہوتی، جب وہ خون دیکھے تو نماز پڑھے۔

(۱۵۴۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَةَ بْنَ الطَّيِّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ قَالَ لِى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ :مَا تَقُولُ فِى الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ؟ قُلْتُ :تُصَلِّى وَاحْتَجَجْتُ بِخَبَرِ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا. قَالَ فَقَالَ لِى أَحْمَدُ :أَيْنَ أَنْتَ عَنْ خَبَرِ الْمَدَنِيِّينَ خَبَرِ أُمِّ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فَإِنَّهُ أَصَحُّ. قَالَ إِسْحَاقُ فَرَجَعْتُ إِلَى قَوْلِ أَحْمَدَ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَأَمَّا رِوَايَةُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ فَإِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ رَاشِدٍ يَتَفَرَّدُ بِهَا عَنْهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ ضَعِيفٌ. وَقَدْ رَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِى الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ قَالَ :هِىَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ وَرَوَى الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :إِذَا رَأَتِ الْحَامِلُ الدَّمَ فَإِنَّهَا تَتَوَضَّأُ وَتُصَلِّى وَلاَ تَغْتَسِلُ. وَهَذَا يُخَالِفُ رِوَايَةَ مَنْ رَوَى عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فِى الْغُسْلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۴۳۷) اسحاق بن ابراہیم فرماتے ہیں: مجھے احمد بن حنبل نے کہا: آپ حاملہ عورت کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو خون کو دیکھتی ہے۔ میں نے کہا: وہ نماز پڑھے گی اور میں نے اس خبر کو دلیل بنایا ہے جو عطاء عن عائشہ کی سند سے آئی ہے۔ فرماتے ہیں: مجھے احمد بن حنبل نے کہا: تو کہاں (پھر رہا) ہے مدنیین کی خبر سے جو عن علقمہ عن عائشہ کی سند سے آئی ہے وہ زیادہ صحیح ہے۔ اسحاق فرماتے ہیں: میں نے احمد بن حنبل کے قول کی طرف رجوع کر لیا۔

(۱۳) باب الْحَامِلُ بِاثْنَيْنِ لاَ تَنْقَضِى عِدَّتُهَا بِوَضْعِ الأَوَّلِ حَتَّى تَضَعَ الثَّانِىَ

دو ہرے حمل والی عورت کا بیان اس کی عدت ایک حمل کے وضع ہونے سے ختم نہ ہوگی جب تک دوسرا حمل وضع نہ ہو جائے

(۱۵۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِى سُلَيْمٍ عَنْ أَبِى عُمَرَ الْعَبْدِىِّ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَفِى بَطْنِهَا وَلَدَانِ فَتَضَعُ وَاحِدًا وَيَبْقَى الآخَرُ قَالَ هُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا مَا لَمْ تَضَعِ الآخَرَ. [ضعيف]

(۱۵۴۳۸) علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اس کے پیٹ میں دو بچے تھے، اس نے ایک کو

جنم دیا اور دوسرا باقی رہ گیا۔ فرماتے ہیں: جب تک دوسرا بھی وضع نہ ہو جائے وہ اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵٤۳۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِهِ. [ضعیف]

(۱۵۴۳۹) عباس رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

(۱۵٤٤٠) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ. [ضعیف]

(۱۵۴۴۰) شعبی سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

(۱۵٤٤١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مِثْلَهُ. [ضعیف]

(۱۵۴۴۱) عطاء سے روایت ہے اسی طرح۔

(۱۴) باب لاَ عِدَّةَ عَلَى الَّتِي لَمْ يَدْخُلْ بِهَا زَوْجُهَا

جس عورت کے ساتھ اس کے خاوند نے دخول نہیں کیا اس پر عدت نہیں ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا﴾

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا﴾ ''جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اگر تم ان کو چھونے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو ان پر تمہارے لیے کوئی عدت نہیں ہے کہ تم اس کو شمار کرو۔''

(۱۵٤٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ﴾ قَالَ ﴿وَاللاَّئِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ وَاللاَّئِي لَمْ يَحِضْنَ﴾ فَنَسَخَ مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا﴾. [ضعیف]

(۱۵۴۴۲) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ﴾ [بقرة ۲۲۸] ﴿وَاللاَّئِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ وَاللاَّئِي لَمْ يَحِضْنَ﴾ [طلاق ٤] کی وجہ سے منسوخ ہو گیا اور فرمایا: ﴿إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا﴾

(۱۵٤٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لَيْسَ لَهَا إِلاَّ نِصْفُ الْمَهْرِ وَلاَ عِدَّةَ عَلَيْهَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَشُرَيْحٌ يَقُولُ ذَلِكَ فَهُوَ ظَاهِرُ الْكِتَابِ. [ضعيف]

(۱۵۴۴۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس کے لیے صرف آدھا مہر ہے اور اس پر عدت نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شریح نے کہا: یہ ظاہر کتاب کا حکم ہے۔

(۱۵٤٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : اللَّمْسُ وَالْمَسُّ وَالْمُبَاشَرَةُ إِلَى الْجِمَاعِ مَا هُوَ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَنَى عَنْهُ. [صحيح]

(۱۵۴۴۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لمس سے مراد جماع و مباشرت ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس سے کنایہ کیا ہے۔

(۱۵) باب الْعِدَّةِ مِنَ الْمَوْتِ وَالطَّلاَقِ وَالزَّوْجُ غَائِبٌ

موت اور طلاق سے عدت کا بیان اور اس عورت کی عدت کا باب جس کا خاوند غائب ہو چکا ہے

(۱۵٤٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : تَعْتَدُّ الْمُطَلَّقَةُ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا مُنْذُ يَوْمِ طُلِّقَتْ وَتُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا. [حسن]

(۱۵۴۴۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طلاق شدہ عورت اور وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو جائے وہ اسی دن سے عدت کو شمار کریں جس دن اس کا خاوند فوت ہو یا جس دن اسے طلاق دی گئی۔

(۱۵٤٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ وَعَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ : عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ حِينِ تُطَلَّقُ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا مِنْ حِينِ يُتَوَفَّى. [صحيح]

(۱۵۴۴۶) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طلاق شدہ کی عدت اسی وقت سے ہے جب اس کو طلاق دی جائے اور اس عورت کی عدت جس کا خاوند فوت ہو جائے اسی وقت سے ہے جب اس کا خاوند فوت ہوا ہو۔

(۱۵٤٤۷) وَرُوِّينَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ يَحْسَبُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مِنْ يَوْمِ

يَمُوتُ. وَهُوَ فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ. وَفِي كِتَابِ ابْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: تَعْتَدُّ مِنْ يَوْمِ طَلَّقَهَا أَوْ مَاتَ عَنْهَا. [صحيح]

(۱۵۴۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اس دن سے شمار کرے جب اس کو طلاق دی گئی یا جب اس کا خاوند فوت ہوا۔

(۱۵۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمْ قَالُوا: مِنْ يَوْمِ مَاتَ أَوْ طَلَّقَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ. [حسن]

(۱۵۴۴۸) سعید بن جبیر اور سعید بن میتب اور سلیمان بن یسار رحمہم اللہ سے روایت ہے کہ اسی دن سے وہ عدت کو شمار کرے جس دن اس کو طلاق دی گئی یا جس دن اس کا خاوند فوت ہوا۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: یہ عطاء بن ابی رباح، ابراہیم نخعی اور زہری وغیرہ کا قول ہے۔

(۱۵۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي صَادِقٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: تَعْتَدُّ مِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ. هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّعْبِيُّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۵۴۴۹) ابو صادق سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس دن سے شمار کرے جس دن اس کو اس کی خبر پہنچی ہو اور یہ علی رضی اللہ عنہ سے مشہور روایت ہے اور اسی طرح اس کو امام شعبی رحمہ اللہ نے بھی علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

(۱۵۴۵۰) وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَلاَغًا عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْعِدَّةُ مِنْ يَوْمِ يُطَلِّقُ أَوْ يَمُوتُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ. وَالرِّوَايَةُ الأُولَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْهَرُ وَنَحْنُ إِنَّمَا نُقَدِّمُ قَوْلَ غَيْرِهِ عَلَى قَوْلِهِ اسْتِدْلاَلاً بِالْكِتَابِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۵۴۵۰) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کی عدت اس دن سے ہے جب وہ اس کو طلاق دے یا جب وہ فوت ہو جائے۔

(۱۶) باب عِدَّةِ الأَمَةِ

لونڈی کی عدت کا بیان

(۱۵۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَأَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُّ الأَمَةُ حَيْضَتَيْنِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرَيْنِ أَوْ شَهْرًا وَنِصْفًا. قَالَ سُفْيَانُ :وَكَانَ ثِقَةً. [صحيح]

(۱۵۴۵۱) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غلام دو شادیاں کرے اور دو طلاقیں دے اور لونڈی دو حیض عدت گزارے۔ اگر اس کو حیض نہ آئے تو دو مہینے عدت گزارے یا ڈیڑھ مہینہ عدت گزارے۔ سفیان نے کہا وہ ثقہ ہیں۔

(۱۵٤۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :عِدَّةُ الأَمَةِ إِذَا لَمْ تَحِضْ شَهْرَيْنِ وَإِذَا حَاضَتْ حَيْضَتَيْنِ. وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :عِدَّةُ الأَمَةِ حَيْضَتَانِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرٌ وَنِصْفٌ. [صحيح]

(۱۵۴۵۲) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لونڈی کی عدت جب وہ حائضہ نہ ہو دو مہینے ہے اور اگر حائضہ ہو تو اس کی عدت دو حیض ہے اور ہم نے عن الحسن عن علی کی سند سے حدیث بیان کی گئی ہے۔ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: لونڈی کی عدت دو حیض ہے اور اگر وہ حائضہ نہ ہو تو پھر اس کی عدت ڈیڑھ مہینہ ہے۔

(۱۵٤۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :لَوِ اسْتَطَعْتُ أَنْ أَجْعَلَ عِدَّةَ الأَمَةِ حَيْضَةً وَنِصْفًا. فَقَالَ رَجُلٌ :فَاجْعَلْهَا شَهْرًا وَنِصْفًا. فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۵۴۵۳) بنی ثقیف کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ اس نے عمر بن خطاب کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کاش! میں طاقت رکھتا کہ میں لونڈی کی عدت کو ڈیڑھ حیض مقرر کر دوں اس شخص نے کہا: آپ اس کی عدت کو ڈیڑھ ماہ مقرر کر دیں۔ عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔

(۱۵٤۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَوِ اسْتَطَعْتُ أَنْ أَجْعَلَ عِدَّةَ الأَمَةِ حَيْضَةً وَنِصْفًا لَفَعَلْتُ. فَقَالَ رَجُلٌ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَاجْعَلْهَا شَهْرًا وَنِصْفًا. قَالَ :فَسَكَتَ. [صحيح]

(۱۵۴۵۴) عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش! میں طاقت رکھتا کہ میں لونڈی کی عدت کو ڈیڑھ حیض مقرر کر دوں تو میں کر دیتا۔ ایک شخص نے کہا: اے امیر المومنین! آپ اس کو ڈیڑھ ماہ مقرر کر دیں تو عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔

(۱۵٤٥٥) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: عِدَّةُ الْحُرَّةِ ثَلَاثُ حِيَضٍ وَعِدَّةُ الأَمَةِ حَيْضَتَانِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَفَعَهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ. [ضعيف]

(۱۵۴۵۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہےکہ آزاد عورت کی عدت تین حیض ہے اور لونڈی کی عدت دو حیض ہے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: اس کے غیر نے اس حدیث کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوع بیان کیا ہے اور یہ درست نہیں ہے۔

(۱۵٤٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ يُونُسَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تُطَلَّقُ الأَمَةُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُّ حَيْضَتَيْنِ. [ضعيف]

(۱۵۴۵۶) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لونڈی کو دو طلاقیں دی جائیں اور وہ دو حیض عدت شمار کرے۔

(۱۵٤٥٧) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَاتِمٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا الْمُظَاهِرُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِهِ.

قَالَ الضَّحَّاكُ فَلَقِيتُ الْمُظَاهِرَ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ وَهُوَ رَجُلٌ مَجْهُولٌ يُعْرَفُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَالصَّحِيحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ عِدَّةِ الأَمَةِ فَقَالَ: النَّاسُ يَقُولُونَ حَيْضَتَانِ. [ضعيف]

(۱۵۴۵۷) عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے اسی طرح کی حدیث نقل فرماتی ہیں۔

(۱۵٤٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ كَانَا يَقُولَانِ: عِدَّةُ الأَمَةِ إِذَا هَلَكَ عَنْهَا زَوْجُهَا شَهْرَانِ وَخَمْسُ لَيَالٍ. [صحيح]

(۱۵۴۵۸) مالک سے روایت ہے کہ اس کو یہ بات پہنچی کہ سعید بن مسیب اور سلیمان بن یسار فرماتے ہیں: لونڈی کی عدت جب اس کا خاوند ہلاک ہو جائے تو دو ماہ اور پانچ راتیں ہے۔

(۱۵٤٥٩) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَيْضًا مِثْلَ ذَلِكَ. وَرُوِّينَاهُ من وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۴۵۹) امام بیہقی فرماتے ہیں: ہمیں مالک نے ابن شہاب سے اسی طرح کی حدیث بیان کی اور وہ حدیث ہم کو ایک دوسری سند سے بھی بیان کی گئی ہے۔ سعید بن مسیب، حسن اور شعبی سے اور اللہ بہتر جاننے والا ہے۔

(۱۷)باب عِدَّةِ الْوَفَاةِ

۱۷۔جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ﴾ قَالَ الشَّافِعِیُّ : حَفِظْتُ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْقُرْآنِ أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ قَبْلَ نُزُولِ آىِ الْمَوَارِيثِ وَإِنَّهَا مَنْسُوخَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ أَثْبَتَ عَلَيْهَا عِدَّةَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا لَيْسَ لَهَا الْخِيَارُ فِي الْخُرُوجِ مِنْهَا وَلاَ النِّكَاحُ قَبْلَهَا.

امام شافعی فرماتے ہیں : اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ﴾ [البقرة ۲٤۰]

''اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں اپنی بیویوں کے لیے وصیت کر جاتے ہیں ایک سال کے نفقے کی ان کو نکالے بغیر۔ اگر وہ خود چاہیں تو تم پر کوئی حرج نہیں ہے جو وہ کریں اپنے نفسوں کے بارے میں۔''

امام شافعی فرماتے ہیں: میں نے بہت سے علماء سے جو قرآن کے علم کو جاننے والے تھے۔ یہ بات یاد کی ہے کہ یہ آیت وراثت کی آیات کے نازل ہونے سے پہلے اتری ہے اور یہ آیت منسوخ ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس پر چار ماہ اور دس دن کی عدت کو ثابت رکھا ہے۔ اس کے لیے اس میں نکلنے کا اختیار بھی نہیں ہے اور وہ اس عدت کے ختم ہونے سے پہلے نکاح بھی نہیں کر سکتی۔

(۱۵٤٦۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِينِیِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ قَدْ نَسَخَتْهَا الآيَةُ الأُخْرَى فَلِمَ تَكْتُبُهَا أَوْ تَدَعُهَا قَالَ :يَا ابْنَ أَخِى لاَ أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْهُ مِنْ مَكَانِهِ. وَفِى رِوَايَةِ عَلِیٍّ لِمَ تَكْتُبُهَا وَقَدْ نَسَخَتْهَا الآيَةُ الأُخْرَى ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ بِسْطَامَ. [صحيح ٤٥٣۰]

(۱۵٤٦۰) ابو ملیکہ سے روایت ہے کہ ابن زبیر نے کہا: میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے کہا: ﴿وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ

مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا﴾ اس آیت کو دوسری آیت نے منسوخ کر دیا ہے تو کس لیے تو اس کو لکھ رہا ہے یا تو اس کو چھوڑ رہا ہے؟ اس نے کہا: اے میرے بھتیجے! میں کسی چیز کو اس کی جگہ سے تبدیل نہیں کر سکتا اور علی رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ اس کو کیوں لکھ رہے ہیں اور اس کو دوسری آیت نے منسوخ کر دیا ہے ﴿وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا﴾ ''اور وہ تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ چار ماہ اور دس دن انتظار کریں یعنی عدت گزاریں۔'' [البقرة ٢٣٤]

اس کو امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں امیہ بن بسطام سے روایت کیا ہے۔

(١٥٤٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ﴾ فَنُسِخَ ذَلِكَ بِآيَةِ الْمَوَارِيثِ مَا فُرِضَ لَهُنَّ مِنَ الرُّبُعِ وَالثُّمُنِ وَنُسِخَ أَجَلُ الْحَوْلِ بِأَنْ جُعِلَ أَجَلُهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. [ضعيف]

(١٥٤٦١) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ﴾ [البقرة ٢٤٠] یہ آیت وراثت کی آیات سے منسوخ ہو چکی ہے جو ان کے لیے مقرر کیا گیا ہے ربع اور ثمن، یعنی چوتھا حصہ اور آٹھواں حصہ اور سال کی عدت کو منسوخ کر دیا گیا ہے اس کے ساتھ کہ اس کی عدت چار ماہ اور دس دن مقرر کی گئی ہے۔

(١٥٤٦٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ إِذَا مَاتَ وَتَرَكَ امْرَأَتَهُ اعْتَدَّتِ السَّنَةَ فِي بَيْتِهِ يُنْفِقُ عَلَيْهَا مِنْ مَالِهِ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ فَهَذِهِ عِدَّةُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِلاَّ أَنْ تَكُونَ حَامِلاً فَعِدَّتُهَا أَنْ تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا وَقَالَ فِي مِيرَاثِهَا ﴿وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ﴾ فَبَيَّنَ اللَّهُ مِيرَاثَ الْمَرْأَةِ وَتَرَكَ الْوَصِيَّةَ وَالنَّفَقَةَ. [ضعيف]

(١٥٤٦٢) ابن عباس رضی اللہ عنہما اسی آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: جب آدمی فوت ہو جاتا ہے اور اپنی بیوی کو چھوڑ جاتا ہے تو وہ ایک سال اسی کے گھر میں عدت گزارتی وہ اس پر خرچ کرتے ہیں اسی کے مال سے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت: ﴿وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا﴾ [البقرة ٢٣٤] نازل فرمائی: ''اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ چار ماہ اور دس دن انتظار کریں۔''

یہ عدت اس عورت کی مقرر ہوئی جس کا خاوند فوت ہو جائے مگر حاملہ عورت کی عدت وہ ہے کہ جو اس کے پیٹ میں ہے

اس کو جنن دے۔

اس کی وراثت کے بارے میں فرمایا: ﴿وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ﴾ ''اوران کے لیے چوتھائی حصہ ہے، اگر تمہاری کوئی اولاد نہیں اور اگر تمہاری اولاد ہے تو ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کی وراثت کو بیان کر دیا اور وصیت اور نفقے کو چھوڑ دیا۔''

(۱۵٤٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ هَا هُنَا فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَبَيَّنَ لَهُمْ مِنْهَا فَأَتَى عَلَى هَذِهِ الآيَةِ ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ﴾ فَقَالَ: نُسِخَتْ هَذِهِ الآيَةُ ثُمَّ قَرَأَ حَتَّى أَتَى عَلَى هَذِهِ الآيَةِ (وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا) إِلَى قَوْلِهِ ﴿غَيْرَ إِخْرَاجٍ﴾ فَقَالَ وَهَذِهِ الآيَةُ. [صحيح]

(۱۵۴۶۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو وہاں خطاب کیا اور سورۃ بقرۃ کی ان پر تلاوت کی اور ان کے لیے کھول کر بیان کیا اور جب اس آیت پر پہنچے: ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرَ نِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْأَقْرَبِينَ﴾ [البقرة ۱۸۰] ''اگر وہ مال چھوڑیں تو والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے وصیت ہے۔'' فرمایا: ''یہ آیت منسوخ ہو چکی ہے۔'' پھر تلاوت کی حتی کہ اس آیت پر پہنچے: ﴿وَ الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ﴾ [البقرة ۲٤٠] پھر فرمایا: یہ آیت بھی منسوخ ہو چکی ہے۔

(۱۵٤٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا: أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَرَمِدَتْ فَخَشُوا عَلَى عَيْنِهَا فَأَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَاسْتَأْذَنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ-: لاَ تَكْتَحِلُ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي شَرِّ أَحْلاَسِهَا أَوْ فِي شَرِّ أَبْيَتِهَا فَإِذَا كَانَ حَوْلٌ فَمَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ فَلاَ حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۴۶۴) زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ سے نقل فرماتی ہیں کہ ایک عورت کا خاوند فوت ہو گیا اور اس کی آنکھیں خراب ہو گئیں۔ انہوں نے اس کی آنکھوں کے بارے میں خوف محسوس کیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے نبی ﷺ سے اجازت چاہی کہ کیا وہ سرمہ ڈال سکتی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ سرمہ نہ لگائے۔ تمہاری ایک برے کمبل اور بدترین گھر میں ٹھہری رہتی اور جب سال ہو جاتا تو ایک کتا گزرتا اس کی لید اس کو مارتے تو وہ سرمہ نہ لگائے جب تک اس پر چار ماہ اور دس دن نہ گزر جائیں۔

اس کو امام بخاری رحمہ اللہ نے آدم سے روایت کیا ہے اور مسلم نے ایک دوسری سند سے نقل فرمایا ہے۔

(١٥٤٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ تَذْكُرَانِ :أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ أَنَّ زَوْجَ ابْنَتِهَا تُوُفِّيَ وَاشْتَكَتْ عَيْنَهَا أَفَأَكْحُلُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ فَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح]

(۱۵۴۶۵) زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اس نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ دونوں ذکر کر رہی تھیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے ذکر کیا کہ اس کی بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھیں خراب ہو گئی ہیں کیا وہ سرمہ لگا سکتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری ایک تو سال کے اختتام پر لید سے رمی کی جاتی تھی اور یہ تو صرف چار ماہ اور دس دن ہیں۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(١٥٤٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :وَمَا رَأْسُ الْحَوْلِ؟ فَقَالَتْ زَيْنَبُ : كَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا هَلَكَ زَوْجُهَا عَمَدَتْ إِلَى شَرِّ بَيْتٍ لَهَا فَجَلَسَتْ فِيهِ حَتَّى إِذَا مَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ خَرَجَتْ وَرَمَتْ بِبَعْرَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۴۶۶) حمید بن نافع انصاری سے روایت ہے، اس نے اس کے ہم معنی حدیث بیان کی ہے اور اس میں کچھ زیادہ کیا ہے۔ حمید نے کہا: میں نے زینب کو کہا: سال کی ابتداء کیا ہے؟ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جاہلیت میں جب عورت کا خاوند فوت ہو جاتا تو وہ بدترین گھر کا قصد کرتی جو اس کے لیے ہوتا، وہ اس میں بیٹھ جاتی یہاں تک کہ جب اس پر سال گزر جاتا تو وہ نکلتی اور لید کا ٹکڑا مارتی، یعنی اپنے جسم سے لگا کر پھینکتی اور اللہ ہی زیادہ جانتا ہے۔

(١٨) باب عِدَّةِ الْحَامِلِ مِنَ الْوَفَاةِ

۱۸۔ خاوند کی وفات کے بعد حاملہ عورت کی عدت کا بیان

(١٥٤٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ : أَنَّ سُبَيْعَةَ الأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي أَنْ تَنْكِحَ فَأَذِنَ لَهَا وَفِي رِوَايَةِ جَعْفَرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ زَوْجُ سُبَيْعَةَ الأَسْلَمِيَّةِ فَلَمْ تَمْكُثْ إِلاَّ لَيَالِيَ يَسِيرَةً حَتَّى نُفِسَتْ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَذِنَ لَهَا فِيهِ فَنَكَحَتْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَزَعَةَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۴۶۷) مسور بن مخرمہ سے روایت ہے سبیعہ اسلمیہ اپنے خاوند کی وفات کے چند راتوں بعد زچگی کی حالت کو پہنچی وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور نبی ﷺ سے نکاح کرنے کے بارے میں اجازت طلب کی آپ نے اس کو اجازت دے دی اور جعفر کی روایت میں ہے کہ سبیعہ اسلمیہ کا خاوند فوت ہو گیا، وہ چند راتیں ٹھہری پھر وہ زچگی کو پہنچی جب وہ اپنے نفاس سے فارغ ہوئی تو اس نے یہ معاملہ نبی ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے اس کو نکاح کی اجازت دے دی۔ اس نے نکاح کر لیا۔

اس کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ : كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ : أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا : مَا لِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ النِّكَاحَ إِنَّكِ وَاللَّهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى يَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ. قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي فَأَمَرَنِي بِالتَّزْوِيجِ إِنْ بَدَا لِي.

زَادَ أَبُو عَمْرٍو فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَلاَ أَرَى بَأْسًا أَنْ تَتَزَوَّجَ حِينَ وَضَعَتْ وَإِنْ كَانَتْ فِي دَمِهَا غَيْرَ

أَنَّهُ لَا يَقْرَبُهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَطْهُرَ. لَفْظُ حَدِيثِ حَرْمَلَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ ثُمَّ قَالَ وَتَابَعَهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۴۶۸) ابن شہاب سے روایت ہے کہ عبیداللہ نے اس کو حدیث بیان کیا، اس کے والد عبداللہ بن عتبہ نے عمر بن عبداللہ بن ارقم زہری کی طرف خط لکھا، وہ اس کو حکم دے رہے تھے کہ وہ سبیعہ اسلمیہ پر داخل ہو اور وہ اس سے سوال کرے اس کی حدیث کے بارے میں اور اس کے بارے میں سوال کرے جو اس کو رسول اللہ ﷺ نے کہا: جب اس نے آپ سے فتویٰ طلب کیا۔ عمر بن عبداللہ نے عبداللہ بن عتبہ کی طرف خط لکھا اس کو خبر دیتے ہوئے کہ سبیعہ اسلمیہ نے اس کو بتایا کہ وہ سعد بن خولہ کے نکاح میں تھی اور وہ بنی عامر بن لوی قبیلے سے تھا۔ وہ ان میں سے تھا جو بدر میں حاضر ہوئے۔ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر فوت اور وہ حاملہ تھی۔ وہ نہ ٹھہری رہی کہ وہ اپنے حمل کو وضع کرے اس کی وفات کے بعد۔ جب وہ اپنے نفاس سے فارغ ہوگئی تو اس نے شادی کے امید والوں کے لیے زینت اختیار کی۔ اس پر بنو عبدالدار کا ایک شخص ابو سنابل بن بعکک داخل ہوا۔ اس نے اس کو کہا: تجھے کیا ہوگیا؟ میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو زینت اختیار کیے ہوئے ہے شاید کہ تو نکاح کا ارادہ رکھتی ہے۔ اللہ کی قسم! تو نکاح نہیں کر سکتی حتی کہ تجھ پر چار ماہ اور دس دن نہ گزر جائیں۔ سبیعہ کہتی ہے: جب اس نے مجھے یہ کہا تو میں نے اپنے کپڑے سمیٹے، جب شام ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے فتویٰ دیا کہ میں حلال ہو چکی ہوں۔ جب میں وضع حمل کر چکی اور آپ نے مجھے نکاح کا حکم دیا۔

(۱۵۴۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ كَتَبَ إِلَيْهِ يَذْكُرُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى ابْنِ الأَرْقَمِ سَلْ سُبَيْعَةَ الأَسْلَمِيَّةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَفْتَاهَا حِينَ تُوُفِّيَ زَوْجُهَا قَالَتْ أَفْتَانِي إِذَا وَضَعْتُ أَنْ أَنْكِحَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح]

(۱۵۴۶۹) یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ ابن شہاب نے اس کی طرف لکھا کہ عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے اس کو اپنے والد سے خبر دی اس نے ابن ارقم کی طرف لکھا کہ تو سبیعہ اسلمیہ سے سوال کر کہ کیسے رسول اللہ ﷺ نے اس کو فتویٰ دیا جب اس کا خاوند فوت ہوا فرماتی ہیں: مجھے فتویٰ دیا کہ جب میں وضع حمل سے فارغ ہو جاؤں تو نکاح کرلوں۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ نے اپنی صحیح میں یحییٰ بن بکیر سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۴۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ الأَسْلَمِيَّةَ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَقَالَ : قَدْ تَصَنَّعْتِ لِلأَزْوَاجِ إِنَّهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ. فَذَكَرَتْ ذَلِكَ سُبَيْعَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: كَذَبَ أَبُو السَّنَابِلِ أَوْ لَيْسَ كَمَا قَالَ أَبُو السَّنَابِلِ قَدْ حَلَلْتِ فَتَزَوَّجِي . هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَحَدِيثُ سَعْدَانَ مُخْتَصَرٌ : أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِشَهْرٍ أَوْ أَقَلَّ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَنْكِحَ. وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ مُرْسَلَةٌ وَفِيمَا قَبْلَهَا مِنَ الْمَوْصُولَةِ كِفَايَةٌ.

(۱۵۴۷۰) عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ سبیعہ بنت حارث اسلمیہ نے اپنے خاوند کی وفات کے چند راتوں بعد بچے کو جنم دیا پس اس پر ابوسنابل بن بعکک کا گزر ہوا۔ تو اس نے کہا: تو نے نکاح کا پیغام بھیجنے والوں کے لیے خوبصورتی اختیار کی ہوئی ہے، عدت تو چار ماہ دس دن ہے۔ یہ معاملہ سبیعہ نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوسنابل نے جھوٹ کہا ہے یا یہ کہا کہ اس طرح نہیں ہے جس طرح ابوسنابل کہتا ہے، تو حلال ہوگئی ہے تو شادی کر سکتی ہے۔ یہ الفاظ امام شافعی رحمہ اللہ کی حدیث کے ہیں۔

حدیث سعدان مختصر ہے، سبیعہ بنت حارث نے اپنے خاوند کی وفات کے ایک ماہ بعد یا اس سے بھی کم میں بچے کو جنم دیا۔ اس کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ تو نکاح کر لے۔ [صحیح]

(۱۵۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَتَذَاكَرْنَا الرَّجُلَ يَمُوتُ عَنِ الْمَرْأَةِ فَتَضَعُ بَعْدَ وَفَاتِهِ بِيَسِيرٍ فَقُلْتُ :إِذَا وَضَعَتْ فَقَدْ حَلَّتْ. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَجَلُهَا آخِرُ الأَجَلَيْنِ. فَتَرَاجَعَا بِذَلِكَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ :إِنَّ سُبَيْعَةَ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَإِنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ يُكْنَى أَبَا السَّنَابِلِ خَطَبَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّهَا قَدْ حَلَّتْ فَأَرَادَتْ أَنْ تَتَزَوَّجَ غَيْرَهُ فَقَالَ لَهَا أَبُو السَّنَابِلِ :إِنَّكِ لَمْ تَحِلِّينَ.

فَذَكَرَتْ ذَلِكَ سُبَيْعَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَهَا أَنْ تَزَوَّجَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي

شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۴۷۱) ابوسلمہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کے بارے میں بحث کی جو فوت (اپنی بیوی کو چھوڑ کر) ہو جائے اور وہ اس کی وفات کے چند دن بعد وضع حمل کر دے۔ ابوسلمہ کہتے ہیں: میں نے کہا: جب اس نے وضع حمل کر دیا تو وہ حلال ہو گئی اور ابن عباس نے کہا: اس کی عدت دو حیض ہے۔ وہ دونوں اس سے ایک دوسرے کی طرف پلٹے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اپنے بھتیجے ابوسلمہ کے ساتھ تھا، انہوں نے ابن عباس کے غلام کریب کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ سبیعہ اسلمیہ نے اپنے خاوند کی وفات کے چالیس راتوں بعد بچے کو جنم دیا اور بنی عبدالدار میں سے ایک آدمی جس کی کنیت ابوسنابل تھی، اس نے منگنی کا پیغام بھیجا اور اس کو خبر دی کہ وہ حلال ہو گئی ہے اور وہ ارادہ کرتی ہے کہ وہ دوسرے مرد سے نکاح کر لے۔ اس کو ابوسنابل نے کہا: تو حلال نہیں ہوئی۔ سبیعہ نے یہ معاملہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے اس کو حکم دیا کہ تو شادی کر لے۔

(۱۵۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا سُبَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ حُبْلَى فَخَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَأَبَتْ أَنْ تَنْكِحَ فَقَالَ: وَاللَّهِ لاَ يَصْلُحُ أَنْ تَنْكِحِي حَتَّى تَعْتَدِّي آخِرَ الأَجَلَيْنِ فَمَكَثَتْ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نُفِسَتْ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: انْكِحِي. فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ طُلِّقَتِ الْبَتَّةَ أَنَّهُ أَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَقُولُ: كَانَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ إِذَا ذَكَرَتْ فَاطِمَةُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ رَمَاهَا بِمَا كَانَ فِي يَدِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۴۷۲) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ہم کو حدیث بیان کی کہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کو اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے خبر جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں کہ ایک عورت کو سبیعہ کہا جاتا تھا، وہ اپنے خاوند کے نکاح میں تھی۔ اس کا خاوند فوت ہو گیا اور وہ حاملہ تھی۔ اس کو ابوسنابل نے نکاح کا پیغام بھیجا، اس نے انکار کر دیا۔ ابوسنابل نے کہا: اللہ کی قسم نہیں درست کہ تو نکاح کرے یہاں تک کہ تو دو علاقوں میں سے آخری اختیار کر لے، وہ تقریباً بیس راتیں ٹھہری رہی، پھر اس کو زچگی ہوئی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نکاح کر لے۔ فاطمہ بنت قیس نے رسول اللہ ﷺ سے بات کی، جب اس کو طلاق دی گئی۔ آپ نے اس کو حکم دیا کہ وہ عبداللہ بن ام مکتوم کے گھر منتقل ہو جائے، کیوں کہ وہ نابینا آدمی ہے تو اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے اس کے پاس اپنے کپڑے بھی تبدیل کر سکتی ہے۔ محمد بن اسامہ بن زید کہتے ہیں: اسامہ بن زید سے

جب بھی فاطمہ بنت قیس کسی چیز کا ذکر کرتی تو اس کا ہاتھ میں جو بھی چیز ہوتی وہ اس کو مار دیتے۔

(۱۵٤٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَأَصْحَابُهُ يُعَظِّمُونَهُ كَأَنَّهُ أَمِيرٌ فَذَكَرُوا آخِرَ الأَجَلَيْنِ فَذَكَرْتُ حَدِيثَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فِي سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَ فَغَمَزَ إِلَيَّ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَفَطِنْتُ فَقُلْتُ : إِنِّي لَحَرِيصٌ عَلَى الْكَذِبِ إِنْ كَذَبْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ بِنَاحِيَةِ الْكُوفَةِ قَالَ فَاسْتَحَى وَقَالَ وَلَكِنَّ عَمَّهُ لَمْ يَكُنْ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ : وَلَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ : فَقُمْتُ فَلَقِيتُ أَبَا عَطِيَّةَ : مَالِكَ بْنَ الْحَارِثِ فَسَأَلْتُهُ فَذَهَبَ يُحَدِّثُنِي حَدِيثَ سُبَيْعَةَ قُلْتُ : إِنِّي لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ وَلَكِنْ هَلْ سَمِعْتَ فِيهِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا؟ قَالَ : نَعَمْ كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْنَا عَنْهَا فَقَالَ : أَرَأَيْتُمْ إِنْ وَضَعَتْ مِنْ قَبْلِ الأَرْبَعَةِ الأَشْهُرِ وَعَشْرٍ؟ قُلْنَا : حَتَّى تَمْضِيَ. قَالَ : أَرَأَيْتُمْ إِنْ مَضَتِ الأَرْبَعَةُ الأَشْهُرِ وَعَشْرٌ قَبْلَ أَنْ تَضَعَ . قَالَ قُلْنَا : حَتَّى تَضَعَ. قَالَ فَقَالَ : تَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ وَلاَ تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ لَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ الطُّولَى (وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو النُّعْمَانِ فَذَكَرَهُ. [صحيح ٤٩١٠]

(۱۵۴۷۳) محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ میں عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور اس کے ساتھی اس کی تعظیم کر رہے تھے گویا کہ وہ ان کا امیر ہے۔ انہوں نے دوسری دو عدتوں کا تذکرہ کیا اور میں نے وہ حدیث ذکر کر دی جو عبداللہ بن عتبہ کی ہے۔ سبیعہ بنت حارث کے بارے میں۔ ابن سیرین کہتے ہیں: انہوں نے مجھے گھورا تو میں سمجھ گیا اور میں نے کہا: میں جھوٹ پر حریص نہیں ہوں۔ اگر میں عبداللہ بن عتبہ پر جھوٹ کہوں تو عبداللہ بن عتبہ کوفہ کے ایک جانب ہیں۔ ابن سیرین کہتے ہیں: انہوں نے کچھ حیا محسوس کیا اور کہا لیکن اس کے چچا نے اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں سنا۔ ابن سیرین کہتے ہیں: میں کھڑا ہوا اور میں ابوعطیہ مالک بن حارث کو ملا۔ میں نے اس سے سوال کیا، وہ شروع ہوا، مجھے سبیعہ حدیث بیان کرنے لگا۔ میں نے کہا: میں نے اس بارے میں آپ سے سوال نہیں کیا، کیا آپ نے اس بارے میں عبداللہ سے کچھ سنا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! ہم عبداللہ کے ساتھ تھے ہم نے اس کے بارے میں سوال کیا تو اس نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ چار ماہ اور دس دن سے پہلے وضع حمل کر دے تو۔ ہم نے کہا: نہیں یہاں تک کہ وہ وضع حمل کر دے۔ عبداللہ نے کہا: تم اس پر سختی کر رہے ہو اور اس کے لیے رخصت نہیں دے رہے۔ سورہ نساء چھوٹی طویل کے بعد نازل ہوئی: ﴿وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ ''اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے۔''

اس کو بخاری نے نکالا ہے۔

(۱۵۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَاللَّهِ مَنْ شَاءَ لاَعَنْتُهُ لأُنْزِلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. وَعَنْ مُسْلِمٍ أَبِي الضُّحَى قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : آخِرَ الأَجَلَيْنِ. [صحيح]

(۱۵۴۷۴) مسروق سے روایت ہیکہ اللہ کی قسم! جو شخص چاہے میں اس کو اعلان کرتا ہوں کہ سورۃ نساء (قصار مفصل) نازل ہوئی ہے۔ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا (آیت) کے بعد اور مسلم ابی الضحیٰ سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ دو عدتوں میں سے آخر والی۔

(۱۵۴۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شُبْرُمَةَ الْكُوفِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ شَاءَ لاَعَنْتُهُ قَالَ مَا نَزَلَتْ ﴿وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ إِلاَّ بَعْدَ آيَةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فَقَدْ حَلَّتْ يُرِيدُ بِآيَةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾۔ [حسن]

(۱۵۴۷۵) علقمہ بن قیس سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو چاہے میں اس کو اعلان کرتا ہوں وہ کہے: ہوئی یہ آیت نہیں نازل ﴿وَأُولاَتُ الأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ مگر اس آیت کے بعد جس میں خاوند کی وفات کا ذکر ہے۔ جب وہ عورت وضع حمل کر دے جس کا خاوند فوت ہو چکا ہے تو اس کی عدت ختم ہوگئی۔ آیت متوفی عنہا زوجہا سے آپ یہ آیت مراد لیتے تھے: ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا﴾ [البقرہ ۲۳۴]

(۱۵۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ يُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَدْ حَلَّتْ. فَأَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَوْ وَلَدَتْ وَزَوْجُهَا عَلَى السَّرِيرِ لَمْ يُدْفَنْ لَحَلَّتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۴۷۶) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو حاملہ ہو اور اس کا خاوند فوت ہو جائے۔ عبداللہ بن عمر نے فرمایا: جب وہ اپنے حمل کو وضع کر دے تو وہ حلال ہوگئی، اس کو ایک انصاری شخص نے خبر دی کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر وہ بچے کو جنم دے دے اور اس کا خاوند ابھی چارپائی پر پڑا ہو اس کو دفن نہ کیا گیا

ہوتو وہ حلال ہوگئی یعنی اس کی عدت ختم ہوگئی اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۱۹) باب مَنْ قَالَ لاَ نَفَقَةَ لِلْمُتوفَّى عَنهَا حَامِلاً كَانَتْ أَوْ غَيْرَ حَامِلٍ

جو کہتا ہے کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ نہیں ہے حاملہ ہو یا نہ ہو

(۱۵٤٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا نَفَقَةٌ حَسْبُهَا الْمِيرَاثُ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ. وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فِي الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا :لاَ نَفَقَةَ لَهَا . [صحيح]

(۱۵۴۷۷) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ نہیں ہے بلکہ اس کو میراث ہی کافی ہے۔

اس کو محمد بن عبداللہ قرشی نے روایت کیا ہے فرماتے ہیں: ہم کو حرب بن ابی عالیہ نے ابوزبیر سے حدیث بیان کی وہ جابر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حمل والی جس کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ نہیں ہے۔

(۱۵٤٧٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ :أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُعْطِي لَهَا النَّفَقَةَ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ :لاَ نَفَقَةَ لَهَا. فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِ ذَلِكَ يَعْنِي فِي نَفَقَةِ الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا. وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لاَ نَفَقَةَ لَهَا وَجَبَتِ الْمَوَارِيثُ. [صحيح]

(۱۵۴۷۸) عمرو بن دینار سے روایت ہے ابن زبیر اپنی بیوی کو خرچہ دیتے تھے حتیٰ کہ ان کو یہ بات پہنچی کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کہ اس کے لیے خرچہ نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے اس قول سے رجوع کر لیا، یعنی جس حاملہ کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ ہے۔ اس کو عطاء بن ابی رباح نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کیا ہے۔ فرماتے ہیں: اس کے لیے خرچہ نہیں ہے، وراثت واجب ہے۔

(۲۰) باب مُقَامِ الْمُطَلَّقَةِ فِي بَيْتِهَا

طلاق شدہ عورت کے اس کے گھر میں رہنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الْمُطَلَّقَاتِ ﴿لاَ تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلاَ يَخْرُجْنَ إِلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾

اللہ تعالیٰ طلاق شدہ عورتوں کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ [الطلاق ۱] ''تم ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر وہ واضح گمراہی کو آئیں۔''

(۱۵۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ : طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلاَثًا فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ . قَالَ إِسْحَاقُ فَلَمَّا حَدَّثَ بِهِ الشَّعْبِيُّ حَصَبَهُ الأَسْوَدُ وَقَالَ : وَيْحَكَ تُحَدِّثُ أَوْ تُفْتِي بِمِثْلِ هَذَا قَدْ أَتَتْ عُمَرَ فَقَالَ : إِنْ جِئْتِ بِشَاهِدَيْنِ يَشْهَدَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِلاَّ لَمْ نَتْرُكْ كِتَابَ اللَّهِ بِقَوْلِ امْرَأَةٍ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ ﴿وَلَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾. [صحيح]

(۱۵۴۷۹) فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ مجھے میرے خاوند نے تین طلاقیں دے دیں۔ میں نے منتقل ہونے کا ارادہ کیا۔ میں نبی ﷺ کے پاس آئی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تو ابن ام مکتوم کے گھر منتقل ہو جا۔ اسحاق کہتے ہیں: جب اس کو شعبی نے بیان کیا اسود نے اس کو کنکری ماری اور کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو تو بیان کرتا ہے یا فتویٰ دیتا ہے۔ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تو دو گواہ لائے اور وہ گواہی دیں کہ ان دونوں نے اس کو رسول ﷺ سے سنا ہے وگرنہ ہم کتاب ایک عورت کے قول کی وجہ سے اللہ کو نہیں چھوڑ سکتے اور اللہ کا قول یہ ہے: ﴿لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ [الطلاق ۱] ''تم ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر وہ واضح گمراہی کو آئیں۔''

(۱۵۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا ابْنُ عُمَرَ. [صحيح]

(۱۵۴۸۰) نافع سے روایت ہے سعید بن زید کی بیٹی عبداللہ بن عمرو بن عثمان کے نکاح میں تھی۔ اس نے اس کو طلاق بتہ دے دی۔ وہ گھر سے نکل گئی۔ اس کے اس فعل کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے برا سمجھا۔

(۱۵۴۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ قَالَ : خُرُوجُهَا مِنْ بَيْتِهَا فَاحِشَةٌ مُبَيِّنَةٌ. [صحيح]

(۱۵۴۸۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ کے بارے میں فرمایا: اس کا اپنے گھر سے نکلنا واضح بے حیائی ہے۔

(١٥٤٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَجُلاً جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي ثَلاَثًا وَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَخْرُجَ. قَالَ : احْبِسْهَا. قَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ. قَالَ : فَقَيِّدْهَا. فَقَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ إِنَّ لَهَا إِخْوَةً غَلِيظَةً رِقَابُهُمْ. قَالَ : اسْتَعْدِ عَلَيْهِمُ الأَمِيرَ. [صحیح]

(۱۵۴۸۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہیں اور وہ چاہتی ہے کہ نکل جائے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کو روک۔ اس نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ عبداللہ بن مسعود نے کہا: اس کو قید کر دو۔ اس نے کہا: میں اس کی طاقت بھی نہیں رکھتا۔ اس کے بھائی ہیں ان کی موٹی موٹی گردنیں ہیں۔ عبداللہ بن مسعود نے کہا: تو امیر سے ان کے خلاف اس کو لوٹانے کی درخواست کر۔

(١٥٤٨٣) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا تَرَى فِي امْرَأَةٍ طُلِّقَتْ ثُمَّ أَصْبَحَتْ غَادِيَةً إِلَى أَهْلِهَا؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي دِينَهَا بِتَمْرَةٍ. [صحیح]

(۱۵۴۸۳) حارث بن سوید سے روایت ہے کہ ایک شخص عبداللہ بن مسعود کی طرف آیا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! تیرا اس عورت کے بارے میں کیا خیال ہے جسے طلاق دی گئی پھر اس نے اپنے اہل کی طرف صبح کی؟ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں زیادہ پسند کرتا ہوں کہ میرے لیے اس کا دین ایک کھجور کے عوض ہو۔

(۲۱) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ﴾ کا بیان

وَأَنَّ لَهَا الْخُرُوجَ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي اسْتَثْنَى اللَّهُ تَعَالَى مِنْ أَنْ تَأْتِيَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَفِي الْعُذْرِ.

بے شک اس کے لیے خروج میں اللہ تعالیٰ نے استثنیٰ رکھی ہے اگر وہ واضح برائی کو آئے اور عذر کی صورت میں استثنیٰ ہے۔

(١٥٤٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ و أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ قَالَ : أَنْ تَبْذُوَ عَلَى أَهْلِهَا فَإِذَا بَذَتْ عَلَيْهِمْ فَقَدْ حَلَّ

لَهُمْ إِخْرَاجُهَا. [ضعیف]

(۱۵۴۸۴) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں روایت ہے ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ﴾ [النساء ۱۹] کہ اگر وہ اپنے اہل پر فحش گوئی کرے، جب وہ ان پر فحش گوئی کرے تو ان کے لیے اس کا نکالنا حلال ہو گیا ہے۔

(۱۵٤٨٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿لاَ تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلاَ يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : الْفَاحِشَةُ الْمُبَيِّنَةُ أَنْ تَفْحُشَ الْمَرْأَةُ عَلَى أَهْلِ الرَّجُلِ وَتُؤْذِيهِمْ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ مَا تَأَوَّلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ هُوَ الْبَذَاءُ عَلَى أَهْلِ زَوْجِهَا كَمَا تَأَوَّلَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن]

(۱۵۴۸۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اس آیت ﴿وَلاَ يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ [الطلاق ۱] کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ﴿بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ سے مراد یہ ہے کہ عورت آدمی کے اہل کے بارے میں فحش گوئی کرے اور ان کو تکلیف دے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا طریقہ حدیث فاطمہ بنت قیس میں ہے وہ اس پر دلالت کرتا ہے جو عبداللہ بن عباس نے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ [النساء ۱۹] تاویل کی ہے کہ وہ فحش گوئی ہے خاوند کے گھر والوں پر جس طرح تاویل کی ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہے۔

(۱۵٤٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ : أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلَهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ . فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ . وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ : تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي فَاعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - ١٤٨٠]

(۱۵۴۸۶) فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ ابوعمرو بن حفص نے اسے طلاق بتہ دے دی اور وہ شام میں غائب ہو گیا۔ اس نے اس کی طرف اپنا وکیل جو دے کر بھیجا وہ اس پر سخت ناراض ہوئی۔ ابوعمرو بن حفص نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں ہے تیرے لیے

ہمارے ذمے کچھ بھی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی، اس نے یہ تمام ماجرا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس کے ذمہ خرچہ نہیں ہے اور اس کو حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر عدت گزارے۔ پھر فرمایا: یہ عورت ہے اس کو میری صحابی ڈھانپ لیں گے۔ تو ابن مکتوم کے گھر عدت گزار، وہ نابینا آدمی ہے اور تو اپنے کپڑے بھی اتارے گی۔

اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵٤۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ :أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلاَثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا جَاءَ تْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الأَعْمَى فَأَبَى مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا.

وَقَالَ عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُلْوَانِيِّ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ. [صحيح]

(۱۵۴۸۷) ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے اس کو خبر دی کہ فاطمہ بنت قیس نے اس کو خبر دی کہ وہ ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ کے پاس تھی۔ اس نے اسے تین طلاقوں میں آخری طلاق دے دی۔ اس نے گمان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے گھر سے نکلنے کے بارے میں پوچھا۔ آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ ابن ام مکتوم نابینا کی طرف منتقل ہو جائے۔ ابو مروان نے فاطمہ کی طلاق شدہ عورت کے گھر سے نکلنے کے بارے میں تصدیق کی اور عروہ نے کہا: عائشہ ؓ نے فاطمہ بنت قیس پر اس کا انکار کیا ہے۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵٤۸۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ :أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلاَثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا جَاءَ تْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَفْتَتْهُ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الأَعْمَى. وَأَبَى مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ وَقَالَ عُرْوَةُ :وَأَنْكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ. [صحيح]

(۱۵۴۸۸) ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے فاطمہ بنت قیس نے اس کو خبر دی کہ وہ ابو حفص عمرو بن حفص بن مغیرہ کے نکاح میں تھی۔ اس نے اسے طلاق دے دی۔ اس نے گمان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ آپ سے اپنے گھر سے نکلنے

کے بارے میں فتویٰ طلب کیا۔ آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ ابن ام مکتوم کے ہاں منتقل ہو جائے اور ابومروان نے فاطمہ کی حدیث کی تصدیق کی جو طلاق شدہ کے نکلنے کے بارے میں ہے اور عروہ کہتے ہیں: عائشہ ؓ نے فاطمہ بنت قیس کی حدیث پر انکار کیا ہے۔

(۱۵۴۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَلاَ تَرَيْنَ إِلَى فُلاَنَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طُلِّقَتِ الْبَتَّةَ ثُمَّ خَرَجَتْ؟ فَقَالَتْ :بِئْسَ مَا صَنَعَتْ. قُلْتُ :أَلاَ تَرَيْنَ إِلَى قَوْلِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ. فَقَالَتْ :أَمَا إِنَّهُ لاَ خَيْرَ لَهَا فِي ذِكْرِ ذَلِكَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۴۸۹) عروۃ بن زبیر ؓ سے روایت ہے کہ اس نے عائشہ ؓ سے کہا: آپ کا کیا فلاں بنت حکم کے بارے میں خیال ہے اس کو طلاق بتہ دی گئی، پھر وہ نکل گئی۔ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: اس نے جو کیا برا کیا، میں نے کہا: کیا آپ فاطمہ بنت قیس کے قول کی طرف نہیں دیکھتیں؟ انہوں نے فرمایا: اس کے لیے اس کے ذکر میں کوئی خیر نہیں۔

(۱۵۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرَوَيْهِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ :تَزَوَّجَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ وَطَلَّقَهَا فَأَخْرَجَهَا مِنْ عِنْدِهِ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ عُرْوَةُ فَقَالُوا :إِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ خَرَجَتْ. قَالَ عُرْوَةُ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ :مَا لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ خَيْرٌ فِي أَنْ تَذْكُرَ هَذَا الْحَدِيثَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح]

(۱۵۴۹۰) ہشام سے روایت ہے کہ مجھے والد نے حدیث بیان کی کہ یحییٰ بن سعید بن عاص نے عبدالرحمن بن الحکم کی بیٹی سے شادی کی۔ پھر اسے طلاق دے دی اور اس کو اپنے پاس سے نکال دیا۔ اس پر اس معاملے میں عروۃ نے عیب لگایا۔ انہوں نے کہا: فاطمہ تحقیق نکل گئی تھی۔ عروہ نے کہا: میں عائشہ ؓ کے پاس آیا، میں نے ان کو اس کی خبر دی تو انہوں نے کہا: فاطمہ بنت قیس کے لیے کوئی خیر نہیں کہ وہ اس حدیث کا ذکر کرے۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ :أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ

ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَتَّةَ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَكَمِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ : اتَّقِ اللَّهَ يَا مَرْوَانُ فَارْدُدِ الْمَرْأَةَ إِلَى بَيْتِهَا. فَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ غَلَبَنِي. وَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ : أَوَمَا بَلَغَكِ شَأْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : لاَ عَلَيْكَ أَنْ لاَ تَذْكُرَ فِي شَأْنِ فَاطِمَةَ. فَقَالَ : إِنْ كَانَ إِنَّمَا بِكِ الشَّرُّ فَحَسْبُكِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ مِنَ الشَّرِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۵۴۹۱) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے، وہ قاسم اور سلیمان بن یسار سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے ان دونوں کو ذکر کرتے ہوئے سنا۔ کہ یحییٰ بن سعید بن عاص نے طلاق بتہ دے دی ہے عبدالرحمن بن الحکم کی بیٹی کو اور عبدالرحمن بن الحکم نے اس کو منتقل کرلیا ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا مروان بن الحکم کی طرف پہنچی اور وہ مدینے کا امیر تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے مروان! اللہ سے ڈر اور عورت کو واپس لوٹا دے۔ مروان نے کہا: سلیمان کی حدیث کے بارے میں کہ عبدالرحمن نے مجھ پر غلبہ پایا ہے اور قاسم کی حدیث کے بارے میں کہا: آپ کو فاطمہ بنت قیس کے معاملے کی خبر نہیں ہوئی؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تیرے لیے کوئی حرج ہے کہ تو فاطمہ بنت قیس کا معاملہ ذکر نہ کر۔ اس نے کہا: اگر اس میں تیرے ساتھ شر ہو تو وہ تجھے کافی ہیں ان کے درمیان شر سے۔

اس کو بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۵٤۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ : اتَّقِي اللَّهَ يَا فَاطِمَةُ فَقَدْ عَلِمْتِ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَ ذَلِكَ.

(۱۵۴۹۲) محمد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں اے فاطمہ! اللہ سے ڈر تو جانتی ہے کہ کس چیز کے میں ہے۔

(۱۵٤۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَيْنَ تَعْتَدُّ الْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا؟ قَالَ : تَعْتَدُّ فِي بَيْتِهَا. قَالَ قُلْتُ : أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ؟ قَالَ : تِلْكَ الْمَرْأَةُ الَّتِي فَتَنَتِ النَّاسَ إِنَّهَا اسْتَطَالَتْ عَلَى أَحْمَائِهَا بِلِسَانِهَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ رَجُلاً مَكْفُوفَ الْبَصَرِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَعَائِشَةُ وَمَرْوَانُ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ يَعْرِفُونَ أَنَّ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فِي أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ كَمَا حَدَّثَتْ وَيَذْهَبُونَ إِلَى أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ لِلشَّرِّ وَيَزِيدُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ تَبْيِينَ اسْتِطَالَتِهَا عَلَى أَحْمَائِهَا وَيَكْرَهُ لَهَا ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَغَيْرُهُ أَنَّهَا كَتَمَتْ فِي حَدِيثِهَا السَّبَبَ الَّذِي بِهِ أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَعْتَدَّ فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا خَوْفًا أَنْ يَسْمَعَ ذَلِكَ سَامِعٌ فَيَرَى أَنَّ

لِلْمَبْتُوتَةِ أَنْ تَعْتَدَّ حَيْثُ شَاءَتْ. [صحيح]

(۱۵۴۹۳) عمرو بن میمون وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے کہا: طلاق ثلاثہ والی عورت عدت کہاں گزارے؟ فرمایا: اپنے گھر میں عدت گزارے۔ میں نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ بنت قیس کو حکم نہیں دیا کہ وہ ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت گزارے۔ فرمایا: یہ وہ عورت ہے جس نے لوگوں کو فتنے میں ڈالا ہوا تھا اور وہ اپنے جیٹھ پر بدزبانی کرتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ تو ابن ام مکتوم کے گھر عدت گزار، وہ نابینا آدمی ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ عائشہ ؓ مروان اور ابن مسیب یہ جانتے تھے کہ نبی ﷺ نے فاطمہ کو اجازت دی تھی کہ ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت گزاریں مگر ان کا خیال یہ ہے کہ یہ شر کی وجہ سے کیا گیا تھا۔ ابن مسیب اور دوسرے یہ بھی فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں سبب بیان نہیں ہوا۔ اس لیے یہ خاوند کے علاوہ کسی اور گھر میں عدت گزارنے کو ناپسند کرتے ہیں اس ڈر سے کہ جو بھی اسے سنے گا وہ یہی کہے گا کہ وہ جہاں مرضی عدت گزار لے۔

(۱۵٤۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ فِي خُرُوجِ فَاطِمَةَ قَالَ : إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ سُوءِ الْخُلُقِ. [صحيح]

(۱۵۴۹۴) سلیمان بن یسار نے فاطمہ کے نکلنے کے بارے میں فرمایا: یہ برے اخلاق میں سے ہے۔

(۱۵٤۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَقَدْ عَابَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَشَدَّ الْعَيْبِ يَعْنِي حَدِيثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ وَقَالَتْ : إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَكَانٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَى نَاحِيَتِهَا فَلِذَلِكَ أَرْخَصَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۴۹۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: عائشہ ؓ نے فاطمہ بنت قیس کی حدیث پر شدید عیب لگایا اور فرمایا: فاطمہ ویران مکان میں تھی اس کے کنارے پر خوف محسوس کیا گیا اس لیے اس کو رسول اللہ ﷺ نے رخصت دی۔

اس کو بخاری نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵٤۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلاَثًا فَأَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ. قَالَ : فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى قَالَ الشَّيْخُ : قَدْ يَكُونُ الْعُذْرُ

فِي نَقْلِهَا كِلَاهُمَا هَذَا وَاسْتِطَالَتُهَا عَلَى أَحْمَائِهَا جَمِيعًا فَاقْتَصَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ نَاقِلِيهِمَا عَلَى نَقْلِ أَحَدِهِمَا دُونَ الآخَرِ لِتَعَلُّقِ الْحُكْمِ بِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى الانْفِرَادِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَلَمْ يَقُلْ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- اعْتَدِّي حَيْثُ شِئْتِ لَكِنَّهُ حَصَّنَهَا حَيْثُ رَضِيَ إِذْ كَانَ زَوْجُهَا غَائِبًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَكِيلٌ بِتَحْصِينِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۴۹۶) فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے خاوند نے مجھے طلاق دے دی ہے اور میں ڈرتی ہوں کہ وہ مجھ پر حقارت کرے آپ ﷺ نے اسے حکم دیا پھر وہ منتقل ہوگئی۔

(۲۲) باب سُكْنَى الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

جس کا خاوند فوت ہوجائے اس کو رہائش دینے کا بیان

(۱۵۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ فُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ أَخْبَرَتْهَا : أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- تَسْأَلُهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهَا فِي بَنِي خُدْرَةَ وَأَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْبُدٍ لَهُ أَبَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِطَرَفِ الْقَدُومِ لَحِقَهُمْ فَقَتَلُوهُ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنِّي أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي فَإِنَّ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْنِي فِي مَسْكَنٍ يَمْلِكُهُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ. فَانْصَرَفْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِي أَوْ أَمَرَ بِي فَدُعِيتُ لَهُ قَالَ : فَكَيْفَ قُلْتِ؟ . فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِي ذَكَرْتُ لَهُ مِنْ شَأْنِ زَوْجِي فَقَالَ : امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ . قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَسَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَهُ وَقَضَى بِهِ. [صحيح]

(۱۵۴۹۷) سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ سے اپنی پھوپھی زینب بنت کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ فریعہ بنت مالک بن سنان نے اس کو خبر دی کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے آپ ﷺ سے اپنے اہل (بنی خدرۃ) کی طرف پلٹنے کے بارے میں سوال کیا اور یہ کہ اس کا خاوند اپنے غلاموں کی تلاش میں نکلا جو بھاگ گئے تھے یہاں تک کہ جب وہ قدوم کی جانب تھے وہ ان کو ملا۔ انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کیا، میں اپنے اہل کی طرف لوٹ سکتی ہوں؟ میرے خاوند نے مجھے کسی مکان میں نہیں چھوڑا جس کا مالک ہو۔ وہ کہتی ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں تو لوٹ سکتی ہے، میں مڑی، یہاں تک کہ جب میں حجرہ میں یا مسجد میں پہنچی تو مجھے بلایا یا میرے لیے حکم دیا، مجھے ان کی طرف بلایا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تو کیا کہتی ہے؟ میں نے آپ پر وہ قصہ لوٹا دیا جو میں نے اپنے خاوند کے بارے میں ذکر کیا تھا، آپ علیہ السلام نے فرمایا: تو اپنے گھر

میں ٹھہری رہ حتیٰ کہ تیری عدت پوری ہو جائے۔ فرماتی ہیں: میں نے چار ماہ اور دس دن اس میں (عدت) شمار کی۔ جب عثمان رضی اللہ عنہ نے میری طرف قاصد بھیجا، اس نے مجھ سے اس بارے میں سوال کیا تو میں نے اس کو خبر دی، اس نے اس کی پیروی کی اور اسی کے مطابق فیصلہ کیا۔

(۱۵۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّتَهُ زَيْنَبَ بِنْتَ كَعْبٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ فُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ أُخْتَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ تَذْكُرُ : أَنَّ زَوْجَ فُرَيْعَةَ قُتِلَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَنْتَقِلَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَى أَهْلِهَا فَذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَخَّصَ لَهَا فِي النُّقْلَةِ فَلَمَّا أَدْبَرَتْ نَادَاهَا فَقَالَ لَهَا : امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ . [صحیح]

(۱۵۴۹۸) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ نے اس کو خبر دی کہ اس کی پھوپھی زینب بنت کعب نے اس کو خبر دی کہ میں نے فریعہ بنت مالک ابو سعید خدری کی بہن سے سنا، وہ ذکر کر رہی تھی کہ اس کا خاوند نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قتل کر دیا گیا اور وہ چاہتی تھی کہ اپنے خاوند کے گھر سے اپنے اہل کی طرف منتقل ہو جائے۔ اس نے ذکر کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منتقل ہونے کے بارے میں حکم دیا۔ جب میں پلٹی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا: تو اپنے گھر میں رکی رہ، یہاں تک کتاب اپنی مدت کو پہنچ جائے، یعنی عدت ختم ہو جائے۔

(۱۵۴۹۹) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ إِسْحَاقَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذُكِرَ لَهُ حَدِيثُ فُرَيْعَةَ فَبَعَثَ إِلَيْهَا حَتَّى دَخَلَتْ عَلَيْهِ فَسَأَلَهَا عَنِ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۵۴۹۹) یحییٰ سے روایت ہے کہ سعد بن اسحاق نے اس کو خبر دی کہ عثمان بن عفان کو حدیث فریعہ ذکر کی گئی۔ اس نے اس کی طرف بھیجا حتیٰ کہ جب وہ اس پر داخل ہوئی تو اس نے اس سے حدیث کے بارے میں سوال کیا فریعہ نے اس کو حدیث بیان کی۔

(۱۵۵۰۰) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ثُمَّ لَقِيَ سَعْدَ بْنَ إِسْحَاقَ فَحَدَّثَهُ بِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّتَهُ تُحَدِّثُ عَنْ فُرَيْعَةَ أُخْتِ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ زَوْجِهَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى الْمَدِينَةِ فَتَبِعَ أَعْلاَجًا فَقَتَلُوهُ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَشَكَتِ الْوَحْشَةَ فِي مَنْزِلِهَا وَذَكَرَتْ أَنَّهَا فِي مَنْزِلٍ لَيْسَ لَهَا وَاسْتَأْذَنَتْ أَنْ تَأْتِيَ مَنْزِلَ إِخْوَتِهَا بِالْمَدِينَةِ فَأَذِنَ لَهَا ثُمَّ دَعَا أَوْ دُعِيَتْ لَهُ فَقَالَ : اسْكُنِي فِي الْبَيْتِ الَّذِي أَتَاكِ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ . قَالَ فَلَقِيتُ أَنَا سَعْدَ بْنَ إِسْحَاقَ فَحَدَّثَنِي بِهِ. [صحیح]

(۱۵۵۰۰) ابن کعب بن عجرۃ سے روایت ہے کہ اس نے اپنی پھوپھی سے سنا جو ابو سعید کی بہن فریعہ سے نقل فرماتی ہے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ مدینے کی بستیوں میں سے ایک بستی میں تھی۔ اس کا خاوند غلاموں کے پیچھے لگا۔ انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے اپنے مکان کی وحشت کا ذکر کیا اور ذکر کیا کہ اس کا گھر نہیں ہے اور مدینہ میں اپنی بہن کے گھر جانے کی اجازت طلب کی۔ آپ نے اس کو اجازت دے دی۔ پھر اس کو بلایا یا اور فرمایا: تو اس گھر میں ٹھہری رہ جو اس نے تجھے دیا ہے یا جو تیرے خاوند کے نام ہے یہاں تک کہ کتاب اپنے مقررہ وقت کو پہنچ جائے، یعنی عدت ختم ہو جائے۔

(۱۵۵۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ الْحَمَّامِيُّ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي زَيْنَبَ بِنْتَ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ : أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ زَوْجِهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَأَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ. وَإِسْحَاقُ مِنْ رِوَايَةِ حَمَّادٍ أَشْهَرُ وَسَعْدٌ مِنْ رِوَايَةِ غَيْرِهِ أَشْهَرُ وَزَعَمَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ فِيمَا يَرَى أَنَّهُمَا اثْنَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۵۰۲) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ حَمَّادٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ : أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَقُتِلَ بِطَرَفِ الْقَدُومِ قَالَ حَمَّادٌ وَهُوَ مَوْضِعُ مَاءٍ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ مِنْ حَالِي وَذَكَرْتُ النُّقْلَةَ إِلَى إِخْوَتِي قَالَتْ فَرَخَّصَ لِي فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادَانِي فَقَالَ : امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ. [صحيح]

(۱۵۵۰۲) فریعہ بنت مالک سے روایت ہے کہ اس کا خاوند اپنے غلاموں کی تلاش میں نکلا، اس کو قدوم کی ایک جانب قتل کر دیا گیا۔ حماد فرماتے ہیں: وہ پانی کی جگہ ہے۔ اس نے کہا: میں نبی ﷺ کے پاس آئی، میں نے آپ ﷺ کو اپنا حال بیان کیا اور اپنی بہن کی طرف منتقل ہونے کا تذکرہ کیا۔ وہ کہتی ہیں: مجھے رخصت دے دی گئی، جب میں چلی گئی تو مجھے بلایا گیا اور فرمایا: تو اپنے گھر میں ٹھہری رہ یہاں تک کہ تیری عدت ختم ہو جائے۔

(۱۵۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا اثْنَيْنِ فَهَذَا أَوْلَى بِالْمُوَافَقَةِ لِسَائِرِ الرُّوَاةِ عَنْ سَعْدٍ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعْدٍ فَفِي رِوَايَةٍ قَالَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَمَّتِهِ وَفِي رِوَايَةٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عُجْرَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوٍ مِنْ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنْ مَالِكٍ وَالْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِسَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَدْ رَوَاهُ عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الأَئِمَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۵۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرُدُّ الْمُتَوَفَّى عَنْهُنَّ مِنَ الْبَيْدَاءِ يَمْنَعُهُنَّ مِنَ الْحَجِّ. [ضعيف]

(۱۵۵۰۴) سعید بن مسیب رٹلٹنے سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب مقام بیداء سے ان عورتوں کو واپس لوٹا دیا کرتے تھے جن کے خاوند فوت ہو چکے ہوں وہ ان کو حج سے روکتے تھے۔

(۱۵۵۰٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ تَبِيتُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَلاَ الْمَبْتُوتَةُ إِلاَّ فِي بَيْتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۵۰۵) عبداللہ بن عمر رٹلٹنے سے روایت ہے کہ نہ رات گزارے وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اور نہ ہی وہ عورت جس کو طلاق بتہ دی گئی ہو مگر اپنے گھر میں : اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۲۳) باب مَنْ قَالَ لاَ سُكْنَى لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے رہائش نہیں ہے

(۱۵۵۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : نَسَخَتْ هَذِهِ الآيَةُ عِدَّتَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿غَيْرَ إِخْرَاجٍ﴾ قَالَ عَطَاءٌ إِنْ شَاءَتِ اعْتَدَّتْ عِنْدَ أَهْلِهَا أَوْ سَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ﴾ قَالَ عَطَاءٌ : ثُمَّ جَاءَ الْمِيرَاثُ فَنَسَخَ مِنْهُ السُّكْنَى تَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ. [حسن]

(۱۵۵۰۶) ابن ابی نجیح سے روایت ہے کہ عطاء کہتے ہیں : ابن عباس نے فرمایا : اس آیت نے اس کی عدت کو اس کے اہل کے پاس منسوخ کر دیا ہے۔ وہ عدت گزارے جہاں وہ چاہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا قول : ﴿غَيْرَ إِخْرَاجٍ﴾ [البقرة ٢٤٠] ہے عطاء

نے کہا: اگر وہ چاہے کہ عدت اپنے اہل کے پاس گزارے یا اس جگہ جس میں رہنے کی اس کو وصیت کی گئی ہے اور اگر وہ چاہے تو نکل بھی سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی بنا پر: ﴿فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِيْ أَنْفُسِهِنَّ﴾ [البقرة ٢٤٠] ''اگر وہ نکلنا چاہیں تو تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں ہے۔ اس میں جو وہ اپنے نفسوں کے بارے میں کرتی ہے عطاء نے کہا: پھر وراثت آئی اور اس نے رہائش کو منسوخ کر دیا، وہ عدت گزارے جہاں چاہے۔

(١٥٥٠٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ قَالَ : كَانَتْ هَذِهِ الْعِدَّةُ تَعْتَدُّ عِنْدَ أَهْلِ زَوْجِهَا وَاجِبٌ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ﴾ قَالَ :جَعَلَ اللَّهُ لَهَا تِسْعَةَ أَشْهُرٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَصِيَّةً إِنْ شَاءَ تْ سَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَ تْ خَرَجَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ﴾ فِي الْعِدَّةُ كَمَا هِيَ وَاجِبَةٌ عَلَيْهَا زَعَمَ ذَلِكَ مُجَاهِدٌ.

وَقَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :ثُمَّ نَسَخَتْ هَذِهِ الآيَةُ عِدَّتَهَا فِي أَهْلِهِ تَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَ تْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿غَيْرَ إِخْرَاجٍ﴾ قَالَ عَطَاءٌ إِنْ شَاءَ تِ اعْتَدَّتْ فِي أَهْلِهِ أَوْ سَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَ تْ خَرَجَتْ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ﴾ قَالَ عَطَاءٌ ثُمَّ جَاءَ الْمِيرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنَى فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَ تْ وَلاَ سُكْنَى لَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ رَوْحٍ عَنْ شِبْلٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ.[صحيح۔٥٣٤٤]

(١٥٥٠٧) ابن ابی نجیح مجاہد سے نقل فرماتے ہیں: ﴿وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا﴾ ''اور تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ چار ماہ اور دس دن انتظار کریں، یعنی عدت گزاریں۔'' [البقرة ٢٣٤]

قال الله تعالیٰ: ﴿وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ﴾ [البقرة ٢٤٠]

''اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں اپنی بیویوں کے لیے ایک کے خرچے کی وصیت کر جاتے ہیں ان کو نہ نکالے، اگر وہ خود چاہیں تو تم پر کوئی حرج نہیں ہے۔ جو وہ اپنے نفسوں کے سلسلے میں معروف طریقے سے کریں۔'' [البقرة ٢٤٠]

مجاہد فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے ۹ ماہ اور بیس راتوں کی وصیت مقرر کی ہے، اگر وہ چاہے تو اپنی وصیت کی جگہ میں رہے اور اگر چاہے تو خروج کر جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے: ﴿ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ ﴾ عدت کے بارے میں ہے جو اس پر واجب ہے، یہ مجاہد کا گمان ہے۔

عطاء کہتے ہیں کہ ابن عباس سے روایت ہے، پھر اس آیت غَيْرَ إِخْرَاجٍ نے اس کی عدت کو اس کے اہل کے ہاں گزارنا منسوخ کر دیا۔ وہ جہاں چاہتی ہو عدت گزارے۔ عطاء کہتے ہیں: اگر وہ چاہے عدت گزارے اپنے اہل میں یا اپنی وصیت کی جگہ میں اور اگر چاہے تو خروج کر جائے۔ یعنی اپنے خاوند کے اہل سے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول کو دلیل بناتے ہوئے: ﴿ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ الىٰ آخر الآية ﴾

عطاء فرماتے ہیں: پھر وراثت آئی، اس نے رہائش کو منسوخ کر دیا، وہ عدت گزارے جہاں وہ چاہے اور اس کے لیے رہائش نہیں ہے۔ اس کو بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُرَحِّلُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا لاَ يَنْتَظِرُ بِهَا.

وَعَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : نَقَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بَعْدَ قَتْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسَبْعِ لَيَالٍ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي جَامِعِهِ وَقَالَ : لأَنَّهَا كَانَتْ فِي دَارِ الإِمَارَةِ. [ضعيف]

(۱۵۵۰۸) شعبی سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ اس عورت کو کوچ کروا دیتے جس کا خاوند فوت ہو جاتا، وہ اس کو مہلت نہیں دیتے تھے اور ابن مہدی سے روایت ہے، وہ سفیان سے روایت کرتے ہیں، وہ فراس سے، وہ شعبی سے روایت کرتے ہیں، شعبی نے کہا: علی رضی اللہ عنہ نے ام کلثوم کو عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کے سات راتوں بعد منتقل کر دیا تھا اور اس کو سفیان ثوری نے اپنی جامع میں روایت کیا ہے اور فرمایا: یہ اس لیے تھا کہ وہ دار الحکومت میں تھیں۔

(۱۵۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَحَجَّتْ أُخْتَهَا فِي عِدَّتِهَا.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ : كَانَتِ الْفِتْنَةُ وَخَوْفُهَا يَعْنِي حِينَ أَحَجَّتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أُخْتَهَا فِي عِدَّتِهَا. [ضعيف]

(۱۵۵۰۹) عطاء سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنی بہن کو اس کی عدت میں حج کروایا۔

قاسم سے روایت ہے کہ اس وقت فتنہ کا خوف تھا، یعنی جس وقت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنی بہن کو حج کروایا۔

(۱۵۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تُخْرِجُ الْمَرْأَةَ وَهِیَ فِی عِدَّتِهَا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا قَالَ فَأَبَى ذَلِكَ النَّاسُ إِلاَّ خِلاَفَهَا فَلاَ نَأْخُذُ بِقَوْلِهَا وَنَدَعُ قَوْلَ النَّاسِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۵۱۰) قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا عورت کو اس کی عدت میں ہی نکلوا دیا کرتی تھیں، اس کے خاوند کی وفات کی وجہ سے۔ قاسم بن محمد کہتے ہیں: اس کا لوگوں نے انکار کیا مگر اس کے خلاف۔ ہم اس قول کو بھی نہیں لیتے اور لوگوں کے قول کو ہم ترک کرتے ہیں اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۲۴) باب كَيْفِيَّةِ سُكْنَى الْمُطَلَّقَةِ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا

طلاق شدہ عورت اور جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اس کی رہائش کی کیفیت کا بیان

(۱۵۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : طُلِّقَتْ خَالَتِی ثَلاَثًا فَخَرَجَتْ تَجُدُّ نَخْلاً فَلَقِيَهَا رَجُلٌ فَنَهَاهَا فَأَتَتِ النَّبِیَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : اخْرُجِی فَجُدِّی فَلَعَلَّكِ أَنْ تَصَدَّقِی أَوْ تَفْعَلِی مَعْرُوفًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :نَخْلُ الأَنْصَارِ قَرِيبٌ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَالْجِدَادُ إِنَّمَا يَكُونُ نَهَارًا. [صحيح۔ ۱۴۸۳]

(۱۵۵۱۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خالہ کو تین طلاقیں دی گئیں۔ وہ نکلی، کھجوریں کاٹ رہی تھی۔ اس کو ایک شخص ملا، اس نے اس کو منع کیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تو نکل جا اور کھجوریں کاٹ، شاید تو صدقہ کرے یا نیکی کرے۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: انصار کی کھجوریں ان کے گھروں کے قریب تھیں اور وہ صبح کو کھجوریں کاٹتے تھے۔

اس کو مسلم نے نکالا ہے۔

(۱۵۵۱۲) وَفِيمَا أَجَازَ لِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِی الْعَبَّاسِ الأَصَمِّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِی إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : اسْتُشْهِدَ رِجَالٌ يَوْمَ أُحُدٍ فَآمَ نِسَاؤُهُمْ وَكُنَّ مُتَجَاوِرَاتٍ فِی دَارٍ فَجِئْنَ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقُلْنَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْتَوْحِشُ بِاللَّيْلِ فَنَبِيتُ عِنْدَ إِحْدَانَا فَإِذَا أَصْبَحْنَا تَبَدَّرْنَا إِلَى بُيُوتِنَا فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- :تَحَدَّثْنَ عِنْدَ إِحْدَاكُنَّ مَا بَدَا لَكُنَّ

فَإِذَا أَرَدْتُنَّ النَّوْمَ فَلْتَؤُوبَ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ إِلَى بَيْتِهَا . [ضعيف]

(۱۵۵۱۲) مجاہد سے روایت ہے کہ اُحد کے دن بہت سے آدمی فوت ہو گئے اور وہ ایک گھر میں پڑوسنیں تھیں۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم رات سے وحشت محسوس کرتی ہیں، ہم رات اپنے کسی عزیز کے پاس گزارتیں ہیں۔ جب ہم صبح کرتی ہیں تو اپنے گھروں کی طرف چلی جاتی ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں باتیں کرو جب تم سونے کا ارادہ کرو تو ہر ایک تم میں سے اپنے گھر کی طرف لوٹ جائے۔

(۱۵۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يَصْلُحُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَبِيتَ لَيْلَةً وَاحِدَةً إِذَا كَانَتْ فِي عِدَّةِ وَفَاةٍ أَوْ طَلاَقٍ إِلاَّ فِي بَيْتِهَا. [صحيح]

(۱۵۵۱۳) عبداللہ سے روایت ہے کہ کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ ایک رات اپنے گھر سے باہر گزارے جب وہ اپنے خاوند کی وفات کی عدت میں ہو یا عدتِ طلاق میں ہو۔

(۱۵۵۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَخْرُجَانِ بِالنَّهَارِ وَلاَ تَبِيتَانِ لَيْلَةً تَامَّةً غَيْرَ بُيُوتِهِمَا.

وَعَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : الْمُطَلَّقَةُ الْبَتَّةَ تَزُورُ بِالنَّهَارِ وَلاَ تَبِيتُ غَيْرَ بَيْتِهَا.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ : أَنَّ نِسَاءً مِنْ هَمْدَانَ نُعِيَ لَهُنَّ أَزْوَاجُهُنَّ فَسَأَلْنَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْنَ : إِنَّا نَسْتَوْحِشُ فَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَجْتَمِعْنَ بِالنَّهَارِ فَإِذَا كَانَ اللَّيْلُ فَلْتَرْجِعْ كُلُّ امْرَأَةٍ إِلَى بَيْتِهَا.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ : أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَاتَ زَوْجُهَا عَنْهَا أَتُمَرِّضُ أَبَاهَا قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كُونِي أَحَدَ طَرَفَيِ اللَّيْلِ فِي بَيْتِكِ. [حسن]

(۱۵۵۱۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ طلاق شدہ عورت اور وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو چکا ہو وہ دن میں نکلیں اور مکمل رات اپنے گھر کے علاوہ کسی دوسرے کے گھر میں نہ گزاریں۔

سفیان سے روایت ہے کہ مجھے موسیٰ بن عقبہ نے حدیث بیان کی وہ نافع سے روایت کرتے ہیں وہ عبداللہ بن عمر سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق بتہ والی عورت دن کو زیارت کرے اور اپنے گھر کے علاوہ رات نہ گزارے۔

علقمہ سے روایت ہے کہ ہمدان قبیلے کی عورتوں کے لیے ان کے خاوندوں کی (وفات) کا اعلان کیا گیا، انہوں نے ابن

مسعود سے سوال کیا کہ ہم وحشت محسوس کرتی ہیں۔ ان کو حکم دیا کہ وہ دن کو اکٹھی ہو جایا کریں اور جب رات ہو تو ہر ایک عورت اپنے گھر کی طرف پلٹ جائے۔

اسلم قبیلے کے ایک شخص سے روایت ہے کہ ایک عورت نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا اس کا خاوند فوت ہو گیا ہے کیا وہ اپنے والد کی بیمار پرسی کر سکتی ہے؟ ام سلمہ نے کہا: تو رات کے دو حصوں میں سے ایک حصہ اپنے گھر میں گزار۔

(۱۵۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ السَّائِبَ بْنَ خَبَّابٍ تُوُفِّيَ وَأَنَّ امْرَأَتَهُ جَاءَ تْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ وَفَاةَ زَوْجِهَا وَذَكَرَتْ لَهُ حَرْثًا لَهُمْ بِقَنَاةَ وَسَأَلَتْهُ هَلْ يَصْلُحُ لَهَا أَنْ تَبِيتَ فِيهِ فَنَهَاهَا عَنْ ذَلِكَ فَكَانَتْ تَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ بِسَحَرٍ فَتُصْبِحُ فِي حَرْثِهِمْ فَتَظَلُّ فِيهِ يَوْمَهَا ثُمَّ تَدْخُلُ الْمَدِينَةَ إِذَا أَمْسَتْ تَبِيتُ فِي بَيْتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۵۱۵) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ سائب بن یزید فوت ہو گئے اور اس کی بیوی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، اس نے اپنے خاوند کی وفات کا تذکرہ کیا اور اس کے لیے اپنی کھیتی کا ذکر بھی کیا جو قناۃ نامی جگہ میں ہے اور اس سے سوال کیا کہ کیا اس کے لیے درست ہے کہ وہ اس میں رات گزارے۔ اس کو اس سے منع کیا۔ وہ مدینہ سے سحری کے وقت نکلیں۔ وہ دن اپنی کھیتی میں گزارتی، اور صبح اپنی کھیتی میں کرتی، پھر جب شام ہو جاتی تو وہ مدینہ میں داخل ہوتی اور رات اپنے گھر میں گزارتی۔

(۲۵) باب الإِحْدَادِ

لوہا استعمال کرنے کا بیان

(۱۵۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الأَحَادِيثَ الثَّلاَثَةَ قَالَ قَالَتْ زَيْنَبُ : دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سُفْيَانَ فَدَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ : وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ اتَّفَقَا لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثِ لَيَالٍ إِلاَّ

عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

وَقَالَتْ زَيْنَبُ : دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ : مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثِ لَيَالٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا أَفَنَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ . مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لاَ ثُمَّ قَالَ : إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ .

قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِزَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ؟ فَقَالَتْ زَيْنَبُ : كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا فَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلاَّ مَاتَ.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ : فَتَفْتَضُّ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۵۱۶) زینب بنت ابی سلمہ سے روایت ہے کہ اس نے اس کو ان تین احادیث کی خبر دی۔ زینب نے کہا: میں نبی ﷺ کی بیوی ام حبیبہ پر داخل ہوئی، جب ابوسفیان فوت ہوئے تو ام حبیبہ نے خوشبو منگوائی، اس میں زرد رنگ کی خوشبو تھی یا اس کے علاوہ کوئی اور خوشبو تھی، اس نے اس سے لڑکی کو لگایا، پھر اس کے رخساروں کو چھوا، پھر اس نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہ تھی، سوائے اس کے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ منبر پر فرما رہے تھے کہ کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے خاوند کے اور وہ اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

زینب فرماتی ہیں: میں زینب بنت جحش پر داخل ہوئی، جب اس کا بھائی عبداللہ فوت ہوا، اس نے خوشبو منگوائی اور اس خوشبو میں سے کچھ خوشبو لگائی۔ پھر اس نے کہا: مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں تھی، سوائے اس کے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، آپ منبر پر فرما رہے تھے کہ کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین راتوں سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے خاوند کے، وہ اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

زینب کہتی ہیں اور میں نے اپنی والدہ ام سلمہ سے سنا کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے کہا: میری بیٹی کا

خاوند فوت ہوگیا ہے اور اس کی آنکھیں خراب ہوگئی ہیں۔ کیا وہ سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں لگا سکتی۔ دو مرتبہ فرمایا: یا تین مرتبہ فرمایا جتنی بار بھی اس نے سوال کیا، آپ نے فرمایا: نہیں لگا سکتی۔ پھر آپ نے فرمایا: یہ تو چار ماہ اور دس دن ہیں اور تمہاری ایک جاہلیت میں لید مارتی تھی سال کے اختتام پر۔

حمید کہتے ہیں کہ میں نے زینب رضی اللہ عنہا سے کہا: کیا وہ لید تھی سال کے اختتام پر۔ زینب رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب عورت کا خاوند فوت ہو جاتا تو وہ داخل ہو جاتی خیمے میں، وہ بدترین لباس پہنتی، خوشبو نہ لگاتی یہاں تک کہ اس کے ساتھ سال گزر جاتا، پھر گدھا یا بکری یا کوئی پرندہ لایا جاتا۔

(۱۵۵۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۵۵۱۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِىُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِى سَلَمَةَ قَالَتْ :لَمَّا جَاءَ نَعْىُ أَبِى سُفْيَانَ دَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ عَارِضَيْهَا وَذِرَاعَيْهَا الْيَوْمَ الثَّالِثَ وَقَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَغَنِيَّةً عَنْ هَذَا لَوْلاَ أَنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِىِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِى عُمَرَ كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۵۵۱۷۔۱۸) زینب بنت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ جب ابوسفیان کی وفات کا اعلان کرنے والا آیا تو ام حبیبہ نے زردی منگوائی اور تیسرے دن اس کو اپنے رخساروں اور بازوؤں پر لگایا اور فرمایا: میں اس سے بے پرواہ ہوں اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ سنا ہوتا کہ کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے، مگر اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

اس حدیث کو بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِىُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِى حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّهُ مَاتَ لَهَا حَمِيمٌ فَأَخَذَتْ صُفْرَةً فَمَسَحَتْ بِهَا ذِرَاعَيْهَا

وَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلاَّ الْمَرْأَةُ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا .

قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِى حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا وَعَنِ امْرَأَةٍ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِمِثْلِهِ. أَخْرَجَاهُ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۵۱۹) ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اس کا دیور جب فوت ہو گیا تو اس زردی کو پکڑا اور اپنی کلائیوں پر لگا لیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلم عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر وہ چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

(۱۵۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِى عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْهُمَا كِلْتَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَوْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجِهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح۔ ۱۴۹۰]

(۱۵۵۲۰) حفصہ رضی اللہ عنہا یا عائشہ رضی اللہ عنہا یا دونوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیدہ سوگ کرے سوائے اپنے خاوند کے، وہ اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

اس کو مسلم نے نکالا ہے۔

(۱۵۵۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ الرَّازِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَوِىُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِى عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح]

(۱۵۵۲۱) صفیہ بنت ابی عبید رحمہا اللہ نے حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(١٥٥٢٢) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [صحيح]

(۱۵۵۲۲) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔ سوائے اپنے خاوند کے، وہ اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

(١٥٥٢٣) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ: لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَنِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: تَسَلَّبِى ثَلاَثًا ثُمَّ اصْنَعِى مَا شِئْتِ.

فَلَمْ يَثْبُتْ سَمَاعُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ أَسْمَاءَ وَقَدْ قِيلَ فِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ فَهُوَ مُرْسَلٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ لَيْسَ بِالْقَوِىِّ وَالأَحَادِيثُ قَبْلَهُ أَثْبَتُ فَالْمَصِيرُ إِلَيْهَا أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۵۵۲۳) اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب جعفر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ تو تین دن سوگ گزار پھر جو چاہے کر۔

(۲۶) باب كَيْفَ الإِحْدَادُ

سوگ کیسے کیا جائے

(١٥٥٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِى قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهَا: أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّىَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنَهَا وَخَشُوا عَلَى عَيْنِهَا فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَ: قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِى شَرِّ أَحْلاَسِهَا فِى بَيْتِهَا إِلَى

الْحَوْلِ فَمَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ ثُمَّ خَرَجَتْ لاَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.
لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى وَفِى رِوَايَةِ أَبِى دَاوُدَ :فَسُئِلَ النَّبِىُّ -ﷺ- أَتَكْحَلُ؟ فَقَالَ :لاَ . وَقَالَ فِى آخِرِهِ :لاَ حَتَّى تَمْضِىَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۵۲۴) شعبہ بن حجاج سے روایت ہے کہ حمید بن نافع نے مجھے خبر دی کہ میں نے زینب بنت ام سلمہ سے سنا، وہ اپنی والدہ سے روایت کرتی ہیں کہ اس کا خاوند فوت ہوگیا، اس نے اپنی آنکھوں کی شکایت کی اور انہوں نے اس کی آنکھوں پر (بیماری کا) خوف محسوس کیا۔ نبی ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہاری عورتیں بدترین لباس اور بدترین گھر میں ایک سال تک رہتیں۔ جب کتا گزرتا تو لید کے ساتھ مارتی۔ پھر وہ نکلتی۔ اب صرف چار ماہ اور دس دن ہیں۔ ابوداؤد کی ایک حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا: کیا وہ سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں اور اس کے آخر میں فرمایا نہیں یہاں تک کہ وہ چار ماہ اور دس دن گزارے۔

اس کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ الْمُلاَئِىُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا لاَ تَكْتَحِلُ وَلاَ تَمْتَشِطُ وَلاَ تَتَطَيَّبُ إِلاَّ عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلاَّ ثَوْبَ عَصْبٍ .
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ مُخْتَصَرًا ثُمَّ قَالَ وَقَالَ الأَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ. [صحیح]

(۱۵۵۲۵) ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے جو اللہ اور اس کے رسول اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر، وہ نہ سرمہ لگائے اور نہ کنگھی کرے اور نہ خوشبو لگائے مگر اپنی طہارت کے وقت اور نہ رنگ دار کپڑے پہنے باندھنے والا کپڑا۔

اس کو بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۲۶) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِىُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِى أُمُّ عَطِيَّةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ تُحِدَّ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلاَّ ثَوْبَ عَصْبٍ وَلاَ تَكْتَحِلُ وَلاَ تَمَسُّ طِيبًا إِلاَّ إِلَى أَدْنَى طُهْرِهَا إِذَا

طَهُرَتْ بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ. [صحيح]

(۱۵۵۲۶) ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر وہ اس پر چار ماہ، دس دن سوگ تک کرے اور نہ رنگ دار کپڑے پہنے اور نہ ہی سرمہ لگائے اور نہ ہی خوشبو لگائے مگر اپنے طہر کے قریب، جب وہ پاک ہو جائے تو ایک پھوہا کستوری کا لے۔

(۱۵۵۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلاَّ ثَوْبَ عَصْبٍ وَلاَ تَكْتَحِلُ وَلاَ تَمَسُّ طِيبًا إِلاَّ عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ حَيْضِهَا مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ : وَلاَ تَخْتَضِبُ. [صحيح]

(۱۵۵۲۷) ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے نہیں حلال ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے، وہ نہ رنگ دار کپڑے پہنے اور نہ ہی وہ سرمہ لگائے اور نہ ہی خوشبو لگائے مگر اپنے طہر کے قریب جب وہ غسل کرے اپنے حیض سے تو ایک پھوہا کستوری سے۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۲۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۵۵۲۸) ہشام بن حسان نے اس کو اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۱۵۵۲۹) وَرَوَاهُ يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ فَقَالَ مَكَانَ عَصْبٍ إِلاَّ ثَوْبًا مَغْسُولاً أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحيح]

(۱۵۵۲۹) یحییٰ بن بکیر نے بھی اس حدیث کو اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۱۵۵۳۰) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى هَالِكٍ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا وَلاَ ثَوْبَ عَصْبٍ وَلاَ تَكْتَحِلُ بِالإِثْمِدِ وَلاَ تَخْتَضِبُ وَلاَ تَمَسُّ طِيبًا إِلاَّ عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا إِذَا تَطَهَّرَتْ مِنْ حَيْضِهَا بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ.

كَذَا قَالَ وَلاَ ثَوْبَ عَصْبٍ. وَبَلَغَنِى عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ أَنَّهُ رَوَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ كَذَلِكَ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ بِخِلاَفِ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۵۵۳۰) ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی ہلاک ہونے والے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر وہ چار مہینے اور دس دن سوگ کرے اور نہ وہ رنگ دار لباس پہنے اور نہ ہی سرمہ لگائے اور نہ ہی خوشبو لگائے اور نہ ہی خضاب لگائے مگر اپنے طہر کے وقت جب وہ اپنے حیض سے غسل کرے تو کستوری کا ایک پھوہا لے لے۔

(۱۵۵۳۱) وَقَدْ رَوَاهُ عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِى هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ فَذَكَرَهُ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ وَقَالَ: إِلاَّ ثَوْبَ عَصْبٍ. وَلَمْ يَذْكُرِ الْخِضَابَ. [صحيح]

(۱۵۵۳۱) ہشام بن حسان سے روایت ہے کہ باندھنے والے کپڑے کے علاوہ اور انہوں نے خضاب کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۵۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلاَ نَكْتَحِلُ وَلاَ نَتَطَيَّبُ وَلاَ نَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلاَّ ثَوْبَ عَصْبٍ وَقَدْ رُخِّصَ فِى طُهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِى نُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْحَجَبِىِّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح]

(۱۵۵۳۲) ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہمیں منع کیا جاتا کہ ہم کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کریں مگر خاوند پر چار ماہ اور دس دن سوگ کریں اور ہم نہ سرمہ لگائیں اور نہ خوشبو لگائیں اور نہ ہی رنگ دار کپڑے پہنیں مگر اس کے طہر میں رخصت ہے جب اپنے حیض سے غسل کرے تو اپنے کستوری کا ایک پھوہا پکڑے۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : الْمُتَوَفَّى عَنْهَا لاَ تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلاَ الْمُمَشَّقَةَ وَلاَ الْحُلِيَّ وَلاَ تَخْتَضِبُ وَلاَ تَكْتَحِلُ .
لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ وَزَادَ الصَّغَانِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ قَالَ : لَمْ أَرَهُمْ يَرَوْنَ بِالصَّبِرِ بَأْسًا. [صحیح]

(۱۵۵۳۳) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو جائے وہ زرد رنگ کے کپڑے نہ پہنے اور نہ ہی کنگھی کرے نہ زیور پہنے اور نہ ہی خضاب لگائے اور نہ سرمہ لگائے۔

یہ ابراہیم بن حارث کی حدیث کے الفاظ ہیں اور صنعانی نے اپنی روایت میں کچھ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ مجھے بدیل بن میسرۃ نے حدیث بیان کی کہ حسن بن مسلم فرماتے ہیں: میں نہیں سمجھتا کہ وہ صَبِر بوٹی کے لگانے میں کوئی حرج محسوس کرتے ہوں۔

(۱۵۵۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لاَ تَلْبَسُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا مِنَ الثِّيَابِ الْمُصْبَغَةِ شَيْئًا وَلاَ تَكْتَحِلُ وَلاَ تَزَيَّنُ وَلاَ تَلْبَسُ حُلِيًّا وَلاَ تَخْتَضِبُ وَلاَ تَطَيَّبُ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ. [صحیح]

(۱۵۵۳۴) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ رنگ دار کپڑوں میں سے کوئی بھی نہ پہنے اور نہ ہی وہ سرمہ لگائے اور نہ ہی خوبصورتی اختیار کرے اور نہ وہ زیور پہنے اور نہ وہ خضاب لگائے اور نہ ہی خوشبو لگائے۔

(۱۵۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا نُمَيْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لاَ تَكْتَحِلُ وَلاَ تَطَيَّبُ وَلاَ تَخْتَضِبُ وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلاَّ السود الْمعصب وَلاَ تَبِيتُ فِي غَيْرِ بَيْتِهَا وَلَكِنْ تَزُورُ بِالنَّهَارِ. [حسن]

(۱۵۵۳۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ نہ سرمہ لگائے نہ خوشبو لگائے نہ خضاب لگائے نہ رنگے ہوئے کپڑے پہنے مگر سیاہ کپڑے پہنے اور کسی دوسرے کے گھر میں رات نہ گزارے، لیکن زیارت دین میں کر سکتی ہے۔

(۲۷)باب الْمُعْتَدَّةِ تَضْطَرُّ إِلَى الْكُحْلِ

اگر عدت والی سرمے کی طرف مجبور ہو

(۱۵۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ لاِمْرَأَةٍ حَادٍّ عَلَى زَوْجِهَا اشْتَكَتْ عَيْنَيْهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ مِنْهَا : اكْتَحِلِي بِكُحْلِ الْجِلاَءِ بِاللَّيْلِ وَامْسَحِيهِ بِالنَّهَارِ. [ضعيف]

(۱۵۵۳۶) مالک فرماتے ہیں: ان کو یہ بات پہنچی کہ نبی ﷺ کی بیوی ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں: اپنے خاوند پر سوگ گزارنے والی عورت کی آنکھیں خراب ہوئیں اور یہ بات آپ کو پہنچی تو آپ نے فرمایا: تو کحل جلاء کے ساتھ سرمہ لگا رات کو اور دن کے وقت صاف کر دے۔

(۱۵۵۳۷) وَبِالإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ حَادٌّ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلَتْ عَلَى عَيْنَيْهَا صَبِرًا فَقَالَ : مَا هَذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ؟ . فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اجْعَلِيهِ بِاللَّيْلِ وَامْسَحِيهِ بِالنَّهَارِ .

وَهَذَانِ مُنْقَطِعَانِ وَقَدْ رُوِيَا بِإِسْنَادٍ مَوْصُولٍ. [ضعيف]

(۱۵۵۳۷) مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ام سلمہ ؓ پر داخل ہوئے اور وہ ابو سلمہ پر سوگ کرنے والی تھی۔ انہوں نے اپنی آنکھوں پر (صبر بوٹی) لگائی ہوئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: اے اللہ کے رسول! صبر بوٹی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو رات کے وقت لگا اور دن کے وقت اس کو صاف کر دے۔

(۱۵۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ الضَّحَّاكِ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ أَسِيدٍ عَنْ أُمِّهَا : أَنَّ زَوْجَهَا تُوُفِّيَ وَكَانَتْ تَشْتَكِي عَيْنَهَا فَتَكْتَحِلُ بِكُحْلِ الْجِلاَءِ قَالَ أَحْمَدُ الصَّوَابُ بِكُحْلِ الحلاء فَأَرْسَلَتْ مَوْلاَةً لَهَا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَتْهَا عَنْ كُحْلِ الْجِلاَءِ فَقَالَتْ : لاَ تَكْتَحِلُ بِهِ إِلاَّ مِنْ أَمْرٍ لاَ بُدَّ مِنْهُ يَشْتَدُّ عَلَيْكِ فَتَكْتَحِلِينَ بِاللَّيْلِ وَتَمْسَحِينَهُ بِالنَّهَارِ. ثُمَّ قَالَتْ عِنْدَ ذَلِكَ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَى عَيْنَيَّ صَبِرًا فَقَالَ : مَا هَذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ؟ . فَقُلْتُ : إِنَّمَا هُوَ الصَّبِرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ. قَالَ : إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلاَ تَجْعَلِيهِ إِلاَّ بِاللَّيْلِ وَتَنْزِعِينَهُ بِالنَّهَارِ وَلاَ تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلاَ بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ. قَالَتْ قُلْتُ : بِأَيِّ شَيْءٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :

بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ . [ضعیف]

(۱۵۵۳۸) مغیرہ بن ضحاک فرماتے ہیں کہ مجھے ام حکیم بنت اسید نے اپنی والدہ سے خبر دی کہ اس کا خاوند فوت ہو گیا اور اس کی آنکھیں خراب ہو گئیں۔ اس نے کحل جلاء کے ساتھ سرمہ لگایا۔ احمد کہتے ہیں: درست کہ کحل جلاء ہے۔ اس نے اپنی لونڈی کو ام سلمہ کی طرف بھیجا۔ اس نے کحل جلاء کے بارے میں اس سے سوال کیا تو وہ فرمانے لگیں: وہ یہ سرمہ نہ لگائے مگر کسی ایسے معاملے میں جس میں نہایت ضروری ہو۔ تو رات کو سرمہ لگا اور دن کو اس کو صاف کر دے پھر فرمایا: میرے پاس اللہ کے رسول ﷺ تشریف لائے جس وقت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے اور میں نے اپنی آنکھوں پر صبر (بوٹی) لگائی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا: اے ام سلمہ! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ تو صبر (بوٹی) ہے۔ اس میں خوشبو نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا یہ چہرے کو چمکاتی ہے، تو اس کو رات کو لگا اور دن کو اتار دے اور تو کنگھی خوشبو کے ساتھ نہ کر اور نہ ہی مہندی لگا۔ یہ خضاب ہے۔ فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! میں کس چیز کے ساتھ کنگھی کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیری کے ساتھ کنگھی کر اور اس کے ساتھ اپنے سر کو ڈھانپ لے۔

(۲۹) باب اجْتِمَاعِ الْعِدَّتَيْنِ

دو عدتوں کے جمع ہونے کا بیان

(۱۵۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ طُلَيْحَةَ كَانَتْ تَحْتَ رُشَيْدٍ الثَّقَفِيِّ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَنَكَحَتْ فِي عِدَّتِهَا فَضَرَبَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَضَرَبَ زَوْجَهَا بِالْمِخْفَقَةِ ضَرَبَاتٍ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ فِي عِدَّتِهَا فَإِنْ كَانَ زَوْجُهَا الَّذِي تَزَوَّجَ بِهَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَّتْ بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنْ زَوْجِهَا الأَوَّلِ وَكَانَ خَاطِبًا مِنَ الْخُطَّابِ فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَّتْ بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنْ زَوْجِهَا الأَوَّلِ ثُمَّ اعْتَدَّتْ مِنَ الآخَرِ ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْهَا أَبَدًا.

قَالَ سَعِيدٌ: وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْهَا. [حسن لغیرہ]

(۱۵۵۳۹) سعید بن مسیب اور سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طلیحہ رشید ثقفی کے نکاح میں تھی۔ اس نے اس کو طلاق بتہ دی۔ اس نے اپنی عدت میں نکاح کر لیا۔ اس کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مارا اور اس کی بیوی کو کوڑے کے ساتھ مارا اور اس کے اور اس کے خاوند کے درمیان جدائی ڈال دی۔ پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو بھی عورت اپنی عدت میں نکاح کرے تو اگر

اس کا خاوند جس نے اس کے ساتھ شادی کی ہے اس نے اس کے ساتھ دخول نہیں کیا تو ان دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی جائے گی۔ پھر وہ اپنے پہلے خاوند کی عدت گزارے اور وہ منگنی کا پیغام دینے والوں کے لیے خاطبہ ہے۔ اگر اس کے ساتھ اس نے دخول کیا تو ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔ پھر وہ اپنے پہلے خاوند کی بقیہ عدت گزارے گی۔ پھر دوسرے خاوند کی عدت گزارے گی، پھر وہ اس سے کبھی بھی نکاح نہیں کر سکے گی۔

سعید فرماتے ہیں: اس کے لیے اس کا مہر ہوگا کیوں کہ اس نے اس کی شرمگاہ کو حلال کیا۔

(۱۵۵٤٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ قَضَى فِي الَّتِي تَزَوَّجُ فِي عِدَّتِهَا أَنَّهُ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَتُكْمِلُ مَا أَفْسَدَتْ مِنْ عِدَّةِ الأَوَّلِ وَتَعْتَدُّ مِنَ الآخَرِ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۵۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں جس نے اپنی عدت کے دوران شادی کر لی فیصلہ فرمایا کہ ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی اور اس کے لیے حق مہر ہوگا؛ کیونکہ اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھا گیا اور وہ اپنی عدت مکمل کرے گی۔ پھر دوسری عدت بھی گزارے گی۔

(۱۵٥٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الَّتِي تَزَوَّجُ فِي عِدَّتِهَا قَالَ : تُكْمِلُ بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنَ الأَوَّلِ ثُمَّ تَعْتَدُّ مِنَ الآخَرِ عِدَّةً جَدِيدَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۵۴۱) علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں جس نے اپنی عدت میں شادی کر لی فرمایا: وہ پہلی بقیہ عدت کو مکمل کرے، پھر نئی عدت دوسرے خاوند سے جو ہے اس کو گزارے۔

(۲۹) باب الاِخْتِلاَفِ فِي مَهْرِهَا وَتَحْرِيمِ نِكَاحِهَا عَلَى الثَّانِي

اس کے حق مہر کے بارے میں اختلاف کا بیان اور دوسرے مرد پر اس کے نکاح کی حرمت کا بیان

(۱۵٥٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ فِي عِدَّتِهَا قَالَ : النِّكَاحُ حَرَامٌ وَالصَّدَاقُ حَرَامٌ وَجَعَلَ الصَّدَاقَ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَقَالَ : لاَ يَجْتَمِعَانِ مَا عَاشَا. [صحیح]

(۱۵۵۴۲) مسروق سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں فرمایا: جو اپنی عدت میں شادی کر لے فرمایا: اس کا نکاح حرام ہے، اس کا حق مہر حرام ہے۔ انہوں نے اس کے حق مہر کو بیت المال میں ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا: جب تک یہ زندہ رہیں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۱۵۵٤۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ أَوْ قَالَ نُضَيْلَةَ شَكَّ دَاوُدُ قَالَ :رُفِعَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَةٌ تَزَوَّجَتْ فِي عِدَّتِهَا فَقَالَ لَهَا :هَلْ عَلِمْتِ أَنَّكِ تَزَوَّجْتِ فِي الْعِدَّةِ؟ قَالَتْ :لاَ. فَقَالَ لِزَوْجِهَا :هَلْ عَلِمْتَ؟ قَالَ :لاَ. قَالَ :لَوْ عَلِمْتُمَا لَرَجَمْتُكُمَا فَجَلَدَهُمَا أَسْيَاطًا وَأَخَذَ الْمَهْرَ فَجَعَلَهُ صَدَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ :لاَ أُجِيزُ مَهْرًا لاَ أُجِيزُ نِكَاحَهُ وَقَالَ :لاَ تَحِلُّ لَكَ أَبَدًا. [حسن]

(۱۵۵۴۳) عبید بن نضلہ نضیلہ سے روایت ہے داؤد نے اس بارے میں شک کیا ہے کہ عمر بن خطاب کی طرف ایک عورت کو لایا گیا، آپ نے اس سے فرمایا: کیا تجھے علم تھا کہ تو عدت کے دوران شادی کر رہی ہے۔ اس نے کہا: نہیں (مجھے معلوم نہ تھا) اس کے خاوند سے کہا: کیا تو جانتا تھا، اس نے کہا: نہیں مجھے بھی علم نہ تھا۔ آپ نے فرمایا: اگر تمہیں معلوم ہوتا تو میں تم دونوں کو رجم کر دیتا۔ ان کو کوڑے کے ساتھ مارا اور اس کے حق مہر کو لے لیا اور اس کو اللہ کے راستے میں صدقہ کر دیا۔ آپ نے فرمایا: اس کا مہر بھی جائز نہیں ہے اور اس کا نکاح بھی جائز نہیں ہے اور فرمایا: وہ عورت تیرے لیے ہمیشہ کے لیے حلال نہیں ہے۔

(۱۵۵٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ :عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ لَهَا الصَّدَاقَ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَقَالَ :إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَإِنْ شَاءَ تْ تَزَوَّجُهُ فَعَلَتْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَبِقَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَقُولُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ الأَوَّلِ وَجَعَلَ لَهَا مَهْرَهَا وَجَعَلَهُمَا يَجْتَمِعَانِ.

[ضعیف]

(۱۵۵۴۴) شعبی سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان جدائی کروا دی اور اس کے لیے حق مہر مقرر کر دیا؛ کیونکہ اس کی شرمگاہ کو حلال کیا گیا اور فرمایا: جب اس کی عدت ختم ہو جائے تو اگر وہ اس شادی کرنا چاہتی ہے تو وہ کر لے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: ہم علی رضی اللہ عنہ کے قول کی طرح ہی کہتے ہیں۔

اور امام بیہقی فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے پہلے قول سے رجوع کر لیا اور اس کے لیے حق مہر کو جائز قرار

دے دیا اوران دونوں کو اکٹھا بھی کر دیا۔

(١٥٥٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ فِي عِدَّتِهَا فَأَخَذَ مَهْرَهَا فَجَعَلَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ : لاَ يَجْتَمِعَانِ وَعَاقَبَهُمَا. قَالَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَيْسَ هَكَذَا وَلَكِنْ هَذِهِ الْجَهَالَةُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ تَسْتَكْمِلُ بَقِيَّةَ الْعِدَّةِ مِنَ الأَوَّلِ ثُمَّ تَسْتَقْبِلُ عِدَّةً أُخْرَى. وَجَعَلَ لَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَهْرَ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا الْجَهَالاَتِ إِلَى السُّنَّةِ. [ضعيف]

(۱۵۵۴۵) شعبی سے روایت ہے کہ ایک عورت کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا، جس نے دوران عدت نکاح کر لیا تھا۔ آپ نے اس کے حق مہر کو لیا اور بیت المال میں ڈال دیا اوران دونوں کے درمیان جدائی کروادی اور فرمایا: یہ دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے اور یہ ان کی سزا ہے۔ شعبی کہتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ اس طرح نہیں، یہ لوگوں کی جہالت ہے اوران دونوں کے درمیان جدائی کروادی جائے گی۔ پھر وہ اپنے پہلے خاوند کی بقیہ عدت مکمل کرے گی۔ پھر وہ دوسری عدت کی طرف متوجہ ہوگی اور علی رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے حق مہر مقرر کیا اس کی شرمگاہ کو حلال کیے جانے کی وجہ سے۔ شعبی فرماتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی تعریف کی اس کی حد بیان کی، پھر فرمایا: اے لوگو! جہالتوں کو سنت کی طرف لوٹاؤ۔

(١٥٥٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ فِي الصَّدَاقِ وَجَعَلَهُ لَهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا. [ضعيف]

(۱۵۵۴۶) مسروق سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ حق مہر کے بارے میں اپنے قول سے رجوع کیا اور اس کے لیے اس کی شرمگاہ کو حلال کیے جانے کی وجہ سے حق مہر مقرر کیا۔

(١٥٥٤٧) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بِإِسْنَادِهِ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَعَ عَنْ ذَلِكَ وَجَعَلَ لَهَا مَهْرَهَا وَجَعَلَهُمَا يَجْتَمِعَانِ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۵۵۴۷) سفیان سے روایت ہے کہ انہوں نے اس حدیث کو اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۳۰) باب مَا جَاءَ فِي أَقَلِّ الْحَمْلِ

حمل کی اقل مدت کا بیان

(۱۵۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا وَلَدَتِ الْمَرْأَةُ لِتِسْعَةِ أَشْهُرٍ كَفَاهَا مِنَ الرَّضَاعِ أَحَدٌ وَعِشْرِينَ شَهْرًا وَإِذَا وَضَعَتْ لِسَبْعَةِ أَشْهُرٍ كَفَاهَا مِنَ الرَّضَاعِ ثَلاَثَةٌ وَعِشْرِينَ شَهْرًا وَإِذَا وَضَعَتْ سِتَّةَ أَشْهُرٍ كَفَاهَا مِنَ الرَّضَاعِ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرِينَ شَهْرًا كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْنِي قَوْلَهُ ﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلاَثُونَ شَهْرًا﴾. [صحیح]

(۱۵۵۴۸) ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ جب عورت نو مہینوں کا بچہ جنے اس کو اکیس مہینے رضاعت کافی ہے اور جب سات ماہ کا بچہ جنم دے تو اس کو تیس مہینے رضاعت (یعنی بچے کو دودھ پلانا) کافی ہے اور جب چھ ماہ کے بچے کو جنم دے تو اس کو چوبیس ماہ دودھ پلانا کافی ہے، جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلٰثُونَ شَهْرًا﴾ [الاحقاف ۱۵] ''اور اس کے حمل اور دودھ چھڑوانے کی مدت تیس ماہ ہے۔''

(۱۵۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ : شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْقَصَّافِ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ وَلَدَتْ لِسِتَّةِ أَشْهُرٍ فَهَمَّ بِرَجْمِهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : لَيْسَ عَلَيْهَا رَجْمٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ﴾ وَقَالَ ﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلاَثُونَ شَهْرًا﴾ فَسِتَّةُ أَشْهُرٍ حَمْلُهُ حَوْلَيْنِ تَمَامٌ لاَ حَدَّ عَلَيْهَا أَوْ قَالَ لاَ رَجْمَ عَلَيْهَا قَالَ فَخَلَّى عَنْهَا ثُمَّ وَلَدَتْ. [ضعیف]

(۱۵۵۴۹) ابوحرب بن ابو اسود دیلی سے روایت ہے کہ عمر ؓ کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس نے چھ ماہ کے بعد بچے کو جنم دیا تھا۔ عمر ؓ نے اس کے رجم کرنے کا ارادہ فرمایا۔ یہ بات علی ؓ کو پہنچی۔ انہوں نے فرمایا: اس پر رجم نہیں ہے۔ یہ بات عمر ؓ کو پہنچی تو آپ نے ان کی طرف قاصد کو بھیجا کہ وہ اس سے سوال کرے اور فرمایا: ﴿وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ﴾ ''اور مائیں اپنی اولاد کو دودھ پلائیں مکمل دو سال جو ارادہ کریں رضاعت کو مکمل کرنے کا۔ [البقرة ۲۳۳] اور فرمایا: ﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلٰثُونَ شَهْرًا﴾ ''اور حمل اور دودھ چھڑوانے کی مدت تیس ماہ ہے۔'' [الاحقاف ۱۵] چھ ماہ اس کے حمل کی مدت اور دو سال اس کے دودھ چھڑوانے کی مدت ہے۔ اس پر حد نہیں ہیا فرمایا: اس پر رجم نہیں ہے۔ چناں چہ اس کو عمر ؓ نے چھوڑ دیا، پھر اس نے بچے کو جنم دیا۔

(۱۵۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْقُصَافِ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُفِعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ فَذَكَرَهُ.

كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ عُمَرُ. وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۵۵۴۹) ایضاً۔

(۱۵۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ وَلَدَتْ فِي سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُرْجَمَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَيْسَ ذَلِكَ عَلَيْهَا قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلاَثُونَ شَهْرًا﴾ وَقَالَ ﴿وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ﴾ وَقَالَ ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ﴾ فَالرَّضَاعَةُ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ شَهْرًا وَالْحَمْلُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ فَأَمَرَ بِهَا عُثْمَانُ أَنْ تُرَدَّ فَوُجِدَتْ قَدْ رُجِمَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۵۵۱) مالک فرماتے ہیں کہ ان کو حدیث پہنچی کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت کو لایا گیا۔ اس نے چھ ماہ میں بچے کو جنم دیا۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اس کے رجم کرنے کا حکم دیا تو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پر رجم نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا﴾ [الاحقاف ۱۵] ''اور حمل اور اس کے دودھ چھڑوانے کی مدت تیس ماہ ہے۔'' [الاحقاف ۱۵] اور فرمایا: وَفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ ''اس کے دودھ چھڑوانے کی مدت دو سال ہے اور فرمایا: ﴿وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ﴾ [البقرة ۲۳۳] مدت رضاعت چوبیس ماہ ہے اور مدت حمل چھ ماہ ہے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں حکم دیا، اس کو لوٹایا گیا اور اس کو پایا گیا تو اسے رجم کر دیا گیا تھا اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۳۱) باب مَا جَاءَ فِي أَكْثَرِ الْحَمْلِ
حمل کی اکثر مدت کا بیان

(۱۵۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ جَمِيلَةَ بِنْتِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مَا تَزِيدُ الْمَرْأَةُ فِي الْحَمْلِ عَلَى سَنَتَيْنِ وَلاَ قَدْرَ مَا يَتَحَوَّلُ ظِلُّ عُودِ الْمِغْزَلِ. [ضعيف]

(۱۵۵۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عورت حمل میں دو سال سے نہ زیادہ کرے اور وہ تکلے کی لکڑی کے سائے کے گھومنے کا اندازہ نہ لگائے۔

(۱۵۵۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ إِنِّي حُدِّثْتُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :لاَ تَزِيدُ الْمَرْأَةُ عَلَى حَمْلِهَا عَلَى سَنَتَيْنِ قَدْرَ ظِلِّ الْمِغْزَلِ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَنْ يَقُولُ هَذَا؟ هَذِهِ جَارَتُنَا امْرَأَةُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ امْرَأَةُ صِدْقٍ وَزَوْجُهَا رَجُلُ صِدْقٍ حَمَلَتْ ثَلاَثَةَ أَبْطُنٍ فِي اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً تَحْمِلُ كُلَّ بَطْنٍ أَرْبَعَ سِنِينَ. [صحیح]

(۱۵۵۵۳) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عورت اپنے حمل پر دو سال سے زیادہ تکلے کے سائے کے برابر مقدار بھی زیادہ نہ کرے۔ فرماتے ہیں: سبحان اللہ یہ بات کون کہتا ہے؟ یہ ہماری ہمسائی لڑکی محمد بن عجلان کی بیوی سچی عورت ہے اور اس کا خاوند بھی سچا آدمی ہے۔ یہ بارہ سالوں میں تین بار حاملہ ہوئی اور ہر حمل اس کے پیٹ میں چار سال رہا۔

(۱۵۵۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رِزْمَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ شَدَّادِ بْنِ دَاوُدَ الْمَخْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ مُجَاهِدٍ قَالَ :مَشْهُورٌ عِنْدَنَا امْرَأَةُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ تَحْمِلُ وَتَضَعُ فِي أَرْبَعِ سِنِينَ وَكَانَتْ تُسَمَّى حَامِلَةَ الْفِيلِ. [حسن]

(۱۵۵۵٤) مبارک بن مجاہد فرماتے ہیں: ہمارے ہاں مشہور ہو گیا کہ محمد بن عجلان کی بیوی نے اپنے حمل کو چار سال تک اٹھائے رکھا اور اس کا نام ہاتھی کے حمل والی رکھا گیا۔

(۱۵۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ هُوَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ :قَدْ يَكُونُ الْحَمْلُ سِنِينَ وَأَعْرِفُ مَنْ حَمَلَتْ بِهِ أُمُّهُ أَكْثَرَ مِنْ سَنَتَيْنِ يَعْنِي نَفْسَهُ. [حسن]

(۱۵۵۵۵) محمد بن عمر واقدی فرماتے ہیں: میں نے مالک بن انس سے سنا کہ حمل دو سال تک رہتا ہے اور میں اس کو پہچانتا ہوں جس کے ساتھ اس کی والدہ دو سال سے زیادہ حاملہ ہوئی یعنی مالک بن انس خود۔

(۱۵۵۵٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بُطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَاقِدٍ فِي ذِكْرِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّهُ حَمَلَتْ بِهِ فِي الْبَطْنِ ثَلاَثَ سِنِينَ هَذَا مَعْنَى كَلاَمِهِ. [حسن]

(۱۵۵۵٦) محمد بن عمر بن واقد مالک بن انس کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ نے ان کو پیٹ میں تین سال تک اٹھائے رکھا، یعنی مالک بن انس اپنی والدہ کے پیٹ میں تین سال تک رہے۔

(۱۵۵۵۷) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو

شُعَيْبٍ :صَالِحُ بْنُ عِمْرَانَ الدَّعَّاءُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ غَسَّانَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يَحْيَى الْفَرَّاءُ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ : بَيْنَمَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ يَوْمًا جَالِسٌ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا يَحْيَى ادْعُ لاِمْرَأَةٍ حُبْلَى مُنْذُ أَرْبَعِ سِنِينَ قَدْ أَصْبَحَتْ فِي كَرْبٍ شَدِيدٍ فَغَضِبَ مَالِكٌ وَأَطْبَقَ الْمُصْحَفَ ثُمَّ قَالَ :مَا يَرَى هَؤُلاَءِ الْقَوْمُ إِلاَّ أَنَّا أَنْبِيَاءُ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَذِهِ الْمَرْأَةُ إِنْ كَانَ فِي بَطْنِهَا رِيحٌ فَأَخْرِجْهَا عَنْهَا السَّاعَةَ وَإِنْ كَانَ فِي بَطْنِهَا جَارِيَةٌ فَأَبْدِلْهَا بِهَا غُلاَمًا فَإِنَّكَ تَمْحُو مَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ

ثُمَّ رَفَعَ مَالِكٌ يَدَهُ وَرَفَعَ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ وَجَاءَ الرَّسُولُ إِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ :أَدْرِكِ امْرَأَتَكَ. فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَمَا حَطَّ مَالِكٌ يَدَهُ حَتَّى طَلَعَ الرَّجُلُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ عَلَى رَقَبَتِهِ غُلاَمٌ جَعْدٌ قَطَطٌ ابْنُ أَرْبَعِ سِنِينَ قَدِ اسْتَوَتْ أَسْنَانُهُ مَا قُطِعَتْ أَسْرَارُهُ. [ضعیف]

(۱۵۵۵۷) ہاشم بن یحییٰ فراء مجاشعی فرماتے ہیں: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ مالک بن دینار بیٹھے ہوئے تھے، اچانک ان کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: اے ابو یحییٰ! میری بیوی کے لیے دعا کر وہ چار سالوں سے حاملہ ہے اور آج وہ شدید تکلیف میں ہے۔ مالک بن دینار غضب ناک ہوئے اور مصحف یعنی قرآن کو بند کر دیا۔ پھر فرمایا: یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم انبیاء ہیں۔ پھر دعا کی کہ اے اللہ! اگر اس عورت کے پیٹ میں ہوا ہے تو اس کو اسی گھڑی نکال دے اور اگر اس کے پیٹ میں لڑکی ہے تو اس کو لڑکے کے ساتھ بدل دے، بے شک تو ہی جس کو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے باقی ثابت رکھتا ہے۔ پھر مالک نے اپنے ہاتھ کو اٹھایا اور لوگوں نے بھی اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور قاصد اس شخص کی طرف آیا اور کہا: تو اپنی بیوی کو پا، یعنی اپنی بیوی کے پاس جا۔ آدمی گیا۔ مالک نے ابھی اپنے ہاتھ کو نیچے نہیں کیا تھا کہ آدمی مسجد کے دروازے سے نمودار ہوا اور اس کے کندھے پر چھوٹے گھنگھریالے بالوں والا چار سال کا لڑکا تھا۔ اس کے دانت بھی برابر ہو چکے تھے، اس کی ناف ابھی کاٹی نہیں گئی تھی۔

(۱۵۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَشْيَاخٌ مِنَّا قَالُوا :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي غِبْتُ عَنِ امْرَأَتِي سَنَتَيْنِ فَجِئْتُ وَهِيَ حُبْلَى فَشَاوَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَاسًا فِي رَجْمِهَا فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ كَانَ لَكَ عَلَيْهَا سَبِيلٌ فَلَيْسَ لَكَ عَلَى مَا فِي بَطْنِهَا سَبِيلٌ فَاتْرُكْهَا حَتَّى تَضَعَ فَتَرَكَهَا فَوَلَدَتْ غُلاَمًا قَدْ خَرَجَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَعَرَفَ الرَّجُلُ الشَّبَهَ فِيهِ فَقَالَ :ابْنِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :عَجَزَتِ النِّسَاءُ أَنْ يَلِدْنَ مِثْلَ مُعَاذٍ لَوْلاَ مُعَاذٌ لَهَلَكَ عُمَرُ. وَهَذَا إِنْ ثَبَتَ فَفِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْحَمْلَ يَبْقَى أَكْثَرَ مِنْ سَنَتَيْنِ وَقَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ تَرَبَّصُ أَرْبَعَ سِنِينَ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا قَالَهُ لِبَقَاءِ الْحَمْلِ أَرْبَعَ سِنِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۵۵۸) ابوسفیان فرماتے ہیں کہ مجھے ہمارے بزرگوں میں کسی نے حدیث بیان کی کہ ایک شخص عمر بن خطاب کے پاس آیا، اس نے کہا: اے امیر المومنین! میں اپنے عورت سے دو سال تک غائب رہا ہوں۔ میں آیا ہوں تو وہ حاملہ ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس کے رجم کرنے کے بارے میں مشورہ کیا۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المومنین! اگر آپ کے پاس اس کے خلاف کوئی دلیل ہے تو جو اس کے پیٹ میں ہے اس کے خلاف آپ کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ آپ اس کو چھوڑ دیجیے حتی کہ وہ وضع حمل کر لے۔ آپ نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس نے بچے کو جنم دیا۔ اس کے سامنے والے دو دانت نکل چکے تھے۔ آدمی نے اپنی مشابہت اس بچے میں پہچان لی۔ فرمایا: اللہ کی قسم! یہ میرا بیٹا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتیں عاجز آ گئی ہیں کہ وہ معاذ بن جبل جیسوں کو جنم دیں۔ اگر معاذ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے تو اس میں دلیل ہے کہ حمل دو سالوں سے زیادہ دیر تک پیٹ میں باقی رہ سکتا ہے اور عمر رضی اللہ عنہ کا قول اس عورت کے بارے میں جس کا خاوند گم ہو جائے یہ ہے کہ وہ چار سال تک انتظار کرے، یہ اس کے مشابہہ ہے کہ شاید وہ حمل کے چار سال تک باقی رہنے کی وجہ سے کہتے ہوں اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۳۲) باب الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَتَأْتِي بِوَلَدٍ لأَقَلَّ مِنْ سِتَّةِ أَشْهُرٍ مِنْ يَوْمِ النِّكَاحِ وَلأَقَلَّ مِنْ أَرْبَعِ سِنِينَ مِنْ يَوْمِ فِرَاقِهَا الأَوَّلِ

ایک شخص کسی عورت سے شادی کرے وہ عورت یوم نکاح سے لے کر چھ ماہ سے بھی کم میں بچہ کو جنم دے اور چار سال سے کم میں اس دن سے جس وقت اس کی پہلی جدائی ہوئی

(۱۵۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ : أَنَّ امْرَأَةً هَلَكَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاعْتَدَّتْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ تَزَوَّجَتْ حِينَ حَلَّتْ فَمَكَثَتْ عِنْدَ زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَنِصْفَ ثُمَّ وَلَدَتْ وَلَدًا تَامًّا فَجَاءَ زَوْجُهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَدَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نِسْوَةً مِنْ نِسَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ قُدَمَاءَ فَسَأَلَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ : أَنَا أُخْبِرُكَ عَنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ هَلَكَ زَوْجُهَا حِينَ حَمَلَتْ فَأُهْرِيقَتِ الدِّمَاءُ فَحَشَّ وَلَدُهَا فِي بَطْنِهَا فَلَمَّا أَصَابَهَا زَوْجُهَا الَّذِي نَكَحَتْ وَأَصَابَ الْوَلَدَ الْمَاءُ تَحَرَّكَ الْوَلَدُ فِي بَطْنِهَا وَكَبِرَ فَصَدَّقَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَبْلُغْنِي عَنْكُمَا إِلاَّ خَيْرٌ وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالأَوَّلِ. [ضعيف]

(۱۵۵۵۹) عبداللہ بن عبداللہ بن ابوامیہ سے روایت ہے کہ ایک عورت کا خاوند فوت ہو گیا۔ اس نے چار ماہ اور دس دن عدت کے گزارے پھر جب وہ حلال ہو گئی تو اس نے شادی کر لی۔ وہ اپنے خاوند کے پاس ساڑھے چار ماہ رہی، پھر اس نے مکمل بچے

کو جنم دے دیا۔ اس کا خاوند عمر بن خطاب کے پاس آیا اور ان کے سامنے معاملے کا ذکر کیا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پہلی جاہلیت کی عورتوں کو بلایا۔ ان سے اس معاملے کے بارے میں سوال کیا۔ ان عورتوں میں سے ایک عورت نے کہا: میں آپ کو اس عورت کے بارے میں بتاتی ہوں۔ اس کا خاوند فوت ہو گیا جس سے وہ حاملہ ہوئی اور پھر اس کا خون بہتا تھا۔ اس کا بچہ اس کے پیٹ میں خشک ہو گیا۔ جب اس کا وہ خاوند جس سے اس نے نکاح کیا اس کو پہنچا اور بچے کو پانی پہنچا۔ بچے نے پیٹ میں حرکت کی اور بڑا ہوا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کی تصدیق کی اور ان دونوں کو جدا جدا کر دیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے تم دونوں کے بارے میں سوائے خیر کے کوئی خبر نہیں ملی اور بچے کو پہلے کی طرف لوٹا دیا۔

(۳۳) باب عِدَّةِ الْمُطَلَّقَةِ يَمْلِكُ زَوْجُهَا رَجْعَتَهَا

اس مطلقہ کی عدت کا باب جس کا خاوند اس سے رجوع کا مالک ہو

(۱۵۵۶۰) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يُرَاجِعُهَا لَيْسَ لِذَلِكَ مُنْتَهًى يَنْتَهِي إِلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ لاِمْرَأَتِهِ وَاللَّهِ لاَ آوِيكِ إِلَيَّ أَبَدًا وَلاَ تَحِلِّينَ لِغَيْرِي قَالَ فَقَالَتْ كَيْفَ ذَاكَ قَالَ أُطَلِّقُكِ فَإِذَا دَنَا أَجَلُكِ رَاجَعْتُكِ قَالَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَشْكُو فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ فَاسْتَقْبَلَهُ النَّاسُ جَدِيدًا مَنْ كَانَ طَلَّقَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ طَلَّقَ.

وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا فِيمَا مَضَى مَوْصُولاً وَفِيهِ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ تَعْتَدُّ مِنَ الطَّلاَقِ الآخِرِ عِدَّةً مُسْتَقْبَلَةً وَهَذَا قَوْلُ أَبِي الشَّعْثَاءِ وَطَاوُسٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَغَيْرِهِمْ. [صحیح]

(۱۵۵۶۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آدمی اپنی بیوی کو طلاق دیتا، پھر اس سے رجوع کرتا۔ یہ معاملہ اس کے لیے ختم نہ ہوتا کہ وہ اس کو ختم کرے۔ انصار میں سے ایک شخص نے اپنی بیوی کو کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے اپنی طرف کبھی بھی جگہ نہیں دوں گا اور نہ ہی اپنے غیر کے لیے تجھے حلال ہونے دوں گا۔ اس عورت نے کہا: وہ کیسے؟ اس نے کہا: میں تجھے طلاق دوں گا پھر جب تیری مدت عدت مکمل ہونے کے قریب ہو گی تو میں تجھ سے رجوع کر لوں گا۔ ہشام بن عروہ نے فرمایا: اس نے یہ معاملہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا شکایت کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرۃ ۲۲۹] ''طلاق رجعی دو مرتبہ ہے۔ پھر اس کو معروف انداز میں روک لینا ہے یا احسان کر کے چھوڑ دینا ہے۔'' پس نئے انداز میں لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے، وہ بھی جس نے طلاق دی اور وہ بھی جس نے طلاق نہیں دی۔

(۳۴)باب مَنْ قَالَ امْرَأَةُ الْمَفْقُودِ امْرَأَتُهُ حَتَّى يَأْتِيَهَا يَقِينُ وَفَاتِهِ
اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ گم شدہ آدمی کی بیوی اسی کی بیوی ہے جب تک اس کی وفات کی یقینی خبر نہ آجائے

(۱۵۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ: إِنَّهَا لاَ تَتَزَوَّجُ. [ضعيف]

(۱۵۵۶۱)علی رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے بارے میں روایت ہے جس کا خاوند گم ہو جائے کہ وہ شادی نہ کرے گی۔

(۱۵۵۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ: إِذَا قَدِمَ وَقَدْ تَزَوَّجَتِ امْرَأَتُهُ هِيَ امْرَأَتُهُ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَلاَ تُخَيَّرُ. وَرَوَاهُ أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۵۵۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جس کا خاوند گم ہو جائے کہ جب وہ آئے اور عورت نے شادی کر لی ہو تو اگر چاہے تو اسے طلاق دے دے اور اگر چاہے تو روک اور عورت کو اختیار نہیں دیا جائے گا۔

(۱۵۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَيْسَ الَّذِي قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِشَيْءٍ يَعْنِي فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ هِيَ امْرَأَةُ الْغَائِبِ حَتَّى يَأْتِيَهَا يَقِينُ مَوْتِهِ أَوْ طَلاَقُهَا وَلَهَا الصَّدَاقُ مِنْ هَذَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ.

وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: هِيَ امْرَأَةُ الأَوَّلِ دَخَلَ بِهَا الآخِرُ أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا. وَهُوَ قَوْلُ النَّخَعِيِّ وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا. [ضعيف]

(۱۵۵۶۳)حنش سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ بات جو عمر رضی اللہ عنہ نے کہی ہے، کچھ بھی نہیں ہے یعنی گم شدہ خاوند کی بیوی کے بارے میں یہ اسی کی بیوی ہے جو غائب ہو گیا ہے۔ یہاں تک کہ اس کی موت کی یقینی خبر آجائے یا اس کی طلاق کی یقینی خبر آجائے اور اس کے لیے حق مہر ہو گا اس مرد سے اس کی شرمگاہ کو حلال کیے جانے کی وجہ سے اور اس کا نکاح باطل ہے۔

اور ہم کو سعید بن جبیر عن علی سے روایت بیان کی گئی کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ پہلے خاوند کی بیوی ہے اس کے ساتھ دوسرے نے دخول کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

(۱۵۵۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ هُوَ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ تَلَوَّمُ وَتَصَبَّرُ. [صحيح]

(۱۵۵۶۴) ابن شبرمہ سے روایت ہے کہ عمر بن عبدالعزیز نے گم شدہ خاوند کی بیوی کے بارے میں لکھا کہ وہ اپنے آپ کو ملامت کرے اور صبر کرے۔

(۱۵۵٦٥) وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ مَنْ لاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :امْرَأَةُ الْمَفْقُودِ امْرَأَتُهُ حَتَّى يَأْتِيَهَا الْبَيَانُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ عَنْ سَوَّارِ بْنِ مُصْعَبٍ. وَسَوَّارٌ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۵۵۶۵) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ عورت جس کا خاوند گم ہو جائے وہ اسی کی بیوی ہے حتیٰ کہ اس کے بارے میں وضاحت آ جائے۔

اور اسی طرح زکریا بن یحییٰ واسطی نے سوار بن مصعب سے بیان کیا ہے اور سوار ضعیف راوی ہے۔

(۳۵) باب مَنْ قَالَ تَنْتَظِرُ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ تَحِلُّ

اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ گم شدہ خاوند والی عورت چار سال اس کا انتظار کرے پھر چار ماہ دس دن عدت گزارے پھر حلال ہو جائے

(۱۵۵٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ فَقَدَتْ زَوْجَهَا فَلَمْ تَدْرِ أَيْنَ هُوَ فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ تَنْتَظِرُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. [حسن لغيره]

(۱۵۵۶۶) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس عورت کا خاوند گم ہو جائے اور اسے علم نہ ہو کہ وہ کہاں ہے تو وہ چار سال انتظار کرے پھر چار ماہ دس دن انتظار کرے (یعنی عدت گزارے)۔

(۱۵۵٦٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ زَادَ ثُمَّ تَحِلُّ.

وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِيهِ قَالَ :وَقَضَى بِذَلِكَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بَعْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

وَرَوَاهُ أَبُو عُبَيْدٍ فِي كِتَابِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ: امْرَأَةُ الْمَفْقُودِ تَرَبَّصُ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ تَعْتَدُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ تَنْكِحُ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۵٦۷) ہم کو مالک نے حدیث بیان کی انہوں نے اسی طرح ذکر کیا ہے اور انہوں نے یہ زیادہ کیا ہے کہ پھر وہ حلال ہو جائے۔

اور اس کو یونس بن یزید نے زہری سے روایت کیا ہے اور انہوں نے اس میں یہ زیادہ کیا ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ کیا۔

اور اس کو ابو عبیدہ نے اپنی کتاب میں محمد بن کثیر سے اوزاعی سے زہری سے سعید بن مسیب سے روایت کیا ہے۔ کہ عمر اور عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گم شدہ خاوند کی بیوی چار سال انتظار کرے، پھر وہ چار ماہ اور دس دن عدت گزارے پھر نکاح کر لے۔

(۱۵۵٦۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجَّلَ امْرَأَةَ الْمَفْقُودِ أَرْبَعَ سِنِينَ. [حسن]

(۱۵۵٦۸) ابو عمرو الشیبانی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گم شدہ خاوند کی بیوی کی مدت (انتظار) چار سال ہے۔

(۱۵۵٦۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: قَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْمَفْقُودِ تَرَبَّصُ امْرَأَتُهُ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَلِيُّ زَوْجِهَا ثُمَّ تَرَبَّصُ بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ تَزَوَّجُ.

وَرَوَاهُ عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِ ذَلِكَ فِي طَلاَقِ الْوَلِيِّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُجَاهِدٌ عَنِ الْفَقِيدِ الَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الْجِنُّ فِي قَضَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ.

وَرَوَاهُ خِلاَسُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو الْمَلِيحِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَرِوَايَةُ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ ضَعِيفَةٌ وَرِوَايَةُ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَلِيٍّ مُرْسَلَةٌ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِلاَفُ هَذَا.

وَرَوَى أَبُو عُبَيْدٍ فِي كِتَابِهِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّهُ شَهِدَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَذَاكَرَا امْرَأَةَ الْمَفْقُودِ فَقَالاَ تَرَبَّصُ بِنَفْسِهَا أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ تَعْتَدُّ عِدَّةَ الْوَفَاةِ ثُمَّ ذَكَرُوا النَّفَقَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَهَا نَفَقَتُهَا لِحَبْسِهَا نَفْسَهَا عَلَيْهِ. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِذًا يُضِرَّ ذَلِكَ بِأَهْلِ الْمِيرَاثِ وَلَكِنْ لِتُنْفِقْ فَإِنْ قَدِمَ أَخَذَتْهُ مِنْ مَالِهِ وَإِنْ لَمْ يَقْدَمْ فَلاَ شَيْءَ لَهَا. [حسن لغیرہ]

(۱۵۵٦۹) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں فیصلہ کیا جس کا خاوند گم ہو جائے کہ وہ چار سال انتظار کرے۔ پھر خاوند کا ولی اس کو طلاق دے۔ پھر وہ اس کے بعد چار ماہ اور دس دن انتظار کرے، پھر شادی

کرلے۔ اس کو عاصم احول نے ابو عثمان سے روایت کیا ہے اور ابو عثمان عمر رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل ولی کی طلاق کے بارے میں نقل فرماتے ہیں اور اس کو خلاس بن عمرو اور ابو ملیح نے علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے اور خلاس کی روایت علی رضی اللہ عنہ سے ضعیف ہے اور ابو ملیح کی روایت علی رضی اللہ عنہ سے مرسل ہے اور مشہور علی رضی اللہ عنہ سے اس کے خلاف ہے اور ابو عبید نے اپنی کتاب یزید سے، سعید بن ابی عروبہ سے، جعفر بن ابو وحشیہ سے، عمرو بن ہرم سے اور جابر بن زید سے روایت کیا ہے کہ وہ عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا، ان دونوں نے آپس میں گم شدہ خاوند کی بیوی کے بارے مذاکرہ کیا۔ ان دونوں نے کہا: وہ اپنے نفس کے ساتھ چار سال انتظار کرے پھر وہ وفات کی عدت گزارے۔ پھر انہوں نے خرچ کا ذکر کیا۔ ابن عمر نے کہا: اس کے لیے خرچہ ہوگا۔ اس کے اپنے آپ کو اس مرد پر روکنے کی وجہ سے۔

ابن عباس نے کہا: جب اسے اہل میراث کے ساتھ مجبور کیا جائے اور وہ خرچ کرے۔ اگر اس کا خاوند آ جائے تو وہ اس کے مال میں سے لے لے۔ اگر وہ نہ آئے تو اس کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔

(۳۶)باب مَنْ قَالَ بِتَخْيِيرِ الْمَفْقُودِ إِذَا قَدِمَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّدَاقِ وَمَنْ أَنْكَرَهُ

جس نے کہا: گم شدہ کو اختیار ہے جب وہ اس کے اور حق مہر کے درمیان آ جائے اور جس نے اس کا انکار کیا ہے

(۱۵۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّ رَجُلاً مِنْ قَوْمِهِ مِنَ الأَنْصَارِ خَرَجَ يُصَلِّي مَعَ قَوْمِهِ الْعِشَاءَ فَسَبَتْهُ الْجِنُّ فَفُقِدَ فَانْطَلَقَتِ امْرَأَتُهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَصَّتْ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَسَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ قَوْمَهُ فَقَالُوا : نَعَمْ خَرَجَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ فَفُقِدَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرَبَّصَ أَرْبَعَ سِنِينَ فَلَمَّا مَضَتِ الأَرْبَعُ سِنِينَ أَتَتْهُ فَأَخْبَرَتْهُ فَسَأَلَ قَوْمَهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ زَوْجُهَا يُخَاصِمُ فِي ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَغِيبُ أَحَدُكُمُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ لاَ يَعْلَمُ أَهْلُهُ حَيَاتَهُ. فَقَالَ لَهُ : إِنَّ لِي عُذْرًا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ : وَمَا عُذْرُكَ؟ قَالَ خَرَجْتُ أُصَلِّي الْعِشَاءَ فَسَبَتْنِي الْجِنُّ فَلَبِثْتُ فِيهِمْ زَمَانًا طَوِيلاً فَغَزَاهُمْ جِنٌّ مُؤْمِنُونَ أَوْ قَالَ مُسْلِمُونَ شَكَّ سَعِيدٌ فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ فَسَبَوْا مِنْهُمْ سَبَايَا فَسَبَوْنِي فِيمَا سَبَوْا مِنْهُمْ فَقَالُوا نَرَاكَ رَجُلاً مُسْلِمًا وَلاَ يَحِلُّ لَنَا سَبْيُكَ فَخَيَّرُونِي بَيْنَ الْمُقَامِ وَبَيْنَ الْقُفُولِ إِلَى أَهْلِي فَاخْتَرْتُ الْقُفُولَ إِلَى أَهْلِي فَأَقْبَلُوا مَعِي أَمَّا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ يُحَدِّثُونِي وَأَمَّا بِالنَّهَارِ فَعِصَارُ رِيحٍ أَتْبَعُهَا. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَمَا كَانَ طَعَامُكَ فِيهِمْ؟ قَالَ :

الْفُولَ وَمَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ. قَالَ :فَمَا كَانَ شَرَابُكَ فِيهِمْ؟ قَالَ :الْجَدَفَ. قَالَ قَتَادَةُ:وَالْجَدَفُ مَا لاَ يُخَمَّرُ مِنَ الشَّرَابِ. قَالَ :فَخَيَّرَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الصَّدَاقِ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ.

قَالَ سَعِيدٌ وَحَدَّثَنِي مَطَرٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ حَدِيثِ قَتَادَةَ إِلاَّ أَنَّ مَطَرًا زَادَ فِيهِ قَالَ :أَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ أَرْبَعَ سِنِينَ وَأَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. [ضعیف]

(۱۵۵۷۰) عبدالرحمن بن ابو لیلیٰ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی اپنی قوم کے ساتھ عشاء کی نماز کے لیے نکلا اس کو جن نے قیدی بنالیا۔ اسے گم پایا گیا، اس کی بیوی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اس کا قصہ بیان کیا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی قوم سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: جی ہاں! وہ عشاء کی نماز کے لیے نکلا تو اس کو گم پایا گیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا کہ وہ چار سال تک انتظار کرے۔ جب چار سال گزر گئے تو وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور ان کو خبر دی اور عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے سوال کیا۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! اس کو عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ وہ شادی کر لے۔ اس نے شادی کر لی پھر اس کا خاوند آ گیا۔ اس نے اس کے بارے میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف جھگڑا پیش کیا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا ایک لمبا عرصہ گم ہو جاتا ہے اس کے اہل نہیں جانتے کہ وہ زندہ ہے۔ اس نے عمر بن خطاب کو کہا: اے امیر المومنین! میرے پاس عذر ہے۔ آپ نے کہا: تیرا کیا عذر ہے؟ اس نے کہا: میں عشاء کی نماز کے لیے نکلا تو مجھے جن نے قید کر لیا۔ میں ان میں طویل عرصہ رہا۔ مؤمن یا مسلم جنوں نے ان سے لڑائی کی۔ اس کے بارے میں سعید نے شک کیا ہے۔ انہوں نے ان سے قتال کیا اور ان پر غلبہ پایا۔ مومن جنوں نے ان کے جنوں کو قید کیا اور مجھے بھی قیدی بنایا۔ انہوں نے کہا: ہم تجھے مسلمان آدمی سمجھتے ہیں اور ہمارے لیے تجھے قیدی بنانا حلال نہیں ہے۔ انہوں نے مجھے وہاں رہنے اور اپنے گھر کی طرف لوٹنے کے درمیان اختیار دیا۔ میں نے اپنے اہل کی طرف لوٹنے کو اختیار کیا اور وہ میرے ساتھ آئے۔ رات کو آئے یا دن کو آئے۔ انہوں نے مجھے یہ بیان نہیں کیا۔ میں نے ان کی ہوا کی پیروی کی۔ اس کو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا ان میں کھانا کیا تھا؟ اس نے کہا: لوبیا اور وہ چیز جس پر اللہ کا نام نہ لیا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں تیرا پینا کیا تھا؟ اس نے کہا: جدف۔ قتادہ فرماتے ہیں: جدف وہ شراب ہے جو سکر پیدا ہونے سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حق مہر اور اس کی بیوی کے درمیان اختیار دیا۔ سعید فرماتے ہیں اور مجھے مطر نے ابو نضرہ سے حدیث بیان کی انہوں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے وہ عمر رضی اللہ عنہ سے قتادہ کی حدیث کی طرح نقل فرماتے ہیں۔ مگر مطر نے اس میں کچھ زیادہ کیا ہے۔ فرماتے ہیں: اس کو حکم دیا کہ وہ چار سال چار ماہ اور دس دن انتظار کرے۔

(۱۵۵۷۱) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ مَا رَوَى قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ.

وَرَوَاهُ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى مُخْتَصَرًا وَزَادَ فِيهِ قَالَ :فَخَيَّرَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الصَّدَاقِ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ فَاخْتَارَ الصَّدَاقَ. قَالَ حَمَّادٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ :فَأَعْطَاهُ الصَّدَاقَ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ مُجَاهِدٌ عَنِ الْفَقِيدِ الَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الْجِنُّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ قَالَ : إِنْ جَاءَ زَوْجُهَا وَقَدْ تَزَوَّجَتْ خُيِّرَ بَيْنَ امْرَأَتِهِ وَبَيْنَ صَدَاقِهَا فَإِنِ اخْتَارَ الصَّدَاقَ كَانَ عَلَى زَوْجِهَا الآخِرِ وَإِنِ اخْتَارَ امْرَأَتَهُ اعْتَدَّتْ حَتَّى تَحِلَّ ثُمَّ تَرْجِعُ إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ وَكَانَ لَهَا مِنْ زَوْجِهَا الآخِرِ مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَضَى بِذَلِكَ عُثْمَانُ بَعْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَكَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يُنْكِرُ رِوَايَةَ مَنْ رَوَى عَنْ عُمَرَ فِي التَّخْيِيرِ. [ضعيف]

(۱۵۵۷۱) عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے جس طرح قتادہ نے ابونضرہ سے روایت کیا ہے اور اس کو ثابت بنانی نے عبدالرحمن بن ابولیلیٰ سے مختصر طور پر روایت کیا ہے اور اس میں اضافہ کیا ہے کہ اس کو عمر رضی اللہ عنہ نے حق مہر اور اس کی بیوی کے مابین اختیار دیا۔ اس نے حق مہر کو اختیار کیا۔ حماد فرماتے ہیں: میں سمجھتا ہوں کہ اس کو حق مہر بیت المال سے دیا۔

اس کو مجاہد نے اس گم شدہ شخص سے روایت کیا ہے جس کو جن نے قیدی بنالیا تھا، عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور یونس بن یزید کی روایت میں ہے، وہ ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ سعید بن مسیب سے روایت ہے، وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ گم شدہ خاوند کی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: اگر اس کا خاوند آ جائے اور وہ شادی کر چکی ہے تو اس کو اس کی بیوی اور اس کی بیوی کے حق مہر کے درمیان اختیار دیا جائے گا اور اگر وہ حق مہر کو اختیار کرے تو وہ اس عورت کے دوسرے خاوند کے پاس ہوگی اور اگر وہ اپنی بیوی کو اختیار کرے تو وہ عدت گزارے گی حتیٰ کہ وہ حلال ہو جائے۔ پھر وہ اپنے پہلے خاوند کی طرف رجوع کرے گی اور اس کے لیے اس کے دوسرے خاوند سے حق مہر ہوگا، اس لیے کہ اس نے اس کی شرمگاہ کو حلال کیا اور ابن شہاب نے فرمایا: اسی کے ساتھ عمر بن خطاب کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا اور مالک بن انس اس کی روایت کا انکار کرتے ہیں جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے اختیار کے بارے میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ وَهُمْ يُنْكِرُونَ الَّذِي قَالَ بَعْضُ النَّاسِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : يُخَيَّرُ زَوْجُهَا إِذَا جَاءَ وَقَدْ نَكَحَتْ فِي صَدَاقِهَا وَفِي الْمَرْأَةِ

قَالَ مَالِكٌ : إِذَا تَزَوَّجَتْ بَعْدَ انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ فَإِنْ دَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلاَ سَبِيلَ لِزَوْجِهَا الأَوَّلِ إِلَيْهَا وَذَلِكَ الأَمْرُ عِنْدَنَا قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ : إِنْ جَاءَ زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [صحيح]

(۱۵۵۷۲) مالک نے ہم کو حدیث بیان کی، فرمایا: میں لوگوں کو پاتا وہ اس کا انکار کرتے ہیں جو بعض لوگوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہا ہے کہ انہوں نے کہا: اس کے خاوند کو اختیار دیا جائے گا جب وہ آ جائے۔ اگر وہ نکاح کر چکی تو اسے حق مہر میں اور عورت میں اختیار دیا جائے۔ مالک فرماتے ہیں: جب وہ اپنی عدت کے ختم ہونے کے بعد شادی کرے، اگرچہ اس نے اس کے ساتھ دخول کیا ہے یا نہیں کیا، اس کے پہلے خاوند کے لیے اس کی طرف کوئی راستہ نہیں ہے اور یہی مسئلہ ہمارے لیے بھی ہے۔ امام مالک فرماتے ہیں: اگر اس کا خاوند اس کی عدت کے ختم ہونے سے پہلے آ جائے تو وہی اس کا حق دار ہے۔

(۱۵۵۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّ صَاحِبَنَا قَالَ أَدْرَكْتُ مَنْ يُنْكِرُ مَا قَالَ بَعْضُ النَّاسِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَقَدْ رَأَيْنَا مَنْ يُنْكِرُ قَضِيَّةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلَّهَا فِي الْمَفْقُودِ وَيَقُولُ هَذَا لاَ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ مِنْ قَضَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَلْ كَانَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِ إِلاَّ أَنَّ الثِّقَاتِ إِذَا حَمَلُوا ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يُتَّهَمُوا فَكَذَلِكَ الْحُجَّةُ عَلَيْكَ وَكَيْفَ جَازَ أَنْ يَرْوِيَ الثِّقَاتُ عَنْ عُمَرَ حَدِيثًا وَاحِدًا فَنَأْخُذُ بِبَعْضِهِ وَنَدَعُ بَعْضًا. [صحیح]

(۱۵۵۷۳) ہم کو ربیع نے خبر دی میں نے امام شافعی سے کہا: ہمارے ساتھی نے کہا ہے: میں پاتا ہوں جو انکار کرتے ہیں جو بعض لوگوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہا ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: ہم نے دیکھا ہے جو عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلے کا انکار کرتا ہے ان تمام کا گم شدہ خاوند کی عورت کے بارے میں اور وہ کہتا ہے۔ یہ اس کے مشابہ نہیں ہے کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلے میں سے ہو۔ ثقہ راویوں نے جب اس کو عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہو، پھر ان کو تہمت نہیں لگائی جائے گی۔ اسی طرح حجت آپ پر ہوگی اور یہ کیسے جائز ہے کہ ثقہ راوی عمر رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث روایت کریں اور ہم اس کے بعض کو لیں اور بعض کو چھوڑ دیں۔

(۱۵۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ أَوْ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: لَوْلاَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيَّرَ الْمَفْقُودَ بَيْنَ امْرَأَتِهِ وَالصَّدَاقِ لَرَأَيْتُ أَنَّهُ أَحَقُّ بِهَا إِذَا جَاءَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ: امْرَأَةٌ ابْتُلِيَتْ فَلْتَصْبِرْ لاَ تَنْكِحُ حَتَّى يَأْتِيَهَا يَقِينُ مَوْتِهِ. قَالَ: وَبِهَذَا نَقُولُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى قَتَادَةُ عَنْ خِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا جَاءَ الأَوَّلُ خُيِّرَ بَيْنَ الصَّدَاقِ الآخِرِ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ.

وَرِوَايَةُ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ ضَعِيفَةٌ وَأَبُو الْمَلِيحِ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۵۵۷٤) شعبی مسروق سے روایت کرتے ہیں یا فرمایا: میں گمان کرتا ہوں کہ مسروق سے روایت ہے کہ اگر عمر رضی اللہ عنہ نے گم شدہ خاوند کو اس کی بیوی اور حق مہر کے درمیان اختیار نہ دیا ہوتا۔ تو میں سمجھتا وہ اس کا زیادہ حق دار ہوتا جب وہ آ جاتا۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گم شدہ خاوند کی بیوی ایسی عورت ہے جس کی آزمائش کی گئی ہے، وہ صبر کرے وہ نکاح نہ کرے یہاں تک کہ اس کی موت کی یقینی خبر آ جائے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہی ہم کہتے ہیں۔

امام بیہقی نے فرمایا: اور روایت کیا ہے قتادہ نے خلاس بن عمرو سے، ابوالملیح سے اور علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں: جب اس کا پہلا خاوند آ جائے تو اسے دوسرے حق مہر اور اس کی بیوی کے درمیان اختیار دیا جائے گا۔

اور خلاس کی روایت علی سے ضعیف ہے اور ابوالملیح نے علی رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا۔

(۱۵۵۷۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ أَبُو نَصْرٍ يَعْنِي عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ سَأَلْتُ سَعِيدًا عَنِ الْمَفْقُودِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ أَنَّهُ قَالَ : بَعَثَنِي الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ إِلَى سُهَيْمَةَ بِنْتِ عُمَيْرٍ الشَّيْبَانِيَّةِ أَسْأَلُهَا فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ زَوْجَهَا صَيْفِيَّ بْنَ قَتِيلٍ نُعِيَ لَهَا مِنْ قَنْدَابِلَ فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ الْعَبَّاسَ بْنَ طَرِيفٍ الْقَيْسِيَّ ثُمَّ إِنَّ زَوْجَهَا الأَوَّلَ قَدِمَ فَأَتَيْنَا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا فَقَالَ : كَيْفَ أَقْضِي بَيْنَكُمْ وَأَنَا عَلَى هَذِهِ الْحَالِ؟ فَقُلْنَا : قَدْ رَضِينَا بِقَوْلِكَ فَقَضَى أَنْ يُخَيَّرَ الزَّوْجُ الأَوَّلُ بَيْنَ الصَّدَاقِ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ ثُمَّ قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَيْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى بِمَا قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خُيِّرَ الزَّوْجُ الأَوَّلُ بَيْنَ امْرَأَتِهِ وَبَيْنَ الصَّدَاقِ فَاخْتَارَ الصَّدَاقَ فَأَخَذَ مِنِّي أَلْفَيْنِ وَمِنْ زَوْجِي أَلْفَيْنِ وَهُوَ صَدَاقُهُ الَّذِي كَانَ جَعَلَ لِلْمَرْأَةِ. قَالَ : وَكَانَتْ لَهُ أُمُّ وَلَدٍ قَدْ تَزَوَّجَتْ مِنْ بَعْدِهِ وَوَلَدَتْ لِزَوْجِهَا أَوْلاَدًا فَرَدَّهَا عَلَيْهِ وَوَلَدَهَا وَجَعَلَ لأَبِيهِمْ أَنْ يَفْتَكَّهُمْ.

قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَعِيدٌ وَحَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ أَيُّوبَ قَالَ قَالَ : جَعَلَ أَوْلاَدَهَا لأَبِيهِمْ. قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ : يَأْخُذُ الصَّدَاقَ الآخِرَ. وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ : يَأْخُذُ الصَّدَاقَ الأَوَّلَ. هَذِهِ الْمَرْأَةُ لَمْ تُعْرَفْ بِمَا تَثْبُتُ بِهِ رِوَايَتُهَا هَذِهِ وَإِنْ ثَبَتَ تُضَعِّفُ رِوَايَةَ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلَةً فِي الْمَفْقُودِ فَإِنَّ هَذِهِ الرِّوَايَةَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي امْرَأَةٍ نُعِيَ لَهَا زَوْجُهَا وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۵۷۵) یحییٰ بن ابوطالب نے حدیث بیان کی، کہتے ہیں کہ ابونصر عبدالوہاب بن عطاء نے کہا: میں نے سعید سے گم شدہ خاوند کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے ہم کو قتادہ سے خبر دی کہ ابوالملیح ہذلی نے کہا: مجھے حکم بن ایوب سہیمہ کی طرف بھیجا۔ میں نے اس سے سوال کیا، اس نے مجھے حدیث بیان کی کہ اس کا خاوند صیفی بن قتیل کے فوت ہونے کا قندابل سے اس کے لیے اعلان کیا گیا۔ اس کے بعد عباس بن طریف قیسی نے اس سے شادی کر لی۔ پھر اس کا پہلا خاوند بھی آ گیا۔ ہم عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ قید میں تھے۔ انہوں نے ہمارے اوپر جھانکا اور فرمایا: میں تمہارے درمیان کیسے فیصلہ کروں اور

میں اس حال میں ہوں۔ ہم نے کہا: ہم آپ کے فرمان کے ساتھ راضی ہو جائیں گے۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ پہلے خاوند کو حق مہر اور اس کی بیوی کے درمیان اختیار دیا جائے گا۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پہلے خاوند کو اس کی بیوی اور حق مہر کے درمیان اختیار دیا گیا ہے۔ اس نے حق مہر کو اختیار کیا۔ اس نے مجھ سے دو ہزار لیے اور میرے خاوند سے بھی دو ہزار لیے اور وہ اس کا حق مہر تھا جو اس نے عورت کو دیا تھا۔ فرماتے ہیں: وہ اس کے لیے ام ولد رہی۔ اس نے اس کے بعد شادی کر لی۔ اس نے اس کے لیے اولاد کو جنم دیا۔ اس نے اس کو اس پر لوٹا دیا اور عبدالوہاب نے فرمایا: سعید نے کہا: ہم کو ایوب نے ابوالملیح سے اسی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔ اس کے علاوہ ایوب نے کہا: کیا اس کی اولاد کو ان کے باپ کے لیے فرمایا: قتادہ فرماتے تھے: وہ دوسرے کا حق مہر لے اور قتادہ سے عن حسن سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: وہ پہلے کا حق مہر لے۔

(۳۷) باب اسْتِبْرَاءِ أُمِّ الْوَلَدِ

ام ولد کے استبرائے رحم کا بیان

(۱۵۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي أُمِّ الْوَلَدِ يُتَوَفَّى عَنْهَا سَيِّدُهَا :تَعْتَدُّ بِحَيْضَةٍ. [صحيح]

(۱۵۵۷۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ام ولد کے بارے میں فرمایا: اس کا مالک فوت ہو گیا ہے وہ ایک حیض عدت گزارے۔

(۱۵۵۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ بِحَيْضَةٍ.

[صحيح]

(۱۵۵۷۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام ولد (وہ لونڈی جو بچے کی ماں ہو) کی عدت ایک حیض ہے۔

(۱۵۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ :إِنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ فَرَّقَ بَيْنَ رِجَالٍ وَنِسَائِهِمْ كُنَّ أُمَّهَاتِ أَوْلَادِ رِجَالٍ هَلَكُوا فَتَزَوَّجُوهُنَّ بَعْدَ حَيْضَةٍ وَحَيْضَتَيْنِ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمْ حَتَّى يَعْتَدِدْنَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

قَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سُبْحَانَ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي كِتَابِهِ ﴿ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ مَا هُنَّ لَهُمْ بِأَزْوَاجٍ. وَبِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا حَيْضَةٌ. قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَذَلِكَ الأَمْرُ عِنْدَنَا. [صحيح]

(۱۵۵۷۸) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ میں نے قاسم بن محمد سے سنا کہ یزید بن عبدالملک نے مردوں اور ان کی بیویوں کے درمیان فرق کیا ہے۔ آدمیوں کی اولاد کی مائیں تھیں وہ ہلاک ہو گئے تو انہوں نے ایک حیض یا دو حیض کے بعد شادی کر لی۔ ان کے درمیا تفریق کر دی یہاں تک کہ وہ چار ماہ اور دس دن عدت گزاریں۔

قاسم بن محمد کہتے ہیں سبحان اللہ، اللہ پاک ہے۔ اللہ اپنی کتاب میں فرماتا ہے: ﴿وَ الَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْکُمْ وَ یَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا﴾ [البقرة ۲۳٤] ''اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں۔'' ان کے لیے شوہر نہیں ہیں۔

قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ ام ولد کی عدت جب اس کا مالک فوت ہو جائے ایک حیض ہے۔

امام مالک فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک بھی یہی مسئلہ ہے۔

(۱۵۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْبُغْدَادِیُّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ الْقَاضِی حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی أُوَیْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی الزِّنَادِ عَنْ أَبِیهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِینَةِ كَانُوا یَقُولُونَ: عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ یُعْتِقُهَا سَیِّدُهَا أَوْ یُتَوَفَّى عَنْهَا حَیْضَةٌ. [ضعیف]

(۱۵۵۷۹) اہل مدینہ کے فقہا فرماتے ہیں: ام ولد کی عدت ایک حیض ہے اس کا مالک فوت ہو جائے یا وہ اسے آزاد کر دے۔

(۱۵۵۸۰) وَأَمَّا الْحَدِیثُ الَّذِی أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا یُوسُفُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِیُّ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَیْوَةَ عَنْ قَبِیصَةَ بْنِ ذُؤَیْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ تَلْبِسُوا عَلَیْنَا سُنَّةَ نَبِیِّنَا -ﷺ- عِدَّتُهَا عِدَّةُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَفِی رِوَایَةِ یَزِیدَ عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِیُّ الْحَافِظُ: قَبِیصَةُ لَمْ یَسْمَعْ مِنْ عَمْرٍو وَالصَّوَابُ لاَ تَلْبِسُوا عَلَیْنَا دِینَنَا مَوْقُوفٌ. [حسن]

(۱۵۵۸۰) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم ہمارے اوپر ہمارے نبی ﷺ کی سنت کو خلط ملط نہ کرو۔ ام ولد کی عدت اس عورت کی عدت کی طرح چار ماہ اور دس دن ہے جس کا خاوند فوت ہو جائے اور یزید کی روایت میں ہے۔ ام ولد کی عدت چار ماہ اور دس دن ہے۔

ابوبکر بن حارث فقیہ فرماتے ہیں کہ ابوالحسن دارقطنی حافظ نے کہا: قبیصہ نے عمرو سے نہیں سنا اور درست یہ ہے کہ تم ہمارے اوپر ہمارے دین کو خلط ملط نہ کرو۔ (یہ موقوف ہے)

(۱۵۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ عِدَّةُ الْحُرَّةِ. قَالَ أَبِي :هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ. [حسن لغيره]

(۱۵۵۸۱) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام ولد کی عدت آزاد عورت کی عدت کی طرح ہے میرے والد نے کہا: یہ حدیث منکر ہے۔

(۱۵۵۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ عِدَّةُ الْحُرَّةِ. [صحيح]

(۱۵۵۸۲) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام ولد کی عدت آزاد عورت کی عدت ہے، یعنی چار ماہ اور دس دن۔

(۱۵۵۸۳) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَبُو مَعْبَدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلاَنَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى بِإِسْنَادِهِ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَإِذَا أُعْتِقَتْ فَعِدَّتُهَا ثَلاَثُ حِيَضٍ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْيَقْطِينِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلاَّلُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْبَدٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ عَلِيٌّ:مَوْقُوفٌ وَهُوَ الصَّوَابُ وَهُوَ مُرْسَلٌ لأَنَّ قَبِيصَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَمْرٍو. [حسن]

(۱۵۵۸۳) شیخ امام بیہقی فرماتے ہیں: اس کو ابومعبد بن حفص بن غیلان نے سلیمان بن موسیٰ سے اپنی اسناد کے ساتھ عمرو بن عاص کی طرف روایت کیا ہے کہ ام ولد کی عدت جب اس کا مالک فوت ہو جائے چار ماہ اور دس دن ہے اور جب اس کو ازاد کر دیا جائے پھر اس کی عدت تین حیض ہے۔

ہم کو ابوعبدالرحمٰن سلمی اور ابوبکر بن حارث نے بتلایا کہ ہم کو علی بن عمر الحافظ نے خبر دی محمد بن حسین بن علی الیقطینی نے اور فرمایا کہ ہمیں فرماتے ہیں: ہم کو حسین بن عبداللہ بن یزید القطان نے حدیث بیان کی ان کو عباس بن ولید الخلال دمشقی نے حدیث بیان کی ان کو زید بن یحییٰ بن عبید نے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں: ہمیں ابومعبد نے حدیث بیان کی اس نے ذکر کیا کہ علی کہتے ہیں: موقوف حدیث ہے اور یہی درست ہے اور وہ مرسل ہے، کیونکہ قبیصہ نے عمرو سے نہیں سنا۔

(۱۵۵۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ :أَنَّ مَارِيَةَ اعْتَدَّتْ بِثَلاَثِ حِيَضٍ بَعْدَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- يَعْنِي أُمَّ إِبْرَاهِيمَ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَسُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ضَعِيفٌ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ عَطَاءٍ مَذْهَبُهُ دُونَ الرِّوَايَةِ. [ضعيف]

(۱۵۵۸۴) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ماریہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد تین حیض عدت گزاری، یعنی ابراہیم کی

والدہ نے خبر دی اور یہ منقطع ہے۔ سوید بن عبدالعزیز ضعیف راوی ہے اور جماعت کی روایت عطاء سے ہے۔ اس کا اپنا مذہب ہے۔

(۱۵۵۸۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عِدَّةِ أُمِّ الْوَلَدِ فَقَالَ : حَيْضَةٌ. فَقَالَ رَجُلٌ : إِنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ ثَلاَثَةُ قُرُوءٍ فَقَالَ : عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيْرُنَا وَأَعْلَمُنَا.

وَفِي هَذَا الإِسْنَادِ ضَعْفٌ. [صحیح]

(۱۵۵۸۵) نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ام ولد کی عدت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک حیض عدت ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین حیض اس کی عدت ہے۔ ابن عمر نے فرمایا: عثمان ہم میں سے بہتر ہیں اور وہ ہم سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ اس کی اسناد میں ضعف ہے۔ (عثمان کے قصہ کے علاوہ)

(۱۵۵۸۶) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. قَالَ وَكِيعٌ :مَعْنَاهُ إِذَا مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا بَعْدَ سَيِّدِهَا.

قَالَ الشَّيْخُ رِوَايَاتُ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ غَيْرُ قَوِيَّةٍ يَقُولُونَ هِيَ مُخَيَّفَةٌ. [ضعیف]

(۱۵۵۸۶) خلاس بن عمرو علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ام ولد کی عدت چار ماہ اور دس دن ہے۔

امام وکیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کا معنی یہ ہے کہ جب اس کا خاوند بھی اس کے مالک کی وفات کے بعد مرجائے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: خلاس کی روایات علی رضی اللہ عنہ سے محدثین کے نزدیک غیر قوی ہیں، وہ فرماتے ہیں: یہ نہایت کمزور ہے۔

(۳۸) باب اسْتِبْرَاءِ مَنْ مَلَكَ الأَمَةَ

جو لونڈی کا مالک بنے وہ رحم صاف کروائے

(۱۵۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ فِي سَبَايَا أَوْطَاسٍ : لاَ تُوطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ وَلاَ غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً.

وَرَوَاهُ الشَّعْبِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً. [ضعیف]

(۱۵۵۸۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوطاس کی قیدی عورتوں کے بارے میں فرمایا: حاملہ عورت سے جماع نہ کیا جائے حتیٰ کہ وہ وضع حمل کر دے اور غیر حمل والی سے بھی صحبت نہ کی جائے، حتیٰ کہ وہ ایک حیض گزار لے اور اس کو شعبی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل بیان کیا ہے۔

(۱۵۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ :قَامَ فِينَا خَطِيبًا قَالَ :أَمَا إِنِّي لاَ أَقُولُ لَكُمْ إِلاَّ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ قَالَ :لاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ يَسْقِيَ مَاءَهُ زَرْعَ غَيْرِهِ . يَعْنِي إِتْيَانَ الْحَبَالَى :وَلاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ يَقَعَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ السَّبْيِ حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا وَلاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ يَبِيعَ مَغْنَمًا حَتَّى يُقْسَمَ .

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ سَلَمَةَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ قَالَ :غَزَوْنَا مَعَ أَبِي رُوَيْفِعٍ الأَنْصَارِيِّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَزَادَ :أَنْ يُصِيبَ امْرَأَةً مِنَ السَّبْيِ ثَيِّبًا.

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ. [حسن]

(۱۵۵۸۸) رویفع بن ثابت انصاری فرماتے ہیں: ہمارے درمیان (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے پھر فرماتے ہیں: میں تمہارے لیے وہ بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوم حنین میں فرماتے ہوئے سنا کہ اور کسی شخص کے جائز نہیں، جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو کہ وہ غنیمت کے مال کو تقسیم کیے جانے سے پہلے فروخت کرے۔ یہ ابو سلمہ کی حدیث کے الفاظ ہیں اور ابن بکیر کی روایت میں فرمایا: ہم نے ابو رویفع انصاری کے ساتھ غزوہ کیا۔ انہوں نے اس کا ذکر کیا اور فرمایا: خیبر کے دن اور فرمایا: خیبر کے دن اور زیادہ کیا کہ وہ پہنچا قیدی عورت میں سے ثیبہ کو۔

اور صحیح محمد بن سلمہ کی روایت ہے۔

(۱۵۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا بِحَيْضَةٍ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَالْحَيْضَةُ لَيْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ

قَالَ الشَّيْخُ يَعْنِي فِي حَدِيثِ رُوَيْفِعٍ. [حسن دون قول (بحيضه)]

(۱۵۵۸۹) ابن اسحاق فرماتے ہیں حتیٰ کہ وہ ایک حیض کے ساتھ استبرائے رحم کر لے۔

ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایک حیض کے الفاظ محفوظ نہیں ہیں۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: رویفع کی حدیث میں۔

(۱۵۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى امْرَأَةً مُجِحًّا عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ أَوْ قَالَ خِبَاءٍ فَقَالَ : لَعَلَّ صَاحِبَ هَذِهِ يُلِمُّ بِهَا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لاَ يَحِلُّ لَهُ وَكَيْفَ يَسْتَرِقُّهُ وَهُوَ لاَ يَحِلُّ لَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. وَالْمُجِحُّ الْحَامِلُ الْمُقْرِبُ وَهَذَا لأَنَّهُ قَدْ يَرَى أَنَّ بِهَا حَمْلاً وَلَيْسَ بِحَمْلٍ فَيَأْتِيهَا فَتَحْمِلُ مِنْهُ فَيَرَاهُ مَمْلُوكًا وَلَيْسَ بِمَمْلُوكٍ وَإِنَّمَا يُرَادُ مِنْهُ أَنَّهُ نَهَى عَنْ وَطْءِ السَّبَايَا قَبْلَ الاِسْتِبْرَاءِ. [صحیح ۱۴۴۱]

(۱۵۵۹۰) ابودرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو باب بسطاط پر حالتِ حمل میں دیکھا یا باب خباء پر۔ آپ نے فرمایا: شاید اس کا صاحب اس کے ساتھ صحبت کرتا ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے ایسی لعنت کروں جو اس کے ساتھ اس کی قبر میں داخل ہو کیسے وہ اس کا وارث بنے گا اور وہ اس کے لیے حلال نہیں ہے اور کیسے وہ اس کو چراتا ہے، حالانکہ وہ اس کے لیے حلال نہیں اور اس کو مسلم نے صحیح میں محمد بن بشار سے ابوداؤد سے روایت کیا ہے اور المجح کا معنی قریبی چیز کو اٹھانا اور بیا سے لیے ہے کہ وہ دیکھتا ہے کہ وہ حاملہ ہے اور وہ حاملہ نہیں ہوتی۔ وہ اس کے پاس آتا ہے (یعنی صحبت کرتا ہے) وہ اس سے حاملہ ہو جاتی ہے وہ اس کو غلام سمجھتا ہے اور وہ غلام نہیں ہوتی اور اس سے مراد لیا گیا ہے کہ آپ نے استبراء رحم سے پہلے قیدی عورتوں سے وطی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اس کو مسلم نے نکالا ہے۔

(۱۵۵۹۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَتِيقٍ الْعَبْسِيُّ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اسْتَبْرَأَ صَفِيَّةَ بِحَيْضَةٍ. فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. [ضعیف]

(۱۵۵۹۱) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک حیض کے ساتھ صفیہ رضی اللہ عنہا سے استبراء رحم کروایا۔ اس کی اسناد میں ضعف ہے۔

(۱۵۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ الْمَشَّاطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

عُمَرَ قَالَ :عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا مَاتَ سَيِّدُهَا وَالأَمَةِ إِذَا عُتِقَتْ أَوْ وُهِبَتْ حَيْضَةٌ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ :تُسْتَبْرَأُ الأَمَةُ بِحَيْضَةٍ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ وَابْنِ سِيرِينَ وَعِكْرِمَةَ أَنَّهُمْ قَالُوا :يَسْتَبْرِئُهَا وَإِنْ كَانَتْ بِكْرًا. [صحیح]

(۱۵۵۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام ولد کی عدت جب اس کا سردار فوت ہو جائے یا جب لونڈی کو آزاد کر دیا جائے یا اس کو ہبہ کر دیا جائے، اسے کسی کو تحفہ میں دیا جائے اس کی عدت ایک حیض ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ لونڈی ایک حیض کے ساتھ استبراء رحم کرے۔

حسن عطاء اور ابن سیرین اور عکرمہ سے ہمیں حدیث بیان کی گئی، وہ سب کہتے ہیں کہ وہ استبراء رحم کرے اگرچہ کنواری ہو۔

(۱۵۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ وَابْنِ سِيرِينَ فِي الرَّجُلِ يَسْتَبْرِءُ الأَمَةَ الَّتِي لاَ تَحِيضُ قَالَ : كَانَا لاَ يَرَيَانِ أَنَّ ذَلِكَ يَتَبَيَّنُ إِلاَّ بِثَلاَثَةِ أَشْهُرٍ. [صحیح]

(۱۵۵۹۳) ابوقلابہ اور ابن سیرین سے روایت ہے کہ ایک آدمی لونڈی سے استبراء رحم کرواتا، اس کا جس کو حیض نہیں آتا تھا۔ فرماتے ہیں: وہ دونوں تین ماہ کے ساتھ واضح ہو گی۔

(۱۵۵۹٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ قَالاَ :وَإِنْ كَانَتْ لاَ تَحِيضُ فَثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ. [ضعیف]

(۱۵۵۹۴) امام بیہقی فرماتے ہیں: ہمیں ابوبکر نے ابن علیہ سے حدیث بیان کی وہ لیث سے روایت کرتے ہیں اور وہ طاؤس اور عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ اگر (لونڈی) کو حیض نہ آتا ہو تو تین ماہ اس کی عدت ہے۔

(۱۵۵۹۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ :ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ.

وَرُوِّينَا أَيْضًا عَنْ مُجَاهِدٍ وَإِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۵۵۹۵) امام بیہقی فرماتے ہیں: ہمیں ابوبکر نے معتمر سے حدیث بیان کی وہ صدقہ بن یسار سے روایت کرتے ہیں اور وہ عمر بن عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں کہ تین ماہ ہے اور اسی طرح ہمیں مجاہد اور ابراہیم سے بھی روایت نقل کی گئی ہے۔

(۳۹) باب مَا جَاءَ فِي عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

خلع والی کی عدت کا بیان

(۱۵۵۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهُوَ قَوْلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَالزُّهْرِيِّ وَالشَّعْبِيِّ وَالْجَمَاعَةِ. [صحیح]

(۱۵۵۹۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خلع کرنے والی کی عدت طلاق شدہ کی عدت کی طرح ہے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: یہ قول سعید بن مسیب اور سلیمان بن یسار، زہری، شعبی اور جماعت کا ہے۔

(۱۵۵۹۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عِدَّتَهَا حَيْضَةً.

(۱۵۵۹۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ثابت بن قیس کی عورت نے اس سے خلع لیا۔ نبی ﷺ نے اس کی عدت ایک حیض قرار دی۔

فَكَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ مَعْمَرٍ مَوْصُولاً. [ضعیف]

اسی طرح اس کو علی بن بحر اور اسماعیل بن یزید بصری نے اور ان کے علاوہ نے ہشام عن معمر سے موصولاً روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۹۸) وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عِدَّتَهَا حَيْضَةً. وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ ضَعِيفَيْنِ لاَ يَجُوزُ الاِحْتِجَاجُ بِمِثْلِهِمَا. [ضعیف]

(۱۵۵۹۸) عکرمہ سے روایت ہے کہ ثابت بن قیس کی عورت نے اس سے خلع لیا۔ نبی ﷺ نے اس کی عدت ایک حیض مقرر کی اور یہ دو دوسری ضعیف سندوں سے بھی روایت کی گئی ہے۔ ان دونوں کی مثل کے ساتھ دلیل پکڑنا جائز نہیں ہے۔

(۱۵۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- أَوْ أُمِرَتْ أَنْ تَعْتَدَّ بِحَيْضَةٍ.

(۱۵۶۰۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُلَيْلٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ : أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا فَأُمِرَتْ أَنْ تَعْتَدَّ بِحَيْضَةٍ.

هَذَا أَصَحُّ وَلَيْسَ فِيهِ مَنْ أَمَرَهَا وَلاَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الْخُلْعِ : أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا زَمَنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۵۶۰۰) ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں خلع کیا۔ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ ایک حیض عدت گزارے یا اسے حکم دیا گیا۔ یہ زیادہ صحیح ہے اور اس میں نہیں ہے جس نے اس کو حکم دیا اور نہ ہی ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں'' کے الفاظ ہیں۔ ہم نے کتاب الخلع میں روایت ذکر کی کہ اس نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اپنے خاوند سے خلع کیا۔

(۱۵٦۰۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ :أَنَّ رُبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَهَبَ عَمُّهَا مُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :إِنَّ ابْنَةَ مُعَوِّذٍ قَدِ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا الْيَوْمَ أَفَتَنْتَقِلُ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :تَنْتَقِلُ وَلَيْسَ عَلَيْهَا عِدَّةٌ إِنَّهَا لاَ تَنْكِحُ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً وَاحِدَةً. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :عُثْمَانُ أَكْبَرُنَا وَأَعْلَمُنَا.

فَهَذِهِ الرِّوَايَةُ تُصَرِّحُ بِأَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هُوَ الَّذِي أَمَرَهَا بِذَلِكَ وَظَاهِرُ الْكِتَابِ فِي عِدَّةِ الْمُطَلَّقَاتِ يَتَنَاوَلُ الْمُخْتَلِعَةَ وَغَيْرَهَا فَهُوَ أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵٦۰۱) نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو خبر دی کہ ربیع بنت معوذ بن عفراء نے اپنے خاوند سے عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں خلع کیا۔ اس کا چچا معاذ بن عفراء عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف گیا۔ اس نے کہا: معوذ کی بیٹی نے آج کے دن اپنے خاوند سے خلع لیا ہے۔ کیا وہ منتقل ہو جائے؟ عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ منتقل ہو جائے اور اس پر عدت نہیں ہے۔ وہ نکاح نہ کرے حتیٰ کہ ایک حیض گزار لے۔ عبداللہ نے کہا: عثمان ہمارے بڑے ہیں اور ہم میں سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ یہ روایت وضاحت کرتی ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ اس کو اس کے ساتھ حکم دیا تھا اور کتاب کا ظاہر طلاق شدہ کی عدت کے بارے میں خلع والیوں اور اس کے علاوہ کو بھی شامل ہے۔ وہ زیادہ لائق ہے اور اللہ کی توفیق کے ساتھ اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۴۰) باب عِدَّةِ الْمُعْتَقَةِ تَحْتَ عَبْدٍ إِذَا اخْتَارَتْ فِرَاقَهُ

غلام کے نکاح میں آزاد ہونے والی لونڈی کی عدت کا بیان جب وہ اس سے جدائی اختیار کرے

(۱۵٦۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ فَأَعْتَقَتْهَا وَاشْتَرَطَتِ الْوَلاَءَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيَّرَهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ عَلَيْهَا عِدَّةَ الْحُرَّةِ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ :جَوَّدَ حَبَّانُ فِي قَوْلِهِ عِدَّةَ الْحُرَّةِ لأَنَّ عَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَعَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ رَوَيَاهُ فَقَالاَ وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ وَلَمْ يَذْكُرَا عِدَّةَ الْحُرَّةِ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَذَلِكَ قَالَهُ هُدْبَةُ عَنْ هَمَّامٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ عِدَّةَ حُرَّةٍ. [صحیح]

(۱۵۶۰۲) عکرمہ عبداللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ ؓ نے بریرہ کو خریدا اور اسے آزاد کر دیا اور ولاء کی شرط لگائی۔ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ ولاء اسی کی ہے جو آزاد کرے اور اس کو اختیار دیا۔ اس نے اپنے آپ کو اختیار کیا۔ آپ نے ان دونوں کے درمیان جدائی کرا دی اور اس پر آزاد عورت کی عدت کو مقرر کیا۔

ابو بکر فرماتے ہیں: حبان نے اپنے قول میں آزاد عورت کی عدت کو عمدہ بیان کیا ہے کیونکہ عفان بن مسلم اور عمرو بن عاصم دونوں نے اس کو روایت کیا ہے۔ وہ دونوں فرماتے ہیں اور اس کو حکم دیا کہ وہ عدت گزارے اور آزاد کی عدت کا تذکرہ نہیں کیا۔

امام احمد فرماتے ہیں: اسی طرح ہدبہ نے ہمام سے روایت کیا ہے۔ اس کو حکم دیا کہ وہ آزاد عورت کی عدت گزارے۔

(۱۵۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الدَّبَّاغُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنِ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ قِصَّةَ بَرِيرَةَ قَالَ وَحَدَّثَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَعَلَ عَلَيْهَا عِدَّةَ الْحُرَّةِ. [صحیح]

(۱۵۶۰۳) ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ اس نے بریرہ کے قصے کا ذکر کیا۔ فرماتے ہیں: ابن عباس ؓ نے بیان کیا کہ ابو بکر نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس کی عدت آزاد عورت کی طرح عدت مقرر کی۔

(۱۵۶۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَعَلَ عِدَّةَ بَرِيرَةَ عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ حِينَ فَارَقَتْ زَوْجَهَا.
وَرَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ وَقَالَ :أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَعْتَدَّ عِدَّةَ الْحُرَّةِ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح]

(۱۵۶۰۴) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کی طرح عدت طلاق شدہ کی طرح مقرر کی۔ جب وہ اپنے خاوند سے جدا ہوئی اور اس کو ابو عامر عقدی نے ابو معشر سے روایت کیا ہے اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ آزاد عورت کی طرح عدت گزارے اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

MAKTABA-E-REHMANIA
مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395